

اسرار ابرویں

مؤلف

مولانا محمد رفیع صاحب

مفتی اعظم

تصانیف

مولانا محمد رفیع صاحب

مکتبہ

مولانا محمد رفیع صاحب

پہلی جلد

۱۹۷۶ء

مکتبہ ابراہیمیہ

پتہ: مولانا محمد رفیع صاحب، لاہور

سُنَنِ الْكَبِيرِ بِهَيْتِي (مترجم)

وَمَا كُنَّا مِنَ الْمَلَأِينَ عَلَىٰ عِلْمٍ

سُنَنِ الْكَبِيرِ الْبَيْهَقِيِّ (مترجم)

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن حسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۳۵۸ھ

تکثیرت

مولانا مفتی راجہ

مترجمہ

حافظ شمس الدین

جلد اول

حدیث: ۱ — ۱۶۷۴



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

رقم اسٹیشن، طرف سبھانہ، انڈیا، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (دہلی)

نام کتاب: السَّانِبَالُ الْكَبْرَىٰ لِلْيَمَانِيِّ بْنِ سَعْدِ بْنِ

مترجم: حافظ شمس الدین

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (دہلی)

مطبع: لعل سٹار پرنٹرز لاہور

صراوی وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون عمدہ جارہے ہوگا۔ (ادارہ)

عرض نامہ

قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ امت مسلمہ کے لیے سرچشمہ ہدایت ہیں۔ جن سے رہتی دنیا تک بنی نوع انسان رہنمائی حاصل کرتی رہے گی۔

تمام علوم اسلامیہ جن میں تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف، علم الکلام، منطق، فلسفہ و دیگر علوم اسلامیہ کے سارے کتب خانے انہی دونوں مصادر کی شروح اور تفسیرات سے عبارت ہیں۔ گزشتہ چودہ سو سال کے دوران امت مسلمہ کی علمی کاوشوں، مسلمانوں کے مرتب کیے ہوئے دینی علوم کے جملہ ذخائر کا عموماً ایک ہی مقصد اور ہدف رہا ہے کہ کلام الہی کی تفسیر اور اس کی عملی تطبیق یعنی سنت رسول ﷺ کی توضیح۔

قرآن مجید کی تفسیر کے بارے میں امام ذہبی کا قول ہے کہ ”قرآن مجید کی تفسیر میں جس فن کے امام نے اس کی تفسیر کی اس نے اس تفسیر میں اس فن کو سود دیا۔“

رسول اللہ ﷺ کی عملی زندگی محفوظ رکھنے کے لیے ہر دور میں علماء و محدثین نے مختلف مجموعے تیار کیے ہیں۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار بھی انہی ائمہ حدیث میں ہوتا ہے جنہوں نے احادیث نبویہ کی تردید و تدوین میں حصہ لیا۔ امام بیہقی کثیر التصانیف مصنف تھے۔ ان کی مشہور کتب اسنن الکبریٰ للبیہقی، شعب الایمان، کتاب القراءات اور دلائل النبوة ہیں۔ امام بیہقی کی کتاب اسنن الکبریٰ کا شمار ان کتب احادیث میں ہوتا ہے جن میں احکامات سے متعلق احادیث کو یکجا کیا گیا ہے۔

محدث ابن الصلاح فرماتے ہیں ”حدیث کی کوئی کتاب اسنن الکبریٰ سے بڑھ کر دلائل کی جامع نہیں۔ دنیا بھر کی کوئی حدیث ایسی نہیں جو کتابی نے اس کتاب میں جمع نہ کی ہو۔“

الحمد للہ ادارہ مکتبہ رحمانیہ اسنن الکبریٰ للبیہقی کو ترجمہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے تاکہ احادیث نبویہ کے اس ذخیرہ سے اردو والی طبقہ بھی استفادہ کر سکے۔ اس توفیق الہی پر ہم اپنے پروردگار کے حضور حمد و شکر بجالاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ کا یہ گراں قدر ذخیرہ عربی میں ہونے کی وجہ سے صرف علماء تک محدود تھا۔ عربی سے نابلد لیکن کتب حدیث کے مطالعے کا ذوق رکھنے والے قارئین کے لیے اپنی علمی تضحیٰ دور کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ کتاب کی افادیت و اہمیت کے پیش نظر ادارہ نے فاضل مترجم جناب حافظ ثناء اللہ سے رابطہ کیا تو انہوں نے اسے بخوشی اس خدمت کے انجام دینے کی حامی بھری۔ ترجمہ مکمل ہونے کے بعد ہمیں محسوس ہوا کہ فاضل مترجم اگرچہ اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لائے ہیں لیکن اس کے

باوجود ان کا ترجمہ نظر ثانی اور صحیح کا محتاج ہے۔ چنانچہ عربی زبان کے ایک شمار مولانا افتخار الدین نے اس مشکل کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ مولانا موصوف نے بہت دلجمعی سے حدیث نبوی کی یہ خدمت انجام دی ہے۔ الحمد للہ! اب ہم مطمئن ہیں کہ ہمارے ادارے کی طرف سے حدیث شریف کا یہ عظیم الشان مجموعہ لائق اعتماد ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر عظیم دے۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ ہمارا ارادہ ۲۰۱۳ء میں اس کتاب کی اشاعت کا تھا لیکن تقریباً ڈیڑھ برس کی تاخیر سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچ رہا ہے۔ ان اعصاب شکن مراحل میں جن احباب نے ہماری ہمت بندھائی اور ہمارے لیے اپنے نیک جذبات و احساسات سے ہمیں آگاہ کرتے رہے، ہم ان کے بے حد شکر گزار ہیں اور ان کے لیے دعا گو ہیں۔

آخر میں مترجم، پروف ریڈر اور کمپوزر حضرات کا شکر یہ ادا کرنا بھی ضروری خیال کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمارے ساتھ اس کار خیر میں حصہ لیا اور ہماری مدد کی۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے اور میرے اور میرے اہل خانہ کے لیے اسے توشیحہ نجات بنائے۔ قارئین کرام سے التماس ہے کہ وہ ہمیں اپنی نیک دعاؤں اور تمناؤں میں یاد رکھیں۔ آئندہ بھی ہم خدمتِ حدیث کی سعادت حاصل کر سکیں۔

والسلام مع الاکرام
مقبول الرحمن عفا اللہ عنہ
جون ۲۰۱۴ء



فہرست مضامین

- ۵ عرض ناشر ❊
- ۲۳ عرض مترجم ❊
- ۲۶ تخریج کا مقدمہ ❊
- ۳۸ امام بیہقی رحمہ اللہ کے حالات زندگی ❊
- ۳۳ روایت حدیث میں آپ ﷺ کا طریقہ کار ❊
- ۳۳ اور راویوں کے بارے میں موقف ❊
- ۵۰ اسنن الکبریٰ کی خصوصیات ❊
- ۷۷ کتاب میں ہماری کاوشیں ❊

کتاب الطہارات

- ۸۱ سمندر کے پانی کے ساتھ طہارت حاصل کرنے کا بیان ❊
- ۸۳ سمندر کے بیٹھے اور کڑوے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان ❊
- ۸۳ کنویں کے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان ❊
- ۸۵ بارش کے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان ❊
- ۸۵ برف اور اولوں کے پانی اور ٹھنڈے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان ❊
- ۸۶ گرم پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان ❊
- ۸۷ دھوپ سے گرم ہونے والے پانی سے طہارت حاصل نہ کرنے کا بیان ❊
- ۸۹ پانی کے علاوہ دوسری مانع چیزوں سے طہارت حاصل کرنے کی ممانعت ❊

- ۸۹..... پانی میں کوئی پاک چیز کم مقدار میں مل جائے تو اس سے طہارت جائز ہے۔
- ۹۱..... نیز سے طہارت حاصل کرنے کی ممانعت۔
- ۹۸..... مائع چیزوں کے علاوہ کھانے کی چیزوں سے نجاست دور کرنے کا بیان۔

برتنوں کے ابواب کا مجموعہ

- ۱۰۱..... مردار کے چمکے کا حکم۔
- ۱۰۲..... مردار کے چمکے کو رنگ لگا کر پاک کرنا۔
- ۱۰۶..... کسی چیز کے اندرونی حصے کو رنگنا گویا اس کے باہر کے حصے کو رنگنا ہے اور تمام مائع چیزوں میں اس سے نفع اٹھانا جائز ہے۔
- ۱۰۷..... کتے اور فوفزیر کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت اور وہ دونوں زندہ بھی نہیں ہیں۔
- ۱۰۹..... کیکر وغیرہ کی چھال سے چمکے کا بیان۔
- ۱۱۱..... حلال جانوروں کی کھال کے پاک ہونے کے لیے دباغت شرط ہے اگرچہ اسے ذبح کیا گیا ہو۔
- ۱۱۳..... حلال جانوروں کی کھال ذبح کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔
- ۱۱۳..... مردار کے بالوں سے فائدہ اٹھانے کا بیان۔
- ۱۲۱..... نبی اکرم ﷺ کے بال مبارک کا بیان۔
- ۱۲۲..... ہاتھی اور دیگر حرام جانوروں کی ہڈیوں میں تیل رکھنے کی ممانعت۔
- ۱۲۵..... سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت۔
- ۱۲۷..... سونے اور چاندی کی پلیٹوں میں کھانے کی ممانعت۔
- ۱۲۹..... چاندی سے پائش کیے ہوئے برتن میں کھانے کی ممانعت۔
- ۱۳۲..... تھمر، شیشہ، پتیل، تانبا اور لکڑی وغیرہ سے بنے ہوئے برتنوں کے ذریعے طہارت حاصل کرنے کا بیان۔
- ۱۳۶..... شرکوں کے برتنوں میں طہارت حاصل کرنا جائز ہے جب نجاست کا طہانہ ہو۔
- ۱۳۹..... اہل کتاب کے ناپاک برتنوں کو دھو کر طہارت حاصل کرنا۔

مسواک کرنے کے ابواب کا مجموعہ

- ۱۳۲..... مسواک کی فضیلت۔
- ۱۳۵..... مسواک سنت ہے وہ جب نہیں۔
- ۱۳۸..... نماز کے لیے کھڑا ہوتے وقت مسواک کرنے کی تاکید۔

- ۱۵۲ نیند سے بیدار ہوتے وقت مسواک کرنے کی تاکید
- ۱۵۳ دانتوں پر مسواک کرنے کی تاکید
- ۱۵۴ مسواک دھونا
- ۱۵۵ دوسروں کی مسواک کرنا
- ۱۵۵ بڑے کو مسواک دینا
- ۱۵۶ چوڑائی میں مسواک کرنا
- ۱۵۷ انگلیوں کے ساتھ مسواک کرنا
- ۱۵۸ طہارت حکمہ میں نیت کرنا

وضو کی سنن اور فرائض کا بیان

- ۱۶۰ طہارت کی فرضیت اور ایمان میں اس کا مقام و مرتبہ
- ۱۶۱ نماز کے لیے وضو فرض ہے
- ۱۶۲ وضو کے لیے بسم اللہ پڑھنا
- ۱۶۳ ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھونے کا بیان
- ۱۶۴ ہاتھوں کو ایک مرتبہ سے زیادہ دھونا
- ۱۶۵ ہاتھ دھونے کا طریقہ
- ۱۶۶ دائیں ہاتھ کو برتن میں ڈالنا اور گلی اور ناک میں پانی چڑھانے کے لیے چلو بھرنا
- ۱۶۷ گلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے کا طریقہ
- ۱۶۸ گلی اور ناک میں پانی ٹھکار کے ساتھ چڑھانے کا طریقہ
- ۱۶۹ روزے کی حالت کے علاوہ ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا
- ۱۷۰ گلی اور ناک میں یکبارگی پانی چڑھانا
- ۱۷۱ گلی اور ناک میں پانی انگہ اللہ
- ۱۷۲ گلی اور ناک میں پانی چڑھانے کی تاکید
- ۱۷۳ گلی اور ناک میں پانی چڑھانے کا طریقہ اور دونوں کے واجب نہ ہونے کا بیان
- ۱۷۴ چہرہ دھونے کا بیان

- ۱۸۶ چہرے کو بار بار دھونے کا بیان
- ۱۸۸ دلاہی کا ظلال کرنا
- ۱۸۹ رخساروں کو اچھی طرح مل کر دھونے کا بیان
- ۱۹۰ ہاتھوں کو دھونا
- ۱۹۱ ہاتھوں کو تکرار سے دھونے کا بیان
- ۱۹۲ وضو میں کہنیوں کے شامل ہونے کا بیان
- ۱۹۲ پانی کندھوں تک لے جانا مستحب ہے
- ۱۹۳ ہاتھوں کو دھوتے وقت انگلیوں کو انگلی میں حرکت دینے کا بیان
- ۱۹۳ سر کے مسح کا بیان
- ۱۹۶ سر کے بعض حصے کا مسح کرنے کا بیان
- ۱۹۷ مکمل سر کا مسح کرنے میں اختیار ہے
- ۱۹۹ سر کے مسح میں کھنٹی کو شامل کرنا
- ۱۹۹ سر کے بالوں پر مسح کرنا
- ۲۰۰ پانی کو گدی پر بہانے کا بیان
- ۲۰۱ سر کے ساتھ بگڑی پر مسح کرنا
- ۲۰۱ سر کا مسح کرنا واجب ہے اگرچہ بگڑی باندھی ہوئی ہو
- ۲۰۲ بار بار سر کا مسح کرنا
- ۲۰۹ کانوں کے مسح کا بیان
- ۲۱۱ انگلیاں کانوں میں داخل کرنے کا بیان
- ۲۱۱ نئے پانی کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا
- ۲۱۵ پاؤں دھونے کا بیان
- ۲۱۶ پاؤں کو تکرار سے دھونا
- ۲۱۷ پاؤں دھونے کی فریضت کی دلیل اور مسح کے ناکافی ہونے کا بیان
- ۲۲۰ دو دو جگہ کے منسوب پڑھانے کا بیان، اس وقت مراد دھونا ہو گا اور مجرد پڑھنے کی وجہ قریب ہوتا ہے
- ۲۳۱ پاؤں کے دونوں جانب ابھری ہڈیوں کے ایڑھیوں کا بیان

- ۲۳۲ اٹھیوں کا خلال کرنا
- ۲۳۳ خلال کرنے کا طریقہ
- ۲۳۴ پنڈلی سے شروع ہونا مستحب ہے
- ۲۳۵ وضو کرتے وقت خضاب اتار دینا واجب ہے اگر وہ پانی روکے
- ۲۳۶ وضو کے بعد کی دعا
- ۲۳۸ تین تین مرتبہ وضو کرنا
- ۲۳۹ تین سے زیادہ مرتبہ دھونے کی کراہت کا بیان
- ۲۴۰ دو مرتبہ وضو کرنے کا بیان
- ۲۴۱ ایک ایک مرتبہ وضو کرنا
- ۲۴۱ بعض اعضاء کو تین مرتبہ اور بعض کو دو مرتبہ اور بعض کو ایک مرتبہ دھونا
- ۲۴۲ وضو میں تکرار کی فضیلت کا بیان
- ۲۴۳ وضو کی فضیلت کا بیان
- ۲۴۷ کھل وضو کرنا
- ۲۴۹ اپنے ساتھی کو وضو کرانے کا بیان
- ۲۵۰ وضو میں لڑن کرنا
- ۲۵۳ ترتیب سے وضو کرنا
- ۲۵۴ دائیں طرف سے شروع کرنا مستنون ہے
- ۲۵۵ بائیں طرف سے شروع کرنے کی رخصت
- ۲۵۷ بغیر وضو قرآن چھونا منع ہے
- ۲۵۹ جنسی کو قرآن کی قراءت کرنا منع ہے
- ۲۶۱ حائضہ کے قراءت قرآن سے نمانعت والی حدیث کا بیان اور اشکال
- ۲۶۲ بے وضو حالت میں قرآن پڑھنا
- ۲۶۴ بغیر وضو اللہ کا ذکر کرنا
- ۲۶۴ ذکر اللہ اور قرآن مستحب ہے

استنجا سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۲۶۵..... بول و براز کے وقت قبل کی طرف منہ پائینہ کرنا منع ہے
- ۲۶۷..... عمارتوں میں اس کی رخصت ہے
- ۲۷۰..... قضائے حاجت کے وقت (لوگوں سے) الگ ہونا
- ۲۷۱..... پیشاب کے لیے جگہ تلاش کرنے کا بیان
- ۲۷۲..... قضائے حاجت کے وقت پروہ کرنے کا بیان
- ۲۷۳..... بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنا
- ۲۷۴..... بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا
- ۲۷۶..... بیت الخلاء جاتے وقت سر ڈھانچنا اور پائوں پر سبارا لگا کر بیٹھنا اگر اس کے بارے میں صحیح روایت ہو
- ۲۷۷..... قضائے حاجت کے وقت کپڑا کھولنے کا طریقہ
- ۲۷۸..... بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا
- ۲۷۹..... کھڑے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت
- ۲۸۰..... لوگوں کے راستے اور سائے کی جگہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت
- غسل خانے اور وضو کی جگہ پر پیشاب کرنا منع ہے اس لیے کہ وضو کرتے ہوئے پانی ڈالتے وقت پیشاب لگ جانے کا اندیشہ ہے
- ۲۸۱.....
- ۲۸۳..... سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت
- ۲۸۴..... تھاں یا اس کے علاوہ کسی دوسرے برتن میں پیشاب کرنے کی ممانعت
- ۲۸۵..... بیت الخلاء میں کلام کرنا مکروہ ہے
- ۲۸۶..... کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان
- ۲۸۷..... بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان
- ۲۹۰..... تین ڈھیلوں کے ساتھ استنجا کے واجب ہونے کا بیان
- ۲۹۲..... ڈھیلہ طاق عدد میں استعمال کرنا
- ۲۹۳..... پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کا بیان
- ۲۹۵..... پانی سے استنجا کرنے کا بیان

- ۲۹۶ استنجا میں ڈھیلے اور پانی دونوں استعمال کرنے کا بیان
- ۲۹۹ استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر ملنے کا بیان
- ۳۰۰ پتھر اور اس طرح کی صفائی والی چیزوں سے استنجا کرنے اور دیگر چیزوں سے ممانعت کا بیان
- ۳۰۵ رنگے ہوئے چمڑے سے استنجا کرنے کا بیان
- ۳۰۶ مٹی کے ساتھ استنجا کرنے کا بیان
- ۳۰۸ کسی چیز سے صرف ایک مرتبہ استنجا جائز ہے
- ۳۰۹ پیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھونے کی ممانعت کا بیان
- ۳۰۹ دائیں ہاتھ سے استنجا کی ممانعت کا بیان
- ۳۱۱ پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کا بیان
- ۳۱۲ استنجا کرنے کا طریقہ

تعمیر ناپاکی کے احکام سے متعلقہ ابداب کا مجموعہ

- ۳۱۳ پیشاب اور قضاے حاجت کے بعد وضو کرنا
- ۳۱۵ مذی اور رومی کے خارج ہونے سے وضو کرنے کا بیان
- ۳۱۷ دوراستوں (شرمگاہوں) سے نکلنے والے خون، کیزے اور پتھر وغیرہ سے وضو کرنے کا بیان
- ۳۱۹ دوراستوں میں سے ایک راستے سے نکلنے والی ہوائ نکلنے سے وضو کرنے کا بیان
- ۳۲۰ نیند سے وضو کرنے کا بیان
- ۳۲۳ بیٹھ کر سونے سے وضو واجب نہ ہونے کا بیان
- ۳۲۶ سجدے کی حالت میں سو جانے کا بیان
- ۳۳۱ بے ہوشی سے وضو ختم ہو جانے کا بیان
- ۳۳۲ چھونے سے وضو کرنے کا بیان
- ۳۳۶ چھوٹی بیبیوں اور عرم غورتوں کو چھونے کا حکم
- ۳۳۷ جس چیز کو چھوا گیا ہے
- ۳۳۷ آدمی کا اپنی بیوی کو بغیر شہوت کے چومنا یا حائل چیز کے پیچھے چومنا
- ۳۳۸ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کرنے کا بیان

- ۳۳۲ عورت کا اپنی شرمگاہ کو چھونے سے وضو کرنے کا بیان
- ۳۳۷ ہتھیلی کے شرمگاہ کو لگنے سے وضو نہ کرنے کا بیان
- ۳۵۳ خصیتین کو چھونے کا بیان
- ۳۵۵ بظلوں کو چھونا
- ۳۵۷ ترنجاستوں کو چھونا
- ۳۵۷ خشک نمجاستوں کو چھونا
- ۳۵۹ حدث کی جگہ کے علاوہ سے خون نکلنے پر وہ وضو نہ کرنا
- ۳۶۳ نماز میں قہقہہ لگانے سے وضو نہ کرنے کا بیان
- ۳۶۹ کلام اگر چہ زیادہ ہو پھر بھی ناقض وضو نہیں ہے
- ۳۷۰ ناخن اور سونچیں کا ٹائٹ ہے اور دیگر چیزیں (بظلیں وغیرہ) سونچنے سے وضو نہیں ہے
- ۳۷۳ مونچھیں کاٹنے کا طریقہ
- ۳۷۵ زائد بال صاف کرنے کا بیان
- ۳۷۸ آگ پر پکی چیزوں سے وضو نہ کرنے کا بیان
- ۳۸۸ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا
- ۳۹۲ دورہ پینیا اور چکنائٹ والی چیز کھانے کے بعد کلی کرنا
- ۳۹۳ ان (چکنائٹ والی چیزوں) سے کلی نہ کرنے میں رخصت
- ۳۹۳ وضو نونے میں ارادہ اور بھول برابر ہیں
- ۳۹۳ یقین شک سے زائل نہیں ہوتا
- ۳۹۵ وسوسہ دور کرنے کے لیے وضو کے بعد چھینے مانا
- ۳۹۸ ایک وضو سے کئی نمازیں ادا کرنے کا بیان
- ۳۹۸ نیا وضو کرنے کا بیان

غسل واجب ہونے والی چیزوں سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۴۰۰ شرمگاہ کے باہر مل جانے سے غسل واجب ہونے کا بیان
- ۴۰۸ منی نکلنے سے غسل واجب ہونے کا بیان

- ۴۰۹ خواب میں آدمی کو احتلام ہونے کا بیان
- ۴۰۹ مرد کی طرح عورت کو بھی نیند میں احتلام ممکن ہے
- ۴۱۲ مرد و عورت کے پانی (منی) کا بیان جس سے غسل واجب ہوتا ہے۔
- ۴۱۳ نذی اور ودی غسل سے واجب نہیں ہوتا
- ۴۱۵ کپڑوں پر منی ہو لیکن احتلام بیاد نہ ہو
- ۴۱۶ حائضہ غسل کرے گی جب وہ پاک ہوگی
- ۴۱۷ کافر جب مسلمان ہو تو وہ غسل کرے گا

جناب سے غسل کے ابواب کا مجموعہ

- ۴۲۰ جنسی غسل شروع کرتے وقت اپنے ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھوئے گا
- ۴۲۱ جنسی پلیدی کو اپنے بائیں ہاتھ سے دھوئے
- ۴۲۱ ناپاکی کے بعد ہاتھ کو زمین پر ملانا پھر دھونا
- ۴۲۳ غسل سے پہلے وضو کرنا
- ۴۲۳ غسل سے فراغت کے بعد آخر میں پاؤں دھونے کی رخصت
- ۴۲۴ بالوں کی جڑوں میں پانی سے خلال کرنا اور پانی جلد تک پہنچانا
- ۴۲۷ سر پر پانی تکرار سے ڈالنا سنت ہے
- ۴۲۹ سارے جسم پر پانی بہانا
- ۴۳۰ پانی کے چھینٹے آنکھوں میں مارنا اور انگلی کو ناف میں داخل کرنا
- ۴۳۱ غسل میں گلی اور ناک میں پانی چڑھانے کی تاکید اور ترتیب سے وضو کی جگہوں کو دھونے کا بیان
- ۴۳۱ وضو غسل میں داخل ہے اور گلی اور ناک میں پانی چڑھانے سے فرض ساقط ہو جاتا ہے
- ۴۳۳ غسل کے فراغ میں اور تکرار کی فریضت کے ساقط ہونے کا بیان
- ۴۳۶ غسل کے بعد وضو نہ کرنا
- ۴۳۷ عورت کا جنابت اور حیض سے غسل کرنا
- ۴۳۸ عورت اپنے سر کی مینڈھوں کو نہ کھولے جب اس کو معلوم ہو کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ گیا ہے
- ۴۴۱ جنسی اپنا سر گھٹی ہوئی سے دھوئے

- ۴۴۲ عورت حیض کے غسل میں خوشبو استعمال کرے
- ۴۴۳ غسل میں ترجمیب فرض نہیں ہے
- ۴۴۵ دائیں طرف سے شروع کرنا مستحب ہے
- ۴۴۵ جدا جدا غسل کرنا
- ۴۴۶ رونال سے صاف کرنے کا بیان
- ۴۴۹ مائضہ اور جنبی کا پسینہ پاک ہوتا ہے
- ۴۵۲ جنبی کا بچا ہوا پانی
- ۴۵۵ حیض ہاتھ میں نہیں ہوتا اور مومن ناپاک نہیں ہوتا
- ۴۵۷ بے وضو کا بچا ہوا پانی
- ۴۵۸ ان بارے میں بجز نمی و اور ہوئی ہے
- ۴۶۱ وضو اور غسل کرنے والے کے لیے طہارت حاصل کرنے کا وقت مقرر نہیں
- ۴۶۵ وضو ایک مدت سے کم اور غسل ایک صاع سے کم پانی میں نہ کرنا مستحب ہے
- ۴۶۷ وضو اور غسل میں مذکورہ مقدار میں کمی جائز ہے اگر قرآن فض پورے ہو جائیں
- ۴۶۹ وضو میں اسراف کرنا منع ہے
- ۴۷۱ غسل کرتے وقت لوگوں سے پردہ کرنے کا بیان
- ۴۷۳ اکیلا آدمی بچا ہو سکتا ہے
- ۴۷۴ تنہائی میں اگر آدمی اکیلا ہو پھر بھی پردہ کرنا افضل ہے
- ۴۷۵ جنبی غسل کو رات کے آخر تک مؤخر کر سکتا ہے
- ۴۷۶ جنبی اگر سونا چاہے تو شرم گاہ دھو کر وضو کر کے سو جائے
- ۴۷۸ جنبی سونا چاہے تو آدھا وضو کر کے سو جائے
- ۴۷۹ جنبی آدمی کا بغیر وضو سونا کر وہ ہے
- ۴۸۰ جنبی کے بغیر وضو غسل کے سو جانے کا بیان
- ۴۸۲ جنبی جب کھانے کا ارادہ کرے
- ۴۸۳ جنبی دوبارہ (بیوی کے پاس) جانے کا ارادہ کرے
- ۴۸۵ متعدد بیویوں یا باندیوں سے جماع کے بعد ایک بار غسل کافی ہے

۳۸۵ ہر بیوی کے لیے ایک غسل کرنے کا بیان

تیمم کے ابواب کا مجموعہ

۳۸۶ تیمم کی رخصت کا سبب نزول

۳۸۷ تیمم کا طریقہ

۳۹۲ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے تیمم کا متقول طریقہ

۵۰۲ پاک مٹی سے تیمم کرنا

۵۰۳ پاک مٹی خشک مٹی ہے

۵۰۶ تیمم کے وقت ہاتھوں سے مٹی کو جما کر نا جب ہاتھوں میں غبار رہ جائے تو تمام چہرے کا مسح کیا جائے

۵۰۶ پانی اور مٹی نہ ملنے کا حکم

۵۰۸ تیمم میں نیت کرنا

۵۰۸ پہلے چہرے، پھر ہاتھوں سے شروع کرنا

۵۰۹ دائیں جانب سے شروع کرنا مستحب ہے

۵۱۰ جنبی کو تیمم کافی ہے اگر اسے پانی نہ ملے

۵۱۱ حاکم اور نفاس والی عورتوں کو تیمم کافی ہے اگر ان کا خون بند ہو جائے اور پانی نہ ملے

۵۱۳ آدمی پانی کے بغیر اپنی بیوی سے جماع کر کے تیمم کر سکتا ہے

۵۱۵ تیمم کے بعد پانی مل جائے تو طہی غسل کرے اور بے وضو وضو کرے

۵۲۰ تیمم کر کے نماز شروع کی اور دوران نماز پانی نظر آ جائے (تو کیا کرے)

۵۲۱ ہر نماز کے لیے تیمم کرنا

۵۲۳ نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد تیمم کرنا

۵۲۳ حلاش کے باوجود پانی نہ ملے (تو کیا کرے)

۵۲۵ وہ سفر جس میں تیمم کرنا جائز ہے

۵۲۶ زخمی، خارش زدہ اور چیچک زدہ کا تیمم کرنا جب کہ پانی استعمال کرنے سے جان جانے یا بیماری بڑھنے کا خطرہ ہو

۵۲۸ بخار جیسے امراض میں پانی ہوتے ہوئے تیمم جائز نہیں

۵۲۸ سخت سردی یا موت کے خوف سے سفر میں تیمم کرنا

- ۵۴۱ جسم کے کسی حصے میں زخم ہونے کا حکم
- ۵۴۳ پکڑیوں اور ٹیوں پر سح کرنے کا بیان
- ۵۴۷ تندرست متیم قرآنکس جنازہ اور عید کے لیے وضو کرے گا، تیم نہیں کرے گا
- ۵۴۹ مسافر نے پانی نہ ملنے پر اول وقت میں تیم کر کے نماز ادا کر لی پھر آخری وقت میں پانی مل گیا تو نماز کا اعادہ نہیں کرے گا
- ۵۴۱ تیم کے ساتھ نماز جلدی ادا کرنا جب یقین ہو کہ نماز کے وقت میں پانی نہیں ملے گا
- ۵۴۲ پانی ملنے کی امید پر نماز آخری وقت تک موقوف کرنا
- ۵۴۲ پانی کی تلاش کی حدود کا بیان
- ۵۴۳ جنسی یا بے وضو شخص اگر چہ پانی پر قادر ہو، لیکن بیاس کی وجہ سے اسے جان کا خطرہ ہے تو وہ تیم کر سکتا ہے
- ۵۴۳ تیم والا وضو والوں کی امامت کروا سکتا ہے
- ۵۴۵ تیم کا متوضی کو امامت کروانا مکروہ ہے۔

پانی کو فاسد کرنے والی چیزوں کے ابواب کا مجموعہ

- ۵۴۶ کھڑے پانی میں نجاست گر جائے اور وہ دو ٹکٹوں سے کم ہو
- ۵۴۸ مستعمل پانی پاک ہوتا ہے
- ۵۵۰ ہر عضو کے لیے نیا پانی لیا جائے گا اور مستعمل پانی سے طہارت درست نہیں
- ۵۵۶ کتے کا جھوٹا پاک ہے
- ۵۵۷ کتے کھرتن کو چاٹ جانے پر سات مرتبہ دھونا
- ۵۵۸ دھونے میں ایک مرتبہ مٹی شامل کرنا
- ۵۶۰ جس چیز کو کتے نے اپنے سارے بدن سے چھوا ہو وہ نجس ہے جب ان میں سے کوئی ایک تر ہو
- ۵۶۲ خنزیر کتے سے بھی بدتر ہے
- ۵۶۳ تمام نجاستوں کو دھونا سنت ہے
- ۵۶۳ ایک مرتبہ دھونے کا بیان
- ۵۶۳ مٹی کے جھوٹے کا بیان
- ۵۷۱ خنزیر اور کتے کے علاوہ تمام حیوانات کے جھوٹے کا حکم

- ۵۷۳ کتے کے دیگر جانوروں سے الگ حکم رکھنے والی احادیث کا مختصر بیان
- ۵۷۵ حلال جانوروں کے بچے ہوئے کا حکم
- ۵۷۶ خون نہ بہنے والے حشرات کے پانی میں گر جانے کا حکم
- ۵۷۸ پھلی یا ٹڈی کے پانی میں مر جانے کا حکم
- ۵۷۹ آدمی کا پسینہ پاک ہے خواہ جس جگہ کا بھی ہو
- ۵۸۰ آدمی کی تھوک اور ظلم کا حکم
- ۵۸۲ چرواہوں کا پسینہ اور لعاب پاک ہے

ان ابواب کا مجموعہ جن میں پانی کے نجس اور غیر نجس ہونے کا بیان ہے

- ۵۸۳ تھوڑا پانی نجاست کرنے سے ناپاک ہو جاتا ہے
- ۵۸۵ زیادہ پانی نجاست کرنے سے ناپاک نہیں ہوتا جب تک تبدیل نہ ہو جائے
- ۵۹۰ زیادہ پانی ناپاک ہے اگر نجاست اسے تبدیل کر دے
- ۵۹۱ کم پانی کے درمیان فرق جتنا پاک ہوتا ہے اور زیادہ کے درمیان جتنا پاک نہیں ہوتا جب تک وہ تبدیل نہ ہو
- ۵۹۷ دو مشکوں کی مقدار
- ۶۰۰ بضاعہ کنویں کی حالت
- ۶۰۱ حرم کو کھینچنے کا بیان
- ۶۰۵ بذیرواہل چیز سے پانی ناپاک نہیں ہوتا اگر حرام نہ ہو

موزوں سے مسح کرنے کے ابواب کا مجموعہ

- ۶۰۶ موزوں پر مسح کرنے کی رخصت کا بیان
- ۶۱۶ نبی ﷺ کا سفر اور حضر میں موزوں پر مسح کرنا
- ۶۱۸ موزوں پر مسح کرنے کی حد
- ۶۲۳ ترک توقیت کے متعلق احادیث کا بیان
- ۶۳۰ مسح کی رخصت اس شخص کے لیے جس نے ہاؤموزے پہنے ہوں
- ۶۳۳ وہ موزے جس پر رسول اللہ نے مسح کیا
- ۶۳۶ جرابوں اور جوتیوں پر مسح کے متعلق احادیث

- ۶۳۹..... جو تیل پر مسح کرنے کا بیان
- ۶۳۳..... موزوں پر مسح کا بیان
- ۶۳۳..... غسل جنابت میں موزے اتار کر پاؤں دھونا فرض ہے
- ۶۳۳..... مسح کرنے کے بعد موزوں کو اتار دینے کا حکم
- ۶۳۶..... موزوں پر مسکنے کا طریقہ
- ۶۳۸..... موزے کے صرف اوپر والے حصے پر مسح کرنا
- ۶۵۱..... موزے اتار کر پاؤں دھونا جائز ہے اگر سنت سے اعراض مقصود نہ ہو

جمعہ و عیدین کے لیے غسل سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۶۵۲..... جمعہ المبارک کا غسل
- ۶۵۳..... جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے
- ۶۵۸..... جمعہ کو آتے ہوئے غسل کرنا
- ۶۵۹..... جمعہ کے لیے دوبارہ غسل جائز ہے اگرچہ اس دن پہلے غسل کر چکا ہو
- ۶۶۰..... جو جمعہ کا ارادہ کرے وہ غسل کرے اور جس کا ارادہ نہ ہو وہ غسل نہ کرے
- ۶۶۱..... حدیث انما ال اعمال بالنیات کے مطابق جمعہ اور جنابت کا غسل ایک ہی مرتبہ کرنا جائز ہے جب کہ نیت بھی کی ہو
- ۶۶۲..... کیا جنابت کا غسل جمعہ کے غسل سے کفایت کر جائے گا جب اس نے غسل جمعہ کی نیت نہ کی ہو
- ۶۶۳..... عیدین کے غسل کا بیان
- ۶۶۳..... میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا

کتاب الحیض

- ۶۷۹..... حائضہ نماز پڑھے گی اور نہ روزے رکھے گی
- ۶۸۰..... حائضہ روزہ کرے گی لیکن نماز قضا نہیں کرے گی
- ۶۸۱..... حائضہ بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی
- ۶۸۱..... حائضہ مسجد میں داخل نہیں ہوگی اور نہ اشکاف کرے گی
- ۶۸۲..... حائضہ نہ قرآن کو چھوئے گی اور نہ پڑھے گی

- ۶۸۳ حائضہ وضو نہیں کرے گی جب تک پاک نہ ہو جائے اور غسل نہ کر لے
- ۶۸۳ چادر کے اوپر سے حائضہ کے ساتھ مباشرت کا حکم اور حلال و حرام کی حدود
- ۶۸۹ مرد کے لیے حائضہ بیوی سے جماع کے علاوہ جو درست ہے
- ۶۹۳ حائضہ سے وطی کرنے پر کفارہ کا حکم
- ۷۰۰ عورت کے حائضہ ہونے کی عمر
- ۷۰۱ حیض کی کم مدت کا بیان
- ۷۰۲ حیض کی اکثر مدت کا بیان
- ۷۰۶ مستحاضہ جب وہ چیز کر سکتی ہو
- ۷۱۰ حیض کے بعد فرق جاننے والی مستحاضہ کا غسل کرنا
- ۷۱۲ باب: مستحاضہ کے لیے حالت مستحاضہ میں نماز، اور خاوند سے وطی بھی جائز ہے
- ۷۱۳ طہر کے احکام
- ۷۱۶ عادت والی کا حکم جو دو جسم کے خون میں فرق نہ کر سکے
- ۷۲۵ حیض کے دنوں میں زرد اور نیلا رنگ حیض شمار ہوگا
- ۷۲۷ زرد اور نیلا رنگ طہر کے بعد دیکھنے کا حکم
- ۷۲۸ مخصوص ایام کے علاوہ زرد رنگ دیکھنے کا حکم
- ۷۲۹ پہلی مرتبہ حیض آنے والی عورت کے احکام جو خون میں فرق نہ کر سکے
- ۷۳۱ عورت کو ایک دن حیض آتا ہے اور ایک دن طہر (اس کا کیا حکم ہے)
- ۷۳۲ نفاس کا بیان
- مستحاضہ خون کے نشان کو دھو کر غسل کرے گی اور کپڑے سے لگوث باندھ کر نماز پڑھے گی اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی
- ۷۳۶ حیض کے غسل کا بیان
- ۷۴۳ ذی یابسٹاب میں جملہ شخص کے احکام
- ۷۵۷ جس شخص کے خون میں سے کسیر اور زخم غالب آجائے تو وہ کیا کرے
- ۷۵۹



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض مترجم

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ دنیا میں بسنے والا ہر انسان کسی نہ کسی مذہب، روایات، سماج یا رواجات کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے۔ اسی طرح اس حقیقت کے بھی سبھی معترف ہیں کہ دنیا انسان کے لیے دائمی رہائش گاہ نہیں ہے۔ البتہ کچھ کم ظرف لوگوں نے تو سرے سے ہی آخرت کا انکار کر دیا اور دنیا کی رنگینیوں میں سرمست ہو کر مقصد زندگی کو فراموش کر دیا۔ ایسے لوگ عموماً وہی ہیں جن کے ہاں اپنے خالق و رازق کا کوئی تصور نہیں اور وہ لوگ خود کو کائنات کا مالک سمجھتے ہیں۔ خواہشات نفس کی تابع بیروی نے انہیں جہالت و ضلالت کے ایسے بحر بے کنار میں لاپھینکا ہے جہاں ان کی کشتی کو پار لگانے کے لیے کوئی ناخدا نہیں ہے، طرفہ تماشایہ ہے کہ منزل مقصود سے عاری اس ناؤ کے سوار بھی نجوم ہدایت سے آنکھیں چرانے میں ہی اپنی حفظ و بقا کا ساماں ڈھونڈ رہے ہیں۔

ان گم شدہ راہیوں کی حالت جس ذی شعور پر منکشف ہوتی ہے تو وہ ان کی جسمانی تباہی و ہلاکت سے زیادہ روحانی و عقلی نساد پر حسرت و افسوس کی وجہ سے انگشت بدنہاں ہے

وائے ناکامی! حراج کارواں جاتا رہا

کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

دنیا میں بہت سے مذہب، روایات اور تہذیبیں گزری ہیں، جنہوں نے اپنے نظرو نگار کے ذریعے ارتقائے انسانی کو مد نظر رکھتے ہوئے انسانیت کو جسے کا ڈھنگ سکھایا۔ لیکن مرور زمانہ کی وجہ سے ہر ایک تاریخ کے دھند لکوں میں گم ہوتا چلا گیا۔

کوئی منصف حراج انسان اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ اگر عصر حاضر میں انسانی زندگی کے لیے کوئی بہترین نمونہ عمل اور دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے تو وہ صرف "مذہب اسلام" ہے۔ جس کی مسیحائی نظریے مادیت پرست، روحانیت سے کوسوں دور مردنی زندگی بسر کرنے والوں کو حیاتِ نوحشی اور ایسا عظیم لائحہ عمل اہل دنیا کے لیے مرتب کیا جس کی روشنی میں وہ نہ صرف اپنی عارضی زندگی کے لیے راہ ہموار پاتے ہیں بلکہ حقیقی ابدی زندگی کی لازوال نعمتوں سے بہرہ مند ہونے کے لیے بھی قلبی اطمینان و سکون کے ساتھ پرامید رہتے ہیں۔

ہمارے خلاق اعظم کا بے پایاں فضل و احسان ہے کہ اس نے ہمیں پیدا کر کے یونہی بے کار نہیں چھوڑ دیا بلکہ اپنے برگزیدہ و چندہ بندوں کے ذریعے ہر لحظہ ہماری راہنمائی کا انتظام فرمایا۔ یہ سلسلہ نبوت عقل انسانی کی ارتقائی تکمیل کے ساتھ

ساتھ ہم سب کے شیخ محمد مصطفیٰ ﷺ پر مکمل ہو گیا۔ اب اگر کسی کے لیے دنیوی و اخروی فوز و صلاح ہے تو وہ صرف آپ ہی کی بروری میں بند ہے۔

شریعت اسلامی کا بنیادی ماخذ اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب قرآن مجید ہے۔ جس کی حقانیت کا کھلا ثبوت صدیاں بیت جانے کے باوجود بھی اس کا سن و عن محفوظ رہنا ہے، جب کہ اس میں تعریف و تہنیت کی سر توڑ کوششیں بھی کی جا چکی ہیں۔ لیکن جس کی حقانیت کا ذمہ خود قادر مطلق ذات نے لیا ہو اس کی طرف میل آکھ سے دیکھنے والوں کی غلیظ نظرس بھلا کب باقی رہ پاتی ہیں۔

بہر حال کلام رب العالمین کے جہاں الفاظ محفوظ ہیں وہیں معانی و تشریحات بھی محفوظ ہیں۔ اس کی تفسیر بھی حق تعالیٰ نے اس ذات پیغمبر ﷺ سے کروائی جس کا ہر ہر بول نہ صرف صفحہ قرطاس پہ بلکہ مبارک انسانوں کے سینوں میں ہر زمانہ میں محفوظ چلا آیا ہے۔ ایسا کیوں نہ ہوتا کہ خود حبیب کبریا ﷺ نے اپنی باتیں یاد کر کے سن و عن نقل کرنے والوں کو دائمی خوشحالی کی دعائیں دی ہیں، بلکہ خود گھسوانے کا مبارک عمل بھی جاری فرمایا۔

چنانچہ علمائے حدیث نے اپنی تمام زندگیوں میں اس سے متعلقہ علوم کی نشر و اشاعت میں صرف کر ڈالیں۔ انہی عظیم استیوں میں سے ایک امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ بھی ہیں، جنہیں مولائے کریم نے خدمت حدیث کے لیے قبول فرمایا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلے میں متعدد کتب تصنیف فرمائیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق کتاب ”السنن الکبریٰ“ ہے، جسے ہر زمانے کے علماء سے تلقی بالقبول حاصل ہے۔

عصر حاضر میں مسلمانوں کی کیت میں اضافے کے پیش نظر احادیث نبویہ کی ترویج و اشاعت کی اہمیت بھی بڑھ گئی ہے۔ حدیث نبوی ﷺ کے تراجم کی خدمت بھی اسی سنہری کڑی کا ایک حصہ ہے۔ حق تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ان حضرات کو جنہوں نے شدید خواہش کا اظہار کرتے ہوئے اس طرف توجہ دلائی کہ حدیث کی امہات کتب کے اردو تراجم شائع کروائے جائیں تاکہ اردو ان حضرات خصوصاً اہلیان برصغیر کی علمی آبیاری کی جائے اور حدیث نبوی سے استفادہ ہر عام و خاص کے لیے آسان ہو جائے۔

زیر نظر کتاب امام بیہقی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی طویل کتاب ”السنن الکبریٰ“ ہے۔ جس کا مکمل تعارف آئندہ صفحات میں آجائے گا۔ (ان شاء اللہ)

کتاب کے ترجمہ میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھا گیا ہے:

- ①..... صرف متن حدیث کا ترجمہ کیا گیا ہے۔
- ②..... بعض مقامات پر حدیث کے تحت ذکر کردہ اہم بحث کا ترجمہ بھی کر دیا گیا ہے۔
- ③..... متن حدیث کے مکرر آجانے پر ایضاً کہہ کر اشارہ کر دیا گیا ہے تاکہ اختصار حاصل ہو۔

۱۵..... ترجمہ کرتے وقت اردو محاورے کا خیال رکھا گیا ہے تاکہ قارئین کو مطلب سمجھنے میں دقت نہ ہو۔

آخر میں حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ادنیٰ سی خدمت کو قبولیت عطا فرمائے۔ اس میں رہ جانے والی کمی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور قارئین کے لیے اسے نفع بخش بنائے۔

اس کے ترجمہ، کتابت اور طباعت کے حوالے سے جن حضرات نے کاوشیں کی ہیں انکیں قبولیت سے نوازے اور سعادت و نیوی واخروی کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

قارئین سے التماس ہے کہ کتاب میں جس حوالے سے بھی سقم و یکسینی تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جاسکے۔

طالب دعا

ابومحمد افتخار احمد



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تخریج کا مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور رحمت و سلامتی ہو اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر اور ان لوگوں پر جنہوں نے ان کی راہنمائی سے ہدایت حاصل کی اور انہی کے طریقے پر کار بند رہے۔

محمد و صلاۃ کے بعد بلاشبہ حدیث رسول علیٰ صاحبہما الصلوٰۃ والسلام شریعت اسلامی کے بنیادی ماخذ میں قرآن مجید کے بعد دوسری حیثیت رکھتی ہے؛ اس لیے کہ حدیث قرآن مجید کی تشریح کرتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاٰتَيْنَاكَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ تَحْكُمُ بِهٖ فِی الْاٰیٰتِ الْمُنٰزَلٰتِ مَا نَزَّلَ الْوَحْیَ عَلَیْكَ وَتَعْلَمُ مَا یُفَكِّرُوْنَ﴾ [النحل ۴۴]

”اور ہم نے آپ کی طرف قرآن اتارا تاکہ آپ لوگوں کے لیے اس چیز کی وضاحت فرمادیں جو ان کی طرف اتاری گئی ہے۔ شاید وہ لوگ غور و فکر کریں۔“

حدیث رسول قرآن مجید کے عمل کی تفصیل، مطلق کی تفہیم و عام کی تخصیص اور مبہم کی وضاحت کرنے کے اعتبار سے اس کے لیے مفسر ہے۔

قرآن مجید خود بھی اپنی بعض آیات میں حدیث کے احکام شریعہ کی دلیل ہونے کی صراحت کرتی ہے۔ ہم چند آیات بطور مثال کے ذکر کرتے ہیں۔

① ﴿مَنْ یُطِيعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اطَاعَ اللّٰهَ﴾ [النساء ۸۰]

”اور جو رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہے وہی اللہ کا فرمان بردار ہے۔“

② ﴿يٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِیَاۤ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّكُمْ تَحْسِبُوْنَ﴾ [انفال ۲۴]

”اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی بات کا جواب دو جب وہ تمہیں ایسی چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں حیات بخشتی ہے۔“

③ ﴿وَمَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾ [الحشر ۷]

”اور جو رسول تمہیں دے تو اسے لے لو اور جس سے روک دیں اس سے باز آ جاؤ۔“

حدیث مبارکہ کے حجت ہونے کا انکار صرف ان لوگوں نے کیا ہے جن کی عقل و بصیرت میں غلط واقع ہو چکا ہے اور ان کے عقائد و نظریات جڑے چکے ہیں، مگر اسی نے ان کے دلوں کو زنگ آلود کر دیا ہے۔ ان لوگوں نے دعوت قرآن کی آڑ میں چھپ کر

”ہمیں قرآن کافی ہے“ کے نعرے لگائے۔ درحقیقت ان کا ارادہ شریعت اسلامی کے ماخذ کی ایک ایک کر کے جزا کاٹنا ہے۔ اس باطل نظریے کے حاملین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے سے عصر حاضر تک تاریخ اسلامی کے مختلف ادوار میں ظاہر ہوتے رہے۔ ان لوگوں کا نظریہ دنیا بھر کے اسلامی ممالک میں پھیل گیا۔ لیکن بجز اللہ جب بھی ان لوگوں نے اپنے عقائد کی ترویج و اشاعت کی تو اللہ تعالیٰ نے ان سے مقابلہ کے لیے ایسے صحابہ حدیث پیدا فرمائے جنہوں نے ان کے کھوئے پن کا پردہ چاک کر دیا۔

اس گروہ کے خلاف علم جہاد بلند کرنے والوں میں ایک مشہور نام محمد بن ادریس شافعی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ جنہوں نے ان لوگوں کے ساتھ باقاعدہ مناظرے کیے۔ اور ان مناظروں کو اپنی بعض کتب میں قلم بند بھی فرمایا۔ ان کے بعد ان کے شاگردوں اور پیروکاروں نے فن مناظرہ میں ان کے عالمانہ اسلوب سے خوب استفادہ کیا اور مخالفین کا منہ بند کرنے کے لیے ان کے مضبوط دلائل کو کام میں لائے۔

انہی خوشہ چینوں میں امام ابو بکر احمد بن حسن بیہقی رضی اللہ عنہ بھی ہیں جو حدیث میں ”حافظ“ کے مقام پر فائز ہیں۔ انہوں نے امام شافعی رضی اللہ عنہ کے دلائل کے ذریعے حدیث کا بھرپور دفاع کیا۔ اسی طرح منکرین حدیث کے موضوع احادیث سے استدلال کو بیان کر کے اس پر گہری تنقید کی۔ مثلاً ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معتزب میری طرف سے حدیث پھیل جائے گی۔ سو جو حدیث تمہارے پاس آئے تو دیکھ لو، اگر وہ قرآن کے موافق ہو تو میری جانب سے ہے اور اگر قرآن کے مخالف ہو تو وہ میری جانب سے نہیں۔

امام بیہقی رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کی سند اور متن پر تنقید کی ہے۔ سند کے متعلق فرمایا: اس میں خالد نامی ایک راوی مجھول ہے اور ابو جعفر صحابی نہیں ہے۔ متن کے متعلق فرمایا: یہ سراسر باطل ہے اور خود اپنے خلاف بطلان کی گواہی دیتا ہے؛ اس لیے کہ قرآن مجید سے کہیں یہ ثبوت نہیں ملتا کہ حدیث کو قرآن پر پیش کیا جائے۔

اسی وجہ سے ہر طالب حدیث کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان یکتائے زمانہ امام حدیث کے حالات زندگی اور ان کی جامع کتاب ”السنن الکبریٰ“ سے واقفیت حاصل کرے۔ یہ امام صاحب رضی اللہ عنہ کی مساعی جیلہ اور ان کی کتاب ”السنن الکبریٰ“ کی اہمیت کو بیان کرنے کی ایک عاجزانہ کوشش ہے۔ اس کے ساتھ ان خدمات کا تذکرہ بھی کریں گے جن سے واقفیت پر ہمیں امید ہے کہ ہم اس عظیم دیوان کی کچھ خدمت کر سکیں۔



امام بیہقی رحمہ اللہ کے حالات زندگی

اسم گرامی اور کنیت والقب:

آپ رحمہ اللہ کا نسب نامہ یوں ہے: احمد بن حسین بن علی بن عبداللہ بن موسیٰ آپ کی کنیت ابو بکر ہے۔ آپ رحمہ اللہ کا لقب بیہقی ہے، جو دراصل نیشاپور کے ایک شہر کی طرف نسبت ہے۔ بعض نے خسرو جرزی لکھا ہے، جو مہین شہر کا ایک لقب ہے۔

تاریخ و جائے پیدائش:

سوانح نگاروں کا اتفاق ہے کہ آپ شعبان ۳۸۳ ہجری بمطابق ستمبر ۹۹۴ء کو پیدا ہوئے۔ البتہ "اکمال" کے مصنف علامہ ابن اثیر رحمہ اللہ نے آپ کی تاریخ پیدائش میں جمہور سے اختلاف کیا ہے کہ آپ رحمہ اللہ ۳۸۳ ہ کی بجائے ۳۸۷ء کو پیدا ہوئے۔ لیکن ان کے اس شاذ قول کی طرف کوئی توجیہ نہیں دی جائے گی؛ کیوں کہ اول تو دیگر سوانح نگاروں کا اس کے خلاف پراجماع ہو چکا ہے اور ثانی یہ کہ ان کا زمانہ ان کے مخالفین کی بہت امام بیہقی رحمہ اللہ کے زمانے سے دور کا ہے۔

تاریخ وفات:

مؤرخین کے مطابق آپ رحمہ اللہ نے جمادی الثانیہ ۴۵۸ ہ بمطابق ۱۰۶۶ء کو وفات پائی۔ علامہ یاقوت حموی نے آپ رحمہ اللہ کی تاریخ وفات میں جمہور سے اختلاف کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آپ رحمہ اللہ ۴۵۸ ہ کی بجائے ۴۵۳ ہ میں فوت ہوئے۔ لیکن ہم جمہور کی روایت کو ترجیح دیں گے؛ کیوں کہ ان حضرات نے خلیفہ بغدادی رحمہ اللہ کی روایت پر اعتماد کیا ہے اور خلیفہ بغدادی ثقہ راوی ہیں۔ نیز خلیفہ بغدادی رحمہ اللہ نے امام بیہقی رحمہ اللہ کی اولاد میں سے ایک صاحب سے ملاقات بھی کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میرے والد بزرگوار شعبان ۳۸۳ ہ میں پیدا ہوئے اور جمادی الثانیہ ۴۵۸ ہ میں فوت ہوئے۔

باقی رہا وہ جو کتاب کے جردان سے ملا، یعنی بحث اثبات عذاب قبر میں لکھا تھا کہ آپ رحمہ اللہ ۵۸۰ ہ میں فوت ہوئے، یہ بالکل غلط ہے۔ اسی طرح عرب ممالک کی یونیورسٹیوں کے دستاویزی دفاتر کی فہرستوں میں جو درج ہے وہ بھی مضرب ہونے کی بنا پر درست نہیں۔

بہر حال خلاصہ یہ ہے کہ آپ رحمہ اللہ ۷۴ سال زندہ رہے۔ خسرو جرد میں آپ رحمہ اللہ کی پیدائش ہوئی۔ پھر آپ رحمہ اللہ نے متعدد اسلامی ممالک کا سفر کیا۔ بلاخر زندگی کے آخری ایام میں آپ رحمہ اللہ کے دل میں اپنی کتاب "معرفة السنن والاعمال" کی تدریس کا داعیہ پیدا ہوا۔ چنانچہ آپ نیشاپور تشریف لائے۔ یہیں آپ کی وفات ہوئی۔ آپ کی میت کو بیہق کی طرف منتقل کیا

کیا، جہاں آپ ﷺ کی تدفین ہوئی۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی اصل:

غالب گمان یہی ہے کہ آپ ﷺ اصل کے اعتبار سے عرب نہیں تھے۔ کیونکہ مؤرخین نے آپ ﷺ کے نسب نامے میں صرف تین نام ذکر کیے ہیں، یعنی علی، عبداللہ اور موسیٰ۔ اگر آپ عربی ہوتے تو نسب نامہ طویل ہوتا۔ نیز ایک وجہ اور یہی ہے کہ مؤرخین ان کی نسبت کبھی تو خسرو جردی طرف کرتے ہیں اور کبھی یمن کی طرف۔ اگر آپ ﷺ عربی ہوتے تو وہ آپ کی نسبت کسی عربی شہر کی طرف کرتے۔

بہر حال اس سے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی قدر و منزلت میں کچھ کمی نہیں آتی؛ کیونکہ اسلام نے تمام انسانوں کو برابر قرار دیا ہے۔ نیز آپ ﷺ کی تہذیب و ثقافت بھی اسلامی تھی اور یہی اصل مقصود ہے۔ آپ ﷺ اگرچہ اصل کے اعتبار سے نجفی ہیں، لیکن بعد میں آپ اپنی ثقافت اور زبان و قلم کے اعتبار سے عربی کہلائے۔ آپ نے عربی دورے کو ملحوظ کرنے کے لیے اٹھک منت کی اور اپنی تمام عمر عرب کی اسلامی ثقافت کے انتہائی اہم دورے کی خدمت میں وقف کر دی۔ ہماری مراد حدیث پاک ہے۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے نیک صالح اولاد چھوڑی اور اپنے پوتوں کو بھی دیکھا۔ لیکن تاریخ میں ہمیں صرف ایک بیٹے اور ایک پوتے کا نام ملتا ہے۔ باقی اولاد کے متعلق بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب یمن میں انتقال کر گئے تھے۔ اسی وجہ سے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ ان کے غم میں انتہائی کمزور ہو گئے تھے اور نظر میں بھی فرق آ گیا تھا۔

تاریخ میں ہمیں ان کے ایک بیٹے اسماعیل بن احمد کا ذکر ملتا ہے۔ یہ ماوراء النہر کے علاقے میں چیف جیش تھے۔ انہوں نے علم فقہ اپنے والد سے حاصل کیا اور احادیث بھی روایت کیں۔ ان کی پیدائش ۳۲۸ھ کو خسرو جرد میں ہوئی اور وفات ۵۰۷ھ کو یمن میں ہوئی۔

اسی طرح آپ ﷺ کے ایک پوتے کا نام بھی ملتا ہے، یعنی ابوالحسن عبید اللہ بن ابو عبد اللہ بن محمد بن ابوبکر۔ انہیں حدیث میں کمال معرفت نہیں تھی۔ ان کا شمار ضعیفوں میں ہوتا ہے۔ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "میزان الاعتدال" میں ان کا تذکرہ کیا ہے۔ ان کی وفات ۵۲۳ھ میں ہوئی۔

اس طرح کے دیگر بہت سے حقائق سے تاریخ خاموش ہے، جن کی پہچان کی ہمیں خواہش ہے تاکہ ان رازوں سے پردہ اٹھ سکے جو اس حوالے سے ضروری ہیں۔ لیکن یہ اپنی اہمیت کے پیش نظر اس کے تحمل نہیں کہ تاریخ کی ذکر کردہ روایات کے مطابق ان کے متعلق قیاس آرائیاں کی جائیں۔ یہ ہمارے لیے ابولین حیثیت کے حامل ہیں۔

معاشرے میں آپ ﷺ کا اخلاق و کردار:

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اسلامی معاشرے میں ایک سچے مسلمان کی طرح زندگی بسر کی۔ اپنی اجتماعی زندگی میں انہوں نے اخلاقی حسن کو مضبوطی سے تھامے رکھا۔ مشہور ہے کہ بہت سے لوگوں نے ان کی بیرونی اختیار کی جبکہ بہت کم لوگ ان کے مخالف ہوئے۔ آپ ﷺ کے اخلاق کریمانہ میں خرید و فروخت میں سچائی، امانت داری، قرآن کی پاسداری اور معاصی سے اجتناب وغیرہ شامل ہیں۔ انہی اوصاف سے آپ کی پہچان تھی۔

حق یہ ہے کہ یہ اوصاف ہمیں امام صاحب رحمہ اللہ کی شخصیت کو سمجھنے میں اتنی مدد فراہم نہیں کرتے جتنا کہ آپ کا اپنے ماحول میں سردارانہ حراج و حراق کرتا ہے۔ یہ چیزیں آپ ﷺ کی عادات بن چکی تھیں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کی امتیازی صفات:

انسان ہونے کی حیثیت سے بھی آپ ﷺ ترجیحی خصوصیات کے حامل تھے۔ اسی طرح علوم اسلامیہ کے میدان میں بھی اپنی پہچان آپ تھے۔ لیکن سب سے زیادہ اہم آپ ﷺ میں وہ عقلی صلاحیتیں تھیں، جنہیں ہم خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنا پسند کریں گے۔ ان میں چار زیادہ اہم ہیں۔

① ذہانت:

امام بیہقی رحمہ اللہ غضب کا حافظ رکھتے تھے اور قوی حافظ ذہانت کا ایک اہم عنصر ہوتا ہے۔ اسی مضبوط حافظے کی وجہ سے آپ ﷺ کا لقب ”حافظ“ مشہور تھا۔ یہ ایسا لقب ہے جو صرف اسی محدث کو دیا جاتا ہے جو احادیث کی کثیر تعداد کا حافظ ہو۔ بعض نے یہ مقدار میں ہزار احادیث بتلائی ہے اور بعض نے پانچ لاکھ۔ جن حضرات نے امام صاحب رحمہ اللہ کو یہ لقب دیا ان میں امام شمس الدین ذہبی رحمہ اللہ کا نام سرفہرست ہے۔ آپ ﷺ نے امام صاحب رحمہ اللہ کے حالات اپنی کتاب ”تذکرۃ الحفاظ“ میں ذکر فرمائے ہیں۔ ان کے بعد ابن عبد البر رحمہ اللہ اور خطیب بغدادی رحمہ اللہ کا تذکرہ کیا ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کی وفات کے بعد ہم نے علماء حدیث کو دیکھا، وہ کسی محدث کو ”حافظ“ کا لقب دینے کے لیے امام بیہقی رحمہ اللہ کی کتب کو یاد کرنا شرط قرار دیتے تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ عام محدثین کی طرح صرف حافظ الحدیث ہی نہ تھے کہ ان کی یاد کی ہوئی احادیث بلا تمیز لاپرواہی سے رد کر دی جائیں۔ بلکہ آپ ﷺ نے روایت حدیث اور روایت حدیث کو جمع فرمایا۔ اس طرح آپ کی کتب کے قاری کے لیے اجتماعی سہولت ہوگئی کہ وہ ان روایات میں صحیح و ضعیف، ضبط و استنباط، رد و قبول اور جمع و ترجیح آسانی کر سکتا ہے۔

آپ ﷺ کی ذہانت کی گواہ وہ بہترین ضبط و ترتیب بھی ہے جو آپ کی کتب میں دکھائی دیتی ہے۔ یہ چیز عقل و ذہانت کی زبردست عظیم و ترتیب پرکھی دلیل ہے۔ چوں کہ منظم علمی کام کو پسند کیا جاتا ہے، اس لیے آپ ﷺ کی نظر نے امام شافعی رحمہ اللہ

کی کتب کے حسن کو بھی جمع کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کسی بھی علمی مواد کی حسن تصنیف تین امور کی محتاج ہے:

① عمدہ مرتب الفاظ

② مسائل میں اصول کے مطابق دلائل ذکر کرنا۔

③ حدود وچہ اختصار۔

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جو شخص اپنی تصنیف کو عمدہ بنانا چاہے تو اس کے لیے مذکورہ تینوں چیزیں ناگزیر ہیں۔

محمد شین کا کہنا ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں حسن ترتیب کی وجہ سے برکت ہے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "السنن

الکبریٰ" میں نظم و ترتیب کی انتہا کو پہنچ گئے ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا زہد و استغناء:

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ زہد و استغناء میں بھی مشہور تھے۔ اسی وجہ سے سیرت نگاروں نے یہ بات ذکر کرنے میں ایک دوسرے پر

سبقت لے جانے کی کوشش کی ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ انتہائی قلیل گزراوقات پر قیامت کرنے والے تھے۔ جیسا کہ یہ علماء ربانیین کی

عادت ہے۔

نیز ہمارے علم میں یہ بات نہیں کہ وہ کسی حکومتی منصب کے متولی ہوئے ہوں تاکہ مال، مرتبہ اور عزت و سرداری حاصل

کریں۔ یقینی طور پر معلوم نہیں ہے کہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ذریعہ معاش کیا تھا۔ البتہ یہ معلوم ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنے علاقے میں

کسی مدرسہ میں مدرس تھے۔

چوں کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ بھلائی سکھانے والے کی اجرت کو حلال خیال کرتے تھے اور اسے تعلیم قرآن پر اجرت لینے کے مترادف

قرار دیتے تھے۔

ایسا بھی ممکن ہے کہ وہ اس سے مستغنی ہوں، کیونکہ آپ رحمۃ اللہ علیہ تجارت سے بھی واقف تھے جیسا کہ ہمارے موجودہ زمانے

کے علماء کرام کا یہی طریقہ ہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے زہد و استغناء اور حتی الوسع مہار سے بھی پرہیز کرنے پر یہ بات بھی گواہ ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے

آخری تیس سال روزے کی حالت میں گزارے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ بر ملا اپنی اس رائے کا اظہار فرماتے تھے کہ جس شخص کو نقصان کا

اندیشہ نہ ہو وہ پوری زندگی مسلسل روزے رکھ سکتا ہے۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی علمی و اداری شجاعت:

یہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی تیسری امتیازی صفت ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ رائے دینے میں بہادر اور پہل کرنے میں حریص تھے۔ یہ چیز

اگرچہ بادشاہ کے لیے عیب کی بات ہے لیکن صاحب علم کے لیے فضیلت و مرتبہ کی بات ہے۔ اس کے باوجود آپ رحمۃ اللہ علیہ بحث و

مباحث کے وقت اپنی زبان و قلم محفوظ رکھتے تھے۔ انہیں صرف اظہار حق کے لیے کام میں لاتے۔ بعض اوقات اپنے مد مقابل مناظر کا نام تک نہ لیتے، بلکہ اس کی حیثیت اور القابات کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کا اعزاز و تکریم کرتے۔ میرا خیال نہیں کہ انہوں نے مناظرے کے دوران کسی کو چیلنج کیا ہو۔ البتہ امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی (متوفی ۳۲۳ھ) کو ایک بار چیلنج کیا۔ آپ ﷺ نے انہیں عمدہ اوصاف سے نوازا۔ انہوں نے علمی بحث کو ثابت کیا، جبکہ وہ اس سے بری ہو چکے تھے۔

ہمارے سامنے بہت سے ایسے مواقع ہیں جن سے ان کی بہادری واضح طور پر سامنے آ جاتی ہے۔ مثلاً ابو محمد عبداللہ بن یوسف جوینی (متوفی ۳۲۸ھ) جو فقہ شافعی اور اس کے اصول میں کافی شہرت رکھتے تھے۔ ان کا واقعہ ہے کہ وہ آپ ﷺ کو محض سب سے پیشے اور ایک کتاب لکھی جس میں براہ راست قرآن وحدیث سے استنباط کیا اور اس کتاب کا نام "المعصط" رکھا۔ یہ کتاب تین جلدوں پر مشتمل تھی۔

جب یہ کتاب امام بیہقی ﷺ کے ہاتھ گئی تو آپ نے اس کا مطالعہ کیا۔ پھر اس کے متعلق اپنی طرف سے چند اصلاحات لکھ کر جوینی ﷺ کی طرف بھیجیں۔ اس کے مقدمے میں لکھا: "میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے اور لوگوں کے درمیان ایسے شخص کو لے آئے ہیں جو حدیث پاک میں رشتہ رکھتا ہے اور فقہاء کے ہاں بھی مقبول ہے۔"

یہ الگ بات ہے کہ اس کتاب میں حدیث کے حوالے سے کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں، جن کی طرف توجہ دلانا ضروری تھا۔ اس سلسلے میں شیخ اور ان کے علمی مرتبے سے حیا کرنا درست نہیں تھا۔"

اس سے جہاں ہمیں یہ معلوم ہوا کہ جوینی امام بیہقی ﷺ کے استاد تھے وہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ امام صاحب ﷺ ان لوگوں میں سے تھے جو کلمہ حق کہنے میں امام کے سامنے بھی توقف نہیں فرماتے تھے۔

لکھا ہے کہ علام جوینی نے خندہ پیشانی سے ان کے اس خط کو قبول فرمایا اور اس کے متعلق فرمایا: "ہذہ برکتہ العلم" یہ علم کی برکت ہے۔

آپ ﷺ کی علمی امانت داری:

امام بیہقی ﷺ علمی امانت داری سے بھی متصف تھے۔ جو ان کی کتب کے مطالعہ کرنے والے کو معلوم ہو جاتی ہے اور اسے انہیں پسند کرنے پر ابھارتی ہے۔

اسی علمی امانت داری کا نتیجہ ہے کہ آپ ﷺ اذانگی حدیث کی اصلاحات کو انتہائی امانت داری کے ساتھ استعمال فرماتے، یعنی جیسے اپنے شیوخ سے نقل کرتے اسی طرح آگے روایت فرماتے۔

آپ ﷺ نے ہی اجازت کے لیے "انہاں" کی اصطلاح ایجاد کی۔ اس کے باوجود آپ "انہاں" کہتے وقت اجازت کی صراحت فرمادیتے۔ بہت کم اخیر نبی اجازت کہتے تھے۔

جب آپ ﷺ کوئی حدیث اپنے کئی شیوخ سے نقل فرماتے تو سب کی صراحت فرمادیتے، نیز الفاظ جس کے ہوتے اس کی نشاندہی بھی کر دیتے۔ مثلاً فرمایا: أخبرنا أبو عبد اللہ المحافظ (ح) وأبانا أبو بكر الخوارزمی، لفظ حدیث الخوارزمی و حدیث ابی عبد اللہ بمعناہ اسی طرح جب کوئی روایت یا کسی کا قول نقل فرماتے تو اس کی سند ذکر فرمادیتے، اگرچہ اس کی مثالیں گزر چکی ہوں۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے عموماً اپنی روایات کو صحیحین کی طرف منسوب کیا ہے۔ جب کسی حدیث کو اپنے شیخ سے نقل کر کے صحیحین کی طرف منسوب کرتے تو اس کی صراحت فرمادیتے۔ مثلاً فرمایا: قال أبو عبد اللہ..... رواہ البخاری فی الصحیح عن آدم وأحمد مسلم عن ابن عدی عن شعبۃ۔

اسی طرح جب اپنے شیخ سے کوئی ایسا لفظ پرتے جس کی کسی نے مخالفت کی ہوتی تو اپنی علمی امانت داری کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کی صراحت فرمادیتے۔ مثلاً فرمایا: وأخبرنا..... فقال البيهقي كذا في كتابي ابن يزيد وقال غيره: عبد الله بن يزيد اسی طرح آپ رحمۃ اللہ علیہ اس اختلاف کی بھی صراحت فرمادیتے جو ان کی اپنے شیخ سے نقل کردہ روایت اور ان کے علاوہ کی روایت کے درمیان ہوتا۔ کیوں کہ معلوم نہیں درست کیا ہے تاکہ وہ غلطی کی پیروی سے نکل جائیں۔

اسی علمی امانت داری کی وجہ سے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اپنے امام، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت میں بھی کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ جب کوئی حدیث ان کے ہاں صحیح ثابت ہو جاتی تو اسے ہی راجح قرار دیتے۔ کیونکہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے خود فرمایا ہے: جو حدیث صحیح ہو وہ میرا مذہب ہے۔

ابو عثمان مارونی (متوفی ۵۰ھ) نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی علمی امانت داری میں شک کیا ہے۔ بعض جگہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف یہ بات منسوب کی ہے کہ آپ اپنے نفع کی خاطر بعض راویوں کو ثقہ قرار دے دیتے ہیں اور نفع نہ ہو تو بعض کو ضعیف قرار دے دیتے ہیں۔

ان جگہوں میں سے ایک یہ ہے کہ انہوں نے حماد بن ابی سلیمان کے بارے میں فرمایا: ”منصور اس سے زیادہ یاد رکھنے والا اور با اعتماد ہے۔“

اس سے معلوم ہوا کہ فی نفسہ وہ حافظ بھی ہے اور ثقہ بھی۔ پھر آگے چل کر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے باب ”الزنا لا یحرم الحلال“ میں اسے ضعیف قرار دے دیا۔

اصل بات یہ ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے قنوت کے بارے میں حماد بن ابی سلیمان کی روایت کو قبول کیا ہے: اس لیے کہ وہ عمر سے زیادہ مشہور ہے۔ شاید اسی شہرت کی وجہ سے امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حماد کے سوء حفظ یا سوء ضبط کی صراحت نہیں کی اور نہ ہی حافظ یا ثقہ ہونے کو بیان کیا، بلکہ فرمایا: منصور اس سے زیادہ حافظ اور با اعتماد ہے۔ یہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی جرح و تعدیل میں عدم صراحت ہے۔

روایت حدیث میں آپ ﷺ کا طریقہ کار

اور راویوں کے بارے میں موقف

روایت حدیث کی شرائط والتزام:

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تمام اصولی اور فروعی کتب کی شرط بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں نے اپنی تصنیفات میں شرط لگائی ہے کہ سنیم کی بجائے صحیح حدیث پر اور غریب کی بجائے معروف پر اعتبار کیا جائے۔ یہ شرط اس صورت میں ہے جب حدیث کی مراد واضح نہ ہو۔ بہر حال اعتماد صرف صحیح یا معروف پر کیا جائے۔

اس سے دو باتیں معلوم ہوئیں: ① امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ صرف صحیح حدیث پر اکتفاء کرتے ہیں۔ ② کبھی کبھی غیر صحیح کو بھی لے آتے ہیں جبکہ وضاحت مقصود ہو۔ مگر اعتماد صرف صحیح پر کرتے ہیں جس کا ثبوت میں ذکر ہو چکا ہو۔

واضح رہے کہ غیر صحیح حدیث ذکر کرنا محدث کے لیے عیب کی بات نہیں ہے۔ عیب اس صورت میں ہے جب صحیح، غیر صحیح کو خلط ملط کر کے ذکر کرے۔ ورنہ بعض دفعہ غیر صحیح حدیث ذکر کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کرتے ہوئے اپنی شرط کا خوب اہتمام فرمایا ہے۔ نیز ہم نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو صحیح پر ہی اکتفاء کرتے دیکھا ہے۔ اس لیے صحیح حدیث بذات خود دلیل ہوتی ہے۔ باقی رہی غیر صحیح تو وہ صرف اس صورت میں قابل اعتماد ہے جب وہ متعدد طرق سے منقول ہو۔

غیر صحیح کو ذکر کرنے کا مقصد وضاحت ہوتی ہے۔ باقی اعتماد صرف صحیح پر کیا جاتا ہے جبکہ وہ ثبوت میں گزر چکی ہو یا غیر صحیح کو اس لیے ذکر کرتے ہیں تاکہ وہ دلیل بن سکے اور اپنے راویوں کے ہاں صحیح ہو۔

بعض دفعہ غیر صحیح کو ذکر کرنے سے مقصود اس پر تنبیہ کرنا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے بعض حضرات نے ضعیف اور موضوع روایات کو بھی نقل کیا ہے۔

امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ اگر غیر صحیح کو ایجاب کے عنوانات کے طور پر لاتے ہیں تو اس پر تنبیہ کر دیتے ہیں۔ بعض دفعہ مکمل باب ہی ضعیف احادیث، آثار اور اقوال کے لیے خاص کر دیتے ہیں۔

بعض دفعہ انتہائی احتیاط اور عمدگی کے ساتھ موضوع روایات کو نقل فرماتے ہیں اور مقصود ان کا ضعف بیان کرنا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ روایت ذکر کر کے خاموش ہو جاتے ہیں جبکہ اس کی صحت کا علم ہو۔

یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہم اصل حقیقت سے آگاہ کر دیں۔ تاکہ کوئی امام تکلفی رحمۃ اللہ علیہ سے حسن ظن رکھنے میں مبالغہ آرائی سے کام نہ لے کہ ان کی روایات کردہ ہر حدیث پر صحت کا حکم لگا دے یا اس کے موضوع ہونے سے منکر ہو جائے۔ جیسے امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۹۱۱ھ) نے کیا۔ انہوں نے امام تکلفی رحمۃ اللہ علیہ کی مذکورہ بالا شرط کو مد نظر رکھا۔

امام تکلفی رحمۃ اللہ علیہ نے اگرچہ انتہائی کوشش کے ساتھ اپنی شرط کا التزام کیا ہے، لیکن وہ بھی انسان ہیں۔ ہو سکتا ہے تو تھ حائفہ نے ان کے ساتھ خیانت کی ہو یا ان کے علم میں اس کا موضوع ہونا نہ آیا ہو یا جن سے روایت نقل کی ہو ان کی حالت ان سے مخفی ہو۔ یہی وجہ ہے کہ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "اللائی المصنوعۃ اور الجامع الصغیر" میں بہت سی غلطیاں کی ہیں۔

ابن حبیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا لحاظ کیا ہے کہ فضائل میں ضعیف حتیٰ کہ موضوع احادیث کو بھی لے آتے ہیں۔ عام محدثین کی یہی عادت ہے۔ بعض محدثین مثلاً خطیب بغدادی اور دارقطنی وغیرہ موضوع روایات بہت کم ذکر کرتے ہیں۔

④ مختلف فیہ حدیث میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف:

یہ بات تو مسلم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کے لیے ایک وقت میں ایک ہی شخص کے لیے متناقض کلام صادر ہونا ناممکن ہے؛ کیونکہ یہ چیز تو سوہ عقل پر دلالت کرتی ہے۔

البتہ بعض احادیث کے مابین جو تناقض پایا جاتا ہے تو صاحب علم و بصیرت آدمی غور و فکر سے ہی فرق معلوم کرنے کا اور غیر صحیح کی طرف توجہ ہی نہ دے گا۔

دو احادیث کے درمیان تعارض ہونے کے محدثین نے تین احتمالات بیان فرمائے ہیں:

① دونوں میں تطبیق ممکن ہو۔

② دونوں میں تطبیق ناممکن ہو۔ البتہ دلائل شیخ کے ذریعے کسی ایک کا منسوخ ہونا معلوم ہو جائے۔ اس صورت میں ناخ پر عمل کیا جائے گا اور منسوخ کو چھوڑ دیا جائے گا۔

③ دونوں میں نہ تطبیق ممکن ہو اور نہ شیخ۔ اس صورت میں مجتہد و جوہر ترجیح کے ذریعے ایک کو راجح اور دوسری کو مرجوح قرار دے گا اور راجح پر عمل کرے گا جبکہ مرجوح کو چھوڑ دے گا۔

اگر ترجیح بھی ممکن نہ ہو تو عمل کرنے میں توقف کیا جائے گا۔

امام تکلفی رحمۃ اللہ علیہ ان صورتوں کو اپنی کتب میں بیان نہیں فرماتے؛ کیونکہ آپ رحمۃ اللہ علیہ تطبیق دیتے ہوئے حدیث سے متعلق اپنی

آراء کا اظہار فرمادیتے ہیں۔

ناپیدا شخص کے اذان:

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ عبد اللہ بن ام بکتوم رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے

اور ناپیتا تھے..... پھر اپنی سند کے ساتھ ابن مردودہ سے نقل کیا کہ عبداللہ بن زبیر ناپیتا شخص کے مؤذن ہونے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔ پھر ان دونوں میں تطبیق دیتے ہوئے فرمایا: اصل میں ممانعت اس ناپیتا کے لیے ہے جس کے ساتھ کوئی دیکھنے والا نہ ہو جو اسے وقت داخل ہونے کی خبر دے۔

پہلی حدیث سے ناپیتا کی اذان کا جواز معلوم ہوا اور ناپیتا عام ہے۔ اس پر الف لام استغراق کا ہے۔ اسی طرح دوسری سے عدم جواز معلوم ہوا ہے اور یہ بھی عام ہے..... چنانچہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے دونوں احادیث کو عموم پر ہی رکھا اور فرمایا: پہلی میں ہر وہ ناپیتا شامل ہے جس کے ساتھ کوئی دیکھنے والا ہو۔ اسی طرح دوسری میں بھی ہر وہ ناپیتا مراد ہے، جس کے ساتھ دیکھنے والا نہ ہو جو اسے اذان کا وقت داخل ہونے کی خبر دے۔

مسجد میں شعر گوئی کے جواز اور عدم جواز کا مسئلہ:

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سند کے ساتھ حضرت عمرو بن شیبہ عن ابیہ عن جبرہ والی روایت نقل کی ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں شعر گوئی سے منع فرمایا ہے۔ پھر حسان بن ثابت رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: میری طرف سے (کفار کو) جواب دو۔ اللہ تمہاری روح القدس کے ذریعے مد فرمائے۔

پھر آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں میں تطبیق دے دی۔ فرمایا: ہم اس شعر گوئی میں کوئی خراج نہیں سمجھتے جو حضرت سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہا فرماتے تھے۔ کیونکہ وہ اشعار اسلام اور مسلمانوں کی حمایت میں ہوتے تھے اور یہ مسجد میں مکروہ ہیں نہ مسجد کے علاوہ کسی اور جگہ میں۔ جبکہ کئی حدیث میں نبی اشعار جاہلیت سے ہے جو مسجد تو کیا ہر جگہ ممنوع ہیں۔

ہفتہ کے دن روزہ رکھنے کا جواز اور ممانعت:

اسی طرح حرام اشیاء سے علاج کی ممانعت اور جواز اور آپ ﷺ کے عربین کو اونٹوں کا پيشاب پینے کا حکم دینے کی تفصیل، اسی طرح غیر اللہ کی قسم اٹھانے کی ممانعت اور آپ ﷺ کے غیر اللہ کی قسم اٹھانے کا ذکر وغیرہ جیسے بہت سے مسائل ہیں جن کا ذکر ہم نے طوالت کے خوف سے نہیں کیا۔

امام بیہقی رحمہ اللہ انتہائی ذہین محدث تھے۔ آپ اسی طرح احادیث میں تطبیق دینے کی فکر میں رہتے جیسا کہ مذکورہ بالا مثالوں سے واضح ہو گیا۔ بعض اوقات آپ رضی اللہ عنہ تعارض کے وقت تطبیق دینے کے لیے دیگر حضرات کی رائے کو بھی ذکر فرماتے۔ جسے درست دیکھتے قبول فرمایا اور رد کر دیتے۔ اپنے فقہی مذہب کی رائے سے عقیدہ کرتے۔

آپ رضی اللہ عنہ اپنے مدعا میں کوئی صیغہ نہ نکالتے خواہ کوئی بھی ہو۔ ایک جگہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت نقل فرمائی کہ حضرت عمر بن خطاب نے نبی ﷺ سے نقل کیا کہ ایک رات مجھے جنابت لاحق ہو گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنی شرم گاہ دھو، وضو کر، پھر سو جا۔" پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ذکر کی کہ نبی ﷺ جب نیند کی حالت میں جنبی ہو جاتے، پھر سو جاتے اور

پانی کو نہ چھوتے تھے۔

آپ ﷺ نے طہیث دیتے ہوئے فرمایا: دونوں درست ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بغیر طہارت پانی کو نہ چھوتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث مفسر ہے۔ اس میں طہارت کا ذکر ہے۔

گویا امام صاحب رحمہ اللہ کے نزدیک اس حالت میں جنبی پر وضو واجب ہے۔ سو انہوں نے اس مسئلہ میں شوافع کی مخالفت کی۔

آپ ﷺ کا حدیث کو صحیحین یا صحاح ستہ کی طرف منسوب کرنا:

امام بیہقی رحمہ اللہ اپنی روایت کو صحیحین یا صحاح ستہ میں سے کسی کی طرف منسوب کرنے کا بھرپور التزام فرماتے۔ روایت منسوب کرتے وقت ظن غالب کا اظہار فرماتے۔ ابن حبیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: امام بیہقی رحمہ اللہ عموماً اپنی روایت صحیحین کی طرف منسوب فرماتے ہیں۔

اس نسبت کی وجہ دراصل اس روایت کے وجود کی طرف اشارہ کرنا ہوتا ہے۔ ناقدین حدیث نے بھی اسی کو ملحوظ رکھ کر اعتراض کیے۔ امام سخاوی رحمہ اللہ نے فرمایا: امام بیہقی رحمہ اللہ کسی روایت کو اپنی کتاب السنن الکبریٰ اور معرفة السنن میں نقل کرتے ہیں، پھر اسے اختلاف الفاظ اور اختلاف معنی کے باوجود صحیحین کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ یہی حال امام بنوفی رحمہ اللہ کا اپنی کتاب شرح السنن میں ہے!!

دراصل امام بیہقی رحمہ اللہ جب کسی حدیث کی نسبت صحیحین کی طرف کرتے ہیں تو الفاظ کی نہیں کرتے۔ لہذا امام بیہقی رحمہ اللہ کے اشارے کی بناء پر حدیث کو صحیحین کی طرف منسوب سمجھنا غلطی ہے۔ چنانچہ طالب تحقیق کے لیے اصل حدیث دیکھنا ضروری ہے۔ وگرنہ توقف اختیار کرے گا۔

اسی طرح امام بیہقی رحمہ اللہ بعض روایات کی نسبت امام ابو داؤد رحمہ اللہ کی طرف کر دیتے ہیں، خواہ وہ مرفوع ہوں یا مرسل۔ اس میں کوئی توجہ کی بات نہیں؛ کیونکہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے سنن ابی داؤد سے استفادہ کیا ہے، اس طرح کہ امام بیہقی رحمہ اللہ کے ایک استاد ابو علی روزباری رحمہ اللہ ہیں اور یہ امام ابو داؤد رحمہ اللہ کے شاگرد ابو بکر بن داسر سے روایت کرتے ہیں۔

اسی طرح آپ رحمہ اللہ بعض روایات کی نسبت جامع ترمذی کی طرف بھی کرتے ہیں۔ لیکن ایسا نسبتاً کم کرتے ہیں۔ امام بیہقی رحمہ اللہ کے اس طریقے کو ترجیح کہنا بالکل بجا ہے۔ اس سے ترجیح کے فوائد بھی حاصل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً الفاظ اور معانی کا اضافہ، سند کا عالی ہونا، کثرت طرق سے حدیث کی تقویت، تدلیس سے بچنے کے لیے سماع کی تصریح، صحیحین میں درج درست الفاظ کی معرفت اور قواعد لغت عربیہ کی بناء پر وجود اختلاف کو پہچاننا وغیرہ۔ اسی طرح اسے علت سے محفوظ کر کے پیش کرنا جیسا کہ صحیحین میں ذکر کیا جاتا ہے تاکہ یہ حدیث درست ہو جائے۔

حدیث کی نسبت صحیحین کی طرف یا دیگر کتب سنن کی طرف کرنے سے استدلال قوی ہو جاتا ہے۔ مثلاً سنن ابی داؤد اور جامع ترمذی وغیرہ۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے حدیث کو صحیحین کی طرف نسبت کرنے میں جو مسائل پیش آتے ہیں، ہم ذیل میں ان کا مختصر ذکر کرتے ہیں:

(الف) کسی حدیث میں زیادتی ذکر کی جاتی ہے تو وہ ہم ہوتا ہے کہ یہ زیادتی صحیحین میں بھی ہوگی جب کہ ایسا نہیں ہوتا۔ مثلاً حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاملہ اور مزاج سے منع فرمایا اور عکرہ رضی اللہ عنہ صحیح فہمیل کو بھی مکروہ سمجھتے تھے۔

اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ابو حادیدہ کی سند سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے لیکن عکرہ کا ذکر نہیں کیا۔

(ب) حدیث میں زیادتی ذکر کر کے تصریح کی جاتی ہے کہ یہ صحیحین میں نہیں ہے حالانکہ یہ صحیحین میں ہوتی ہے۔ مثلاً حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچوں کی خرید و فروخت اس وقت تک نہ کرو جب تک ان کی صلاح ظاہر نہ ہو جائے اور چھوڑنے کی فتح چھوڑنے کے بدلے نہ کرو..... حالانکہ معاملہ ایسے نہیں بلکہ یہ حدیث امام مسلم کے ہاں متصل ہے اس میں کوئی ارسال نہیں۔

(ج) آپ ایک حدیث کو صحیحین کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ صرف بخاری میں ہوتی ہے مسلم میں نہیں ہوتی۔

مثلاً حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ عبد اللہ بناری و الدرہم (درہم دربار کا بندہ ہلاک ہو جائے۔ پھر فرمایا انورجہ البخاری و مسلم، البخاری عن یحییٰ بن یوسف و مسلم عن مسلم بن سلام۔

حالانکہ درست یہ ہے کہ وہ صرف بخاری میں ہے۔ اردنی فرماتے ہیں۔ امام مسلم نے اس کی تخریج نہیں کی، بلکہ امام مسلم کے کسی استاذ کا مسلم بن سلام کے نام سے ذکر نہیں ملا۔

(د) وہ ایک حدیث کو صحیحین کی طرف اسٹے منسوب کرتے ہیں جبکہ درحقیقت وہ مسلم میں ہوتی ہے نہ کہ بخاری میں۔ مثلاً ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی پیدا کی ہوئی جان نہیں ہے مگر اس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ پھر فرمایا: اسے مسلم نے روایت کیا اور بخاری نے فرمایا: وقال معاجد..... فذکرہ اور صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث صرف صحیح مسلم میں ہے بخاری میں اس کا کوئی وجود نہیں۔

(ه) اور بھی حدیث کو صحیحین میں سے کسی ایک کی طرف منسوب کرنے پر اکتفاء کرتے ہیں حالانکہ وہ دونوں میں ہوتی ہے۔ مثلاً حدیث اہل بریرہ رضی اللہ عنہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا اس کے علاوہ میں نماز پڑھنے سے بزار درجہ افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس حدیث کو امام بخاری نے صحیح میں عبد اللہ بن یوسف عن مالک کی سند سے روایت کیا ہے اور مسلم کی تخریج کی طرف اشارہ نہیں کیا۔ لیکن دوسری جگہ میں اسے دونوں کی طرف منسوب کر دیا اور یہی صحیح ہے۔

رجال کے بارے میں آپ رضی اللہ عنہ کا موقف:

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ رجال کا خاص اہتمام فرماتے ہیں، برابر ہے وہ سند میں وارد ہوئے ہوں یا متن میں۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ التزام چند امور میں سامنے آتا ہے، جیسا کہ ان کے نام یاد کرنا اور ان کی پہچان کرنا جو پہچان کا محتاج ہو اور ان پر جرح و تعدیل کا

حکم لگانا۔ سو آپ ﷺ کے ان حضرات کے نام یاد کرنے کا تذکرہ ابن صلاح نے باب وروایۃ الابن عن ابیہ میں ذکر کیا ہے۔ اور یہ نہایت وسیع باب ہے۔ مثلاً ابوالحضرہ الدارمی کا اپنے والد کے واسطے سے رسول اللہ ﷺ سے نقل کرنا اور حدیث معروف ہے۔ انہوں نے اس میں اختلاف کیا ہے۔ زیادہ مشہور یہ ہے کہ ابو العشاء اسامہ بن مالک بن قعظوم ہیں اور اس میں ایسے ہے جیسے میں نے امام بیہقی وغیرہ کے حفظ میں نقل کیا ہے۔ یہ سند میں ہے۔

اور متین کے اعظام کو ضبط کرنے کی مثال وہ روایت ہے جسے انہوں نے اپنی سند سے حاتمہ بن واہل عن ابیہ ابن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس تھا۔ آپ کے پاس دو شخص، جھگڑا لے کر آئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: اس نے جاہلیت میں میری زمین چھین لی تھی۔ یہ امرہ العقیس بن عابس کندی تھا اور ان کا مقابلہ ابوریحہ بن عبدان تھا۔ امام بیہقی رضی اللہ عنہ نے ابوریحہ کا پورا نام یہ کہتے ہوئے لیا ہے: ریحہ بن ابی عبدان ہے، یعنی عین کے فتح اور یا ابو محمد کے ساتھ اس کے بچے دو قطعے ہیں۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن عبدان ہے یعنی عین کے کسرہ اور ابو محمد کے ساتھ، اس کے نیچے ایک نقطہ ہے۔

اسی طرح وہ روایت جو انہوں نے ابوطاہر نقیہ سے نقل کی ہے، فرماتے ہیں: میں نے بنو سلیم کے ایک آدمی سے سنا، اسے خفاف کہا جاتا تھا۔ اس نے کہا: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا..... امام بیہقی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نام میں اختلاف ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ یہ خفاف ہے اور دوسرا قول یہ ہے کہ یہ حیان سلمی ہے جو صاحب دغینہ تھے۔

امام بیہقی رضی اللہ عنہ کا رجالی حکم لگانے کا بیان:

امام بیہقی رضی اللہ عنہ رجالی پر تنقید کرنے والوں میں سے تھے۔ آپ ﷺ کے بعد آپ کے اقوال ان کے بارے میں نقل کیے گئے۔ آپ نے ان کا اعتبار اپنے اندازے سے کیا۔ مثلاً امام ذہبی رضی اللہ عنہ اپنی رائے سے محمد بن علی بن ولید سلمی بصری کے بارے میں استدلال کرتے ہیں۔ جو حدیث ضب کے راوی ہیں۔ پھر فرماتے ہیں: ابوبکر بیہقی رضی اللہ عنہ نے حدیث ضب ضعیف سند سے روایت کی ہے۔ پھر امام بیہقی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں حمل سلمی پر ہے۔ میں نے کہا: قسم بخدا! بیہقی نے سچ فرمایا۔ اس لیے کہ وہ حدیث باطل ہے۔ اسی طرح انہوں نے عمر بن فروخ قتابی کے بارے میں بھی اپنی رائے نقل کی۔ ذمہ فرماتے ہیں: امام بیہقی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ قوی نہیں ہے۔

اس دوران امام بیہقی رضی اللہ عنہ زیادہ تر یہ الفاظ تعدیل استعمال کرتے ہیں: ثقہ، ائنه ثقہ یاہو من الثقات، مثلاً انہوں نے محمد بن سعید کے بارے میں فرمایا: ”هو الکاشف ثقہ“ جیسا کہ تبیہ بن عقبہ کے بارے میں فرمایا: من الثقات اور یحییٰ بن عبد اللہ بن سالم کے بارے میں فرمایا: من الاثبات یا فرمایا: ثقہ عند اهل بلده۔ اس کے ذریعے اسامہ بن زید سلمی پر حکم لگایا۔ یا فرماتے: ثقہ عند اکثر الائمة۔ اس کے ساتھ عکرمہ عن ابن عباس پر حکم لگایا فرماتے: فلان احفظ من غیرہ یہ کھول اور سلمان بن موسیٰ زہری کو ملائے وقت کہا۔ اور قسم بخدا! سلیمان بن موسیٰ دونوں محدثین میں زیادہ حافظ تھے یا فرماتے: علیٰ طریقہ یہ حکم عصفیر بن معدان پر لگایا۔

اور وہ کام جس کا اعتبار کیا جاتا ہے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تعدیل کی نسبت جرح ہے۔ مثلاً فرماتے ہیں: فلان، غیرہ اوفیٰ منہ، اس کا حکم اس عمل بن حمیش پر لگایا۔ فرمایا: اور اس عمل کا غیر اس میں جو اہل حجاز اور اہل عراق سے روایت کیا گیا اس سے زیادہ ثقہ ہے۔ اس لیے کہ جب اس کا غیر اس سے زیادہ ثقہ ہے تو وہ تو بدرجہ اولیٰ ثقہ ہے۔ لیکن غور کرنے والے کو معلوم ہوگا کہ یہاں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے جرح کی ہے۔

اسی طرح ان کا قول: فلان غیرہ احفظ من اگرچاس سے معلوم ہو رہا ہے کہ وہ حافظ ہے لیکن اگر غور و فکر کیا جائے تو یہ جرح ہے۔

⑤ رجال کے متعلق آپ رحمۃ اللہ علیہ کے احکام کے ناقلین اور ان کے بارے میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف:

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اکثر اوقات راوی پر سب ذکر کیے بغیر کوئی حکم لگانے میں اکتفا کرتے تھے۔ اس صاحب الرائے کا ذکر بھی نہیں کرتے تھے جس نے اپنی تخریج بڑے ائمہ سے نقل کی ہو۔ اس لیے کہ انہوں نے علماء کو دیکھا کہ انہوں نے رجال پر لکھی جانے والی کتب سے ہی استفادہ کیا۔ اور یہ کتب بحث و مباحثہ کرنے والوں کے ہاتھوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ جب انہیں کوئی اہم معاملہ پیش آتا ہے تو وہ ان کی طرف رجوع کرتے ہیں اور اس لیے بھی کہ اگر ہر شخص سے متعلق ناقدین کے اقوال جرح و تعدیل ذکر کیے جاتے اور ان کا سبب بھی تو ان کی کتب لمبی ہو جائیں۔ اور جس مقصد کے لیے وہ لکھی گئیں اس سے پھر جائیں۔

اور بعض اوقات وہ راویوں کے بارے میں اپنی رائے ذکر کرتے ہیں اور سابقہ ناقدین میں کسی کی طرف نسبت نہیں کرتے۔ یہاں اختصار مقصود نہیں ہوتا بلکہ وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان میں سے کسی نے اس پر کوئی حکم نہیں لگایا ہوتا۔ سو یہ حکم امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے اپنے اجتہاد کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی وہ رائے کو اس کے قائل کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جن حضرات کی آراء کو نقل کیا ہے وہ یہ ہیں: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، شعبہ، یحییٰ بن مسین، علی بن مدینی، حمیدی، بخاری، ابو حاتم، ابو یسعیٰ ترمذی، ابو داؤد سجستانی، ابو عبد الرحمن نسائی، ابو احمد بن عدی، محمد بن منکدر، دارقطنی اور ان کے شیخ حاکم ابو عبد اللہ الحافظ ہیں۔ لیکن وہ زیادہ تر دارقطنی اور ابو حاتم کی آراء کو نقل کرتے تھے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہم یہاں ان کے ان حضرات کی آراء نقل کرنے کے چند نمونے پیش کریں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ ہم ان سے سوال کریں کہ کیا امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ ان کی آراء کو مسلمہ طور پر نقل کرتے تھے کہ ان میں کسی کو نکتہ چینی اور رد کا موقع نہ ملے یا وہ نکتہ چینی کریں۔ پھر وہ قبول کر لیں یا رد کر دیں؟

حق یہ ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ ان کی آراء کو پرکھتے تھے۔ بعض کو قبول کر لیتے تھے اور بعض کو رد۔ مثلاً انہوں نے امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ کا بعض نسخوں میں انکار کیا ہے۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ حدیث کی ایک روایت کے متعلق فرماتے ہیں: یہ مکر حدیث ہے۔

مجھے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے متعلق یہ خبر پہنچی ہے کہ انہوں نے اس حدیث کا انکار کیا ہے۔ یعنی ابو معاویہ کی اعمش سے روایت جو وہ ابراہیم، معروف اور معاذ رحمہم کے واسطے سے نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں۔ باقی رہی اعمش کی روایت ابو اہل سے تو وہ محفوظ ہے۔ اسے اعمش سے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

⑤ آپ رحمہ اللہ کا صحیح حدیث کو قبول کرنا اگرچہ یہ آپ کے امام مذہب کے مخالف ہو۔ یہ نکتہ انتہائی اہم ہے۔ اس لیے کہ بعض نے امام بیہقی رحمہ اللہ پر شافعی مسلک ہونے میں تعصب کا الزام لگایا ہے اور اس کی نسبت ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی رائے کی طرف کی ہے۔ آئندہ فصل میں اس کا ذکر تفصیل سے آئے گا۔

محدث کو اسی وقت حدیث کا مددگار سمجھا جائے گا جب وہ صحیح حدیث کے مقابلے میں اپنا مذہب چھوڑ دے۔ ان میں بعض حدت کا دفاع بھی کرتے ہیں اور اس کی طرف سے اس کے دشمنوں سے بھگڑا کرتے ہیں تاکہ مقصد حاصل ہو جائے۔ اور اس کی خاطر ہر راستے پر پھرتے ہیں حتیٰ کہ جب کسی صحیح حدیث سے اس کا مذہب معارض آ جائے یا اس کا امام اس حدیث کے مخالف ہو تو حدیث کو ترجیح دیتے ہیں۔

پھر اگر وہ حدیث میں باطل تادیلیں کرے اور اپنی گردن کو موڑ لے تاکہ اسے اس فائدے پر مجبور کرے جو اس کا امام کہتا ہے وگرنہ وہ اس حدیث کے رد یا ضعیف قرار دینے کی طرف مجبور ہو جائے۔ حتیٰ کہ اس کے ثقہ راویوں کو مجروح قرار دے اور مجروحین کو ثقہ اور اس میں ہر مشکل اختیار کرے۔

یہی سب سے محدث کے علمی مرتبہ کے احترام کا صحیح بھادو معلوم ہو جاتا ہے۔ جب کہ وہ ترازو کو اپنے ہاتھ میں سیدھا رکھے۔ اور اپنی آنکھوں کو صحیح کو اختیار کرنے کے لیے مستعین کرے اور اسی کا قول کرے اگرچہ اس کے مخالف ہو اور غیر صحیح کو رد کرے اور اس کا قول کرنے سے رک جائے۔ اگرچہ اس کے امام نے اسے لیا ہو۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کا مسلک و مشرب:

امام بیہقی رحمہ اللہ کی کتب کا مطالعہ کرنے والا یہ بات معلوم کر لیتا ہے کہ وہ حدیث کی مدد کرتے تھے اور اسی کا قول کرتے۔ اس کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ امام اس کے موافق ہے یا مخالف اور یکساں چیز انہیں امام شافعی رحمہ اللہ کی مخالفت کی طرف لے گئی۔ ہم انہیں درج ذیل مباحث میں ذکر کرتے ہیں:

① جب امام شافعی رحمہ اللہ کسی حدیث کو صحیح قرار دینے میں متردد ہوتے قبول اور رد کے قرآن کے ان کے نزدیک برابر ہونے کی وجہ سے تو امام بیہقی رحمہ اللہ آتے، پھر قبول کے قرآن کو رد پر ترجیح دے دیتے اور اسے قبول کر لیتے جو گزر چکا کہ اگر ان کے امام کو تردد ہوتا تو وہ قبول کر لیتے۔ مثلاً اونٹ کے گوشت سے وضو کرنے والی احادیث ہیں۔ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے بعض اصحاب نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اپنی بعض کتب میں فرمایا: اگر اونٹ کے گوشت سے وضو کرنے والی حدیث صحیح ہے تو میں بھی اسی کا قول کرتا ہوں اور اس میں دونوں طرح کی حدیثیں صحیح ہیں۔

ان میں ایک حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور میں آپ کی خدمت میں حاضر تھا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم بکریوں کے گوشت سے وضو کریں؟ فرمایا: اگر چاہے تو کر لے وگرنہ چھوڑ دے۔ عرض کیا: کیا ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیں فرمایا: ہاں عرض کیا: کیا پھر ہم اونٹ کے گوشت سے وضو کریں؟ فرمایا: ہاں عرض کیا: کیا ہم اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیں؟ فرمایا: نہیں۔

اور دوسری حدیث برادر بن عازب ہے۔ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اونٹوں کے گوشت سے وضو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے وضو کرو اور جب بکریوں کے گوشت سے وضو کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: اس سے وضو نہ کرو۔ یہ اس بحث کی ایک مثال ہے۔

① دوسری بحث: جس وقت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کسی حدیث کے اپنے ہاں ثابت نہ ہونے کی وجہ سے تردد ہوتے ہیں تو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ آ کر اسے قبول کر لیتے ہیں جبکہ وہ حدیث ان کے ہاں ثابت ہو۔

مشافہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جنہی کے وضو کے بارے میں کوئی حدیث ثابت نہیں ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اگر اس بارے میں کوئی حدیث منقول ہو تو وہ ایسی ہوگی جس کی مثل ثابت نہیں ہے۔ لیکن امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے، پھر دوبارہ بونٹے کا ارادہ ہو تو وضو کر لے۔ اسے مسلم نے صحیح مسلم میں ابو کریم سے نقل کیا ہے اور شعبہ نے عام اصول کا اضافہ کیا ہے اور حدیث میں زیادتی کی ہے کہ ”یہ اس کے لیے لوٹنے میں چستی کا سبب ہے۔ پھر اس کے بعد اپنا قول ذکر کیا ہے کہ اگر امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کا ارادہ کر لیتے۔ یہ صحیح سند والی ہے۔ جیسا کہ انہوں نے بیچ اور بیچی کے پیشاب کے درمیان فرق سے متعلق روایات کے باب میں وہ احادیث ذکر کی ہیں جو اس سے متعلق منقول ہیں۔ پھر فرمایا: بیچ اور بیچی کے پیشاب کے درمیان فرق والی احادیث سند سے ثابت ہیں جب بعض بعض سے مل کر تقویت کا سبب بنیں۔

گویا کہ وہ احادیث امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں ثابت نہیں ہیں۔ کیونکہ انہوں نے فرمایا: بیچ اور بیچی کے درمیان فرق سنت ثابتہ سے واضح نہیں ہے۔ پھر امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اسی جیسی احادیث کی طرف امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ گئے ہیں کہ انہوں نے بھی اپنی کتابوں میں اس سے متعلق کچھ روایت نقل کی ہیں۔ البتہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مسج کی حدیث کو اچھا قرار دیا ہے۔

اور حدیث علی کے موضوع ہونے میں ہشام کو درست قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا نفل صحیح ہے جو اس بارے میں ہے۔ ان احادیث کے ساتھ جو گزر چکی ہیں اور بیچ کے پیشاب پر چھینے مارنے کے بارے میں ثابت ہیں۔

اسی طرح آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مردوں کے زرد رنگ کا لباس پہننے میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت فرمائی ہے۔ اگرچہ وہ محرم نہ ہو۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مردوں کے لیے زعفرانی کپڑے کی ممانعت فرمائی ہے جب کہ زرد رنگ والے کو

جائز قرار دیا ہے۔ فرمایا: اور میں اس (مرد) کے لیے زرد رنگ والے کی اجازت دیتا ہوں اس لیے کہ میں کسی کو نہیں پاتا جس نے نبی ﷺ سے اس کی ممانعت نقل کی ہے۔ مکروہ احادیث جو عموم سے نبی پر دلالت کرتی ہیں۔ پھر عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی حدیث نقل کی۔ پھر امام شافعی رضی اللہ عنہ کی جانب سے معذرت کے ساتھ یہ بات بیان کی کہ اگر یہ احادیث امام شافعی رضی اللہ عنہ تک پہنچیں تو وہ اس کے قائل ہو جائے اور امام شافعی رضی اللہ عنہ نے مرد کے لیے حلال ہونے کی صورت میں زعفرانی رنگ والے کپڑے کو پہننے کی رخصت دی ہے۔ سو جب انہوں نے زعفرانی کپڑے کے بارے میں سنت کی اتباع کی ہے تو زرد کپڑے میں سنت کی پیروی کرنا بدرجہ اولیٰ ضروری ہے۔ اسی طرح وہ حدیث جو آپ رضی اللہ عنہ نے کتاب الرسالہ میں امام شافعی رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کے بھاد پر بھاد مقرر نہ کرے فرماتے ہیں: میں نے اسے ثابت شدہ محفوظ نہیں کیا۔ یہ اس حدیث کی مثل ہے کہ کوئی اپنے بھائی کی مکئی پر مکئی نہ کرے۔ امام بیہقی رضی اللہ عنہ اس حدیث کے بعد فرماتے ہیں: یہ حدیث بھی وجود سے ثابت ہے پھر انہیں ذکر کیا۔

⑤ تیسری بحث: آپ رضی اللہ عنہ کا امام شافعی رضی اللہ عنہ کی حدیث کے رد کرنے میں علت کی مخالفت کرنا جسے امام شافعی رضی اللہ عنہ علت قاعدہ قرار دیتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ غیر قاعدہ شفا مسئلہ محویب: سو انہوں نے محویب کے بارے میں منقول روایات اور آثار کے بعد فرمایا: یہی امام شافعی رضی اللہ عنہ کا قول قدیم ہے۔ پھر قول جدید میں انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔ میرا گمان ہے کہ ایسا حدیث بلال اور ابی محذورہ کے منقطع ہونے کی وجہ سے اور اس اثر کے منقطع ہونے کی وجہ سے جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور انہوں نے حدیث موصول میں رد نہیں کیا جو ابو بکر بن عبد الرحمن بن ابی محذورہ سے اور ان کا اس بارے میں قدیم قول زیادہ صحیح ہے۔ حارث بن عبید نے محمد بن عبد الملک بن ابی محذورہ سے عن ابیہ عن جدہ کی سند سے روایت نقل کی ہے۔ اس میں ہے: جب صبح کی نماز ہوتی تو میں ”الصلوة صبر من النوم“ کہتا۔

اسی طرح آپ رضی اللہ عنہ کا حدیث بروح بنت واثق میں امام شافعی رضی اللہ عنہ کی مخالفت کرنا جو اس مفوضہ کے بارے میں ہے جس کا خاندان دخول اور مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے حدیث بروح بنت واثق کا رد کر دیا اس اختلاف کی وجہ سے جو اس شخص کے تعیین میں ہوا جس نے بروح بنت واثق کا قصہ نبی ﷺ سے نقل کیا ہے۔ حدیث کمزور نہیں ہے۔ اس روایت کی تمام اسانید صحیح ہیں۔

⑥ اسی طرح وہ مسئلہ جس میں امام شافعی رضی اللہ عنہ نے حدیث ابن عمر اور ابو سعید پر اجماع کیا ہے یعنی جمع بین الصلواتین کے وقت ان میں سے دوسری اور فوت شدہ میں سے دوسری کے وقت اذان نہ دینا۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب مسافر کسی منزل میں جمع بین الصلواتین کرے اور وہ انتظار کرے کہ لوگ اس کی طرف اکٹھے ہوں۔ پھر دونوں نمازوں میں سے پہلی کے لیے اذان بھی دے اور اقامت بھی کہے اور دوسری کے لیے صرف اذان دے اقامت نہ کہے اور جب کسی جگہ میں جمع صلواتین کرے اور لوگوں کے جمع ہونے کا انتظار نہ کرے تو دونوں کے لیے اقامت کہے

لیکن اذان شدہ۔

اور عرف، حروف اور خندق میں ان دونوں حالتوں کے اختلاف پر احادیث وارد ہوئی ہیں تو قول قدیم میں پہلی کے لیے اذان مستحب ہے، پس وہ دونوں مطلقاً ہیں؟ اور یہی زیادہ صحیح ہیں۔ سو حدیث خندق میں پہلی کے لیے اذان ہے اور حدیث ابن عمر پر اذان و اقامت دونوں میں اختلاف کیا گیا ہے۔ سو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مثال میں اپنے امام کے پہلے قول کا رد کیا ہے۔ کیوں کہ ان کے لیے وہ علت نقلی ہو گئی تھی جس کی وجہ سے حدیث کو رد کر دیا جاتا ہے یعنی اختلاف اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس علت پر مطلع نہیں ہوئے۔

اسی طرح وہ روایت جو مشرکین سے مدد طلب کرنے سے متعلق باب میں نقل کی گئی ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ استدلال کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے بعد بنو قریظہ کے یہود سے جنگ لڑی اور اس پر کہ صفوان بن امیہ فتح کے بعد حنین میں شریک ہوئے اور وہ مشرک تھے۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا ان دونوں دلیلوں کے بارے میں ایک موقف ہے۔ فرماتے ہیں: رہا صفوان بن امیہ کا حنین میں شریک ہونا اور صفوان مشرک تھے تو یہ مسئلہ اہل مغازی کے درمیان مرتب ہے اور اپنی سند کے ساتھ گزر چکا ہے۔ باقی رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا غزوے میں بنو قریظہ کے یہود سے مدد حاصل کرنا تو اسے میں نہیں پاتا مگر حسن بن عمارہ کی حدیث میں اور وہ حکم بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے اور ضعیف ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو قریظہ کے یہود سے مدد مانگی اور انہیں تھوڑا بہت دیا، لیکن ان کے لیے جسے مقرر نہیں کیے۔

ان چار مباحث کے مختصر تذکرہ کے بعد ضروری ہے کہ ہم یہ ذکر کر دیں کہ وہ محض چند مثالیں تھیں۔ ہم نے اس بارے میں تمام مسائل اور ان احادیث کا ذکر نہیں کیا جن میں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے امام، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت کی ہے۔ ہمارا مقصود محض ان اختلافات کی طرف اشارہ کرنا تھا اور ان مباحث کی توضیح کرنا تاکہ ہم ایک ہدف تک پہنچ جائیں اور وہ یہ کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ حدیث کی موافقت کرتے تھے۔ اور اسے اپنے مذہب کی یاد مگر مذہب کی آراء کے لیے اہل قرار دیتے تھے۔ اس لیے کہ ان کا مقصد صحیح احادیث کی اتباع کرنا تھا اور وہ اس قصد میں پروا نہیں کرتے تھے کہ یہ ان کے امام کے مخالف ہے یا موافق۔ ان مثالوں میں جنہیں ہم نے ذکر کیا اور جنہیں ذکر نہیں کیا اس شخص کے خلاف واضح دلیل ہے جو کہتا ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متعصب تھے۔

البتہ یہ مثالیں ہمیں یہ کہنے سے نہیں روک سکتیں کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ خطا سے معصوم نہیں تھے اور وہ کبھی کبھی تعصب میں بھی واقع ہوئے۔ لیکن یہ ان کی علامت و پہچان نہیں ہے اور یہ مناسب نہیں کہ ہم امام بیہقی پر تہمت لگانا شروع کر دیں۔ گویا کہ وہ اس کے علاوہ کے مستحق نہیں ہیں۔

سنن الکبریٰ میں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا موقف:

① امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اس کتاب کو ۴۰۵ھ میں جمع کرنا شروع ہوئے۔ اس کتاب کے ایک راوی زاہر بن طاہر بن محمد شامی فرماتے ہیں: ہمیں شیخ امام حافظ ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے میرے والد کی قراءت کے ساتھ شعبان ۴۰۵ھ میں نقل کیا۔ اور ان کی تالیف ۴۳۲ھ کو مکمل ہوئی۔

چیف جسٹس جناب تقی الدین محمد بن حسین بن علی رزین نے فرمایا: میں نے امام حافظ ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے خط میں اصل نسخہ میں دیکھا، جس کی کتاب کے آخر میں انہوں نے لکھا ”میں اس سے بجز اللہ پیر کے روز ۲۲ جمادی الآخرہ ۴۳۲ھ کو فارغ ہو گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ تقریباً ۲۷ سال اسے جمع کرتے رہے اور اس کے ابواب کو مرتب کرتے رہے اور اسے اپنے شاگردوں سے اطاء کرواتے رہے اور ظاہر ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اس کتاب کو پڑھتے تو بسا اوقات اس کی اطاء کرواتے اور بعض اوقات ان پر پڑھی جاتی۔ یہ تقریباً زندگی بھر معمول رہا۔ ہماری رائے میں اس سے بھی ہوتی ہے کہ وہ کبھی کبھی اپنی شایا میں ان بعض کتابوں کا حوالہ بھی دیتے جنہیں انہوں نے اس کے بعد جمع کیا ہے۔ مثلاً وہ بعض دفعہ دو کتابوں (الخلافاۃ اور المعرفۃ) کا حوالہ دیتے۔ جیسا کہ انہوں نے کتاب (الدعوات) کا حوالہ دیا اور کتاب (الاسماء والصفات) اور کتاب (دلائل النبوة) کا بھی۔

② انہوں نے اس کے لیے ایک طویل مقدمہ لکھا جس کو ایک مستقل کتاب کی شکل دے دی اور اس کا نام (المدخل الی السنن) لکھا اور اس کے بارے میں فرمایا: پھر میں نے اللہ عزوجل کی مدد سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی تخریج کی اور ان آثار صحابہ کی جن کی طرف ہم محتاج ہیں اسی ترتیب پر، یعنی ترتیب حرانی پر چھوڑے کے ۲۰۰ سے زیادہ اجزاء میں اور میں نے اسے ۱۲ جلدوں میں لکھا۔ سو اس مجموعے سے صرف ایک حصہ باقی رہ گیا۔

باقی رہی کتاب السنن تو اس کی ابتداء انہوں نے اللہ کی حمد و ثناء سے کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ پھر کتاب کے ابواب میں شروع ہو گئے۔

③ انہوں نے اسے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی فقہ کے ابواب پر مرتب کیا۔ جیسا کہ اس کو امام حرنی شافعی نے اپنی مختصر میں مرتب کیا۔ شاید اس میں یہ راز ہے کہ اس مختصر نے شافعی مذہب میں جو عظیم شہرت حاصل کی تھی اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اس کو پسند بھی فرماتے تھے۔ آپ نے اپنی اکثر کتب اسی ترتیب پر مرتب کیں۔ حتیٰ کہ اپنی کتاب ”نصوص الشافعی“ کو بھی اسی مختصر کی ترتیب پر رکھا۔

اور جیسے امام حرنی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مختصر کی ابتدا باب الطہارۃ سے کی۔ پھر پانچوں کے احکام بیان کیے۔ اسی طرح امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سنن میں کیا۔ سو کتاب الطہارۃ سے ابتدا کی، پھر پانچوں کے ابواب کو بیان کیا اور وہ کبھی کبھی اشاء کتاب مختصر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ خصوصاً جب ان کے مخالف ہو۔ اور یہ چند جگہوں میں ہوا۔ جیسا کہ انہوں نے کتاب ”کسب الإماء اور کسب الرجل اور قسم الغنیمۃ فی دار الحرب میں کیا۔ جیسا کہ انہوں نے بعض ان ابواب کو جو احکام کی احادیث کے لیے قائم

کیے گئے ہیں شیخ ابوالعباس طبری کی ترتیب پر رکھا اور یہ کتاب النکاح میں ہے۔

ان روایات کے ابواب کا مجموعہ جن میں رسول اللہ ﷺ کی ان خصوصیات کا بیان ہے۔ جن پر آپ سختی سے عمل پیرا رہے اور آپ کے علاوہ کے لیے وہ مباح ہیں۔ یہ صاحب تحقیق ابوالعباس احمد بن محمد طبری کی ترتیب ہے۔ اور امام بیہقی رحمہ اللہ نے سنن کو کتب میں تقسیم کیا ہے اور کتب کو ابواب میں اور اکثر ابواب کے تحت بہت کم احادیث ذکر کی ہیں حتیٰ کہ بعض ابواب کے تحت صرف ایک حدیث لائے یا بعض اوقات بالکل حدیث ہی ذکر نہ کی۔ بلکہ وہ باتیں بیان کر دیں جن کے ذریعے گزشتہ احادیث کی تفسیر مقصود ہوتی ہے۔ اور بہت کم انہوں نے باب کو فصل کا نام دیا۔

امام بیہقی رحمہ اللہ نے یہ احسان فرمایا کہ رفاق، مواعظ، اخلاق کی احادیث کو بھی احکام کی احادیث کے ساتھ بیان فرمایا۔ جیسا کہ انہوں نے حضرات کے ابواب میں نیکی اور صلہ رحمی کی احادیث کو بھی بیان کر دیا ہے۔ اور اجازت طلب کرنے کی احادیث کو حدود کے ضمن میں۔ اور فضائل کی بہت سی احادیث کو کتاب فسر الفین میں اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی احادیث کو کتاب ادب العاضی میں بیان فرمایا۔

جیسا کہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے کتب اور ابواب کے درمیان مناسبت قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کی کتب کا قاری کتاب ختم ہونے سے پہلے ہی انتہاء کے قریب ہونے کو سمجھ جاتا ہے اور یہ بھی کہ اس کے ساتھ دینی کتاب کون سی ہے۔ یہ امام بیہقی رحمہ اللہ کی دقت نظر اور حسن ترتیب کی وجہ سے ہوا۔ مثلاً دیکھو کتاب الطہارۃ اور کتاب الصلوٰۃ کے درمیان مناسبت کیسے فرمائی۔

سنو انہوں نے کتاب الطہارۃ کے آخر میں باب ما یفعل من غلبۃ الدھر من رعانف ابو جرحہ ذکر کیا اور اسے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کے اثر پر ختم فرمایا جو اس نکیر والے کے بارے میں ہے جو کہتی نہ ہو تو وہ اپنا تاک بند کرے اور وضو کر کے نماز پڑھ لے۔

⑤ اسی طرح آپ رحمہ اللہ نے احادیث کے درمیان مناسبت کی بھی رعایت رکھی ہے۔ اس طور پر کہ کسی بھی باب کی آخری حدیث آپ کو اگلے باب کی پہلی حدیث تک پہنچا دے گی۔ مثلاً انہوں نے باب فعل الرجل بالمرأۃ کے آخر میں وہ حدیث ذکر کی جس میں ہے کہ ایک یہودی نے ایک مسلمان بیٹی کو لالہ کر دیا۔ پھر اسے اس کے بدلے میں لالہ کیا گیا اور اس کے بعد وہ باب لائے جس میں ہے کہ اس میں دین کے خلف ہونے کی وجہ سے قصاص نہیں ہے۔

اسی طرح کتاب الایمان میں باب اسماء اللہ عزوجل ذکر کیا اور اس کے آخر میں امام شافعی رحمہ اللہ کا قول لائے کہ جس نے اللہ کے نام سے قسم اٹھائی پھر حاکم ہو گیا تو اس پر کفارہ ہے؛ کیوں کہ اللہ کا نام مخلوق نہیں ہے اور اس قول کو اس باب کے حوالے سے ذکر کر دیا جو اس کے بعد ہے یعنی باب کراہیۃ الحلف بغير اللہ عزوجل۔

⑥ اور کبھی کبھی امام بیہقی رحمہ اللہ کتاب کے ابواب میں سے ہر باب کے لیے اس کی کثرت کی وجہ سے ایک عنوان قائم کرتے ہیں جو اس باب میں جمع شدہ کسی ایک حدیث یا کئی احادیث و آثار اور لغویات کا عنوان ہوتا ہے۔

اور باب کا عنوان در حقیقت محدث کی شخصیت کا مظہر ہوتا ہے اور اس کی نقابیت پر دلیل ہوتا ہے اور مناسب ہے کہ ہم اس میدان میں امام بیہقیؒ کو امام بخاریؒ کے مشق قرار دیں۔ اگرچہ امام بخاری ان سے کم ایوب کو تقسیم کرتے تھے اور عنوانات بھی کم ذکر کرتے تھے۔ اور ہم جلد ہی اس بات کو ذکر کریں گے کہ ہمارے ان تراجم کو پڑھانے کے نتیجے میں یہ بات واضح ہو جائے گی کہ وہ بہت کم کسی باب کو بغیر ترجمہ کے چھوڑتے تھے اور بہت کم کوئی یہ کہے گا کہ باب ہے اور عنوان نہیں ہے۔ جیسا کہ وہ کبھی کبھی باب کا عنوان ذکر کرتے ہیں لیکن اس کے نیچے کوئی حدیث ذکر نہیں کرتے۔

مثلاً ان کا قول باب: من احتاج إلی تطغية رأسه أو مغیط أو إلی دواء فيه طيب فعل ذلك للضرورة و اقتدی۔ حضرت کعب بن عجرہ کی حدیث اور اس بارے میں ابن عمر اور ابن عباس کی روایات منقول ہیں۔ امام بیہقیؒ کے تراجم دراصل مسائل فقہیہ یا ان کے احکام ہوتے ہیں اور ان کے ضمن میں آنے والی احادیث ان کے دلائل۔ مثلاً ان کا قول ہے۔ باب الدلیل علی ان تارك الصلوة یكفر کلرا بہا بہ دع ولا یخرج بہ عن الایمان اور فرمایا: باب ما یستدل بہ علی وجوب ذکر النبی ﷺ فی الخطیبة اور عنوانات اکثر اوقات امام بیہقیؒ کے اختیار اور رائے سے تعبیر ہوئے ہیں۔

جیسے ان کا قول: باب ترك الوضوء مما مست النار اور فرمایا: باب التوضأ من لحوہ الإلیل اور فرمایا: باب من كره صوم الدهر ولستحب القصد فی العبادة لمن یخاف الضعف علی نفسه۔ سورتہ میں یہ قید اس کے لیے ہے جو اپنے نفس پر ضعف کا خوف کھائے۔ یہ باب کی احادیث کی توجیح اور انہیں سمجھنے کے لیے واضح دلیل ہے اور یہ بھی سمجھ میں آیا کہ بعض نے اس میں مخالفت کی ہے جیسا کہ گزر چکا کہ ہم نے ذکر کر دیا۔

اور چونکہ کتاب السنن ان احادیث کو بھی ذکر کرتی ہے جن سے دیگر مذاہب کے مخالفین بھی استدلال کرتے تھے۔ سو ہم انہیں پاتے ہیں کہ وہ ان کے لیے عنوان قائم کرتے ہیں۔ مثلاً انہوں نے فرمایا: باب من قال: لا یعرف خلف الامام علی الاطلاق۔ پھر فرماتے ہیں: باب من یعرف خلف الامام فما یجهر فیه بالقرآن ہ بفاتحة الکتاب وقیما یرس فیه بفاتحة الکتاب فصاعدا۔ اور یہی سنت کا صحیح قول ہے اور زیادہ جتنا بھی ہے۔ باقی رہی ان عنوانات کی لغت تو بعض تو حدیث کا کوئی جز ہیں یا کتاب اللہ کی کوئی آیت ہیں یا کوئی ادبی عبارت ہیں۔ وہ اس کی کوشش کرتے تھے کہ اس چیز کا تکرار نہ ہو جو باقی میں گزر چکی ہے۔ اگرچہ اس کا مضمون اس کے قریب ہو جیسا کہ او باء کا طریقہ ہے۔

سو وہ باب جس کا عنوان اس کی حدیثوں میں سے کوئی حدیث ہو۔

فرمایا: "باب من تلوه ما بینہ و بین آخر الوقت رجاء وجود الماء" یہ عنوان رسول اللہ ﷺ کے اس قول سے لیا ہے: "اذ اجتمع الرجل فی السفر تلوه ما بینہ و بین آخر الوقت فإن لم یجد تیمم وصلی....." اور وہ باب جس کا عنوان قرآنی آیت ہو۔ فرمایا: باب "وَلَنْ نَسْتَعْتِبَ لَنْ تَعْبَلُوا بَيْنَ السَّاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ [النساء ۱۲۹]"

اور فرمایا: باب الزانی لَا يَنْكِحُ الْأَزْنِيَّةَ أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ [النور ۳] اور وہ ابواب جن کے عنوان میں مشکل ہو تو ان کو پکے سے اختلاف سے تعبیر کیا جاتا ہے جو ابواب میں پایا جائے۔ اس لیے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ اس چیز کو ثابت سمجھتے تھے جو ان کے ہاں مستحق ہو اور وہ مہارت میں اس نوعیت کو تلاش کرتے تھے اور ابواب میں تجدید کی جانی تھی۔

جیسا کہ مجتہدین اور ادباء کا طریقہ ہے۔ مثلاً فرمایا: باب تفریق الوضوء پھر فرماتے ہیں: باب الترتیب فی الوضوء یا فرماتے ہیں: باب لبس علی النساء اذان ولا اقامة پھر فرماتے ہیں: باب اذان المرأة و اقامتها لنفسها و صواحباتها یا فرماتے: باب افتتاح القراءۃ فی الصلاة بسم الله الرحمن الرحيم والجهر بها اذاجهر بالافتتاح پھر فرماتے: باب من قال لا يجهر بها امام بیہقی رحمہ اللہ کی اپنے عنوانات میں اس قدر باریک بینی کے باوجود کہ ہر عنوان گویا کہ فقہ شافعی کے مسائل میں سے ایک مسئلہ کے قائم مقام ہوتا تھا۔ پھر بھی بعض عنوانات اس باریک بینی کے خلاف ہیں۔ لیکن یہ چند جگہیں ہیں اور کوئی تعجب کی بات بھی نہیں ہے۔

کیونکہ خود امام بخاری رحمہ اللہ کے عنوانات حالانکہ وہ شیخ الحدیث تھے۔ علماء کے اختلاف کی جگہ میں تھے۔ ان احادیث کی مناسبت میں جو اس میں شامل ہیں۔

سب سے پہلی وہ چیز جسے ہم یہاں ان تراجم پر لکھیں گے یہ ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ بہت کم عنوان کو بھولتے ہیں۔ اور ہم نے اس کی طرف ابھی اشارہ کر دیا ہے۔ اور بہت کم وہ ایسا عنوان قائم کرتے جس سے ان احادیث کی مناسبت بعید ہوتی جو اس میں ہیں۔ مثلاً فرمایا: باب ما يستدل به علی وجوب التعميد یعنی جمع کے دن خطبہ میں حمد واجب ہونے کی دلیل۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ خطبہ جس میں شہادۃ نہ ہو تو وہ کٹے ہوئے ہاتھ کی طرح ہے۔ ہم امام بیہقی رحمہ اللہ سے پوچھتے ہیں: اس حدیث اور عنوان کے درمیان کیا مناسبت ہے۔ سو ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ میں حمید کے وجوب پر دلیل نہیں ہے بلکہ اس میں شہادت کے وجوب پر دلیل ہے۔ اور امام بیہقی رحمہ اللہ خود بھی بعض اوقات حدیث کی عنوان سے عدم مناسبت کو محسوس فرماتے تھے۔ مثلاً باب عدد المؤذنين میں صاحب بن یزید رضی اللہ عنہ سے ایک روایت نقل کرنے کے بعد فرمایا: جمع کے دن تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیا، پھر اس پر یہ کہتے ہوئے تعلق فرمائی: یہ حدیث اذان دینے کے بارے میں ہے، مؤذن کے بارے میں نہیں اور کبھی کبھی عنوان امام بیہقی رحمہ اللہ کی مراد واضح کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔ مثلاً فرمایا: باب الشهود يشهدون علی رؤية الهلال آخر النهار أفطروا ثم خرجوا إلى عيدهم من الغده اور امام بیہقی رحمہ اللہ کی مراد ان کا تیسویں روزے کو دن کے آخر میں گواہی دینا ہے کہ انہوں نے گزشتہ رات کا چاند دیکھا ہے۔

اور کبھی کبھی عنوان اپنی مرویات سے زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ مثلاً فرمایا: باب الإمام يعلمه فی خطبة عبد الاضحی کیف يدحرون۔ وأن علی من نحر قبل أن یجب وقت نحر الإمام بن عیید۔ اس کے ساتھ نحر کی کیفیت کے حوالے سے ایک حدیث بھی ذکر نہیں کی۔ اور شاید ان کا یہ عذر ہو کہ اس چیز کا ذکر ہے جو امام پر واجب ہے کہ ان کے لیے ذکر کرے، کیفیت نحر کے

درپے نہ ہو! اس لیے کہ اس کے لیے انہوں نے مستقل باب قائم کیا ہے۔

⑤ اور ان کا طریقہ اس کتاب میں یہ بھی ہے کہ وہ احادیث کو گمراہ لائے ہیں جب کہ اس سے استنباط ممکن ہو اور شاید اس حکمران میں وہ امام بخاری رحمہ اللہ کے مشابہ ہیں۔ اس حکمران نے کتاب کے حجم میں اضافہ کر دیا ہے سو یہ احادیث کے دو سو جزہ ہو گئے جیسا کہ امام تہجدی رحمہ اللہ خود فرماتے ہیں۔ اور امام تہجدی رحمہ اللہ ہمیشہ حدیث میں استشہاد کی جگہ ذکر کرنے پر اکتفا نہیں کرتے تھے بلکہ مکمل حدیث ذکر کرتے تھے۔ جیسا کہ حدیث بزرگوار کا حکمران باب: الطهور بعماء النہو میں۔ پھر اسی حدیث کو باب صفة بندر بضاعة میں دوبارہ لائے ہیں۔ اسی طرح آپ رحمہ اللہ حدیث ماعز رحمہ اللہ کو کتاب الخدود کے تین ابواب میں لائے ہیں۔

⑥ کبھی کبھی آپ رحمہ اللہ حدیث کو سند کے اختلاف کے ساتھ بھی ذکر کرتے ہیں۔ اور کبھی کبھی کسی ایک جگہ میں اس کی تصریح بھی فرمادیتے ہیں۔ جیسے فرمایا: اور رسول اللہ ﷺ نے باغیوں سے قتال کرنے میں رغبت کی اور وہ حدیث ذکر کی جو کتاب کے شروع میں ذکر کر چکے تھے۔ پھر فرمایا: ہم یہاں یہ حدیث دوسری سندوں سے ذکر کر رہے ہیں۔

⑦ اسی طرح ان کا طریقہ یہ بھی ہے کہ وہ کتب کے آغاز میں تمہیدات بھی ذکر کرتے ہیں کہ عنقریب وہ اس میں احکام فقہیہ کی احادیث ذکر کریں گے اور ان تمہیدات کی وجہ سے پڑھنے والے کو ان احادیث کی اہمیت معلوم ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ مثلاً ان کا کتاب البہائم کے لیے تمہید پاندھنا کہ اس کے پندرہ ابواب ہیں۔ یہ دنیوی زندگی میں امیدوں کو کم کرنے کے لیے ہے اور اس لیے کہ موت کی تیاری کرنا ضروری ہے اور بیماریوں اور وباؤں پر صبر کرنا اور اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا اور مریض کی تکلیف اور اچانک موت آ جانا اور مریض کی عیادت کرنا اور ان کو بار بار ذکر کیا اور مریض پر ہاتھ رکھنا اور اس کے لیے دعا کرنا اور اس کا حال دریافت کرنا اور اس کو تسلی دینا مستحب ہے اور مسلمان کا غیر مسلم کی عیادت کرنا یہاں تک کہ ان تمہیدی ابواب کو باب "ما يستحب من تلقين الميت انما حضور" پر ختم کر دیا اور یہ جنازہ کی احادیث کے عین مناسب ہے۔

اسی طرح آپ رحمہ اللہ نے کتاب النکاح کی احادیث کی بعض تمہیدات کو مقدم کر دیا لیکن امام تہجدی رحمہ اللہ پر عیب کی بات یہ ہے کہ محدثین کے بقول حدیث کی ادنیٰ مناسبت سے بھی حدیث لے آتے ہیں۔ لیکن ایسے مقامات بہت کم ہیں مثلاً آپ رحمہ اللہ "کتاب الضحایا" میں رسول اللہ ﷺ کی حجامت والی حدیث لے آئے ہیں اور رگوں کو کاٹنے اور داغنے کا جواز بیان کیا ہے جب کہ ضرورت ہو اور روئی کا جواز اور نبی ﷺ کی ادویات اور مریض کے لیے کھانے پینے کا مکروہ نہ ہونا اور دم کے جواز ذکر کیا اور تعویذات کا باب باعدها۔ ان تمام کی مناسبت کے بعید ہونے کے باوجود کتاب الضحایا میں ذکر کیا۔ اسی طرح اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کی فضیلت کی مناسبت سے کتاب السیر والجهاد میں بھی ذکر کیا۔ پھر ذکر اللہ کے بارے میں گفتگو کی اور یہ سیر و جہاد سے دور نہیں ہے! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ انفال میں ارشاد فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُتِلْتُمْ فَبِعَنَتِكُمْ فَبِتُوا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَيْفَ اذْكُرْتُمْ تَقِيْلُوْنَ﴾ [الانفال ۴۵] لیکن اللہ کے راستے میں روزے کی فضیلت کو ذکر کیا جبکہ اس کی سیر و جہاد سے مناسبت بعید ہے۔

سنن الکبریٰ کی خصوصیات

سنن کبریٰ کی خصوصیات بہت زیادہ ہیں۔ ہم انہیں تین انواع میں ذکر کریں گے۔
 ① سند میں خصوصیات ② متن میں خصوصیات ③ سند اور متن کے علاوہ میں خصوصیات

① سند کی اہم خصوصیات:

۱- متعدد اسناد و ذکر کرنا اور یہ ایسا معاملہ ہے جس سے احادیث کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے جیسا کہ وہ کبھی کبھی ان احادیث میں بھی ہوتا ہے جن کو وہ بعض ایسے طرق سے بھی نقل کرتے ہیں جو بذات خود قوی ہوتے ہیں اور اسنن الکبریٰ کے علاوہ دیگر کتب حدیث میں مقبول ہوتی ہیں۔

مثلاً انہوں نے حدیث ابی قتادہ اور ان کا بی کی طرف برتن میڑھا کر تھاب "سور الہرہ" میں چھ طرق سے نقل کیا ہے۔ اسی طرح تھاب "افراد الإقلامہ" میں حدیث انس کو نقل کیا۔ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اذان دو دو مرتبہ کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ یعنی نبی ﷺ نے آپ ﷺ کو حکم دیا۔ یہ حدیث گیارہ طرق سے مقبول ہے اور کبھی کبھی ان سندوں میں جنہیں امام بیہقی رحمہ اللہ ذکر کرتے ہیں وہ روایت بھی ہوتی ہے جو کسی ماس کے طریقے سے مقبول ہوتی ہے۔ تو اس کی صراحت کر دیتے ہیں اور اس کے علاوہ کی صراحت نہیں کرتے۔ مثلاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے کہ نبی ﷺ رات کے شروع میں سو جاتے تھے اور آخر میں اٹھ جاتے تھے۔ پھر اگر انہیں اپنے اہل کی طرف کوئی حاجت ہوتی تو اسے پورا کرتے۔ پھر قیام کرتے جبکہ ابھی پانی کو نہ چھو ہوتا۔ سو امام بیہقی رحمہ اللہ نے یہ حدیث متعدد طرق سے نقل کی ہے ان میں سے ایک عن ابی اسحاق السبھی عن الأسود ہے اور ابو اسحاق ماس ہے۔ اسی وجہ سے امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ایک دوسرے طریق سے نقل کیا ہے اور اس میں ابو اسحاق کے اسود سے سماع کی تصریح کی ہے اور یہ زبیر عن ابی اسحاق کے طرق سے ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے اسود بن یزید سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا اور وہ میرے پڑوسی اور دوست تھے۔ جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق روایت فرمائی۔ سو ابو اسحاق نے اس طریق میں اپنے سماع کو بیان فرمایا ہے اور ماس جب مروی عند سے اپنے سماع کو بیان کر دے اور وہ ثقہ بھی ہو تو اس کے رو کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

اسی طرح کبھی کبھی کوئی حدیث اس کے علاوہ میں منقطع ہوتی ہے جبکہ امام بیہقی رحمہ اللہ اسے متصل ذکر کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ ابو ثعلبہ خشنی کی حدیث شکار کے حکم میں سوا سے امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی سند سے روایت کیا، یعنی عن ابی قلابہ عن ابی ثعلبہ پھر امام بیہقی رحمہ اللہ نے بھی ایسے ہی روایت کر دیا جیسے امام بخاری رحمہ اللہ نے کیا تھا۔

پھر دوبارہ اسے اپنی سند سے روایت کیا، یعنی عن خالد الحذاء عن ابي قلابة عن ابي لسماء عن ابي ثعلبة سے۔ پھر فرمایا: اسے ایک جماعت نے ایوب اور خالد سے مرسل روایت کیا ہے اور سند میں نام ذکر نہیں کیے۔

اور کبھی حدیث اس کے علاوہ میں موقوف ہوتی ہے جبکہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اسے اس میں مرفوع ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً وہ حدیث جرباب من شئت فی صلاتہ اصلی ثلاثاً او اربعاً میں ذکر کی۔ پھر اسے اپنی سند سے روایت کیا، یعنی عن ابي اسماعيل۔

حدثنا أيوب بن سليمان بن بلال حدثنا أبو بكر بن أبي أوفى عن سليمان بن بلال عن عمر بن محمد بن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمرو عن سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے

کوئی نماز میں ہو لیکن اسے یہ معلوم نہ ہو کہ تین رکعات پڑھیں یا چار تو وہ اچھی طرح رکوع کرے اور پھر سجدے کرے، پھر سجدے کے دو سجدے کر لے۔ پھر فرمایا: اس کے راوی ثقہ ہیں۔ لیکن اسے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے مؤطا میں موقوف ذکر کیا ہے۔ اور ان روایات

میں سے جنہیں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے سنن میں مرفوع ذکر کیا ہے اور امام مالک وغیرہ نے موقوف ذکر کیا ہے۔ وہ روایت ہے جسے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے باب الدعاء بین الاذان میں ذکر کیا ہے۔ یعنی یہ حدیث کہ وہ چیزیں ایسی ہیں جنہیں رو نہیں کیا جاتا: اذان کے

وقت اور جنگ کے وقت دعا کرنا جب لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اسے زمعی نے مرفوع قرار دیا ہے، یعنی موسیٰ بن یعقوب زمعی نے۔ جو سند کے ایک راوی ہیں اور مالک بن انس نے اسے موقوف ذکر کیا ہے۔

اسی طرح حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا التحیات سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کے بارے میں۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے پہلے تہجد میں اور اس کے درمیان میں یہ پڑھتے: ہسوا

اللہ الرحمن الرحیم التحیات للہ لیکن امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے مؤطا میں اسے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تک موقوف کیا ہے۔ پھر فرمایا: آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہسوا اللہ الرحمن الرحیم التحیات للہ علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے بارے میں فرماتے

ہیں: یہ حدیث مرفوع روایت کی گئی ہے۔ امام حنفی نے اسے اپنی سند میں نقل کیا ہے اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اور امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے موقوف ہونے کو ترجیح دی ہے۔

(ب) اور سنن کبریٰ کی سند میں خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کبھی کبھی ہم آدی کا نسب بیان فرماتے ہیں اور کوئی شک نہیں کہ یہ ایک مفید عمل ہے۔ مثلاً انہوں نے ایک سند ذکر کی یعنی عن سالم بن ابي الجعد عن ابيه عن ابن عباس پھر فرمایا: میں نے احمد بن علی رضی اللہ عنہما سے سالم کے اس بھائی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: عبد اللہ بن ابي الجعد۔

اور کبھی کبھی سند میں ایک سے زیادہ راوی کی تفسیر کرتے ہیں: پھر سند ذکر کرتے ہیں عن عبد الرحمن بن حرملة عن ابي ثفال المري عن رباح عبد الرحمن بن ابي سفیان بن حویطب وہ فرماتے ہیں: مجھے میری دادی/نانی نے اپنے والد

سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحدیث۔

پھر امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ابو ثفال المري کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان کا نام ثمامہ بن وائل ہے اور دوسرا قول ثمامہ بن

حصین کا ہے اور رباح کی دادی اسماء بنت سعید بن زید بن عمر بن نفیل ہے، جیسا کہ اس نے تفسیر بیان کی جس کا لقب زبیدی ہے۔ پھر فرمایا: وہ محمد بن ولید بن عامر ہے۔

اسی طرح عبداللہ بن عسینہ کا نسب بیان کیا، فرمایا: وہ عبداللہ بن مالک بن قحس بن ہے۔ ان کا تعلق ازوشوہ سے ہے۔ اسی طرح ذی ثمالین اور ذی الیدین کے درمیان کتاب کے اشکال کو ختم کیا اور فرمایا: ذوالیدین کا نام خرباق ہے اور وہ نبی ﷺ کے بعد بھی زندہ رہے۔ جبکہ ذوالشمالین تو ابن عمرو بن فضلہ بن عثیان ہیں اور وہ بدر میں شہید ہوئے۔ (رج) اور اس کی سند میں خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کبھی کبھی ایک راوی سے دو روایتیں ذکر کرتے ہیں۔ ایک منقطع دوسری موصول یا ایک موقوف اور دوسری مرفوع۔

سومیں میں ایک مرتبہ راوی کے اقطاع اور دوسری مرتبہ وصل کی صراحت کی اس کی مثال یہ ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند سے سعید بن مسیب سے روایت کیا کہ انہوں نے فرمایا: میں نے سعد سے فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ آنے کے چھ ماہ بعد تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔ یہ موصول ہے۔ پھر لڑنے اور اسے سعید بن مسیب سے مرسل روایت کیا اور سعد کا ذکر نہیں کیا۔

اور اس جیسی صورت میں فائدہ واضح ہے، اس لیے کہ یہ مرسل کی قوت کی طرف اشارہ کرتا ہے اور یہ بھی کہ اس کی اصل متصل ہے، ہوا سے قول کر لیا جاتا ہے۔ اور اس کی مثال جس کے سماع کی راوی دو جہوں سے صراحت کرے کبھی موقوف اور کبھی مرفوع، وہ ہے جسے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے التعمیر بعد الافتتاح میں بیان کیا ہے۔ سوائے پہلے اپنی سند (عطاء بن سائب عن ابی عبدالرحمن السلمی عن عبداللہ بن مسعود) سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو فرماتے: اعدوا باللہ..... اور حدیث ذکر کی۔ پھر دوبارہ اسے اپنی سند (عن عطاء ابیضا عن ابی عبدالرحمن عن ابن مسعود) کے ساتھ نقل فرماتے ہیں کہ آپ نماز میں شیطان مردود سے پناہ مانگتے تھے۔

(د) اور سند ہی کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کی اسانید میں راویوں کی تعداد میں زیادتی ذکر کی جاتی ہے اگر پائی جائے اور زیادتی سند کو حصرہ بنا رہتی ہے جیسا کہ ایک راوی کا کم ہونا تفسیر کا باعث بنتا ہے۔ مثلاً امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ساتھ حوثرہ بن اشرس سے جو ابو عامر الحدوی سے اس سند سے نقل فرماتے ہیں۔ حدثنا حماد بن سلمة عن شعبة عن هشام بن عروة عن ابیہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں اور رسول اللہ ﷺ کر لیتے تھے..... الحدیث۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس سند کو حوثرہ بن اشرس نے عمدہ کر دیا ہے۔ اور بعض نے تفسیر کی ہے۔ پھر فرمایا: عن رجل اور شعبہ نے نام نہیں لیا اور بعض نے مرسل قرار دیا اور اپنی سند میں اس کا ذکر نہیں کیا۔ اسی طرح وہ روایت جو باب ماروی فی بول الہی والہیہ میں منقول ہے اسے اپنی سند عن علی بن صالح عن سمات بن حرب عن قابوس عن ابیہ سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں: ام فضل رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی..... الحدیث۔ اس حدیث کو ابن ماجہ نے قابوس سے روایت کیا ہے۔ ام فضل

فرماتی ہیں: انہیہ کا ذکر نہیں ہے اور امام بیہقی نے جو ذکر کیا ہے اس سے اس کی سند میں عہد کی آگہی ہے۔ مگر قابوس کا امام فضل سے سماع ثابت ہے۔

(ح) اسی طرح اس کی ایک سندیں خصوصیت یہ بھی ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کبھی کبھی بعض راویوں کا حال بھی بیان کرتے ہیں۔ جیسے اضطراب اور شک اور راوی کے اضطراب کو یا شک کو پہچاننا یا سلامتی کو، یہ ایک اہم معاملہ ہے جس کی ترجیح کے وقت ضرورت پیش آتی ہے۔ لہذا اس میں کوئی شک نہیں کہ ثابت کرنے والا اپنے غیر سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔

سورادی کا اضطراب جسے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے باب مس الاطبا میں بیان کیا ہے کہ زہری سے منقول ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ ابوبکر حمیدی سے نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے سنا، وہ سفیان بن عیینہ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھ رہے تھے، یعنی ہم نے رسول اللہ کے ساتھ کہنیوں تک جھنجھ کیا۔ پھر سفیان نے کہا: میں اسماعیل بن اُمیہ کے پاس حاضر ہوا۔ وہ زہری کے پاس آئے۔ پھر فرمایا: اے ابوبکر! لوگ آپ کی دو حدیثوں کا انکار کرتے ہیں۔ انہوں نے پوچھا: وہ کون سی؟ فرمایا: ① تم معنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہی المناکب تو زہری نے فرمایا: أخبرنیہ عبید اللہ بن عبد اللہ عن اُبیہ عن عمار قال: تم معنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہی المناکب۔ اسماعیل نے فرمایا: دوسری مس الاطبا میں حدیث عبد اللہ تو زہری اس سے خاموش ہو گئے۔ گویا وہ اس کا انکار کر رہے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا: کیا یہ وہی ہے؟ تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔ پھر میں عمرو بن دینار کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں یہ مجھے زہری نے عبید اللہ سے نقل کی..... امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مس الاطبا کی حدیث مرسل ہے اور امام زہری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے بیان کرنے کے بعد اس کا انکار کر دیا۔ اور اضطراب راوی میں سے وہ روایت بھی ہے جو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی، یعنی حدیث شعبہ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جو اپنی بیوی کے پاس اس کی حالت حیض میں آئے۔ فرمایا: وہ آدھا دینار صدقہ کرے۔ شعبہ اس حدیث کو کبھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع بیان کرتے ہیں اور کبھی ابن عباس تک منقول رکھتے ہیں اور جب انہیں کہا گیا: آپ اسے مرفوع قرار دیتے ہیں تو انہوں نے فرمایا: میں پاگل تھا، پھر میں درست ہو گیا۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: شعبہ نے اس کے مرفوع ہونے سے رجوع کر لیا۔ اور اسے ابن عباس کا قول قرار دیا۔

باقی رہا راوی کا شک کرتا تو اس کی مثالیں استاد کے دوران بہت سی ہیں۔ مثلاً کبھی تو راوی کے بارے میں شک دوسرے راوی کے نام کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جیسے راوی کا حدیث النضج بعد الوضوء کے درمیان شک کرنا۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ عن منصور عن مجاہد عن سفیان بن الحکمہ یا الحکمہ بن سفیان سے نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب فرماتے تو وضو کرتے اور پھینٹے مارتے۔ پھر دوبارہ اسے اپنی سند عن منصور عن مجاہد عن رجل یقال له الحکمہ أو أبو الحکمہ من ثقیف عن اُبیہ کے ساتھ نقل فرمایا۔ سو واضح ہے کہ مجاہد راوی کے نام میں شک کر رہے ہیں کہ کیا وہ سفیان بن حکم ہے یا حکم بن سفیان یا وہ ایسا آدمی ہے جس کا نام حکم یا ابو الحکمہ ہے۔ سو یہ بات بلا تردد مجاہد کی روایت کو ضعیف کر رہی

ہے اور وہ اسے اس کے علاوہ روایات کے سامنے مقارنت کے وقت ٹھوس ثبوت کے وقت پیش نہیں کر سکتے۔ اس لیے کہ شک نہ کرنے والا شک کرنے والے سے بہتر ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے حدیث میں روایات کے درمیان ترجیح کے وقت امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کو بیان کیا ہے۔

اور کبھی کبھی شک راوی کی طرف سے متن کے الفاظ میں ہوتا ہے۔ یہاں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی مراد یہ ہے کہ راوی شک کرنے والا ہوا اور لفظ بھی اس میں مشکوک ہو جی کہ یہ ترجیح کے وقت معتبر ہوگا۔

عوف بن ابی حمیلہ نے عمران بن حصین کی حدیث میں شک کیا، جو بلبہ غسل الجعب و وضوء المحدث اذا وجد الماء بعد التيمم میں ہے۔ عمران بن حصین نے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا ضہر ولا ضرر۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: عوف کو شک ہے جیسا کہ قرہ بن خالد کو اس روایت میں شک ہے جو انہوں نے محمد بن سیرین سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کتابرتن میں منہ ڈال دے تو اس کی طہارت یہ ہے کہ اسے سات مرتبہ دھوؤ، پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ اور ملی کی وجہ سے ایک یا دو مرتبہ۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: قرہ کو شک ہے جیسا کہ محمد بن ابی عدی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول میں شک ہے کہ امام ضامن ہے اور مؤذن ضامن ہے۔ اللہ اماموں کو ہدایت دے اور مؤذنین کی مغفرت کرے یا فرمایا: اللہ اماموں کو معاف کرے اور مؤذنین کو ہدایت دے۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ابن ابی عدی کو شک ہے یہ اور آخری مثال میں ملاحظہ کیا جائے کہ راوی کا متن کے الفاظ میں شک کرنا شک یا عدم شک کا فقہی حکم کے اعتبار سے فائدہ نہیں دیتا۔ لیکن وہ راویوں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ کو ادا کرنے میں انتہائی پارکی کا اہتمام کرنے پر دلالت کرتا ہے اور تا بعد ازیں سے ٹکنا آپ پر جھوٹ باندھتا ہے۔

② متن کی خصوصیات:

سنن کبریٰ دیگر کتب سے متن کی جہت سے کئی امور کی وجہ سے ممتاز ہے۔ ان میں سے اہم یہ ہیں۔

(۱) کبھی کبھی حدیث کا متن دیگر کتب میں مختصر ہوتا ہے جبکہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اسے سبالے آتے ہیں۔

کبھی کبھی اس زیادتی میں جو وہ ذکر کرتے ہیں فقہی اعتبار سے فائدہ ہوتا ہے۔ مثلاً انہوں نے اپنی سند سے نافع سے روایت کیا کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر کی بیوی حنیہ بنت ابی عبد اللہ کو دیکھا جو اپنی چادر کو کھینچ رہی تھی، پھر اپنے سر کا پانی کے ساتھ مسح کر رہی تھی اور نافع اس وقت بچے تھے۔ پھر دوبارہ اسے اپنی سند سے روایت کیا، یعنی عن امی وہب عن مالک عن هشام بن عروہ کہ ان کے والد یحییٰ کو ہٹا دینے اور پانی کے ساتھ اپنے سر کا مسح کرتے۔ پھر فرمایا: اس تمام میں ظاہر کتاب کے ساتھ دلالت ہے، یعنی "المسحوا برؤسکم" [العائذہ ۶] کہ حدیث میں اختصار راوی کی جانب سے ہے جس کی ہمیں ابو عبد اللہ حافظ نے خبر دی۔ پھر اپنی سند کو بالکل ٹھنڈا تک ذکر کیا۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ مختصر ہے اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی روایت اس سے زیادہ مکمل ہے کیونکہ اس میں علامہ کو اتارنے اور سر کا مسح کرنے کا

ذکر ہے۔

اور اس زیادتی میں ایک فقہی حکم ہے جو اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ چادر یا بگڑی پر مسح کرنے پر اکتفا نہ کیا جائے، اور یہ کہ سنت سر پر مسح کرنا ہی ہے۔ اور کبھی کبھی حدیث میں زیادتی تفصیلات یا جماعت کی صورت میں ہوتی ہے۔ جیسے اس حدیث میں جسے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند سے زید بن خالد جہنی سے روایت کی۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو افطار کروایا تو اس کے لیے اس کے عمل کے برابر اجر ہوگا اور روزہ دار کے عمل میں سے کچھ کی نہ کی جائے گی اور جس نے کسی مہاجر کو تیار کیا یا اس کے گھر میں اسکا نائب بنا تو اس کے لیے بھی اسی کی مثل اجر ہوگا مگر اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ اسے ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے عطاء بن ابی رباح کے طریق سے نقل کیا ہے۔ قصہ صوم پر اکتفا کرتے ہوئے۔ اسی طرح وہ روایت جو آپ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں ہے بلکہ روزہ تو دراصل لغویات اور گناہوں سے رکنے کا نام ہے۔ اگر تجھے کوئی گالی دے یا جہالت سے پیش آئے تو تو کہہ دے: میں روزے سے ہوں۔ اس حدیث کا مقدمہ صحیحین وغیرہ میں نہیں ہے؛ اس لیے کہ وہ جو صحیحین میں ہے وہ اس کے ابتدائی قول کا آخر ہے، یعنی فلان سہلک احد..... ابی اخرہ۔

اور کبھی کبھی امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کسی امر کو زیادہ کر دیتے تھے جو حدیث مرفوعہ میں صحابی پر موقوف ہوں اس میں شامل نہیں کرتے تھے۔ ایسا اس وقت کرتے تھے جب اس کا غیر صرف مرفوعہ پر اکتفا کر دے۔ اور یہ زیادتی جو وہ موتوقات میں ذکر کرتے ہیں۔ یہ چیز حدیث میں کوئی نقصان نہیں دیتی جب تک اس میں شامل نہ ہوں بلکہ کبھی کبھی یہ ہمارے لیے صحابی کی حدیث میں فہم و ادراک کو پہچاننے میں مدد دیتی ہے، اسی طرح اس کی فقہیت اور اس کا عمل بھی۔

مثلاً وہ روایت جو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے باب السواک للصلائم میں عطاء کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: سواک عصر تک کر سکتے ہیں جب تم عصر کی نماز پڑھ لو تو اسے رکھ دو۔ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ اسے شیخین نے روایت کیا اور ابن ماجہ نے اعمش عن ابی صالح عن ابی ہریرہ کے طریق سے اسے مرفوعہ پر اکتفا کرتے ہوئے باقی کے بغیر روایت کیا۔

(ب) متون میں سنن کبریٰ کی خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ کبھی کبھی متن اس کے علاوہ میں مجمل ہوتا ہے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اسے مفسر ذکر کرتے ہیں اور تفسیر سے مقصود یہاں وضاحت کرنا ہے۔ مثلاً امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ذکر کی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض کے بارے میں ہے۔ فرماتی ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ام المومنین حضرت حفصہ کے غضب میں بٹھایا گیا۔ غضب یہاں مجمل تھا۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا چیز ہے۔ اگر وہ دوبارہ روایت نہ کرتے۔ پھر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وضاحت کے ساتھ روایت کی کہ پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غضب رضی اللہ عنہا کے غضب میں بٹھایا آگ کے لیے۔ سو دوسری روایت مفسرہ ہے اور آگ تاپنے

کے برتن کو استعمال کرنے کی صحت پر دلیل ہے۔ یہ چیز پہلی روایت میں سمجھ نہیں آ رہی تھی، دوسری میں مزید بیان ہو گیا۔ اسی طرح حدیث حمران کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے مفاد پر وضو کیا تین مرتبہ اور فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا اور اسی پر امام شافعی رضی اللہ عنہ نے مسح الرأس میں اعتبار کیا۔ لیکن یہ روایت مطلقہ ہے اور دیگر ثابت شدہ روایات جو مضمرہ ہیں، حمران سے منقول ہیں وہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ تکرار سر کے علاوہ اعضاء میں واقع ہوا ہے اور یہ بھی کہ آپ نے اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور جب یہاں احادیث ہیں جو عثمان سے منقول ہیں مسح الرأس کے تکرار میں تو یہ وہ احادیث ہیں جو غریب طرق سے منقول ہیں اور حجت نہیں ہیں۔

اگرچہ بعض شافعی المسلک فقہاء نے ان سے مسح الرأس کے تکرار میں استدلال بھی کیا ہے۔

سو یہ مثال چہ جائیکہ آپ رضی اللہ عنہ کے امام، امام شافعی رضی اللہ عنہ کی مخالفت پر دلالت کرتی ہے۔ اس لیے کہ یہ حدیث ان ہاں کے صحیح ہے۔ اور یہ اس پر بھی دلیل ہے کہ امام بیہقی رضی اللہ عنہ کی روایت یہاں مضمرہ ہے۔

باقی رہی امام مسلم کی روایت جس کی طرف انہوں نے پہلے نسبت کی وہ جمل تھی۔ اور شاید تمام مثالوں میں زیادہ واضح وہ روایت ہے جو امام مسلم نے نقل کی ہے، یعنی ”ہمیں لوگوں پر تین چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے..... الحدیث اور اس میں دو خصلتوں کی تفسیر ہے، یعنی پہلی اور دوسری کی اور تیسری ہم ہے، لیکن امام بیہقی رضی اللہ عنہ نے اپنی روایت میں تینوں خصلتوں کی تفسیر کی ہے۔ فرماتے ہیں: ہمیں لوگوں پر تین خصلتوں کی وجہ سے فضیلت دی گئی۔ ہمارے لیے تمام زمین کو مجیدہ گاہ بنا دیا گیا ہے اور اس کی مٹی ہمارے لیے پاکی کا ذریعہ بنا دی گئی ہے۔ جب ہم پانی نہ پائیں اور ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح قرار دیا گیا ہے اور ہمیں سورۃ بقرہ کی یہ آخری تین آیتیں عطا کی گئی ہیں۔

(ج) اسی طرح کبھی کبھی متن حدیث میں تاریخ بھی ذکر کر دیتے ہیں اور تاریخ کو پچھانا اجماعی اہم ہے۔ اس لیے کہ نصوص میں تعارض کے وقت تاریخ ناسخ کو منسوخ سے ممتاز کر دیتی ہے۔ اسی طرح تطبیق ممکن نہ ہونے کے وقت یا بعض کو بعض پر ترجیح دینے کے وقت بھی۔

اسی سے انہوں نے دو حدیثیں روایت کیں۔ ایک ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور دوسری ابن مسعود سے اور ابن مسعود کی حدیث سے نماز کے دوران گفتگو کی حرمت معلوم ہوتی ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے نماز کی مصلحت کے لیے گفتگو کا جواز معلوم ہوتا ہے۔ سو امام بیہقی رضی اللہ عنہ نے باب باندھا۔ اس کا عنوان یہ ہے: ”وہ احادیث جن سے اس پر استدلال ہے کہ یہ ممکن نہیں ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث جو لوگوں سے گفتگو کی ممانعت کے بارے میں ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وغیرہ کی حدیث کے لیے ناسخ ہو جو لوگوں سے گفتگو کے جواز کے بارے میں ہے۔“

یہ عہد اللہ کی حدیث کے مقدم ہونے کی وجہ سے ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مؤخر ہونے کی وجہ سے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس روایت کے بارے میں فرماتے ہیں جو ہم نے ان سے روایت کی کہ جب ہم حبشہ کی زمین سے لوٹے

اور ان کا لوٹنا ہجرت نبوی سے پہلے تھا۔ پھر آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو سلام کرنے کا قصہ جو ابن مسعود کی حدیث میں ہے ہجرت سے پہلے کا ہے۔ باقی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشا کی کوئی نماز پڑھائی اور ذوالحجہ کا قصہ ذکر کیا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس وقت آئے جب آپ خیر میں تھے۔ جیسا کہ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱) اسی طرح بعض اوقات آپ متن میں حدیث آسان و روایت بیان کر دیتے ہیں اور یہ بھی انتہائی اہم ہے اس لیے کہ حدیث کے سبب درود کی معرفت ہمیں اس قابل بنا دیتی ہے کہ ہم اس کے ملاہات کو پہچان لیتے ہیں۔ اور ان ظروف کو بھی جو اس کے بارے میں کہے گئے ہوں کہ کیا وہ اسی حادثے کے ساتھ خاص ہیں یا عام ہیں۔

اس کی وضاحت جس حدیث سے ہوتی ہے وہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی، حدیث عطاء بن یسار ہے جو آپنی واقعہ سے منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو زندہ جانور سے کاٹ لیا جائے تو وہ مردہ ہے۔ سو کیا یہ حدیث عام ہے کہ زندہ جانور کے ہر کئے ہوئے جسے کے بارے میں ہو پھر تو اس کے بال اور تاخن بھی مردار ہوں گے۔ ان سے نفع حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ یا اس حدیث کا کوئی واقعہ ہے یا سبب ہے جو اس کی مراد کو واضح کر رہا ہے؟

حق یہ ہے کہ یہاں ایک قصہ ہے جو اس ماقطع کے عموم کی وضاحت کرتا ہے۔ اس کو امام بیہقی نے اپنی سند کے ساتھ عطاء بن یسار عن ابی واقد لیشی سے بھی نقل کیا ہے، فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تشریف لائے اور لوگ اونٹوں کی کوبانوں کو کاٹا کرتے تھے اور ربنے کی چکی کو بھی کاٹتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زندہ جانور سے جو حصہ کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔ سو یہ روایت اپنے مضمون کے اعتبار سے اس سبب کی وجہ سے جو اس میں خطاب ہے اور اس بات کی وضاحت کر رہا ہے کہ یہاں عموم ہے اور شاید حکمت یہ ہے کہ اس کے زندہ حالت میں کاٹنے میں اس کا حلیمہ بگاڑنا ہے اور اس کو عذاب دینا ہے سو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرما دیا۔

③ سنن کبریٰ کی دیگر خصوصیات:

سنن کبریٰ کی متن و سند کے علاوہ میں بھی چند خصوصیات ہیں۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں صحابہ، تابعین، شہروں کے فقہاء، آئمہ مذاہب کی آراء، ناقدین حدیث کے بیانات، اصحاب لغت اور علماء کے مناظرے بھی ذکر کیے ہیں۔

(۱) سو وہ صحابہ جن کی رائے ذکر کی چاروں خلفاء کے علاوہ یہ ہیں: ابن عمر، ابن عباس وغیرہما۔ مثلاً ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر عصر اور صبح کی نماز کے بعد نماز جنازہ کے جواز کے بارے میں کیا۔ اس کے باوجود کہ ان دونوں اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ مشہور ہے۔ مگر نماز جنازہ کا ایک سبب ہے۔ اسی طرح ابن عباس کا قول مستحاضہ سے طہی کرنے کے بارے میں نقل کیا کہ انہوں نے اسے صابح قرار دیا۔

باقی تابعین فقہا کرام کی آراء ذکر کرنے کا وسیع اہتمام فرمایا قریب تھا کہ ان کی کتاب ان حضرات کی پہچان کا ماخذ بن جائے۔ اور کبھی کبھی آپ ﷺ ان کے ناموں کی صراحت فرما دیتے تھے۔ مثلاً انہوں نے عمر بن عبدالعزیز کے نام کی صراحت کی اس بات میں کہ غسل میت کے عکرار میں کوئی موقت چیز نہیں ہے اور یہ کہ عمر بن عبدالعزیز نے لکھا: دعا میں کسی کا نام نہ لیا جائے اور کبھی کبھی وہ بعض کے ناموں کی صراحت کرتے اور بعض کو مجمل چھوڑ دیتے۔ جیسے باب میں فرمایا: کھجور اور انگور کے علاوہ کسی درخت کی زکوٰۃ نہ لی جائے اور یہ مجاہد، حسن، یحییٰ اور عمرو بن دینار کا قول ہے اور ہم نے اسے اہل مدینہ کے ساتھ فقہاء سے نقل کیا ہے۔ اسی طرح میں نے ملاحظہ کیا ہے کہ آپ ﷺ اختلاف کے وقت تابعین کی آراء کو ذکر کرنے کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔

مثلاً فرمایا: باب "من قال بضعی مال الیعدہ اذنایسر" یعنی اس کا ولی نہ فرماتے ہیں اور ہم نے عبیدہ و مجاہد، سعید بن جبیر اور ابو العالیہ سے نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: ادا کرے گا اور ہم نے حسن بصری، عطاء بن ابی رباح سے نقل کیا ہے کہ وہ ادا نہ کرے۔ اور کبھی کبھی وہ ان کے اقوال میں اسے متعین کرتے جو امام شافعی کے ہاں مختار ہوتا۔ مثلاً باب میقات اهل العراق میں فرمایا: پھر ان کے لیے ذات عرق نامی جگہ مقرر ہوئی۔ اسے امام بخاری نے اپنی صحیح میں حضرت علیؓ سے نقل کیا ہے اور مسلم نے عبداللہ بن نمیرہ سے اور اسے یحییٰ قطان نے عبید اللہ بن عمر سے نقل کیا ہے۔ اور طاؤس ابوہشام، جابر بن زید اور محمد بن سیرین اسی طرف گئے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کے لیے میقات طے نہیں کیا۔ آپ نے بعد میں موقت کیا اور اسی کو امام شافعیؒ نے اختیار کیا ہے اور عطاء بن ابی رباح اس طرف گئے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کا میقات طے کیا ہے اور ابن جریج کی روایت کی سند بیان نہیں کی۔

(ب) باقی رہے مذاہب فقہیہ کے ائمہ تو تقریباً کوئی محدث بھی امام شافعی کے اقوال کے تذکرے سے خالی نہیں ہے۔ اسی طرح امام مالک کی رائے کو کم ذکر کیا ہے۔ اسی تھوڑے میں سے وہ جسے انہوں نے باب: الجمع فی المطر بین الصلواتین میں ذکر کیا ہے ابن عباسؓ کی اس حدیث کے بعد کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر اور عصر اکٹھے پڑھی اور مغرب اور عشاء بھی اکٹھے پڑھی جبکہ نہ کوئی خوف تھا اور نہ سفر۔ امام مالکؒ نے فرمایا: میرا خیال یہ ہے کہ ایسا بارش کے وقت کیا۔

باقی رہے امام احمد بن حنبلؒ تو آپ حدیث کی علتوں اور رجال کی جرح و تعدیل میں ان کی آراء کو کثرت سے نقل فرماتے تھے۔ جیسا کہ ایک دوسرے مقام پر اس کی طرف اشارہ ہو چکا ہے۔

اور امام ابوحنیفہؒ کا ذکر بہت کم کیا ہے۔ مثلاً کتاب المہجوع میں حدیث ابن عمرؓ نقل کرتے وقت جو نبی ﷺ کے مرفوع ہے کہ خرید و فروخت کرنے والے اختیار سے ہیں جب تک جدا نہ ہوں۔ امام یحییٰؒ اپنی سند کے ذریعے علی بن مدینی عن سفیان بن عیینہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کوفیوں کو یہی حدیث ابن عمر بیان کی تو وہ اسے لے کر ابوحنیفہ کے پاس گئے تو آپ نے فرمایا: یہ کچھ نہیں ہے آپ کا کیا خیال ہے اگر وہ کشتی میں ہو۔ علی بن مدینی فرماتے ہیں: اللہ ان سے اس بارے میں پوچھے گا جو انہوں نے کہا۔

ہو گئے۔ حتیٰ کہ کتب حدیث میں سے ایک مثلاً مؤطا کو بعض نے پہلے مرتبہ میں رکھا ہے۔ اسی طرح بعض اسے تیسرے مرتبہ تک اتارتے ہیں۔

اسی طرح مسند امام احمد بن حنبل کی طرف نسبت کرتے ہوئے بھی کہا جاتا ہے کہ کتب حدیث کے مرتب میں نظر و فکر کے اختلافات کو تین اعتبار سے لکھا ممکن ہے۔

① نبی ﷺ کی احادیث کا لحاظ کرتے ہوئے محض کتاب کا اعتبار کرنا یا اس طور کہ اس میں آثار اور علماء کے اقوال کو ذکر کیا جائے۔ یہ ابن حزم کا نظریہ ہے۔

② صحت اور شہرت کا اعتبار کرنا۔ یہ شاہ ولی اللہ احمد قاری دہلوی رحمہ اللہ کا نظریہ ہے۔

③ ان شرائط کا اعتبار کرنا جو معنی نے طے کی ہوں اور علماء کی ان پر موافقت ہو۔ یہ ابن خلدون کا نظریہ ہے۔

ہم اس کے بعد ان تین اعتبارات میں ہر اعتبار کے متعلق گفتگو کریں گے۔ اور امام بیہقی رحمہ اللہ کی کتب کا کیا مرتبہ ہے۔

ہم نے ان میں سے ہر ایک کو لیا ہے:

① سنن کی شرائط:

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنے لیے شرط لگائی ہے کہ وہ صحیح حدیث لائیں گے۔ اگر اس کے علاوہ کو ذکر کرتے ہیں تو اس پر حبیہ کر دیتے ہیں۔ فرمایا: میری عادت اپنی لکھی ہوئی کتب میں (اسول و فروع میں) صحیح حدیث پر اکتفا کرنا ہے نہ کہ غیر صحیح پر۔ یا صحیح اور غیر صحیح کے درمیان تمیز دے دیتا ہوں جیسا کہ انہوں نے رجال کو تین اقسام میں منقسم کیا ہے۔ ایک قسم وہ ہے جس کے قبول پر محدثین کا اتفاق ہے دوسری قسم وہ جس پر سب کا اختلاف ہے اور تیسری قسم وہ جس کے ضعف پر وہ متفق ہیں۔

آپ نے احکام کی احادیث کو پہلی قسم میں شمار کیا ہے برابر ہے کہ وہ کثیر طرق سے منقول ہوں یا ایک سے اور آپ مستور الحال سے روایت نہیں لیتے تھے۔ اور نہ اس کی جس کے چھوڑنے پر سب متفق ہوں مگر تفسیر اور فضائل میں۔ اس کے علاوہ کہ وہ کذاب ہو یا واضح الحدیث جیسا کہ آپ رحمہ اللہ کسی موضوع حدیث کو معلوم ہونے کے بعد ذکر نہیں کرتے۔

اور اس شرط کا معنی اصحاب سنن کی شرائط کے موافق تھا۔ یعنی جن حضرات نے صحیح اور حسن احادیث ذکر کیں۔ وہ بھی اگر ان دونوں کے علاوہ ذکر کریں تو حبیہ کر دیتے ہیں۔

② کتب سنن کی ترتیب:

کتب سنن کی ترتیب کے لیے ہم عموماً دو مباحث ذکر کرتے ہیں۔

پہلی بحث:- عبادات کی کتب سے ابتداء کرنا۔ اس طرح کے مجموعے ابو داؤد، ترمذی، نسائی اور دارقطنی ہیں۔

دوسری بحث:- عبادات کے علاوہ سے ابتداء کرنا اور میری کتاب بھی شامل ہے اسی طرح سنن ابن ماجہ، سنن دارمی ہیں۔

دوسری بحث والوں نے اس چیز میں اختلاف کیا ہے جس سے انہوں نے اپنی کتب کی ابتدا کی۔ ابن ماجہ نے طویل ابواب باندھے ہیں۔

ان میں اتباع سنت، تعظیم حدیث، علمت بیان کرنے میں احتیاط، جموٹ کی مذمت، خلفاء راشدین کی سنت کی اتباع، بدعت سے اجتناب اور ان کا اختتام، معلم قرآن کی فضیلت، علماء کی فضیلت، طلب علم پر ابھارنے والی احادیث پر کیا۔ اور یہ ابواب ۳۴ تک پہنچ گئے۔ باقی رہے داری تو ان کے عبادات سے پہلے کے ابواب یہ ہیں: بخت سے پہلے لوگوں کی حالت، نبی ﷺ کے اخلاق اور آپ کے بعض معجزات اور اتباع سنت وغیرہ۔

اور غریب من الداری یہ ہے کہ انہوں نے عیدین کی احادیث کو دو ابواب پر ختم کیا۔ پہلے میں نے دو باتیں ذکر کیں جو سلیمان بن عبد الملک اور ایک دوسرے کے درمیان دائر ہوئیں اور دوسرے میں اس شخص کا رسالہ ذکر کیا جو عباد بن عباد خواص شامی نے طلب علم میں لکھا اور دونوں میں احادیث بیان نہیں کیں۔

اب ہم سنن کبریٰ کو ان دونوں مجموعوں میں سے کسی کی جگہ رکھیں گے؟

سنن کبریٰ پہلے مجموعہ کے ضمن میں داخل ہے اس لیے کہ احادیث کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے عبادات ہیں اور طہارت کے ابواب کی احادیث ہیں۔ ہم گزشتہ دونوں مباحث کو ایک دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے۔ اس لیے کہ وہ شخص جسے اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہر مصنف کے لیے ایک خاص سبب ہوتا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ اسی ترتیب کو مد نظر رکھے نہ کہ دیگر کو۔ لیکن ہم امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی اس ترتیب کے لیے دفاع رکھتے ہیں اور وہ یہ ہے جو انہوں نے آخری قیام گاہ میں ذکر کیا کہ انہوں نے کتاب سنن کو امام مزنی کی مختصر کی ترتیب کے مطابق رکھا ہے، جو فقہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ میں ہے اور عبادات کے ابواب میں طہارت سے ابتداء کرتے تھے۔

③ عنوانات:

امام بیہقی بہت زیادہ عنوانات قائم کرنے والے تھے۔ انہوں نے ہر مسئلہ کے لیے نیا عنوان وضع کیا اور وہ اس معاملے میں نسائی سے مشابہت رکھتے ہیں۔ ہمارے لیے یہ کہنا ممکن ہے کہ آپ کے عنوانات متون فقہ کے عین موافق ہیں۔ لیکن وہ عنوانات کے تحت اکثر احادیث اور روایات ہی ذکر کرتے ہیں۔ جیسا کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے عنوانات سے ان کی رائے کی تعبیر ہوتی ہے جو اکثر جگہوں میں شواہح کی رائے کے موافق ہوتی ہے۔ اور وہ اس موقف میں بڑی حد تک دارقطنی کے موافق ہیں۔ اگرچہ بیہقی رحمۃ اللہ علیہ ان سے زیادہ عنوانات قائم کرتے تھے اور اکثر احادیث اور روایات کو ذکر کرتے تھے۔

④ حدیث کے اختلاف میں ان کا موقف:

آپ نے احادیث مختلفہ جن سے استدلال کیا جاتا ہے کا مذاہب فقہیہ کے معادین کو مکلف بنایا اور تقریباً کتاب کا کوئی

مسئلہ ان سے خالی نہیں ہے۔

نواقص وضو کے بارے میں فرماتے ہیں: باب الوضوء من مس. الذکر پھر فرمایا: باب ترك الوضوء من مس الفرج بظھر الكف یا فرماتے: باب الوضوء من النوم اور باب ترك الوضوء من النوم قاعدا۔ یا فرماتے: باب ترك الوضوء مما مست النار۔ یا فرماتے: باب التوضی من لحووم الابل۔

اور جب ہم نے سابقہ عنوانات کو ملاحظہ کیا جن کی تعبیر مذہب شائعہ کے مطابق ہے۔ سوائے اونٹ کے گوشت سے وضو کرنے کے تو آپ حضرت دوسرے باب میں مذہب کے نظریات کو احادیث مختلفہ میں وضاحت کے ساتھ ذکر کرنے کا اہتمام فرماتے۔ مثلاً فرمایا: باب انتہام القراءۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم انا جہر بالفائحة پھر اس کے بعد فرمایا: باب من قال لا یجہر بہا اور ایسے ہی جو دوسرے فرمایا۔ باب من قال یکبر ثمر یکبر ثمر یسجد۔ پھر اس کے بعد فرمایا: باب من قال یسلم عن سجنتی السہو۔ پھر فرمایا: باب من قال: یتشهد بعد سجنتی السہو ثمر یسلم۔ اور دوسری جگہ میں فرماتے ہیں: باب القنوت فی الوتر اور اس کے بعد فرمایا: باب من قال لا یقلت فی الوتر۔

علماء کا سنن کبریٰ کو پڑھنا:

ہمیری اس کتاب سنن کبریٰ کا حصہ مقبولیت علماء کی توجہ کی وجہ سے بہت زیادہ ہے، یعنی کتابی کی کتابوں سے۔ سو علماء نے اسے لیا اور نقد و معارضہ تہذیب و اختصار انتقاء من الزوائد اور انتخاب کے لیے لیا۔

سواء الدین بن علی بن عثمان مارونی (متوفی ۵۰ھ) جو ابن ترکمانی کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ نے اپنی کتاب الجوہر النقی فی الرد علی البیہقی میں تنقید و معارضہ کو شامل فرمایا۔

اور تہذیب و اختصار کا کام شمس الدین ذہبی (متوفی ۶۸ھ) نے اپنی کتاب "المہذب فی اختصار سنن کبریٰ" میں کیا۔ اور اس سے اختیار کرنے کا کام علی بن عبد الکانی (متوفی ۸۹۸ھ) نے اپنی کتاب "الادعی من السنن الکبریٰ" میں کیا۔ اور اسے ابراہیم بن علی جو ابن عبد الجبلی دمشقی (متوفی ۴۳۳ھ) کے نام سے معروف ہیں نے پانچ جلدوں میں مختصر کیا۔ اسی طرح عبد الوہاب بن احمد شعرانی (متوفی ۹۷۴ھ) نے کیا۔ ہم ان دونوں کی مختصرات پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ ہم تو صرف اس پر اکتفا کرتے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا ہے اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتابیں سنن کبریٰ کی بڑی خدمات شمار کی جاتی ہیں۔ اسی طرح اس کی اہمیت پر شاہد عدل ہیں۔

اس لیے کہ علماء نے اس کا اہتمام فرمایا اور اپنی توجہات سے نوازا۔ آئندہ صفحات میں ہم سنن کبریٰ کے لیے ان کتب کے اقادہ اور استفادہ کو بیان کریں گے اور مختصر یہ ہم اس میں اس ترتیب کو شامل کریں گے جو ان کے مؤلفین کی وفات کے اعتبار سے ہے نہ کہ ان کی اہمیت کے اعتبار سے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں فوائد کثیرے پڑھانے سے آغاز کروں گا؛ کیونکہ اس کے مؤلف کی وفات ۴۰ھ میں ہوئی، پھر مہذب کی کہ اس کے مؤلف کی وفات ۶۸ھ ہے، پھر جوہر النقی کی کہ اس کے مؤلف کی

وفات ۷۵۰ھ ہے اور آخر میں البخاری من السنن کی کیونکہ اس کے مؤلف کی وفات ۸۹۸ھ کے بعد ہے۔

① فوائد مستفی من زوائد لم یسبقی:

ممکن ہے کہ ہم سنن کبریٰ کی احادیث کو تین مجموعوں کی طرف منقسم کریں۔

(ا) وہ مجموعہ جس کی احادیث کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ صحیحین کی طرف یا ان دونوں کی طرف منسوب کرتے ہیں

(ب) دوسرا مجموعہ وہ ہے جس کی احادیث کتب اربعہ سے ماخوذ ہیں۔ یعنی اس مجموعہ سے جو صحیحین کے ساتھ مل کر چھ

کتب بنتی ہیں اور سنن اربعہ کے نام سے مشہور ہیں۔

(ج) اور ایک مجموعہ وہ ہے جس کی احادیث سابقہ دونوں مجموعوں سے ماخوذ نہیں اور زوائد کے نام سے معروف ہے۔

احمد بن ابی بکر یومیری نے تیسرے مجموعے کا ارادہ کیا ہے، جس میں بعض احادیث مستفی کی ہیں۔ پھر ہر حدیث کے لیے

شواہد ذکر کیے ہیں جو ان کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور اپنی روایات اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی نص کے درمیان اپنے قول "قلت"

سے فرق کیا ہے۔ جیسا کہ وہ کبھی کبھی اسے صحیحین کی طرف منسوب کرتے تھے جسے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے منسوب نہیں کیا ہوتا۔ اسی

طرح مجھ سے ان کی رائے ذکر کرنے میں احادیث کی اسناد میں جن کو وہ ذکر کرتے ہیں۔ اور وہ ہر حدیث کی سند امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی

طرف کمال نقل کرتے ہیں۔ ہم نے ملاحظہ کیا ہے کہ انہوں نے صرف سنن احادیث نہیں جنہیں بلکہ وہ صحابہ اور تابعین کے کلام کو بھی

منتخب کرتے تھے۔ مثلاً وہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی سند کے ساتھ عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی حدیث ذکر کرتے ہیں کہ میں اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نے حدیث بیان کی کہ روزے کی مدت میں تین احوال ہیں لوگ مدینہ آئے تو ان کے لیے روزہ حلال نہیں تھا۔ وہ تین دن روزہ

رکھتے تھے..... الحدیث اور اس پر اپنے اس قول سے تطبیق کی کہ میں کہتا ہوں: اس کے لیے معاذ بن جبل کی حدیث کے شواہد ہیں:

اسے ابو داؤد وغیرہ نے روایت کیا۔

اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حدیث کو صحیحین کی طرف منسوب کرنے کی مثال۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث کے بارے میں فرمایا:

رواہ البخاری فی صحیحہ اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے راویوں پر جرح کرنے کی مثال علماء کی اس زیادتی کے ذکر کرنے کے ساتھ جنہوں نے ان

رواۃ پر جرح کی ہے۔ وہ ہے جو آپ نے ابو معشر (کنجندی) کی طرف نسبت کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ

یحییٰ بن یحییٰ نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ اور یحییٰ قطان اس سے حدیث نقل نہیں کرتے تھے۔ اسی طرح عبدالرحمن بن مہدی

بھی۔ یومیری نے کہا: میں نے کہا اور ان میں سے جنہوں نے اسے ضعیف کہا، ابن عمیر، ابن مدینی، ابن نمیر، بخاری، ابو داؤد،

ابن عدی اور ابواحمد وغیرہ ہیں۔

اور اس سے صحابہ اور تابعین فقہاء کی روایات میں سے انتخاب فرمایا۔ مثلاً فرمایا: ہمیں ابن عمر اور ابو ہریرہ سے اس شخص کے

بارے میں منقول ہے جو تندرست نہ ہوتی کہ اسے دوسرا رمضان پالے تو وہ تضا کرے گا، لیکن اس پر فدیہ نہیں ہے اور حسن،

طاؤس اور شخصی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ وہ تضا کرے گا اور اس پر کفارہ نہیں ہے۔ اور یہی ہمارا قول ہے: کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ

ہے فصلۃ من ایامہ الآخر

اور اس کتاب کا تین اجزاء کا ایک نسخہ دارالکتب میں پایا گیا۔ ان میں سے دوسرا اور تیسرا جز حدیث نمبر ۳۵۷ کے تحت ہے اور دوسرا جز کتاب الزکوٰۃ کے ابواب سے شروع ہوتا ہے اور کتاب الحج کے ابواب کے آخر میں ختم ہوتا ہے اور ۲۳۲ اوراق میں موجود ہے۔ باقی رہا تیسرا تو وہ کتاب الطلاق کے ابواب سے شروع ہوتا ہے اور ام ولد کی عدت جب اس کا آقا فوت ہو جائے پر ختم ہو جاتا ہے اور وہ ۲۱۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

④ سنن کبریٰ کو مختصر کرنے میں مہذب کا طریقہ کار:

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کے اس چھوٹے مقدمے میں اپنے طریقے کی وضاحت کی ہے۔ فرمایا: میں نے حدیث کے متون کو مختصر نہیں کیا بلکہ اس کی سندوں کو مختصر کیا ہے۔ اس لیے کہ ان کی وجہ سے کتاب طویل ہو جاتی ہے اور میں نے سند میں اسی کو باقی رکھا ہے جو مخرج حدیث کی پہچان کر دے۔ باقی رہے ان کے متون تو ان کو ثابت کیا ہے صرف چند جگہیں رہ گئی ہیں، وہ بھی جن میں تکرار ہے میں اسے حذف کر دیتا ہوں جب کوئی باب باب کے قریب ہو۔ اور میں کچھ متین لے آتا ہوں اور میں نے بہت سی اسناد کے بارے میں اپنی اجتہادی حس کے ذریعے گفتگو کی اور اللہ ہی تو فیسی دینے والے ہیں اور میں نے انہی سے حدیث کی تخریج کرتے ہوئے ان حروف سے اشارہ کر دیا ہے۔

(بخ، م، د، ت، ہ، س، ق)

اور میں نے یہ کام مکمل نہیں کیا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے طویل زندگی عطا فرمائی میں اس پر اطراف کا مطالعہ کروں گا جو ہمارے شیخ ابوالجراح حافظ کے ہیں۔ ان شاء اللہ اور یہ آسان معاملہ ہے۔ اس سے ہر محدث اطراف سے کتاب کی احادیث لینے پر قادر ہوگا اور جو کتب سند سے باہر ہوتی ہیں نے تیرے لیے اس کی سند اور مخرج بیان کر دیا ہے۔ پھر اگر میں نے چاہا تو جرح و تعدیل کے حوالے سے اس کی وضاحت بھی کر دی ہے۔

اس کا معنی یہ ہے کہ ذہبی کے سنن کو مہذب کرنے میں سند کا ایک جزو حذف کرنا ہے اور یہ وہ ہے جو امام اور مشہور راویوں میں سے کسی ایک کے درمیان ہو جبکہ طریق اس تک صحیح ہو اور جب صحیح نہ ہو تو وہ پوری سند ذکر کرتے تھے۔

باقی رہے متون تو اس میں سے صرف تکرار کو حذف کیا ہے وہ بھی اس شرط پر کہ اس کے تکرار کی جگہ قریب ہو اور زیادہ اہم وہ ہے جو کتاب میں ہے۔ چاہے امام ذہبی نے اسے ہلکا سمجھا ہو یعنی جو انہوں نے احادیث کی نسبت چھ مشہور کتب کی طرف کی ہے، یہ کام سنن کبریٰ کے کتب سے اس کے ساتھ ملنے کے حوالے سے ہمیں فکر مہیا کرتا ہے۔

پھر جو اس سے زائد ہو اس کا تو زائد نامکن ہے۔ علاوہ اس کے کہ وہ معاملہ جس پر انہوں نے کتاب برحق ہے یہ ہے کہ ذہبی نے یہ کام پورا نہیں کیا۔ حالانکہ وہ اسے پورا کرنے کا پکا ارادہ رکھتے تھے۔ لیکن ان کے لیے یہ آسان نہ ہو سکا۔

پھر مزید ایسے ہی اہم معاملے سے آگاہ کرتے چلیں، یعنی سند پر حکم لگانا۔ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ احادیث کے متون اور اسناد پر

گہری تنقید فرماتے تھے اور ان کی تنقیدی نظر علماء اور درس دینے والے کے اعتبار سے ہوتی۔

ہم اس پر ایک مثال لیتے ہیں: سوانہوں نے ابتداء کی اور امام بیہقی رحمہ اللہ کے عنوان کو باب التطہر بماء البحر والبنر و المطر و الثلج والبرد میں کھل نقل فرمایا۔ پھر امام شافعی رحمہ اللہ کے قول کو نقل کیا کہ قرآن اس پر دلالت کرتا ہے کہ ہر پانی پاک ہے۔ مثلاً سند رکابانی وغیرہ اور اس بارے میں نبی کریم ﷺ سے ایک حدیث نقل کی جو ظاہر قرآن کے موافق ہے لیکن اس کی سند میں وہ راوی ہے جسے میں نہیں پہچانتا۔ یہاں امام ذہبی رحمہ اللہ نے آنے والی علامات ذکر کی ہیں یعنی رس، ت۔

اور انہوں نے اس مثال میں امام بیہقی کی سند کو امام شافعی رحمہ اللہ تک حذف کر دیا ہے۔ پھر اس کی تخریج کی اور اسے ابو داؤد نسائی اور ترمذی کی طرف منسوب کر دیا۔ اور ہم ایک دوسری مثال لیتے ہیں جس میں سند پر حکم لگایا گیا ہے۔

ابوصالح کاتب لیف نے فرمایا: ہمس ابو اسحاق عن سفیان بن عیینہ عن ابن عجلان عن رجل عن ابي مرقة او مرقة عن عقول عن امرهائین کی سند سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ اشرف لائے اور آپ کے چہرے پر غبار کے اثرات تھے۔ الحدیث۔ یہ منقطع ہے۔ یہاں بھی انہوں نے امام بیہقی رحمہ اللہ کی ابوصالح تک سند کو حذف کر دیا ہے اور سند پر منقطع ہونے کا حکم لگایا ہے۔

تکرار کے وقت اور باب قریب ہونے پر متن کے حذف کرنے کی مثال اور آپ ان پر حکم بھی لگاتے ہیں: مثلاً انہوں نے امام بیہقی رحمہ اللہ سے ایک روایت مالک عن ابی زناد والی سند سے نقل کی ہے اور اسے مالک کے اوپر رکھا (خ، م) یعنی بخاری اور مسلم نے اس کی تخریج کی ہے۔

اور ان کا رجال پر حکم لگانا یہ ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے مثلاً یحییٰ بن ہاشم پر حکم لگایا کہ وہ متروک ہے اور ذہبی نے فرمایا: وہ کذاب ہے۔ اس کتاب کے دو نسخے مکتبہ ازہر سے ملے۔ وہ چار جلدوں پر مشتمل تھے۔

پہلی اسے دوسرا جزو حدیث ۱۰ پر ختم کر دیتا ہے اور دوسری جلد میں صرف تیسرا اور چوتھا جزو ہے جو ۹۲۳ نمبر حدیث پر ختم ہو جاتا ہے۔

پہلی عبدالرحمن نے ۷۹۵ء کو لکھی اور دوسری کے کاتب کا نام معلوم نہ ہو سکا۔ لیکن وہ پہلی سے مقدم ہے۔ کیونکہ وہ ۳۳۷ھ میں لکھی گئی ہے۔

⑩ وہ حدیث پڑھانے کا حکم جس سے میں نے سنن کبریٰ کا اہتمام کیا۔

ڈاکٹر نجم عبدالرحمن کی کتاب ہے جو ایک استاذ الحدیث کے نائب ہیں اور جامعہ اسلامیہ کے تحقیقی مرکز میں سنت اور سیرت نبویہ کی خدمت میں معروف ہیں۔ آپ نے ”علوم الاسناد و سنن الکبریٰ“ کے نام سے کتاب لکھی اور اسے دارالریاست نے ریاض میں پھیلا یا پہلی طاعت میں جو ۱۳۰۹ھ بمطابق ۱۹۸۹ء میں ہوئی اور یہ دوسری کتاب ہے، انہوں نے اس کی اسانید کو پرکھا۔ اور شروع میں مقدمہ لکھا جس میں اسناد کی اہمیت اور اسلامی طریقہ کار کی وضاحت کی۔ پھر تعلیمات کی طرف منتقل ہوئے

کہ اسے سنن کبریٰ میں علوم الاسناد میں مقدم رکھیں اور یہ دراسات چار اصول پر مشتمل ہے۔

پہلی فصل: علوم الاسناد و اتصال کی حیثیت سے۔

دوسری فصل: علوم الاسناد و انقطاع کی حیثیت سے۔

تیسری فصل: سنن کبریٰ میں مرسل۔

چوتھی فصل: اسنن الکبریٰ میں اسنادی طریقہ کار۔

اس دراسات نے حق کے ساتھ وضاحت کر دی۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کو الزام سے بری کر دیا۔ ان کی کتاب سنن کبریٰ بہت سے اسنادی فوائد پر مشتمل ہے۔ جو مرسل احادیث کا انتہائی اہم ذخیرہ ہے۔ نیز ان مرسلات کو حدیث و فقہ کے حوالے سے ذکر کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ اور میں نے اس میں وضاحت کی ہے کہ کتاب سنن مجھ سے اسانید کے ساتھ منقول ہے۔ یہ ایک غیر معمولی خدمت ہے جو کتاب کی ایک روایت میں واضح ہے۔ اور یہ چیز ان کے روایت حدیث کے طرق میں غور و فکر کرنے میں واضح ہو جاتی ہے اور جو حدیث کے شواہد اور متابعات ہوتے ہیں اور اس کی روایات کے درمیان جو اختلاف و اتفاق ہوا اور وہ جو ہر طریق کے رجال میں جرح یا تعدیل ہوئی۔

اسی طرح میں نے یہ دراستہ سنن کبریٰ کی سندوں کے لیے بنایا۔

بے شک امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے انتہائی حد تک مختلف اسناد بیان کرنے میں کوشش کی ہے باریک بینی اور گہرائی کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ انہوں نے سندوں میں بہترین کارکردگی دکھائی ہے اور اس میں ایسے فوائد جمع کر دیے جو اس کے علاوہ میں اکٹھے نہیں دیکھے گئے۔

⑤ الجوہر النبی فی الرد علی البیہقی:

ماروینی نے اس کتاب کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے: یہ چند فوائد ہیں جو دراصل میں نے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی سنن کبریٰ پر تفتیش کی ہے۔ اکثر تو اس پر اعتراضات ہیں اور ساتھ مباحث ہیں۔

میں نے ان تنقیدات کو مختلف صورتوں میں بیان کیا ہے۔ مثلاً رجال پر نقد و جرح، احادیث پر حکم لگانا، احادیث اور عنوانات سے احکام کھپہ کا استنباط، عنوانات کے ساتھ ان کے تحت آنے والی احادیث کی مناسبت، اصول فقہ، احادیث کی صحیحین کی طرف نسبت اور لغت۔

① رجال کے بارے میں عموماً وہ اعتراضات ہیں جو انہوں نے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ پر کیے ہیں۔ مثلاً وہ بعض ثقہ راویوں پر بھی تنقید کر دیتے تھے (یعنی جو ماروینی کی رائے کے مطابق ثقہ ہوتے) مثلاً غ حیان بن عبد اللہ کے بارے میں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس کے بارے میں محدثین نے کلام کیا ہے۔ پھر ماروینی نے ذکر کیا ہے کہ وہ ثقہ ہیں۔ یا کسی راوی کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے ثقہ قرار دیا اور امام ماروینی نے اس پر جرح کی۔

مثلاً عبداللہ بن عاصمہ کی حدیث کو امام بیہقی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا اور مارذینی نے فرمایا: وہ متروک ہے یا امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس شخص کے بارے میں سکوت اختیار کیا جس کا ثقہ ہونا انہیں معلوم تھا۔ مثلاً اسماعیل بن عبد الملک صغیر کے بارے میں مارذینی نے فرمایا: وہ اپنی روایت میں قلب کرتا ہے اور کجی اس سے حدیث لینا پسند نہیں کرتے۔ یا ایک باب میں اس سے خاموش ہو جاتے اور دوسرے باب میں اس پر جرح کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ انہوں نے شیخ بن صباح سے کیا کہ اس سے باب "وجوب السعی بین الصفا والمروة" میں خاموش ہو گئے اور باب النهی عن ثمن الکلب میں اس کو ضعیف قرار دے دیا یا امام بیہقی رحمہ اللہ نے مختلف صیغوں کے ساتھ اس پر جرح کی مثلاً عمر بن قیس کے بارے میں ایک جگہ خاموش رہے اور دوسری جگہ اسے ضعیف قرار دے دیا۔ اب تیسرے درجے میں ہے۔

اور مارذینی ہمیشہ حق بجانب ہی نہیں رہے بلکہ انہوں نے محمد بن عبدالعزیز در اور دی کے بارے میں امام بیہقی پر سکوت اختیار کیا ہے۔ فرمایا: انہوں نے اس کے متعلق خاموشی اختیار کی جبکہ وہ سوہ حفظ کا شکار تھا۔ جیسا کہ امام ذہبی رحمہ اللہ نے کاشف میں ابو زرہ کے بارے میں نقل کیا ہے۔ لیکن مارذینی نے خود دوسری جگہ میں اسے ثقہ ذکر کیا ہے۔ امام بیہقی نے اس کے بارے میں پہلی جگہ میں جو سکوت اختیار کیا ہے اس کی تائید کی ہے۔ اور یہ عجیب بات نہیں امام بیہقی رحمہ اللہ تو ایک شخص کے بارے میں ایک جگہ سکوت اختیار کرتے ہیں اور دوسری جگہ اس پر جرح کرتے ہیں۔ آپ نے پہلی مرتبہ جو سکوت ایک جگہ اختیار کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ روایت ان میں سے تھی۔ جنہیں قبول کر لیا جاتا ہے۔

گویا اس کے لیے کوئی تالیخ یا شاہد ہوگا۔ پھر امام مارذینی نے اس پر آپ رحمہ اللہ کا مواخذہ کیا۔ اسی طرح عقبہ بن اعم کے بارے میں آپ رحمہ اللہ کا سکوت، حالانکہ وہ مشکلم فیہ ہے؛ اس لیے کہ عقبہ کی حدیث جو عطاء بن ابی رباح کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔ یہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کے لیے شاہد ہے جو انہوں نے باب کے شروع میں ذکر کی ہے اور اس پر اعتماد کیا ہے۔ باقی رہا ان کا ثقات کی جرح کرنا یا بحر و حین کو ثقہ قرار دینا، تو ہم نہیں جانتے کہ آپ رحمہ اللہ نے اس پر جرح کی ہے جس کی سب نے توثیق کی ہو یا اس کی توثیق کی جس پر سب نے جرح ہو۔ بلکہ وہ اجتہاد کرتے تھے اور ناقدین کے اقوال میں انتخاب کرتے تھے جو ان کی نظر میں صحت کے زیادہ قریب ہوتا۔ مثلاً عبداللہ بن زمر، امام بیہقی رحمہ اللہ نے ترمذی اور بخاری سے اس کی توثیق نقل کی اور اسے ثقہ قرار دیا جبکہ مارذینی نے ابن مسعود، ابن مسین اور ابن حبان سے اس کا ضعف نقل کیا تو اسے ضعیف قرار دیا۔ اسی طرح قاسم بن محمد۔

(۲) باقی رہا ان کا احادیث پر حکم لگانے میں امام بیہقی پر اعتراض کرنا تو اس کی تفصیل یہ ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے سعید بن مسیب کی اس حدیث پر حکم لگایا کہ اس کی سند درست ہے، یعنی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اہتفوا فی اموال النبی۔ قیوموں کے اموال میں طلب کرو۔ اور اس حدیث کے لیے عمر رضی اللہ عنہ کے شاہد ہیں۔ اس پر مارذینی نے یہ کہتے ہوئے تنقید کی کہ یہ کیسے صحیح ہو سکتی ہے۔ اس لیے کہ صحت کی شرائط میں متصل ہونا بھی ہے اور سعید بن مسیب عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے تیسرے سال پیدا ہوئے۔

یہ امام مالک رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے اور ان کے سامع کا انکار کیا ہے۔

اور ان کے حدیث پر حکم لگانے میں یہ اعتراض بھی ہے کہ وہ بعض اوقات کسی حدیث کی ایک سند پر صحیح ہونے کا حکم لگاتے اور کبھی اسے حسن کہہ دیتے۔ اس کے باوجود کہ اس میں مجھول راوی بھی ہوتا ہے۔ اور اس سند کی نص جیسے کہ آ رہا ہے اُچھرنا ابو الحسن علی بن محمد مرقی، انبیا الحسن بن محمد بن اسحاق، حدثنا یوسف بن یعقوب القاضی، حدثنا أبو یوسف، حدثنا أبو عوانة عن أبي بشر عن أبي عمير بن أنس، عن عذومة له من اصحاب النبي ﷺ..... الحدیث۔ اس کی سند صحیح ہے اور ابو عمیر نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، جس نے نبی ﷺ کے صحابہ سے نقل کیا ہے اور صحابہ تمام ثقہ تھے۔ برابر ہے کہ انہوں نے سنا ہو یا نہ سنا ہو۔

ماردینی نے اس پر تین امور میں اعتراض کیا ہے۔

① انہوں نے ابواب العیدین میں گزری ہوئی تمام روایات کی اسناد کو یہاں حسن اور وہاں صحیح قرار دیا ہے۔

② ابو عمیر مجھول ہے جیسا کہ ابن عبد البر نے کہا۔

③ یہ کہ ان کا قول تمام ثقات ہیں یہ ان کے کلام کے مخالف ہے جو باب فضل الحدیث میں گزر چکا ہے۔

پہلے اعتراض کا جواب یہ ہے کہ شاید صحت اور حسن ان کے نزدیک برابر ہیں؟ اور مراد یہ ہے کہ اس کی سند مقبول ہے۔ دوسرا اعتراض تو ہم اس کی موافقت نہیں کرتے، کیونکہ ابو عمیر بن انس، ابو داؤد، نسائی اور ابن ماجہ کے رجال میں سے ہیں اور ابن حزم اور منذر نے ان کی حدیث کو صحیح قرار دیا ہے اور ذہبی نے فرمایا: یہ ان کی توثیق ہے۔ رہا تیسرا اعتراض تو اس میں ہم مار دینی کی موافقت کرتے ہیں۔ اور یہ گزر چکا ہے اور میں نے تابعی کے قول "حدثنی رجل من الصحابة" سے امام بیہقی کے موقف کی وضاحت کر دی ہے اور اس میں ان کا اضطراب بھی بیان کر دیا ہے۔

④ اور حدیث سے حکم مستحب کرنے میں ان کی تنقید کے مظاہر بہت سے ہیں اور شاید وہ تو دونوں حضرات کے درمیان مذہبی اختلافات کی طرف لے جائیں۔ سو بیہقی شافعی ہے۔ اسی طرح مار دینی حنفی ہے اور امام بیہقی رحمہ اللہ نے خطبہ جمعہ میں نبی ﷺ کے ذکر کے وجوب میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد (ورفعنا لک ذکرت) [الشرح ۴] سے استدلال کیا ہے اور مجاہد نے اس کی تفسیر بیان کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ میرا ذکر نہیں ہوگا ہاں اگر تیرا ذکر ہو۔ أشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمدا رسول الله۔ امام مار دینی نے امام بیہقی پر آیت اور اثر سے استدلال کرنے پر اعتراض کیا ہے کہ رفعنا خبر ہے اس میں عموم نہیں اور اس سے کلمہ شہادۃ مراد ہے۔ جیسا کہ مجاہد کی تفسیر میں ہے اور مار دینی نے فرمایا: اگر تو کہے تو ہم رفعنا کو خبر بمعنی امر بنا لیتے ہیں تو میں کہوں گا: اگر اس میں امر بنا جائے جو وجوب کے لیے ہے تو اجماع کی مخالفت لازم آتی ہے۔

سو ہم کسی کو نہیں جانتے جو (خطبہ میں) اللہ تعالیٰ کی طرح آپ ﷺ کے ذکر کے وجوب کا قائل ہو اور اگر اسے استحباب کے لیے بنایا جائے تو استدلال ہی باطل ہو جاتا ہے اور یہ مقبول تنقید ہے۔ اسی طرح امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس عنوان کے تحت ایک

باب باندھا ہے کہ کیا میت کو قیض میں غسل دینا مستحب ہے اور اس کے مستحب ہونے پر استدلال اس سے کیا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل میں اختلاف ہوا۔ بعض نے کہا: آپ کے کپڑے اتارے جائیں جیسے ہم عام مردوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ بعض نے کہا: ہم آپ کو کپڑے میں ہی غسل دے دیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر اذیت طاری کر دی۔ یہاں تک کہ گھر کے ایک کونے سے ایک کہنے والے نے کہا: آپ کو کپڑوں میں ہی غسل دے دو۔ معلوم نہیں وہ کون تھا۔ سو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا اس حال میں کہ آپ پر قیض تھا۔

امام باردینی نے قیض میں میت کو غسل دینے کے مستحب ہونے پر استدلال کرنے پر اعتراض کیا ہے کہ یہ تو صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہے۔ اور "کما نبعد موتانا" کے الفاظ اس پر دلیل ہیں کہ کپڑے اتارنا ان کی عادت تھی اور ان کے ہاں مشہور تھی اور یہ چیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مخفی نہیں تھی۔ بلکہ ظاہر یہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ان کو حکم فرماتے تھے۔ اس لیے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم تک رکت جاتے تھے اور اس لیے بھی کہ کپڑے اتارنا زندہ کی عادت ہے اور غسل میت کے لیے مناسب ہے۔ اور کبھی کبھی کپڑا اس چیز سے ناپاک بھی ہو جاتا ہے جو میت سے نکلے اور یہ چیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں محفوظ ہے کیونکہ آپ تو زندہ اور موت کی حالت میں پاک تھے۔ بخلاف آپ کے علاوہ کے۔ اور اس تنقید کی سچائی، صحت اور حسن تعلیل میں کوئی شک نہیں ہے اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا استدلال یہاں درنگی کے خلاف ہے۔ کیونکہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت خاصہ کو امت کے لیے عام کر دیا۔

② باقی رہا ان کا تراجم میں تنقید کرنا اور اس کے تحت آنے والی احادیث و روایات کے درمیان مناسبت میں تنقید کرنا تو ہمیں امید ہے کہ یہ نظر و فکر کے اختلاف کی وجہ سے ہے۔ جتنا اس مادہ علیہ سے استنباط کرنا اور سمجھنا ممکن ہے جو عنوان کے تحت ہے۔

مثلاً امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے باب اعزاز الماء بعد ظہر کے عنوان کے تحت ایک باب قائم کیا ہے اور اس میں یہ حدیث ذکر کی ہے: ہمیں لوگوں پر تین وجوہ سے فضیلت دی گئی ہے..... اور اس نے ہمارے لیے مٹی کو پاکیزگی کا ذریعہ بنا دیا جب ہم پانی نہ پائیں۔

باردینی کا کہنا ہے: اس حدیث میں طلب ماء نہیں ہے۔ بلکہ یہ ممکن ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے پانی نہ ہونے سے اس کے متعلق بحث کرنے اور اذلال سے طلب کرنے پر رہنمائی کی ہو اور کبھی کبھی علمی مواد کی عنوان کے ساتھ بیحد کی مناسبت ہوتی ہے۔ جیسے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے باب المذذون فی المنسدة میں فرمایا اور اس کے تحت بنو نجار کی ایک عورت کی حدیث نقل کی۔ وہ فرماتی ہیں: میرا گھر مسجد کے ارد گرد تمام گھروں میں اونٹن لبا گھر تھا۔ بلا رحمۃ اللہ علیہ اس پر چڑھ کر فجر کی اذان دیتے تھے..... الحدیث۔

باردینی نے اس پر تنقید کی کہ یہ مناسبت، بیحد ہے۔ لیکن مناسبت صبری رائے کے مطابق قریب ہی ظاہر ہوگی: اس لیے کہ معارف سے غرض یہ ہے کہ مؤذن اونٹنی جگہ پر ہو۔ یہی اس حدیث سے معلوم ہو رہا ہے۔

اسی طرح عنوان کی کوتاہی اور عدم وقت پر بھی اعتراض کیا۔ جیسے امام بیہقی نے فرمایا: باب جہر الإمامہ بالتحکیم اور اس

میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر کی ہے کہ آپ بلند آواز سے تکبیر کہتے جس وقت افتتاح کرتے اور جس وقت رکوع کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے بعد۔ امام ماروینی نے اس پر اعتراض کر دیا کہ آپ کی مراد یہ تھی کہ امام تکبیر تحریر یہ بلند آواز سے کہے۔ اور حدیث وہ ہے جس میں امام کی تکبیر کے بلند ہونے کی صراحت ہے۔ اس پر امام ماروینی اعتراض کیا ہے کہ یہ واضح طور پر ضعیف ہے اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا عنوان انتہائی دقیق ہے۔ ہمارا حق ہے کہ ہم ماروینی سے پوچھیں کہ کیا اس میں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ وہ حدیث نہیں لائے جو تکبیر تحریر کے بلند آواز سے کہنے پر دلیل ہے۔

⑤ اسی طرح ماروینی نے ان پر اعتراض کیا کہ وہ (ان کی نظر میں) اصول فقہ کی مخالفت کرتے ہیں۔ مثلاً انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ پر لغت کے مفہوم میں اعتراض کیا ہے اور عام کو مطلق کا نام دینے میں بھی اور قراءت شاذہ کے ساتھ استدلال کرنے پر بھی۔ اس کے باوجود کہ یہ ماروینی کے مذہب کے اصول سے بھی اتفاق رکھتا ہے۔

لیکن یہ امام بیہقی کے مذہبی اصول سے اختلاف رکھتا ہے اور ہم نے اس بحث کی طرف دیگر جگہوں میں اشارہ کر دیا ہے۔ یہ باب بھی لائق ذکر ہے کہ ہم اسے ما قبل کی طرف منسوب کرنا پسند کرتے ہیں۔ امام ماروینی نے علامہ بیہقی پر غایت اور شرط دونوں کے مفہوم میں استدلال پر بھی اعتراض کیا ہے۔ اور یہ باب العناض لا توطأ حتی تطهر و تفتسل میں ہے۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لِيُنذِرَ لَكُمْ وَالَّذِينَ طَغَوْا مِنْكُمْ مِنْ حَيْثُ آهَرْتُمْ اللَّهُ﴾ [البقرہ ۲۲۶] سے استدلال کیا ہے۔ اس کی تفسیر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے اس قول سے کی، جب وہ خون سے پاک ہو جائیں اور پانی سے پاکی حاصل کریں۔ یہ دوائے اگرچہ امام بیہقی کے اجتہاد سے نہیں ہے تو ان کا اسے اختیار کرنا اور اس سے سکوت کرنا گویا اس کی موافقت کرنا ہے اور امام ماروینی نے اس پر یہ کہتے ہوئے رد کر دیا کہ اس تفسیر کے مطابق آیت کا شروع والا حصہ خون کے انقطاع کے بعد غسل کرنے سے پہلے جماع کے جواز کا تقاضا کرتا ہے۔ اور آیت کا آخری حصہ اس کی حرمت کا شرط کے مفہوم کے باب سے تو دونوں مفہوموں کی دلالت باہم معارض ہوگی اور غایت کے مفہوم میں ایک جماعت نے کہا ہے۔ انہوں نے صفت یا شرط کے مفہوم کا قول نہیں کیا۔ اس وجہ سے بہتر یہ ہے کہ غایت کے مفہوم کو مقدم رکھا جائے۔ اور ان اصول میں سے جن پر ماروینی نے اعتراض کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلقاً و جوب کے لیے مفید عائدیتا ہے اور اس پر چند جگہوں میں بعض احکام سے استدلال کیا ہے۔ مثلاً باب ما یستدل بہ علی وجوب التعمیر یعنی جمع کے خطبہ میں حمد کے وجوب میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ جمعہ کے دن یہ ہوتا تھا کہ اللہ کی حمد کرتے اور اس کی تعریف کرتے۔

ماروینی نے یہ کہتے ہوئے اعتراض کیا ہے، اسی طرح جیسے گزر چکا ہے۔

محض فضل سے وجوب پر استدلال کیا ہے۔

اسی طرح ماروینی نے فضل صحابہ سے استدلال پر بھی اعتراض کیا ہے۔ اس وجہ سے وہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے جدید مذہب کی

خالفت بھی کر جاتے ہیں۔ جیسا کہ آپ ﷺ کا اس روایت سے استدلال جو انہوں نے اپنی سند کے ساتھ ام عطیہ سے نقل کی۔ جو نبی ﷺ کی ایک بیٹی کے غسل کی کیفیت کو بیان کرتی ہیں کہ ہم نے ان کی تین مینڈھیاں بنا دی تھیں۔ امام بیہقی ﷺ نے اس فصل سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا کہ سنت یہ ہے کہ عورت کی میت کے بالوں کی تین مینڈھیاں بنائی جائیں۔ اس پر مارون بنی نے عیب لگایا ہے اور قاضی عیاض سے نقل کیا ہے کہ حدیث میں رسول اللہ ﷺ کے ام عطیہ کے غسل کی معرفت منقول نہیں ہے اور ابن ضیل سے منقول ہے کہ انہوں نے اس کا انکار کر دیا ہے اور اس کی نسبت ابن قدامہ صاحب السنن کی طرف کی ہے۔

① اسی طرح مارون بنی نے امام بیہقی ﷺ کی لغت پر اعتراض کیا ہے۔ اسی طرح امام شافعی ﷺ کی لغت پر بھی جب امام بیہقی ﷺ اس پر راضی ہوں۔ مثلاً انہوں نے کلمہ ”استو کف“ کی تفسیر میں جو وضو کی احادیث میں آیا ہے ایسے الفاظ استعمال کیے ہیں جن سے یہ مفہوم ہوا ہے کہ وہ کف سے مشتق ہے۔ لیکن مارون بنی کی رائے یہ ہے کہ وہ ”وکف“ سے مشتق ہے مثلاً اہل لغت کا قول ہے: **وکف المطر۔**

اسی طرح کلمہ **شون الراس۔** امام بیہقی نے فرمایا: اسی طرح ہماری کتاب میں ہے یعنی **شون** اور **أهل لغت** کہتے ہیں: **سود أو شوی** اور انہوں نے فرمایا: سورہ: **أعلاء شواہد جلد۔** اور مارون بنی کی رائے یہ ہے کہ **أهل لغت** **شون** کو بھی مواہل **الراس** کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ اصحی و غیر ہم سے منقول ہے۔

اور اسی سے ہے کہ امام بیہقی ﷺ کلمہ **تختلف** کی تفسیر جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول میں ہے کہ ہمارے ہاتھ اس میں مختلف ہوتے ہیں۔ یعنی برتن میں۔ اس طرح کرتے ہیں کہ وہ دونوں اپنے ہاتھ اس میں ڈالتے تھے اور یہ اکٹھے شروع ہے۔ مارون بنی نے اس پر رد کیا ہے کہ یہ اختلاف کا معنی نہیں ہے۔ بلکہ اس کا معنی تقاب ہے یعنی ایک کا دوسرے کے بعد داخل کرنا۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **﴿وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ حِجَابًا﴾** [الفرقان ۶۲]

اور انہوں نے امام بیہقی پر موصوف کی صفت کی طرف اضافت کرنے پر بھی اعتراض کیا ہے اور یہ ناجائز ہے اور جب کلام عرب میں وارد ہو تو اس کی تاویل کی جائے گی۔ امام بیہقی ﷺ نے ایک عنوان میں فرمایا: **باب فرائض الغنم** اور صحیح یوں ہے: **الفرائض الغنم۔** اسی طرح امام بیہقی ﷺ کلمہ **”ہدنت“** کی تفسیر کی جو اس حدیث میں آیا ہے: **”لا تسبقونی بالو کوع والسجود فانی قد بدنت“** ”رکوع اور سجدوں میں مجھ سے آگے نہ بڑھو اس لیے کہ میں بڑھا ہوا گیا ہوں“ امام بیہقی ﷺ نے فرمایا: ہمارے شیوخ سے ”بدنت“ محفوظ نہیں ہے۔ ابو عبید نے **ہدنت** کے ساتھ کو اختیار کیا ہے اور دال کو نصب دیا ہے۔ یہ کبریت کے معنی میں ہیں باقی رہا بدنت دال کے رفع کے ساتھ تو آپ کی مراد یہ تھی کہ زیادہ گوشت والا ہو گیا ہوں۔ مارون بنی نے آپ پر اعتراض کیا کہ دوسری تفسیر نبی ﷺ کے لائق نہیں ہے اور نہ ہی آپ کے اوصاف میں سے ہے اور اسے ابو عبید حرووی کی طرف منسوب کیا ہے۔

اور ہمیں معلوم نہیں کہ مارون بنی نے نبی ﷺ کے بدنت کے ساتھ متصف ہونے کا کیسے انکار کیا ہے یعنی زیادہ گوشت والا

ہوتا۔ حالانکہ ایک سے زائد حدیثوں میں آپ ﷺ کے اس سے متصف ہونے کا ذکر ہے۔ مثلاً ایک روایت میں حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ وصف بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں۔ جب رسول اللہ ﷺ یوزمے ہوئے اور گوشت زیادہ ہو گیا تو سات کے ساتھ دترتا لیتے (رواہ اللمعی) اور ابو امامہ کی روایت میں ہے کہ جب آپ بھاری جسم والے ہو گئے اور گوشت بڑھ گیا تو تین کے ساتھ دتر بنایا (رواہ اللمعی) اور بھی بہت سی جگہیں ہیں جن میں ماردینی نے اعتراض کیا ہے اور گزر چکا جو ہم نے ان میں سے بعض اعتراض امام بیہقی رحمہ اللہ کی ثقافت لغویہ کو بیان کرتے ہوئے ذکر کیے ہیں۔ جیسے انہوں نے لفظ سائر کو جمع کے معنی میں استعمال کیا ہے اور حیث کو زمانہ کے لیے اور آپ ﷺ کی کسی کلمہ کی تفسیر کرنا اور اس کو ضبط کرنا۔

④ اور وہ امور جن میں امام ماردینی نے بیہقی رحمہ اللہ پر اعتراض کیے ہیں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ کسی حدیث کو صحیحین میں سے کسی ایک کی طرف یا دونوں کی طرف منسوب کرنے میں بھول گئے ہیں اور ہم اس بارے میں گزشتہ اوراق میں بحث کر چکے ہیں۔ اور ہم اس کتاب کو چھوڑنے سے پہلے پسند کرتے ہیں کہ امام ماردینی کے تنقیدی نظریات، ان کی گہرائی بہت سے مواقع میں ان کی موضوعیت کے متعلق اپنی پسندیدگی کا اظہار کر دیں۔

اور ان سے سنن کبریٰ کو دیگر کتب کی منسبت جو فائدہ پہنچا۔ حتیٰ کہ سنن کبریٰ پڑھتے ہوئے جوہر اللمعی سے مستغنی ہونا درست نہیں ہے۔

⑤ سنن کبریٰ کی چالیس احادیث:

یہ چند صفحات کا ایک کتابچہ ہے جس میں سنن کبریٰ کی جلد اول سے چالیس حدیثیں جمع کی گئی ہیں۔ اور ان کا انتخاب شیخ ابو العالی علی بن عبدالکافی نے ۸۹۸ھ میں کیا۔ تمام احادیث تکمیری ہوئی ہیں، ان سے کوئی خاص غرض مقصود نہیں تھا۔ صرف چالیس احادیث جمع کرنا مقصود تھا اور انہوں نے حدیث کی ابتدا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث سے کی کہ رسول اللہ ﷺ نے کبریٰ کا کلمہ لکھایا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا اور اختتام امن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی حدیث پر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن ایک وضو سے نماز پڑھی اور وضو نہیں فرمایا: اور موزوں پر سح کیا۔

اور مؤلف نے اس میں سوائے استاد حذف کرنے کے کوئی اور کام نہیں کیا ہے اور اس کا ایک نسخہ دہرا لکتب المصریہ سے ملا، جو حدیث نمبر ۳۲۲ کے تحت تھا۔

سنن کبریٰ کے بارے میں علماء کی آراء:

امام بیہقی رحمہ اللہ کی کتب نے اپنے قارئین کی پسندیدگی کا دوا فرحصہ حاصل کیا ہے اور یہ سب ان کے علمی مواد، حسن تصنیف اور باریک بینی کی وجہ سے ہے اور سنن کبریٰ ان کتب میں سب سے زیادہ اہم اور مشہور ترین ہے۔ امام بیہقی کی کتب بشمول سنن کبریٰ پھیلانے میں فضیلت عموماً محدث حافظ حبیب اللہ ابن عساکر اور محدث ابوالحسن المرادی کی طرف لوتی ہے۔

ان دونوں کے طریق سے شام میں پھیل گئیں۔ اسی طرح عراق اور اردگرد کے علاقوں میں بھی پھیل گئیں۔ اور علماء اور درس دینے والوں کی سنن کبریٰ کی طرف متوجہ ہونے پر دلیل یہ ہے کہ یہ بڑے بڑے اسلامی مدارس میں پڑھائی جاتی رہی اور اس کے مقدمہ میں مدرسہ نظامیہ کا بھی ذکر ہے۔ اور اس میں اسے ابو الحسن احمد بن اسماعیل بن یوسف قزوینی پڑھاتے تھے اور شام میں مدرسہ اشرفیہ میں بھی پڑھی جاتی ہے اور ہمیں سنن کبریٰ ابن صلاح کی روایت سے پہنچی ہے اور اس میں مدرسہ اشرفیہ میں طلبہ کی مجالس ہوتی تھیں۔

اس نکتہ کی وجہ سے ہمارے لیے یہ بحث انتہائی اہم ہے کہ ہم ان علماء کی آراء معلوم کریں جنہوں نے اس کو پڑھا ہے اور اس کے بارے میں اپنی آراء ذکر کریں۔

اور ہم نے صرف ان کے ذکر پر اکتفاء نہیں کیا جنہوں نے اس کی تعریف کی ہے بلکہ ہم مختصر یہ ان کی آراء بھی ذکر کریں گے جنہوں نے سنن کبریٰ پر عیب لگایا ہے۔ اسی طرح ہم قدامہ کی آراء ذکر کرنے پر اکتفاء نہیں کریں گے بلکہ ہم محدثین کی آراء ذکر کرنے کی کوشش بھی کریں گے۔

ابن عساکر متوفی ۵۷۵ھ کی رائے:

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے (تعمین کذب المغتری میں) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے: پھر وہ تصنیف و تالیف میں مشہور ہو گئے اور تقریباً ایک ہزار جز تالیف کیے۔ ان سے پہلے اتنا کام کسی نے نہیں کیا اور اپنی کتب میں حدیث اور فقہ کو جمع کر دیا۔ اور اعلیٰ حدیث کو بیان کیا، صحیح و سقیم کو بیان کیا اور احادیث کے دو میان تطبیق کی صورتوں کو ذکر کیا۔ پھر فقہ اور اصول فقہ بیان کیے اور عربی عبارات کی تخریج فرمائی اور یہ تمام اوصاف جتنے سنن کبریٰ میں ہیں اتنے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی کسی دوسری کتاب میں نہیں۔

ابن صلاح عثمان بن عبدالرحمن شہر زوری متوفی ۶۴۳ھ کی رائے:

ابن صلاح نے محدث کی ثقافت کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے اور جو اس کے لیے ضروری ہے یعنی وہ اہمات کتب حدیث پر اطلاع حاصل کرے اور توجہ کو صحیحین کی طرف مقدم کرے پھر سنن ابی داؤد، نسائی، ترمذی وغیرہ۔ پھر فرمایا: اور وہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی سنن کبریٰ سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ اس لیے کہ اس باب میں ہمارے علم میں اس کی مثال کوئی نہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنے اقوال پر علوم حدیث سے مثالیں ذکر کرنے کا خوب اہتمام فرماتے۔

علامہ شمس الدین ابو عبداللہ ذہبی متوفی ۷۴۸ھ کی رائے:

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کی تعریف عموماً ان الفاظ سے فرماتے ہیں:

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف بڑے مرتبہ والی اور بے انتہا فائدے والی ہیں۔ بہت کم ایسے ہیں جنہوں نے اپنی تالیفات کو

امام ابو بکر کی طرح عمدہ بنایا۔ سو عالم کے لیے مناسب ہے کہ ان پر متوجہ رہے خاص طور پر سنن کبریٰ کی طرف۔
 شیخ عزالدین بن عبدالسلام نے فرمایا، جو ایک مجتہد تھے کہ میں نے اسلامی کتب میں ان کتب کی مثل نہیں دیکھی۔ ابن حزم کی محلی، ابن قدامہ کی مشقی، (میں کہتا ہوں: شیخ عزالدین نے صحیح فرمایا) اور تیسری امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی سنن کبریٰ ہے چوتھی ابن عبدالبر کی تہذیب ہے۔ سو جس نے یہ دون کتابیں حاصل کر لیں اور وہ انتہائی ذہین مشقی بھی ہو اور ان کا خوب مطالعہ کرے تو وہ حقیقی عالم ہے۔

ابن سبکی عبدالوہاب بن تقی الدین سبکی متوفی ۷۷۱ھ کی رائے:

ابن سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے سنن کبریٰ کے متعلق فرمایا: علم حدیث میں اس کی مثل کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔

ابن تیمیہ ابو العباس بن احمد بن تیمیہ متوفی ۷۲۸ھ کی رائے:

ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ یہ حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا جو انس بن مالک سے منقول ہے، یعنی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی جماعت سفر کرتے تھے، بعض ہم میں روزے دار ہوتے اور بعض بے روزہ۔ بعض ہم میں سے قصر کرتے اور بعض اتمام کرتے، فرماتے: یہ بلا شک و شبہ جھوٹ ہے اور یہ اٹھی جو حضرت انس سے اس روایت کو نقل کرتا ہے علماء کے اتفاق سے متروک ہے اور انس رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ وہ روزے سے تھے اور اس روایت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں اکیلے نماز پڑھتے تھے۔ بلکہ وہ تو آپ کی نماز کی طرح نماز پڑھتے تھے بخلاف روزے کے۔ تو انسان کبھی روزے سے ہوتا ہے اور کبھی بے روزہ۔ سو یہ حدیث جھوٹی ہے۔

اگرچہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے روایت کیا ہے اور اس کا انہوں نے انکار کیا ہے اور اہل علم نے انہیں دیکھا ہے کہ وہ ایسے آثار نہیں لیتے جو ان کے مخالفین کے حق میں ہوتے اور ان آثار کو لے لیتے جو خود ان کے حق میں ہوتے اور وہ آثار سے دلیل حاصل کرتے اور اگر ان کے مخالفین بھی ان سے استدلال کرتے تو اس کے ضعف کو واضح کر دیتے اور اس میں نکتہ چینی کرتے اور وہ اپنے علم و دین کے باوجود اس میں وہ لاتے جس سے مقصود یہ ہوتا کہ اقوال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو علماء میں سے کسی ایک کے موافق کر دیں نہ کہ دوسرے کے۔ جو اس طریقے پر چلا اس کے دلائل بے کار ہو گئے اور اس پر ناحق تعصب کی ایک قسم ظاہر ہو گئی۔

اس کلام میں چند اغلاط کی نشاندہی:

① ان کا یہ کہنا کہ زید بنی بانا اتفاق متروک ہیں خطا ہے علماء کا اس کے بارے میں اختلاف ہے۔ ان کے متروک ہونے پر وہ متفق نہیں ہیں۔ جیسا کہ ان کے بارے میں ابن عیین نے فرمایا: وہ صالح ہے اور کبھی فرمایا: لاشیء ہے اور کبھی فرمایا: ضعیف یکتب حدیثہ اور ابو حاتم نے فرمایا: ضعیف یکتب حدیثہ اور دارقطنی نے فرمایا: صالح اور نسائی نے انہیں ضعیف قرار دیا اور ابن عدی نے فرمایا: شاید شعبہ نے ان سے زیادہ ضعیف سے روایت نہیں لی اور سعدی نے کہا: متمسک ہے۔ اسی طرح انہوں

نے ان کے متروک ہونے پر اتفاق نہیں کیا۔ بلکہ ان کی اس بری حالت کو بیان کیا کہ وہ ضعیف ہیں پھر بھی حدیث لکھی جائے گی۔ یعنی اس کی متابعت کی جائے گی اور اعتبار کیا جائے گا۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ہاب من ترک العصر فی السفر غیر رغبۃ عن السنن کے آخر میں ان کی حدیث ذکر کی ہے اور ہمیں معلوم نہیں کہ ابن تیمیہ نے اسے کیسے متروک قرار دیا جس پر امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اعتماد کیا۔ باب کے شروع میں پھر اس میں تنقید کی جیسے آخر میں ذکر کیا۔ حالانکہ وہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ پر اعتماد کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں قصر بھی فرماتے اور اتمام بھی کرتے اور اظفار بھی کرتے اور روزہ بھی رکھتے۔ حافظ علی بن عمر فرماتے ہیں: یہ سند صحیح ہے اور اس کے لیے ضعیف شواہد ذکر کیے اور ان کے ضعف کی وجہ بھی بیان کی اور آخر میں زید المہمی کے طریقے سے حدیث اس ذکر کی اور وہ ضعیف ہے۔ لیکن یہ اسی طریقے پر ہے جسے ہم گزشتہ صفحات میں بیان کر چکے ہیں کہ وہ ضعیف کو ذکر کر دیتے ہیں لیکن اعتماد اسی پر کرتے ہیں جو پیچھے گزر چکی ہو۔

⑤ انہوں نے اس حدیث کے جھوٹ پر اس سے استدلال کیا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر فرماتے تو آپ کی نماز کی طرح نماز پڑھتے۔ تنہا نماز نہیں پڑھتے تھے اور یہی صحیح ہے۔ لیکن وہ کیا کرتے جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر سفر کرتے معلوم نہیں؟

حدیث انس رضی اللہ عنہ سے یہ تعین نہیں ہوتی کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور نہ ہی یہ لازم آتا ہے کہ وہ صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی سفر کرتے تھے۔ ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم حدیث انس رضی اللہ عنہ کو سمجھیں کہ اس لیے کہ وہ سمجھتے تھے کہ سفر میں نماز قصر کرنے کی رخصت ہے۔ حتیٰ نہیں ہے یا وہ صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کیا ہے تو اس کے صدقہ کو قبول کرو۔ بہر حال ابن تیمیہ امر کو جو بواجب دائمی پر محمول کرتے ہیں اور یہ تسلیم نہیں ہے۔

⑥ ان کا قول: ”اگرچہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو روایت کیا ہے تو یہ ان میں سے جس کا ان پر انکار کیا گیا ہے“ ہماری معلومات کے مطابق ان پر صرف مار دینی نے انکار کیا ہے جو الجواہر النقی کے مصنف ہیں۔ پھر علماء کے زید المہمی کو ضعیف قرار دینے کا ذکر کیا اور ان میں سے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ خود بھی ہیں۔ جیسا کہ وہ ابن تیمیہ سے زیادہ ہار یک ہیں۔ جب انہوں نے مزی کا قول ذکر کیا کہ وہ مختلف فیہ ہے۔ اور اس کے ان پر انکار کا سبب اس بات کی طرف لے جاتا ہے کہ انہوں نے ضعیف کو ذکر کرنے میں باب کے آخر میں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا طریقہ کار ذکر نہیں کیا اور وہ اس سے ما قبل پر اعتماد کر لیتے تھے۔ اسی وجہ سے وہ کسی تنقید کی طرف متوجہ ہی نہیں ہوئے حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے جس پر انہوں نے اعتماد کر لیا تھا۔

⑦ ان پر نہ ہی تعصب کا الزام لگانا یا قیہ عبارت میں تو یہ قصہ ما قبل میں گزر چکا ہے۔ اور ہم صرف ماہیت سے وہ ذکر کریں گے کہ ہم یہاں تک پہنچے ہیں کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ صحیح حدیث بیان کرنے میں حصص تھے۔ نہ امام شافعی کی پرواہ کرتے نہ ان کے علاوہ کی۔ کیونکہ بعض مسائل میں انہوں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت کی ہے اور بعض دوسرے مسائل میں امام ابوحنیفہ کی موافقت کی ہے جیسا کہ یہ بات گزر چکی ہے کہ ہم نے دونوں میں ہر ایک کا تذکرہ کر دیا ہے۔

جزء المعارف العثمانیہ کی زرائے:

آپ ﷺ کے بارے میں جزء معارف عثمانیہ ہندیہ کے ممبران محققین نے کہا ہے کہ سنن کبریٰ امام بیہقیؒ کی مشہور اور تفصیلی تصنیف ہے۔ ان کی دیگر تصنیفات میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے اس میں مباحث فقہیہ کو بھی ذکر کیا ہے اور مسائل شافیہ کے دلائل کو بھی جمع کیا ہے۔ اور احادیث مندہ سے استنباط بھی کیا ہے۔ اسی طرح آثار موقوفہ سے بھی اور ہر حدیث کو متعدد روایات میں لائے ہیں اور مختلف طرق میں اور سند کے اعتراضات کے مطابق سند اور متن کے متعلق گفتگو بھی فرمائی ہے اور احادیث صحیحہ کی کتب سے استشہاد کیا ہے۔

سنن کبریٰ کے مخطوطات، مطبوعات اور ان سے نفع اٹھانے کا طریقہ:

اس کے ہندی محققین نے چار مخطوطوں پر اعتماد کیا ہے وہ یہ ہیں:

- ① نسخہ المدرسہ مصنف محمد سعید مدراہی
- ② نسخہ زبیدیہ مصنف: ذین العابدین بہاری۔
- ③ نسخہ دارالکتب المصریہ یہ نسخہ ۹- اجزا پر مشتمل ہے اور مختلف نبرات کے تحت درج ہے۔
- ④ نسخہ راجپور یہ یعنی کتبہ راجپور کا نسخہ

⑤ لیکن کیا یہ سنن کبریٰ کے تمام مخطوطات ہیں؟ حق یہ ہے کہ یہاں ایک اور نسخہ ہونا ضروری ہے ان نسخوں کے علاوہ بھی۔ اس لیے کہ ان نسخوں کے درمیان بعض اختلافات پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ ہلکے پھلکے ہوتے ہیں اور وہ نسخہ جس پر اردینی نے اعتماد کیا ہے اسے اپنی کتاب الجوہر النبی میں تعلقاً ذکر کیا ہے۔

اور سنن کبریٰ کی ۱۰ جلدیں شائع ہوئی ہیں، پہلی طباعت ہندوستان میں ہوئی ۱۳۳۷ھ کو مجلس دارالعارف العثمانیہ کے مطبع میں اور دوبارہ اسے مطبع ہندیہ سے لے جا کر بیروت میں شائع کروایا گیا۔ یہ ۱۳۹۰ھ کی بات ہے۔

اور یہ وہی ایک نسخہ ہے جو تمام نسخوں میں سب سے زیادہ صحیح ہے۔ اور یہاں ایک اور نسخہ بھی ہے جو دارالکتب العلمیہ نے شائع کیا ہے۔ اس کے محقق کا گمان ہے کہ اس نے اسے مخطوط پر پیش کیا ہے اور جب بھی ہم نے اس پر اطلاع پائی تو ہمیں معلوم ہوا کہ کتاب تصنیفات اور تحریفات سے بھری ہوئی ہے اور بے فائدہ باتوں سے بھی۔ اللہ زیادہ جانتا ہے اور میں نے کتاب کی تخریج کے دوران اس کے ذکر کی کوشش کی ہے۔



کتاب میں ہماری کاوشیں

پہلی چیز سنن کبریٰ للیبہقی کے متن میں:

① ہم نے ہندی نسخہ پر اعتماد کیا ہے جس کا ذکر مقدمہ میں آچکا ہے۔ پھر اس کے بعد ہم نے کتب سنن اور ان مدونات پر اعتماد کیا ہے جن پر امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اعتماد کیا ہے۔ جیسے مستدرک، سنن دارقطنی، اور امام ابوداؤد کی سنن نور مر اسل میں اور ان کے علاوہ بہت سوں کی۔ نسخہ ہندیہ میں بہت سی جگہوں پر ہم نے راویوں کے ناموں میں تحریف دیکھی تو اسے متن میں تبدیلی کیے بغیر اسی جگہ تنبیہ کر دی ہے۔

② ہم نے کتاب پر اعراب لگائے ہیں۔

③ ہم نے آیات قرآنیہ کی تخریج و جہاں کر دی ہے نیچے حاشیے میں نہیں کی۔

دوسری چیز تخریج:

① ہم نے کتاب کی تمام روایات کی تخریج کی ہے جن کی تعداد تقریباً ۲۱۸۱۲- احادیث تک پہنچی ہے اور اس میں مرفوع، موقوف اور مقطوع تمام شامل ہیں۔ اسی طرح کسی امام کا قول ہے تو وہ بھی شامل ہے۔ اسی وجہ سے ہمیں الجوہر النقی کے شائع کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ جو سنن کی تصحیح کرے جیسا کہ ہندی نسخے میں ہے۔ اور ہم کتاب الجوہر النقی اور اس کے ماخذ پر گفتگو کر چکے ہیں۔

② ہم نے راویوں کے تحریف شدہ یا ساقط الاعتبار ناموں کو محفوظ کیا ہے۔ انہیں متن کتاب میں ذکر نہیں کیا۔

③ ہم نے حدیث کا درجہ بیان کیا ہے تخریج کے شروع میں باب الاجمال میں تفصیل سے پہلے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ سند کو متن سے جدا کرنے کے ساتھ کتاب کو عوام اور داعیوں کے لیے طلب علم کے لیے مفید بنا دیتا ہے۔

④ جب کوئی حدیث بخاری، مسلم یا دونوں میں سے ایک کے ہاں ہو یا ذہبی کی سند سے تو ہم نے صرف ان کی طرف منسوب کرنے پر اکتفا کیا ہے۔ ساتھ ساتھ اس کی طرف بھی اشارہ کر دیا ہے۔ جہاں مصنف رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب کرنے میں غلطی ہوئی ہے۔

⑤ اگر صحیحین کے علاوہ کوئی کتاب ہے کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے مصنف سے روایت لی ہے جیسے حاکم، دارقطنی، شافعی، ابوداؤد اور مالک وغیرہم۔ تو ہم نے ان کی طرف منسوب کر دی ہے۔ تاکہ تصحیف لازم نہ آئے یا سند کے راویوں میں کوئی ساقط نہ

ہو جائے۔ اور یہ ایسا کام ہے کہ ہم نے کتاب کے مقابلہ سے دوسرے نسخوں کو مستغنی کر دیا ہے۔

⑤ ہم نے ہر حدیث کی تخریج ذکر نہیں کی اس اختصار کے حصول کے لیے جو کتاب کے طبعی حجم کے لیے مناسب ہے اور اس کی طرف بعض ناصحیحین نے اشارہ کیا تھا اور میں اس سے غافل تھا کہ اختصار محض اس میں ہے کہ اس میں اسناد نہ ہوں۔ سوانہاد کے ساتھ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔

⑥ اگر اثر غیر صحیحین میں نہ ہو اور نہ ہی سنن کی دوسری کتب میں تو میں نے اپنی کوشش سند کے راویوں پر وقوف کرنے میں خرچ کی ہے۔ جو مصنف کے ہاں ہیں اور ان پر حکم لگایا ہے اور یہی ہم سے اثر پر حکم لگانا ہے ظاہر سند سے اس کے شواہد کے ساتھ اگر اس کے لیے شواہد ہوں۔

⑦ میں نے تخریج میں اس پر اکتفا کیا ہے جو بعض علتوں کو ذکر کرنے کے ساتھ اثر کے درجہ پر وقوف کا فائدہ دے۔ اگر وہ معلوم ہو تب۔ اسی طرح میں نے اس پر اکتفا کیا ہے جو صحت حدیث کا فائدہ دے جیسے اسے صحیحین یا کسی ایک کی طرف منسوب کرنا یا اس کا اصح الاسانید ہونا وغیرہ۔

⑧ کسی حدیث کے صحیح ہونے اور صحیحین یا کتب تسد میں نہ ہونے کی صورت میں میں کہتا ہوں ”اسناد صحیح و سند متصل“ اور اس مختصر جملے کا مطلب یہ ہے کہ میں حدیث کے راویوں میں سے ہر راوی کے پاس ٹھہرتا ہوں اور راویوں کے ایک دوسرے سے سماع کے دلائل سے واقف ہوں یا کم از کم امکان سماع کے۔ نہ کہ ہر ایک کو اختصار کی غرض سے لکھنا لیکن میں کبھی کبھی اس چیز کی نفاست لکھتا ہوں جس پر میں ٹھہرا اور اس کے بعد مجھے اس کی ضرورت پیش آئی۔

⑨ حدیث کے بارے میں نے مصنف کے کلام پر اکتفا کیا ہے اگر ممکن ہو یا پھر میں نے اس کا رد کیا ہے اس کے مخالفین علماء کے کلام کے ساتھ اگر اس کا کلام ظاہر۔ حمان والا ہو۔

⑩ میں نے بعض راویوں کے متعلق کلام کیا ہے جن کی وجہ سے حدیث میں علت ہو ہر راوی کے متعلق کلام نہیں کیا۔

⑪ اس حدیث کے وقت جو ان راویوں سے منقول ہے جن کے بارے میں علماء کا کلام مختلف ہے، میں نے ان کے کلام کے ساتھ علماء کے کلام کو بھی ترجیح دی ہے۔ اسی وجہ سے میں اس کی حدیث کے فوائد ذکر کرتا ہوں اور کتب رجال میں بعض مصنفین پر تعلیقات بھی، خاص طور پر تقریب میں حافظ کے لیے۔

⑫ میں نے ممکن حد تک حرص کیا ہے کہ تمام تعلیقات علماء کے کلام سے ہوں اور میں ان میں اپنا کلام داخل نہیں کرتا مگر توضیح یا اختصار کی غرض سے۔

⑬ میں نے حقد میں علماء کرام کے کلام کو نقل کرنے میں حرص کی ہے جو علت والے ہیں جیسے ابن حاتم، دارقطنی اور احمد

غیر ہم۔

⑭ حدیث کے قبول کرنے میں علماء کے اختلاف کے وقت میں اختصار اور جہاں تک ممکن ہو ترجیح کی کوشش کرتا ہوں۔

۱۵) میں کسی قول یا حکم کو اس کے قائل کا حوالہ دیے بغیر ترجیح نہیں دیتا۔

۱۶) بعض راویوں سے حدیث نقل کرنے کی حالت میں بعض اوقات بعض راویوں کی کتب کے معاصر ذکر نہیں کرتا۔ تاکہ اس کی طرف محض فہرست کتاب دیکھنے سے ہی رجوع کرنا ممکن ہو۔

۱۷) میں نے کتاب کی تخریج کے دوران بعض امور سے رجوع کیا ہے۔ کتاب کی طباعت کے دوران ان سے رجوع کرنا میرے لیے ظاہر نہیں ہوا، لیکن میں نے ان کی طرف اس جگہ حبیہ کردی، جہاں میرے لیے حق واضح ہو گیا۔ مثلاً دوسری جلد میں ایک راوی سعدی کو ضعیف قرار دیا ہے۔ اور اس پر ان کے استاد کے ضعف کا ترعب ہے جن کا مدار اس پر ہے۔ پھر میں نے چھٹی جلد میں اس سے رجوع کر لیا۔ اسی طرح آئندہ ایڈیشن میں میرے لیے ان سے رجوع کرنا آسان ہو جائے گا۔

۱۸) میں نے کتاب کے آخر میں کتاب کی تمام احادیث کی نمبرات کے ساتھ فہرست بنا دی ہے۔

اور آخر میں عرض ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جانتے ہیں جو اس کتاب کے حوالے سے کوشش کی گئی ہے۔

سو جب تو کوئی ظن (کئی کوتاہی) دیکھے تو اس کو بند کر دے

بلند تو وہی ذات ہے جس میں کوئی عیب نہیں اور وہی بلند و بالا ہے

اور میں ان تمام نصاب کا خیر مقدم کروں گا جو اس کے پڑھنے کی وجہ سے خاص میرے لیے ہوں گی اور ان چیزوں کے اضافے کا جو آئندہ ایڈیشن میں آنے کے قابل ہوں گی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین.

اسے بندہ گنہگار، اپنے رب سے حضور رحمت کے امیدوار نے لکھا ہے۔

یعنی اسلام منور ابداً الحمد للہ

سنن کبریٰ للبیہقی تک میری سند

① میں اس کتاب کو اپنے شیخ فاضل نظر محمد بن شاہ ماروانی فارابی اوزبکی رحمہ اللہ سے روایت کرتا ہوں (اللہ ان کی عمر میں برکت دے) اور یہ ۱۶ شوال ۱۴۲۸ھ کی بات ہے۔

② اور اپنے شیخ اور استاد جلیل یمن کے مؤرخ فضیلۃ الشیخ قاضی علامہ اسماعیل بن علی اکوع سے روایت کرتا ہوں۔ اللہ ان کی حفاظت فرمائے اور ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔

آگے سلسلہ سند اس طرح ہے۔

③ شیخ ثابت بن سعد بہران یمنی (التونسی ۱۴۰۰ھ)

④ شیخ حسین بن زعلی بن محمد العمری مغالی (التونسی ۱۳۶۱ھ)

⑤ شیخ اسماعیل بن محسن بن عبد الکریم یمنی (التونسی ۱۳۰۱ھ)

- ۶) شیخ محمد بن علی بن محمد شوکانی (المتوفی ۱۲۵۰ھ)
- ۷) شیخ عبدالقادر بن احمد بن عبدالقادر انکویانی بمبئی (المتوفی ۱۲۰۷ھ)
- ۸) شیخ سید سلیمان بن یحییٰ بن عمر الاحمدل (المتوفی ۱۱۹۷ھ)
- ۹) شیخ محمد حیات بن ابراہیم السندی المدنی (المتوفی ۱۱۶۳ھ)
- ۱۰) شیخ جمال الدین عبداللہ بن سالم بصری مکی (المتوفی ۱۱۳۳ھ)
- ۱۱) شیخ محمد بن علاء الدین صالح بن علی بابلی قاہری (المتوفی ۱۰۷۷ھ)
- ۱۲) شیخ سالم بن حسن شیشتری (المتوفی ۱۰۱۹ھ)
- ۱۳) شیخ شمس الدین محمد بن احمد بن حمزہ ربلی (المتوفی ۱۰۰۳ھ)
- ۱۴) شیخ زین الدین زکریا بن محمد انصاری قاہری (المتوفی ۹۲۶ھ)
- ۱۵) شیخ محمد بن مقبل بن عبداللہ طبری (المتوفی ۸۱ھ)
- ۱۶) شیخ صلاح الدین محمد بن احمد بن ابی عمر صالحی (المتوفی ۶۸۳ھ)
- ۱۷) شیخ علی بن احمد بن عبدالواحد بن احمد فخر الدین ابن بخاری (المتوفی ۶۹۰ھ)
- ۱۸) شیخ منصور بن عبدالمعظم فراوی (المتوفی ۶۰۸ھ)
- ۱۹) شیخ محمد بن اسماعیل فارسی (المتوفی ۵۳۹ھ)
- ۲۰) شیخ امام بیہقی (المتوفی ۳۵۷ھ)



کِتَابُ الطَّهَارَاتِ

(۱) باب التَّطَهُّرِ بِمَاءِ الْبَحْرِ

سمندر کے پانی کے ساتھ طہارت حاصل کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَنَاهُ ﴿وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا﴾ [الفرقان ۴۸] وَقَالَ ﴿قَلَمَ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا

طَهُورًا﴾ [النساء ۴۳]

(ش) قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ: ظَاهِرُ الْقُرْآنِ يُدَلُّ عَلَى أَنَّ كُلَّ مَاءٍ طَاهِرٍ: مَاءِ بَحْرِ وَغَيْرِهِ، وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - حَدِيثٌ يُوَافِقُ ظَاهِرَ الْقُرْآنِ فِي إِسْنَادِهِ مَنْ لَا أَعْرِفُهُ. ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا﴾ [الفرقان ۴۸] "اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی نازل کیا۔" ﴿قَلَمَ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَهُورًا﴾ [النساء ۴۳] "پھر اگر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تمم کرو۔" ابو عبد اللہ محمد بن ادریس شافعی فرماتے ہیں: قرآن کے ظاہر سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر پانی پاک ہے خواہ وہ سمندر کا ہو یا کوئی اور اس کے متعلق نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان کی گئی ہے جو قرآن کے ظاہر کے موافق ہے اور اس کی سند کے قسم کو میں نہیں جانتا۔

پھر اس حدیث کو ذکر فرمایا:

(۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ السُّنَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ دَاسَةَ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَشْعَثِ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: ((سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرَكِّبُ الْحَجَرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ . فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطَشْنَا ، ائْتَوْضَأْ بِمَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((هُوَ الطَّهْوَرُ مَاؤُهُ الْوَجَلُ مَيْتَتُهُ)).

وَقَدْ تَابَعَ الْجَلَّاحُ أَبُو كَثِيرٍ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ عَلَى رِوَايَتِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ.

[صحیح۔ اخرجه ابو داؤد ۸۲، والترمذی ۶۹، والنسائی ۳۳۲]

(۱) سیدنا غیرہ بن بردہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم سمندر میں سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑی مقدار میں پانی لے کر جاتے ہیں، اگر ہم اس پانی کے ساتھ وضو کریں تو ہم بیا سے رہ جائیں، کیا ہم سمندر کے پانی کے ساتھ وضو کر لیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔“

(۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْجَلَّاحُ أَبُو كَثِيرٍ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ الْمُخَزُومِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمًا فَجَاءَهُ صَيَّادٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَنْطَلِقُ فِي الْبَحْرِ نُرِيدُ الصَّيْدَ فَنَحْمِلُ مَعَنَا الْإِدَارَةَ وَهُوَ يَرْجُو أَنْ يَأْخُذَ الصَّيْدَ قَرِيبًا ، فَرُبَّمَا رَجَدَهُ كَذَلِكَ وَرُبَّمَا لَمْ يَجِدِ الصَّيْدَ حَتَّى يَبْلُغَ مِنَ الْبَحْرِ مَكَانًا لَمْ يَطْنُ أَنْ يَبْلُغَهُ . فَلَعَلَّهُ يَحْتَلِمُ أَوْ يَتَوَضَّأُ ، فَإِنْ اغْتَسَلَ أَوْ تَوَضَّأَ بِهَذَا الْمَاءِ فَلَعَلَّ أَحَدَنَا يَهْلِكُهُ الْعَطَشُ ، فَهَلْ تَرَى فِي مَاءِ الْبَحْرِ أَنْ تَغْتَسِلَ بِهِ أَوْ تَتَوَضَّأَ بِهِ إِذَا حَفِنَا ذَلِكَ . فَرَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((اغْتَسِلُوا مِنْهُ وَتَوَضَّأُوا بِهِ فَإِنَّهُ الطَّهْوَرُ مَاؤُهُ الْوَجَلُ مَيْتَتُهُ))

(ت) وَقَدْ تَابَعَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ سَعِيدًا عَلَى رِوَايَتِهِ إِلَّا أَنَّهُ اخْتَلَفَ فِيهِ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: فَرَوَى عَنْهُ عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُنْذِلِجٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَرَوَى عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي مُنْذِلِجٍ وَرَوَى عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةَ الْكِنْدِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُنْذِلِجٍ وَرَوَى عَنْهُ عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُنْذِلِجٍ.

وَعَنْهُ عَنِ الْمُغْبِرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ.

وَقِيلَ غَيْرُ هَذَا ، وَاسْتَلَفُوا أَيْضًا لِي اسْمِ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ لِقِيلٍ كَمَا قَالَ مَالِكٌ ، وَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ الْمَخْزُومِيُّ .

وَقِيلَ سَلَمَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهُوَ الَّذِي أَرَادَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِقَوْلِهِ: لِي بِإِسْنَادِهِ مَنْ لَا أَعْرِفُهُ أَوْ الْمُغْبِرَةَ أَوْ هُمَا إِلَّا أَنَّ الَّذِي أَقَامَ إِسْنَادَهُ ثَقَّةٌ أَوْ دَعَاهُ مَالِكٌ بِنِ اسْمِ الْمُوَطَّأِ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ .

وَقَدْ رَوَى التَّحِدِيثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَاهِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ . [صحيح لغيره۔ اعرجه أحمد ۲/۳۷۸]

(۲) سیدنا مغیرہ بن بردہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک شکاری آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم سمندر میں شکار کی غرض سے سفر کرتے ہیں اور ہم میں سے کوئی پانی کالوٹا بھی ساتھ لے لیتا ہے اور اسے امید ہوتی ہے کہ وہ قریب سے ہی شکار پکڑ لے گا، اکثر ایسے ہی ہوتا ہے، لیکن کبھی کبھار شکار نہیں پاتا حتیٰ کہ وہ سمندر میں فلاں جگہ تک پہنچ جاتا ہے اور وہ اپنے گمان میں وہاں پہنچنے والا نہیں تھا۔ کبھی اسے احتلام ہو جائے یا وہ بے وضو ہو جائے، پھر اگر وہ اس پانی سے غسل کرے یا وضو کرے تو شاید ہم میں سے کسی کو یہ اس ہلاک کر دے۔ آپ سمندر کے پانی کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا ہم اس کے ساتھ غسل یا وضو کر لیں جب ہمیں یہ ڈر ہو؟ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے پانی سے غسل اور وضو کرو، اس لیے کہ اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

یہی حدیث حضرت علی بن ابی طالب، حضرت جابر بن عبد اللہ اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں۔

(۲) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هِنْدٍ الْفِرَاسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ . قَالَ ((مَنْ لَمْ يَطْهَرَهُ الْبَحْرُ فَلَا طَهْرَةَ لَهُ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَفِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ ، فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلِ الْفِرَاسِيِّ . [ضعيف حدثنا۔ اعرجه الدارقطنی ۱/۳۵۶]

(۳) (الف) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبد العزیز بن عمر نے سعید بن ثوبان اور ابو ہند فراسی کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس کو سمندر کا پانی پاک نہ کرے اس کو اللہ تعالیٰ پاک نہ کرے۔"

(ب) ابراہیم بن حجاز کہتے ہیں: عبد العزیز بن عمر نے اس جیسی حدیث بیان کی ہے، لیکن فراسی کا نام ذکر نہیں کیا۔

(۴) (ع) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشْرَانَ بِتَعْدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَوِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَامِرِ بْنِ وَائِلَةَ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِيلَ عَنْ مَيْمَةِ الْبَحْرِ فَقَالَ: هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَهُ.

[صحیح۔ اخرجہ الدارقطنی ۱/۳۵]

(۳) عامر بن واہلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سمندر کے مردار کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

(۲) باب التَّطَهُّرِ بِالْعَذْبِ مِنْهُ وَالْأَجَاذِ

سمندر کے ٹیٹھے اور کڑوے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُمَازَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَّاحِدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ عَنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى نَفْرًا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالُوا: إِنَّا نَصِيدُ فِي الْبَحْرِ وَمَعَنَا مِنَ الْمَاءِ الْعَذْبِ، قَرِيبًا نَحْوُنَا الْعَطَشَ فَهَلْ يَصْلُحُ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنَ الْبَحْرِ الْمَالِحِ؟ فَقَالَ: ((نَعَمْ تَوَضَّأُوا مِنْهُ...)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الحاکم ۱/۲۳۹]

(۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: ہم سمندر میں شکار کرتے ہیں اور ہمارے پاس (تھوڑا سا) ٹیٹھا پانی ہوتا ہے۔ ہمیں پیاس کا ڈر ہوتا ہے۔ کیا ہمارے لیے درست ہے کہ ہم سمندر کے ٹیٹھیں پانی سے وضو کر لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تم اس سے وضو کرو.....

(۳) باب التَّطَهُّرِ بِمَاءِ الْبَيْرِ

کنویں کے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَكْبَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّوَضَّأُ مِنْ بَيْرٍ بَضَاعَةٌ، وَهِيَ بَيْرٌ يُلْقَى فِيهَا السِّنُّ وَالْجِيفَةُ وَالْمَجِيضُ وَالْكَلابُ؟ فَقَالَ: ((الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ))

اُخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ، قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَالْحَدِيثُ عَلَى طَهْوَرِهِ إِذَا لَمْ تُلْقَ فِي الْبَيْرِ نَجَاسَةٌ، فَإِذَا أُلْقِيَتْ فِيهَا

نَجَاسَةٌ لَمَعْنَى الْحَدِيثِ فِيمَا بَلَغَ قَلْتَيْنِ وَلَمْ يَتَغَيَّرْ، وَكَلِيلُهُ يَرُدُّهُ لِوَجْهِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

(۶) (الف) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم بغض کنویں کے پانی سے وضو کر لیں اور اس میں گندگی، گلہرا، گوشت، حیض والے کپڑے اور مردار کتے پھینکے جاتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔“ [صحیح]

(ب) شیخ احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حدیث میں اس کوئی سے طہارت حاصل کرنے پر دلیل ہے جس میں نجاست نہ چھنکی جائے۔ اگر اس میں نجاست چھنکی جائے تو حدیث کا معنی یہ ہوگا کہ جب پانی دو ملے ہو اور (اس کا ذائقہ، رنگ اور بو) تبدیل نہ ہوئی ہو۔ اس کا ذکر اصل جگہ پر آجائے گا۔ ان شاء اللہ

(۴) بَابُ التَّطَهُّرِ بِمَاءِ السَّمَاءِ

بارش کے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ وَرَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِلَالٍ الْبُرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبَادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَاءٍ مِنَ السَّمَاءِ وَإِنِّي لَأَذُكُّ كَهْرَهُ وَأَغْسِلُهُ. [ضعيف - أخرجه ابن طهمان في مسبوحة ۱۷]

(۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خود کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بارش کے پانی میں دیکھا کہ میں آپ کی کمر ل رہا تھا اور اسے دھور رہا تھا۔

(۵) بَابُ التَّطَهُّرِ بِمَاءِ الثَّلَاجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ

برف اور اولوں کے پانی اور ٹھنڈے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْرَآةَ بِنِ زَاهِرِ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِنْ مَلَأَ السَّمَوَاتِ وَمِلَأَ الْأَرْضَ وَمِلَأَ مَا بَيْنَتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَكَ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالطَّلَجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَتَقَبَّلْ مِنْهَا كَمَا يَقْبَلُ التُّوبُ الْبَاطِنُ مِنَ الذَّنْبِ وَالْوَسْخِ)) رَوَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ لِي الصَّوْحِحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ.

(۸) مجزاً بن زہرا سلمی کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تیرے لیے آسمانوں اور زمین کے بھراؤ کے برابر تعریف ہے اور اس کے بعد جو تو چاہے اس چیز کے بھراؤ کے برابر بھی۔ اے اللہ! تو مجھے برف، اولوں اور غنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے۔ اے اللہ! تو مجھے گناہوں سے پاک صاف کر دے اور ان کو دھو ڈال جیسے سفید کپڑا میل پھیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ صحیح۔ أخرجه مسلم [۲۰۴]

(۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَالِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَتَعَوَّذُ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِي بِمَاءِ النَّجْحِ وَالْبُرْدِ)) وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ: ((اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ النَّجْحِ وَالْبُرْدِ)) [صحیح۔ أخرجه البخاری ۶۰۱۶ و مسلم ۵۸۹]

(۹) (الف) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پناہ مانگتے ہوئے یوں کہا کرتے تھے: اے اللہ! میرے دل کو برف اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال۔

(ب) بعض نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں:

اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ دھو ڈال۔

(۶) بَابُ التَّطَهْرِ بِالْمَاءِ الْمُسَخَّنِ

گرم پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَزِيْقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَمَلِجِ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: كُنْتُ أُرْحَلُ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَصَابَنِي جَنَابَةٌ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ، وَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الرَّاحِلَةَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُرْحَلَ نَاقَةَ وَأَنَا جُنُبٌ، وَخَشِيتُ أَنْ أُغْسِلَ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَأَمَرْتُ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: لَمْ وَضَعْتُ أَحْبَارًا فَأَسَخَنْتُ لِيهَا مَاءً فَأَغْسَلْتُ، ثُمَّ لَحِقْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((مَا سَلَعُ مَا لِي أُرَى رَاحِلَتَكَ تَطْطَرِبُ؟)) فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أُرْحَلْهَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ قُلْتُ: فَأَسَخَنْتُ مَاءً فَأَغْسَلْتُ. [ضعيف جدا۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۸۷۷]

(۱۰) سیدنا اسلم بن شریک رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کو سفر کے لیے تیار کرتا تھا۔ ایک دفعہ ایک سردرات میں مجھے احتلام ہو گیا اور رسول اللہ ﷺ نے سفر کا ارادہ کیا تھا۔ میں نے یہ ناپسند سمجھا کہ جنبی ہونے کی حالت میں آپ کی

سواری تیار کروں۔ میں ڈر گیا کہ اگر میں نے ٹھنڈے پانی کے ساتھ وضو کیا تو مرجاؤں گا۔ میں نے میں پھر رکھے ان پر پانی گرم کیا، پھر غسل کیا، پھر رسول اللہ ﷺ سے ملا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اسلخ! میں تیری سواری کو مضطرب دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کو تیار نہیں کیا۔ پھر مکمل بات ذکر کی اور عرض کیا: پھر میں نے گرم پانی سے غسل کیا۔

(۱۱) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ الْحَكِّمِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَسْتَحِنُّ لَهُ مَاءٌ فِي قُمَّمَةٍ وَيَتَّخِذُ بِهِ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ: هَذَا إِسْنَادٌ صَوِّحَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الدارقطني ۱/۲۷۷]

(۱۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام اسلم بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تانے کے برتن میں پانی گرم کر کے غسل کرتے تھے۔

(۷) بَابُ كِرَاهَةِ التَّطَهُّرِ بِالمَاءِ المَشْمَسِ

دھوپ سے گرم ہونے والے پانی سے طہارت حاصل نہ کرنے کا بیان

(۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَوْسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَكْرَهُ الإِغْتِسَالَ بِالمَاءِ المَشْمَسِ، وَقَالَ: إِنَّهُ يُورِثُ البُرْصَ.

[ضعيف جدًا۔ أخرجه الشافعي في الأم والمسنند كما في التلخيص ۱/۲۶۲]

(۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ دھوپ سے گرم ہونے والے پانی سے غسل کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے: یہ برص (کوڑھ) کی بیماری کا باعث ہے۔

(۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدِ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عِيَّاشَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حَسَّانَ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَغْتَسِلُوا بِالمَاءِ المَشْمَسِ لِأَنَّهُ يُورِثُ البُرْصَ. [ضعيف۔ أخرجه الدارقطني في سننه ۱/۲۹۹]

(۱۳) حضرت حسان ازہری کہتے ہیں کہ امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم دھوپ سے گرم ہونے والے پانی کے ساتھ غسل نہ کرو، یہ برص (کوڑھ) کی بیماری کا سبب ہے۔

(۱۴) وَقَدْ رَوَىٰ فِيهِ حَدِيثٌ مُّسْنَدًا: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَحْمَدَ الْأَصْهَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ: عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَسْحَبْتُ مَاءً فِي الشَّمْسِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا تَقْعَلِي يَا حُمَيْرَاءُ لِإِنَّهُ يُورِثُ الْبُرْصَ))

وَهَذَا لَا يَصِحُّ. (ج) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ النَّارِقِيُّ: خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ مَتْرُوكٌ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُدَيْهِ الْحَافِظُ: خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ يَضَعُ الْحَدِيثَ عَلَى ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ.

(ت) قَالَ: وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ مَعَ خَالِدٍ: وَهَبُ بْنُ وَهَبٍ أَبُو الْبُخْتَرِيِّ وَهُوَ شَرِيهٌ. قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَرَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ مُنْكَرٌ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ وَلَا يَصِحُّ ، وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْمَشُ عَنْ فُلَيْحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْمَشُ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ فُلَيْحٍ غَيْرَهُ وَلَا يَصِحُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [موضوع - أخرجه الضفي في المنفضات ۱/۲۱/۳]

(۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دھوپ سے پانی گرم کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حیرا! ایسا نہ کر، یہ برص کی بیماری کا سبب ہے۔

شیخ احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ روایت دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے جو منکر ہے۔

(۸) بَابُ مَنْعِ التَّطَهْرِ بِمَا عَدَا الْمَاءَ مِنَ الْمَائِعَاتِ.

پانی کے علاوہ دوسری مائع چیزوں سے طہارت حاصل کرنے کی ممانعت

(۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَالِيَةَ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَمْرُو بْنِ بَجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الصَّبِغُ الطَّيِّبُ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ إِلَى عَشْرِ سِنِينَ ، فَبِذَا وَجَدْتِ الْمَاءَ فَأَمْسِيْ جِلْدَكَ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ))

أَخْرَجَهُ أَبُو ذَرٍّ فِي كِتَابِ السَّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح: سياتي تحريحا]

(۱۵) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پاک مٹی مسلمان کے لیے وضو (کا ذریعہ) ہے،

اگر چہ جس سال تک (پانی نہ ملے تو تیمم کرے) جب پانی مل جائے تو اسے اپنے جسم پر بہاؤ، یقیناً بہتر ہے۔

(۹) بَابُ التَّطَهْرِ بِالْمَاءِ الَّذِي خَالَطَهُ طَاهِرٌ لَمْ يَغْلِبْ عَلَيْهِ

پانی میں کوئی پاک چیز کم مقدار میں مل جائے تو اس سے طہارت جائز ہے

(۱۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّهْبَانِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ: تَوَقَّيْتُ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَلَا نَأْتِي فَقَالَ: ((أَغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَرِسْدَرٍ وَأَغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَ ذَلِكَ، وَاجْعَلِي فِي الْأَجْرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ...)) وَذَكَرَ بَابِي الْحَدِيثِ، مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبِي الْحُسَيْنِ: مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْقَشِيرِيُّ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح - متفق عليه - سنی تخریجہ فی کتاب الجنائز]

(۱۶) سیدہ ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بیٹی فوت ہوئیں تو آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا: ”اس کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور اس کو طاق عدد میں غسل دو، یعنی تین مرتبہ، پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ اگر اس کی ضرورت ہو اور آخر میں کافور لگا دیا (یوں کہا) کافور کا کچھ حصہ لگاؤ۔“

(۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِمَدَائِدَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ قَالَتْ: اغْتَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَمَيْمُونَةَ مِنْ إِيْنَاءٍ وَاحِدٍ فَصَعِقَتْ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ. [صحيح - أخرجه النسائي ۲۴۱]

(۱۷) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ہی برتن سے غسل کیا، اس میں آنے کے نشانات تھے۔

(۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ بِنْتِ أَبِي طَلَبٍ فَذَكَرَتْ قِصَّةَ الْفَسْحِ قَالَتْ: لَمَجَاءِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَعَلَى وَجْهِهِ رِيحُ الْعُبَّارِ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ اسْكُبِي لِي غَسْلًا. فَسَكَبَتْ لَهُ فِي جَفْنَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ، وَسَرَتْ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى تَعْمَانَ رَكَعَاتٍ. وَلَمَّا قِيلَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي فَاخْتَةَ عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ وَالَّذِي رُوِيَاهُ مَعَ إِسْنَادِهِ أَصَحُّ.

(۱۸) حضرت ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا نے کسی (جنگ کی) فتح کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر گرد پڑی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے قاطرہ! میرے ہانے کے لیے پانی رکھو، انہوں نے ایک بڑے برتن میں جس میں آنے کے نشانات تھے پانی رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پردہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا اور آٹھ رکعت نماز پڑھی۔

(۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ أَبِي فَاخِصَةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِيَةَ قَالَتْ أُمُّ هَانِيَةُ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَيَّامَ الْفَتْحِ ضُحَى، فَأَمَرَ بِمَاءٍ فَسُكِبَ لِي فِي قَصْعَةٍ كَأَنِّي أَرَى الْوَالِدَيْنِ فِيهَا، وَأَمَرَ بِثَوْبٍ فَسَتَرْتُ بِهِ وَبَيْنَهُ فَأَغْتَسَلَ، وَصَلَّى صَلَاةَ الضُّحَى لَمَّا رَكَعَاتٍ.

[مسکر الاسناد۔ هذا اسناد منكر جدا۔ فيه خارجه بن مصعب]

(۱۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فتح مکہ کے دن چاشت کے وقت آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی لانے کا حکم دیا، میں نے اس برتن میں آنے کے نشانات دیکھے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی رکھا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا لانے کا حکم دیا، اس (کپڑے) کے ساتھ میرے اور اپنے درمیان پردہ لگایا، پھر غسل کیا اور چاشت کی آٹھ رکعتیں ادا کیں۔

(۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَارُسٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ قَالَتْ: نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْفَتْحِ بِأَعْلَى مَكَّةَ فَاتَيْتُهُ، فَجَاءَهُ أَبُو ذَرٍّ بِجَفْنَةٍ فِيهَا مَاءٌ قَالَتْ إِنِّي لَأَرَى فِيهَا الْوَالِدَيْنِ قَالَتْ فَسَتَرَهُ أَبُو ذَرٍّ فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ سَتَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أبا ذَرٍّ فَأَغْتَسَلَ، ثُمَّ صَلَّى النَّبِيُّ - ﷺ - لَمَّا رَكَعَاتٍ وَكَذَلِكَ فِي الضُّحَى. [ضعيف۔ أخرجه ابن خزيمة ۱۴۵۷]

(۲۰) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن بلند جگہ تشریف فرما ہوئے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو ابو ذر رضی اللہ عنہ ایک برتن لائے جس میں پانی تھا۔ میں نے اس میں آنے کا نشان دیکھا، پھر ابو ذر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پردہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ذر رضی اللہ عنہ کے لیے پردہ کیا تو ابو ذر رضی اللہ عنہ نے غسل کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ رکعت نماز پڑھی، یہ چاشت کا وقت تھا۔

(۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْخَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَالِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَزَادِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَاهُ عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ: أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِالمَاءِ الَّتِي يُبَلُّ فِيهَا الْحَبْرُ.

(ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَتْ إِذَا غَلَبَ عَلَيْهِ حَتَّى أُضِيفَ إِلَيْهِ [ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۲۹/۱]

(۲۱) حضرت ام ابی جحفا سے روایت ہے کہ انہوں نے اس پانی کے ساتھ وضو کرنا پسند کیا جس میں روٹیاں تیر رہی ہوں۔ یہ روایت صحیح ہے جب روٹیاں پانی پر غالب ہوں اور مکمل نسبت ہی ان کی طرف کر دی جائے یعنی وہ پانی نہ رہے۔

(۱۰) بَابُ مَنَعِ التَّطَهُّرِ بِالنَّبِيذِ

نبیذ سے طہارت حاصل کرنے کی ممانعت

(۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مَسْدُودٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي لَلَابَةِ عَنْ عَمْرِو بْنِ بَجْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أبا ذَرٍّ يَقُولُ لَمَّا كَرِهْتَهُ ثُمَّ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((الضَّبِيذُ الطَّيِّبُ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَكُلُّوْا أَيُّ عَشْرِ حَجَجٍ فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلَيْمَسَ بَشْرَهُ الْمَاءَ . فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ)).

[صحیح۔ میانی تحریر میں فی الأحادیث]

(۲۲) حضرت عمرو بن نجد ان فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ذر رضی اللہ عنہما سے سنا انہوں نے اپنا واقعہ ذکر فرمایا اور حدیث بیان کی کہ پاک مٹی مسلمان کا پانی ہے اگر چہ دس سال تک (اسے پانی نہ ملے) جب اسے پانی مل جائے تو اپنے جسم پر پانی بہائے بے شک یہ اس کے لیے بہتر ہے۔

(۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْبٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُيسَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْنَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((كُلُّ شَرَابٍ أَسْكُرَ فَهُوَ حَرَامٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْنَى بِكِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۳۹ و مسلم ۲۰۰۱]

(۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شراب جس میں نشہ ہو حرام ہے۔

(۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا يَشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: اللَّهُ تَكْرِيَةً الْوُضُوءَ بِالنَّبِيذِ وَبِالنَّبِيذِ ، وَقَالَ: إِنَّ التَّيْمَمَ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهُ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۸۶]

(۲۴) ابن جریر نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے دودھ اور نبیذ کے ساتھ وضو کرنا پسند کیا اور فرمایا: تم کرنا

مجھے اس سے زیادہ پسند ہے۔

(۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أُمَّ الْعَالِيَةَ عَنْ رَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ وَآلَسَ عِنْدَهُ مَاءٌ، وَعِنْدَهُ نَيْدٌ أَيْغَسِلُ بِهِ؟ قَالَ: لَا.

[صحیح أخرجه ابو داؤد ۸۷]

(۲۵) حضرت ابوخلدہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے ابو العالیہ سے اس جنبی شخص کے متعلق پوچھا جس کے پاس پانی نہ ہو بلکہ نیند ہو کیا وہ اس سے غسل کر سکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا: نہیں!

(۲۶) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعُقَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي قُرَازَةَ الْعُسَيْبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرٍو بْنِ حَرِيثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْجَنِّ تَخَلَّفَ مِنْهُمْ بَعْضُ مِنَ الْجِنِّ رَجُلَانِ قَالَ الرَّمَادِيُّ أَحْسِبُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ قَالَ لَقَالَا: لَشَهِدَ الصَّلَاةَ مَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: ((هَلْ مَعَكَ وَضُوءٌ؟)). قُلْتُ: لَا، مَعِيَ إِذَاوَةٌ فِيهَا نَيْدٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ)). فَتَوَضَّأَ. [ضعيف - أخرجه ابو داؤد ۸۴]

(۲۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لیلۃ الجن میں دو جن بیچے رہ گئے، رمادی کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ عبدالرزاق نے بیان کیا کہ ان دونوں جنوں نے کہا: ہم آپ ﷺ کے ساتھ نماز میں حاضر ہونا چاہتے ہیں۔ جب نماز کا وقت ہوا تو نبی ﷺ نے مجھ سے کہا: ”کیا تیرے پاس وضو کے لیے پانی ہے؟“ میں نے کہا: نہیں میرے پاس لوتے میں نیند ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کھجور پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے، چنانچہ آپ ﷺ نے (اس نیند سے) وضو کیا۔

(۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدْبِيرٍ بْنِ جَنَاحِ الْمُصْحَابِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَسَانَ أَخْبَرَنَا قَيْسُ هُوَ ابْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا أَبُو قُرَازَةَ الْعُسَيْبِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((إِنِّي قَدْ أَمَرْتُ أَنْ أَقْرَأَ عَلَى إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، لِيَقْمَ مَعِيَ رَجُلٌ مِنْكُمْ، وَلَا يَقْمَ مَعِيَ رَجُلٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ حَوَاتِلِ مِنْ كَبِيرٍ)). قَالَ: فَقُمْتُ مَعَهُ وَمَعِيَ إِذَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ كَثَدًا قَالَ حَتَّى إِذَا بَرَزْنَا حَطَّ حَوْرِي حُطَّةً ثُمَّ قَالَ: ((لَا تَخْرُجَنَّ مِنْهَا فَإِنَّكَ إِنْ خَرَجْتَ مِنْهَا لَمْ تَرِنِي وَلَمْ أَرُكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)). قَالَ: ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي قَالَ فَتَبَّتُ قَائِمًا حَتَّى إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَقْبَلَ قَالَ: ((مَا لِي أَرُكَ قَائِمًا؟)) قَالَ قُلْتُ: مَا قَعَدْتُ خَشْيَةَ أَنْ أُخْرَجَ مِنْهَا. قَالَ: ((أَمَّا إِنَّكَ لَوْ خَرَجْتَ مِنْهَا لَمْ تَرِنِي وَلَمْ أَرُكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، هَلْ مَعَكَ مِنْ وَضُوءٍ؟)) قُلْتُ: لَا. قَالَ: ((فَمَاذَا فِي إِذَاوَةٍ؟)) قُلْتُ: نَيْدٌ. قَالَ: ((تَمْرَةٌ حُلْوَةٌ وَمَاءٌ طَيِّبٌ)) ثُمَّ تَوَضَّأَ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَلَمَّا أَنْ

قَضَى الصَّلَاةَ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلَانِ مِنَ الْجَنِّ فَسَأَلَاهُ الْمَتَاعَ فَقَالَ: ((أَوْلَمْ أَمُرْ لَكُمْمَا وَلَقَوْمِكُمَا مَا يَصْلِحُكُمْمَا؟))
 قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّا أَحْبَبْنَا أَنْ يَحْضُرَ بَعْضُنَا مَعَكَ الصَّلَاةَ. قَالَ: ((مِمَّنْ أَنْتُمَا؟)) قَالَ: مِنْ أَهْلِ نَصِيْبِنَا. فَقَالَ:
 ((قَدْ أَفْلَحَ هَذَانِ وَأَفْلَحَ قَوْمُهُمَا)) وَأَمَرَ لَهُمَا بِالْعِطَامِ وَالرَّجِيْعِ طَعَامًا وَعَلْفًا، وَتَهَانًا أَنْ تَسْتَجِبَنِي بِعَظْمٍ أَوْ
 رَوْبٍ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ
 أَحْمَدَ بْنَ حَمَادٍ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَبُو زَيْدٍ الْإِدْرِيْ قَدْ رَوَى عَنِ عَبْدِ
 مَسْعُودِ بْنِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: ((تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ)). رَجُلٌ مَجْهُوْلٌ لَا يُعْرَفُ بِصُحْبَةِ عَبْدِ اللَّهِ
 (ت) وَرَوَى عُلُقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ أَكُنْ لَيْلَةَ الْجَنِّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
 وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لَيْلَةَ الْجَنِّ؟
 قَالَ: لَا.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ: هَذَا الْحَدِيثُ مَدَارُهُ عَلَى أَبِي قَرَارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ
 مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَأَبُو قَرَارَةَ مَشْهُورٌ وَأَسْمُهُ رَاشِدُ بْنُ كَيْسَانَ، وَأَبُو زَيْدٍ مَوْلَى
 عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ مَجْهُوْلٌ، وَلَا يَصِحُّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ خِلَافُ الْقُرْآنِ.
 (ت) قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ
 جُدْعَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَعَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ فُلَّانِ بْنِ غِيْلَانَ النَّقْفِيُّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَعَنْ
 ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنْشٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ
 حَبَّانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ يَأْسَنَادُهُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُجَلِيُّ يَأْسَنَادُهُ لَهُ عَنِ
 ابْنِ مَسْعُودٍ، وَلَا يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيْهِ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ الْحَافِظُ فِي تَضْعِيْفِ هَلِوِ الْأَسَائِدِ:
 عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيْفٌ، وَلَيْسَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ مُصَنَّفَاتِ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، وَالرَّجُلُ النَّقْفِيُّ الْإِدْرِيْ رَوَاهُ عَنِ
 ابْنِ مَسْعُودٍ مَجْهُوْلٌ، وَقِيلَ اسْمُهُ عَمْرُو وَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ غِيْلَانَ وَأَبْنُ لَهِيْعَةَ ضَعِيْفٌ الْحَدِيثُ لَا
 يُحْتَجُّ بِعَدِيْبِهِ، وَالْحَسَنُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى ضَعِيْفَانِ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُجَلِيُّ هَذَا
 يَضَعُ الْحَدِيثَ عَلَى الشُّكِّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ أَنْكَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ شُهُوْدَهُ مَعَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لَيْلَةَ الْجَنِّ فِي رِوَايَةِ عُلُقَمَةَ عَنْهُ، وَأَنْكَرَهُ ابْنُهُ
 وَأَنْكَرَهُ إِبْرَاهِيْمُ النَّخَعِيُّ. [ضعيف - أخرجه الطبراني في الكبير ۹۹۶۲]

(۲۷) (الف) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تمہارے بھائی جنوں پر قرآن پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے، تم میں سے ایک میرے ساتھ چلے اور ایسا نہ ہو جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہو۔ میں آپ کے ساتھ چلا اور میرے پاس پانی کا برتن (لوٹا) تھا۔ جب ہم پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اردگرد ایک لکیر کھینچنے ہوئے کہا: اس دائرے سے باہر نہ نکلتا، اگر تو اس دائرے سے نکل گیا تو قیامت تک ہم ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکیں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پھر آپ چلے حتیٰ کہ میری نظروں سے اوجھل ہو گئے اور میں فجر طلع ہونے تک وہیں کھڑا رہا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور فرمایا: میں تجھے کھڑا ہوا دیکھ رہا ہوں (یعنی تم بیٹھے کیوں نہیں؟) میں نے عرض کیا کہ میں ڈر گیا کہیں اس دائرے سے نہ نکل جاؤں، اس لیے نہیں بیٹھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو دائرے سے نکل جاتا تو ہم ایک دوسرے کو قیامت تک نہ دیکھ سکتے۔ پھر فرمایا: کیا تیرے پاس پانی ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: برتن (لوٹے) میں کیا ہے؟ میں نے کہا: نیزہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میٹھی کھجور اور پاکیزہ پانی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور نماز پڑھی۔ جب نماز پڑھ لی تو جنوں میں سے دو شخص آئے اور کسی چیز کا سوال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں نے تم کو اور تمہاری قوم کو اس چیز کا حکم نہیں دیا جو تمہارے لیے بہتر ہے؟ ایک نے کہا: کیوں نہیں لیکن ہماری خواہش ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کس قبیلے سے ہو؟ انہوں نے کہا: "نصیبین" میں سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں اور ان کی قوم کا میاب ہو گئی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے ہڈیاں اور گوبر کا کھانا حلال قرار دیا اور اس میں ہڈیوں اور گوبر سے استنجا کرنے سے منع کر دیا۔

(ب) امام محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حدیث ابن مسعود جس میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پاک کھجور اور پاکیزہ پانی، اس میں ابوزید راوی مجہول ہے۔ اس کی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت نہیں۔
 (ج) طاہر نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، میں اس واقعہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہیں تھا۔
 (د) عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو عبیدہ سے پوچھا کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔

(ر) ابوالاحمد بن عدی کہتے ہیں: اس حدیث کا مدار اس سند پر ہے: عن ابی فزارة عن ابی زید مولیٰ عمرو بن حرب عن ابن مسعود۔ ابوفرازہ مشہور راوی ہے، اس کا نام راشد بن کیسان ہے، ابوزید مولیٰ عمرو بن حرب مجہول راوی ہے۔ یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں کیوں کہ یہ قرآن کے صریح خلاف ہے۔

شیخ احمد کہتے ہیں کہ یہ حدیث حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ فُلَانِ بْنِ عُثَيْلَانَ النَّخْفِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ حِجَّاجٍ عَنْ حَنْشِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ یعنی یہ کئی طرق سے روایت کی گئی ہے۔ لیکن ان میں سے کوئی روایت صحیح نہیں۔

(۲۸) اَنَا حَدِيثُ عَلْقَمَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِيمَلَاءُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرِشِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْنَى الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمْ أَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ. وَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مَعَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۵۰]

(۲۸) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں "لیلۃ الجن" میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نہیں تھا، لیکن مجھے یہ پسند ہے کہ میں آپ کے ساتھ ہوتا۔

(۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَلَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ عَلْقَمَةُ: أَنَا سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ: هَلْ شَهِدَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ فَفَقَدْنَاهُ ، فَالْتَمَسْنَاهُ فِي الْأَوْدِيَةِ وَالشُّعَابِ فَقَلْنَا اسْتَطِيرَ أَوْ اغْتَبَلَ ، فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذْ هُوَ جَاءَ مِنْ قِبَلِ جِرَاءٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَاكَ فَلَمْ نَجِدْكَ ، فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ. قَالَ ((أَتَانِي دَاعِي الْجِنِّ فَلَدَمْتُ مَعَهُ ، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ)) قَالَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَأَرَانَا أَثَرَهُمْ وَأَثَرَهُمْ وَإِبْرَاهِيمُ ، وَسَأَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ: ((كُلُّ عَظْمٍ ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَفْعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْ قَرَّمَ مَا يَكُونُ لَحْمًا ، وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفَ لِذَوَابِكُمْ)) ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا تَسْتَنْجُوا بِيَهَامَا فَإِنَّهُمَا طَعَامُ إِخْوَانِكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۵۰]

(۲۹) عامر سے روایت ہے کہ میں سیدنا علقمہ سے پوچھا: کیا ابن مسعود رضی اللہ عنہما "لیلۃ الجن" میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے یہی سوال سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا تم میں سے کوئی "لیلۃ الجن" میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا؟ انہوں نے کہا: نہیں، بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم نے آپ کو گم پایا، پھر ہم نے آپ ﷺ کو وادیوں اور گھاٹیوں میں تلاش کیا۔ ہم نے سوچا: شاید آپ کو کوئی چیز اڑا لے گئی ہے۔ ہم نے وہ رات بہت مشکل میں گزاری۔ صبح ہوئی تو آپ ﷺ غارِ حرا کی طرف سے آئے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ کو گم پایا تو آپ کو بہت تلاش کیا۔ لیکن آپ کو نہ ڈھونڈ سکے۔ ہم تمام لوگوں نے رات بہت مشکل میں گزاری۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

میرے پاس جنوں میں سے ایک شخص آیا تو میں اس کے ساتھ چلا گیا اور ان پر قرآن کی تلاوت کی۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ ہمارے ساتھ چلیں اور ان کے کچھ آثار اور آگ کے نشانات دکھائیں۔ انہوں نے کچھ اور سوال بھی کیے تو آپ ﷺ نے کہا: ”ہر ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا جائے جو تمہارے ہاتھوں میں ہوتی ہے وہ ان کے لیے گوشت سے بھر پور ہوتی ہے اور ہر مٹی جو تمہارے جانوروں کے چارے سے بنتی ہے وہ ان کے لیے خوراک سے بھر پور ہوتی ہے۔“ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں (ہڈی اور مٹی) کے ساتھ استنجانہ کر دو کیوں کہ یہ دونوں تمہارے (جن) بھائیوں کا کھانا ہے۔

(۲۰) وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُضَلِّ الْقَطَّانُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ قَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - نَبِيِّ اللَّهِ - نَيْلَةَ الْجَنِّ؟ قَالَ: لَا. وَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: لَيْتَ صَاحِبِنَا كَانَ ذَاكَ. [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبة ۳۳۹۴۶]

(۳۰) عمرو بن مرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابو عبیدہ بن عبد اللہ سے پوچھا: کیا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما الجن میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ پھر نے میں ابراہیم سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: کاش ہمارا کوئی ساتھی آپ کے ساتھ ہوتا۔

(۳۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ بَحْرٍ أَخْبَرَنَا الْمُسَيْبُ بْنُ وَاصِحٍ حَدَّثَنَا مُبَشَّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((النَّبِيُّ وَهُوَ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ)).

[منكر - أخرجه الدارقطني ۱ / ۷۵]

(۳۱) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نبی وضو (کاپانی) ہے اس شخص کے لیے جس کو پانی نہ ملے۔

(۳۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامٍ حَدَّثَنَا الْمُسَيْبُ بْنُ وَاصِحٍ حَدَّثَنَا مُبَشَّرُ بْنُ يَسَّادٍ وَنُفْلَةُ مَرْقُومًا.

فَهَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى الْمُسَيْبِ بْنِ وَاصِحٍ ، وَهُوَ وَاهِمٌ فِيهِ فِي مَوْضِعَيْنِ هِيَ ذِكْرُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَفِي ذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ - نَبِيِّ اللَّهِ -

(ت) وَالْمَحْفُوظُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عِكْرِمَةَ عَمْرٍو مَرْقُومٍ كَمَا رَوَاهُ هَقْلُ بْنُ الزَّيَّادِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ. (ج) وَكَانَ الْمُسَيْبُ

رَحِمَنَا اللَّهُ تَعَالَى وَإِيَّاهُ كَبِيرُ الْوَهْمِ.

(ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ. (ج) وَعَبَدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ مَتْرُوكٌ.

(ت) وَرَوَى يَسَنَادٍ ضَعِيفٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا. (ج) وَأَبَانٌ مَتْرُوكٌ. قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ لِيَمَّا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْهُ الْمَحْفُوظُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عِكْرِمَةَ غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَلَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَقَدْ رَوَى الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَمْرَى بِأَسَا بِالْوَضوءِ مِنَ النَّبِيلِ.

وَرَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ وَأَسَمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ ، وَيُقَالُ لَهُ أَبُو لَيْلَى الْخُرَّاسَانِيُّ عَنْ مَرْثَدَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَلِيٍّ: لَا يَأْسُ بِالْوَضوءِ بِالنَّبِيلِ.

(ج) وَعَبَدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ مَتْرُوكٌ ، وَالْحَارِثُ الْأَعْوَرُ ضَعِيفٌ ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَا يُصَحِّحُ بِهِ لَدَّ ذَكَرْتُ أَقَابِيلَ الْمُحَافِظِ لِيَهُمْ فِي الْخِلَافِيَّاتِ. [مسکر۔ أخرجه ابن عدی ۷/ ۱۷۰]

(۳۲) (الف) بشرنے ہم کو اس اسناد کی طرح موقوف بیان کیا ہے۔

(ب) شیخ طہارت فرماتے ہیں کہ حارث نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نبی سے وضو کرنے میں کوئی حرج

نہیں سمجھتے تھے۔

(ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کے ساتھ وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۳) ثُمَّ إِنَّ صِفَةَ أَنْبِذِيهِمْ مَذْكُورَةٌ فِيمَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنَّا نَبْدُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي سِقَاؤِ يَوْكِي أَعْلَاهُ لَهُ ثَلَاثَةٌ عَزَالِي يَغْلِقُ ، نَبِذَةٌ غُلُوقٌ فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً ، وَنَبِذَةٌ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُلُوقٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصُّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّهَابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ النَّخَعِيِّ بِمَعْنَاهُ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۰۰۵]

(۳۳) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے لیے مکینزے میں نبیذ بناتی تھیں جس کا سداہا پر سے باندھ دیا جاتا تھا، آپ کے لیے تین مکینزے لگائے جاتے تھے۔ ہم آپ ﷺ کے لیے صبح کے وقت نبیذ بناتی تو آپ ﷺ شام کو

پیتے اور جب ہم شام کو نیند بنا تیں تو آپ ﷺ صبح کو پیتے۔

(ب) عبد الوہاب ثقیل سے اسی جیسی روایت بیان کی گئی ہے۔

(۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَفِيْبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى الْمُحَنِّطِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: نَرَى نَبِيَهُمْ هَذَا الْعَجِيْبُ إِنَّمَا كَانَ مَاءً تَلْقَى فِيهِ تَصْرَاتٌ فَيَجْسِرُ حُلُوًّا. [صحيح - إبن أبي العالیة]

(۳۴) حضرت ابو العالیہ سے روایت ہے کہ ہم تمہارے نبیؐ کو اچھا نہ سمجھتے تھے، لیکن وہ تو صرف پانی ہے جس میں کھجوریں ڈال جاتی ہیں اور وہ ٹٹھا ہو جاتا ہے۔

(۱۱) باب إِزَالَةِ النَّجَاسَاتِ بِالْمَاءِ دُونَ سَائِرِ الْمَائِعَاتِ

مائع چیزوں کے علاوہ کہ صرف پانی سے نجاست دور کرنے کا بیان

(۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُؤَدَّبِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ التُّرْبِ يُصِيبُهُ الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ لَقَالَ: ((لَنْحَتَهُ ثُمَّ لِيَتْرَمَهُ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ لِيَتَضَحَّهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۲۵، ومسلم ۲۹۹]

(۳۵) سیدہ اسماء بنت ابی بکر صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کپڑے کے بارے میں سوال کیا گیا جس کو حیض کا خون لگ جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "عورت) اس کو کمرچ دے، پھر پانی کے ساتھ لے، پھر اس کو جھاڑ کر اس میں نماز پڑھ لے۔"

(۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ هِشَامِ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيبُ التُّرْبَ لَقَالَ: ((حَتَّى تَمَّ الْقُرْصِ بِالْمَاءِ ثُمَّ رَشِيهِ لَصَلَّى فِيهِ)). [صحيح - أخرجه ابن حبان ۱۳۸۹]

(۳۶) سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اس کپڑے کے بارے میں سوال کیا جس کو حیض کا خون لگ

جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کو کھریج ڈال، پھر اس کو پانی کے ساتھ مل، پھر اس کو جھاڑ کر اس میں نماز پڑھ لے۔"

(۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ

بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُصَدِّقِ عَنْ

جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ دَمِ

الْحَيْضِ يَجِيبُ التَّوْبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((حُتِّهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ ثُمَّ رُسِّيهِ وَصَلِّي فِيهِ)).

[صحیح - أخرجه ابن خزيمة ۲۷۵]

(۳۷) سیدہ اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے حیض کے خون کے متعلق پوچھا جو

کپڑے کو لگ جاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کو کھریج ڈال، پھر پانی کے ساتھ مل کر دھو لے، پھر اس کو جھاڑ کر اس میں نماز

پڑھ لے۔"

(۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِعَرُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ بِنَاقٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا كَانَ لِإِحْدَانَا إِلَّا تَوْبٌ وَاحِدٌ تَوَحُّصٌ فِيهِ ، فَإِنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ مِنْ دَمِ بَلْتِهِ

بِرِيْقِهَا ثُمَّ قَصَعَتْهُ بِظَفْرِهَا .

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ .

[صحیح - أخرجه البخاری ۳۰۶]

(۳۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: ہم میں سے عورتوں کے پاس ایک ہی کپڑا ہوتا اور وہ اس میں حیض

والی ہو جاتیں۔ اگر اس کپڑے کو خون لگ جاتا تو وہ خشک ہو جاتا، پھر وہ (عورت) اس کو اپنے ناخن سے کھریج دیتی۔

(۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النَّفِثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ

ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ يَكُونُ لِإِحْدَانَا التَّرْعُ تَوَحُّصٌ فِيهِ وَفِيهِ

تُصَيِّمُهَا الْحَنَابَةُ ثُمَّ تَرَى فِيهِ لُطْرَةً مِنْ دَمٍ فَتَقْصَعُهُ بِرِيْقِهَا .

(ق) وَهَذَا فِي الدَّمِ الْيَسِيرِ الَّذِي يَكُونُ مَعْفُورًا عَنْهُ فَأَمَّا الْكَثِيرُ مِنْهُ فَصَحِيحٌ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُهُ وَذَلِكَ يَرِدُ

فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى . [صحیح - أخرجه ابو داؤد ۳۶۴]

(۳۹) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم میں سے ایک عورت کے پاس لمبی قمیص ہوتی تھی جس میں اس کو حیض کا

خون آجاتا یا وہ ناپاک ہو جاتی، پھر وہ اس میں خون کا قطرہ دیکھتی تو اس کو خشک ہونے پر سے کمرچ دیتی۔

(ب) اگر خون کم ہو تو وہ معاف ہے اور اگر زیادہ ہو تو صحیح یہ ہے کہ اس کو دھویا جائے۔ اس کے دلائل اپنے محل پر آئیں

گے، ان شاء اللہ۔

(۱۰) ثُمَّ قَدْ رُوِيَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ مَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: إِذَا حَلَّكَ أَحَدُكُمْ جِلْدَهُ فَلَا يَمْسَحُهُ بِرِيْقِهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بِطَاهِرٍ.

قَالَ: فَكَرَّرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: امْسَحُهُ بِمَاءٍ.

(ق) وَإِنَّمَا أَرَادَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ الرِّيقَ لَا يَطْهَرُ الدَّمَ الْحَارِجَ مِنْهُ بِالْحَلِّكَ.

(ت) وَأَمَّا حَدِيثُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ: (يَا عَمَّارُ مَا نُحَامَتُكَ وَلَا دُمُوعُ عَيْتِكَ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ الْمَاءِ الَّذِي فِي رَكْوَتِكَ إِنَّمَا تَغْسِلُ فُؤُوكَ مِنَ الْيَوْلِ وَالْعَانِطِ وَالْمَنَى وَالْدَّمِ وَالْقَيْءِ.)

فَهَذَا بَاطِلٌ لَا أَصْلَ لَهُ، وَإِنَّمَا رَوَاهُ ثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمَّارٍ.

(ج) وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ غَيْرُ مُخْتَصَجٍ بِهِ، وَثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ مَتَّهَمٌ بِالْوَضْعِ.

[حسن آخرجه الخطب في تاريخ بغداد ۹/ ۱۶۸]

(۳۰) حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی اپنی جلد کو کمرچے تو خشک مٹی کو نہ چھوئے، کیوں کہ وہ ناپاک ہے۔

(ب) راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ بات ابراہیم سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا: اسے پانی کے ساتھ دھو ڈال۔ حضرت

سلیمان رضی اللہ عنہ کی مراد یہ ہے کہ کمرچنا اس خون (کی جلد) کو پاک نہیں کرتا۔ واللہ اعلم۔

(ج) رہی عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی حدیث کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: "اے عمار! تیری بلغم اور آنسو اس پانی کی طرح

ہیں جو تیرے ڈول میں ہو۔ تو اپنے کپڑے کو صرف بول و براز، مٹی، خون اور تے سے دھوئے گا۔

یہ حدیث موضوع ہے، اس کی اصل کوئی نہیں۔ اس کی سند کچھ اس طرح ہے: ثابت بن حماد، عن علی بن زید

عن ابن المسيب عن عمار.

علی بن زید قابلِ حجت نہیں اور ثابت بن حماد حدیث گھڑتے میں تہمت زدہ ہے۔

جماع الأبواب الأواني

برتنوں کے ابواب کا مجموعہ

(۱۲) باب فی جلدِ المِیْتَةِ

مردار کے چڑے کا حکم

(۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُخَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّظْرُ بْنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: قُرءَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَنْ لَا تَسْتَمِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ)).

[صحیح لغيره۔ أخرجه الترمذی ۱۱۷۶۹]

(۳۱) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پر رسول اللہ ﷺ کا خط پڑھا گیا، اس میں تھا کہ تم مردار کے چڑے سے نفع حاصل نہ کرو اور نہ ہی اس کے پنوں سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: قُرءَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: بَارِضٍ جُهَيْنَةَ وَأَنَا عَلَامٌ طَابَ: ((أَنْ لَا تَسْتَمِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ)).

[صحیح لغيره۔ أخرجه ابوداؤد ۴۱۲۷]

(۳۲) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پر ہمیں نامی جگہ میں رسول اللہ ﷺ کا خط پڑھا گیا اور میں اس وقت نوجوان تھا، اس میں لکھا تھا کہ تم مردہ جانور کے چڑے سے فائدہ نہ اٹھاؤ اور نہ ہی اس کے پنوں سے۔

(۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ مَوْلَى يَسِي هَارِثٍ حَدَّثَنَا الطَّفِيُّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ: أَنَّهُ انْطَلَقَ هُوَ وَأُنَاسٌ مَعَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ الْحَكَمُ فَلَدَخَلُوا وَقَعَدْتُ عَلَى الْبَابِ فَخَرَجُوا إِلَيَّ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُكَيْمٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -: كَتَبَ إِلَى جُهَيْنَةَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ: ((أَلَّا تَسْتَمِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا

عَصَب))۔

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ قَبِلَ لِي هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ قَبْلَ وَقَاتِهِ بِأَرْبَعِينَ يَوْمًا وَقَبِلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَشِيخَةٌ لَنَا مِنْ جُهَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَتَبَ إِلَيْهِمْ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

تَعَالَى. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابو داؤد ۴۱۲۷]

(۳۳) (الف) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ لوگ آئے تو انہوں نے بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے ایک مہینہ پہلے جبینہ قبیلہ والوں کو لکھا کہ تم مردار کے چڑے سے نفع حاصل نہ کرو اور نہ ہی اس کے پشوں سے فائدہ اٹھاؤ۔

(ب) امام تہنقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ حدیث دوسری سند سے بھی وارد ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ نے وفات سے چالیس دن پہلے یہ خط لکھا۔ حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے قبیلہ جبینہ کے مشائخ نے ہمیں بتایا کہ نبی ﷺ نے انہیں خط لکھا۔ ان شاء اللہ اس کا ذکر آگے آئے گا۔

(۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَارِ السُّكْرِيُّ بَعْدَ ذَلِكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَّانَ قَالَ قَالَ أَبُو زَكْرِيَّا يَعْنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ: جَاءَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: ((أَلَا تَتَفَعَّلُونَ مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ)) فِي حَدِيثِ نَفَاتِ النَّاسِ حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَتَبَ: ((أَلَا تَتَفَعَّلُونَ))

(ق) قَالَ الشَّيْخُ يَعْنِي بِهِ أَبُو زَكْرِيَّا رَحِمَهُ اللَّهُ: تَعْلِيلُ الْحَدِيثِ بِذَلِكَ وَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَيْنَا عَلَى مَا قَبِلَ الْمَدْبُغُ بِكَالِبِ مَا هُوَ أَصَحُّ مِنْهُ فِي الْأَبْوَابِ الَّتِي تَلِيهِ. [صحيح۔ نصب الراية ۱/۱۱۵]

(۳۴) یحییٰ بن معین نے فرمایا کہ حدیث عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ خط آیا (جس میں لکھا تھا) کہ تم مردار کے چڑے سے نفع حاصل نہ کرو اور نہ ہی اس کے پشوں سے فائدہ اٹھاؤ، ایک اور قوی سند کے ساتھ ہمارے اصحاب نے ہم کو بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے لکھا: ”تم نفع نہ اٹھاؤ۔“

شیخ ابو زکریا رحمۃ اللہ علیہ اسی حدیث کی علت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک یہ چزارنگتے سے پہلے پر محمول ہے۔ اس کی دلیل اگلے ابواب میں صحیح (اسناد سے) وارد احادیث ہیں۔

(۱۳) بَابُ طَهَارَةِ جِلْدِ الْمَيْتَةِ بِالْمَدْبُغِ

مردار کے چڑے کو رنگ لگا کر پاک کرنا

(۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادِ الْمَصْرِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ

اللَّهُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - مَرَّ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ لِمَوْلَاةٍ مَيْمُونَةَ فَقَالَ: ((أَلَا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَذَبَعُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ؟)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ. قَالَ: ((إِنَّمَا حَرَّمَ أَكْلَهَا)).

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۶۲]

(۳۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے غلام کی مردار بکری کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اس کا چمرا کیوں نہیں اتارا تم اس کو رکتے اور نفع حاصل کرتے“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ تو مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”صرف اس کا (گوشت) کھانا حرام ہے۔“

(۳۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَلَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ وَقَالَ: ((أَلَا نَزَعْتُمْ إِهَابَهَا فَذَبَعْتُمُوهُ وَانْتَفَعْتُمْ بِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ الْحَمِيدِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ كَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا فَالَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكَرْ فِيهِ مَيْمُونَةَ، فَإِذَا وَقَفَ عَلَيْهِ قَالَ هُوَ عَنْ مَيْمُونَةَ وَقِيلَ لَهُ فَإِنِ مَعْمَرًا لَا يَقُولُ فِيهِ فَذَبَعُوهُ وَيَقُولُ كَانَ الزُّهْرِيُّ يُبَكِّرُ النَّبَاغَ فَقَالَ سُفْيَانُ لِكُنِّي أَنَا أَحْفَظُ فِيهِ.

وَفِي الْحَدِيثِ الْآخِرِ حَدِيثُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح۔ أخرجه الدارقطني ۴۴/۱]

(ت) قَالَ الشَّيْخُ زَوَّاهُ جَمَاعَةً عَنِ الزُّهْرِيِّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهُمْ فَلَمْ يَذْكَرُوا فِيهِ فَذَبَعُوهُ وَكَذَلِكَ حَفِظَهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَالرِّبَاذَةُ مِنْ بَيْتِهِ مَقْبُولَةٌ إِذَا كَانَتْ لَهَا شَوَاهِدٌ وَكَذَلِكَ تَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ عَقِيلُ بْنُ حَالِدٍ وَسَلِيمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَالزُّبَيْدِيُّ لَيْسَا وَرَوَى عَنْهُمْ. وَهُوَ فِي حَدِيثِهِ أَيْضًا عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ كَمَا:

(۳۶) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے منقول روایت میں یہ الفاظ ہیں: ((أَلَا نَزَعْتُمْ إِهَابَهَا فَذَبَعْتُمُوهُ وَانْتَفَعْتُمْ بِهِ)) تم نے اس کا چمرا کیوں نہیں اتارا پھر اس کو رکتے لیتے اور نفع حاصل کرتے۔

سفيان بن عيينہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہوئے ميمونہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں کیا اور بعض جگہ وہ ميمونہ کا ذکر کرتے ہیں۔ ان سے کہا گیا کہ معمر "فذبغوه" کا لفظ ذکر نہیں کرتے تھے اور کہتے تھے کہ امام زہری دہانت کا انکار کرتے تھے تو سفيان بن عيينہ نے کہا: مجھے (یہ حدیث) ان سے زیادہ یاد ہے۔

امام باقر علیہ السلام کہتے ہیں کہ زہری سے ایک کثیر جماعت نے روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے دباغت کا ذکر نہیں کیا، بلکہ سفیان بن عیینہ نے (دباغت کا) ذکر کیا ہے اور جب شواہد موجود ہوں تو ثقہ کی زیادتی مقبول ہے۔

(۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - طَبَّحَ مَرَّةً بِشَاةٍ لِمَمُونَةَ مَيْتَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم -: ((لَوْ أَخَذُوا إِهَابَهَا لَذَبُّوا فَانْفَعُوا بِهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو وَعِثْرَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - أخرجه حميدى ۳۱۵]

(۱۸) وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرُو عَنْ عَطَاءٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ عَطَاءٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا لَفْظَ الذَّبَاغِ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ حَفِظَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ. وَتَابَعَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ كَمَا:

(۱۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی مردہ بکری کے پس سے گزرے تو فرمایا: "تم اس کا چمرا تار لیتے، پھر اس کو رکھتے اور اس سے نفع حاصل کرتے۔"

(۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّلْجُوقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ رَهَبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ لِأَهْلِ شَاةٍ مَاتَتْ: ((أَلَا تَرَوْنَهُمْ جِلْدَهَا فَذَبُّوا عَنْهَا)). [صحيح - أخرجه مسلم ۳۶۶]

(ب) وَهَكَذَا رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مُطْلَقًا دُونَ ذِكْرِ الذَّبَاغِ فِيهِ. وَحَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَغَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ شَاهِدٌ لِنُصْحَةِ حَفِظِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَمَنْ تَابَعَهُ.

(۱۸) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں سے کہا جن کی بکری مر گئی تھی: "تم نے اس کا چمرا کیوں شاتار اور تم اس کو رکھتے، پھر اس سے فائدہ اٹھاتے۔"

(ب) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے، اس میں دباغت کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ وَغَلَةَ يَرْوِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم -: ((إِنَّمَا إِهَابٌ ذَبَحَ فَقَدْ مَهْرٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعِثْرَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

(ت) وَكَلِمَةُ الْكُلِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى ذِكْرِ الذَّبَاغِ فِيهِ:

قَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ وَسَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ
وَفَلَيْحُ بْنُ سَلِيمَانَ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِمَعْنَاهُ. [صحيح - أخرجه النسائي ۴۲۴۱]
وَرَوَاهُ أَبُو الْخَيْرِ التَّمِيمِيُّ عَنِ ابْنِ وَعَلَةَ بِمَعْنَاهُ.
وَرَوَاهُ أَحْمَدُ سَلِيمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا:

(۳۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو ہزار تک دیا جائے وہ پاک ہو جاتا ہے۔“
(ب) سفیان بن عیینہ کہتے ہیں کہ تمام روایۃ اس حدیث میں دباغت کے ذکر پر متفق ہیں۔

(۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْحَالِيِّ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَالِيِّ الْمُؤَدِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبُهْدَائِيُّ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوحِ الْمَدَائِنِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعْرُ بْنُ كَثَامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ
سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي جِلْدِ الْمَيْتَةِ قَالَ: إِنْ دَبَّاهُ قَدْ ذَهَبَ
بِحَيْثِهِ أَوْ رَجَسَهُ أَوْ لَعَسَهُ. وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.
وَسَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ عَلِيِّ الْأَصْبَهَالِيَّ عَنْ أَبِي سَالِمٍ هَذَا لَقَالَ: اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ.

[ضعيف - أخرجه أحمد ۲۳۷/۱]

(۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مردار کے چمڑے کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: ”بے شک اس کا رنگ اس کی پلیدی اور نجاست کو دور کر دیتا ہے۔“ اس کی اسناد صحیح ہے۔

(۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ رُهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ لُؤْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ﷺ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِّغَتْ.
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السَّنَنِ.

(ت) وَرَوَى عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي هَذَا الْمَعْنَى. [ضعيف - أخرجه مالك ۱۰۶۴]

(۵۱) سیدونا شہدائے رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردار کے چمڑے سے قاعدہ اٹھانے کا حکم دیا جب کہ اس کو رنگ
دیا جائے۔

(۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَنْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ
عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُرَيْجِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَنَّبِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ﷺ جَاءَ فِي غَزْوَةِ
تَبُوكَ إِلَى يَسِبٍ، فَإِذَا فِرْبَةٌ مَعْلُوقَةٌ فَسَأَلَ الْمَاءَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ. فَقَالَ: ((دَبَّاهُهَا طَهُورًا)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَهَشَامُ اللَّسْتَرِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ فِي أَصْحَابِ الرَّوَاتِينِ عَنْهُ عَنْ

قَنَادَةَ مَوْصُولًا. [ضعیف۔ دون قولہ دبا عنہا طہورہا فصیح۔ أخرجه ابو داؤد ۴۱۲۵]

(۵۲) سلم بن مٹی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک سے گھر کی طرف آئے تو وہاں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے پانی مانگا تو صحابہ کرام سے مانگا کہ: وہ مردار (چمڑے کا بنا ہوا) ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا رنگنا اس کا پاک کرنا ہے۔“

(۱۴) باب طَهَارَةِ بَاطِنِهِ بِالذَّبْحِ كَطَهَارَةِ ظَاهِرِهِ وَجَوَازِ الْإِسْتِنَاعِ بِهِ فِي الْمَاعِنَاتِ كُلِّهَا

کسی چیز کے اندرونی حصے کو رنگنا گویا اس کے باہر کے حصے کو رنگنا ہے اور تمام مائع

چیزوں میں اس سے نفع اٹھانا جائز ہے

(۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَعَلَةَ السَّبَائِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: إِنَّا نَكُونُ بِالْمَغْرِبِ فَتَابِنَا الْمُعْجُوسُ بِالْأَسْقِيَةِ فِيهَا الْمَاءُ وَالْوَدُكُ. فَقَالَ: اشْرَبْ. فَقُلْتُ: أَرَأَيْتَ رَوَاهُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((دَبَّاحُهَا طَهُورُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۳۶۶]

(۵۳) ابن وعلہ سبائی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم مغرب میں ہوتے ہیں تو ہمارے پاس مجوسی مشکیزے لاتے ہیں جس میں پانی اور چربی ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: بی لیا کرو۔ میں نے کہا: کیا یہ تمہاری رائے ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”اس کو رنگنا ہی اس کا پاک کرنا ہے۔“

(۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَلِيمِ الْمُرُوزِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ مَا مِتُّ شَاءَ لَنَا لَدَبْنَا مَسْكَهَا فَمَا زِلْنَا نَسْتَبِدُّ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَاءًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ.

(ب) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدَةُ بْنُ سَلِيمَانَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلِ.

وَكَذَا رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلِ فَقَالَ مِيمُونَةَ بَدَلِ سَوْدَةَ. [أخرجه البخاری ۲۶۳۰۸]

(۵۳) اسلموین سیدہ سوردہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہماری ایک بکری مرگئی، ہم نے اسی کا چمڑا رنگ لیا اور ہم برابر اس میں نیبہ

باتے رہے حتیٰ کہ وہ مشکیزہ بن گیا۔

(۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي أَبُو حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مِيمُونَةَ

وَزَوْأَةِ سَعْدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ كَمَا [صحيح۔ رجالہ ثقافت و سننہ متصل]

(۵۵) عبید اللہ نے سیدہ میمونہ سے اپنی سند کے ساتھ ذکر کیا ہے اور سہاک بن حرب نے عمرہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے۔

(۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا تَشَاءُ لِسُودَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَشَاءُ فَلَانَةَ تَعْبِي الشَّاءَ قَالَ: فَلَوْلَا أَنْعَمْتُ مَسْكِهَا. قَالَتْ: نَأْخُذُ مَسْكَ شَاءَ قَدْ مَا تَشَاءُ. فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هَقْلٌ لَا أَجْدُ فِيمَا أُوجِي إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَيَّ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ ﴿[الأنعام: ۱۴۵]﴾ (وَإِنْ كُمْ لَا تَطْعَمُونَهُ إِنَّمَا تَذَبُقُونَهُ فَتَصْفَحُونَ بِهِ) فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهَا فَسَلَخْتُ مَسْكِهَا فَذَبَقَتْهَا فَالْتَمَسَتْ مِنْهُ فَرَبِيَّةً حَتَّى تَحْرَلَتْ عِنْدَهَا.

[ضعیف۔ أخرجه ابن حبان ۵۰۴۱۵]

(۵۶) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کی ایک بکری مرگئی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! فلاں کی بکری مر گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: تم نے اس کا چمرا کیوں نہ اتارا؟ آپ نے عرض کیا: اس بکری کا چمرا جو مر گئی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوجِي إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَيَّ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ﴾ [الأنعام: ۱۴۵] ترجمہ: کہہ دیجیے میں اس وحی سے جو میری طرف کی گئی ہے کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام نہیں پاتا جسے وہ کھائے سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو۔ تم اس کو کھاتے نہیں تم اس کو رنگتے ہو اور اس سے فائدہ حاصل کرتے ہو۔ انہوں نے اس (بکری) کی طرف کسی کو بھیجا، اس نے اس کا چمرا اتارا اور اسے رنگ کر مشکیزہ بنایا حتیٰ کہ وہ ان کے پاس ہی ختم ہو گیا۔

(۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ وَالْعَبَّاسُ النَّوْرِيُّ أَنَّ ابْنَ عَوَّانَةَ حَدَّثَهُمْ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ مضی فی الذی قبلہ]

(۵۷) ابو عوانہ نے اس کو اور دوسری ہم معنی روایت کو اپنی سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔

(۱۵) بَابُ الْمَنْعِ مِنَ الْإِتِّقَاعِ بِجِلْدِ الْكَلْبِ وَالْخِنْزِيرِ وَأَنْهَمَا جِسَانٍ وَهُمَا حَيَّانٍ

کتے اور خنزیر کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت اور وہ دونوں زندہ بھی نجس ہیں

(۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَحْمُودٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْبُرَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْعَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ))، [صحيح لغيره۔ منی تعريجه فی الحديث ۴۶]

(۵۸) عبد اللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف (خط) لکھا ہے کہ ”تم مردار کی کھال سے فائدہ نہ اٹھاؤ اور نہ ہی اس کے پھول سے۔“

(۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهَلْبِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ جُلُودِ السَّبَاعِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ وَأَبُو الْمَلِيحِ هُوَ عَامِرُ بْنُ أَسَمَةَ بْنِ عُمَيْرٍ وَبِئْسَ زَيْدٌ مِنْ أَسَمَةَ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۴۱۳۲]

(۵۹) ابو طلحہ ہذلی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درندوں کی کھال استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔ ابو طلحہ کا نام عامر بن اسامہ بن عمیر ہے، ایک قول یہ ہے کہ ان کا نام زید بن اسامہ ہے۔

(۶۰) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمُرْتَضَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَهْرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ))،

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَحَاجِجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَقَالَ فِيهِ: ((فَلْيَهْرِقْهُ))

[صحيح۔ سنن تعريجه مستوفى فی الحديث ۱۱۴۰]

(۶۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کتا تمہارے برتن میں مڑا لے دے تو وہ اس کو اٹھیل لے، پھر اس کو سات مرتبہ دھوئے۔“

(۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: عَمْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَفِيهِيُّ بِخَارِزِيِّ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عِثْمَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَمَنْ الْكَلْبُ حَبِطَ وَهُوَ أَحْبَبَ مِنْهُ))،

(ج) يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ هُوَ السَّمَوِيُّ غَيْرُهُ أَوْثَقُ مِنْهُ.

(۶۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”کتے کی قیمت (لینا) ناپسندیدہ ہے اور اس کی (کھال) اس سے زیادہ فضیلت (پلیہ) ہے۔“

(۱۶) بَابُ وَقُوعِ الدَّبَاغِ بِالْقَرِظِ أَوْ مَا يَقُومُ مَقَامَهُ

کیکرو وغیرہ کی چھال سے چھڑانگنے کا بیان

(۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ.
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ بَيْنَ حُدَاةَ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْحٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهَا: أَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ يَجْرُونَ شَاةَ لَهُمْ مِثْلَ الْحَمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْ أَخَذْتُمْ إِيَّاهَا؟)) فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يُعْطَاهَا الْمَاءُ وَالْقَرِظُ)).

هَكَذَا لَفْظٌ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ أُمِّ الْعَالِيَةِ. [حسن۔ أخرجه النسائي ۴۲۴۸]

(۶۲) ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ قریش کے کچھ آدمیوں کے پاس سے گزرے، وہ گدھے کی طرح بکری کو گھسیٹ کر لے جا رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم نے اس کا چھڑا اتار لیا ہوتا“ انہوں نے کہا: یہ تو مردار ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس کو پانی اور کیکر کی چھال پاک کر دیتی ہے۔“

(۶۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ بَيْنَ حُدَاةَ حَدَّثَتْ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْحٍ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ لِي عَنَمٌ بِأَحَدٍ فَوَقَعَ فِيهَا الْمَوْتُ ، فَدَخَلْتُ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا ، فَقَالَتْ لِي مَيْمُونَةُ: لَوْ أَخَذْتَ جُلُودَهَا فَانْتَفَعْتَ بِهَا؟ فَقُلْتُ: أَوْ يَجِلُّ ذَلِكَ؟ قَالَتْ: لَعَنَ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَجُلًا ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ بِمِثْلِهِ.

[حسن لغیره۔ فی سندہ عبد اللہ بن مالک المدکور انقاد]

(۶۳) سیدہ عالیہ بنت سُبَیح رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ احد کی پہاڑیوں میں میرا بکریوں کا ریوڑ تھا، ان میں سے ایک بکری مر گئی تو میں ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور یہ قصہ ان سے ذکر کیا تو ام المؤمنین نے مجھ سے کہا: تو اس کا چھڑا اتار کر اس سے فائدہ حاصل کر لیتی۔ میں نے کہا: یہ جائز ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ کچھ آدمیوں کے پاس سے

گزرے..... پھر سارا اوالحد ذکر کیا۔

(۶۴) أَخْبَرَنَا الْقَيْسُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يُونُسَ وَعُقَيْلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ ، فَقَالَ : ((هَلَّا انْتَفَعْنَا بِهَا بِهَا؟)) فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ : ((إِنَّمَا حَرَّمَ أَكْلَهَا)) زَادَ عُقَيْلٌ : ((أَوَلَيْسَ فِي الْمَاءِ وَالْقَرِظِ مَا يَطْهَرُهَا؟)) [حسن۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۴۶۱]

(۶۴) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اس کے چمڑے سے نفع کیوں نہ حاصل کر لیا؟“ انہوں نے کہا: وہ تو مردار ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا صرف کھانا حرام ہے۔“ عقیل نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں کہ کیا پانی اور بکری کی چھال نہیں ہے جو اس کو پاک کر دیتی۔

(۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ زَادَ عُقَيْلٌ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((الَيْسَ فِي الْمَاءِ وَالْقَرِظِ مَا يَطْهَرُهَا أَوْ الدَّبَاغُ؟)) [حسن۔ أنظر ما قبله]

(۶۵) عمرو بن ربیع نے اسی سند کے ساتھ اس کے مثل روایت نقل کی ہے۔ عقیل نے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا پانی اور بکری کی چھال نہیں ہے جو اس کو پاک کر دیتی یا رنگ دیتی۔“

(۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْخَلِيلِ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغَلِّسِ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ بْنِ حَامِدِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ حَسَّانِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دُرٍّ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((اسْتَمْتَعُوا بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا هِيَ دَبِغَتْ تَرَابًا أَوْ رَمَادًا أَوْ مِلْحًا أَوْ مَا كَانَ بَعْدَ أَنْ يَزِيدَ صَلَاحَهُ أَوْ يُزِيلَ الشَّلْتُ عَنْهُ)) . [مكرر۔ أخرجه لهذا اللفظ الدارقطني ۱/ ۴۹۱]

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَذَا مُنْكَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. (ج) وَمَعْرُوفُ بْنُ حَسَّانِ السَّمَرَقَنْدِيُّ بِكُنْيَةِ أُمِّ مُعَاذٍ مُنْكَرٌ الْحَدِيثِ. (۶۶) ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مردار کی کھال سے فائدہ اٹھاؤ، جب اس کو شئی، ریت یا نمک سے دباغت دی جائے یا ایسی چیز سے جو اس کو درست کر دے یا جب اس سے ٹک زائل ہو جائے۔“

(ب) ابوالاحمد کہتے ہیں کہ اس سند کے ساتھ یہ روایت منکر ہے۔

(ج) معروف بن حسان سمرقندی جس کی کنیت ابومعاذ ہے منکر الحدیث ہے۔

(۱۷) باب اشترائط الدباغ فی طہارۃ جلد ما لا یؤکل لحمہ وإن ذکی

حلال جانور کی کھال کے پاک ہونے کے لیے دباغت شرط ہے اگرچہ اسے ذبح کیا گیا ہو

(۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ وَعْلَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا دُبِغَ الْإِهَابُ فَقَدْ طَهِّرَ))

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَجْمُوعِ فِي الصُّوْبِ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ: ((إِذَا دُبِغَ الْإِهَابُ)). [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۶۶]

(۱۶۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جب چمڑے کو رنگ دیا جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔"

(ب) اسی طرح مالک بن انس اور ہشام بن سعد نے حضرت زید بن اسلم سے روایت کیا ہے کہ جب چمڑا رنگ دیا جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

(۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَيْبِيُّ مِنْ أَهْلِ الْخُرَيْبَةِ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((طَهْرُ كُلِّ إِهَابٍ دِبَاغُهُ)) رَوَاهُ كُتُبُهُمْ ثِقَاتٌ. [صحیح۔ أخرجه المؤلف في سننه الصغرى]

(۱۶۸) ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر چمڑے کا پاک ہونا اس کو رنگنا ہے۔"

(۱۶۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَنَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَيَّبِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى عَلَى بَيْتٍ فُذِّمَتْ فِرْوَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - الشَّرَابُ ، فَقَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ. فَقَالَ: ((ذَكَاتُهَا دِبَاغُهَا)). [ضعيف۔ أخرجه المؤلف في سننه الصغرى ۲۰۸]

فَهَكَذَا رَوَاهُ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: دِبَاغُهَا طَهْرُهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ. وَرَوَاهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ كَمَا.

(۶۹) سیدہ سلمہ بنت خنس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ گھر آئے تو آپ ﷺ کے سامنے مٹکیزہ لٹک رہا تھا نبی ﷺ نے پانی طلب کیا تو انہوں نے کہا: وہ تو مردار کے چمڑے کا بنا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا پاک کرنا اس کی دباغت ہے۔“
 ہام بن یحییٰ نے کہا کہ اس کی دباغت ہی اس کو پاک کرنا ہے۔

(۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْثَانَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُصْعَبِ الْهَلَبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - (دَبَاغُ الْأَوْبِيمِ ذَكَاتُهُ)

(۷۱) وَفِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ فِي جِلْدٍ مَا يُؤْتِكُلُ لِحَمَهُ وَلِي طُرُقِهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْمَرَاةَ بِالذِّكَاةِ طَهَارَتُهُ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَأَةٍ فَقَالَتْ: مَا عِنْدِي إِلَّا فِي قِرْبَتِي مِثْقَلُ مِثْقَلٍ. فَقَالَ: ((أَلَيْسَ قَدْ دَبَّغْتَهَا)) قَالَتْ: بَلَى؟ قَالَ: ((فَإِنَّ ذَكَاتَهَا دَبَاغُهَا)).

[ضعیف۔ أخرجه الدار فطنی ۱/۴۵۰]

(۷۰) (الف) سلمہ بن خنس ہذلی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا: ”چمڑے کو رنگ دینا اس کا پاک کرنا ہے۔“
 اس حدیث میں حلال جانوروں کی کمال کے پاک ہونے کا ذکر ہے۔ اس کے طرق اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ ”ذکاة“ سے مراد طہارت ہے۔

(ب) معاذ بن ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک عورت سے پانی مانگا تو اس نے کہا: میرے پاس مردار کے چمڑے کا بنا ہوا مٹکیزہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اسے رنگا نہیں تھا۔ اس عورت نے کہا: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا پاک کرنا اس کا رنگنا ہی ہے۔“

(۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرُّشَلِكِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ جُلُودِ السَّبَاعِ أَنْ تُفْرَشَ. كَذَا أَخْبَرَنَا ه.

(ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ مُرْسَلًا ذُوْنَ ذِكْرِ أَبِيهِ.

[صحیح۔ أخرجه المؤلف في سننه الصغرى ۲۰۹]

(۷۲) ابولح اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درندوں کے چمڑوں کو ہستر بنانے سے منع کیا ہے۔
 (۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ الْجَمْعِيِّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ بُوَيْرٍ عَنْ عَالِدٍ قَالَ: وَقَدْ أَلْمَقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبَ ابْنِي مَعَاوِيَةَ فَقَالَ: وَأَنْشَدَكَ بِاللَّهِ

هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ لُبْسِ جُلُودِ السَّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه المؤلف في سننه الصغرى: ۱۰]

(۷۲) حضرت خالد سے روایت ہے کہ مقدم بن معدی کرب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور عرض کیا: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے درندوں کا چمرا پہننے اور ان پر سواری کرنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔

(۱۸) بَابُ طَهَارَةِ جِلْدِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ إِنْ كَانَ ذِكْيًا

حلال جانوروں کی کھال ذبح کرنے سے پاک ہو جاتی ہے

(۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْنُ أَبِي مُعْمَدٍ الرَّقْمِيُّ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الرَّحْمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُونِ الْجَدِّيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ قَالَ هِلَالٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي سُهَيْبٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي سُهَيْبٍ الْخُدْرِيُّ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - مَلَاحِمًا يَغْلَامٌ يَسْلُجُ شَاةً، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تَتَّبِعْ حَتَّىٰ أُرِيكَ. فَأَذْهَلَ يَدَهُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ، فَلَحَسَ بِهَا حَتَّىٰ تَوَارَتْ إِلَى الْإِبْطِ، ثُمَّ مَضَىٰ فَصَلَّىٰ بِالنَّاسِ وَلَمْ يَقْوَحْنَا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: زَادَ عَمْرُو بْنُ حُدَيْبٍ يَعْنِي لَمْ يَمَسَّ مَاءً، وَقَالَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونِ الرَّقْمِيِّ:

(ت) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَلَاحِمًا مَسْلًا لَمْ

يَذْكُرْ أَبَا سُهَيْبٍ. [صحیح۔ أخرجه أبو داود: ۱۸۵]

(۷۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک بچے کے پاس سے گزرے جو بکری کو کھینچ کر لے جا رہا تھا۔

آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: ”ٹھہر جا میں تمہیں (بکیر) دکھاتا ہوں“ پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھال اور گوشت کے درمیان

داخل کیا، آپ ﷺ نے ہاتھ اتار کھسایا کہ وہ پیٹ میں چھپ گیا، پھر آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) امام ابوداؤد رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ عمرو نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ پانی کو نہیں چھوا۔

(ج) حضرت عطاء بھی نبی ﷺ سے یہ روایت مرسل بیان کرتے ہیں، سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہما کا واسطہ ذکر نہیں کرتے۔

(۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ عَمْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدِيُّ الْعُحَيْظِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ

إِسْحَاقَ الْعُحَيْظِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِهَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ

أَبِي الْجَهْمِ أَخْبَرَنَا الْمُنْهَالُ بْنُ بَحْرِ حَدَّثَنَا بَرِيعُ أَبُو الْخَوَارِجِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَنْقُلُ الْمَاءَ فِي

جُلُودِ الْإِبِلِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَلَا نَسْكُرُ عَلَيْهَا. وَهَذَا الْإِسْنَادُ غَيْرٌ قَوِيٌّ.

[ضعیف۔ أخرجه الطبرانی في الأوسط: ۶۰۵۵]

(۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اونٹوں کے چرووں کے ذریعے پانی نکل کرتے تھے اور ہم پر کسی نے انکار نہیں کیا۔ اس کی سند قوی نہیں۔

(۱۹) بَابُ الْمَنْعِ مِنَ الْإِتِّفَاعِ بِشَعْرِ الْمَيْتَةِ

مردار کے بالوں سے فائدہ اٹھانے کا بیان

(۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَلَمَانَ الرَّقَاشِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمِيرَةَ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا تَرَكُوا الْخَزَّ وَلَا النَّعَانَ))

قَالَ مُحَمَّدٌ: وَكَانَ مُعَاوِيَةَ إِذَا حَدَّثَ مِثْلَ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَعْمُرٍ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ الشُّنَنِ.

(ق) وَهُوَ فِي الْخَزِّ مَحْمُولٌ عَلَى التَّنْزِيهِ وَقَوْلُهُ يَرُدُّ فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

(ت) وَرَوَى أَبُو الشَّيْخِ الْهَمَلِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ هَكَذَا فِي جُلُودِ التَّعْمُورِ. [صحيح - أخرجه أحمد ۷/۹۳]

(۷۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرمایا ہے: ”تم ریشم اور چیتوں کی کھالوں پر سوار نہ ہو۔“

(ب) ریشم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر محمول کیا جائے گا اس کی دلیل ”کتاب الصلوة“ میں آئے گی۔ ان شاء اللہ

(ج) ابو شیخ ہملی نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ اسی طرح چیتوں کی کھالوں میں بھی۔

(۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَلِيلِ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّابُلْسِيُّ بِالرَّمْلَةِ قَالَ حَدَّثَ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ الْبَغْدَادِيُّ وَأَنَا حَاضِرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((ادْفِنُوا الْأَخْفَارَ وَالشَّعْرَ وَالذَّمَّ فَإِنَّهَا مَيْتَةٌ))

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ بِأَخْبَارِهِ ثُمَّ يَتَابِعُهُ أَحَدٌ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ لَقَدْ رَوَى فِي ذَلِكَ الظَّنِّ وَالشَّعْرِ أَحَادِيثٌ أَسَانِيدُهَا ضَعِيفَةٌ.

[منكر - أخرجه ابن عدی فی الکامل ۱/۲۰۱]

(۷۶) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انہا کھنوں بالوں اور خون کو دفن کر دو، کیوں کہ“

یہ مردار ہیں۔“

(ب) امام بخاری ہشتہ فرماتے ہیں کہ ناسن اور بال دفن کرنے والی احادیث کی اسناد ضعیف ہیں۔

(۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي زَائِدٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَا لَطَعَ مِنَ الْبُهَيْمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ))
 (ق) وَلَقَدْ يَحْتَجُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي الشَّعْرِ وَالظُّفْرِ وَإِنَّمَا وَرَدَ عَلَيَّ سَبَّ

وَهُوَ لَيْسَ بِمَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه المؤلف في معرفة السنن ۱۵۶: ۴]

(۷۷) حضرت ابو داؤد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے کہا: ”زئمہ جانور سے جو (حصہ) کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔“

(ب) اس حدیث سے بالوں اور ناسنوں کے بارے میں حجت لی جاتی ہے۔

(۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي زَائِدٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ - الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَجْهُونَ أَسْنَامَ الْإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ الْكَبَابِ الْعَنَمِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا لَطَعَ مِنَ الْبُهَيْمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ)) .

وَلَقَدْ احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا: [صحيح لغيره۔ أخرجه لهذا اللفظ ابن الجعد في مسنده]

(۷۸) ابو داؤد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو لوگ اونٹوں کی کوبان کو پسند کرتے تھے اور اونٹوں کی چمکی بھی تو نبی ﷺ نے فرمایا: زئمہ جانور کا جو حصہ زئمہ ہونے کی حالت میں کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے (اس کا کھانا حرام ہے)۔

(ب) ہمارے بعض اصحاب نے اس سے حجت لی ہے۔

(۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ التُّوْقَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مَوْلَى جَدِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ مِمْرُونَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ دَاجِنَةَ كَانَتْ يُعْضِ بِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَمَّتْ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا أُخَذْتُمْ إِيَّاهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِيَ؟)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ التُّوْقَلِيِّ. (ق) قَالَ فَخَصَّ الْإِهَابَ بِالِاسْتِمَاعِ بِهِ.

وَمَنْ قَالَ بِالنُّقُولِ الْأَخِيرِ اخْتَجَّ بِهَا: [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۰۳]

(۷۹) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام المؤمنین سیدہ سمیرہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خریدی کسانہات المؤمنین میں سے کسی کے پاس یا تو جانور تھا جو مر گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اس کا چمرا کیوں نہ اتار لیا، پھر تم اس سے قائمہ حاصل کرتی تیں!“

(ب) عثمان غنی کہتے ہیں کہ انہوں نے چڑھے کو قائمہ حاصل کرنے کے ساتھ خاص کیا۔

(۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ وَأَبُو زَيْدٍ بَنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَخِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي وَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُجَابَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَوَّجَدَ حَاءَ مَيْتَةٍ أُعْطِيَهَا مَوْلَاهُ لِمَمْنُونَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((هَلَا اتَّقَعْتُمْ بِحِلْيَتِهَا؟)) فَقَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ: ((إِنَّمَا حَرَّمَ أَكْلَهَا)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ حَفْصِ بْنِ حَفْصٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ كَلَامًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ:

(ق) قَالَوا فَحَصَّ الْأَكْلَ بِالنَّجْوِيِّ. وَقَدْ رَوَى أَبُو بَكْرِ الْهَدَلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قَدَا الْحَبِيبِ زَيْدًا قَالُمْ بِهَا مَعَهُ قَوْلُهَا فَقَدْ:

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۶۲۱، مسلم ۳۶۶]

(۸۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مردہ بکری دیکھی جو سیدہ سمیرہ رضی اللہ عنہا نے آزاد کردہ غلام کو صدقہ سے دی تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اس کے چوسے سے قائمہ کیوں نہ اٹھایا؟“ انہوں نے عرض کیا وہ مردار ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا صرف (گوشت) کھانا حرام ہے نہ“

(ب) فقہا کہتے ہیں کہ آپ نے صرف کھانا حرام قرار دیا ہے۔ ابو بکر ہذلی نے زہری سے اس روایت میں کچھ الفاظ زائد بیان کیے ہیں جن کی کسی ثقہ نے متابعت نہیں کی۔

(۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الطُّوَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنَا هَبَابَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْهَدَلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُجَابَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّمَا حَرَّمَ مِنَ الْمَيْتَةِ مَا يُؤْكَلُ مِنْهَا وَهُوَ اللَّحْمُ، فَأَمَّا الْجِلْدُ وَالسِّنُّ وَالْعَظْمُ وَالشَّعْرُ وَالصُّوْفُ فَهِيَ حَلَالٌ.

(ج) قَالَ عَلِيُّ: أَبُو بَكْرٍ الْهَدَلِيُّ ضَعِيفٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَخِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُجَابَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَوَّجَدَ حَاءَ مَيْتَةٍ أُعْطِيَهَا مَوْلَاهُ لِمَمْنُونَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((هَلَا اتَّقَعْتُمْ بِحِلْيَتِهَا؟)) فَقَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ: ((إِنَّمَا حَرَّمَ أَكْلَهَا)).

بْنُ مَوْسَى: هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ تَرْوِيهِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ الْهَلَبِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَ مِنَ الْمَيْتَةِ لَحْمَهَا ، فَأَمَّا الْبَسَنُ وَالشَّعْرُ وَالْقَدُّ فَلَا بَأْسَ بِهِ .
 قَالَ يَحْيَى: أَبُو بَكْرٍ الْهَلَبِيُّ لَيْسَ بِشَيْءٍ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: [بالجمل۔ امرجہ الدار قطنی ۱/۴۶۷]

(۸۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مردار کا گوشت کھانا حرام ہے، لیکن اس کی کھال، کوبان، ہڈی، ہال اور اون حلال ہے۔

(ب) علی بن مدینی کہتے ہیں: ابو بکر ہندی ضعیف راوی ہے۔

(ج) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مردار کا گوشت حرام ہے، لیکن اس کی کوبان، ہال اور کھال میں

کوئی حرج نہیں۔

(د) یحییٰ بن یحییٰ کہتے ہیں: ابو بکر ہندی قابلِ حجت نہیں ہے۔

(۸۲) وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْجُبَّارِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَإِنَّمَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَيْتَةِ لَحْمَهَا ، فَأَمَّا الْجِلْدُ وَالشَّعْرُ وَالصُّوفُ فَلَا بَأْسَ بِهِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْجَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُسْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الْجُبَّارِ بْنِ مُسْلِمٍ قَدْ كَرِهَ

بِإِسْنَادِهِ .

(ج) قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: عَبْدُ الْجُبَّارِ ضَعِيفٌ . [ضمیف حدیث۔ امرجہ الدار قطنی ۱/۴۶۷]

(۸۲) امام زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مردار کا گوشت حرام قرار دیا ہے، لیکن اس کی کھال، ہال اور اون

(کے استعمال) میں کوئی حرج نہیں۔

شیخ علی بن عمر کہتے ہیں کہ عبدالجبار راوی ضعیف ہے۔

(۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُبَّارِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بَيْرُوتِي حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ: سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

السَّرِّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا بَأْسَ بِسَلِكِ الْمَيْتَةِ إِذَا ذُبِحَ ، وَلَا بِأَسِّ

بِصُورِهَا وَشَعْرِهَا وَقُرْوِيهَا إِذَا غَسِلَ بِالْمَاءِ))

(ج) قَالَ عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ: بَنُ السَّرِّ مَتْرُوكٌ وَلَمْ يَأْتِ بِهِ غَيْرُهُ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْقَائِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَغَادِيُّ قَالَ: يُوَسَّفُ بْنُ الشَّرِّ أَبُو الْفَيْضِ كَتَابَ الْأَوْزَاعِيِّ مُنْكَرُ التَّحْلِيلِ.

[باطل۔ أخرجه المؤلف في المعرفة ۳۵]

(۸۳) ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مردار کو کھال رکھنے کے بعد استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اس کی اون، بال اور سینگ بھی جب انہیں دھویا جائے۔

علی کہتے ہیں کہ علی بن یوسف متروک ہے، اس کے علاوہ اس حدیث کو کوئی بیان نہیں کرتا۔

(ب) امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابوفیض یوسف بن سرجوا زائی کا کاتب ہے مگر الحدیث ہے۔

(۸۴) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ الْبَصْرِيِّ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ إِنَّمَا حَرَمٌ مِنَ الْمَيْتَةِ لَحْمُهَا وَدَمُهَا. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ هَارِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَغَادِيُّ قَالَ قَالَ لَأَلَّةِ إِسْرَائِيلَ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَهْنَبَ عَنْ أَبِي حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ مِثْلَهُ. [ضعيف فيه عبد الله بن قيس بصري]

وَمَنْ قَالَ يَطْهَرُ الشَّرُّ الَّذِي عَلَى جِلْدِ الْمَيْتَةِ إِذَا ذُبِحَ الْجِلْدُ احْتِجَ بِمَا:

(۸۳) عبداللہ بن قیس بصری نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو فرماتے ہوئے سنا کہ مردار کا گوشت اور اس کا خون حرام ہے۔

(ب) جنہوں نے بالوں کو پاک قرار دیا ہے جو مردار کی کھال کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جب کھال کو دباغت دی جائے تو

وہ پاک ہو جاتے ہیں۔ یہ حدیث ان کی دلیل ہے۔

(۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْعَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ وَهَلَةَ السَّبْئِيُّ قَرُورًا فَمَسَّتْهُ لَقَال: مَا لَكَ تَمَسُّهُ؟ قَدْ سَأَلْتُ عَنْهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: إِنَّا لَنَكُونُ بِالْمَغْرِبِ وَمَعَنَا الرَّبْرُ وَالْمَجُومُ، نُوْتِي بِالْكَبْشِ لَيْدَهُ حَوْنَةً وَنَحْنُ لَا نَأْكُلُ ذَبَابَهُمْ، وَنُوْتِي بِالسَّقَاءِ فِيهِ الْوَدَكُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((دَبَاغُهُ طَهْرَةٌ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الرَّبِيعِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۰۶]

(۸۵) ابوالخیر کہتے ہیں کہ میں نے علی بن وہلہ سہائی پر بالوں کا بنا ہوا لباس دیکھا تو میں نے اس کپڑے کو چھوا، انہوں نے پوچھا: تم اس کو چھو کر کیوں رکھ رہے ہو؟ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ ہم مغرب میں بربر اور مجوس قوم کے

ساتھ رہتے ہیں اور ہمارے پاس میٹھ سے لائے جاتے ہیں وہ ذبح کرتے تھے ہم ان کا ذبوحہ نہیں کھاتے تھے۔ ہمارے پاس سٹیکیز لائے جاتے ہیں جن میں چربی ہوتی ہے؟ تو حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کا رتلا اس کا پاک کرنا ہے۔“

(۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَالِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُهَيْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي بَحْرٍ - وَكَانَ يَنْزِلُ بِالْكُوفَةِ وَكَانَ أَصْلُهُ بَصْرِيًّا - يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ لِي الْفِرَاءُ: ذَكَاتُهُ دِبَاعَةٌ. فَكَذًا رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى. [ضعيف - فيه محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى]

(۸۶) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ”فراء“ (چمڑے) کے حلق ارشاد فرمایا: اس کا پاک ہونا رتلتے سے ہے۔

(۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَاتَاهُ رَجُلٌ ذُو صُفْرَتَيْنِ فَقَالَ: يَا أَبَا عَمْسَى حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ لِي الْفِرَاءُ. قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْلَى لِي الْفِرَاءُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم -: ((فَاتَيْنِ اللَّذْبَاعُ)) قَالَ ثَابِتٌ فَلَمَّا وَكَلَى قُلْتُ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ.

وَرَوَاهُ بَعْضُ النَّاسِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى يَأْتِيهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَهُوَ غَلَطٌ.

[ضعيف - فيه محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى]

(۸۷) حضرت ثابت بنانی سے روایت ہے کہ میں عبد الرحمن بن لیلی کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو دو مینڈھوں والا ایک شخص آیا اور اس نے کہا: اے ابوعسی! اس کے بارے میں بیان کریں جو آپ نے فراء (چمڑے) کے بارے میں اپنے والد سے سنا، انہوں نے فرمایا: مجھے میرے باپ نے بیان کیا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو ایک شخص آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں فراء (چمڑے) پر نماز پڑھ لوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وہاغت کس لیے ہے؟“ ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب وہ چلا گیا تو میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: سويد بن غفلة۔

(ب) بعض لوگوں نے عبید اللہ بن موسیٰ عن ثابت عن انس کی سند سے روایت کیا ہے، لیکن یہ روایت صحیح نہیں ہے۔

(۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ يَعْرِفُ بِأَبِي الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْقُفَيْئِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ

كَيْفَ تَرَى عَلَى الصَّلَاةِ فِي الْفَرَاءِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا يَنْبَغُ))
الإِسْنَادُ الْأَوَّلُ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا.

(ج) وَابْنُ أَبِي لَيْلَى: [ضعيف: وفيه محمد بن أبي ليلى]

(۸۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! فراء نامی چیزے پر نماز پڑھنے کے متعلق آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دباغت کس لیے ہے؟“ (یعنی رنگنے کے بعد اس پر نماز پڑھ سکتے ہیں)

(ب) پہلی سند کا محفوظ ہونا زیادہ صحیح ہے۔ ابن ابی لیلیٰ کثیر الوہم ہے۔

(۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَوَّابِ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْفَرَاءِ فَقَالَتْ: لَعَلَّ دِبَاغَهَا يَكُونُ ذَكَاتِهَا. [في سنن الأعمش الحافظ الثقة الملبس]

(۸۹) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فراء پرے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: امید ہے کہ اس کو رنگنا اس کو پاک کر دے گا۔

(۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمِّ الْقَوْبِيَّةِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَمَّا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُوَيْرَةَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ: سَأَلَ دَاوُدَ السَّرَّاجَ الْحَمَّيْنِيَّ عَنْ جُلُودِ السَّمُورِ وَالسَّمُورِ تَدْبِغُ بِالْمِلْحِ قَالَ: دِبَاغُهَا طَهُورُهَا.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ فِي صُوفِ الْمَيْتَةِ: اغْسِلْهُ وَرَوَى عَنْ عَطَاءِ اللَّهِ كَرَّةً ذَلِكَ.

رَوَى عَنِ ابْنِ سَوْرِينَ وَالْحَكَمِ وَحَمَّادِ الْأَهْمَكِيِّ هُوَ اسْتِعْمَالَ شَعْرِ الْخَيْزُرِ.

[ضعيف: فيه داود السراج وهو الثقفين المصري]

(۹۰) حضرت داؤد سراج نے حسن رضی اللہ عنہما سے پوچھا اور بندروں کی کھال کے متعلق پوچھا کہ اگر انہیں نمک سے دباغت دی جائے تو انہوں نے فرمایا: ان کو دباغت دینا ان کو پاک کرنا ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: حضرت حسن سے مراد ان کی اون کے متعلق متحول ہے کہ اس کو دھویا جائے۔

(ج) حضرت عطاء اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(د) ابن سیرین، عجم اور حجاز کے متعلق ہے کہ وہ خنزیر کے بالوں کے استعمال کو حرام سمجھتے تھے۔

(۲۰) باب فی شعَرِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی اکرم ﷺ کے بال مبارک کا بیان

(۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا وَصَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْجَمْرَةَ وَتَجَرَّ هَبْلِيَهُ نَازَلَ الْحِلَاقُ شِقَّةَ الْأَيْمَنِ فَحَلَقَهُ، فَنَازَلَتْ أَيْهَا طَلْحَةَ، ثُمَّ نَازَلَتْ شِقَّةَ الْأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بَيْنَ النَّاسِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ فِي أَخْبَرِ الْجَعْدِيَّ ثُمَّ دَخَلْنَا أَيْهَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ فَقَالَ: أَلْقِسْمَةُ بَيْنَ النَّاسِ.

وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ بَعْضَ مَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سَبْرَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۲۶]

(۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حجرہ میں رہی کی اور اپنی قربانی کا جانور ذبح کیا۔ پھر اپنے سر کی دائیں جانب حجام کے سامنے کی، حجام نے اس کو موٹا دیا۔ پھر وہ ابوطور رضی اللہ عنہ کو دے دیے۔ پھر بائیں جانب اس کے سامنے کی تو اس نے اسے بھی موٹا دیا، آپ ﷺ نے ابوطور کو حکم دیا کہ انہیں لوگوں میں تقسیم کر دے۔

(ب) صحیح مسلم والی حدیث کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: پھر آپ ﷺ نے ابوطور انصاری رضی اللہ عنہ کو بٹوایا اور فرمایا: اسے

لوگوں میں تقسیم کر دے۔

(۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبِيكَ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنْ أبا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ أَبَاهُ شَهِدَ الْمُنْعَرَجَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ هُوَ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَلَمْ يُصِبْ وَلَا نَصَابِيهِ قَالَ فَحَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَأْسَهُ فِي تَوْبِهِ، فَأَعْطَاهُ فَقَسَمَ مِنْهُ عَلَى رِجَالٍ، وَقَلَّمَ أَظْفَارَهُ فَأَعْطَى صَاحِبَةَ فَإِنَّهُ عَدْنَا لَمْخَضُوبٍ بِالْحِجَابِ وَالْكَتَمِ.

(ت) تَابَعَهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبَانَ. (ق) وَالْوَضَابُ مِنْ عُنْدِهِمْ لَمْ يَلَا يَتَغَيَّرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح - أخرجه أحمد ۱۲۶۹]

(۹۲) حضرت محمد بن عبد اللہ بن زید بیان کرتے ہیں کہ میرے والد قربان گاہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے، وہاں ایک انصاری بھی تھا۔ میرے والد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں میں قربانی کے جانور تقسیم کیے تو مجھے اور انصاری کو (قربانی) نہ ملی۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے پر اپنا سر منڈوایا تو مجھے وہ بال دے دیے، میں نے آدمیوں میں تقسیم کر دیئے

پھر آپ ﷺ نے اپنے ناخن اتارے اور اپنے ساتھی کو دے دیے، وہ ہمارے پاس بھی ہیں اور وہ ہندی وغیرہ کے ساتھ رکھے ہوئے تھے۔

(۲۱) بَابُ الْمُنْعِ مِنَ الْإِدْهَانِ فِي عِظَامِ الْفَيْلَةِ وَغَيْرِهَا مِمَّا لَا يُؤْكَلُ لِحَمِّهِ

ہاتھی اور دیگر حرام جانوروں کی ہڈیوں میں تیل رکھنے کی ممانعت

(۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَالَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَأَبِي بَشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَكُلَّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ.

[صحیح - أخرجه مسلم ۱۹۳۷]

(۹۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کچھوں والے درندے اور ہر بیٹوں والے پرندے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا صَدُوقٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَخْبُورَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَكْبَمٍ حَدَّثَنَا مَشِيْعَةُ لَنَا مِنْ جُهَيْنَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَتَبَ إِلَيْهِمْ: ((أَلَا تَسْتَمْتِعُونَ مِنَ الْمَيْتَةِ بِشَيْءٍ؟))

[صحیح - وقد سبق تحريجه في حديث ۴۳۴۲، ۴۱]

(۹۵) حضرت عبد اللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں جہینہ قبیلے کے مشائخ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے انہیں خط لکھا کہ مردار کی کسی چیز سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

(۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يَلْذَمَ فِي مَذَهَبٍ مِنْ عِظَامِ الْفَيْلِ لِأَرْسِنَةٍ. هَكَذَا ذَكَرَهُ فِي الْجَدِيدِ. وَرَوَاهُ فِي الْقَدِيمِ كَمَا: [ضعيف - قد أخرجه المؤلف في معرفة السنن ۳۶]

(۹۵) حضرت عبد اللہ بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق سنا کہ وہ ہاتھی کی ہڈیوں میں تیل وغیرہ رکھنا حرام سمجھتے تھے، کیوں کہ وہ مردار ہے۔

(۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنِ الشَّامِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُلْتَمَسَ لِي عَظْمٌ لِبَلِيٍّ. وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ عِطَامَ الْفِيلِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ وَيَذْكُرُ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَرِهَ الْإِنْفَاعَ بِعِطَامِ الْفِيلِ وَالْيَابِهَا.

وَعَنْ طَاوُسٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُمَا كَرِهَا الْمَاجَ - [باطل]

(۹۷) (الف) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ ہاتھی کے ہڈی سے بنی ہوئی چیز میں تمل رکھنا حرام سمجھتے تھے۔
 دوسری جگہ یہ الفاظ ہیں: وہ ہاتھی کی ہڈیوں کو (استعمال کرنا) حرام سمجھتے تھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عطاء تابعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ وہ ہاتھی کی ہڈیوں اور دانوں سے فائدہ اٹھانا مکروہ سمجھتے تھے۔

(ج) حضرت طاووس اور عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ وہ دونوں ہاتھی کے دانت کے استعمال کرنا مکروہ سمجھتے تھے۔

(۹۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَلِيلِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعَادَةَ عَنْ حَمِيدِ الشَّامِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْمَنْبُهِيِّ عَنْ ثُوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَافَرَ كَانَ آخِرَ عَهْدِهِ بِإِنْسَانٍ مِنْ أَهْلِهِ فَاطِمَةَ ، وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِذَا قِيمَ فَاطِمَةَ ، فَقَدِمَ مِنْ عَزَاقِلِهِ وَقَدْ عَاقَتْ وَسَحَا أَوْ سَتْرًا عَلَى بَابِهَا ، وَحَلَّتِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ قَلْبَيْنِ مِنْ فِضْدٍ ، فَقَدِمَ لَمْ يَدْخُلْ ، فَكُنْتُ أَنَا مَعَهُ أَنْ يَدْخُلَ مَا رَأَى فَهَتَّكَ السِّتْرَ وَكَلَّبَ الْقَلْبَيْنِ عَنِ الصَّبِيِّنِ ، وَقَطَعْتَهُ بَيْنَهُمَا ، فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - سَوَاهُمَا يَبْكِيَانِ ، فَأَخَذَهُ مِنْهُمَا وَقَالَ: ((يَا ثُوْبَانُ أَهْبُ بِهِمَا إِلَى آلِ فُلَانٍ أَهْلُ بَيْتِ بِالْمَدِينَةِ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي أَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلُوا عَلَيْهِمْ فِي حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا ، يَا ثُوْبَانُ اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ فِلَادَةً مِنْ عَصَبِ رِمَازِينَ مِنْ عَاجٍ))

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ: حَمِيدُ الشَّامِيُّ هَذَا إِنَّمَا أَنْكَرَ عَلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثَ ، وَهُوَ حَدِيثٌ لَمْ أَعْلَمْ لَهُ غَيْرَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عِصْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طَلِيبٍ أَحْمَدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنِ حَمِيدِ الشَّامِيِّ هَذَا قَالَ: لَا أَهْرِلُهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَشْثَارِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ رَسُولٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ النَّارِمِيَّ يَقُولُ قُلْتُ

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى: فَخَصَّ الشَّامِي كَتَبَ حَدِيثَهُ الْبَيْهَقِيُّ بِرَوَى حَدِيثَ ثَوْبَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيِّ؟ فَقَالَ بِنَا
أَخْرَجَهُمَا
وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ آخَرٌ مُتَّكِرٌ [ضعيف أخرجه أبو داود (۵۱۳۱)]

(۹۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب طرک کرتے تو اپنے الہ میں اپنے منہ سے آخر میں
فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ملنے اور جب واپس تشریف لاتے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں پہلے تشریف لاتے۔ ایک فرود سے آپ ﷺ
واپس تشریف لاتے تو دروازے پر ایک چڑیا پر وہ لگ رہا تھا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو چاندی کے دو ٹکڑے
پہنائے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ تشریف لاتے تو اندر داخل نہیں ہوئے، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ جو آپ ﷺ نے دیکھا
ہے، اس نے داخل ہونے سے روک دیا۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پردہ ہٹا دیا اور بچوں سے کہیں اٹھاریے اور ان دونوں کو الگ
الگ کر دیا، دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور دونوں رو رہے تھے، آپ ﷺ نے ان میں سے ایک کو پکڑا اور فرمایا
”اے ثوبان اس کو ظالمی طرف سے جاؤ۔“ یہ میں نے فلاں گھر کی طرف کہی کہ یہ میرے الہ بیت میں تالیف کرنا ہوں
کہ وہ دنیا کی زندگی میں کیا کرنا چاہیں۔ اے ثوبان افاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے بچوں سے بنا ہوا پارا اور ہاتھی کے دانتوں سے بنے
ہوئے دو ٹکڑے خرید کر لے آؤ۔

(۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّوَيْفِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْثَمِ جَمَاعٌ بَيْنَ أَحْمَدَ الْبَدَائِي وَاللَّفْطُ لَوْ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِي الْقَائِلُ حَدَّثَنَا
عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْجَرَجِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ
قَادَةَ عَنْ أَبِي لَيْسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ طَبْرَهُ وَوَضَعَهُ رِيشَهُ بِرِيشَةٍ
هَبَّتْ اللَّهُ تَعَالَى مِنَ اللَّيْلِ اسْتَاكَ وَنَوْحًا وَاصْتَطَفَ. قَالَ: وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَمْتَسِكُ بِمِشْطٍ مِنْ

عَاجٍ
قَالَ عُثْمَانُ بَعْدًا مُتَّكِرٌ

(ج) قَالَ الشَّيْخُ: رَوَاهُ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْمُهَلَّبِيِّ عَنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

(غ) وَقَدْ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْجَطَابِيُّ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: الْعَاجُ الدُّبُّ، وَيُقَالُ هُوَ عَظْمٌ ظَهَرَ السُّكْحَةُ فِي الْجُرْحِ
وَأَمَّا الْعَاجُ الَّذِي تَعْرِفُهُ الْعَامَّةُ فَهُوَ عَظْمُ أَيْتَابِ الْفِيلِ وَهُوَ مَيْتَةٌ لَا يَجُوزُ اسْتِعْمَالُهُ.

[ضعيف - شعيب بن يحيى بن الوليد - المصنف المعروف]

(۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رات کو سونے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو اپنا ہاتھی والا چرتن،
سواک اور کنگھی بھی رکھتے۔ جب اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو رات میں بیدار کرتا تو آپ سواک کرتے، دھو کر لیتے اور کنگھی کرتے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ہاتھی دانت سے تکی ہوئی گھسی کرتے تھے۔
(ب) عثمان کہتے ہیں: یہ روایت بکر ہے۔

(ج) اصمعی کہتے ہیں کہ عا ج ذہل کو کہتے ہیں اور بعض نے کہا: بڑے عری کچھوے کی ہڈی کو کہتے ہیں اور عا ج ہاتھی کی کچلیوں کی بڑی ہڈی کو کہتے ہیں اور وہ مردانہ ہے، اس کی کبھی چیز کا استعمال اور سنت نہیں۔

(۲۴) بَابُ الْمَنْعِ مِنَ الشَّرْبِ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت

(۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَخْمَرِيُّ الرَّبِيعُ بْنُ سَلِطَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرِ الصَّدِيقِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((الَّذِي يَشْرَبُ فِي آيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يَجْرُجُ فِي نَبْطِهِ نَارَ جَهَنَّمَ))

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكٍ.

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُعَاعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ وَكَانَ: ((إِنَّ اللَّيْلَةَ كَأَنَّهَا تَشْرَبُ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ)).

وَزَيْدُ بْنُ الْأَكْبَلِ وَالذَّهَبُ عَمْرٌو مَحْفُوظٌ فِي غَيْرِ رِوَايَةٍ عَلِيُّ بْنُ مُسَهَّرٍ وَقَدْ رَوَاهُ عَمْرٌو مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُعَاعٍ ذَوْنَ ذِكْرٍ هَذَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحيح - معجمه البخاری ۱۰۴-۱۰۵ - مسلم ۱۰۶۰]

(۹۹) ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”بے شک وہ شخص جو سونے کی برتن میں پیتا ہے تو وہ اپنے پیٹ میں حتم کی آگ اٹھاتا ہے۔“

(ب) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک وہ شخص جو سونے چاندی کے برتنوں میں کھاتا اور پیتا ہے۔“

(۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَائِلِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ سَلِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ

سُوَيْدُ بْنُ مَقْرَنٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبِرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: لَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ عَنْ سَمْعٍ لَهَانًا عَنْ خَاتِمِ اللَّحْبِ - أَوْ قَالَ حَلَقَةِ اللَّحْبِ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالذَّبْيَاجِ ، وَالْبَيْغَرَةِ الْحُمْرَاءِ وَالْقَسِي ، وَآيَةَ الْفِضَّةِ .

أَخْرَجَهُ الْبَيْهَاقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ .

[صحیح۔ وسیق تحریرہ فی الذی قبلہ ۱۰۰]

(۱۰۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات چیزوں سے منع کیا ہے: ہمیں سونے کی انگلی، سونے کے کنگن، ہر قسم کے موٹے اور باریک ریشم، خالص سرخ کپڑے، لٹر کے بنے ہوئے کپڑے اور چاندی کے برتن (کے استعمال) سے منع کیا۔

(۱۰۱) رَزَاةُ أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ وَزَادَ فِيهِ وَلَهَانًا عَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ ، فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَا يَشْرَبُ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ لَدَا كُوفَةَ .

أَخْرَجَاهُ جَمِيعًا مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ . [صحیح۔ مسرجم البخاری ۱۱۰ و مسلم ۲۰۶۸]

(۱۰۱) حضرت اشعث سے جو روایت ہے اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں اور ہمیں چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا، جو دنیا میں اس برتن میں پیتا ہے تو وہ آخرت میں اس (برتن) میں نہیں پے گا۔

(۱۰۲) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْقَلْبُوشِيُّ إِمْلَاءَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلِ الْمُرَزِزِيِّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرُوقَةَ الْجُهَيْنِيُّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَكْبَمٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ: أَنَّهُ اسْتَسْقَى بِالْمَدَائِنِ فَاتَاهُ دِهْقَانٌ يَأْتِيهِ مِنَ الْفِضَّةِ فَمَحَلَقَهُ قَالَ: وَكَانَ حُدَيْفَةُ رَجُلًا فِيهِ حِدَّةٌ - فَقَالَ: إِنِّي أَعْتَدُ الْيَكْمُ مِنْ هَذَا ، إِنِّي كُنْتُ لَقَدْ تَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ لَسَلَّمَ لَنَا فَنَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي آيَةِ اللَّحْبِ وَالْفِضَّةِ ، وَأَنْ تَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالذَّبْيَاجَ وَقَالَ: ((هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهُوَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ .

[صحیح۔ مسرجم البخاری ۱۱۰ و مسلم ۲۰۶۷]

(۱۰۲) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے مدائن میں کھتی باڑی کی توان کے پاس ایک کسان چاندی کا برتن لے کر آیا۔ انہوں نے ایک طرف پینک دیا۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت حذیفہ سخت طبیعت کے مالک تھے۔ آپ نے فرمایا:

میں تم سے اس (کے استعمال) سے معذرت خواہ ہوں، میں اس کی طرف گیا اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ہمیں سونے چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع کیا اور ہمیں ریشم پہننے سے خواہ موٹا ہو یا باریک منع کیا اور فرمایا: وہ ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہے اور تمہارے لیے آخرت میں ہے۔

(۲۳) باب الْمُنْعِ مِنَ الْأَكْلِ فِي صِحَافِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سونے اور چاندی کی پلیٹوں میں کھانے کی ممانعت

(۱۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ بِكُنْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ حُدَيْفَةَ فَاسْتَسْقَى فَسَقَاهُ مُجُوسِيٌّ بِقَدَحِ فِضَّةٍ ، فَلَمَّا وَضَعَ الْقَدَاحَ فِي يَدِهِ رَمَاهُ بِهِ ، ثُمَّ قَالَ : لَوْلَا أَنِّي لَهَيْتُهُ عَوْرَةَ عَرَّةٍ وَلَا مَرَكَبِينَ - يَقُولُ أَبُو نُعَيْمٍ : كَأَنَّهُ يَقُولُ لَمْ أَصْنَعْ هَذَا - وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : ((لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدَّبِيحَ ، وَلَا تَشْرَبُوا فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا لِأَنَّهَا لَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ)) .
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ لُمَيْزٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَيْفِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ .

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۱۱۰، مسلم ۲۰۶۷]

(۱۰۳) سیدنا عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کے پاس تھے، انہوں نے پانی مانگا تو مجوسی نے انہیں چاندی کے پیالے میں پانی پلانا چاہا، جب اس نے پیالہ آپ ﷺ کے ہاتھ پر رکھا تو انہوں نے پیالہ پھینک دیا، پھر فرمایا: اگر میں نے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ اس کو نوش نہ کیا ہوتا، اب وہیم کہتے ہیں گویا کہ وہ کر رہے تھے: تو میں اس طرح نہ کرتا، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم سلک اور باریک ریشم نہ پہنو اور نہ تم سونے چاندی کے برتنوں میں پیو اور نہ تم سونے چاندی کی پلیٹوں میں کھاؤ۔ یہ برتن ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہے اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔

(۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ اسْتَسْقَى حُدَيْفَةَ فَاتَاهُ دِمَقَانُ بِإِنَاءِ فِضَّةٍ ، فَأَخَذَهُ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سَقَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَأَنْ نَأْكَلَ فِيهَا ، وَعَنْ بُسَيْبِ الْحَرَبِيِّ وَالدَّبِيحِ ، وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ ، وَقَالَ : ((هُوَ لَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ)) .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ بْنِ حَزِيمٍ .

(۱۰۳) وَرَوَاهُ مُنْذَرُ بْنُ الْمُصَنَّبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَعْوَزٍ وَرَوَاهُ سَمُوعُ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ فِي النَّهْيِ عَنِ الْأَكْلِ لَيْلًا.
وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح]

[صحيح - انظر ما قبله]

(۱۰۳) حضرت ابن ابی علی سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ایک کسان چاندی کے برتن میں (پانی) لایا، انہوں نے وہ برتن پکڑ کر پھینک دیا اور فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے، پینے سے منع کیا اور سونے اور باریک ریشم کے کپڑے پینے اور ان پر بیٹھنے سے منع کیا اور کہا: وہ ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہیں اور جہنم کے لیے آخرت میں۔
(ب) ابن ابی علی کی روایت میں ہے کہ ان (برتنوں) میں کھانا صحیح ہے۔

(۱۰۴) رَوَاهُ حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْعَرِيفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُسَيْمُ بْنُ حَزِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنْبَلِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي يَزِيدَةَ قَالَ: سَأَلْتُ قَالَ: أَدَا وَأَبِي إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: لَنَا إِيَّاكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنِ آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ أَنْ يُشْرَبَ لَيْلًا، وَأَنْ يُؤْكَلَ لَيْلًا، وَنَهَى عَنِ الْقَسِيِّ وَالْوَيْسِقَةِ، وَعَنْ شَرَابِ الْحَرِيرِ وَحَقِيمِ الذَّهَبِ. [صحيح لغيره - أخرجه الدرر النبطي ۱/ ۴۱]

(۱۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے والد سیدنا علی رضی اللہ عنہما ابن ابی طالب کے پاس گئے تو انہوں نے ہم سے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع کیا اور شراب کے بنے ہوئے کپڑے خالص ریشم و ریشم کے کپڑے اور سونے کی انگلی پینے سے منع کیا۔

(۱۰۵) وَأَمَّا حَدِيثُ لَيْسَ بْنِ مَالِكٍ:
فَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ.

[صحيح - أخرجه النسائي في الكبرى ۶۶۳۲]

(۱۰۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع کیا۔
(۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عِيَّابٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ نَفَرٍ مِنَ الْمُجُوسِ قَالَ لَجِيءٌ بِقَالِودَجٍ عَلَى إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ

فَلَمْ يَأْكُلْهُ ، فَقِيلَ لَهُ حَرْمَةٌ . قَالَ : فَحَرْمَتُهُ عَلَى إِيَّائِهِ مِنْ خَلْجٍ وَرَجِيءٍ بِهِ فَأَكَلَهُ .

[صحیح۔ رجالہ نقات و سندہ متصل]

(۱۰۷) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ میں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما کے ساتھ جو سیویں کی ایک جماعت کے پاس تھا۔ آپ کے پاس چاندی کا ایک فانوس لایا گیا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ نہ کھایا تو مجھ سے کہا گیا: کسی اور برتن میں لے آؤ۔ چنانچہ اس نے طنخ کے برتن سے تبدیل کیا اور اس میں لے کر آیا تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس (برتن) سے کھایا۔

(۲۳) بَابُ التَّهْيِ عَنِ الْإِنَاءِ الْمَفْضُضِ

چاندی سے پالش کیے ہوئے برتن میں کھانے کی ممانعت

(۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُحْسِنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَيُّوبَ الطَّلُوبِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُرَّازِ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَائِجِيُّ بِمَكَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِيِّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : ((مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أَوْ إِنَاءٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَإِنَّمَا يُجْرُجُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ)) .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي تَوَانِيدِهِ عَنِ الطَّلُوبِيِّ وَالْفَائِجِيِّ مَعًا فَرَوَاهُ فِي الْإِنْسَادِ بَعْدَ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَطْنَهْ وَهُمَا قَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ إِسْحَاقَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ بِخَطِّ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى كَمَا تَقَدَّمَ .

وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ فِي كِتَابِهِ وَكَتَبْتُكَ أَخْرَجَهُ أَبُو الْوَلِيدِ الْقُفَيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ أَبِي يَحْيَى بْنِ أَبِي مَسْرُةَ فِي كِتَابِهِ ذُو ذِكْرِ جَدِّهِ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمُصَنَّبِ مَوْفُوقًا عَلَيْهِ .

[صحیح۔ دون قولہ۔ لو اناء فیہ شئی من ذلک فسکرہ۔ أخرجه البخاری ۵۳۱۱ و مسلہ۔ ۲۰۶۵]

(۱۰۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے سونے، چاندی یا کسی ایسے برتن میں پیا جس میں روئوں کی ملاوٹ ہو تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(ب) امام دارقطنی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب میں اپنی سند سے جو روایت بیان کی ہے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر موقوف ہے۔

(۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَعْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ لَا يَشْرَبُ فِي قَدَحٍ فِيهِ خَلْقَةٌ فِضَّةٍ وَلَا صَبَّةٌ فِضَّةٍ . [حسن۔ ذكره الحافظ في اللحيص۔ ۵۴/۱]

(۱۰۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ برتن جس میں چاندی کا کڑا ہوتا یا چاندی کا دستہ ہوتا تو اس میں نہ پیتے تھے۔

(۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكُبَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ أَمَرَ أَنْ يَفْتَحَ الْمُقْتَضِضَ لِشُرْبِ مِنْهُ فَأَمَى أَنْ يَشْرَبَ ، فَسَأَلْتَهُ لَقَالَ: إِنَّ ابْنَ عُمَرَ مِنْذُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنِ الشَّرْبِ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ لَمْ يَشْرَبْ فِي الْقَدَحِ الْمُقْتَضِضِ. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعيف۔ آخره تمام فی فوائدہ ۲/۲۹۱]

(۱۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس چاندی کے ساتھ پاش کیا ہوا پیالہ لایا گیا تاکہ وہ اس سے پئیں، لیکن انہوں نے اس میں پینے سے انکار کر دیا، میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جب سے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا ہے تب سے چاندی لگے ہوئے برتن میں نہیں کھایا۔

(۱۱۱) أَمَا حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَلْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَيْرِينَ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنَّا مَعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا زَلْنَا بِهَا حَتَّى رَخِصَتْ لَنَا فِي الْعُلِيِّ وَلَمْ تَرَ حُصْنَ لَنَا فِي الْإِنَاءِ الْمُقْتَضِضِ. قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ: حَصَّنَاهُ عَلَى الْحَلْقَةِ وَنَحْوِهَا.

[حسن لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ فی حصنہ ۵۸/۲۵۱]

(۱۱۱) سیدہ عمرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھیں، ہم ہمیشہ آپ ﷺ کے ساتھ رہیں حتیٰ کہ آپ ﷺ نے زیورات میں رخصت دے دی اور چاندی سے پاش کیے برتن میں رخصت نہ دی۔

(۱۱۲) وَأَمَا حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عُمَرَ عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ أَمَّا كِرَةَ الشَّرْبِ فِي الْمُقْتَضِضِ. [حسن]

(۱۱۲) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے چاندی سے پاش کیے ہوئے برتن میں پئے کو پانہ کیا۔

(۱۱۳) وَأَمَا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَالْهَيْمِيُّ بْنُ حَلْفِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْرَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَخْوَلِ عَنْ ابْنِ سَيْرِينَ عَنْ أَنَسِ: أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ ﷺ - الصَّدْعَ فَبَعَلَ مَكَانَ الشُّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ. قَالَ عَاصِمٌ وَرَأَيْتُ الْقَدَحَ وَشَرِبْتُ فِيهِ قَالَ هِيَ وَرَأَيْتُ الْقَدَحَ وَشَرِبْتُ فِيهِ. [صحیح۔ آخره البخاری ۵۳۱۵]

(۱۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کا پیالہ ٹوٹ گیا تو آپ ﷺ نے ٹوٹی ہوئی جگہ پر چاندی کی تار لگا کر جوڑ دیا۔ عاصم کہتے ہیں: میں نے وہ پیالہ دیکھا اور اس میں پیابھی میرے والد کہتے ہیں: میں نے وہ پیالہ دیکھا اور اس میں پیا۔

(۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَبْكَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْرَةَ قَدْ كَرِهَ بِسْمِ اللَّهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الْكُفْرَ بِذَلِكَ: انْصَدَعَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا وَهُوَ يُؤْهِمُ أَنْ يُكْرَمَ النَّبِيُّ ﷺ - انْصَدَعَ مَكَانَ الشَّعْبِ بِسَلْسَلَةٍ مِنْ بَيْضَةٍ. [صحيح - أخرجه البخارى ۲۹۶۲]

(۱۱۳) ابو حمزہ نے اسی مذکورہ حدیث کی مانند ذکر کیا ہے لیکن انصدع کی جگہ انگسور کے لفظ ذکر کیے ہیں۔ امام بخاری رضی اللہ عنہ نے اپنی تصحیح میں اسی طرح حدیث بیان کی ہے اور ان کو شبہ ہے کہ نبی ﷺ نے ٹوٹی ہوئی جگہ کو چاندی کی تار سے جوڑا یا نہیں۔

(۱۱۵) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّعْفَرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْرَةَ وَهُوَ السُّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بْنُ سَلَمَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ ﷺ - انْصَدَعَ فَجَعَلَتْ مَكَانَ الشَّعْبِ بِسَلْسَلَةٍ. يَعْنِي أَنَّ أَنَسًا جَعَلَ مَكَانَ الشَّعْبِ بِسَلْسَلَةٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: هَكَذَا فِي الْحَدِيثِ لَا أُدْرِي مَنْ قَالَهُ مُوسَى بْنُ هَارُونَ أَمْ مَنْ قَوْلَهُ.

[صحيح - سبق تخریج فی الذی قبلہ]

(۱۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کا پیالہ ٹوٹ گیا تو میں نے ٹوٹی ہوئی جگہ پر تار لگا دی، یعنی انس رضی اللہ عنہ نے ٹوٹی ہوئی جگہ پر تار لگا دی۔

(ب) شیخ رحمہ فرماتے ہیں کہ حدیث میں اسی طرح ہے۔ میں نہیں جانتا کہ یہ بات موسیٰ بن ہارون نے کی ہے یا ان سے اوپر کسی اور راوی نے۔

(۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرَّانَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ قَالَ: رَأَيْتُ قَدَحَ النَّبِيِّ ﷺ - عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - وَكَانَ قَدْ انْصَدَعَ فَسَلْسَلَهُ بِفِضَّةٍ قَالَ وَهُوَ قَدَحٌ جَيِّدٌ عَرِيضٌ مِنْ نَضَارٍ - قَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ هَذَا الْقَدَحَ أَكْثَرَ مِنْ كَذَا وَكَذَا. قَالَ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ فِيهِ حَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَرَادَ أَنَسٌ أَنْ يُحْمَلَ مَكَانَهَا حَلْقَةٌ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ لَا تَغَيِّرَنَّ شَيْئًا صَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَتَرَكَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [صحيح - أخرجه البخارى ۵۳۱۰]

(۱۱۶) عامم احوال کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیالہ دیکھا وہ ٹوٹا ہوا تھا، انہوں نے اس کو چاندی کی تار کے ساتھ جوڑ دیا۔ عامم کہتے ہیں: وہ پیالہ بہت عمدہ تھا اور خالص جھاڑو کا بنا ہوا تھا، سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پیالے میں اکثر دفعہ پانی پلایا۔

(ب) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں: اس پیالہ پر لوہے کا کڑا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ اس کی جگہ سونے یا چاندی کا حلقہ لگا دیں تو ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: جو کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے اس کو تبدیل نہ کر اس کو رہنے دے۔

(۲۵) بَابُ التَّطَهُّرِ فِي سَائِرِ الْأَوَائِي مِنَ الْحِجَارَةِ وَالزُّجَاجِ وَالصَّفْرِ وَالنَّخَسِ وَالشَّبَهِ

وَالنَّخَبِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

پتھر، شیشہ، پتیل، تاجا اور لکڑی وغیرہ سے بنے ہوئے برتنوں کے ذریعے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ مَنْ كَانَ قَرِيبَ الدَّارِ إِلَى أَهْلِهِ يَتَوَضَّأُ ، وَيَقِي قَوْمَ قَائِلِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمُخَضَّبٍ مِنْ حِجَارَةٍ لِيهِ مَاءٌ ، فَصَفَّرَ الْمُخَضَّبُ أَنْ يَسُطَّ لِيهِ كَفَّةٌ ، فَتَرَضَّ الْقَوْمُ كُلَّهُمْ. قُلْنَا: كَمُ كَانُوا؟ قَالَ: كَمَانَيْنِ وَزِيَادَةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ.

(۱۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کا وقت ہو گیا تو آپ کے اہل میں سے جو گھر کے قریب تھا وہ وضو کے لیے کھڑا ہوا اور باقی لوگ بھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پتھر کا بنا ہوا برتن جو کپڑوں کو رکنے کے لیے تھا اس میں پانی تھا وہ لایا گیا تو وہ برتن (والا پانی) کم پڑ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں اپنی پھیلی پھیلانی تو تمام لوگوں نے وضو کیا۔ ہم نے پوچھا: ان کی تعداد کتنی تھی؟ انہوں نے کہا: اسی سے زیادہ۔

(۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَزِيمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ قَائِلٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - دَعَا بَوَضُوءٍ فَعَجَىءَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ - أَحْرَبَةً قَالَ قَدَحٌ زُّجَاجٌ - فَوَضَّعَ أَصَابِعَهُ فِيهِ ، فَجَعَلَ الْقَوْمَ يَتَرَضُّونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ ، فَحَزَرْتَهُمْ مَا بَيْنَ السَّجِينِ إِلَى الْقَمَانَيْنِ ، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ كَأَنَّهُ يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ.

قَالَ ابْنُ حَزِيمَةَ: رَوَى هَذَا الْمَعْبَرُ غَيْرَ وَاحِدٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ فَقَالُوا: وَحَرَّاحٍ مَكَانَ زُّجَاجٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: هُوَ كَمَا قَالَ: [صحيح - أخرجه البخارى ۱۵۳۱۵]

(۱۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پانی منگوا یا تو (آپ کے پاس) پیالہ لایا گیا جس میں پانی تھا، راوی کہتا ہے: میرا گمان ہے کہ ٹوٹا ہوا پیالہ تھا، آپ نے اپنی انگلیاں اس میں رکھیں، لوگ کیے بعد وگیرے وضو کرنے لگے۔ میں نے ان کا اندازہ ستر (۷۰) سے اسی (۸۰) کے درمیان لگایا۔ پھر میں نے پانی کی طرف دیکھنا شروع کیا کہ وہ آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ رہا ہے۔

(ب) امام ابن مزیمہ کہتے ہیں کہ حماد بن زید سے کئی راویوں نے بیان کیا ہے جس میں زجاج کی جگہ زحراح کے الفاظ ہیں۔

(۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَعَا يَأْنَاءَ مِنْ مَاءٍ ، فَأَتَى بِقَدَحٍ زَحْرَاحٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ ، فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِيهِ - قَالَ أَنَسٌ - فَجَعَلَتْ أَنْظَرُ إِلَى الْمَاءِ يَبْعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ أَنَسٌ فَخَزَرْتُ مَنْ لَوْحًا مِنْهُ مَا بَيْنَ السُّوْمَيْنِ إِلَى السَّمَائِينَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح - أخرجه البخارى ۱۱۹۷]

(۱۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پانی کا ایک برتن منگوا یا، ٹوٹا ہوا پیالہ لایا گیا، اس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ آپ ﷺ نے اپنی انگلیاں اس میں رکھیں، میں پانی کی طرف دیکھنا شروع ہوا جو آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ رہا تھا۔ میں نے اندازہ لگایا کہ اس (برتن) سے وضو کرنے والے ستر (۷۰) سے اسی (۸۰) کے درمیان (افراد) تھے۔

(۱۲۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَتَّوْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيَّةٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - قَالَ: جَاءَنَا النَّبِيُّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - فَأَخْرَجَنَا لَهُ مَاءٌ فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرِ قَوْضَا بِهِ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَفَرَغَ مِنْ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْفَرَ ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - أخرجه البخارى ۱۱۹۷]

(۱۲۰) سیدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس نبی کریم ﷺ آئے، ہم نے آپ ﷺ کے لیے پیش کے برتن

میں پانی نکالا، آپ ﷺ نے اس سے وضو کیا، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو دو مرتبہ اور اپنے سر کا مسح کیا، اپنے ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لے آئے اور اپنے پاؤں دھوئے۔

(۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأَنَاهُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَفَّلَ النَّبِيُّ ﷺ - وَأَشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ زَوْاجُهُ لِي أَنْ يَمْرُضَ لِي بِنْتِي فَأَذِنَ لِي ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - مَعَهُ رَجُلَيْنِ نَحَطُ رِحْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسٍ وَرَجُلٍ آخَرَ . قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ مَا خَبَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ؟ قُلْتُ لَا . قَالَ هُوَ عَلِيُّ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ بَعْدَ مَا دَخَلَ بَيْتَهُ وَأَشْتَدَّ وَجَعُهُ: أَهْرَيْقُرَا عَلَيَّ مِنْ سَجِّ قِرْبٍ لَمْ تُحَلِّلْ أَوْ كَيْفَهُنَّ ، لَعَلِّي أَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ . فَأَجْلَسَ لِي مَخْضَبٌ لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - لَمْ تَطْفُقْنَا نَصُبُ عَلَيْهِ بِلَاحٍ حَتَّى طَفِقَ يُبْشِرُ بِنَا أَنْ لَقَدْ قُتِلْنَا ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ . زَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ . وَيُقَالُ أَنَّ قَلْبَكَ الْمَخْضَبُ كَانَ مِنْ نَحَاسٍ وَكَذَلِكَ فِيهَا :

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۶۵۵]

(۱۳۱) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی کریم ﷺ بھاری ہو گئے اور آپ کی تکلیف زیادہ ہو گئی تو آپ ﷺ نے اپنی بیویوں سے اجازت لی کہ میرے گھر میں میری تیمارداری کی جائے، انہوں نے آپ کو اجازت دے دی۔ نبی کریم ﷺ دو آدمیوں کے سہارے لٹکے اور آپ ﷺ کے پاؤں زمین پر گھس رہے تھے۔ وہ (دو آدمی) عباس رضی اللہ عنہما اور ایک دوسرے صحابی تھے۔ عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے اس بات کی خبر عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دی تو انہوں نے فرمایا: کیا تو جانتا ہے دوسرا آدمی کون تھا؟ میں نے کہا نہیں۔ فرماتے ہیں: وہ علی رضی اللہ عنہ تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بتاتی کرتی تھیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے گھر میں داخل ہونے کے بعد فرمایا اور آپ کی تکلیف بڑھ گئی تھی: ”مجھ پر سات مٹکیں پانی بہاؤ جو بھری ہوئی ہوں“ شاید میں لوگوں کی طرف جاؤں۔ پھر آپ ﷺ کو سیدہ خنصہ رضی اللہ عنہا کے کپڑے دھونے والے برتن میں ٹھایا گیا۔

پھر ہم آپ ﷺ پر پانی ڈالنا شروع ہوئیں حتیٰ کہ آپ ﷺ ہماری طرف اشارہ کرنا شروع ہوئے کہ کافی ہے، پھر آپ ﷺ لوگوں کی طرف نکلے۔

(۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو بَكْرِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ زَائِعٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى سَمِعْتُ عِنْدَ الرَّزَاقِيِّ وَقَالَ ابْنُ زَائِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَوْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِي مَرَضِيهِ الْوَلَدِي مَاتَ لِي: ((صَبُوا عَلَيَّ مِنْ سَجِّ قِرْبٍ لَمْ تُحَلِّلْ أَوْ كَيْفَهُنَّ ، لَعَلِّي أَشْرِحُ فَأَعْهَدُ

إِلَى النَّاسِ)) قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَأَجْلَسْتَاهُ فِي مِعْطَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نَحَاسٍ وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ حَتَّى هَوِيَ يُبْسِرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ لَعَلْنَا، ثُمَّ خَرَجَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْسَى مَرَّةً حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ: مِنْ نَحَاسٍ. وَلَمْ يَقُلْ: ثُمَّ خَرَجَ. [صحيح- أخرجه احمد ۱۵۱/۶]

(۱۲۲) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے مرضی وفات میں فرمایا: ”مجھ پر سات مشکیں پانی کی ڈالو جو بھری ہوئی ہوں شاید مجھے راحت مل جائے، پھر میں لوگوں کی طرف جا سکوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے آپ ﷺ کو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے کپڑے دھونے والے پتیل کے برتن میں بٹھایا۔ پھر ہم نے آپ ﷺ پر پانی ڈالا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے ہماری طرف اشارہ کیا کہ کافی ہے۔“ پھر آپ ﷺ (لوگوں کی طرف) تشریف لے گئے۔

(ب) عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کچھلی حدیث کی طرح بیان کیا ہے، لیکن اس میں ”من نحاس“ کے الفاظ نہیں ہیں۔ اسی طرح تم خراج کے الفاظ بھی نہیں ہیں۔

(۱۲۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَطِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَحَوَةٌ: لَعَلِّي أَمْتَرِيحُ. كَذَا أَخْبَرَنَا فِي الْمُسْتَدْرِكِ إِجَازَةً. [صحيح- أخرجه الحاكم في المستدرک ۱۱۲۳/۱]

(۱۲۳) عائشہ رضی اللہ عنہا اس کچھلی روایت کی طرح ہی بیان کرتی ہیں (لیکن اس میں یہ الفاظ زائد ہیں) شاید کہ میں راحت پاؤں۔“

(۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِالطَّاهِرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - تَوْرٍ مِنْ شَبْوِ بِنَادِرٍ مَبَادِرَةً.

حَوْدَهُ حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ وَقَصْرِيهِ بَعْضُهُمْ عَنْ حَمَادٍ فَقَالَ عَنْ رَجُلٍ وَلَمْ يُسَمَّ شُعْبَةَ وَأَرْسَلَهُ بَعْضُهُمْ فَلَمْ يَدْرِكْ فِي إِسْنَادِهِ عُرْوَةَ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمُسْنَدِ. [صحيح- لغيره أخرجه ابو داؤد ۹۸۵]

(۱۲۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی پتیل کے برتن سے غسل کرتے تھے، آپ ﷺ مجھ سے

پانی لینے میں جلدی کرتے تھے۔

(۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْقَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

قَالَ سَهْلٌ: فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَوْتِدًا حَتَّى جَلَسَ فِي سَيْفِيَّةٍ بَيْنِي سَاعِدَةٌ وَأَصْحَابَةٌ، ثُمَّ قَالَ: اسْتَقْنَا يَا سَهْلُ. قَالَ: فَأَخْرَجْتُ لَهُمْ هَذَا الْقَدَحَ فَسَقَيْتُهُمْ فِيهِ.

قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا فِيهِ - قَالَ - ثُمَّ اسْتَوْبَهَتْ إِلَيْهَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَوَهَبَتْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ وَغَيْرِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ.

(ت) وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قَدَحِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَفِيهِ مَا ذَلَّ عَلَيَّ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ مِنْ خَشَبٍ. وَذَكَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيَّ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَرَأَى فِي يَدِي قَدَحًا مِنْ خَشَبٍ فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَشْرَبُ فِيهِ وَيَتَوَضَّأُ. [صحیح البخاری ۵۳۱۴]

(۱۲۵) (الف) سیدنا بکری بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرب کی ایک عورت کا تذکرہ کیا گیا۔ پھر لمبی حدیث بیان کی، اس میں ہے کہ اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آئے اور نبی ساعدہ کے ساتھ ان میں بیٹھ گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: ”اے بکری! ہم کو پانی پلاؤ، بکری کہتے ہیں: ہم نے آپ کے لیے یہ پیالہ نکالا اور آپ کو اس میں پانی پلایا۔

(ب) ابو حازم کہتے ہیں: بکری نے ہماری طرف یہ پیالہ نکالا، ہم نے اس میں پانی پلایا۔ پھر عمر بن عبد العزیز نے ان سے یہ پیالہ مانگا تو انہوں نے دے دیا۔

(ج) محمد بن ابی اسماعیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انہوں نے میرے گھر میں لکڑی کا پیالہ دیکھا تو فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں پیتے اور وضو کرتے تھے۔

(۲۶) بَابُ التَّطَهْرِ فِي أَوَائِي الْمَشْرِكِينَ إِذَا لَمْ يَعْلَمْ تَجَلَسُوهُ

مشرکوں کے برتنوں میں طہارت حاصل کرنا جائز ہے جب نجاست کا علم نہ ہو

(۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَيْدَرَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ

الْعَطَارِدِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَرَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ فِي سَفَرٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ فَأَصَابَهُمْ عَطَشٌ شَدِيدٌ ، فَأَقْبَلَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِهِ - أَحْسَبُهُمَا عَيْبَا وَالرُّبَيْرِ أَوْ غَيْرَهُمَا - قَالَ: ((إِنَّا كُنَّا مَسْجِدًا بِمَكَانٍ كَذَا وَكَذَا امْرَأَةٌ مَعَهَا بَعِيرٌ عَلَيْهِ مَزَادَتَانِ ، فَأَيَّابَانِي بَهَا)) ، قَالَ فَاتَّابَا الْمَرْأَةَ فَوَجَدَاهَا قَدْ رَكِبَتْ بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ عَلَى الْبَعِيرِ فَقَالَا لَهَا: أَجِيبِي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ . قَالَتْ: وَمَنْ رَسُولُ اللَّهِ؟ هَذَا الصَّابِءُ؟ قَالَ بَعُو الَّذِي تَعْنِينَ ، وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ . حَقًّا . فَجَاءَنَا بِهَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ فَجَعَلَ فِي إِيَّاهُ مِنْ مَزَادَتَيْهَا ، ثُمَّ قَالَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ، ثُمَّ أَعَادَ الْمَاءَ فِي الْمَزَادَتَيْنِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِعِزْلَاءِ الْمَزَادَتَيْنِ فَفَتِحَتْ ، ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ فَمَلَأُوا آيَتَهُمْ وَأَسْقَيْتَهُمْ ، فَلَمَّ يَدْعُوا يَوْمَئِذٍ إِيَّاهُ وَلَا يَسْقَاءُ إِلَّا مَلَأُوهُ - قَالَ عُمَرَانُ - فَكَانَ يُخْبِلُ إِلَى أَنَّهَا لَمْ تَزِدْ إِلَّا أَمْلَاءً - قَالَ - فَأَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ بِبِنَوِيهَا فَبَسَطَ ، ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَجَاءُوا مِنْ زَادِهِمْ حَتَّى مَلَأُوا لَهَا لُزْيَهَا ، ثُمَّ قَالَ لَهَا: ((أَذْهَبِي فَإِنَّا لَمْ نَأْخُذْ مِنْ مَرَاتِلِكَ شَيْئًا ، وَلَكِنَّ اللَّهَ سَقَانَا)) . قَالَ: فَجَاءَتْ أَهْلَهَا فَأَخْبَرَتْهُمْ فَقَالَتْ: جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ أَصْحَابِ النَّاسِ أَوْ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ حَقًّا . قَالَ: فَجَاءَ أَهْلُ ذَلِكَ الْجَوَارِءِ حَتَّى أَسْلَمُوا كُلَّهُمْ . مَعْرُوجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عَرُوفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ وَفِيهِ: فَكَانَ آخِرَ ذَلِكَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أُعْطِيَ الَّذِي أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ إِيَّاهُ مِنْ مَاءٍ فَقَالَ: ((أَذْهَبْ فَأَفْرِغْهُ عَلَيْكَ)) ، وَهِيَ قَائِمَةٌ تَنْظُرُ مَا يُنْعَلُ بِمَا فِيهَا . [صحيح، أخرجه البخاري ۲۳۷]

(۱۳۶) (الف) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ ایک سفر میں گئے، انھیں سخت پیاس لگ گئی۔ آپ ﷺ کے دو صحابی آئے۔ میرا گمان ہے کہ وہ علی رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ تھے یا شاید ان کے علاوہ کوئی اور۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں فلاں جگہ پر ایک عورت کو پاؤ گے اس کے پاس اونٹ ہوگا، اس پر دو مٹکے ہوں گے۔ تم دونوں اس کو میرے پاس لاؤ۔ وہ دونوں عورت کے پاس آئے۔ انہوں نے اس کو دیکھا وہ عورت اونٹ پر دو مٹکوں کے درمیان بیٹھی ہوئی تھی، انہوں نے اس سے کہا: آپ کو رسول اللہ ﷺ مل رہے ہیں، وہ کہنے لگی: کون رسول اللہ ﷺ؟ یہی بے دین! (معاذ اللہ) انہوں نے کہا: وہی ہیں جو تم مراد لے رہی ہو لیکن رسول اللہ ﷺ رحمت ہیں، وہ دونوں اس کو لے کر آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ مٹکوں سے پانی نکالو اور اس پر کچھ پڑھا۔ پھر پانی کو اس کے مٹکوں میں واپس لوٹا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے دو مشکیزوں کا حکم دیا، ان کو کھولا گیا۔ پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا، انہوں نے اپنے برتنوں اور مشکیزوں کو بھر لیا اور لوگوں نے اس دن کوئی برتن اور مشکیزہ خالی نہیں چھوڑا، عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے خیال تھا کہ زیادہ بھر گیا ہے۔ عمران کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کپڑے کو پھیلانے کا حکم دیا، پھر آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ وہ اپنا زاد راہ لے کر آئیں۔ انہوں نے زاد راہ سے کپڑے کو بھر دیا۔ پھر آپ ﷺ نے اس عورت سے فرمایا: ”جاؤ، ہم نے آپ کے پانی میں سے کچھ نہیں لیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے تم کو چلا دیا ہے۔“

عمران کہتے ہیں: وہ عورت اپنے اہل و عیال کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں سب سے بڑے جادوگر کے پاس سے آئی ہوں

یا پھر وہ یقیناً اللہ کے برحق رسول ہیں۔ عمر بن خطاب نے کہا: پھر حواء ہستی والے آئے اور سب مسلمان ہو گئے۔

(ب) بے شک نبی کریم ﷺ کو ناپاک آدمی نے برتن میں پانی دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے اوپر ڈال لے اور وہ عورت کھڑی دیکھ رہی تھی جو اس کے پانی کے ساتھ کیا جا رہا تھا۔

(۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ تَرَكْتُهُ بِمَعْنَاهُ بَوَّيَا كَرِهَهُ. [صحيح - أخرجه الحاكم ۳/۲۱۱۳]

(۱۳۷) سیدنا عوف رضی اللہ عنہما روایت کے ہم معنی کچھ الفاظ کی زیادتی کے ساتھ یہ روایت بیان کرتے ہیں۔

(۱۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُطَيَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا بَرْدُ أَبُو الْعَلَاءِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ بُرْدِ بْنِ يَسَّانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَغْرُوْهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَصَبَّ مِنْ آيَةِ الْمُشْرِكِينَ وَأَسْقَاهُمْ ، فَسَمِعْتُ بِهَا فَلَا يَعْيبُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ: فَلَا يَعْابُ عَلَيْنَا. [صحيح لغيره - أخرجه ابو داود ۲۸۴۸]

(۱۳۸) (الف) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرتے تھے، ہم کوششوں کے برتن اور ان کے مگھیزے مل جاتے تو ہم اس سے فائدہ اٹھاتے، یہ ان کے لیے کوئی عیب والی بات نہیں ہوتی تھی۔

(ب) اور ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ ہم پر کوئی عیب نہیں لگایا جاتا تھا۔

(۱۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّاهِدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ مِنْ مَاءٍ نَصْرَانِيَّةٍ فِي جَرَّةٍ نَصْرَانِيَّةٍ. [صحيح - أخرجه المؤلف في سننه الصغرى ۲۲۶]

(۱۳۹) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نصرانی کے مگھے میں موجود پانی سے وضو کیا۔

(۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثُونَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَلَمْ أَسْمَعُهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا كُنَّا بِالشَّامِ آتَيْتُ عُمَرَ بِمَاءٍ لَوْحًا مِنْهُ ، فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ بِهِذَا؟ فَمَا رَأَيْتُ مَاءَ عَدُوٍّ وَلَا مَاءَ سَمَاءٍ أُطِيبَ مِنْهُ. قَالَ لَقُلْتُ: مِنْ بَيْتِ هَذِهِ الْعَجُوزِ النَّصْرَانِيَّةِ. فَلَمَّا تَوَضَّأَ آتَاهَا فَقَالَ: أَيُّهَا الْعَجُوزُ اسْلُبِي تَسْلُوبِي ، بَعَثَ اللَّهُ بِالْحَقِّ مُحَمَّدًا ﷺ - قَالَ: لَكَلِّفْتُ رَأْسَهَا قِيدًا مِثْلَ النِّعَامَةِ فَالْتِ. وَأَنَا أَمُوتُ الْآنَ؟ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ.

[ضعيف: أخرجه المؤلف في المعرفة ۱۴۱]

(۱۴۰) زید بن اسلم کے والد کہتے ہیں کہ جب ہم شام میں تھے تو میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہما کے پاس پانی لے کر آیا، آپ نے اس سے

وضو کیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو اس کو کہاں سے لایا ہے؟ میں نے اس پانی اور آسمان کے پانی کے علاوہ کوئی اچھا پانی نہیں دیکھا۔ زید بن اسلم کے باپ کہتے ہیں: میں نے کہا: اس نصرانی بڑھیا عورت کے گھر سے (لایا ہوں)۔ جب آپ نے وضو کیا تو اس عورت کے پاس آئے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے بڑھیا عورت! مسلمان ہو جا تو محفوظ ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے اپنا سر نکالا تو اس کا سر مقامہ پھول کی طرح سفید ہو چکا تھا، اس عورت نے کہا: اب میں مرجاؤں؟ راوی کہتے ہیں: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا۔

(۱۳۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَدَادِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ﷺ يَتَّقِي أَنْ يَشْرَبَ فِي الْإِنَاءِ لِلنَّصَارَى. فَقَدْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ تَقَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْخُوَزَنِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.

(ج) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِبْرَاهِيمُ الْخُوَزَنِيُّ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. (ق) ثُمَّ هُوَ مَحْمُولٌ عَلَى التَّنْزِيهِ بِمَا مَضَى.

[ضعیف حدیث]

(۱۳۱) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نصاریٰ کے برتنوں میں پینے سے پرہیز کرتے تھے۔

(ب) ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ ابراہیم بن یزید خمزی: ابن ابی ملیکہ سے بیان کرنے میں متفرق ہے۔

(ج) شیخ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابراہیم کی حدیث قابلِ حجت نہیں۔

(د) پھر یہ روایت جو ابھی گزری ہے نبی تنزیہی پر محمول ہوگی۔

(۲۷) بَابُ التَّطَهْرِ فِي أَوَانِيهِمْ بَعْدَ الْغُسْلِ إِذَا عَلِمَ نَجَاسَةً

اہل کتاب کے ناپاک برتنوں کو دھو کر طہارت حاصل کرنا

(۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْحَالِظِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرُورِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حَاتِمٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَقِيقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حَبِيبَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدَّمَشْقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ: عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا تَعْلَبَةَ الْخَثَمِيَّ يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بَارِضٌ أَهْلُ كِتَابٍ نَأْكُلُ فِي آيَاتِهِمْ، وَأَرْضٌ صَبِيءٌ أَصْبَدُ بِقَوْسِي، وَأَصْبَدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ، فَأَخْبَرَنِي مَا الَّذِي يَجَلُّ لَنَا مِنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: ((أَمَّا مَا ذَكَرْتِ مِنْ أَنَّكَ بَارِضٌ قَوْمُ أَهْلِ كِتَابٍ نَأْكُلُونَ فِي آيَاتِهِمْ، فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آيَاتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا، وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَأَغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا، وَأَمَّا مَا ذَكَرْتِ مِنْ أَنَّكَ بَارِضٌ صَبِيءٌ لَمَّا

صَدَتْ بِقَوْلِكَ فَأَذْكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ثُمَّ كَلَّمَهُ ، وَمَا صَدَّتْ بِكَلِمِكَ الْمُعَلِّمُ فَأَذْكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ثُمَّ كَلَّمَ ،
وَمَا صَدَّتْ بِكَلِمِكَ الْوَلَدِي لَيْسَ بِمُعَلِّمٍ فَأَذْكَرْتُ ذِكْرًا فَكَلَّمْتُ .

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ .

(ق) وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُسَيْنِيُّ مَا ذَلَّ عَلَيَّ أَنَّ الْأَمْرَ بِالْفِعْلِ وَقَعَ عِنْدَ الْعِلْمِ بِنَجَاسَةِ آيَاتِهِمْ .

[صحیح - أخرجه البخاری ۵۱۷]

(۱۳۲) حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم اہل کتاب کے علاقے میں ہوتے ہیں، ہم ان کے برتنوں میں کھالیں؟ اور جب شکار والے علاقے میں ہوتے ہیں میں اپنی کمان سے شکار کرتا ہوں اور اپنے سکھائے ہوئے کتے کو چھوڑتا ہوں اور میرے کتے کے ساتھ بغیر سکھایا ہوا کتا بھی شامل ہو جاتا ہے، تو کیا اس میں سے ہمارے لیے کیا حلال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جو تو نے اہل کتاب کے علاقے کا ذکر کیا ہے۔ ان کے جن برتنوں میں کھاتے ہو اگر تم ان کے علاوہ برتن کو پاؤ۔ پھر تم ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر تم اس کے علاوہ نہ پاؤ پھر اس کو دھو اور اس میں کھا لو اور جو تو نے شکار والے علاقے اور کمان کے ساتھ شکار کا ذکر کیا ہے تو تو اس پر اللہ کا نام لے پھر اس کو کھالے اور جو تو سکھائے ہوئے کتے کے ساتھ شکار کرے اس پر اللہ کا نام لے پھر اس کو کھالے اور جو تو بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ساتھ شکار کرے تو اس کے ذبح کرنے (کے وقت) پالے تو اس کو (ذبح کر کے) کھالے۔

(۱۳۳) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ: مَسَلِمُ بْنُ مِسْكَمٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُسَيْنِيِّ: اللَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّا نَجَاوِرُ أَهْلَ الْكِتَابِ وَهُمْ يَطْبَخُونَ فِي قُدُورِهِمْ الْخِنْزِيرَ ، وَيَشْرَبُونَ فِي آيَاتِهِمُ الْخَمْرَ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَهَا فَكُلُوا وَإِشْرَبُوا)) .

هَكَذَا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السَّنَنِ . [صحیح - أخرجه ابو داؤد ۵۱۷]

(۱۳۳) حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ہم اہل کتاب کے مہمانے ہیں اور وہ اپنی ہانڈیوں میں خنزیر پکاتے ہیں اور اپنے برتنوں میں شراب پیتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم ان (برتنوں) کے علاوہ برتن پاؤ تو ان میں کھاؤ اور پیاؤ اور اگر تم ان کے علاوہ نہ پاؤ تو ان کو پانی سے دھو لو پھر ان میں کھاؤ اور پیو۔

(۱۳۴) وَلِمُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ: أَخْبَرَنَا الْعَنْبَرِيُّ بْنُ الطَّيِّبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشْقِيُّ وَقَلْبَهُ دَحِيمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانٍ أَلَّهُ آخِرَهُ

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَثَمِيِّ قَدْ كَرَّ مَعْنَاهُ. [صحيح۔ ورجال ثقاة وسنده متصل]

(۱۳۳) حضرت ابو ثعلبہ خثمی رضی اللہ عنہما کی مذکورہ روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَثَمِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: إِنَّا نَغْزُو رَنْسِيرَ فِي أَرْضِ الْمُشْرِكِينَ فَفَنَحْتَاجُ إِلَى آيَةٍ مِنْ آيَتِهِمْ فَنَطْبُخُ فِيهَا. فَقَالَ: ((اغْسِلُوهَا بِالْمَاءِ ثُمَّ اطْبُخُوا فِيهَا وَانْتَفَعُوا بِهَا)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ مَوْضُوعًا وَقَدْ أَرْسَلَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدِ بْنِ لَقْمٍ

يَذُكُرُوا أَنَّهَا أَسْمَاءُ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح اخرجه الترمذی ۱۶۶۶]

(۱۳۵) حضرت ابو ثعلبہ خثمی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ہم جہاد کرتے ہیں اور مشرکوں کی زمین

میں چلتے ہیں، ہم کو ان کے برتنوں کی ضرورت ہوتی ہے، ہم ان میں پکاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان کو پانی کے ساتھ دھو

لو پھر ان میں پکاؤ اور ان سے قانکہ اٹھاؤ۔“

جماع الأبواب السواک

سواک کرنے کے ابواب کا مجموعہ

(۲۸) باب فی فضل السواک

سواک کی فضیلت

(۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: ((السَّوَاكُ مَطْهُرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ)).

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح لغيره - أخرجه النسائي ۱۵]

(۱۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سواک منہ کی صفائی کا ذریعہ اور رب کی رضا مندی کا سبب ہے۔"

(۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الشُّعْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحِ السَّبِيحِيِّ الْحَافِظُ بِعَدَادٍ إِمْلَاءً مِنْ حَفِظِهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيدِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيدِ الْقَطَائِرِيُّ بِحَدَّثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُبَّانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسْعَرٍ قَدْ كَرِهَهُ بِحَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ سَمِعَ عَائِشَةَ رَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ تَقُولُ:

قَالَ الشُّيْخُ: ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَمُحَمَّدٌ يُكْنَى أبا عَتِيقٍ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ كَذَلِكَ وَيَبْنُ فِيهِ سَمَاعٌ أَبِيهِ. [صحيح - رجاله ثقات وسنده متصل]

(۱۳۷) مسر نے مذکورہ روایت کی طرح ہی ذکر کیا ہے مگر یہ الفاظ زائد ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا وہ فرماتی ہیں۔

(ب) شیخ رشک کہتے ہیں کہ ابن ابی عتیق عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم ہیں اور ابوعتیق محمد کی کنیت ہے۔

(۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: ((السَّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ)).

عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ نَسَبُهُ يَزِيدُ إِلَى جَدِّهِ. وَلَيْلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَكَانَتْ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا. [صحيح لغيره]

(۱۳۸) عبدالرحمن بن ابی عتیق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا، انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”سواک منہ کی صفائی کا سبب اور رب کی رضا مندی کا ذریعہ ہے۔“

عبدالرحمن ابن عبداللہ بن ابی عتیق ہیں۔ یزید نے الزکی نسبت داوا کی طرف کی ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ عبدالرحمن نے قاسم بن محمد سے بیان کیا ہے گویا اس نے دونوں سے سنا ہے۔

(۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رُوحِ النَّبِيِّ - ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ قَالَ: ((السَّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ)). [صحيح لغيره]

(۱۳۹) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”سواک منہ کی صفائی کا سبب اور رب کی رضا مندی کا ذریعہ ہے۔“

(۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ زَيْدُ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَزِيمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَفَّانَ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: ((السَّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ)). [صحيح لغيره]

(۱۴۰) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سواک منہ کی صفائی کا سبب اور رب کی رضا مندی کا ذریعہ ہے۔“

(۱۴۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّبُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو

الْمُبَاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَمَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ
عَنِ الْقِمْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ: يَا أُمَّيْ شَيْءٌ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ
بَيْتَهُ؟ قَالَتْ: بِالسَّوَاكِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرِ بْنِ كَذَّامٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۴۲]

(۱۳۱) قنذام بن شریح بن ہانی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: جب نبی ﷺ اپنے گھر
میں داخل ہوتے تو کس چیز کے ساتھ ابتدا کرتے تھے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: سواک کے ساتھ۔

(۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ
الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ غِيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ:
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَوَجَدَهُ يَسْتَاكُ بِسِوَاكٍ بِيَدِهِ وَهُوَ يَقُولُ: عَاغَا. وَالسَّوَاكُ فِي رِيهِ كَأَنَّهُ يَنْهَوُّعُ.
قَالَ إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا بِهِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ:
دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يَسْتَاكُ وَطَرَفُ السَّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ عَارِمِ أَبِي التُّعْمَانِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ: أَعُ أَعُ.
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَحْجَاجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ الْبَخْرِيِّ عَنْ حَمَادِ قُرَيْبٍ مِنْ لَفْظِ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
الْمَدِينِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاري ۲۴۱]

(۱۳۲) (الف) ابن ابی موسیٰ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو اپنے ہاتھ
کے ساتھ سواک کرتے ہوئے پایا اور آپ ﷺ کے مبارک سے عاغی کی آواز آرہی تھی۔

(عَاغَا) سواک کرتے وقت جو آواز نکلتی ہے اور سواک آپ ﷺ کے منہ میں تھی گویا کہ آپ ﷺ آواز نکال رہے ہیں۔

(ب) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ سواک کر رہے تھے اور سواک کا ایک کنارہ

آپ کی زبان پر تھا۔

(ج) صحیح بخاری ایک حدیث میں اَعُ اَعُ کے الفاظ ہیں۔

(۱۴۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
مُحَمَّدِ الْبَرْبَرِيِّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ يَعْنِي ابْنَ الْحُبَابِ عَنْ أَنَسِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((أَكْفَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السَّوَاكِ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۲۸۴۸]

(۱۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم میں سب سے زیادہ سواک کرنے والا ہوں۔

(۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السُّوَاكِ فَقَالَ: مَا زَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَأْمُرُنَا بِهِ حَتَّى حَشِينَا أَنْ يَنْزَلَ عَلَيْهِ فِيهِ. [صحيح أخرجه الطيالسي ۱۷۳۹]

(۱۴۳) تمہی سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوواک کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی کریم ﷺ ہمیشہ اس کا حکم دیا کرتے تھے حتیٰ کہ ہم ڈر گئے کہ کہیں یہ فرض نہ ہو جائے۔

(۲۹) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ السُّوَاكَ سُنَّةٌ لَيْسَ بِوَاجِبٍ

سوواک سنت ہے واجب نہیں

(۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَمْرِهِمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَالسُّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ)) زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ السُّوَاكَ لَيْسَ بِوَاجِبٍ وَأَنَّهُ اخْتِيَارٌ لِأَنَّهُ لَوْ كَانَ وَاجِبًا أَمَرَهُمْ بِهِ نَشَقَّ عَلَيْهِمْ أَوْ لَمْ يَشَقَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح- أخرجه مسلم ۲۵۲]

(۱۴۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں انہیں عشاء کی نماز موخر کرنے اور ہر نماز کے ساتھ سوواک کرنے کا حکم دے دیتا۔“

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس حدیث میں دلیل ہے کہ سوواک واجب نہیں بلکہ اختیاری ہے، اگر واجب ہوتا تو آپ صحابہ کرام کو (سوواک کرنے) حکم دیتے خواہ ان پر مشقت ہی ہوتی۔

(۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَمْرِهِمْ بِالسُّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ)) هَكَذَا أَخْبَرَنَا فِي الْفَوَائِدِ. [صحيح- أخرجه مالك ۱۴۶]

(۱۴۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں انہیں ہر

وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔“

(۱۶۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَدَى كَرَةَ مَرْفُوعًا.

(ت) وَهَذَا الْحَدِيثُ مَعْرُوفٌ بِرُوْحِ بْنِ عُبَادَةَ وَبِشَرِّ بْنِ عُمَرَ الزُّهْرِيِّ عَنِ مَالِكِ مَرْفُوعًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ حَرَمَلَةَ مَرْفُوعًا وَهُوَ فِي الْمَوْطَأِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَوْقُوفٌ دُونَ ذِكْرِ الْوُضُوءِ. [صحیح] (۱۳۷) امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو مرفوع بیان کیا ہے۔

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ نے حرمہ دالی روایت کو مرفوع ذکر کیا ہے اور امام مالک رضی اللہ عنہ نے موطا میں سند کے ساتھ موقوف بیان کیا ہے اور اس میں وضو کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَسَنَةَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السُّوَالِكَ مَعَ الْوُضُوءِ وَلَا خَرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَيَّ بِصُفِّ اللَّيْلِ)). [صحیح۔ أخرجه الحاكم ۱/۴۴۲]

(۱۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو ہر وضو کے ساتھ ان پر مسواک کو فرض کر دیتا اور عشا کی نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔“

(۱۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالِ الْبُرَّازِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَمِيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: ((لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي أَظَنُّهُ قَالَ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسُّوَالِكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَلَا خَرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَيَّ ثَلَاثَ اللَّيْلِ أَوْ رِصْفِيهِ)) وَذَكَرَ بَابِي الْحَدِيثِ. [صحیح۔ أخرجه احمد ۲/۲۵۰]

(۱۳۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا“ میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو میں ہر وضو کے ساتھ ان کو مسواک کا اور عشا کی نماز کو ایک تہائی رات تک یا آدھی رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔“

(۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءِ مَوْلَى أُمِّ صَبِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ يَقُولُ: ((لَوْلَا أَنِّي أُكْرَهُ أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي)) لَخَوَّه.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ نَحْوَهُ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۵۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "اگر میں پسند نہ کرتا کہ میری امت پر مشقت ہو..... باقی حدیث کچھلی حدیث کی طرح بیان کی۔"

(۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْوِيهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الصِّقَلِيِّ عَنْ ابْنِ تَمَّامٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا لِي أَرَاكُمْ تَأْتُونِي قُلُوحًا؟ لَوْلَا أَنْ أَشَقَى عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السُّؤَالَ كَمَا فَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الْوُضُوءَ)). كَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ. [مضطرب۔ أخرجه احمد ۱/۲۱۶]

(۱۵۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم میرے پاس اس حال میں آتے ہو کہ تمہارے دانتوں پر میل ہوتی ہے۔" اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں سواک کو ان پر اس طرح فرض قرار دیتا جس طرح ان پر وضو فرض ہے۔"

(۱۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ((تَذْخُلُونَ عَلَيَّ قُلُوحًا اسْتَأْخَرُوا)).

(ت) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: نَحْوَهُ. وَقَالَ الثَّوْرِيُّ بَعْنِي كَنَحْوِ مَا رَوَيْنَا.

وَرَوَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيِّ عَنْ جَرِيرٍ يَأْسَدِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: وَعَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَأْسَدِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

وَقِيلَ غَيْرَ ذَلِكَ وَهُوَ حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ. [مضطرب]

(۱۵۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: تم میرے پاس مل والے دانتوں کے ساتھ آتے ہو سواک کیا کرو۔

(۱۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصِّدْقَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ بَعْنِي ابْنِ أَبِي زَابَدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْحِ بْنِ بَعْنِي ابْنِ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((عَشْرٌ مِنَ الْفَطْرَةِ: كَقَصِّ

الشَّارِبِ وَإِعْفَاءِ اللَّحْيَةِ ، وَالسُّوَالِكِ وَالْإِسْتِنَاقِ بِالْمَاءِ ، وَقَصِّ الْأَظْفَارِ ، وَغَسْلِ الْبِرَاجِمِ وَتَنَفُّ الْإِبْطِ ، وَحَلْقِ الْمَائِدَةِ وَانْتِقَاصِ الْمَاءِ)) . قَالَ مُصْعَبٌ : وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ . [حسن لغیرہ۔ أخرجه مسلم ۱۲۶۱]

(۱۵۳) سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دس چیزیں فطرت میں سے ہیں: مونچھیں کاٹنا، داڑھی پڑھانا، سواک کرنا، ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا، ناخن کاٹنا، پوروں کو دھونا، بظلوں کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال مونڈھنا اور پانی بہانا۔ مصعب کہتے ہیں کہ میں دسویں چیز بھول گیا (ممکن ہے کہ) وہ کلی کرنا ہے۔

(۳۰) بَابُ تَأْكِيدِ السُّوَالِكِ عِنْدَ الْقِيَامِ إِلَى الصَّلَاةِ

نماز کے لیے کھڑا ہوتے وقت سواک کرنے کی تاکید

(۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِوسٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ .

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ :

((لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَالسُّوَالِكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ)) . هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عِينَةَ .

وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ : أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسُّوَالِكِ . لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ ((لَأَمَرْتُهُمْ بِالسُّوَالِكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ))

وَأَكْثَرَ النَّاسِ لَمْ يَذْكُرُوا ذَلِكَ عَنْ مَالِكٍ .

(ت) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الْقَوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ بِمِثْلِ رِوَايَةِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْهُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

الْوَحْشَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . [صحیح]

(۱۵۳) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں ان کو

عشا کی نماز مؤخر کرنے اور ہر نماز کے لیے سواک کا حکم دیتا۔“

(ج) مالک سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: میں ان کو ہر نماز کے ساتھ سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِوسٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ :

((لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسُّوَالِكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ)) .

وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ : أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسُّوَالِكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ ((لَأَمَرْتُهُمْ بِالسُّوَالِكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ))

وَأَكْثَرَ النَّاسِ لَمْ يَذْكُرُوا ذَلِكَ عَنْ مَالِكٍ .

(ت) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الْقَوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ بِمِثْلِ رِوَايَةِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْهُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

الْوَحْشَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . [صحیح]

وَقِيلَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاري بهذا اللفظ ۸۸۷]

(۱۵۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں ان کو ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ يَقُولُ: ((لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسُّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ)).

قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: قَرَأْتُ زَيْدًا يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ وَإِنَّ السُّوَاكَ مِنْ أَذْنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أَدْنِ الْكُتَابِ ، فَكُلَّمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَاكَ.

وَبَلَّغَنِي عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَصَحُّ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ: كِلَاهُمَا عِنْدِي صَوِّحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ وَقَعَ آخِرُ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ بِإِسْنَادٍ لَهُ آخِرًا. [ضعيف]

(۱۵۷) (الف) زید بن خالد جہنی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”اگر میں امت پر مشقت نہ سمجھتا تو ان کو ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دیتا۔“

(ب) ابوسلمہ کہتے ہیں: میں نے زید جہنی کو دیکھا وہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور مسواک ان کے کان پر ایسے تھی، جیسے

کاتب اپنے کان پر قلم کو رکھتا ہے، جب نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو مسواک کرتے۔

شیخ کہتے ہیں کہ اس حدیث کا آخری حصہ محمد بن اسحاق بن یسار سے دوسری سند سے منقول ہے۔

(۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا

الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي

جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ السُّوَاكُ مِنْ أَدْنِ النَّبِيِّ - ﷺ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أَدْنِ الْكُتَابِ.

قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا يَحْيَى.

(ج) قَالَ الشَّيْخُ: وَيَحْيَى بْنُ يَمَانَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَهُمْ ، وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ غَلَطَ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

الْأَوَّلِ إِلَى هَذَا. [منكر - ذكر المحافظ في التلخيص ۷۱/۱]

(۱۵۷) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسواک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کان پر ایسے تھی جیسے کاتب کے کان پر قلم ہوتا ہے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ یحییٰ بن یمان محدثین کے نزدیک قوی نہیں۔ یہ بھی اشتباہ ہے کہ محمد بن اسحاق جو اس سے پہلی

روایت میں ہے صحیح نہ ہو۔

(۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسَوَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَرْنَبِيُّ الشَّعْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَفٍ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ: أَرَأَيْتَ تَوَضَّؤُا ابْنِ عُمَرَ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا وَعَوْرَ طَاهِرٍ عَمَّ ذَلِكَ؟ قَالَ: حَدَّثَنِيهِ أَسْمَاءُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْعَطَّابِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ حَدَّثَهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَأَلَ بِالنَّوَصِءِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا وَعَوْرَ طَاهِرٍ، فَلَمَّا سَأَلَ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَبُو بَالَسْوَالِكِ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَى أَنَّ بِهِ قُوَّةً، فَكَانَ لَا يَدْعُ النَّوَصِءَ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

لَفِظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ الرَّوَدْبَارِيِّ
وَقَالَ سَعِيدُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ: فَلَمَّا سَأَلَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ.
قَالَ أَبُو دَاوُدَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ.

[حسن۔ آخرجہ ابو داؤد ۴۸]

(۱۵۸) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا: کیا آپ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے کہ وہ ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے چاہے وضو ہو یا نہ اور آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: مجھ کو اسماء بنت زید بن خطاب رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ عبداللہ بن حنظلہ بن ابی عامر اسماء رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ہر نماز کے لیے وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے، چاہے آپ کا وضو ہو یا نہ۔ جب آپ نماز پر یہ مشکل ہو گیا تو آپ کو ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دے دیا گیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ خیال کرتے تھے کہ مجھ میں چون کہ طاقت ہے اس لیے ہر نماز کے لیے وضو کو نہیں چھوڑتے تھے۔

(ب) سعید کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عبداللہ والی روایت میں یہ الفاظ ہیں: "جب یہ ان پر مشکل ہو گیا۔"

(۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي.

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزَّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((تَفْضُلُ الصَّلَاةِ الَّتِي يُسْتَأْذَنُ لَهَا عَلَى الصَّلَاةِ الَّتِي لَا يُسْتَأْذَنُ لَهَا سَعِينَ ضِعْفًا)). وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدُ مَا يُخَافُ أَنْ يَكُونَ مِنْ تَدْلِيْسَاتِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ وَأَنَّهُ لَمْ يَسْمَعَهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ بَحْصِي الصَّلْبِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَوَيْسَ بِالْقُرَيْشِيِّ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

وَكِلَاهُمَا ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ آخرجه احمد ۶/۲۷۲]

(۱۵۹) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ نماز اس نماز پر ستر درجے فضیلت رکھتی ہے جس نماز کے لیے مسواک کی جائے اس نماز پر جس کے لیے مسواک نہ کی جائے۔ (یہ حدیث ان احادیث میں سے ایک ہے جن کے متعلق حدیث ہے کہ وہ محمد بن اسحاق بن یسار کی تدلیسات میں سے ہیں اور ان کا امام زہری سے سماع ثابت نہیں ہے۔)

(۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ إِجَازَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا الْوَالِقِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ: ((الْمُرْتَكِّفَانِ بَعْدَ السُّوَاكِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَعِينَ رَكْعَةً لِقَبْلِ السُّوَاكِ)).

(ج) الْوَالِقِدِيُّ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الطَّرِيقِ. [مرصع]

(۱۶۰) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مسواک کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کو ستر رکعت پڑھنے سے زیادہ محبوب ہیں جو مسواک کرنے سے پہلے پڑھی جائیں۔

(ب) وَاقْدَى تَابِلِ حِجَّتِ نَبِيِّ - ﷺ.

(۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ قُوَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرِيْدَةَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ فَرِيْاطٍ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ قُضَّالَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((عَلَاةٌ بِسُوَاكِ خَيْرٌ مِنْ سَعِينَ صَلَاةٍ بِغَيْرِ سُوَاكِ)).

وَهَذَا إِسْنَادٌ غَيْرٌ قَوِيٌّ. (ت) وَرُوِيَ فِي قَوْلِكَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ مَرْفُوعًا مَرْسَلًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ آخرجه تمام فی فوائدہ ۲۴۸]

(۱۶۱) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسواک کے ساتھ نماز پڑھنا بغیر مسواک کے نماز پڑھنے سے ستر گناہ زیادہ ہے۔“

(۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ

الْحَسَنُ الْمُحَمَّدُ ابْنُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَابِئِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ قَالَ: أَمَرْنَا بِالسُّوَائِكِ وَقَالَ: ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّيَ آتَاهُ الْمَلَكُ فَقَامَ خَلْفَهُ يَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ وَيَذُنُّ، فَلَا يَزَالُ يَسْتَمِعُ وَيَذُنُّ حَتَّى يَضَعَ قَاهُ عَلَى فِيهِ، فَلَا يَقْرَأُ آيَةً إِلَّا كَانَتْ فِي جَوْفِ الْمَلِكِ)).

[صحیح۔ أخرجه البزء ۶۰۲]

(۱۶۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو نماز کا حکم دیا گیا اور فرمایا: جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے پاس فرشتے آتا ہے جو اس کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے وہ قرآن سنتا ہے اور قریب ہوجاتا ہے، وہ سنتا رہتا ہے اور قریب ہوتا رہتا ہے یہاں تک اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ لیتا ہے، پھر وہ جو بھی آیت پڑھتا ہے وہ فرشتے کے پیٹ میں چلی جاتی ہے۔

(۳۱) بَابُ تَأْكِيدِ السُّوَائِكِ عِنْدَ الْإِسْتِغْقَاطِ مِنَ النُّومِ

نیند سے بیدار ہوتے وقت مسواک کرنے کی تاکید

(۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُنْثَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سَلْمَانَ الْأَصْهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ بِشَوْصُ قَاهُ بِالسُّوَائِكِ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى وَبُيُوتَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۴۲]

(۱۶۳) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو اپنا منہ مسواک سے صاف کرتے تھے۔

(۱۶۴) وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حُصَيْنٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ بِشَوْصُ قَاهُ بِالسُّوَائِكِ.

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ

أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَدْ كَرِهَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(ع) قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ: الشَّوْصُ ذَلِكَ الْأَسَانِ عَرْضًا بِالسُّوَاكِ وَبِالْأَصْبَحِ وَنَحْوِهِمَا.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۵۵]

(۱۶۳) سیدنا ہشیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنا منہ مسواک کے ساتھ صاف کرتے تھے۔

(ب) ابویسلمان خطابی کہتے ہیں: ”شو ص“ دانتوں کو مسواک اور انگلی وغیرہ سے سننے کو کہتے ہیں۔

(۱۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى

عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ قَالَتْ: كُنَّا نَعْبُدُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سِوَاكُهُ وَطَهْرُورَهُ

فَيَعْتَهُ اللَّهُ مَا شَاءَ أَنْ يَعْتَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَصَلِّي.

زُرَّارَةَ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ. وَزُرَّارَةُ بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ زُرَّارَةَ

فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: كَانَ يُوضَعُ لَهُ وَضُوءُهُ وَسِوَاكُهُ، فَإِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ تَحَلَّى ثُمَّ اسْتَكَ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۳۹]

(۱۶۵) (الف) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتیں

تھیں۔ جب اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو جاہننارات کو بیدار کرتا تو آپ ﷺ مسواک کرتے اور وضو کرتے، پھر نماز پڑھتے۔

(ب) سیدنا زرارة سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کے لیے وضو کا پانی اور مسواک رکھی جاتی تھیں، آپ ﷺ رات کو

کھڑے ہوتے، قضائے حاجت کرتے، پھر مسواک کرتے۔

(۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ فَلَمْ يَكْرَهُ. [حسن]

(۱۶۶) ہم کو بہز بن حکیم نے گذشتہ حدیث کی طرح روایت نقل کی۔

(۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَشِيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ

عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ لَا يَرُدُّ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَنْظِفُ إِلَّا تَسَوَّكَ

قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۶۷) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ دن یا رات کو جس وقت بھی سونے کے بعد بیدار ہوتے تو وضو

سے پہلے مسواک کرتے۔

(۳۲) باب تَأْكِيدِ السُّوَاكِ عِنْدَ الْأَظْمَرِ

دانتوں پر مسواک کرنے کی تاکید

(۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ جُنَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا النَّفِيسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَالِدٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي طَلْحَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَى رَجُلَانِ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حَاجَتَهُمَا وَاحِدَةً، فَتَكَلَّمَا أَحَدُهُمَا فَوَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ فِيهِ إِخْلَاقًا، فَقَالَ لَهُ: أَمَا تَسْتَاكُ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي لَمْ أَطْعَمُ مِنْ قِلَابٍ. فَأَمَرَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَوَاهُ وَقَضَى حَاجَتَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ زُهَيْرٍ. [ضعیف۔ أخرجه احمد ۲۶۷]

(۱۶۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ دو شخص نبی ﷺ کے پاس آئے۔ ان دونوں کا کام ایک ہی تھا ان میں سے ایک نے بات کی تو رسول اللہ ﷺ نے ان میں بدبو پائی، آپ ﷺ نے اس کو کہا: کیا تو مسواک نہیں کرتا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، لیکن میں نے تمنا دن سے کچھ نہیں کھایا۔ آپ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا اس نے اس کی بدبو کی ادرا اس کی ضرورت کو پورا کیا۔

(۳۳) باب غُسْلِ السُّوَاكِ

مسواک دھونا

(۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُسَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ النَّعَّاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - يَسْتَاكُ فَيُعْطِينِي السُّوَاكَ لِأَغْسِلَهُ، فَأَبْدَأُ بِهِ فَاسْتَاكُ ثُمَّ أَغْسِلُهُ وَأَذْفَعُهُ إِلَيْهِ. [حسن۔ أخرجه أبو داود]

(۱۶۹) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ مسواک کرتے تو آپ مسواک دھونے کے لیے مجھے دیتے تو میں پہلے مسواک کرتی، پھر اس کی دھوتی اور آپ ﷺ کو لوٹا دیتی۔

(۳۳) باب التَّسْوِكِ بِسِوَاكِ الْغَيْرِ

دوسروں کی مسواک کرنا

(۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِيِّ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَثُرَتْ قِصَّةٌ فِي مَرَضِهِ وَفِيهَا قَالَتْ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ يَسْتُرُ بِهِ فَنظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ لَهُ: أَعْطِنِي هَذَا السِّوَاكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَأَعْطَانِيهِ فَقَطَعْتُهُ لَمْ يَبْقَ فِيهِ، فَأَعْطَنِي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَاسْتَنْتَ وَهُوَ مُسْتَبِدٌّ إِلَيَّ صَدْرِي - ﷺ -

وَلِي حَدِيثُ أَبِي زَكَرِيَّا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَدْ تَحَرَّوهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۸۵۰]

(۱۷۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی بیماری کا قصہ بیان کیا، آپ فرماتی ہیں کہ عبد الرحمن بن ابوبکر داخل ہوئے، ان کے پاس مسواک تھی جو وہ کر رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف دیکھا، میں نے ان سے کہا: اے عبد الرحمن! یہ مسواک مجھے دے دو تو انہوں نے (وہ مسواک) مجھے دے دی، پھر میں نے اس کو چپایا پھر اس کو دوہرایا اس کے بعد میں نے (وہ مسواک) رسول اللہ ﷺ کو دے دی۔ آپ ﷺ نے مسواک کی اور آپ ﷺ میرے سینے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

(۳۵) باب دَفْعِ السِّوَاكِ إِلَى الْأَكْبَرِ

بڑے کو مسواک دینا

(۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ بِبَعْدَاءَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((أَرَأَيْتُمْ أَنَسَوَكُ لِحَاثِنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ، فَتَارَكْتُ السِّوَاكَ الْأَصْفَرَ مِنْهُمَا، فَوَقِيلَ لِي: كَبِّرْ، فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ قَالَ وَقَالَ عَفَّانُ قَدْ كَرِهْتُ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۴۳]

(۱۷۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مجھ کو مسواک کرتے ہوئے دیکھا، اس کے بعد میرے پاس دو شخص

آئے ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا، میں نے ان میں سے چھوٹے کو مسواک دے دی۔ مجھے کہا گیا: بڑے کو دیں، پھر میں نے بڑے کو دے دی۔

(۱۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارِكِ أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سَوَّاهُ هُوَ يَسْتُنُّ، فَأَعْطَاهُ أَكْبَرَ الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ جَبْرِئِيلَ أَمَرَنِي أَنْ أَكْتُبَ)).
اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِهَذِهِ الرَّوَايَةِ. [ضعيف - أخرجه احمد ۱۳۸/۲]

(۱۷۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسواک کرتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نے وہ قوم میں سے بڑے کو دی اور فرمایا: ”جبرئیل علیہ السلام نے مجھ کو مسواک بڑے کو دینے کا حکم دیا۔“

(۳۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْإِسْتِيَاكِ عَرْضًا

چوڑائی میں مسواک کرنا

(۱۷۳) وَقَدْ رَوَى فِي الْإِسْتِيَاكِ عَرْضًا حَدِيثٌ لَا أَحْتَجُّ بِمِثْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْبَحَّانُ بْنُ عَبْدِ أَبِي عَدِيٍّ الْجُمَيْصِيُّ حَدَّثَنَا مُبَيْتٌ بْنُ كَثِيرٍ الضَّمِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ ابْنِ عَدِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - كَذَلِكَ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ. [مسكرا]

(۱۷۴) چوڑائی کے بل مسواک کرنے کی حدیث بیان کی گئی ہے میں اس جیسی حدیث سے دلیل نہیں لیتا۔

بہر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح چوڑائی میں مسواک کرتے تھے، اس روایت میں اسی طرح ہے۔

(۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ الْقُرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَسْتَاكُ عَرْضًا وَيَشْرَبُ مَضًا وَيَقُولُ: ((هُوَ أَهْنَاءُ وَأَمْرٌ وَأَبْرَأُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَنَسٍ.

وَرَأَى فِي حَدِيثِ بَعْزٍ وَيَنْتَفَسُ ثَلَاثًا وَيَقُولُ: هُوَ أَهْنَاءُ وَأَمْرٌ وَأَبْرَأُ. وَإِنَّمَا يَعْرِفُ بَعْزٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ، ذَكَرَهُ

ابن مبيح وابن مندة فأما ربيعه بن أنس فإنه استشهد بخبير. [ضعيف - أخرجه العقبلي في الصغفاء ۲۲۹/۳]

(۱۷۴) (الف) سیدنا ربیعہ بن انصم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ چوڑائی کے بل مسواک کرتے تھے اور اس کو چوس کر

پیتے تھے اور فرماتے تھے: یہ زیادہ ہضم کرنے والا ہے حد حرے دار اور شفا یاب ہے۔

(ب) اور بصر کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ تین سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے: یہ زیادہ ہضم کرنے والا اور سبے

حد حرے دار اور زیادہ شفا یاب ہے۔

(ب) سیدنا ربیعہ بن اکرم غزوہ خیبر میں شریک ہوئے۔

(۱۷۵) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا شَرِبْتُمْ فَأَشْرَبُوا مِثْلًا وَإِذَا اسْتَكْنَمْتُمْ فَأَسْتَكْنَمُوا عَرْضًا)).
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.

[ضعیف آخر جہ ابوب داؤد فی المرثیل]

(۱۷۵) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم پیو تو اچھی طرح پیو اور جب تم سواک کرو تو

چوڑائی کے بل سواک کرو۔“

(۳۷) بابِ الْإِسْتِثْبَاتِ بِالْأَصَابِعِ

انگلیوں کے ساتھ سواک کرنا

وَقَدْ رَوَى فِي الْإِسْتِثْبَاتِ بِالْأَصَابِعِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ.

(۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمُرَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الشَّاجِحِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ الْقَسَمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: ((لَجَزَى مِنَ السَّوَاكِ الْأَصَابِعِ)).

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: عَبْدُ الْحَكِيمِ الْقَسَمِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَنَسِ وَعَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ مُكَرَّرَ الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ عِيْسَى بْنُ شُعَيْبٍ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنْ أَنَسِ. [منكر۔ آخر جہ ابن عدی فی الكامل ۱/۲۳۴]

(۱۷۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”انگلیاں سواک کی جگہ پر کفایت کر جاتی ہیں۔“

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبدالحکم سلمی بصری جو حضرت انس اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما سے روایت

بیان کرتا ہے ”مکر الحدیث“ ہے۔

(۱۷۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنِي أَبُو الصَّخَّالِيِّ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى عَنِ النَّظَرِيِّ بْنِ أَنَسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّبِيِّ عَنْ عُلْقَمَةَ بِنْتِ وَقَاصِ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ، وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مِمَّا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَعْزُوجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)). [صحيح - أخرجه البخاري ۱]

(۱۸۱) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور آدمی کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی، پس جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف تھی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے لیے ہے کہ اس کو حاصل کرے گا یا عورت کی بچہ سے ہے کہ اس سے شادی کرے گا تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

(۱۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَعَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح - هذا اللفظ عند الطيالسي ۱۲۷]

(۱۸۲) آپ ﷺ نے فرمایا: "اے لوگو! بے شک اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔"

(۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ الْقَلْبِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ)). [حسن لغره - أخرجه ابو داود ۱۱۰۱]

(۱۸۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہیں کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے اللہ کا نام نہ لیا (یعنی بسم اللہ نہیں پڑھی)۔"

(۱۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ النَّدَاوَرِيِّ قَالَ وَذَكَرَ رِبِيعَةُ أَنَّ نَفْسِيرَ حَدِيثِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ((لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ)). أَنَّهُ الَّذِي يَتَوَضَّأُ وَيُغْتَسِلُ وَلَا يَتَوَضَّأُ وَلَا يَتَوَضَّأُ وَلَا غَسْلًا لِلْجَنَابَةِ.

[صحيح - أخرجه ابو داود ۱۱۰۲]

(۱۸۴) حضرت ریبیعہ رضی اللہ عنہما کی حدیث کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے اللہ کا نام نہ لیا، اس سے مراد وہ شخص ہے جو وضو یا غسل کرے لیکن وضو میں نماز کی اور غسل میں پاکی کی نیت نہ کرے۔

جماع الأبوابِ سنَّةِ الوُضوءِ وِ قَرَضِهِ وضو کی سنن اور فرائض کا بیان

(۳۹) باب فَرَضِ الطُّهُورِ وَمَحِلُّهُ مِنَ الْإِيمَانِ

طہارت کی فرضیت اور ایمان میں اس کا مقام و مرتبہ

(۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانِ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَبِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ حَدِيثِهِ مَشْهُورٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ: ((الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ ، وَتُصْبِحَانِ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ ، كُلُّ النَّاسِ يَغْدُرُ فَيَنْعِ نَفْسَهُ فَمُعْتَقُهَا أَوْ مُرَبِّقُهَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ حَبَّانِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَانَ بْنِ زَيْدِ الْعَطَّارِ.

[صحیح - أخرجه مسلم ۲۲۳]

(۱۸۵) سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: ”صفائی نصف ایمان ہے اور اللہ (کا ثواب) ترازو کو بھردیتا ہے اور سبحان اللہ، اللہ اکبر، یمن و آسمان کے درمیان کو بھرتے ہیں اور روزہ و وحال ہے، صبر و شکی ہے، صدقہ دلیل ہے اور قرآن یا تیرے لیے حجت ہوگا یا تیرے خلاف۔ ہر انسان اپنے نفس کا سودا کرتا ہے یا اس کو آزاد کر دیتا ہے یا ہلاک کر دیتا ہے۔“

(۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ فَلَدَعْرَةَ يَأْتِيهِ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ)). وَجَعَلَ بَدَلُ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ)). ((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) وَجَعَلَ مَكَانَ: ((الصَّوْمُ جُنَّةٌ)). ((الضَّلَاةُ نُورٌ)). [صحیح - أخرجه مسلم ۲۲۳]

(۱۸۶) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صفائی نصف ایمان ہے اور راوی نے ((اللَّهُ أَكْبَرُ))، ((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) اور ((الصَّوْمُ جُنَّةٌ))

کی جگہ (الصَّلَاةُ نُورٌ) کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔“

(۲۰) باب فَرَضِ الطُّهُورِ لِلصَّلَاةِ

نماز کے لیے وضو فرض ہے

(۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْلَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَيْدَةَ عَنْ يَسَّادِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ ، وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي نَسِيبَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ . [صحيح - أخرجه مسلم ۱۲۲۴]

(۱۸۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی بغیر پاکیزگی کے نماز (قبول کرتا ہے)۔“

(۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ الْهَلَلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَيْتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً مِنْ غَيْرِ طُهُورٍ ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ)) . [صحيح - عند احمد ۵۱/۲]

(۱۸۸) ابوالملیح ہذلی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ کے ساتھ گھر میں تھا، آپ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ بغیر پاکیزگی کے نماز قبول نہیں کرتا اور نہ ہی خیانت کے ساتھ سے صدقہ قبول کرتا ہے۔“

(۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبَحْرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ .

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ يَقُولُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا: هِنْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَاتَى الْخَلَاءَ ، ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ فَاتَى بَطْنِ قَيْسٍ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: ((لَمْ أَصَلِّ فَاَتَوَضَّأُ؟)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ . [صحيح - أخرجه مسلم ۱۱۱۸]

(۱۸۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے، آپ ﷺ بیت الخلاء گئے، پھر واپس آئے تو آپ کے پاس کھانے لایا گیا۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کس لیے؟ میں

نماز پڑھوں تو وضو کروں گا“

(۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقَدِمَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا: لَا تَأْكُلْ يَوْضُوءَهُ؟ فَقَالَ: ((إِنَّمَا أُبْرِئُ بِالْوَضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ)).

[صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۷۶]

(۱۹۰) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلے، آپ ﷺ کے آگے کھانا پیش کیا گیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیا ہم آپ کے لیے پانی نہ لائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے وضو اس وقت کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب میں نماز کا ارادہ کروں۔“

(۳۱) بَابُ التَّسْمِيَةِ عَلَى الْوَضُوءِ

وضو کے لیے بسم اللہ پڑھنا

(۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ الرَّمَادِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: تَنَظَّرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - سَوْضًا أَقْلَمَ يَجِدُونَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((هَا هُنَّ)) قَرَأَيْتَ النَّبِيَّ - ﷺ - وَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ الَّذِي فِيهِ الْمَاءُ ، ثُمَّ قَالَ: ((تَوَضَّأُوا بِسْمِ اللَّهِ)) قَالَ: قَرَأَيْتَ الْمَاءَ يَكْرُرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ ، وَالْقَوْمُ يَتَوَضَّأُونَ حَتَّى تَوْضَّعُوا عَنْ آخِرِهِمْ. قَالَ ثَابِتٌ فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: تَرَاهُمْ كَمْ تَكُونُوا؟ قَالَ: كَانُوا نَحْوًا مِنْ سِتِّينَ رَجُلًا. هَذَا أَصْحَحُ مَا فِي التَّسْمِيَةِ.

[صحیح۔ أخرجه النسائي ۷۸]

(۱۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پانی تلاش کیا تو انھیں پانی نہ ملا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہاں آؤ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے پانی والے برتن میں اپنا ہاتھ رکھا، پھر فرمایا: ”بسم اللہ پڑھ کر وضو کرو“۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے دیکھا پانی آپ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا ہے، لوگ وضو کرتے رہے یہاں تک آخری شخص نے وضو کر لیا۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: تم اس وقت کتنے تھے؟ انھوں نے فرمایا: تقریباً ستر تھے۔ یہ حدیث بسم اللہ کے پڑھنے کے بارے میں سب سے زیادہ صحیح ہے۔

(۱۹۲) فَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَجِيبُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

جَدُّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا رُضْوَةَ لَهُ ، وَلَا وُضوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابوداؤد (۱۰۱)]

(۱۹۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہ کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے اللہ کا نام نہ لیا۔“

(۱۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَّابٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا نِفَالٍ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَدِّي أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا رُضْوَةَ لَهُ ، وَلَا وُضوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ، وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ، وَلَا يُؤْمِنُ بِهِ مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ)). [حسن لغیرہ]

(۱۹۳) رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان بن حویطب کہتے ہیں کہ مجھ کو میری دادی نے بیان کیا اور اس نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہیں کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اور جو مجھ پر ایمان نہیں لایا وہ اللہ پر بھی ایمان نہیں لایا اور جو انصار سے محبت نہیں کرتا وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا۔“

(۱۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا الْهَمَزِيَّيْنِيُّ بَيْسَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كُوَيْلِبٍ الْهَرَمِيَّيْنِيُّ بَيْفُلَادَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدَالِقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي نِفَالٍ الْمُرِّيِّ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا رُضْوَةَ لَهُ ، وَلَا وُضوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ، وَلَا يُؤْمِنُ بِهِ مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ)).

أَبُو نِفَالٍ الْمُرِّيُّ يَقَالُ اسْمُهُ ثَمَامَةُ بْنُ وَاثِلٍ ، وَقِيلَ ثَمَامَةُ بْنُ حَصِينٍ ، وَجَدَّةُ رَبَاحٍ هِيَ اسْمَاءُ بِنْتُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نَفِيلٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۹۳) رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان بن حویطب کی دادی نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہیں کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اور جو انصار سے محبت نہیں کرتا وہ مجھ پر بھی ایمان نہیں لایا۔“

(۱۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصِيرِ الْعَلَدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ التَّوَّازُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمُخَزُّومِيُّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضوءَ لَهُ، وَلَا وُضوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ)).

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ السَّعْدِيِّ قَالَ مِمَّنْ أَمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يَعْنِي وَهُوَ حَاضِرٌ عَنِ التَّسْمِيَةِ فِي الْوُضوءِ فَقَالَ: يَا أَعْلَمُ فِيهِ حَدِيثًا نَابِتًا أَقْوَى شَيْءٍ لِي وَهُوَ حَدِيثُ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَبِيعٍ، وَرَبِيعٌ رَجُلٌ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ.

وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِمْسَى التِّرْمِذِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ لِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ أَحْسَنَ عِنْدِي مِنْ حَدِيثِ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

(ت) قَالَ أَبُو عِمْسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَدَاقَةَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي لُقَاطٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حُوَيْطِبٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ.

(ج) قَالَ الشَّيْخُ: رَأَى أَبُو إِسْمَاعِيلَ لَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ.

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ كَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيِّ قَالَ: سَلَمَةُ اللَّحْثِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي فِي التَّسْمِيَةِ: لَا يُعْرَفُ لِسَلَمَةَ سَمَاعٌ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا يُعْقَرُ مِنْ أَبِيهِ. [حسن لغيره]

(۱۹۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہیں کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے بسم اللہ نہ پڑھی۔“

(ب) امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ سے وضو سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: میرے علم کے مطابق ایسی کوئی حدیث ثابت نہیں جو کثیر بن زید عن ربیع ہے۔ ربیع غیر معروف شخص ہے۔

(ج) امام ترمذی رضی اللہ عنہ امام بخاری رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ امام بخاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نزدیک اس باب میں ربیع بن عبد الرحمن والی حدیث سے زیادہ اچھی کوئی روایت نہیں۔

(د) ابو بکر بن حوےب نبی ﷺ سے مرسل روایت فرماتے ہیں۔

(ر) شیخ کہتے ہیں: ابو شعل غیر معروف ہے۔

(س) امام بخاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لہثی والی سند جو سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بسم اللہ کے بارے میں ہے۔ اس میں مسر

کا حضرت ابو ہریرہ سے، یعقوب کا اپنے باپ سے سماع ثابت نہیں۔

(۱۹۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِوِّ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو يَزِيدَ الظُّفَرِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا تَوَضَّأَ مِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَا صَلَّى مِنْ لَمْ يَتَوَضَّأَ)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.
(ج) وَكَانَ أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ يَقُولُ: لَمْ أَسْمَعْ مِنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا حَدِيثُ: النَّقِيِّ آدَمَ
وَمُوسَى. ذَكَرَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ لِمَا رَوَاهُ عَنْهُ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ. فَكَانَ حَدِيثُهُ هَذَا مُنْقَطِعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه الدارقطني ۷۱/۱]

(۱۹۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اس کا وضو نہیں ہوا اور جس کا وضو نہیں ہوا اس کی نماز نہیں ہوئی۔"

(ب) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ یحییٰ بن ابوالکثیر کی ابوسلمہ سے صرف اسی سند سے منقول روایت ہے۔

(ج) ایوب بن نجار فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ بن ابوالکثیر سے صرف ایک حدیث سنی ہے، یعنی آدم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کی

ملاقات کا قصہ۔

(د) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ یہ روایت منقطع ہے۔

(۱۹۷) وَقَدْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْقَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا
الْحَبَّاجُ بْنُ الْمُهَنْجَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَافِعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلَاةِ الرَّجُلِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّهَا لَا تَجْمُ صَلَاةٌ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسَبِّحَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ بِهِ ، يُعَسِّلُ وَجْهَهُ
وَيُدْنِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ وَرَجُلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(ق) اِحْتَجَّ أَصْحَابُنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي نَفْيِ وَجُوبِ التَّسْمِيَةِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۸۵۸]

(۱۹۷) سیدنا رافعا بن رافع رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے..... انہوں نے آدمی کی نماز والی حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک مکمل وضو نہ کر لے جس طرح اس کو اللہ نے حکم دیا ہے، یعنی (پہلے) اپنے چہرے کو دھوئے اور اپنے ہاتھوں کو کہلیوں تک دھوئے، پھر اپنے سر کا مسح کرے اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھوئے۔"

(۱۹۸) وَبِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ بْنِ شَادَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا هُوَ يَحْيَى بْنُ هَانِئِ بْنِ السَّمَّارِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ
شَيْبَةَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا تَطَهَّرَ أَحَدُكُمْ
فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّهُ يَطْهَرُ جَسَدَهُ كُلَّهُ ، فَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدُكُمْ اسْمَ اللَّهِ عَلَى طَهْرِهِ لَمْ يَطْهَرْ إِلَّا مَا مَرَّ
عَلَيْهِ الْمَاءُ ، فَإِذَا قَرَعَ أَحَدُكُمْ مِنْ طَهْرِهِ فَلْيُشْهَدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يُصَلِّ

عَلَى ، فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ لُبِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ))

وَهَذَا ضَعِيفٌ لِأَعْلَمَهُ رَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ غَيْرُ يَحْيَى بْنِ هَاشِمٍ . (ج) وَيَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ مَتْرُوكٌ الْحَدِيثِ .

وَلَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ . [موضوع - أخرجه الدارقطني ۷۳/۱]

(۱۹۸) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے پھر اللہ کا نام لے لو اس کا سارا جسم پاک ہو جاتا ہے اور اگر کوئی وضو کرتے ہوئے اللہ کا نام نہیں لیتا تو وہ پاک نہیں ہوتا۔ صرف اس پر پانی گزر جاتا ہے اور جب تم سے کوئی اپنی طہارت سے فارغ ہو تو وہ گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر مجھ پر درود پڑھے۔ جب ایسا کرے گا تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: یہ روایت ضعیف ہے، میرے علم کے مطابق یحییٰ بن ہاشم نے ہی اعمش سے روایت کیا ہے۔

(ج) یحییٰ بن ہاشم مترک الحدیث ہے۔

(د) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول روایت ایک دوسری سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

(۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَكِيمٍ أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((مَنْ تَوَضَّأَ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى وَضُوئِهِ كَانَ طَهُورًا لِأَعْضَائِهِ)) وَهَذَا أَيْضًا ضَعِيفٌ .

(ج) أَبُو بَكْرٍ الذَّاهِرِيُّ غَيْرُ ثِقَةٍ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ .

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْتُوعًا . [ضعیف - حدنا أخرجه الدارقطني ۷۴/۱]

(۱۹۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: جو شخص وضو کرے اور وضو پر اللہ کا نام لے، یعنی بسم اللہ پڑھے تو یہ وضو اس کے جسم کے لیے (کامل) پاکیزگی ہوگی اور جس نے وضو کیا، لیکن اللہ کا نام نہ لیا، یعنی بسم اللہ نہ پڑھی تو یہ وضو صرف اس کے اعضا کے لیے پاکیزگی کا باعث ہوگا۔

(ب) یہ روایت بھی کچھلی روایت کی طرح ضعیف ہے۔

(ج) ابو بکر داہری محدثین کے نزدیک ناقابل اعتبار ہے۔

(د) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک ضعیف سند سے یہ روایت مرفوعاً منقول ہے۔

(۲۰۰) أَخْبَرَنَا الثَّقِيفِيُّ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا مَرْكَاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَزِيدِ الطَّائِبِيِّ عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ تَوَضَّأَ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ تَطَهَّرَ جَسَدُهُ كُلَّهُ ، وَمَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ لَمْ يَتَطَهَّرْ إِلَّا مَوْضِعَ الْوَضُوءِ)).

[ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۱/۷۴]

(۲۰۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے وضو کیا اور اللہ کا نام لیا تو اس کا سارا جسم پاک ہو جاتا ہے اور جس نے وضو کیا اور اللہ کا نام نہ لیا تو اس کی صرف وضو والی جگہ ہوتی ہے۔“

(۲۲) بَابُ غَسْلِ الْمَدِينِ قَبْلَ إِدْخَالِهَا الْإِنَاءَ

ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھونے کا بیان

(۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّوَلَّادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا اسْتَبَقْتَ أَحَدَكُمْ مِنْ تَوْبِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا فِي وَضُوئِهِ ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَلْبَسُ مِنْهُ بَأْسٌ يَدُهُ)) . رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الزُّوَلَّادِ.

(ت) وَكَبَتْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ وَهَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ وَكُنَابِتِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - هَذَا الْحَدِيثُ دُونَ ذِكْرِ التَّكْرَارِ . [صحیح۔ أخرجه البعاری ۱۶۰]

(۲۰۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی شخص اپنا نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھوں کو پانی میں ڈالنے سے پہلے اچھی طرح دھولے، اس لیے کہ کوئی نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے!“

(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہی روایت بغیر تکرار کے بھی منقول ہے۔

(۲۳) بَابُ التَّكْرَارِ فِي غَسْلِ الْمَدِينِ

ہاتھوں کو ایک مرتبہ سے زیادہ دھونا

(۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ لِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الطُّبَيْعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغُصُّ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَذْرَى مِنْ بَأْسِ يَدِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

(ث) وَكَبْتُ فَرَلْتُكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ. [صحيح- أخرجه مسلم ۲۷۸]

(۲۰۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھوں کو برتن میں نہ ڈبوئے بلکہ ان کو تین مرتبہ دھو لے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔“

سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے بھی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول روایت اسی کے ہم معنی ذکر کی ہے۔

(۲۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي زُرَيْنٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَغُصُّ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّهُ لَا يَذْرَى مِنْ بَأْسِ يَدِهِ)).

هَكَذَا قَالَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ((مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا)) وَكَمْ يَذْكُرُنِي إِسَادُهُ أَبَا زُرَيْنٍ.

[صحيح- أخرجه مسلم ۲۷۸]

(۲۰۳) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے بلکہ اس کو تین مرتبہ دھو لے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔“

(ب) ایک حدیث میں ہے جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے۔

(ج) اعمش دالی روایت میں دو یا تین مرتبہ کے الفاظ ہیں۔

(۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ.

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ بِنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ

مَنَامِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح- أخرجه ابو داؤد ۱۰۴]

(۲۰۳) (الف) عیسیٰ بن یونس والی روایت بھی کچھلی روایت کی طرح ہے۔

(ب) ایک روایت میں ہے: جب تم سے کوئی نیند سے بیدار ہو۔

(۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ النَّاجِرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ الْأَعْمَشُ وَرَفَعَهُ قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَابِهِ فَلَا يُغُوسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكَيْعٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۲۸]

(۲۰۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، بلکہ اس کو تین مرتبہ دھو لے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔“

(۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُطَهَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفْضَلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْعَدَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَابِهِ فَلَا يُغُوسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۷۸]

(۲۰۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، بلکہ اس کو تین مرتبہ دھو لے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔“

(۲۰۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: ((أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ مِنْهُ)).

قَوْلُهُ: ((مِنْهُ)). نَقَرَهُ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَسْرِيُّ.

(ج) وَهُوَ نَقْدٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ أخرجه ابن حزيمة ۱۰]

(۲۰۷) خالد سے منقول روایت میں چند الفاظ لڑا کر ہیں، یعنی اس کے ہاتھوں نے کسی عضو پر رات کہاں گزاری ہے۔

(ب) محمد بن ولید بسری ”من“ کی زیادتی میں متفرد ہیں۔

(ج) وہ فقہ راوی ہیں۔ واللہ اعلم

(۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ السَّرْحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ

سَلَّمَ الْعَرَادِيُّ قَالًا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مُرَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا اسْتَقْبَطَ أَحَدُكُمْ مِنْ تَوْبِهِ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ لِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَلَا تَرَاتِبَ ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْخِي أَيْنَ بَاتَتْ أَوْ أَيْنَ كَانَتْ تَطُوفُ يَدُهُ)). [صحیح۔ أخرجه ابو داود ۱۰۵۰]

(۲۰۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب تم میں سے کوئی تیندے سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے بلکہ اس کو تین مرتبہ دھو لے، اس لیے کہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے یا اس کا ہاتھ کہاں گھومتا رہا ہے۔“

(۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ وَجَاهِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا اسْتَقْبَطَ أَحَدُكُمْ مِنْ تَوْبِهِ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ لِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَلَا تَرَاتِبَ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْخِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ ، أَوْ أَيْنَ طَافَتْ يَدُهُ)). فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ حَوْضًا فَحَصَبَهُ ابْنُ عَمْرٍو وَقَالَ أَخْبَرَكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَتَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ حَوْضًا؟ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو إِسْنَادٌ حَسَنٌ. قَالَ الشَّيْخُ لِأَنَّ جَاهِرَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ مَعَ ابْنِ لَهَيْعَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۱/۴۹۱]

(۲۰۹) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی تیندے سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، بلکہ اس کو تین مرتبہ دھو لے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے یا اس کا ہاتھ کہاں گھومتا رہا ہے۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے عرض کیا: اگر چہ حوض ہی ہو؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو ٹکری ماری اور فرمایا: میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو کہہ رہا ہے کہ اگر چہ حوض ہی ہو۔“

طی بن عمر کہتے ہیں کہ اس کی اسناد حسن ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ جابر بن اسماعیل ابن لہیعہ کے ساتھ اس کی سند میں ہے۔ (۲۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي يَنَابِسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الثُّعْمَانُ يَمِينُ ابْنِ سَلِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ.

أَوْسُ بْنُ أَبِي أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - تَوَضَّأَ فَاسْتَوَضَّفَ ثَلَاثًا.

قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِلثُّعْمَانِ وَمَا اسْتَوَضَّفَ؟ فَقَالَ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا.

فَدَأَمَ آدَمُ بْنُ أَبِي يَنَابِسٍ إِسْنَادَهُ وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَلِيُّ شُعْبَةَ. [حسن۔ أخرجه احمد ۱/۹۱]

(۲۱۰) (الف) اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے تین

تھیلیاں بھرن۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں: میں نے نعمان سے پوچھا: تھیلیاں بھرنے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے اپنی تھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا۔

(ج) آدم بن ایوبیاس نے اس کی سند کو قوی قرار دیا ہے، اس کی سند میں صرف شعبہ پر اختلاف ہے۔

(۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَعَارِبَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَهُ بِوَضُوءٍ فَقَالَ: تَوَضَّأَ بِأَبَا جُبَيْرٍ. فَقَدِمَا أَبُو جُبَيْرٍ بِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَا تَبْدَأُ بِغَيْكِ يَا أَبَا جُبَيْرٍ، فَإِنَّ الْكَافِرَ يَبْدَأُ بِهِ». ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِوَضُوءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْفَاهُمَا، ثُمَّ تَمَضَّضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ الْيُمْنَى إِلَى الْبِرْفِقِ ثَلَاثًا وَالْيُسْرَى ثَلَاثًا، وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ. [صحيح - أخرجه ابن حبان ۱۰۸۹]

(۲۱۱) جبیر بن نفیر اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے انہیں پانی لانے کا حکم دیا اور فرمایا: ”ابو جبیر! وضو کرو، انہوں نے اپنے منہ سے شروع کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابو جبیر! منہ سے شروع نہ کرو، اس لیے کہ کافر بھی اپنے منہ سے شروع کرتا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوا یا اور اپنی تھیلیوں کو دھو کر صاف کیا، پھر کئی کی اور ناک میں تین مرتبہ پانی پڑھایا اور تین مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا اور تین مرتبہ اپنے دائیں ہاتھ کو کھینچیں سمیت دھویا اور بائیں بازو کو بھی تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا۔

(۲۱۲) بَابُ صِفَةِ غَسْلِهِمَا

ہاتھوں دھونے کا طریقہ

(۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِي قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ أُعَيْنٍ حَدَّثَنَا مَعْزَلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «(إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي إِذْنِهِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيهِمَ بَأْتٌ يَدُهُ)» رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ حَبِيبٍ.

(ت) وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَعْقُوبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْمَاءِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۸۸]

(۲۱۲) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب تم سے کوئی بیدار ہو تو تین مرتبہ ہاتھ دھو لے

سے پہلے ان پر تین مرتبہ پانی ڈالے، اس لیے کہ اس کو کیا معلوم کہ اس کے ہاتھ نے رات کیسے گزاری ہے۔

(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (ایک دوسری روایت میں ہے کہ وہ اپنے ہاتھ پر پانی بہائے۔

(۲۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى عَلِيُّ الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ الرَّحْبَةَ وَدَخَلْنَا مَعَهُ فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَاتَّاهُ الْغَلَامُ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٌ، فَأَخَذَ الْإِنَاءَ بِيَمِينِهِ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَهُمَا جَمِيعًا، ثُمَّ أَخَذَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ الْيُسْرَى فَغَسَلَهُمَا جَمِيعًا، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الْإِنَاءِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي آخِرِهِ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيَّ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَهَذَا كَانَ طَهُورَهُ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۱۱]

(۲۱۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز پڑھی، پھر آپ کھلی جگہ تشریف لے گئے، ہم بھی آپ کے ساتھ ہو لیے، آپ نے پانی منگوا یا تو ایک بچہ پانی والا برتن لے کر آیا۔ اس کے بعد سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے برتن کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑا اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا، پھر ان دونوں کو اکٹھا دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے برتن پکڑا اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔ پھر ان دونوں کو اکٹھا دھویا اور اپنی ہتھیلیوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ دھویا..... اس کے آخر میں ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص کو اچھا لگتا ہو کہ وہ رسول اللہ کا وضو دیکھے تو یہ آپ رضی اللہ عنہ کا وضو ہے۔

(۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ: أَنَّ عُمَانَ دَعَا بِمَاءٍ فَفَرَسًا فَأَفْرَغَ بِيَدَيْهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَهُمَا إِلَى الْكُوعَيْنِ قَالَ لَمْ مَضْمَضٌ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ الْوَضُوءَ ثَلَاثًا قَالَ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ وَقَالَ: زَأْنَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سَوْرَةً مِثْلَنَا وَابْتَعُولِي تَوَضَّأَتْ. وَمَسَّاقِ الْحَدِيثِ.

(ق) قَالَ الشَّبْعُ وَهَذَا الْغَسْلُ عِنْدَنَا سُنَّةٌ وَاخْتِيَارٌ لَيْسَ بِوَاجِبٍ، وَبِهِ قَالَ عَطَاءٌ وَابْنُ سِيرِينَ وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. [ضعيف - أخرجه أحمد ۱۰۹]

(۲۱۵) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے پانی منگوا یا اور وضو کیا آپ نے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا، پھر ان دونوں کو گھٹنوں تک دھویا۔ پھر کئی کی اور ناک میں تین مرتبہ پانی بچھا یا، پھر وضو میں تین مرتبہ اعضاء دھونے کا ذکر کیا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کو دھویا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے جس طرح تم نے مجھے وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: اعضاء کو اس طرح دھونا سنت یا مستحب ہے واجب نہیں ہے۔ یہی موقف عطاء، ابن سیرین اور اصحاب عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کا ہے۔

(۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَلْيَغْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ الْمَاءَ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ)).
 قَالَ لَقَالَ لَه قَيْسُ الْأَشَجَعِيُّ فَإِذَا جِئْنَا مَهْرَاسِكُمْ هَذَا فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِهِ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْبَعِيُّ: الْمَهْرَاسُ حَجَرٌ مَنْقُورٌ مُسْتَطِيلٌ عَظِيمٌ كَالْحَوْضِ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ النَّاسُ، لَا يَقْبَلُ أَحَدٌ عَلَى تَحْرِيبِكِهِ. [حسن - أخرجه أبو يعلى ۵۹۶۳]

(۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے اٹھے تو اپنے ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے ان پر پانی بہا لے۔

(۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَبْعُدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: شُبَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا اسْتَبَقَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَ يَدَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَأْكُلَ يَدَهُ)).

(ت) قَالَ سُلَيْمَانُ فَلَمْ يَكِرْ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ قَالَ لَقَدْ قَالَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ: فَكَيْفَ يَصْنَعُ أَبُو هُرَيْرَةَ بِالْمَهْرَاسِ؟ قَالَ سُلَيْمَانُ: لَكُنَّا لَا يَرُونَ بَأْسًا أَنْ يُدْخِلَهَا إِذَا كَانَتْ نَظِيفَةً.

(ق) وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ بِحَدِيثِ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - تَوَكُّدَ الْوَضُوءِ عِنْدَ الطَّعَامِ بَعْدَ مَا خَرَجَ مِنَ الْمَعْلَاءِ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَاحْتَجَّ أَصْحَابُنَا فِي ذَلِكَ بِحَدِيثِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

[حسن - أخرجه ابن أبي شيبة ۱۰۵۲]

(۲۱۶) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو برتن میں داخل نہ کرے جب تک کہ انہیں دھولے اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔“

(ب) سلیمان کہتے ہیں کہ ابراہیم سے بیان کیا گیا کہ عبد اللہ بن مسعود کے اصحاب کہتے ہیں: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مہر اس میں کیا کرتے تھے؟ سلیمان نے کہا: جب ان کے ہاتھ صاف ہوتے تو وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(ج) امام شافعی رضی اللہ عنہ نے حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دلیل لی ہے کہ نبی ﷺ جب حاجت سے فارغ ہوتے تو کھانے کے لیے وضو نہیں کرتے تھے۔

(د) شیخ کہتے ہیں کہ ہمارے اصحاب نے حدیث رفاع بن رافع جو نبی سے مروی ہے منقول ہے سے دلیل لی ہے، اس کا ذکر پیچھے کر چکا ہے۔

(۲۵) باب إِدْخَالِ الْيَمِينِ فِي الْإِنَاءِ وَالْعُرْفِ بِهَا لِلْمُضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ

دائیں ہاتھ کو برتن میں ڈالنا اور کھلی اور ناک میں پانی چڑھانے کے لیے چلو بھرنا

(۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ حَمْرَانَ مَوْلَى عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ فَأَقْرَعَ عَلَيَّ يَدَيْهِ مِنَ الْإِنَاءِ فَسَلَّهَمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْوَضُوءِ فَضَمَّضَ وَاسْتَنْشَقَ ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدَيْهِ إِلَى الْبُرْجُفَيْنِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ يَتَوَضَّأُ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا ، ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ رَسَعَ رَكَعَتَيْنِ لَمْ يُحَدِّثْ فِيهِمَا نَفْسَهُ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۱۶۲]

(۳۷۷) حمران جو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے برتن سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈالا، پھر ان دونوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ پانی میں ڈالا، پھر کھلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو اپنی کہنیوں سمیت دھویا، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، جس شخص نے میرے وضو جیسا وضو کیا، اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور اس کے دل میں کوئی برا خیال پیدا نہیں ہوا تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۳۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُلْحَانَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ وَرَأَى فِي الرَّجُلِ: إِلَى الْكُفَّيْنِ. [صحیح]

(۳۷۸) اس حدیث میں پاؤں کو کٹھنوں تک دھونے کے الفاظ زیادہ ہیں۔

(۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْمُرَّحِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُونَ حَدَّثَنَا عَمْرَانُ بْنُ بَحَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ قَالَ: ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْوَضُوءِ ثُمَّ تَمَضَّضَ وَاسْتَنْشَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الْوَمَانِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۱۶۲]

(۳۷۹) عطاء بن یزید نے کھلی روایت کے ہم معنی بیان کیا ہے، فرماتے ہیں: پھر آپ نے اچھا دایاں ہاتھ وضو کے پانی میں

ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ عَلَى قَدَمَيْهِ الْبُئْسَى ، ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْبُئْسَى ، ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمَيْهِ الْبُئْسَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْبُئْسَى ، ثُمَّ قَالَ : هَذَا طُهُورٌ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [صحيح]

(۲۲۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ کے پاس وضو کا پانی لایا گیا یا ایک برتن لایا گیا جس میں پانی تھا۔ آپ نے برتن سے پانی اپنے ہاتھ پر ڈالا، پھر اس کو تین مرتبہ دھویا تاکہ برتن میں داخل کریں، پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا، پھر اپنے منہ کو بھرا اور کھلی کی، ناک میں پانی چڑھا یا اور بائیں ہاتھ سے ناک کو چھوا، ایسا تین مرتبہ کیا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کبھی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے بائیں ہاتھ کو کبھی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا یہاں تک کہ وہ پانی سے تر ہو گیا تو اس تر ہاتھ کو اوپر اٹھایا اور اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے ساتھ تر کیا، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ ایک ہی مرتبہ مسح کیا پھر تین مرتبہ اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ دائیں پاؤں پر پانی ڈالا، پھر اس کو اپنے بائیں ہاتھ کے ساتھ دھویا، پھر تین مرتبہ اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں پاؤں پر پانی ڈالا۔ اس کو اپنے بائیں ہاتھ کے ساتھ دھویا، پھر فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کا وضو ہے، جس شخص کو یہ پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کو دیکھے تو سبھی آپ ﷺ کا وضو ہے۔

(۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْقَدِيبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّجَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [صحيح] قَالَ : ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِقْ بِمِنْخَرَيْهِ مَاءً ثُمَّ لِيَسْتَنْشِقْ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحيح - أخرجه مسلم ۱۲۳۷۱]

(۲۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم سے کوئی وضو کرے تو وہ اپنے ناک کے تھنوں میں پانی چڑھائے، پھر اس کو چھاڑے۔"

(۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَدِيبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَعَاضِيُّ وَ إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعَبِيُّ عَنْ مَالِكِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - [صحيح] قَالَ : ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ الْمَاءَ ثُمَّ لِيَسْتَنْشِقْ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُؤْتِرْ)) .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ .

[صحيح - أخرجه البخاری ۱۱۶۰]

(۲۲۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: "جب تم سے کوئی وضو کرے تو وہ اپنے ناک میں پانی ڈالے، پھر اسے چھاڑے اور ڈھیلا طاق حد میں استعمال کرے۔"

(۳۷) باب سَنَةِ التَّكْرَارِ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ

کلی اور ناک میں پانی تکرار کے ساتھ چڑھانے کا طریقہ

(۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ .

وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا يَوْمًا بِوَضُوءٍ فَوَضَّأَ ، فَسَلَّ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ تَمَضَّمَضَ وَاسْتَنْشَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمًا تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحُمَيْلَةَ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا التَّكْرَارَ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ .

(ج) وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ وَبَحْرُ بْنُ نَصْرٍ هَكَذَا وَهُمَا يَتَقَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَقَدْ رَوَى التَّكْرَارَ فِيهِمَا عَنْ عُمَانَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى . [صحيح]

(۳۷۳) (الف) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک دن وضو کے لیے

پانی منگوا یا اور وضو کیا، پھر اپنی ہاتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر کلی اور ناک میں تین مرتبہ پانی چڑھایا۔

(ب) ایک حدیث کے آخر میں ہے کہ ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے میری طرح وضو

کیا۔ (ج) صحیح مسلم میں ابوطاہر اور حمرہ، ابن وہب سے نقل کرتے ہیں، لیکن انہوں نے کلی اور ناک میں پانی چڑھانے میں

تکرار کا ذکر نہیں کیا۔ (د) حدیث میں ابن عبدالحکم اور بحر بن نصر نے راوی ہیں۔

(۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ

الِاسْتَنْشَاقِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي سَمِعُ بْنُ زَيْدِ الْمُؤَدَّبِ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ

قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ الْوَضُوءِ فَقَالَ: رَأَيْتُ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَجِيَ اللَّيْلَ عَنْهُ سَمِعْتُ عَنِ الْوَضُوءِ ،

لَدَعَا بِمَاءٍ فَلَئِي بِالْمِضْمَضَةِ فَأَضْفَأَهَا عَلَى يَدَيْهِ الْيَمْنَى ، ثُمَّ أَدْخَلَهَا فِي الْمَاءِ فَتَمَضَّمَضَ ثَلَاثًا ، وَاسْتَنْشَرَ ثَلَاثًا

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ . وَفِي آخِرِهِ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمًا تَوَضَّأَ .

(ث) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو عَلْفَمَةَ عَنْ عُمَانَ وَبَسَّ ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -

رَوَيْنَاهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داود ۱/۸]

(۲۲۵) عثمان بن عبدالرحمن بھی کہتے ہیں کہ ابن ابی ملیکہ سے وضو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کو دیکھا، جب ان سے وضو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے پانی منگوایا، پھر ایک چھوٹا برتن لایا گیا، آپ نے اس کو اپنے دائیں ہاتھ پر جھکایا۔ پھر اس کو پانی میں داخل کیا، پھر تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک جھاڑا۔۔۔۔۔ حدیث کے آخر میں ہے کہ سیدنا عثمان بن عفان نے فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ ابو علقمہ نے حضرت عثمان سے پچھلی روایت کی طرح نقل کیا ہے: اسی طرح یہ روایت عبد اللہ بن زید عن النبی ﷺ بھی ثابت ہے۔

(۲۲۶) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخُونَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ وَأَبُو تَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَابِهِ فَتَوَضَّأْ فَلْيَسْتَنْبِزْ فَلَا تَمْرَاتٍ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَيَّ حَوْمِيو)) .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْرَةَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ .

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴/۲۶۱]

(۲۲۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ وضو کرے اور تین مرتبہ ناک جھاڑے، اس لیے کہ شیطان اس کے ناک کے ہانے میں رات گزارتا ہے۔“

(۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ قَارِظِ بْنِ يَعْنَى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَطْفَانَ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: ((إِذَا مَضْمَضَ أَحَدُكُمْ وَاسْتَنْشَقَ فَلْيَفْعَلْ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ بِالْفَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا)). [صحیح۔ أخرجه ابوداؤد ۲/۱۴۱]

(۲۲۷) ابو عطفان کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے کلی کی اور ناک میں دو مرتبہ پانی چڑھایا اور کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے تو اچھی طرح دو یا تین مرتبہ کرے۔“

(۲۲۸) الْمُبَالَغَةُ فِي الْإِسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَاحِبًا

روزے کی حالت کے علاوہ ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا

(۲۲۸) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَبَّارٍ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَذَكَرَ أَشْيَاءَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((أَسْبِغِ الوُضُوءَ وَخَلِّلِ الأصَابِعَ ، وَإِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَبَالِغِ إِلَّا

أَنْ تَكُونَ صَلِيمًا)) . [صحيح۔ اخرجہ ابو داؤد ۱۴۲]

(۲۳۸) سیدنا عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کچھ چیزوں کا تذکرہ کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”مکمل وضو کرو اور انگلیوں کا خلال کرو اور جب تو ناک میں پانی چڑھائے تو مبالغہ نہ کر، سوائے اس کے کہ تو روزہ دار ہو (یعنی روزے کی حالت میں ایسا نہ کر)۔“

(۳۹) بَابُ الْجُمُعِ بَيْنِ الْمَضْمُضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ

کلی اور ناک میں یکبارگی پانی چڑھانا

(۲۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ .

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْقُفَيْهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الإِمَامُ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ رَجَاءٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ يَكِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قُلْنَا لَهُ: تَوَضَّأْنَا وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَعَا بِمَاءٍ فَأَفْرَغَ عَلَيَّ كَفِّيهِ فَمَسَلَهُمَا ثَلَاثًا ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ . وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفِّهِ وَاحِدَةً يُفَعِّلُ ذَلِكَ ثَلَاثًا ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْبَرَ مَرَّةً ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ: مَكْنَدًا كَانَ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ بِكِلَاهُمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَأَخْبَرَنَا مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ يَحْيَى قَالَ: ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ عُرْفَةٍ وَاحِدَةً يَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ كُلَّ مَرَّةً مِنْ عُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا بِتَلَاثِ عُرْفٍ . بِتَلْوِيلِ مَا: [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۱۸۸]

(۲۳۹) (الف) سیدنا عبد اللہ بن زید بن عاصم بنی نجار قبیلے سے ہیں اور صحابی رسول ہیں، ہم نے ان سے کہا: ہمارے لیے نبی ﷺ جیسا وضو کریں۔ انھوں نے پانی منگوا دیا اور اپنی ہتھیلیوں پر ڈالا، اس کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا ہاتھ (بترت میں) داخل کیا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، ایک ہاتھ سے ایسا تین مرتبہ کرتے تھے، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے ہاتھوں کو دو

دو مرتبہ کہیں تک دھویا۔ پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، پھر اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر ایک مرتبہ ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لے آئے۔ اس کے بعد اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا، پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وضو اس طرح تھا۔

(ب) عمرو بن یحییٰ کہتے ہیں: پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور ایک ہی چلو سے کھلی کی اور ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالا۔ (واللہ اعلم) یعنی ہر مرتبہ کھلی اور ناک میں پانی ایک ہی چلو سے ڈالا، پھر یہ تین مرتبہ کیا تین چلوؤں کے ساتھ۔

(۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ عَمْرُو بْنَ أَبِي حَسَنِ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ عَنْ وَضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَدَحًا بِعَمْرٍو مِنْ مَاءٍ ، فَوَضَّأَ لَهُمْ فَأَتَمَّ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ التَّوَرِ ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ ادْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ، وَاسْتَنْشَرَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ ثَلَاثِ عَرَفٍ مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ ادْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ، فَغَسَلَ رَجُلَهُ ثَلَاثًا ، ثُمَّ ادْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ ادْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، فَأَقْبَلَ بِيَدِهِ وَأَذْبَرَ ، ثُمَّ ادْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَرَّ ثَلَاثًا بِثَلَاثِ عَرَفَاتٍ مِنْ مَاءٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ يَهُزَّ بْنِ أَسَدٍ عَنْ وَهَيْبٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَرَّ مِنْ ثَلَاثِ عَرَفَاتٍ . [صحيح]

(۲۳۰) (الف) عمرو بن یحییٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عمرو بن ابی حسن کے پاس حاضر ہوا تو انھوں نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے بارے میں پوچھا: انھوں نے پانی کا برتن منگوا لیا، پھر ان کے لیے وضو کیا، برتن سے اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر اپنے ہاتھوں کو دھویا، اس کے بعد اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، پھر کھلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور تین مرتبہ ناک جھاڑا اور یہ پانی کے تین چلوؤں سے کیا۔ پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا تو اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا تو اپنے بازوؤں کو دو مرتبہ کہیں تک دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا تو اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کو آگے سے پیچھے اور پیچھے سے آگے لے آئے، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا۔

(ب) ایک حدیث میں ہے کہ کھلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور پانی کے تین چلوؤں سے تین مرتبہ ناک جھاڑا۔

(ج) ایک روایت میں ہے، پھر کھلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور پانی کے تین چلوؤں سے تین مرتبہ ناک جھاڑا۔

(۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّي حَدَّثَنَا أَبُو حَلَيْفَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعُكَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَثِيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً، وَجَمَعَ بَيْنَ الْمَضْمُضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ.

[صحیح بخاری۔ أخرجه البخاری ۶۹۷]

(۲۳۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کیا، کلی کی اور ناک میں پانی اکٹھے چڑھایا۔

(۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: أَتَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ خَيْرٍ فَقَدَعَا بِطُحُورٍ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالًا: ثُمَّ تَمَضَّمُضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، فَمَضَّمُضَ وَنَشْرَمِنَ الْكُفِّ الَّتِي آخَذَ فِيهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَهُوَ هَذَا. [صحیح۔ أخرجه أبو داود ۱۱۱]

(۲۳۲) سیدنا عبد خیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سیدنا علی رضی اللہ عنہ آئے اور وہ نماز پڑھ چکے تھے، پھر آپ ﷺ نے پانی منگوا یا..... اس میں ہے کہ پھر آپ نے کلی کی اور تین مرتبہ ناک چھارنا۔ کلی اور ناک اسی پھٹی سے چھاڑا جس سے پانی لیا تھا۔ پھر طویل حدیث ذکر کی۔ اس کے آخر میں ہے: جس شخص کو اچھا لگے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا طریقہ جانے تو یہ وہی (طریقہ) ہے۔

(۲۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرِ الْخِزْيَانِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنِي بَكْرٍ سَأَلَ فَقَدَعَهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ ابْنِي بَكْرٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ مَضَّمُضَ ثَلَاثًا مَعَ الْإِسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا بِمَاءٍ وَاحِدَةٍ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَوَضَعَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ، وَلَا أُفْرِى أَذْبَرُ بِهِمَا أَمْ لَا، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُحُورِ النَّبِيِّ ﷺ فَهَذَا طُحُورُهُ ﷺ. [حسن۔ أخرجه الطيالسي ۱۴۹]

(۲۳۳) عبد خیر خیزوانی سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے لیے کرسی لائی گئی، آپ ﷺ اس پر بیٹھے، پھر پانی کا ایک برتن لایا گیا تو آپ نے اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر ایک پانی کے ساتھ کلی اور ناک میں تین مرتبہ پانی چڑھایا، پھر ایک ہاتھ سے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنا ہاتھ برتن میں رکھا، پھر اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کو اپنے سر پر آگے سے پیچھے لے گئے اور معلوم نہیں کہ ہاتھوں کو پیچھے سے آگے لے آئے تھے یا نہیں اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا: جس کو اچھا لگے کہ نبی ﷺ کے وضو کی طرف دیکھے تو یہی نبی ﷺ کا وضو ہے۔

(۵۰) بَابُ الْفُضْلِ بَيْنَ الْمَضْمُضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ

کلی اور ناک میں پانی الگ ڈالنا

(۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا

مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ لَيْثًا يَذْكُرُ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: دَخَلْتُ بَعْثِي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَنَوَضًا وَالْمَاءَ يَسِيلُ مِنْ وَجْهِهِ وَلِحْيَتِهِ عَلَى صَدْرِهِ، قَرَأْتُهُ يَفْصِلُ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِشْقِ.

(ج) وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي حَدِيثِ أَخْرَجَ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي الْوَضُوءِ قَالَ مُسَدَّدٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْقَطَّانَ فَانْكُرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ يَقُولُ إِنَّ ابْنَ عُيَيْنَةَ كَانَ يُنْكِرُهُ وَيَقُولُ: أَبَشَ هَذَا طَلْحَةَ بْنُ مُصْرَفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَافِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ: إِنَّ لَيْثًا رَوَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ نَوَضًا. فَانْكُرَ ذَلِكَ سُفْيَانُ يَعْني ابْنَ عُيَيْنَةَ وَعَجَبَ أَنْ يَكُونَ جَدُّ طَلْحَةَ لَيْثُ النَّبِيِّ ﷺ.

قَالَ عَلِيُّ بْنُ سَالَتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ يَعْني ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ نَسَبِ جَدِّ طَلْحَةَ لَقَالَ عَمْرُو بْنُ كَعْبٍ أَوْ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ وَقَالَ غَيْرُهُ عَمْرُو بْنُ كَعْبٍ لَمْ يَشْكُ فِيهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ: طَلْحَةَ بْنُ مُصْرَفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَأَى جَدَّهُ النَّبِيَّ ﷺ؟ فَقَالَ يَحْيَى: الْمُحَدِّثُونَ يَقُولُونَ قَدْ رَأَاهُ وَأَهْلُ بَيْتِ طَلْحَةَ يَقُولُونَ لَيْسَتْ لَهُ صُحْبَةٌ. [ضعف۔ أخرجه ابو داود ۱۳۹]

(۲۳۳) ظہور اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ فرمادے تھے اور پانی آپ ﷺ کے چہرے سے داڑھی اور سینے پر بہ رہا تھا۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کلی اور ناک میں پانی الگ الگ ڈالتے تھے۔

(۵۱) بَابُ تَأْكِيدِ الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِشْقِ

کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کی تاکید

(۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْكَرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ الصَّالِحِ بِمَرُورِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَوْجِبِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْني ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ نَوَضًا فَلَيْسَتْ تَرْتِيبًا وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلَيْسَتْ تَرْتِيبًا)). هَذَا حَدِيثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ، وَزَادَ حَسَنُ فِي حَدِيثِهِ أَنَّ سَعِيدَ الْحَدْرِيَّ قَدْ كَرِهَ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۱۵۹]

(۲۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص وضو کرے تو وہ ناک کو جھاڑے اور جوڑھیے استعمال کرے تو وہ طاق عدد میں استعمال کرے۔“

(۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْبَزَّازُ يَخْدُمُ إِخْوَانَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَحَدْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيظٍ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ يُطْلَبَانِ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَلَمْ يَجِدَاهُ ، فَاطْعَمَتْهُمَا عَائِشَةُ تَمْرًا وَعَصِيصًا ، فَلَمْ يَبْكُنَا أَنْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَنَقَلَعُ بِنَاكَمَا فَقَالَ: ((هَلْ أَطْعَمَكُمَا أَحَدًا؟)) فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبَرْنَا عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((أَسْبِغِ الوُضُوءَ وَخَلِّ الْأَصْبَاعَ ، وَإِذَا اسْتَنْقَفْتَ فَبَالِغِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا)). [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۳]

(۲۳۶) سیدنا عاصم بن لقیظ بن صبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اور ان کا ساتھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کر رہے تھے لیکن انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو کھجوریں اور آٹے کا طوہ کھلایا۔ وہ زیادہ دیر نہیں ٹھہرے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باوقار انداز میں سے چلتے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم دونوں کو کسی نے کوئی چیز کھلائی ہے؟ میں نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمیں نماز کے بارے میں بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کھل وضو کرو اور انگلیوں کا خلال کرو اور جب ناک میں پانی چڑھاؤ تو مبالغہ کرو مگر روزے کی حالت میں نہ کرو۔“

(۲۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَمَضْمُضٌ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۴]

(۲۳۷) ایک حدیث میں ہے ”جب تو وضو کرے تو کلی کر۔“

(۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَارِثِيُّ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَمَرَ بِالْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ.

قَالَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى مَرْسَلًا لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الشَّيْخُ كَذَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَطْنَهُ هُدْبَةُ أَرْسَلَهُ

مَرَّةً وَوَصَلَهُ أُخْرَى. (ت) وَكَاتَبَهُ دَاوُدُ بْنُ الْمُعْبِرِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ وَصْلِهِ وَغَيْرَهُمَا بِرُويِهِ مُرْسَلًا كَذَلِكَ ذَكَرَهُ لِي أَبُو بَكْرِ الْقَلْبِي عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَخَالَفَهُمَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَلَّالُ شَيْخُ يَتَقَرَّبُ بْنُ سُفْيَانَ قَدَّالٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكِلَاهُمَا غَيْرٌ مَحْفُوظٌ.

(۲۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی کئی بار تانک میں پانی چڑھانے کا حکم دیا۔ حسن۔

(ب) بعض اوقات راوی اس حدیث کو سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا واسطہ چھوڑ کر مرسل بیان کرتا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں:

میرے گمان کے مطابق اس نے ایک دفعہ مرسل اور دوسری مرتبہ موصولاً بیان کیا۔

(ج) داؤد بن حمیر بھی موصول بیان کرنے میں ان کی متابعت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ باقی تمام روایۃ مرسل بیان

کرتے ہیں۔

(د) شیخ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو موصولاً بیان کرنے والے روایۃ کی یعقوب بن سفیان کے استاد ابراہیم بن

خلال نے مخالفت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں: دونوں راوی غیر محفوظ ہیں۔

(۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ هَالِسَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: ((الْمَضْمُضَةُ وَالْإِسْتِنَاقُ مِنَ الْوُضُوءِ الْيَدَى لَا يَدْ مِنْهُ)).

(ت) قَالَ الشَّيْخُ زَرَّاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَشِيرٍ الْبَلْخِيُّ عَنْ عِصَامِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ الْوُضُوءِ الْيَدَى لَا يَتِمُّ الصَّلَاةُ إِلَّا بِهِ)).

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ: تَقَرَّدَ بِهِ عِصَامٌ وَوَهَمَ بِهِ وَالصَّوَابُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى مُرْسَلًا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ: ((مَنْ لَوْحًا فَلَيْمُضِيضٌ وَلَيْسْتَشِيقُ)).

[ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۱/۸۴]

(۲۳۹) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کئی کرنا اور تانک میں پانی چڑھانا فرض ہے۔“

(ب) عمام نے بھی اسی طرح بیان کیا ہے، مگر وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ وضو کے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی۔

(ج) مسلمان بن موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مرسل بیان کرتے ہیں: ”جو شخص وضو کرے تو وہ کئی کرے اور تانک میں پانی چڑھائے۔“

(۲۴۰) قَالَ عَلِيُّ حَدَّثَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَلِيُّ حَدَّثَنَا وَرَجِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَمْضِضْ وَلْيَسْتِنْشِقْ)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُرَيْجٍ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْأَزْهَرِ الْجَوْزَجَانِيُّ عَنِ الْقَضْلِ بْنِ مُوسَى السَّمَلِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِإِسْنَادٍ عِصَامٍ وَمِنْ الْجَمَاعَةِ .
(ج) قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ الْأَزْهَرِ هَذَا ضَعِيفٌ وَهَذَا خَطَأٌ وَالْمُرْسَلُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

[ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۱/۸۴]

(۲۳۰) سیدنا سلیمان بن موسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص وضو کرے تو اسے چاہیے کہ وہ کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے۔“

(۵۲) بَابُ سُنَّةِ الْمُمْضِضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ وَانَّهُمَا غَيْرُ وَاجِبَتَيْنِ

کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کا طریقہ اور دونوں کے واجب نہ ہونے کا بیان

(ق) وَيَهْدِي قَالَ الْحَسَنُ وَعَطَاءُ أَحْمَرَ قَوْلَيْهِ وَالزُّهْرِيُّ وَقَنَادَةُ وَرَبِيعَةُ وَيَعْنِي بِنُ سَوِيدِ الْأَنْصَارِيِّ .

(۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الزُّهَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: رَقْصُ الشَّارِبِ وَإِعْقَاءُ النَّحْيَةِ ، وَالسَّوَالُ وَالِاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ ، وَرَقْصُ الْأَطْفَارِ وَعَسَلُ الْبَرَاجِمِ ، وَتَنْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ ، وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ . يَعْنِي الْاسْتِنْجَاءَ بِالْمَاءِ)). قَالَ زَكْرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ: وَنَيْسَبُ الْعَاشِرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمُمْضِضَةَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ قَتِيبَةَ عَنْ وَرَكِيعٍ وَذَكَرَ لَهُ يَحْيَى الْاسْتِنْجَاءَ بِالْمَاءِ . [حسن لغوہ]

(۲۴۱) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دس چیزیں فطرت میں سے ہیں: مونچھیں کاٹنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، ناخن کاٹنا، پوروں کو دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال موٹھنا اور پانی سے استنجا کرنا۔ ذکر یاروی کہتے ہیں کہ مصعب نے کہا: میں دسوں چیزیں بھول گیا ہوں شاید وہ کلی کرنا ہے۔“

(ب) صحیح مسلم کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: پانی کے ساتھ استنجا کرنا۔

(۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَاحِبٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: الْمُمْضِضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ ، وَالسَّوَالُ وَرَقْصُ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ وَتَنْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَعَسَلُ

الْبُرَّاجِمِ ، وَالْإِنِّصَاحُ بِالْمَاءِ وَالْخِثَانُ. [حسن لغوی]

(۲۳۲) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: ”دس چیزیں فطرت میں سے ہیں: کلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، مسواک کرنا، مونچھیں کاٹنا، ناخن کاٹنا اور بغل کے بال اکھیڑنا، زبرد ناف بال موٹنا، پوروں کو دھونا، پانی کے چھینٹے مارنا اور تختہ کرنا۔“

(۵۳) بَابُ غَسْلِ الْوَجْهِ

چہرہ دھونے کا بیان

(۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَائِعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ رَجُلَهُ أَخَذَ عَرْفَةَ مِنْ مَاءٍ فَمَضَمَ بِهَا ، وَاسْتَمْرَقَ ثُمَّ أَخَذَ عَرْفَةَ فَجَعَلَ بِهَا هَكَذَا يَعْنِي أَضَافَهَا إِلَى يَدِهِ الْأُخْرَى ، فَغَسَلَ بِهِمَا رَجُلَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ عَرْفَةَ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ أَخَذَ عَرْفَةَ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْبُسْرَى ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ عَرْفَةَ مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ رَشَّ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُمْنَى حَتَّى غَسَلَهَا ، ثُمَّ أَخَذَ عَرْفَةَ أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا رِجْلَهُ الْبُسْرَى ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مَنصُورٍ بِنِ سَلَمَةَ الْخَزَائِعِيِّ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۱۰]

(۲۳۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کیا تو اپنے چہرے کو دھویا، پھر پانی کا چلو لے کر اس سے کلی کی اور ناک جھاڑا، پھر ایک چلو اور لے کر ایسے ہی کیا، یعنی اس کو دوسرے ہاتھ کی طرف بہایا۔ پھر اس کے ساتھ اپنے چہرے کو دھویا، پھر پانی کا ایک چلو اور اس سے اپنے دائیں ہاتھ کو دھویا، پھر پانی کا ایک چلو اور اپنا بائیں ہاتھ دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر پانی کا ایک چلو اور اپنے دائیں پاؤں پر چھینٹے مار کر اس کو دھویا، پھر پانی کا ایک دوسرا چلو اور اپنا بائیں پاؤں دھویا پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو دھو کر تے ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۴) بَابُ التَّكْرِارِ فِي غَسْلِ الْوَجْهِ

چہرے کو بار بار دھونے کا بیان

(۲۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو حَالِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ وَأَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ:

أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: جَعَفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَارِيهِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ:
أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُمَانَ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ رَأَى عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا يَأْتِيهِ ، فَافْتَرَعَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَفَسَلَهَا ، ثُمَّ ادَّخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَتَمَضَّضَ وَاسْتَنْشَرَ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، وَيَدَيْهِ إِلَى الْيَوْمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْكَعْبِيِّ ، ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : (مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ لَا يَحُدُّتُ فِيهِمَا نَفْسُهُ بِشَيْءٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ) .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْسِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ .
(ت) وَرَوَيْنَاهُ فِي ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - .

[صحيح- أخرجه البخاری ۱۵۸]

(۲۳۳) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے آ زاد کردہ قلام حمران نے خبر دی کہ اس نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، آپ نے برتن منگوا یا اور اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈال کر ان کو دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا اور گلی کی تاک جھاڑا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر تین مرتبہ اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے پاؤں کو گتھوں سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے میرے وضو کی طرح وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں کہ ان میں اپنے اندر کسی چیز کا خیال پیدا نہیں کیا تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"

(۲۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْخَرَّابِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رِكَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ عَلِيُّ عَلِيٍّ وَقَدْ أَفْرَقَ الْمَاءَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَاتَّيَنَاهُ بِوَضُوءِهِ مَاءً حَتَّى وَضَعْنَاهُ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسِ أَلَا أُرِيدُكَ كَيْفَ كَانَ يَتَوَضَّأُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: فَأَضْفَى الْإِنَاءَ عَلَى يَدِهِ فَفَسَلَهَا ، ثُمَّ ادَّخَلَ يَدَهُ الْيَمْنَى فَافْتَرَعَ بِهَا عَلَى الْأُخْرَى ، ثُمَّ غَسَلَ كَفَيْهِ ثُمَّ تَمَضَّضَ وَاسْتَنْشَرَ ، ثُمَّ ادَّخَلَ يَدَيْهِ فِي الْإِنَاءِ جَمِيعًا ، فَأَخَذَ بِبِهَا حَفْصَةً مِنْ مَاءٍ فَضْرَبَ بِهَا عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ الْقَمَّ إِبْهَامَيْهِ مَا أَقْبَلَ مِنْ أَدْنَاهُ ، ثُمَّ النَّارِيَةَ ثُمَّ النَّالِيَةَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَيْهِ الْيَمْنَى قَبْضَةً مِنْ مَاءٍ فَضَبَّهَا عَلَى نَاصِيَتِهِ ، فَتَرَكَهَا تَسْتَنْ عَلَى وَجْهِهِ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْوَضُوءِ . [حسن- أخرجه ابو داؤد ۱۱۱۷]

(۲۳۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میرے پاس علی رضی اللہ عنہما تشریف لائے، انہوں نے قطائے حاجت کی، پھر پانی منگوا یا،

ہم آپ کے پاس برتن میں پانی لے کر آئے اور آپ کے سامنے رکھ دیا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن عباس! کیا میں آپ کو نہ دکھاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کیسے وضو کیا کرتے تھے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! تو انہوں نے برتن اسپنے ہاتھ پر جھکا یا اور ہاتھوں کو دھویا۔ پھر اپنا دائیں ہاتھ برتن میں داخل کیا، اس ہاتھ سے پانی دوسرے ہاتھ پر ڈالا، پھر اپنی ہتھیلیوں کو دھویا، پھر کھلی کی اور ناک جھاڑا۔ پھر اکٹھے اپنے ہاتھوں کو برتن میں داخل کیا اور دونوں ہاتھوں کے ساتھ چلو لے کر اس کو اپنے منہ پر مارا، پھر اپنے انگوٹھے کان کی اگلی جانب داخل کیے۔ پھر دوسری اور تیسری مرتبہ بھی ایسے ہی کیا، پھر دائیں ہاتھ سے پانی کا چلولیا تو اس کو اپنی پیشانی پر ڈالا۔ پھر اس پانی کو چھوڑ دیا۔ پانی آپ کی پیشانی پر بہ رہا تھا۔

(۵۵) بَابُ تَخْلِيلِ اللَّحِيئَةِ

داڑھی کا خلال کرنا

(۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِظِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُصَوَّبِيُّ بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيبٍ يُعْنَى ابْنَ جَمْرَةَ عَنْ شَلْبِيحِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ، فَلَمْ تَكْرُ الْحَدِيثَ.

قَالَ: فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ثَلَاثًا حِينَ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ﷺ فَعَمَلَ الَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ. بَلَّغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: هُوَ حَسَنٌ.

قَالَ مُحَمَّدٌ: أَصَحُّ شَيْءٍ وَعِنْدِي فِي التَّخْلِيلِ حَدِيثُ عُثْمَانَ. [صحيح - أخرجه ابن حبان (۱۰۸۱)]

(۲۳۶) سیدنا فقہین بن سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی، فرماتے ہیں: جس وقت انہوں نے اپنے چہرے کو دھویا تو میں مرتبہ داڑھی کا خلال کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے جس طرح تم نے مجھے دیکھا ہے۔

(ب) محمد کہتے ہیں: میرے نزدیک داڑھی کے خلال میں حدیث عثمان رضی اللہ عنہما سے زیادہ صحیح ہے۔

(۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا الزُّوَيْدُ بْنُ زُوَيْرَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ﷺ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَأَدْخَلَهُ تَحْتَ حَبِكِهِ، فَخَلَّلَ بِهِ لِحْيَتَهُ وَقَالَ: هَكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ.

(ت) زُوَيْرَانِي فِي ذَلِكَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ وَكثيرهما عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

(۲۳۷) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو کرتے تو ہتھیلی میں پانی لیتے اور اس کو اپنی ٹھوڑی کے نیچے داخل کرتے، پھر اس سے اپنی داڑھی کا خلال کرتے اور فرماتے: "اسی طرح میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے۔"

(۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الشَّكْرِيُّ يَعْنِي أبا حَمْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّامِعِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّأَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِحَيْتِهِ وَعَقْفَتَهُ بِالْأَصَابِعِ، وَقَالَ: ((هَكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ)).

(ت) وَرَوَيْنَا فِي تَخْلِيلِ اللَّحْيَةِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - عَنْ عَلِيِّ وَغَيْرِهِ. وَرَوَيْنَا فِي الرَّخْصَةِ فِي تَرْبِيحِهِ عَنِ ابْنِ عَمَرَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ عَنِ النَّعْمِيِّ وَجَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ.

[صحیح لغیرہ]

(۲۳۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا تو انہوں نے اپنی داڑھی اور چہ داڑھی کا اٹھکوں کے ساتھ خلال کیا اور فرمایا: "اسی طرح میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے۔"

(ب) داڑھی کے خلال کے متعلق سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے مرفوع روایات بیان کی ہیں۔ اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے۔ پھر سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما، حسن بن علی رضی اللہ عنہما، امام غنی رضی اللہ عنہ اور تابعین کی ایک جماعت سے ایسا نہ کرنا روایت کیا ہے۔

(۵۶) بَابُ عَرَكِ الْعَارِضِينَ

رخساروں کو اچھی طرح مل کر دھونے کا بیان

(۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ دُحَيْمٍ وَجَمَاعَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْعَشِيرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَوَضَّأَ عَرَاكَ عَرَاكٍ مِنْ بَعْضِ الْعَرَاكِ، ثُمَّ شَبَّكَ لِحْيَتَهُ بِالْأَصَابِعِ مِنْ تَحْتِهَا. (ج) تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ. وَاخْتَلَفُوا فِي عَدَالِيهِ، فَوَثَّقَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَبَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَحَارِيُّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي حَتْمٍ قَالَ أَبِي زُرَّيٌّ هَذَا الْحَدِيثُ الْوَالِدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ وَقَتَادَةَ قَالَا: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - مُرْسَلًا وَهُوَ صَوَابٌ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ: وَرَوَاهُ أَبُو الْمُؤَبَّرَةِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ مَرْفُوعًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ الصَّوَابُ.

(۲۳۹) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو کرتے تو اپنے رخساروں کو اچھی طرح ملتے۔ پھر داڑھی کے نیچے سے انگلیاں ڈال کر خال کرتے۔

(ب) ابن ابی حاتم کے والد بیان فرماتے ہیں کہ ولید نے عنی الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ وَقَفَادَةَ كِي سَدِّ مَرْفُوعًا بَيَانُ كَمَا هِيَ، لَكِنِ اس كَامِرْل هُوَ نَا زِيَادَه صَحِيحٌ هِيَ۔
(ج) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما پر اس کا موقوف ہونا ہی درست ہے۔

(۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَبَّرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ. [ضعيف - أخرجه الدررطني ۱/۱۰۷]

(۲۴۰) یزید رقاشی نبی ﷺ سے اسی جھلی حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں۔

(۲۴۱) وَيَأْتَانِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يَمْرُؤُكَ عَارِضِيهِ وَيَنْشِبُكَ لِحَيْتَهُ بِأَصَابِعِهِ أَحْيَانًا وَيَتْرُكُ أَحْيَانًا. [ضعيف]

(۲۴۱) نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے رخساروں کو مل کر دھوتے، کبھی اپنی انگلیوں کے ساتھ داڑھی کا خال کرتے، کبھی چھوڑ دیتے۔

(۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْثِدَةَ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَمْرُؤُكَ عَارِضِيهِ وَيَنْشِبُكَ لِحَيْتَهُ بِأَصَابِعِهِ أَحْيَانًا وَيَتْرُكُ هَكَذَا قَالَ. [ضعيف]

(۲۴۲) نافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے رخساروں کو اچھی طرح مل کر دھوتے تھے، کبھی اپنی انگلیوں کے ساتھ داڑھی کا خال کرتے تھے اور کبھی چھوڑ دیتے تھے پھر راوی نے اس طرح کر کے دکھلایا۔

(۵۷) بَابُ غَسْلِ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں کو دھونا

(۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو اللَّيْثِ: نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَرَّائِضِيُّ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْقُبِيُّ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَايَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ

فَعَرَفَ غُرْفَةً فَمَضَمَضَ مِنْهَا وَاسْتَنْشَرُ ، ثُمَّ عَرَفَ غُرْفَةً فَعَسَلَ وَجْهَهُ ، ثُمَّ عَرَفَ غُرْفَةً فَعَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ عَرَفَ غُرْفَةً فَعَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ، ثُمَّ عَرَفَ غُرْفَةً فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ ذَاتِيهِمَا بِالسَّبَابِغَيْنِ ، وَخَالَفَ بَيْنَهُمَا عَلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا ، ثُمَّ عَرَفَ غُرْفَةً فَعَسَلَ رِجْلَيْهِ الْيُمْنَى ، ثُمَّ عَرَفَ غُرْفَةً فَعَسَلَ رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى ، [حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۶۳]

(۲۵۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا تو ایک چلو پانی لیا، اس سے کلی کی اور ناک جھاڑا پھر ایک چلو پانی لیا، اس سے اپنے چہرے کو دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اس سے اپنا دایاں ہاتھ دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا، اس سے اپنا بائیں ہاتھ دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا، اس سے انگشت شہادت کے ساتھ اپنے کانوں کے اندرونی حصے کا اور انگوٹھوں کے ساتھ بیرونی حصے کا مسح کیا، پھر ایک چلو پانی لیا، اس سے اپنا دایاں پاؤں دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اس سے اپنا بائیں پاؤں دھویا۔

(۵۸) بَابُ التَّكْرَارِ فِي غَسْلِ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں کو تکرار سے دھونے کا بیان

(۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوْجِ أَيْدِيَهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أِبَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَجَسِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتَوَضَّأُ فَالْفَرَعُ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَعَسَلَهُمَا ، ثُمَّ تَمَضَمَضَ وَاسْتَنْشَرُ ، وَعَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْوَرْقِيِّ ثَلَاثًا ، ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِرَأْسَيْهِ ثُمَّ عَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ، ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا ، ثُمَّ قَالَ: ((مِنْ تَوَضُّأِ كَوْضُؤِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا شَيْءٍ غَيْرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)) .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْضُوعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ . [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۸۳۲]

(۲۵۴) حمران بن ابان فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انھوں نے اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر ان کو دھویا، پھر کلی کی اور ناک جھاڑا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کئی سمت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں کو دھویا، پھر اپنے ہاتھ سے سر کا مسح کیا، پھر اپنے دائیں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں کو، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں، ان دونوں رکعتوں میں کسی چیز کا خیال دل میں پیدا نہیں ہوا تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۵۹) باب إِدْعَالِ الْمِرْقَطِينَ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں کہتیوں کے شامل ہونے کا بیان

(ق) رَبِّهِ قَالَ عَطَاءٌ.

(۲۵۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بَعْدَ حَدَّثَنِي سُؤَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُدْبِرُ الْمَاءَ عَلَى الْمِرْقَطِ.

(۲۵۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتیوں پر پانی پھیرتے ہوئے دیکھا۔ ضعیف۔

(۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبِيهَةُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا تَوَضَّأَ آذَانَ الْمَاءِ عَلَى الْمِرْقَطِ.

[ضعیف۔ أخرجه المذاهب ۱/۸۲]

(۲۵۶) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ وضو فرماتے تو اپنی کہتیوں پر پانی پھیرتے۔

(۶۰) باب اسْتِحْبَابِ إِمْرَارِ الْمَاءِ عَلَى الْعَضُدِ

پانی کندھوں تک لے جانا مستحب ہے

(۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْمَرْحُومِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خُلَيْفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ، فَكَانَ يَمُدُّ يَدَهُ حَتَّى يَبْلُغَ إِبْطَهُ ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ ؟ فَقَالَ لِي: يَا بَنِي قُرُوشٍ أَنْتُمْ هَا هُنَا ، لَوْ عَلِمْتُمْ أَنْكُمْ هَا هُنَا مَا تَوَضَّأْتُمْ هَذَا الْوُضُوءَ ، سَمِعْتُ خَلِيلِي - ﷺ - يَقُولُ: «يَبْلُغُ الْوُحْلِيَّةَ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الْمَصْرُوحِ عَنِ قُتَيْبَةَ».

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۵]

(۲۵۷) ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھا، وہ نماز کے لیے وضو کر رہے تھے۔ دورانِ وضو وہ اپنے ہاتھ کو بطنوں تک کھینچ کر لے جاتے تھے۔ میں نے ان سے کہا: اے ابو ہریرہ! یہ کیسا وضو ہے؟ انہوں نے فرمایا: اے بنی قروخ! تم یہاں ہو؟ اگر مجھے علم ہوتا کہ تم یہاں ہو تو میں یہ وضو نہ کرتا، میں نے اپنے خلیل ﷺ سے سنا ہے کہ ”مومن کی سفیدی وہاں تک

پہننے کی جہاں تک وضو کا پانی لگے گا۔“

(۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - . [صحيح]

(۲۵۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ سے سنا..... کچھلی حدیث

(۲۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ يَلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ يَوْمًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ سَرَاوِيلٌ مِنْ تَحْتِ قَمِيصِهِ ، فَتَوَخَّ سَرَاوِيلَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، فَمَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرَفَعَ فِي عَضُدَيْهِ الْوَضُوءَ ، وَعَسَلَ رِجْلَيْهِ وَرَفَعَ لِي سَاقِي الْوَضُوءَ ، ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: (إِنَّ أُمَّتِي تَلْبَسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًا مَمْتَلِئِينَ مِنْ آثَارِ الْوَضُوءِ ، فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ) .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكَّيْرٍ ثَوْنٌ لِعَلِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَذَكَرَ لِعَلِ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ . [صحيح - أخرجه البخاری ۱۳۶]

(۲۵۹) سیدنا نعیم بن عبد اللہ بصری سے روایت ہے کہ میں ایک دن سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی چھت پر چڑھا، ان پر قمیص کے نیچے شلوار تھی۔ انھوں نے اپنی شلوار کو کھینچا، پھر وضو کیا، پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا اور ہاتھوں کو کندھوں تک دھویا، پاؤں کو پتلیوں تک دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”بے شک میری امت قیامت کے دن آئے گی اور ان کے وضو کے اعضاء چمک رہے ہوں گے، جو یہ طاقت رکھے کہ وہ اپنی سفیدی کو بڑھائے تو وہ ایسا کرے۔“

(۶۱) بَابُ تَحْرِيكِ الْخَاتَمِ فِي الْأَصْبَعِ عِنْدَ غَسْلِ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں کو دھوتے وقت انگوٹھی کو انگلی میں حرکت دینے کا بیان

(۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي وَافِعٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا تَوَضَّأَ حَرَكَ خَاتَمَهُ .

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي وَافِعٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ .

(ق) قَالَ الشَّيْخُ وَالْإِعْتِمَادُ فِي هَذَا الْبَابِ عَلَى الْأَكْبَرِ عَنْ عَلِيٍّ وَهَبِيرٍ. [منكر۔ أخرجه ابن حبان ۴۴۹]

(۲۶۰) سیدنا ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے۔

(ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صخر بن محمد بن عبید اللہ بن ابورافع منکر الحدیث ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: اس بارے میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ وغیرہ کے اثر پر اکتفا کیا جائے گا۔

(۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ:

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ جَابِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَسْقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ
مُجَمَّعَ بْنَ عَنَابِ بْنِ شُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: وَضَّاتُ عَيْنًا فَكَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شیبہ ۴۲۱]

(۳۱۱) عناب بن شمیر فرماتے ہیں: میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے لیے پانی رکھا، جب آپ ﷺ وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے۔

(۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ خُنَيْشٍ التَّمِيمِيُّ الْمَقْرِيءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ

عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمِ الشَّكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ التَّمَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ
الْحِمَاطِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبُرَيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ جَابِرٍ عَنِ الْأَزْدِيِّ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمَرَ إِذَا
تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ. [ضعيف]

(۳۱۲) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، جب آپ وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے۔

(۶۲) بَابُ الْمَسْحِ بِالرَّأْسِ

سر کے مسح کا بیان

(۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمَرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ:

رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَأَفْرَعُ عَلَى يَدَيْهِ لِئَلَّا يَفْسَلَهُمَا، ثُمَّ تَمَضَّمَصَّ وَاسْتَشْرَبَ ثُمَّ

غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْبُرْهَقِيِّ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ

غَسَلَ قَلَمَةَ الْيَمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوئِي هَذَا،

ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفْرَانَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ كَمَا تَقَدَّمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهِ أَخْرَجَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۲۶۳) حمران بن اہان فرماتے ہیں: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ نے اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر ان کو دھویا، پھر کھلی کی اور ناک جھاڑا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کئی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں کو دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر تین مرتبہ اپنا دائیں پاؤں دھویا، پھر اسی طرح بائیں پاؤں دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح وضو کرتے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے میرے اس وضو جیسا وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں اور اپنے دل کے اندر کوئی خیال پیدا نہیں کیا تو اس کے پہلے معاف کر دیے جائیں گے۔“

(۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَفَّانَةَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ دَعَا بِوَضُوءٍ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

قَالَ فِيهِ ثُمَّ ادَّخَلَ يَدَهُ الِيمْنَى فِي الْإِنَاءِ حَتَّى عَمَرَهَا الْمَاءَ ثُمَّ رَفَعَهَا بِمَا حَمَلَتْ مِنَ الْمَاءِ . ثُمَّ مَسَحَ بِيَدَيْهِ الْيُسْرَى . ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ كِلْتَابِيهَا مَرَّةً . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

وَلِي آخِرِهِ : لَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طَهُورِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَهَذَا طَهُورُهُ . [صحیح]

(۲۶۴) (الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا یا.....

(ب) اس میں ہے کہ پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اس کو پانی میں ڈبو دیا، پھر پانی سے کیلے ہاتھ کو اٹھایا اور پھر اپنے بائیں پر پھیرا، پھر ان دونوں ہاتھوں کے ساتھ ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا.....

(ج) اس کے آخر میں ہے: جس شخص کو اچھا لگے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی طرف دیکھے تو یہ آپ کا وضو ہے۔

(۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ الْيَكْنَابِيُّ عَنِ الْجَنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زُرِّ بْنِ حَبِشٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا وَسَيْلَ عَنْ وَضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ . قَالَ : وَمَسَحَ عَلِيٌّ رَأْسَهُ حَتَّى (لَمَّا) الْمَاءُ يَقْطُرُ . وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَلَا تَلَا . ثُمَّ قَالَ :

هَكَذَا كَانَ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . [صحیح۔ اعرجہ ابو داؤد ۱۱۴۵]

(۲۶۵) زر بن حبیش نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سنا اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بارے میں پوچھا گیا..... اس میں ہے کہ آپ نے اپنے سر پر مسح کیا اور پانی کے قطرے بہ رہے تھے اور اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو اس طرح تھا۔

(۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ : التَّحْوِينَ أَنْ أَرَيْتُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَرَضَّأُ ؟ فَدَعَا بِإِلَائِهِ فِيهِ مَاءٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ : ثُمَّ لَبَّضَ

قُبْضَةً مِنَ الْمَاءِ ، فَفَضَّ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ . [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۶۷۰]

(۲۶۶) عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ ہم سے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پوچھا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تم کو دکھاؤں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کرتے تھے؟ پھر آپ نے ایک برتن منگوا یا جس میں پانی تھا..... اس میں ہے کہ آپ نے پانی کا ایک چلو لیا، پھر اپنے ہاتھ کو صاف کیا اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا۔

(۶۳) باب مَسْحِ بَعْضِ الرَّأْسِ

سر کے بعض حصے کا مسح کرنے کا بیان

(۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُتَنَّى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْزِيُّ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ الْمُؤَبَّرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَخَلَفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنْتُ حَاجَتَهُ لَانَ: ((هَلْ مَعَكَ مَاءٌ؟)) فَاتَيْتُهُ بِمَطْهَرَةٍ فَلَسَلْتُ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ بِخَمِيرٍ عَنْ ذِرَاعَيْهِ لَصَاقٍ كَمَا الْجُبَّةُ ، فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ، وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكَبَيْهِ ، فَلَسَلْتُ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِبِئَابِصِيهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَيْهِ. وَذَكَرَ بَالِي الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَرِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُؤَبَّرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا . [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۷۴]

(۲۶۷) حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (تمنا سے) پیچھے رہ گئے، میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، جب آپ قضاے حاجت سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے پاس پانی ہے؟ میں پانی کا ایک برتن لے آیا تو آپ نے اپنی ہتھیلیاں اور چہرہ دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو نکالنا شروع ہوئے، جسے کی آستین تک ہو گئی تو اپنے ہاتھوں کو جسے کے نیچے سے نکالا اور جسے کو اپنے کندھوں پر ڈال دیا۔ پھر اپنے بازوؤں کو دھویا اور اپنی پیشانی، گھڑی اور سوزوں پر مسح کیا.....

(۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْسَبِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا سَوِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ أَبِي شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَسَحَ عَلَى الْخَفَيْنِ ، وَمَسَحَ مَقْدَمَ رَأْسِهِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْعِمَامَةِ أَوْ مَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أُمِّةِ بْنِ بَسْطَامٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ.

(ت) وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ بَكْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةَ قَالَ بَكَرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ ابْنِ الْمُغِيرَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۴۷]

(۲۶۸) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موزوں پر مسح کیا اور اپنے سر کے اگلے حصے کا مسح کیا اور اپنا ہاتھ پگڑی پر رکھ لیا پگڑی پر رکھا یا پگڑی پر مسح کیا۔

(۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ الشَّافِعِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم قَبْرًا فَفَسَلَ وَجْهَهُ وَعَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِمَا صَبَّوهُ، وَمَسَحَ عَلَى الْوَعَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ.

(ت) وَكَذَلِكَ قَالَ جَبْرِئُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَسِيرٍ وَرَوَى عَنْ قَتَادَةَ وَعَوْفٍ وَهَشَامٍ وَعَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ. [صحيح]

(۲۶۹) عمرو بن وہب رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں: ہم سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ آپ نے وضو کیا اور اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا، اپنی پیشانی کا مسح کیا اور اپنے موزوں اور پگڑی پر بھی مسح کیا۔

(۶۳) بَابُ الْإِخْتِيَارِ فِي اسْتِعَابِ الرَّأْسِ بِالْمَسْحِ

مکمل سر کا مسح کرنے میں اختیار ہے

(۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيضِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم يَسْتَوِيهَا؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ: نَعَمْ. فَذَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَعُ عَلَى يَدَيْهِ، فَعَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ تَمَضَّمَصَّ وَاسْتَشَقَّ ثَلَاثًا، وَعَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ عَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْوِرْقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَالْبَلَّ بِهِمَا وَأَذْبَرَ، بَدَأَ بِمُقَدِّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى لَفَاةِ، ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ، ثُمَّ عَسَلَ رِجْلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى

الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مَعْنٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۸۲]

(۲۵۰) عمرو بن یحییٰ مازنی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عمرو بن یحییٰ کے دادا عبد اللہ بن زید بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کر کے دکھا سکتے ہیں؟ سیدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پھر انہوں نے پانی منگوایا، اپنے ہاتھوں پر ڈالا اور انہیں دو دو مرتبہ دھویا، پھر کھلی کی اور تین مرتبہ تاک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا، پھر دو مرتبہ اپنے ہاتھوں کو کہنوں سمیت دھویا، پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا اور ہاتھ کو آگے سے پیچھے اور پیچھے سے آگے لے آئے، یعنی سر کے اگلے حصے سے شروع کیا اور گدی تک لے گئے، پھر ان دونوں کو واپس لوٹایا اور اپنی جگہ لے آئے جہاں سے شروع کیا تھا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا۔

(۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الطَّيْفِيُّ حَدَّثَنَا هَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَيْنَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ خَمِيرٍ عَنْ عَلِيٍّ لَمَّا ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي وَضُوئِهِ قَالَ: وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا مُقْلَمًا وَمُوَّخَّرَةً مَرَّةً وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيَّ وَضُوئِي وَرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلْيَنْظُرْ هَذَا كَانَ طَهُورًا. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱۲]

(۲۷۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے وضو کی حدیث ذکر کی اور اپنے ہاتھوں سے سر کے اگلے اور پچھلے حصے کا ایک مرتبہ مسح کیا، پھر فرمایا: جس شخص کو اچھا لگے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی طرف دیکھے تو یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

(۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ كَثْبٍ الْأَنْصَارِيُّ لَفْظُهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ ابْنِ الْمُقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ ، فَإِذَا بَلَغَ مَسْحَ رَأْسِهِ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى مَقْلَمِ رَأْسِهِ ، فَأَمْرَهُمَا حَتَّى يَبْلُغَ الثَّقَا ، ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَحَانِ الْيَدَى بِنْدَائِيهِ .

قَالَ مُحَمَّدُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَرِيزِ حَتَّى يَرْفَعَ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۲۳، ۱۲۲]

(۲۷۲) مقدم بن معدی کرب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، جب آپ سر کے مسح تک پہنچے تو اپنی ہتھیلیوں کو سر کے اگلے حصے پر رکھا۔ پھر اس جگہ واپس لے آئے جہاں سے شروع کیا تھا۔ (ب) حریر کہتے ہیں: پھر آپ نے سر اٹھایا۔

(۲۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّلَاةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ: الْمُهَيَّبَةُ بْنُ قُرُوقَ وَزَيْدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ: أَنَّ مَعَارِبَةَ تَوَضَّأَ لِلنَّاسِ كَمَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ بِرُحَا ، فَلَمَّا بَلَغَ رَأْسَهُ عَرَفَ عَرَفَةَ مِنْ مَاءٍ فَتَلَقَّاهَا بِشِمَالِيهِ حَتَّى وَضَعَهَا عَلَى وَسْطِ رَأْسِهِ حَتَّى فَطَرَ الْمَاءَ أَوْ كَأَذَ يَقْطُرُ ، ثُمَّ مَسَحَ مِنْ مَقْلَمِ رَأْسِهِ إِلَى مُوَّخَّرِهِ وَمِنْ مُوَّخَّرِهِ

إِلَى مَقْدَمِهِ - [صحیح - اسرحہ ابو داؤد ۱۲۴]

(۲۷۳) سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو وضو کر کے دکھایا، جس طرح رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، جب آپ اپنے سر تک پہنچے تو پانی کا ایک چلو لیا اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالا، پھر اس کو اپنے سر کے درمیان رکھ دیا، یہاں تک کہ پانی بہ گیا یا قریب تھا کہ بہ پڑتا، پھر اپنے سر کے اگلے حصے سے بچھلے اور بچھلے حصے سے اگلے حصے تک مسح کیا۔

(۶۵) بَابُ تَحْرِیِ الصُّدُغَيْنِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ

سر کے مسح میں کپٹی کو شامل کرنا

(۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَلِبٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْوَدٍ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ فَمَسَحَ مَا أَلْبَلُ مِنْ رَأْسِهِ وَمَا أَذْبَرَهُ، وَمَسَحَ صُدُغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ طَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا وَتَنْهِيَهُمَا.

(۲۷۴) سیدہ ربیع بنت معوذہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے دیکھا تو آپ ﷺ نے مسح کیا اس طرح کہ اپنے سر کے اگلے اور بچھلے حصے کا مسح کیا اور اپنی کپٹی (کے بالوں) کا مسح کیا اور اپنے کانوں کے باہر اور اندرونی حصے کا مسح کیا اور ان دونوں کو ملا دیا۔

(۶۶) بَابُ الْمَسْحِ عَلَى شَعْرِ الرَّأْسِ

سر کے بالوں پر مسح کرنا

(۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَلِبٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْوَدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَمَسَحَ الرَّأْسَ كُلَّهُ مِنْ فَوْقِ الشَّعْرِ كُلِّ لَاحِظٍ لِمَنْصَبِ الشَّعْرِ، لَا يُحَرِّكُ الشَّعْرَ عَنْ مَبْتَدِئِهِ وَبِئْسَ رَأْيٌ رَوَاهُ غَيْرُهُمَا مِنْ قَوْمِ الشَّعْرِ.

[ضعیف - اسرحہ ابو داؤد ۱۲۸]

(۲۷۵) سیدہ ربیع بنت معوذہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس وضو کیا تو اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر اپنے بالوں کے اوپر مکمل سر کا ہر بال اسنے کی جانب سے مسح کیا اور بالوں کو ان کی حالت سے ہلاتے نہیں تھے۔

(۲۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بُشَيْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَحْيَى

أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ لَمْ يَقْلِبْ شَعْرَهُ.
قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا وَحَدِيثُ الرَّبِيعِ مَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ لَا يَقْلِبُ الشَّعْرَ عَنْ مَجَارِيهِ. [صحيح]

(۲۶۷) (الف) سید انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ اپنے سر کا مسح کرتے تو اپنے بالوں کو الٹ پلٹ نہیں کرتے تھے۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ بالوں کو ان کی جگہ سے الٹ پلٹ نہیں کرتے تھے۔

(۶۷) بَابُ إِمْرَأِ الْمَاءِ عَلَى الْقَفَا

پانی کو گدی پر بہانے کا بیان

(۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَلْقُ بْنُ خَتَّامٍ وَعُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ اسْتَقْبَلَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى أُذُنَيْهِ وَسَائِقَتِهِ. [ضعيف]

(۲۷۷) طلحہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے سر کا مسح کرتے تو اپنے ہاتھوں کو سر کے سامنے سے شروع کرتے، یہاں تک کہ اس کو اپنے کانوں کے پیچھے تک لے جاتے۔

(۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ النَّجَّارِ الْمُفَرَّجُ بِالْمَكَّةِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاصِبِ بْنِ الْوَادِعِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَمَّانِ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ ﷺ حِينَ تَوَضَّأَ مَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ وَأَمْرًا يَكْتُمُهُ عَلَى قَفَاةٍ.

(ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ فَقَالَ: مَسَحَ رَأْسَهُ حَتَّى بَلَغَ الْقَدَالَ وَهُوَ أَوَّلُ الْقَفَا وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِمْرَارَ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داود ۱۳۲۲]

(۲۷۸) (الف) طلحہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو وضو کرتے دیکھا، آپ نے اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کو گدی پر پھیرا۔

(ب) لیث بن ابی سلیم فرماتے ہیں: اپنے سر کا مسح کیا اور گدی کے شروع حصے تک پہنچ گئے، لیکن گدی پر ہاتھ پھرنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۷۹) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو حَاصِبِ بْنِ الْوَادِعِيِّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ لُصَيْبِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو: أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ مَسَحَ قَفَاةً مَعَ رَأْسِهِ.

هَذَا مَوْقُوفٌ وَالْمَسْحُ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعف]

(۲۷۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب اپنے سر کا مسح کرتے تھے تو اپنے سر کے ساتھ گدی کا بھی مسح کرتے۔

(ب) یہ روایت موقوف ہے، اس کی سند میں ضعف ہے۔ واللہ اعلم۔

(۶۸) بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ مَعَ الرَّأْسِ

سر کے ساتھ پگڑی پر مسح کرنا

(۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَوِيَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا يَكْرُبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ عَنْ حَمْرَةَ بِنِ الْمُصَيَّبَةِ بِنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ فَخَلَّفَتْ مَعَهُ ، فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ: أَمْعَلُكَ مَاءً؟ فَأَتَيْتُهُ بِمَطَهْرَةٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كَتَمُ الْجُبَّةِ ، فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ، وَالْقَمِيَّ الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِبَاصِصِيهِ ، وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَيْهِ ثُمَّ رَكِبَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا تَقَدَّمَ ذِكْرِي لَهُ. [صحیح۔ آخر جمہ مسلم ۲۷۴]

(۲۸۰) سیدنا سفیر بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تھکے تھے، جماعت سے پیچھے رو گئے، میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ جب آپ ﷺ نے اپنی حاجت پوری کر لی تو فرمایا: ”کیا تیرے پاس پانی ہے؟“ میں پانی کا ایک برتن لے آیا، آپ ﷺ نے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر اپنے چہرے کو دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو نکالنا شروع ہوئے تو مجھ کی آستین تک ہوئی، آپ ﷺ نے مجھ کے نیچے سے ہاتھوں کو نکالا اور مجھ کو اپنے کندھوں پر ڈال دیا، پھر اپنے بازوؤں کو دھویا اور اپنی پیشانی، پگڑی اور سوزوں پر مسح کیا، پھر (سواری پر) سوار ہو گئے۔

(۶۹) بَابُ إِجَابِ الْمَسْحِ بِالرَّأْسِ وَإِنْ كَانَ مُتَعَمِّمًا

سر کا مسح کرنا واجب ہے اگرچہ پگڑی باندھی ہوئی ہو

(۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ لَرَأَى عَلِيَّ ابْنَ وَهْبٍ حَدَّثَكَ مَعَاوِيَةَ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَبِي نَسْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ يَتَوَضَّأُ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ لَطْرِيَّةٌ ، فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مَقْدَمَ رَأْسِهِ ، وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو ذَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۱۴۷۵]

(۲۸۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پھری پگڑی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پگڑی کے نیچے داخل کیا، پھر سر کے اگلے حصے کا مسح کیا لیکن پگڑی کو نہیں کھولا۔

(۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَوَضَّأَ فَحَمَرَ الْعِمَامَةَ وَمَسَحَ مُقَدِّمَ رَأْسِهِ أَوْ قَالَ نَاصِيَتَهُ بِالْمَاءِ.

هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَيْنَا مَعْنَاهُ مُوَصَّوْلًا فِي حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ. [ضعيف - أخرجه الشافعي ۴۵]

(۲۸۲) عطاء تالمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، پس آپ نے پگڑی کو پیچھے کیا اور سر کے اگلے حصے پر مسح کیا یا فرمایا: اپنی پیشانی پر پانی سے مسح کیا۔

(ب) یہ روایت مرسل ہے۔ اس کے ہم معنی مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہم نے بیان کر دی ہے۔

(۲۸۷) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَهْبُ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ عَلْقَمَةَ مَوْلَاةِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا تَوَضَّأَتْ تَدْبِجُ يَدَهَا مِنْ تَحْتِ الْوِقَايَةِ تَمْسُحُ بِرَأْسِهَا كُلِّهِ. [ضعيف]

(۲۸۳) سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب وہ وضو کرتی تو اپنا ہاتھ کپڑے کے نیچے داخل کرتی اور اپنے ہاتھ کا مسح کرتی۔

(۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِدَادَةِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفُحَّحِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الْقَاضِي بِالرِّيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَرَارِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَبِي مَدْعُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْمُحْفَيْنِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي ذَلِكَ السُّنَّةُ. وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ، فَقَالَ: لَا، أَمْسَسَ الشَّقْرَ الْمَاءَ. [ضعيف]

(۲۸۳) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: سچے ایہ سنت ہے۔ میں نے ان سے پگڑی پر مسح کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: نہیں

میں بالوں کو پانی لگا تاہوں۔

(۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ رَفَعَ الْقَلَنْسُوَّةَ وَمَسَحَ مَقْدَمَ رَأْسِهِ. [حسن۔ أخرجه الدار فطنی ۱/۱۰۷]

(۲۸۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب وہ اپنے سر کا مسح کرتے اپنی ٹوپی کو اٹھاتے اور سر کے اگلے حصے پر مسح کرتے۔
(۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدَلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّهُ رَأَى صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو تَنْزِعُ حِمَارَهَا ثُمَّ تَمَسَحُ عَلَى رَأْسِهَا بِالْمَاءِ. وَنَافِعٌ يَوْمَئِذٍ صَوِيْرٌ.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۷]

(۲۸۷) نافع سے منقول ہے کہ انہوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی بیوی صفیہ بنت ابوعبید کو دیکھا، انہوں نے اپنی چادر اتاری۔ پھر پانی سے اپنے سر کا مسح کیا۔ نافع ان دنوں بچے تھے۔

(۲۸۷) وَإِسْنَادُهُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَنْزِعُ الْعِمَامَةَ وَيَمَسَحُ رَأْسَهُ بِالْمَاءِ. وَهِيَ كُلُّ ذَلِكَ مَعَ ظَاهِرِ الْكِتَابِ دَلَالَةً ظَاهِرَةً عَلَى الْخِصَارِ وَقَعَ مِنْ جِهَةِ الرَّاوي فِي الْحَدِيثِ.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۶۹]

(۲۸۷) ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ ان کے والد بکری اتار کر پانی سے اپنے سر پر مسح کرتے۔

(۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَثْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْجُمَارِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَعَبْرَهُ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۷۵]

(۲۸۸) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو موزے اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۲۸۹) وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ أَيْضًا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو هُوَ ابْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَنَاصِيَتَيْهِ وَالْعِمَامَةَ.

حَمِيدٌ هَذَا هُوَ الطَّوِيلُ ، وَخَالِدٌ هَذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَابِئِيُّ ، وَهَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ وَهُوَ كَحَدِيثِ الْمُهْمَبِرَةِ

بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالنَّاصِيَةِ جَمِيعًا. وَيُنْسَبُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الْاِخْتِصَارُ وَقَعَ أَيْضًا لِيَعْنَا. [صحیح]

(۱۸۹) (الف) سیدنا جلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے موزوں، پیشانی اور پگڑی پر مسح کیا۔

(ب) سیدنا شعبہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے پگڑی اور پیشانی پر اٹھنے سے منع کیا۔

(۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ تَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً فَأَصَابَهُمُ الرُّدُءُ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْعَصَابِ وَالنَّسَاجِينِ.

[صحیح۔ أخرجه أبو داود ۱۶۶۵]

(۱۹۰) سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر بھیجا، ان کو سردی لگی تو رسول اللہ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے ان کو پگڑیوں اور موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔

(۷۰) بَابُ التَّكْرَارِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ

بَارِبَارٍ مَسْحِ كَرْنَا

(۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ اِخْتِلَافِ الْأَحَادِيثِ لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عُثْمَانَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ يَتَوَضَّأُ تَوَضُّأً ثَلَاثًا.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۲۲۰]

(۱۹۱) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے تین تین مرتبہ وضو کیا (یعنی ہر عضو کو تین بار دھویا)۔

(۱۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَادُونَ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ تَوَضَّأَ عُثْمَانُ عَلَى الْمُتَقَاعِدِ ثَلَاثًا وَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الوُضوءَ ثُمَّ يَصَلِّيَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى حَتَّى يَصَلِّيَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍا.

(ق) وَعَلَى هَذَا اعْتَمَدَ الشَّافِعِيُّ فِي تَكَرُّرِ الْمَسْحِ وَهَذِهِ رِوَايَةٌ مُطْلَقَةٌ ، وَالرُّوَايَاتُ النَّاسِئَةُ الْمُفَسَّرَةُ عَنْ حُمْرَانَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ التَّكْرَارَ وَقَعَ فِيمَا عَدَا الرَّأْسِ مِنَ الْأَعْضَاءِ وَأَنَّهُ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ: أَحَادِيثُ عُمَانَ الصَّحَّاحُ كُلُّهَا تَدُلُّ عَلَى مَسْحِ الرَّأْسِ أَنَّهُ مَرَّةٌ، فَإِنَّهُمْ ذَكَرُوا الْوُضُوءَ ثَلَاثًا وَقَالُوا فِيهَا: وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَلَمْ يَذْكُرُوا عَدَدًا كَمَا ذَكَرُوا فِي غَيْرِهِ..

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى مِنْ أَرْجُو غَرِيْبٍ عَنْ عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذِكْرَ التَّكْرَارِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ إِلَّا أَنَّهُ مَعَ خِلَافِ الْحَفَاطِ الثَّقَاتِ لَيْسَتْ بِحُجَّةٍ عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَإِنْ كَانَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا يَحْتَجُّ بِهَا.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۲۷]

(۲۹۲) سیدنا حمران سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے بیٹھے کی جگہ پر تین مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دوسری نماز کے درمیان واپس لے لے گا۔ یہاں تک کہ وہ نماز ادا کر لے۔“

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ نے مسح کے تکرار میں اس حدیث کو دلیل بنایا ہے، یہ روایت مطلق ہے اور وہ روایات جو منسوخ ہیں ان کے راوی سیدنا حمران ہیں۔ ان میں سر کے علاوہ باقی اعضاء میں تکرار کا ذکر ہے۔

(ج) امام ابو داؤد سجستانی فرماتے ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ والی تمام روایات صحیح ہیں، ان میں سر کے مسح کا ایک مرتبہ ذکر ہے۔ یعنی احادیث میں باقی اعضاء تین مرتبہ دھونے کا ذکر ہے اور سر کے مسح کا ایک مرتبہ۔

(د) شیخ فرماتے ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے سند غریب کے ساتھ منقول روایات میں مسح کے تکرار کا ذکر ہے، لیکن یہ روایات تھخاف کے خلاف ہیں اور محدثین کے نزدیک قابل حجت نہیں، اگرچہ ہمارے بعض اصحاب نے دلیل پکڑی ہے۔

(۲۹۳) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ بِعَدَدِ حَدِيثِنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الصَّخَّالُ بْنُ مَخْلَدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَفَاطِيُّ وَاللَّفْطُ لَهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَفَاطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَعْمَشِ السَّجِسْتَانِيُّ بِعَدَدِ حَدِيثِنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنِي حُمْرَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا، وَعَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذَرَعَ عَيْنَهُ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا، وَعَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ، ثُمَّ قَالَ:

(مَنْ تَوَضَّأَ دُونَ وَضُوءِي هَذَا كَفَّاهُ). [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۰۷]

(۲۹۳) سیدنا حمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے چہرے اور بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح وضو کیا اور فرمایا: ”جس نے اس وضو سے کم وضو کیا وہ بھی اس کو کفایت کر جائے گا۔“

(۲۹۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمَقْرِيءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايِينِيَّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مَسْرُودٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْزُومٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ ذَرَّةَ مَوْلَى عُثْمَانَ مَنْرَةَ فَسَمِعَنِي أَمْتَمَضُصُ ، فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ، قُلْتُ: بَلَيْتُكَ. قَالَ: أَلَا أَخْبَرُكَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: وَآيَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ لَدَعَا بِرَأْيِهِ فَمَطْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْيِهِ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيَّ وَضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلْيَنْظُرْ إِلَيَّ وَضُوءِي هَذَا. وَقَدْ ذَكَرَ غَيْرُهُ التَّلْبِثُ لِي الْقَدَمَيْنِ أَيْضًا. [حسن۔ أخرجه البزار ۴/۹]

(۲۹۳) محمد بن عبد اللہ بن ابی مریم فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام ابن دارہ کے پاس ان کے گھر گیا تو انھوں نے مجھ سے فرمایا: کیا تو کھلی کرے گا؟ پھر فرمایا: اے محمد! میں نے کہا: جی ہاں! انھوں نے فرمایا: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! انھوں نے فرمایا: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو بیٹھنے کی جگہ دیکھا، انھوں نے ایک برتن منگوا دیا، پھر تین مرتبہ کھلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور تین مرتبہ اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا اور تین مرتبہ سر کا مسح کیا، پھر اپنے قدموں کو دھویا۔ پھر فرمایا: جس شخص کو پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا طریقہ دیکھے تو وہ میرے اس وضو کو دیکھ لے۔ ان کے علاوہ (دوسرے راویوں) نے پاؤں کو بھی تین مرتبہ دھونے کا ذکر کیا ہے۔

(۲۹۵) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ تَلْحِيظٍ بْنِ جَنَاحِ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَسَّانَ: مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمِيرِ بْنِ شَيْبَةَ يَعْنِي ابْنَ جَمْرَةَ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَتَوَضَّأُ فَمَسَلَ كَفَيْهِ ثَلَاثًا وَمَطْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْيِهِ ثَلَاثًا وَأَذْنُوهُ ظَاهِرُهُمَا وَبَاطِنُهُمَا ، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ، وَخَلَّلَ أَصَابِعَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ﷺ فَفَعَلَ كَمَا رَأَيْتُمْ لِي فَعَلْتُ.

[حسن لغیر۔ أخرجه ابن عزيمة ۱/۴۵۲]

(۲۹۵) شعیب بن سلمہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے تین مرتبہ ہتھیلیوں کو دھویا، پھر کھلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو بھی تین مرتبہ دھویا اپنے سر کا اور اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا تین مرتبہ مسح کیا، اپنی دائرھی کا خلال کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس طرح تم نے مجھے دیکھا ہے۔

(۲۹۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التُّرَيْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ يَزِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ يَزِيدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَنَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ، وَمَضْمَضَ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ هَكَذَا .

(ت) وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُثْمَانَ وَهُوَ مَرْسَلٌ .

وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجِدٍ غُرَيْبٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالرَّوَايَةُ الْمَحْفُوظَةُ عَنْهُ عَرَبِيًّا .

[حسن لغیرہ۔ آخرجہ الدار قطنی ۱/ ۸۹]

(۲۹۶) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے وضو فرمایا، اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ تاک جھاڑا، تین مرتبہ کلی کی اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو کہیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا تین بار مسح کیا اور دونوں پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔
(ب) عطاء بن ابی رباح سیدنا عثمان سے مرسل نقل فرماتے ہیں۔

(ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے غریب اسناد کے ساتھ منقول روایات بیان کر دی گئی ہیں، اس روایت کے علاوہ باقی محفوظ

روایات ہیں۔

(۲۹۷) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شُوَيْبٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْوَجَلِيُّ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ عَمْرِو الْهَمْدَانِيِّ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا بِمَاءٍ قَوَّضًا ، فَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَكَمَضَمَضَ ثَلَاثًا ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ هَكَذَا .

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ اللَّؤْلُؤِيِّ وَأَبُو مُطِيعٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ ثَلَاثًا .

وَرَوَاهُ زَيْنُ الدِّينِ بْنُ قَدَامَةَ وَأَبُو عَوَانَةَ وَعَبْرُهُمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ دُونَ ذِكْرِ التَّكْرَارِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا مَا شَدَّ مِنْهَا . وَأَحْسَنُ مَا رَوَى عَنْ عَلِيٍّ فِيهِ مَا

[حسن لغیرہ۔ آخرجہ الدار قطنی ۱/ ۸۹]

(۲۹۷) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے پانی منگوا یا، پھر وضو کیا، اپنی ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ تاک میں پانی چڑھایا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، اپنے بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا تین بار مسح کیا اور اپنے

قدموں کو تین تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا۔

(ب) امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے سر کے مسح کا تین دفعہ کرنا مقول ہے۔

(ج) خالد بن علقمہ والی روایت میں سر کے مسح کا تکرار نہیں ہے، اسی طرح ایک جماعت نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے شاذ

روایت نقل کی ہے۔

(۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَفَسَّلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا . وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا . وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا . وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا .

وَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صلى الله عليه وسلم هَكَذَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا.

(ت) وَقَالَ فِيهِ حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً. [حسن لغیرہ]

(۲۹۸) الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مقول ہے کہ انہوں نے وضو کیا، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ اپنے

سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ابن

وہب بھی اسی طرح فرماتے ہیں: سر کا تین مرتبہ مسح کیا۔

(ب) ابن جریر والی روایت میں ہے کہ اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

(۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صلى الله عليه وسلم فَفَسَّلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَبَدَّيْهِ مَرَّتَيْنِ .

وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ.

وَأَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ هَكَذَا فِي مَسْحِ الرَّأْسِ مَرَّتَيْنِ.

(ت) وَلَقَدْ خَالَفَهُ مَالِكٌ وَوَهْبٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَغَالِدُ الْوَأَيْطِيُّ وَغَيْرُهُمْ فَرَوَوْهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى فِي

مَسْحِ الرَّأْسِ مَرَّةً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَكْبَلُ وَأَذْبَرُ. [شاذ۔ أخرجه النسائي ۹۹]

(۲۹۹) الف) عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو دو

مرتبہ اور اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا اور اپنے پاؤں کو دو مرتبہ دھویا۔

امام نسائی رضی اللہ عنہ نے "کتاب السنن" میں سفیان بن عیینہ سے اسی طرح روایت نقل کی ہے، جس میں سر کے مسح کا دو مرتبہ

ذکر ہے۔

(ب) عمرو بن یحییٰ سر کا ایک مرتبہ مسح کرنا نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے

سے آگے لے آئے۔

(۲۰۰) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الصَّفَّارُ بِالنُّصَيْبَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الرَّمَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَبِي الْمِقْصِلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْرُوفِ بْنِ عَمْرٍاءَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِينَا قَالَ لِحَدِيثِنَا أَنَّهُ قَالَ: اسْكُبِي لِي وَضوءًا. فَسَكَبْتُ لَهُ فِي مِصْفَاءٍ وَهِيَ الرَّسْكُورَةُ فَأَخَذَ مِثْلًا وَرُثْلًا أَوْ مِثْلًا وَرُثْبًا فَقَالَ: اسْكُبِي عَلَيَّ يَدَيَّ. فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: ضَعِي. قَالَتْ: فَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَوَأَنَا أَنْظُرُ، فَوَضَّأَ رِجْلَهُ ثَلَاثًا، وَمَضَمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً، وَوَضَّأَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا، وَوَضَّأَ يَدَهُ الْبَيْسَرَى ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ، يَبْدَأُ بِمُوَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ بِمُقَدِّمِهِ ثُمَّ مُوَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ مُقَدِّمِهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِأُذُنَيْهِ كَتَلْتَيْهِمَا ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَيْهِمَا، وَوَضَّأَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَوَضَّأَ رِجْلَهُ الْبَيْسَرَى ثَلَاثًا.

(ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ بِشْرِ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: ثُمَّ مُوَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ مُقَدِّمِهِ.

وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ الْأَزْرَقِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنِ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا يَأْخُذُ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مَاءً جَدِيدًا. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۱۲۶]

(۳۰۰) (الف) ربيع بنت معوذ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آیا کرتے تھے۔ راوی کہتا ہے: ربيع رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میرے لیے پانی ڈالو، میں نے آپ کے لیے ایک چھوٹے برتن میں پانی ڈالا تو آپ نے ایک ہادو ایک تہائی یا چوتھائی حصہ پانی لیا، پھر فرمایا: میرے ہاتھ پر پانی ڈالو، پھر آپ نے اپنی ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: اس (برتن) کو رکھ دے۔ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور میں دیکھ رہی تھی کہ آپ ﷺ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، کلیں اور ایک مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا، اپنے سر کے پچھلے حصے سے شروع کیا اور اگلے حصے تک لے آئے، پھر سر کے پچھلے حصے سے شروع کیا اور اگلے حصے تک لے آئے پھر اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا اور اپنے دائیں اور بائیں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔

(ب) ایک روایت میں ہے: پھر سر کے پچھلے حصے سے شروع کیا، پھر اگلے حصے پر کیا۔

(ج) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایات ہے کہ آپ ﷺ اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کرتے تھے اور ہر مرتبہ نیا پانی لیتے تھے۔

(۱۷) باب مسح الأذنین

کانوں کے مسح کا بیان

(ت) قَدْ مَضَى فِيهِ حَدِيثُ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۲۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْإِسْكَنْدَرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ الْمَوْزَنِيِّ عَنْ عُفْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّمِيمِيِّ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ الْوَضُوءِ فَقَالَ: رَأَيْتُ عُفْمَانَ بْنَ عُفْمَانَ سُئِلَ عَنِ الْوَضُوءِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَذَكَرَ الْحَلِيكَ إِلَى أَنْ قَالَ: فَأَخَذَ مَاءً فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَذْنَيْهِ فَغَسَلَ بَطْنَهُمَا وَظَهْرَهُمَا مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ابْنُ السَّلْتَانِ عَنِ الْوَضُوءِ ؟ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۲۶]

(۲۰۱) عثمان بن عبد الرحمن بھی کہتے ہیں کہ ابن ابی سلیمان سے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کو دیکھا، ان سے بھی وضو کے بارے میں سوال کیا گیا، انہوں نے پانی منگوا لیا..... پھر ایسی حدیث بیان کی، فرمایا: انہوں نے پانی لیا اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا، ایک ہی مرتبہ کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصے کو دھویا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا پھر پوچھا: وضو کے بارے میں سوال کرنے والے کہاں ہیں؟ رسول اللہ ﷺ اسی طرح وضو کیا کرتے تھے (جس طرح میں نے کیا ہے)۔

(۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْوَدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَسَحَ أذْنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا. [صحيح لغيره]

(۲۰۲) ربیع بنت معوذہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصے کا مسح کیا۔

(۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامِ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ: تَرَضَا أَنَسُ وَتَمِيمٌ هَذِهِ ، فَجَعَلَ يَمَسُّحُ بِأُذُنَيْهِ وَظَاهِرَهُمَا ، فَرَأَى بِسِدَّةٍ نَظَرْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَأْمُرُنَا بِهَذَا. [حسن]

(۲۰۳) حمید کہتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے وضو کیا، ہم آپ کے پاس تھے، آپ نے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا تو ہماری وضو کی طرف غور سے دیکھا اور فرمایا: سیدنا تميم سے مسعود رضی اللہ عنہم میں اس کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۲۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَضْرَمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غَسَّانٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قُسَيْبٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ أذْنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا ، فَنَظَرْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ يَأْمُرُنَا بِذَلِكَ. [صحيح لغيره]

(۲۰۴) حمید کہتے ہیں: میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا، ہم نے ان کی طرف دیکھا تو انہوں نے فرمایا: ابن ام عبد (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) ہم کو یہی حکم دیا کرتے تھے۔

(۷۲) باب إِدْخَالِ الإِصْبَعَيْنِ فِي صِمَاخِي الأَذْنَيْنِ

انگلیاں کانوں میں داخل کرنے کا بیان

(۳۰۵) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَهَشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَرِيْبِ بْنِ عُمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَتَوَهَّأً قَالَ وَمَسَحَ بِأُصْبُعَيْهِمَا وَظَاهِرَهُمَا.

زَادَ هِشَامٌ: وَأَدْخَلَ أُصْبُعَهُ فِي صِمَاخِي أُذُنَيْهِ. [صحيح- أخرجه أبو داود ۱۱۲۳]

(۳۰۵) (الف) مقدم بن معدی کرب فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا (پھر وضو کا طریقہ بیان کرتے ہوئے) فرمایا: آپ ﷺ نے اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں پر مسح کیا۔

(ب) ہشام نے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے کانوں کے سوراخوں میں اپنی انگلیاں داخل کیں۔

(۳۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ النَّعْلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْرُوفٍ ابْنِ عَفْرَاءَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - مَتَوَهَّأً فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ. [ضعيف- أخرجه أبو داود ۱۱۳۱]

(۳۰۶) (ر) ربیع بنت معرووف عفراء روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا تو اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں داخل کیا۔

(۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ لَدُنْكَرَةَ بِنَحْوِهِ وَقَالَ: إِصْبَعَيْهِ فِي جُحْرَى أُذُنَيْهِ. [ضعيف- أخرجه أبو داود ۱۱۳۱]

(۳۰۷) (ع) عبد اللہ بن محمد عقیل نے کچھلی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے اور فرمایا: آپ کی انگلیاں آپ کے کانوں کے سوراخوں میں تھیں۔

(۷۳) باب مَسْحِ الأَذْنَيْنِ بِمَاءٍ حَدِيدٍ

نئے پانی کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا

(۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعِ بْنِ عَدُوْسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

عَمُرُو بِنُ الْعَحَارِثِ عَنْ حَبَّانِ بْنِ وَاسِعِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زُبَيْرٍ يَذْكُرُ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ فَأَخَذَ لِأُذُنَيْهِ مَاءً خِلَافَ الْمَاءِ الَّذِي أَخَذَ لِرَأْسِهِ. وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مِفْلَاحٍ وَعَمْرَمَةَ بْنِ بَحْسَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحیح۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۵۳]

(۳۰۸) سیدنا عبد اللہ بن زید فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے کانوں کے لیے اس پانی کے علاوہ پانی لیا جو آپ ﷺ نے اپنے سر کے لیے لیا تھا (یعنی مسح کے لیے نیا پانی لیا)۔

(۳۰۹) وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَهَارُونَ بْنِ سَعِيدِ الْأَيْلِيِّ وَأَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ يَأْتَانِي صَحِيحٌ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ. فَذَكَرَ وَضُوءَهُ قَالَ: وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ قُضْبِي بِذُنْبِي وَلَمْ يَذْكُرِ الْأُذُنَيْنِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بِنُ السَّرْحِ يَعْنِي أَبَا الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو بِنُ الْعَحَارِثِ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا أَصَحُّ مِنَ الَّذِي قَبْلَهُ. [صحیح۔ أخرجه مالك ۱/۶۷]

(۳۰۹) ابن وہب صحیح سند سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ کے وضو کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کے بچے ہوئے پانی کے علاوہ اپنے سر کا مسح کیا، لیکن کانوں کا ذکر نہیں کیا۔

(ب) دوسری روایت پہلی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

(۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بِنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو بِنُ الْعَطَّابِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يُعِيدُ إِصْبَعَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهِمَا أُذُنَيْهِ.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۱/۶۷]

(۳۱۰) حضرت نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب وضو کرتے تھے تو اپنے کانوں کے لیے اپنی انگلیوں کے ساتھ پانی لیتے تھے۔

(۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو بِنُ نَجْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُؤْسَجِيُّ حَدَّثَنَا يَعْنِي ابْنَ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يَأْخُذُ الْمَاءَ بِإِصْبَعَيْهِ لِأُذُنَيْهِ. وَأَمَّا مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ))، فَرَوَى ذَلِكَ بِأَسَانِيدٍ ضَعِيفٍ

ذَكَرْنَاهَا فِي الْاِخْتِلافِ وَأَشْهَرُ اِسْنَادٍ فِيْهَا مَا . [صحيح- بطرقه أخرجه ابو داؤد ۱۳۴]

(۳۱۳) حضرت نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کانوں کے مسح کے لیے انگلیوں کے ساتھ پانی لیتے تھے اور نبی ﷺ سے منقول روایت میں کان سرکا حصہ ہیں۔ یہ روایت ضعیف اسناد کے ساتھ منقول ہے، ان میں اختلاف ہے ہم نے ذکر کر دیا ہے اور مشہور سند وہ ہے جو ہم نے بیان کر دی۔

(۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مَسَدٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا يَسَانُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرٍ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَنَسِلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، وَقَالَ: ((الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ)). وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَاقِيَيْنِ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ يُقَالُ فِيهِ مِنْ وَجْهَيْنِ: أَحَدُهُمَا ضَعْفُ بَعْضِ الرُّوَاةِ وَالْآخَرُ دُخُولُ الشُّكِّ فِي رَفْعِهِ. (ج) وَبِصَحَّةِ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: يَسَانُ بْنُ رَبِيعَةَ بِحَدِيثٍ عَنْهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ لَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيَّانَ حَدَّثَنَا النَّظَرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ وَذِكْرُ عِنْدَهُ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ فَقَالَ: إِنَّ شَهْرًا تَزَكَّوهُ قَوْلُهُ تَزَكَّوهُ أَي طَهَّرُوهُ فِيهِ وَأَعَدَّتْهُ السُّنَّةُ النَّاسَ.

وَبِاسْتِادِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيَّانَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ: كَانَ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ رَافِقَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَسَرَقَ عَيْتَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: كَانَ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَلَى نَيْبِ الْمَالِ ، فَأَخَذَ خَرِيطةً فِيهَا ذَرَاهِمُ فَقَالَ الْقَائِلُ:

لَقَدْ بَاعَ شَهْرٌ دِينَهُ بِخَرِيطةٍ قَمَنُ يَأْمَنُ الْقُرَاءَ بِعَدْلِكَ يَا شَهْرُ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: سَأَلْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ، فَقَالَ: لَيْسَ بِشَيْءٍ ، فِيهِ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ وَشَهْرٌ ضَعِيفٌ.

قال البيهقي: وَالْحَدِيثُ فِي رَفْعِهِ شَكٌّ. [صحيح- بطرقه أخرجه ابو داؤد ۱۳۴]

(۳۱۴) سیدنا ابوالمامہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور فرمایا: کان سرکا حصہ ہیں اور آپ ﷺ کن پنی کا مسح کرتے تھے۔

(ب) اس حدیث میں دلچسپی سے کلام ہے: ① بعض راوی ضعیف ہیں ② اس کے مرفوع ہونے میں شک ہے۔

(ج) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ سنان بن ربیعہ جو حماد بن زید سے نقل کرتا ہے قوی نہیں۔

(د) ابن عوف کے پاس شہر بن حوشب کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: شہر کے بارے میں لوگوں نے طعن کیا ہے۔

(ر) شعبہ کہتے ہیں کہ شہر بن حوشب الی شام میں سے کسی شخص سے ملا تو اس نے شہر پر چوری کا الزام لگایا۔

(س) ابوبکر کہتے ہیں کہ شہر بن حوشب کی ذمہ داری بیت المال پر تھی تو اس نے دراهم کی ایک تھیلی چرائی تو کسی نے

کہا: شہر نے اپنا دین ایک تھیلی کے عوض بیچ دیا ہے۔ اے شہر! تیرے بعد قراء کیسے محفوظ رہیں گے۔

(ش) موسیٰ بن ہارون کہتے ہیں کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔ اس میں شہر بن حوشب ضعیف راوی ہے۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ

فرماتے ہیں: اس روایت کے مرفوع ہونے میں شک ہے۔

(۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حُشَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّهُ وَصَفَ

وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ مَاقِبِهِ بِالْمَاءِ، وَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ. إِنَّمَا هُوَ مِنْ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ، فَكُنْ قَالَ خَيْرٌ هَذَا، لَقَدْ بَدَّلَ أَوْ

كَلِمَةً قَالَهَا سُلَيْمَانُ أَيْ أَخْطَأَ. [صحيح لغيره - أخرجه الدارقطني ۱/۱۰۴]

(۳۱۳) ابوامامہ سے نبی ﷺ کے وضو کا طریقہ منقول ہے، فرماتے ہیں: جب آپ ﷺ وضو کرتے تھے تو پانی سے اپنی کن

ٹھیں کا مسح کرتے تھے اور فرمایا: کان سرکا حصہ ہیں۔

(ب) سلیمان بن حرب فرماتے ہیں کہ کان سرکا حصہ ہیں، یہ ابوامامہ کا قول ہے، جس نے اس کے علاوہ کہا یا اس کو

تبدیل کیا یا کوئی کلمہ کہا تو اس کا قائل سلیمان ہے یعنی اس نے غلطی کی ہے۔

(۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَوَسَّادَةُ

وَقُصَيْبَةُ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: ذَكَرَ وَضُوءَ النَّبِيِّ

ﷺ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْسَحُ الْمَاقِبِينَ قَالَ وَقَالَ: ((الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ)).

قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُولُهَا أَبُو أُمَامَةَ.

قَالَ قُصَيْبَةُ قَالَ حَمَادٌ: لَا أَذْرِي هُوَ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ - أَوْ أَبِي أُمَامَةَ بَعْضُ قِصَّةِ الْأَذْنَيْنِ.

قَالَ قُصَيْبَةُ عَنْ سِنَانِ أَبِي رَبِيعَةَ كَذَّابٌ فِي كِتَابِي الْمَاقِبِينَ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ أَبِي سُلَيْمَانَ الصَّخَّابِيِّ عَنِ ابْنِ دَاسَةَ

الْمَالِئِينَ. (غ) كَسْرُهُ أَبُو سُلَيْمَانَ بِطَرَفِ الْعَيْنِ الَّتِي بِلَى الْأَلْفَ وَهُوَ مَخْرَجُ الدَّمْعِ.

وَالَّذِي رَوَى مِنْ مَسْحِهِ رَأْسَهُ وَأَذْنَيْهِ فِي بَعْضِ مَا مَضَى مُجْمَلٌ وَكَيْفِيَّتُهُ مَرْجُوحَةٌ لِهَيْمَانَ.

(۳۱۴) سیدنا ابوامامہ نے نبی ﷺ کے وضو کا تذکرہ کیا، فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی کن ٹیوں کا مسح کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ نے فرمایا: کان سر کا حصہ ہیں۔

(ب) سلیمان بن حرب کہتے ہیں: یہ ابوامامہ رضی اللہ عنہما کا قول ہے۔ (ج) حاد کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ یہ نبی ﷺ کا قول ہے یا ابوامامہ رضی اللہ عنہما کا۔

(د) ابوشان ربیعہ کی کتاب میں ”ماقین“ کے الفاظ ہیں، ابن داسر کی روایت میں بھی اس طرح ہے۔

(ر) ابوسلیمان نے ماقین کی تشریح کی ہے کہ آکھ کا وہ کنارہ جو ناک کے ساتھ ملا ہوتا ہے اور وہ آنسوؤں کے نکلنے کی جگہ ہے۔ گزشتہ روایات میں سر اور دونوں کانوں کے مسح کا مجمل بیان ہے اور کیفیت اس روایت میں ہے۔

(۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ هَكَّاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَلَا تَمْرَ الْخَلِيْفِ قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ وَقَالَ بِاللُّوسْطَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ فِي بَاطِنِ أُذُنَيْهِ وَالْإِبْهَامَيْنِ مِنْ وِزَائِ أُذُنَيْهِ.

(ق) وَقَالَ أَصْحَابُنَا: لِكُلِّ يَدٍ إِصْبَعَيْنِ فَإِذَا قَرَعَ مِنْ مَسْحِ الرَّأْسِ مَسَحَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ.

(۳۱۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا، پھر لمبی حدیث بیان کی۔ فرماتے ہیں، پھر آپ ﷺ نے کچھ پانی لیا تو اس کے ساتھ سر کا مسح کیا، پھر اپنے کانوں کے اندرونی حصے میں اپنی درمیانی انگلیوں سے اور انگوٹھوں سے اپنے کانوں کی پچھلی جانب کا مسح کیا۔ حسن۔

(ب) ہمارے اصحاب کہتے ہیں کہ آپ دونوں ہاتھوں کی دو انگلیوں کے ساتھ سر کا مسح کرنے کے بعد انھی انگلیوں کے ساتھ کانوں کا مسح کرتے۔

(۳۱۶) وَقَدْ رَوَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ: مَسَحَ أُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ يَابِهَامَيْهِ فَمَسَحَ بَاظُنَّهُمَا وَظَاهِرَهُمَا. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ فَلَمْ يَكُنْ يَسْأَلُهُ.

(۳۱۶) اس حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ اپنی دو سبابہ انگلیوں کو داخل کر کے اپنے کانوں کا مسح کیا اور انگوٹھوں کے ساتھ مخالف سمت میں مسح کیا، پھر اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا۔ حسن امر جہ ابن حبان [۱۰۸۶]

(۷۴) بَابُ غَسْلِ الرَّجُلَيْنِ

پاؤں دھونے کا بیان

(۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَدْلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَا أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ: فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً، وَمَضَمَّ مَرَّةً مَرَّةً وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً، وَغَسَلَ وَجْهَهُ مَرَّةً، وَذَرَعَ عَيْنَهُ مَرَّةً مَرَّةً، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. هَذَا إِسْنَادٌ صَوِّحَ. [حسن۔ أخرجه الشافعي ۵۱]

(۳۱۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں تم کو نبی ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر وضو کا طریقہ بیان کیا اور آپ نے ایک مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا اور ایک مرتبہ کھلی کی، ایک مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور ایک مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے بازوؤں کو ایک مرتبہ دھویا اور ایک مرتبہ ہی اپنے سر کا مسح کیا اور ایک مرتبہ اپنے پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: یہ نبی ﷺ کا وضو ہے۔

(۷۵) باب التَّكْرَارِ فِي غَسْلِ الرَّجْلَيْنِ

پاؤں کو تکرار سے دھونا

(۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ. قَالَ رَحَدْنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِءَ عَلَيَّ ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا يَوْمًا بِوَضُوءِ فَوْضَا، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ مَضَمَّ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْيُوقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوءِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوءِي هَذَا، ثُمَّ قَامَ لِرُكُوعٍ رَكَعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفْرَ لَهٗ مَا نَقَلَمَ مِنْ ذُنُوبِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِنِ الْحَجَّاجِ هِيَ الصَّوِّحِ عَنْ حُرْمَلَةَ وَأَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ، أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُوهِ أَخْرَجَهُ ابْنُ شِهَابٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۲۶]

(۳۱۸) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک دن پانی منگو کر وضو کیا، اپنی ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر کھلی کی اور تین مرتبہ ناک جھاڑا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کئی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کو دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے دائیں پاؤں کو کئی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک دن اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے میرے اس وضو

جیسا وضو کیا، پھر کڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور اپنے دل میں کوئی خیال پیدا نہیں ہونے دیا تو اس کے پہلے گنہ معاف نہ دیے جائیں گے۔“

(۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ بْنُ مَرْهَدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: أَنَا عَلَى عَلِيٍّ وَقَدْ صَلَّى لَدَعَا بِكُفُورٍ ، فَلَقْنَا مَا يَمْنَعُ بِالظُّهُورِ وَقَدْ صَلَّى ؟ مَا يُرِيدُ إِلَّا يُعَلِّمَنَا ، فَأَنَّى يَأْتِي فِيهِ مَاءٌ وَطَسِيبٌ ، فَأَفْرَعُ مِنَ الْإِنَاءِ عَلَى يَمِينِهِ ، فَغَسَلَ يَدَهُ ثَلَاثًا ، ثُمَّ تَمَضَّضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ، فَضَمَّضَ وَنَشَرَّ مِنَ الْكُفِّ الَّذِي يَأْخُذُ مِنْهُ الْمَاءُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ يَدَهُ الشَّمَالَ ثَلَاثًا ، ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ، وَرِجْلَهُ الشَّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَهُوَ هَذَا. [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۱۱۱]

(۳۱۹) عبد خیر فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سیدنا علی رضی اللہ عنہ آئے، آپ نے نماز پڑھی، پھر پانی منگوایا۔ ہم نے عرض کیا: آپ پانی سے کیا کریں گے حالانکہ آپ نے نماز پڑھ لی ہے؟ وہ ہمیں وضو کا طریقہ سکھانا چاہتے تھے، جتنا چاہے ایک برتن اور تھال لایا گیا، جس میں پانی تھا۔ آپ نے برتن سے اپنے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور اس کو تین مرتبہ دھویا، پھر کھلی کی اور تین مرتبہ ٹاک میں پانی چڑھایا، آپ کھلی اور ٹاک اسی تھیل سے جھاڑتے جس سے پانی لیتے تھے، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا اور ایک مرتبہ سر کا مسح کیا، پھر اپنا دایاں بائیں پاؤں تین مرتبہ دھویا پھر فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا وضو جانے تو یہی آپ کا وضو ہے۔

(۷۶) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ فَرَضَ الرَّجُلَيْنِ الْغُسْلُ وَأَنَّ مَسْحَهُمَا لَا يَجْزِي

پاؤں دھونے کی فرضیت کی دلیل اور مسح کے ناکافی ہونے کا بیان

(۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَالْحَجَّابِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: تَخَلَّفَتْ عَنَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَجِئْنَا بِسَفَرَةٍ سَافَرْنَا بِهَا فَأَدْرَجْنَا ، وَقَدْ أَرْهَقْنَا صَلَاةَ الْعَصْرِ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ فَمَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ: ((وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَمُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَبِي النُّعْمَانِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ وَأَبِي كَامِلٍ كُلُّهُمُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۶۰]

(۳۲۰) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ ہم سے پیچھے رہ گئے، ہم سفر کرتے رہے، پھر

آپ ﷺ نے ہمیں پالیا، عصر کی نماز ہم سے چھوٹ گئی تھی اور ہم وضو کر رہے تھے، ہم اپنے پاؤں پر مسح کرنا شروع ہوئے تو آپ ﷺ نے اونچی آواز سے فرمایا: ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔

(۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بَحْسِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ بَحْسِيِّ وَأَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ وَأَبُو سَعِيدٍ: مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَّجَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَمْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي بَحْسِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَاءٍ بِالطَّرِيقِ ، فَتَجَلَّجَلْ قَوْمٌ يَتَوَضَّئُونَ وَهُمْ عَجَاجِلٌ عِنْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ ، فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ وَأَعْقَابُهُمْ بِيضٌ تَلَوُّحٌ ، لَمْ يَمْسُحُوا الْمَاءَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَسْبِقُوا الْوَضُوءَ ، وَنِلْ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ ، أَسْبِقُوا الْوَضُوءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكَيْعٍ عَنِ الْقُرَظِيِّ. [صحیح۔ أخرجه لهذا اللفظ ابن عزيمة ۱۶۱]

(۳۲۱) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی طرف لوٹے، راستے میں ہم نے پانی کے پاس پڑا تو والا لوگوں نے وضو کرنے میں جلدی کی تاکہ عصر کی نماز ادا کریں، ہم ان پاس پہنچے تو دیکھا کہ ان کی سفید ایڑیاں چمک رہی تھیں، ان کو پانی نہیں نکاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکمل وضو کرو، ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے لہذا مکمل وضو کرو۔

(۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرُوكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَمْسِيُّ بِهَمْدَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَكَانَ بَمُرْبِنَا وَالنَّاسُ يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمَطَهْرَةِ فَيَقُولُ: أَسْبِقُوا الْوَضُوءَ ، لِإِنَّ أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ قَالَ: ((وَنِلْ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)).

لَقَدْ حَدَّثَنِي آدَمُ رَوَاهُ الْبَحَّارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهِ أُخْرَى عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البحاری ۱۶۳]

(۳۲۲) محمد بن زیاد فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ ہمارے پاس سے گزر رہے تھے اور لوگ برتن سے وضو

کر رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا: بھل و ضوکر، یقیناً ابوالقاسم ؑ نے فرمایا: ”ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔“

(۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - رَجُلًا لَمْ يَفْسِلْ عَقِبَهُ فَقَالَ: ((وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامٍ. (ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۳۳۳) سیدنا ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے اپنی ایڑھیاں نہیں دھوئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔“

(۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَلَامِ سَبْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ لِأَخِيهَا: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الوُضُوءَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

[صحيح لغيره]

(۳۳۴) سالم سبلان فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ ؓ سے سنا، وہ اپنے بھائی سے کہتی تھیں: اے عبدالرحمن! بھل و ضوکر، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔

(۳۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَیْنٍ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَیْنِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُكَيْدٍ وَعَاصِمُ بْنُ زَارِحٍ الْبَصْرِيُّونَ بِمِصْرَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو النَّهْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَامِ مَوْلَى سَلْدَادٍ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَتَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الوُضُوءَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلْعَرَائِبِ مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لِلْأَعْقَابِ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَلَامِ بِمَعْنَاهُ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۱۲]

(۳۳۵) سیدنا عبدالرحمن بن ابی بکر سیدہ عائشہ ؓ کے پاس آئے، انہوں نے آپ ﷺ کے پاس وضو کیا تو سیدہ عائشہ ؓ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! بھل و ضوکر، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”قیامت کے دن ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔“

(۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى.

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْوَةَ الزُّبَيْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ وَتُكُونِ الأَقْدَامِ مِنَ النَّارِ)).

[صحیح۔ أخرجه أحمد ۴/۱۶۹]

(۳۲۶) عبد اللہ بن حارث بن جزو زبیدی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”بیزبویوں اور پاؤں کے اندرونی حصے کے لیے آگ کی ہلاکت ہے“ (پاؤں کا جو حصہ خشک ہو گا وہ آگ میں جائے گا)۔

(۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّيْدِيِّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: أَنَّ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظَفْرِ عَلَى قَدِيمِهِ فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - فَقَالَ: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ رُضُوءَكَ)). فَرَجَعَ ثُمَّ صَلَّى.

[أخرجه مسلم ۲۴۳] صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۴۳

(۳۲۸) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ کو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بتلایا کہ ایک شخص نے وضو کیا تو اس نے اپنے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک چھوڑ دی۔ نبی ﷺ نے اس کو دیکھ کر فرمایا: ”واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو۔ وہ لوٹا پھر اس نے نماز پڑھی۔“

(۳۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ سَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ عَلَى قَدِيمِهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظَّفْرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ رُضُوءَكَ)). [صحیح۔ أخرجه أبو داود ۱۷۳]

(۳۲۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے وضو کیا تو اپنے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک چھوڑ دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو۔“

(۷۷) بَابُ قِرَاءَةِ مَنْ قَرَأَ (وَأَرْجَلُكُمْ) نَصَبًا وَأَنَّ الأَمْرَ رَجَعَ إِلَى الفِئْلِ وَأَنَّ مَنْ قَرَأَهَا حَفْضًا فَإِنَّمَا هُوَ لِلْمُجَاوِرَةِ

وَأَرْجَلُكُمْ کے منصوب پڑھانے کا بیان، اس وقت مراد دھونا ہوگا اور مجرور پڑھنے کی وجہ قریب ہونا ہے (۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: العَبَّاسُ بْنُ الفُضْلِ بْنِ زَكْرِيَّا

الْقُسِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُقْرَأُ ﴿وَأَمْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ﴾ قَالَ: عَادَ الْأَمْرُ إِلَى الْفُغْلِ. [صحيح] (۳۲۹) سید ابن عباس رضی اللہ عنہما پڑھا کرتے تھے: ﴿وَأَمْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ﴾ اور فرماتے پاؤں کا حکم دھونے کی طرف لوٹ گیا۔

(۳۳۰) وَيَسَانِدُهُ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى قُرَيْشٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُهَا كَذَلِكَ. [ضعيف] (۳۳۰) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح پڑھا کرتے تھے (یعنی اَرْجُلَكُمْ)۔

(۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بَنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زُرَّارِ بْنِ حَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكُعْبَيْنِ﴾ قَالَ: رَجَعَ الْأَمْرُ إِلَى الْفُغْلِ. [ضعيف] (۳۳۱) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہما پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ پاؤں دھونے کا حکم ہے۔

(۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَجَعَ الْقُرْآنُ إِلَى الْفُغْلِ وَقُرَأَ ﴿وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكُعْبَيْنِ﴾ بِنَبْضِهَا. [صحيح. أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۴] (۳۳۲) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ قرآن کا حکم دھونے کی طرف لوٹتا ہے (یعنی پاؤں کو دھونے کا حکم ہے) اور آپ نے ﴿وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكُعْبَيْنِ﴾ نصب کے ساتھ پڑھا ہے۔

(۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مِجَاهِدٍ قَالَ: رَجَعَ الْقُرْآنُ إِلَى الْفُغْلِ وَقُرَأَ ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ بِنَبْضِهَا. [صحيح. أخرجه الطحاوي في شرح المعاني ۴۰/۱] (۳۳۳) مجاہد فرماتے ہیں: قرآن کا حکم دھونے کی طرف لوٹ آیا ہے اور آپ نے ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ نصب کے ساتھ پڑھا ہے۔

(۳۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفُضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُهَا ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ لَصًّا. [ضعيف جدا] (۳۳۴) عطاء سے روایت کردہ ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ کو منصوب پڑھا کرتے تھے۔

(۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ (۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ مُوسَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ﴿وَأَرْجَلُكُمْ﴾
 قَالَ وَأَخْبَرَنَا هَارُونَ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ غِلَّانَ ﴿وَأَرْجَلُكُمْ﴾ لَهَا. [ضعيف]

(۳۳۵) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کو منسوب پڑھا کرتے تھے۔

(۳۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا
 عِمْسَى بْنُ مِيْسَاءَ قَالُونُ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ الْقَارِئِ هَلِيبُ الْقِرَاءَةِ فَغَيَّرَ مَرَّةً
 لَدُنَّكَرِ لَهَا ﴿بِرُّهُ وَيَسْكُرُ﴾ مَفْتُوحَةً. [ضعيف]

(۳۳۶) عیسیٰ بن میساء تالون فرماتے ہیں کہ میں نے نافع بن عبدالرحمن بن ابونعیم کی قاری سے یہ قراءت کی مرتبہ پڑھی، انہوں
 نے بھی ﴿بِرُّهُ وَيَسْكُرُ﴾ منسوب پڑھا ہے۔

(۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ حَسَّانَ
 الثَّوْرِيُّ: أَنَّ اللَّهَ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ: يَتَقَرَّبُ بِنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ وَكَانَ عَلَمًا بِوُجُوهِ
 الْقِرَاءَةِ ابْتِ وَذَكَرَ لَهَا ﴿وَأَرْجَلُكُمْ﴾ مَتَّصِبَ اللَّامِ.

(ت) وَتَلَفَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْقَيْسِيِّ أَنَّ اللَّهَ كَانَ يَقْرَأُهَا نَصْبًا.

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ التَّمُضِيِّ وَهَنَّ حَاصِمِ بْنِ رَوَائِدَةَ حَفْصِ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عِيَّاشٍ بِرِوَايَةِ الْأَعْمَشِيِّ
 وَعَنْ الْبُكْسَالِيِّ كُلُّ هَؤُلَاءِ نَصَبُهَا وَمَنْ حَفَفَهَا فَإِنَّمَا هُوَ لِلْمَجَاوِرَةِ.
 قَالَ الْأَعْمَشِيُّ: كَانُوا يَقْرَأُونَ بِهَا بِالْحَفْصِ وَكَانُوا يَفْسَلُونَ. [صحیح]

(۳۳۷) (الف) ولید بن حسان ثوری نے ابو محمد یعقوب بن اسحاق بن یزید حضرمی پر قرآن پڑھا اور وہ قرآن کی قراءتوں کے
 عالم تھے، انہوں نے بھی ﴿وَأَرْجَلُكُمْ﴾ کو منسوب پڑھا ہے۔

(ب) ابراہیم بن یزید بھی اس کو منسوب پڑھا کرتے تھے۔

(ج) کسائی فرماتے ہیں کہ تمام قوی اس کو منسوب پڑھا کرتے تھے اور جس نے اس کو مجرد پڑھا ہے وہ قریب ہونے

کی بنا پر پڑھا ہے۔

(د) اعمش فرماتے ہیں: وہ اسے مجرد پڑھتے تھے اور پاؤں دھوتے تھے۔

(۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَضَائِي الْقَطَّانُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: حَدَّثَنَا بَنُ عَلِيٍّ بِنِ
 الصَّقْفِيِّ بِفَعْلَاءَةٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَفَّانَ الْأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ
 بْنُ رُوَيْبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: اهْبِطُوا الْقَدَمَيْنِ إِلَى الْكَبِيبَيْنِ كَمَا أَمَرْتُمْ.

(ت) وَرَوَّيْنَا فِي الْحَدِيثِ الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبَّسَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: اهْبِطُوا إِلَى الْوُضُوءِ ثُمَّ يَغْسِلُ كَدَمَيْهِ إِلَى

الْكُفَّيْنِ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى. (ق) وَلَيْ ذَلِكِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَ بِتَغْسِيلِهِمَا.
وَأَمَّا الْأَثَرُ الْوَدِيُّ: [ضعيف]

(۳۳۸) (الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قدموں کو ٹخنوں تک اس طرح دھوؤ جس طرح تم کو حکم دیا گیا ہے۔

(ب) عمرو بن عسہ نبی ﷺ سے وضو کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: آپ نے اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک اس طرح دھویا جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں حکم دیا ہے۔ اس کی دلیل ہے کہ اللہ نے پاؤں دھونے کا حکم دیا ہے۔

(۳۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْقُضَيْبِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ: خَطَبَ الْحَجَّاجُ بْنُ يُونُسَ النَّاسَ فَقَالَ: اغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ فَاغْسِلُوا ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا وَغَرَائِبَهُمَا، فَإِنَّ ذَلِكَ أَقْرَبُ إِلَيَّ جَنَّتِكُمْ. فَقَالَ أَنَسٌ: صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَّبَ الْحَجَّاجُ ((لَا تَمَسُّوْا بَوَّءَ وَسْطِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكُفَّيْنِ)) قَالَ: فَرَأَىهَا جَوًّا.

(ق) فَإِنَّمَا أَنْكَرَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْفِرَاءَ ذُوْنَ الْقُسْلِ فَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - سَبَّحًا قَدْ عَلِيَ وَجُوبِ الْقُسْلِ. وَأَمَّا الْوَدِيُّ: [حسن]

(۳۳۹) موسیٰ بن انس فرماتے ہیں کہ حججاج بن یوسف نے لوگوں کو خطبہ دیا کہ اپنے چہروں، ہاتھوں اور پاؤں کو دھوؤ اور اس کے ظاہری اور اندرونی اور اوپر والے حصے کو دھوؤ، سب تک یہ تمہاری جنت کے زیادہ قریب ہے (یعنی جنت میں لے جانے کا سبب ہے)۔

(ب) سیدنا اس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ نے صحیح کہا اور حججاج نے جھوٹ کہا: وہ اڑ جگہ کو مجھ پر پڑھتے تھے۔

(ج) سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے اس قراءت کا انکار کیا ہے جس میں غسل کا تذکرہ نہیں ہے۔ اسی طرح ہم نے سیدنا انس بن مالک کی وہ روایت بیان کی ہے جس میں غسل کے وجوب کا ذکر ہے۔

(۳۴۰) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ أَرْسَلَهُ إِلَى الرَّبِيعِ بْنِ مَعْوَدٍ يَسْأَلُهَا عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: فَكَّرَ الْحَدِيثَ فِي صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْهُ فَقَالَتْ: ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ. قَالَتْ: وَقَدْ أَتَانِي ابْنُ عَمِّ لَكَ تَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتَهُ فَقَالَ: مَا أَجِدُ فِي الْكِتَابِ إِلَّا غَسَلْتَيْنِ وَمَسْحَيْنِ.

(ق) فَهَذَا إِنْ صَحَّ فَتَحْتَمِلُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَرَى الْفِرَاءَ بِالْخُفِّصِ وَأَنَّهَا تَقْتَضِي الْمَسْحَ ثُمَّ لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - تَوَعَّدَ عَلِيَّ تَرْكَ غَسْلِهِمَا أَوْ تَرْكَ شَيْءٍ مِنْهُمَا ذَهَبَ إِلَى رُجُوبِ غَسْلِهِمَا وَتَرَكَهَا نَصَبًا وَقَدْ

رَوَيْنَا عَنْهُ أَنَّهُ قَرَأَهَا نَصًّا. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْيَدِيُّ: [ضعيف - أخرجه الدارقطني ۱/۹۶]

(۳۳۰) عبد اللہ بن محمد بن عقیل بیان کرتے ہیں کہ نبی بن حسین رضی اللہ عنہما نے انھیں ربیع بنت موسیٰ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ وہ رسول اللہ کے وضو کے (طریقے کے) بارے میں پوچھے، انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے طریقے کے بارے میں حدیث بیان کی، جس میں ہے کہ آپ نے اپنے پاؤں کو دھویا۔ فرماتی ہیں کہ میرے پاس ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے، میں نے انھیں حدیث بیان کی تو انھوں نے فرمایا کہ میں صرف کتاب (قرآن) میں دو دفعہ دھونے اور دو بار مسح کو پاتا ہوں۔

اگر یہ بات صحیح ہو تو اس میں احتمال ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما قراءت کو مجرد خیال کرتے تھے، حالانکہ وہ مسح کا تقاضا کرتی ہے۔ جب ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بات پہنچی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے نہ دھونے والے کو ڈانٹا ہے یا کسی چیز کے چھوڑنے کو ڈانٹا ہے تو پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما پاؤں کے دھونے کو واجب سمجھتے تھے اور آیت کو منسوب پڑھتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منسوب پڑھنے کی قراءت بھی روایت کی گئی ہے۔

(۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ: الْيُحْيُونَ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ اغْتَرَفَ عَرْفَةَ أُخْرَى قَرَشَ عَلَى رِجْلِهِ وَفِيهَا التُّعْلُ ، وَالْيَسْرَى مِثْلُ ذَلِكَ ، وَمَسَحَ بِأَسْفَلِ التَّعْلِينَ.

[صحیح - أخرجه ابن حبان ۱۱۳۷]

(۳۳۱) عطاء بن یسار کہتے ہیں: ہم کو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تم کو بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو کیا کرتے تھے؟ پھر یسعی حدیث ذکر کی، فرماتے ہیں: پھر آپ نے دوسرا چلو بھرا تو اپنے پاؤں پر بھڑکا اور اس میں جوتی تھی اور بائیں پاؤں میں بھی ایسا ہی کیا اور جوتیوں کے نیچے مسح کیا۔

(۳۵۲) وَالْيَدِيُّ (أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ، فَاسْتَشَقَّ وَمَضَّضَ مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ قَصَبَ عَلَى وَجْهِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَحَسَبَ عَلَى يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً ، ثُمَّ أَخَذَ حَفْنَةً مَاءٍ قَرَشَ عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُوَ مُتَّعِلٌ .

(ت) فَهَكَذَا رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّحْرَاوَرِيُّ وَكَذَلِكَ خَالَفَهُمَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ وَوَرِثَاءُ بْنُ عَمْرٍو وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ . [حسن - أخرجه الطحاوی ۱/۷۱]

(۳۳۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، ناک میں پانی چڑھایا

اور ایک مرتبہ کئی، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، ایک مرتبہ اپنے چہرے پر پانی ڈالا اور اپنے ہاتھوں پر دو مرتبہ پانی ڈالا اور ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا، پھر پانی کا ایک چلو لیا اور اپنے قدموں پر چھینے دیے اور آپ ﷺ جوتی پہنے ہوئے تھے۔

(۳۲۲) اَنَا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَدِيبِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ ذَكْوَانَ أَخْبَرَنَا الرَّمَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ عَرْفَةَ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ رَشَّ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْخَزَاعِيِّ، وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: أَخَذَ عَرْفَةَ مِنْ مَاءٍ فَرَشَّ عَلَى رِجْلَيْهِ يَمِينِي حَتَّى غَسَلَهَا، ثُمَّ أَخَذَ عَرْفَةَ أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا رِجْلَهُ الْيُسْرَى، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ. [صحيح - أخرجه البخاري - ۱۴۰]

(۳۲۳) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے وضو کیا..... پھر پانی کا ایک چلو لیا، پھر اپنے پاؤں پاؤں پر چھینے مارے۔ پھر فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) ابوسلمہ خزاعی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے پانی کا ایک چلو لیا، پھر دائیں پاؤں پر چھینے مارے، اس کو دھویا، پھر دوسرا چلو لیا، اس کے ساتھ اپنا بائیں پاؤں دھویا، پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۲۴) وَأَنَا حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَدَنِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو اللَّيْثِ: نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَرَاخِزِيُّ يَخْدُمُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: ثُمَّ عَرَفَ عَرْفَةَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيَمِينِي، ثُمَّ عَرَفَ عَرْفَةَ فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى. [صحيح لغيره - أخرجه النسائي ۱۱۷]

(۳۲۳) زید بن اسلم نے یہ روایت اپنی سند سے بیان کی ہے، فرماتے ہیں: پھر آپ نے ایک چلو لیا اور اپنا دایاں پاؤں دھویا پھر چلو لیا اور اپنا بائیں پاؤں دھویا۔

(۳۲۵) وَأَنَا حَدِيثُ وَرْقَاءَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَا أُرِيكُمْ وُضوءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -؟ قَالَ: فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً، وَمَضَمَّ مَرَّةً وَأَسْتَنْشَقَ مَرَّةً، وَغَسَلَ وَجْهَهُ مَرَّةً، وَذَرَأَعَهُ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضوءُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

وَلَقَدْ ذَكَرْنَا الرُّوَايَاتِ فِيمَا مَضَىٰ إِلَّا رِوَايَةَ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَهِيَ فِيهَا. [صحيح لغيره]

(۳۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر انہوں نے ایک مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا اور ایک مرتبہ کئی کی، ایک مرتبہ تاکہ میں پانی چڑھایا اور ایک مرتبہ اپنا چہرہ دھویا، ایک مرتبہ اپنے بازوؤں کو دھویا اور ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا اور ایک مرتبہ اپنے پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کا وضو ہے۔

(۳۳۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْسَى بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَلَمْ يَذْكُرْهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ حَفْنَةً فَغَسَلَ بِهَا رِجْلَهُ اليمنى، وَأَخَذَ حَفْنَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ اليمسى.

(ق) فَهَذِهِ الرُّوَايَاتُ اتَّفَقَتْ عَلَى أَنَّه غَسَلَهُمَا وَحَدِيثُ الدَّرَاوَرْدِيِّ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مُوَافِقًا لَهَا بَأَنَّ يَكُونَ غَسَلَهُمَا فِي النَّعْلِ.

(ج) وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ لَيْسَ بِالْمُحَافِظِ جِدًّا فَلَا يَقْبَلُ مِنْهُ مَا يُخَالِفُ فِيهِ الْقَوَائِمَ الْأَثْبَاتِ، كَيْفَ وَهُمْ عَدَدُهُ وَهُوَ وَاحِدٌ؟

وَلَقَدْ رَوَى الثَّوْرِيُّ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَا يُوَالِقُ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ. [صحيح لغيره]

(۳۳۶) زید بن اسلم اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ پھر آپ نے ایک چلو لیا، اس کے ساتھ اپنا دایاں پاؤں دھویا پھر ایک چلو لیا اور اس سے اپنا بائیں پاؤں دھویا۔

(ب) ان تمام روایات میں پاؤں دھونے پر اتفاق ہے۔ در اور دی کی حدیث میں یہ احتمال ہے کہ شاید آپ ﷺ نے پاؤں جوتے میں ہی دھوئے ہوں۔

(ج) ہشام بن سعید زیادہ مضبوط نہیں ہیں، ان کی ثقہ راویوں سے مخالفت قابل قبول نہیں۔ کیوں کہ وہ پوری جماعت ہیں اور یہ اکیلا ہے۔

(۳۳۷) حَدَّثَنِي النَّبِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، فَمَا هَشَامُ بْنُ سَعْدٍ، لَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَايَا بْنِ يَسَّارٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اتَّجَرْتُمْ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: فَقَدْنَا يَدَايَ فِيهِ مَاءٌ، ثُمَّ ذَكَرَ وَضُوءَهُ، وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ كَبَّضَ قَبْضَةً مِنْ مَاءٍ قَرَّشَ عَلَى رِجْلِهِ اليمنى وَرَفَعَهَا النَّعْلَ، ثُمَّ مَسَحَ بِيَدِهِ مِنْ قَوْلِي الْقَدَمِ وَمِنْ تَحْتِ الْقَدَمِ وَمِنْ تَحْتِ الْقَدَمِ، ثُمَّ فَعَلَ بِاليمسى مِثْلَ ذَلِكَ.

هَذَا أَصَحُّ حَدِيثٍ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذَا إِلَى مَا يُوَالِقُ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم ۲/۲۴۷]

(۳۳۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تم کو (وہ طریقہ) بیان کروں جس طرح رسول

اللہ ﷻ وضو کیا کرتے تھے؟ پھر آپ ﷺ نے پانی کا برتن منگوا یا، پھر آپ ﷺ کے وضو کا طریقہ ذکر کیا۔ اس میں ہے کہ پھر آپ نے پانی کا ایک چلو لیا اور اپنے دائیں پاؤں پر چھینے مارے اور پاؤں میں جو تھا، پھر پاؤں کے اوپر اور نیچے مسح کیا، پھر بائیں پاؤں کے ساتھ بھی یہی عمل کیا۔

(۳۱۸) أَخْبَرَنَا الْقَيْسِيُّ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاضِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْحَرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَا أُرِيكَ وَهْوَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -؟ فَوَضَّأَ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ وَعَلَيْهِ نَعْلُهُ. (ق) فَهَذَا يَدُلُّ عَلَيَّ أَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ فِي التَّعْلِينِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۳۱۸) عطاء بن یسار سے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر ایک مرتبہ وضو کیا اور اپنے پاؤں کو دھویا اور پاؤں میں جو تھیں۔

(۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَدْ رَوَى أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - مَسَحَ عَلَى ظَهْرِهِ قَدَمَيْهِ ، وَرَوَى أَنَّهُ رَسَّ ظَهْرَهُمَا ، وَأَحَدُ الْحَدِيثَيْنِ مِنْ وَجْهِ صَالِحِ الْإِسْنَادِ لَوْ كَانَ مُنْقَرِذًا بَتَّ ، وَالَّذِي خَالَفَهُ أَكْثَرُ وَأَثَبَتْ مِنْهُ ، وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْآخَرُ فَلَيْسَ بِمِمَّا يَبْنِي أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ لَوْ انْفَرَدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا عَنَى بِالْحَدِيثِ الْأَوَّلِ حَدِيثُ الْكِرَاوَرِيِّ وَعَبْدِ بْنِ زَيْدٍ ، وَعَنَى بِالْحَدِيثِ الْآخَرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ حَدِيثُ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَسْحُ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمَيْنِ.

وَقَدْ بَيَّنَّا أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَسَّحَ ظَهْرَهُ الْحَقِيقِينَ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي تَابِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفِّ بِعَلَيْهِ.

وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ وَجْهِ آخَرُ فِي مَعْنَى الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ. [صحیح]

(۳۱۹) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے قدموں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا اور آپ ﷺ نے ظاہری حصے پر چھینے مارے تھے۔

(ب) ان دونوں میں سے ایک حدیث صحیح سند کے ساتھ ہے، اگرچہ اس میں تفرق ہے، یعنی جنہوں نے اس کی مخالفت کی ہے وہ تعداد میں زیادہ اور ثقہ ہیں۔ دوسری حدیث اہل علم کے ہاں ثابت نہیں۔ اگرچہ یہ بھی منفرود ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ پہلی حدیث سے مراد در اور دی وغیرہ کی حدیث ہے جو زید رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور دوسری حدیث سے مراد عبد خیر کی حدیث ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنے کے متعلق ہے۔

(۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ بَرِيدٍ بْنِ رِكَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي قَدْحَانَ بَوْصُوعًا فَجِئْنَا بِقَعْبٍ يَأْخُذُ الْمُدَّ أَوْ قَرِيبَهُ حَتَّى وَضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَذَلِكَ قَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَا اتَّوَضَّأُ لَكَ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قُلْتُ: بَلَى، فَمَا ذَاكَ أَبِي وَأُمِّي. قَالَ: لَوْ وَضِعَ لَهُ إِنَاءٌ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ، وَاسْتَشَقَّ وَاسْتَنْهَرَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدَيْهِ فَصَكَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَالْقَمَمَ إِيَّاهُمَا مَا أَهْلَبَ مِنْ أَدْنِيهِ قَالَ ثُمَّ عَادَ وَمِثْلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَأَفْرَعَهَا عَلَيَّ نَاصِيَتِهِ، ثُمَّ أَرْسَلَهَا تَسِيلُ عَلَيَّ وَجْهِي، ثُمَّ غَسَلَ بَدَنَهُ الْيُسْرَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَدَهُ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَدْنِيهِ مِنْ ظَهْرِهِمَا، ثُمَّ أَخَذَ بِكَفِّهِ مِنَ الْمَاءِ فَصَكَ عَلَيَّ فَذَمِيهِ وَرَيْهَا النَّعْلُ فَلَهَا، ثُمَّ عَلَيَّ الرَّجُلِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ. قُلْتُ: وَفِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: وَفِي النَّعْلَيْنِ. قَالَ فَقُلْتُ: وَفِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: وَفِي النَّعْلَيْنِ.

قَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَا أَذْرِي مَا هَذَا الْحَدِيثُ وَكَانَهُ رَأَى الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ أَحْسَنَ، يَعْنِي حَدِيثَ عَطَايَةَ بْنِ يَسَّارٍ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ: يُحْتَمَلُ أَنْ صَحَّ أَنْ يَكُونَ غَسَلَهُمَا فِي النَّعْلَيْنِ فَقَدْ رَوَيْنَا مِنْ أَوْجُهٍ كَثِيرَةٍ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ فِي الْوُضُوءِ. مِنْهَا مَا: [حسن۔ أخرجه أبو داود ۱۷۷]

(۳۵۰) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ میرے گھر تشریف لائے، آپ ﷺ نے پانی مانگوایا، ہم ایک پیالہ لے کر آئے جس میں ایک مہیا اس کے قریب پانی تھا، وہ آپ کے سامنے رکھا گیا، سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور فرمایا: اے ابن عباس! کیا میں آپ کے لیے رسول اللہ ﷺ کی طرح کا وضو کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ راوی کہتا ہے: آپ کے لیے برتن رکھا گیا تو آپ نے اپنے ہاتھ دھوئے، پھر کھلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، گلی کی اور اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر کھلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر کھلی کی اور اپنے ہاتھوں سے پانی لے کر اپنے چہرے پر ڈالا اور اپنے انگوٹھوں کو اپنے کانوں میں داخل کیا۔ راوی کہتا ہے: پھر اسی طرح تین مرتبہ کیا۔ پھر پانی کی ایک پھٹی اے اپنے دائیں ہاتھ سے لی تو اس کو اپنی پیشانی پر ڈالا، پھر اس کو اپنے چہرے پر بہنے دیا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کبھی تک تین مرتبہ دھویا، پھر دوسرے ہاتھ کو بھی ایسے ہی دھویا، پھر اپنے سر اور کانوں کے ظاہری حصے کا مسح کیا، پھر پانی کی دو پھٹیلیاں لیں تو ان کو اپنے قدموں پر ڈالا اور جو جوتا پاؤں میں تھا تو اس کو تر کیا۔ پھر دوسرے پاؤں پر بھی ایسے ہی کیا۔ میں نے کہا: جوتیوں میں؟ فرمایا: ہاں جوتیوں میں۔ راوی کہتا ہے: میں نے کہا: کیا جوتیوں میں؟ فرمایا: جوتیوں میں۔ میں نے کہا: جوتیوں میں؟ فرمایا: جوتیوں میں۔

(۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ عَنْ زَائِلَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ دَعَا بِوُضُوءٍ

فَاتَى يَأْنِي فِيهِ مَاءٌ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَاتٍ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَاتٍ، ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ قَالَ: هَذَا طَهْرُ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن حبان ۱۱/۷۹]

(۳۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوا یا، ایک پانی والا برتن لایا گیا..... اس میں ہے کہ آپ نے اپنے دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں پر تین مرتبہ پانی بہایا، پھر اسے بائیں ہاتھ سے دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں پر پانی بہایا اور اسے اپنے بائیں ہاتھ سے دھویا، پھر فرمایا: یہ ہے رسول اللہ ﷺ کا وضو۔

(۳۵۲) وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دَاكُنٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْقِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا رِبْعَةُ الْكِنَانِيُّ عَنِ الْوَسْطَالِيِّ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زُرِّ بْنِ حَبِيشٍ: أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَارَأَى الْمَاءَ فِي الرَّحْبَةِ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ فَغَسَلَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثًا وَوَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ حَتَّى أَلَمَ أَنْ يَقْطُرَ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقْرَأُ.

لَيْسَ فِي رِوَايَةِ الْفَقِيهَةِ قَوْلُهُ حَتَّى أَلَمَ أَنْ يَقْطُرَ. وَالْبَابِيُّ سَوَاءً. [حسن۔ أخرجه البزار ۵۶۱]

(۳۵۲) زر بن حبیش سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ کے وضو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے ایک برتن میں پانی ڈالا، پھر پوچھا: سائل کہاں ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق پوچھا تھا؟ پھر اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ اور اپنے سر کا مسح کیا اور قریب تھا کہ سر سے پانی کے قطرے نکلیں اور اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر کہا: اسی طرح رسول اللہ ﷺ وضو کیا کرتے تھے۔

(۳۵۲) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا نَوَاصًا فَغَسَلَ كَفَيْهِ حَتَّى انْقَاهِمَا، ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ قَامَ وَأَخَذَ فَضْلَ وَضُورِيهِ فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ طَهْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ وَكَتَبْتُ لِي مِثْلَ هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّهُ مَسَحَ وَأَخْبَرَ أَنَّهُ وُضُوءٌ مَنْ لَمْ يُحَدِّثْ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱۶]

(۳۵۳) ابو حبیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے اپنی اٹھیلیوں کو دھویا اور ان کو

صاف کیا، پھر تین مرتبہ گلی کی اور تین مرتبہ تاک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا اور اپنے سر کو مسح کیا۔ پھر اپنے پاؤں کو گٹھوں سمیت دھویا، پھر کھڑے ہوئے اور اپنے وضو کا بچا ہوا پانی لیا اور اس کو کھڑے ہو کر پیا، پھر فرمایا: مجھے پسند ہے کہ آپ کو کھاؤں کہ آپ ﷺ کا وضو کیسے تھا۔

(۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودِ الْعَسْكَرِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فِي رَحِيَةِ الْكُوفَةِ حَتَّى حَضَرَتْ صَلَاةَ الْعَصْرِ، ثُمَّ آتَى بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ حَفْنَةً وَاجِدَةً، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرَجُلَيْهِ، ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ قُضْلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قَائِمًا، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ وَقَالَ: هَذَا وَضُوءٌ مَنْ لَمْ يُحَدِّثْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ يَعْضُ مَعْنَاهُ.

(ق) وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ النَّبَاتِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْحَدِيثَ الَّذِي رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -فِي الْمَسْحِ عَلَى الرَّجُلَيْنِ إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا عَنَى بِهِ وَهُوَ طَاهِرٌ غَيْرٌ مُحَدِّثٌ إِلَّا أَنْ يَعْضُ الرَّوَاةُ كَأَنَّهُ ائْتَصَرَ الْحَدِيثَ فَلَمْ يَنْقُلْ قَوْلَهُ هَذَا وَضُوءٌ مَنْ لَمْ يُحَدِّثْ. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۲۹۳]

(۳۵۴) سیدنا علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے ظہر کی نماز ادا کی، پھر لوگوں کی ضروریات کے لیے کوفہ کی ایک گلی میں بیٹھے، یہاں تک کہ نماز عصر کا وقت ہو گیا، پھر پانی کا ایک پیالہ لے کر آئے تو اس سے ایک چلولیا اور اس کے ساتھ اپنے چہرے، ہاتھوں، سر اور پاؤں کا مسح کیا، پھر کھڑے ہوئے اور بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا، پھر فرمایا: لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو پسند سمجھتے ہیں، حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے بھی اس طرح کیا ہے اور فرمایا: یہ اس شخص کا وضو ہے جو بے وضو نہیں ہوتا۔

(ب) اس صحیح حدیث میں دلیل ہے کہ نبی ﷺ کے فرمان سے مراد یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بے وضو نہ ہو تو وہ ایسا کرے۔ گویا حدیث مختصر ہے اور یہ قول نقل نہیں کیا گیا: هَذَا وَضُوءٌ مَنْ لَمْ يُحَدِّثْ.

(۳۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا ابْنُ الْأَشَجِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ: أَيُّنَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُزْعَمُونَ أَنَّهُمْ يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قَائِمًا؟ قَالَ: فَأَخَذَهُ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءًا خَفِيفًا، وَمَسَحَ عَلَى لَعْلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -مَنْ لَمْ يُحَدِّثْ.
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشَجِيِّ.

(۳۵۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے پانی کا ایک پیالہ منگوا لیا، پھر فرمایا: کہیں ہیں وہ لوگ جو کھڑے ہو کر پانی پینے کو تالیپہ نہ دیکھتے ہیں؟

راوی کہتا ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کیا ہے جب تک کوئی بے وضو نہ ہو۔

(۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَزِيمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْنَى: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشَجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُثَيْبٍ عَنِ الشُّدِّيِّ عَنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ - أَنَّهُ دَعَا بِكُؤُوزٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءًا خَفِيفًا ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَيَّ نَعْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا وَضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِلطَّاهِرِ مَا كُنْتُ يُحَدِّثُ.

(ق) وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ مَا رَوَى عَنْ عَلِيٍّ فِي الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ إِنَّمَا هُوَ فِي وَضُوءٍ مُتَّكِعٍ بِهِ لَا فِي وَضُوءٍ وَاجِبٍ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِ يُوْجِبُ الْوَضُوءَ ، أَوْ أَرَادَ غَسْلَ الرَّجْلَيْنِ فِي النَّعْلَيْنِ ، أَوْ أَرَادَ الْمَسْحَ عَلَى جَوْرَبَيْهِ وَنَعْلَيْهِ كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ مُقَيَّدًا بِالْجَوْرَبَيْنِ ، وَأَرَادَ بِهِ جَوْرَبَيْنِ مُنْعَلَيْنِ فَهَابَتْ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَسْلَ الرَّجْلَيْنِ ، وَكَانَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - غَسْلَ الرَّجْلَيْنِ وَالْوُجُودَ عَلَى تَرْكِهِ رَبَّانِيَّةٌ التَّوْفِيقُ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن حزيمة ۲۱۰]

(۳۵۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے پانی کا ایک پیالہ منگوا لیا، پھر ہلکا وضو کیا، پھر اپنے جوتیوں پر مسح کیا، پھر فرمایا: اسی طرح پاک آدمی کے لیے وضو ہے جب تک وہ بے وضو نہ ہو۔

(ب) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول جوتوں پر مسح کے متعلق روایت نقلی وضو کے متعلق ہے نہ کہ فرض وضو سے متعلق اور پاؤں جوتوں میں دھونے سے مراد موزوں پر مسح کرنا ہے جسے بعض رواۃ جرابوں کی قید کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور جو رہین سے مراد چڑے والی ہیں اس لیے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پاؤں کا دھونا ثابت ہے اور رسول اللہ ﷺ سے پاؤں دھونا ثابت ہے اور نہ دھونے پر سخت وعید ہے۔

(۷۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْكَعْبَيْنِ هُمَا النَّائِثَانِ فِي جَانِبِي الْقَدَمِ

پاؤں کے دونوں جانب ابھری ہڈیوں کے ایڑھیاں ہونے کا بیان

(ت) قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ وَضُوءِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ.

(ق) وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ لِكُلِّ رَجُلٍ كَعْبَيْنِ.

(الف) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ والی حدیث نبوی ﷺ کے وضو کے متعلق ہے، اس میں ہے کہ آپ نے دائیں پاؤں کو کٹھنوں سمیت دھویا، پھر بائیں کو بھی اسی طرح دھویا۔

(ب) اس حدیث میں دلیل ہے کہ پاؤں کے دو ٹخنے ہیں۔

(۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَزِيمَةَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْجَدَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْجُهُ فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثَلَاثًا، وَاللَّهِ لَتُقِيمَنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيَخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ)). قَالَ: فَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَلْزُقُ كَعْبَهُ بِكَعْبِ صَاحِبِهِ، وَرَمَكَبَهُ بِرَمَكَبِ صَاحِبِهِ، وَمَنْكَبَهُ بِمَنْكَبِهِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۶۶۲]

(۲۵۷) ابوالقاسم جدلی کہتے ہیں: میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ریخ انور کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوئے، اور میں مرعبہ فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا کرو، اللہ کی قسم! ضرورت میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کے درمیان مخالفت ڈال دے گا۔ راوی کہتا ہے: میں نے ایک شخص کو دیکھا، وہ اپنی ایڑھی کو اپنے ساتھی کی ایڑھی کے ساتھ چمٹائے ہوئے تھا اور اپنے گھٹنے کو اپنے ساتھی کے گھٹنے کے ساتھ اور اپنے کندھے کو اس کے کندھے کے ساتھ۔

(۲۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَمَاعٍ مِنْ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَارِبِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَرَّ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ وَالنَّاسُ بِبَاعَةِ لَبِي، فَمَرَّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ خُمْرَاءُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَقْلِحُوا)). وَرَجُلٌ يَبْعُهُ بَرْمِدًا بِالْحِجَارَةِ قَدْ أَدْمَى كَعْبِيهِ، يَعْنِي أَمَا لَهَبٍ وَذَكَرَ التَّحْدِيثُ. [حسن۔ أخرجه الحاكم ۶۶۸/۲]

(۲۵۸) طارق بن عبد اللہ مخاریبی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ذی الجاز بازار سے گزرتے ہوئے دیکھا، میں اپنا مال بیچ رہا تھا، آپ ﷺ گزرے اور آپ ﷺ پر مرغ چبھا، میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! لا الہ الا اللہ! کو فلاح پا جاؤ گے اور ایک شخص آپ ﷺ کو پیچھے سے پھر مار رہا تھا، اس کی ایڑھیاں گندم گوں تھیں وہ ابولہب تھا.....

(۷۹) بَابُ تَخْلِيلِ الْأَصَابِعِ

انگلیوں کا خلال کرنا

(۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ لُقَيْطِ بْنِ صَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ

أَبَدُ قَالَ: كُنْتُ وَإِفْدَ بِنِي الْمُسْتَفِقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ: أَسْبَغِ الْوُضُوءَ وَخَلَّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ ، وَبَالَغْ فِي الْاسْتِغْسَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا .
(ت) وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُمَانَ فِي صِفَةِ وَضُوءِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ خَلَّلَ أَصَابِعَهُ
فَلَمَّا [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۲]

(۳۵۹) (الف) اسماعیل بن کثیر کہتے ہیں: میں نے عاصم بن نعیم بن صبرہ کو اپنے والد سے حدیث نقل کرتے ہوئے سنا کہ میں نبی متفق کے لشکر میں نبی ﷺ کی طرف گیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے وضو کے بارے میں بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: مکمل وضو کرو، انگلیوں کے درمیان خلال کر اور ناک میں خوب اچھی طرح پانی چڑھا کر روزے کی حالت میں نہ کرو۔
(ب) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے وضو کے بارے میں فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے قدموں کی انگلیوں کا بھی خلال کیا۔

(۸۰) بَابُ كَيْفِيَّةِ التَّخْلِيلِ

خلال کرنے کا طریقہ

(۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعْفَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْدَةَ بِنَ شَدَادَةَ الْقُرَيْشِيَّ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَذُلُّكَ بِخَنْصَرِهِ مَا بَيْنَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ . [ضعيف۔ أخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ۱/۳۶]

(۳۶۰) یزید بن عمرو معافری فرماتے ہیں: میں نے ابو عبد الرحمن حلی سے سنا کہ مستوردہ بن شداد قرشی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ کو دیکھا، آپ ﷺ اپنی چوٹی انگلی کے ساتھ اپنے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خلال فرماتے تھے۔

(۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ بِالرِّيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ مَالِكًا يُسْأَلُ عَنْ تَخْلِيلِ أَصَابِعِ الرَّجُلَيْنِ فِي الْوُضُوءِ فَقَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَتَرَكْتُهُ حَتَّى خَفَّ النَّاسُ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُكَ تَنْفِي فِي مَسْأَلَةٍ فِي تَخْلِيلِ أَصَابِعِ الرَّجُلَيْنِ زَعَمْتَ أَنْ لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ وَعِنْدَنَا فِي ذَلِكَ سُنَّةٌ . فَقَالَ: وَمَا هِيَ؟ فَقُلْتُ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهْبَعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْحَلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَادٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَذُلُّكَ بِحَنْصَرِهِ مَا بَيْنَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ. فَقَالَ: إِنَّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ، وَمَا سَمِعْتُ بِهِ قَطُّ إِلَّا السَّاعَةَ. ثُمَّ سَمِعْتُهُ يُسْأَلُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَأَمَرَ بِتَغْلِيلِ الْأَصَابِعِ. قَالَ عَمِّي: مَا أَكَلْتُ مِنْ بَتَوْضًا إِلَّا وَيُحِيطُنَهُ الْخَطُّ الْبَيْدَى تَحْتَ الْإِبْهَامِ فِي الرَّجُلِ، فَإِنَّ النَّاسَ يَتَوَنَّنُونَ إِبْهَامَهُمْ عِنْدَ الْوُضُوءِ، فَمَنْ تَفَقَّدَ ذَلِكَ سَلِمَ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن ابی حاکم فی مقدمة المحرر والتحدیل ۱/۳۶۱]

(۳۶۱) ابن عبد الرحمن بن وہب کہتے ہیں: میں نے اپنے چچا سے سنا اور انہوں نے مالک سے سنا کہ ان سے وضو میں پاؤں کی انگلیوں کے خلال کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: یہ لوگوں پر (فرض) نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے اس کو چھوڑ دیا، لوگوں نے اس کو ہلکا سمجھا، میں نے ان سے کہا: اے عبد اللہ! میں نے آپ کے متعلق سنا ہے کہ آپ پاؤں کی انگلیوں کے خلال کے بارے میں فتویٰ دیتے ہیں کہ یہ لوگوں پر فرض نہیں ہے جبکہ ہمارے پاس اس بارے میں حدیث پاک موجود ہے۔ اس نے کہا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: مستور دین شداد قرشی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو دیکھا، آپ ﷺ اپنے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان اپنی چھوٹی انگلی سے ملتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: بلاشبہ یہ اچھی بات ہے اور میں نے ان سے صرف اسی وقت سنا، پھر میں نے اس کے بعد سنا۔ ان سے سوال کیا گیا تو انہوں نے پاؤں کی انگلیوں کے خلال کا حکم دیا۔ میرے چچا فرماتے ہیں: کم ہی ایسے لوگ ہیں جو وضو کرتے ہیں، ان سے پاؤں کے انگوٹھے کی ٹہلی جانب خط برابر جگہ نہ رہ جائے کیوں کہ عام لوگ وضو کرتے ہوئے اپنے انگوٹھے موڑ لیتے ہیں تو جس نے اس کا خلال کیا وہ اس غلطی سے بچ گیا۔

(۸۱) بَابُ اسْتِحْبَابِ الْإِشْرَاعِ فِي السَّاقِ

پنڈلی سے شروع ہونا مستحب ہے

(۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَوَّبِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ تَوَضَّأَ، فَغَسَلَ رُجُلَهُ فَاسْتَبَعِ الْوُضُوءَ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي الْعَصِيدِ، ثُمَّ يَدَهُ الْيُسْرَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي الْعَصِيدِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي السَّاقِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۴۶]

(۳۶۲) نعیم بن عبد اللہ عمر فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے اپنے چہرے کے دھویا اور کھل وضو کیا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو دھویا کندھے تک پہنچ گئے، پھر بائیں ہاتھ کندھے تک دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا

پھر اپنا دائیں پاؤں ہنڈلی تک دھویا، پھر اپنا بائیں پاؤں دھویا، ہنڈلی تک دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۶۲) وَبِاسْتِئْذَانِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((اَلْتَمَّ الْعَرُ الْمُحْتَجِلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اِسْتِغَاغِ الْوُضُوءِ ، لَمَنْ اِسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلْيَبْطِلْ عُرْوَتَهُ وَتَحْجِلْهُ)) .

رواہ مسلم فی الصحیح عن ابی کربیب و غیرہ عن خالد بن مخلد . [صحیح۔ آخر جہ مسلم ۱۰/۶۷۱]

(۳۶۳) اسی سند سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن کھل وضو کرنے سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں چمکیں گئے، جو تم میں سے طاقت رکھے کہ وہ اپنی چمک اور پاؤں کی سفیدی کو لہا کرے تو وہ ایسا کرے۔"

(۸۲) باب فی نزع الخِضَابِ عِنْدَ الْوُضُوءِ اِذَا كَانَ يَمْنَعُ الْمَاءَ

وضو کرتے وقت خضاب اتار دینا واجب ہے اگر وہ پانی روکے

(۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عَبْدِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَمُعَاذُ بْنُ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ ابْنِ أَبِي أُمَيَّةٍ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْعُرْوَةِ تَوَضَّأُ وَعَلَيْهَا الْخِضَابُ قَالَتْ: اسْتَلْبِثُوا وَأَرْغِمِيهِ .

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: قَوْلُهَا أَرْغِمِيهِ تَقُولُ أَهْنِيهِ وَأَرْمِي بِهِ عَنكَ . [حسن]

(۳۶۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس عورت کے بارے میں جو وضو کرتی ہے اور اس پر خضاب ہو فرماتی ہیں کہ وہ اس کو اتار دے اور اس کو مجبور کر دے۔

(ب) ابو عبید فرماتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہما کے ارشاد "اس کو مجبور کر دے" سے ان کی مراد یہ ہے کہ اسے اپنے سے دور کر دے۔

(۳۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ: بَلَّغَنِي أَوْ ذُكِّرْ لِي أَنَّ نِسَاءً يَخْضِبْنَ ثُمَّ تَمْسَحُ إِحْدَاهُنَّ عَلَى خِضَابِهَا إِذَا تَوَضَّأَتْ لِلصَّلَاةِ لِأَنَّ تَقَطُّعَ يَدَيَّ بِالسَّكَاكِينِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ . [ضعيف۔ آخر جہ الدارمی ۱۰/۱۹۰]

(۳۶۵) ابن ابی نجیح فرماتے ہیں: مجھے اس شخص نے بیان کیا جس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ مجھ کو یہ بات پہنچی ہے یا مجھے یہ ذکر کیا گیا ہے کہ عورتیں خضاب لگاتی ہیں، پھر کوئی اپنے خضاب پر مسح کرتی ہے جب وہ نماز کے لیے وضو کرتی ہے، ان کا ہاتھ چھری کے ساتھ کاٹ دیا جائے یہ مجھ کو زیادہ اچھا لگتا ہے اس سے کہ میں یہ کروں۔

(۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا آخَرَ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْخِضَابِ.

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَخْبَرَكَ كَيْفَ تَخْتَضِبُ نِسَاؤُنَا يُصَلِّينَ بَعْدَ الْعِشَاءِ، ثُمَّ يَرْكَبْنَ الْخِضَابَ فَيَسْمُنْنَ، فَإِذَا كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ نَزَعْنَهُ فَوَضَعْنَهُ وَصَلَّيْنَا ثُمَّ رَكَبْنَهُ، فَإِذَا كَانَ صَلَاةُ الظُّهْرِ نَزَعْنَهُ بِأَحْسَنِ خِضَابٍ، لَا يُسْفَلْنَ عَنْ وُضُوءٍ، فَإِنَّ أَرْوَاحَ النَّبِيِّ ﷺ - كُنَّ يَخْتَضِبْنَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ.

[صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۳۹۳]

(۳۶۶) ابو العالیہ یا کسی اور شخص نے حدیث بیان کی کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خضاب کے بارے میں سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں آپ کو بتلاؤں گا کہ ہماری عورتیں کس طرح خضاب لگاتی تھیں، وہ عشا کی نماز پڑھتی تھیں، پھر خضاب لگاتیں پھر وہ سوجاتیں۔ جب صبح کی نماز ہوتی اس کو اتار دیتیں، وضو کرتیں اور نماز پڑھتیں، پھر اس کو لگاتیں، جب ظہر کی نماز کا وقت ہوتا تو اس کو اچھے خضاب کے ساتھ اتار دیتیں۔ یہ چیز ان کو وضو سے مشغول نہیں کرتی تھی۔ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات بھی عشا کی نماز کے بعد خضاب لگاتی تھیں۔

(۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْخِضَابِ فَقَالَ: أَمَا نِسَاؤُنَا فَيَخْتَضِبْنَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ، ثُمَّ تَطْفَأْنَ أَيْدِيَهُنَّ لَطْفَهُنَّ، ثُمَّ يَعُدْنَ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ بِأَحْسَنِ خِضَابٍ، وَلَا يَسْفَلْنَ ذَلِكَ مِنَ الصَّلَاةِ. [صحیح]

(۳۶۷) لائق بن حمید فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خضاب کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: ہماری عورتیں عشا کی نماز سے صبح کی نماز تک خضاب لگاتی تھیں، پھر اپنے ہاتھوں کو صاف کرتیں، پھر وضو کرتیں اور صبح کی نماز سے ظہر کی نماز تک دوبارہ اپنے خضاب کے ساتھ لوٹ آتیں اور یہ چیز ان کو نماز سے نہیں روکتی تھی۔

(۸۳) بَابُ مَا يَقُولُ بَعْدَ الْفَرَاعِ مِنَ الْوُضُوءِ

وضو کے بعد کی دعا

(۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْجَهَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحِ الْجَمْعِيِّ قَاصِيِ الْأَنْدَلُسِ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ بَرِيْدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَعَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سُلَيْمِ الْجَهَنِيِّ

کُلِّهِمْ يُحَدِّثُ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا مَعَاوِيَةَ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بِنْتِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ وَحَدَّثَهُ أَبُو عُسْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الْإِبِلِ، فَحَانَتْ نَوْبِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَيْشِي، فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ لِمُعْسِنِ الْوُضُوءِ ثُمَّ يَقُومُ لِقِصْلَى رَكْعَتَيْنِ، لِيُقْبَلَ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَّهَتْ لَهُ الْجَنَّةَ. قَالَ فَقُلْتُ: مَا أَجُودَ هَلِيبِهِ، فَإِذَا قَاتِلٌ بَيْنَ يَدَيْ يَقُولُ: الَّذِي لَبَّيْهَا أَجُودٌ. فَظَنَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جَنَّتْ آفَاءُ، قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو عُسْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۲۴]

(۳۶۸) عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ ہمارے ذمہ اونٹ چرانا تھا، ایک بار میری باری آگئی، میں نے اس کو کھانے کے لیے چھوڑ دیا، پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہوئے پایا، آپ لوگوں سے باتیں کر رہے تھے، میں نے آپ ﷺ سے یہ بات سنی کہ جو مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں ادا کرتا ہے اور اپنے چہرے اور دل کے ساتھ متوجہ ہوتا ہے تو جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ راوی کہتا ہے: میں نے کہا: یہ کیا خوب ہے۔

میرے سامنے بھی ایک شخص کھڑا تھا کہ آپ نے پہلے اس سے پہلے اس سے زیادہ عمدہ بات کہی تھی۔

میں نے دیکھا، وہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما تھے، آپ نے فرمایا: میں نے تم کو ابھی آتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا تھا: جب تم میں سے کوئی وضو کرتا ہے پھر کہتا ہے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

(۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةَ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ بَرِيْدٍ الدَّمَشَقِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي عُسْمَانَ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَدَّه لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فِي حَيْثُ لَمْ تَمَازِيَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ)). [صحيح - أخرجه الترمذی ۵۵]

(۳۶۹) سیدنا عقبہ بن عامر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ نے فرمایا: "جس نے ابھی طرح وضو کیا پھر کہا: اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تَوَجَّهَ إِلَى جَنَّةِ رَوْحٍ كَيْفَ شَاءَ"۔

(۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَدْ كَرَهُ يَسَانِدَهُ وَقَالَ وَأَبُو عُمَانَ عَنْ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ بْنِ مَالِكِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(ت) وَرَوَى فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: ((اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ)). وَذَلِكَ مَعَ غَيْرِهِ مَخْرُجٌ فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ. [صحيح]

(۳۷۰) سیدنا ابن عمر اور انس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں بیان کیا گیا ہے:

((اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ)).

"اے اللہ! مجھے بہت زیادہ رجوع کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں میں شامل فرمائے۔"

(۸۳) بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

تین تین مرتبہ وضو کرنا

(۳۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا وَرَكِيعٌ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنْ

سَفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ قَالَ: تَوَضَّأَ عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ فَقَالَ: أَلَا

أَرَيْكُمْ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا. قَالَ سَفْيَانُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ

وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ لَهُمْ: أَلَيْسَ هَكَذَا رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -

يَتَوَضَّأُ؟ قَالُوا: بَلَى.

هَكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيَةَ وَابِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ وَرَكِيعٍ وَقَالَ فِي

إِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ، وَأَبُو أَنَسٍ هُوَ مَالِكُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْأَصْبَحِيُّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۳۰]

(۳۷۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مجھے کی جگہ وضو کیا اور فرمایا: کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

وضو نہ دکھاؤں، پھر انہوں نے تین تین مرتبہ وضو کیا۔ سفیان کہتے ہیں: ابو ہریرہ ابوالس سے نقل کرتے ہیں: ان کے پاس صحابہ کرام جوفلہ موجود تھے، انہوں نے کہا: تم نے رسول اللہ کو ایسے وضو کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں، ایسے ہی دیکھا ہے۔

(۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَصِمِ بْنِ حَاصِمِ بْنِ حَفْصِ بْنِ سَفْيَانَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَاطِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَيْقَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ
عَنْ عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَوَضَّأَ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ، فَمَرَّ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ: ((هَلْ رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ)) فَقَالُوا: هَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ. لَفُظُ حَدِيثِ الْحُسَيْنِ.

وَلِي حَدِيثِ الْفَرِّبَاطِيِّ: أَنَّ عُمَانَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: هَكَذَا رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ؟ قَالُوا: نَعَمْ. وَلِي حَدِيثِ أَبِي حَدَيْقَةَ: دَعَا بِوَضُوءٍ عَلَى الْمَقَاعِدِ. وَهَكَذَا هُوَ فِي جَمَاعِ النَّوَرِيِّ رَوَايَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيِّ. [صحيح. أخرجه أحمد ۱/۶۷۱]

(۳۷۲) (الف) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے پانی منگوا یا، پھر بیٹھنے کی جگہ پر وضو کیا، پھر تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر اصحاب رسول سے پوچھا: کیا تم نے رسول اللہ کو ایسے (وضو) کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

(ب) فریباطی کی حدیث کے الفاظ ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر اصحاب رسول سے کہا: اسی طرح تم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔
(ج) ابو حذیفہ کی حدیث میں ہے کہ بیٹھنے کی جگہ پانی منگوا یا۔

(۸۵) باب كَرَاهِيَةِ الزِّيَادَةِ عَلَى الثَّلَاثِ

تین سے زیادہ مرتبہ دھونے کی کراہت کا بیان

(۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبَصْرِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوَيْرَارَ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ حَدَّثَنَا بَعْلِيُّ بْنُ عَيْدٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنِ الْوَضُوءِ، فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: ((هَكَذَا

الْوَضُوءُ ، لَمَنْ زَادَ عَلَىٰ هَذَا فَقَدْ آسَأَ أَوْ تَعَدَّى وَظَلَمَ)) .

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْأَشْجَعِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَوْصُولًا .

(۳۷۳) سیدنا عمرو بن شعیب اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے وضو کے حلقے سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کو تین تین مرتبہ کر کے دکھایا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ وضو (کا طریقہ) ہے جو اس سے زیادہ کرے گا وہ نافرمان ہو گیا حد سے بڑھے گا اور ظلم کرے گا۔“

(ب) امام ثوری سے موصولاً روایت ہے۔ [حسن۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۷۴]

(۳۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الطُّهُورُ؟ فَذَعَا بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ فَغَسَلَ تَحْتَهُ لَدَانًا ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ لَدَانًا ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ لَدَانًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، فَأَدْخَلَ أَصْبَعَيْهِ السَّبَاحَتَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ ، وَمَسَحَ بِإِبْهَامَيْهِ عَلَى ظَهْرِ أُذُنَيْهِ ، وَبِالسَّبَاحَتَيْنِ بَاطِنِ أُذُنَيْهِ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ لَدَانًا لَدَانًا ثُمَّ قَالَ: ((هَكَذَا الْوَضُوءُ ، لَمَنْ زَادَ عَلَىٰ هَذَا أَوْ نَقَصَ فَقَدْ آسَأَ وَظَلَمَ أَوْ ظَلَمَ وَأَسَأَ))

(ق) قَوْلُهُ: نَقَصَ . يُحْتَمَلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ نَقْضَانَ الْمَضْرُوبِ ، وَقَوْلُهُ: ظَلَمَ . يَعْنِي تَجَاوَزَ الْحَدَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

[حسن دون قوله أو نقص]

(۳۷۳) سیدنا عمرو بن شعیب اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وضو کس طرح ہے؟ آپ ﷺ نے پانی کا ایک برتن منگوایا، اپنی ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا تو اپنی دونوں سبابہ انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کیں اور اپنے انگوٹھوں کے ساتھ کانوں کے باہر والے حصے پر مسح کیا اور انگوٹھوں کے ساتھ اپنے کانوں کے باطنی حصوں پر بھی، پھر اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: ”اس طرح وضو (کا طریقہ) ہے، جو اس سے زیادہ کرے یا کم کرے اس نے نافرمانی کی اور ظلم کیا یا فرمایا: ظلم کیا اور نافرمانی کی۔“

(ب) نَقَصَ میں احتمال یہ ہے کہ اس سے مراد وضو کا نقصان ہے اور ظلم سے مراد اللہ تعالیٰ کی حد سے تجاوز کرنا۔ واللہ اعلم۔

(۸۶) بَابُ الْوَضُوءِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

دو دو مرتبہ وضو کرنے کا بیان

(۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنُ خَلْفٍ الْقَاضِي بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ تَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ يُونُسَ. [صحيح. أخرجه البخاري ۱۵۷]

(۳۷۵) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ وضو کیا۔

(۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ تَابِتِ بْنِ قُوبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ.

[صحيح. أخرجه ابو داؤد ۱۳۶]

(۳۷۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ وضو کیا۔

(۸۷) بَابُ الْوُضُوءِ مَرَّةً مَرَّةً

ایک ایک مرتبہ وضو کرنا

(۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَسُفْيَانُ وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ بَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِوُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ: فَدَعَا يَأْنَاءَ فِيهِ مَاءٌ، فَجَعَلَ يَغْرِفُ غَرْفَةً غَرْفَةً لِكُلِّ عَضْوٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سِنَانٍ وَقَالَ: تَوَضَّأَ النَّبِيُّ ﷺ - مَرَّةً مَرَّةً. [صحيح. أخرجه ابن ماجه ۴۱۱]

(۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے متعلق خبر دوں، پھر انھوں نے پانی کا ایک برتن منگوا دیا اور ہر عضو کے لیے اس سے چلو بھرنا شروع ہوئے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ انھوں نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا۔

(۸۸) بَابُ تَوَضُّؤِ بَعْضِ الْأَعْضَاءِ ثَلَاثًا وَبَعْضِهَا اثْنَيْنِ وَبَعْضِهَا وَاحِدَةً

بعض اعضاء کو تین مرتبہ اور بعض کو دو مرتبہ اور بعض کو ایک مرتبہ دھونا

(۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ

أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى بْنِ عَمَارَةَ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرٍو بْنَ أَبِي الْحَسَنِ يُسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ وُضوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَدَعَا بِتَوْرٍ مَاءً ، فَتَوَضَّأَ لَهُمْ وَضوءَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَكْفَأَهَا عَلَى يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَرُ ثَلَاثَ عَرَفَاتٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ لِفَسَلٍ وَجْهَهُ لَثَلَا ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ فَفَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْتَقَيْنِ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ لَمَسَّحٍ رَأْسَهُ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ عَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ .
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَعُثَيْبِ بْنِ وَهَيْبٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ وَهَيْبٍ . [صحيح - أخرجه البخاري ۱۸۴]

(۳۷۸) عمرو بن یحییٰ بن عمارہ بن ابوحسن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن ابوحسن سے سنا، وہ عبد اللہ بن زید بن عامر سے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق پوچھ رہے تھے تو انہوں نے پانی کا ایک برتن منگوا یا اور لوگوں کے سامنے نبی ﷺ کے وضو کا طریقہ بیان کیا تو انہوں نے برتن سے تین مرتبہ اپنے ہاتھ پر ڈالا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، پھر کھلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور ناک تھمالا، یہ سب تین چلوں سے کیا، پھر اپنا ہاتھ (برتن میں) داخل کیا، پھر اپنا چہرہ تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے ہاتھ (برتن میں) داخل کیے، پھر اپنے ہاتھوں کو دو مرتبہ کہنیوں سمیت دھویا، پھر اپنے ہاتھوں کو (برتن میں) داخل کیا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، ایک مرتبہ (ہاتھ) آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لے آئے، پھر اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا۔

(۸۹) باب فَضْلِ التَّكْرَارِ فِي الْوُضوءِ

وضو میں تکرار کی فضیلت کا بیان

(۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْمَرٍ السَّلْمِيُّ بِحَرَّانَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ الصَّائِعِ بِالرَّمِي وَأَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَلُوْشَا بِأَسَدَابَادَ هَمْدَانَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي الْجَوَارِحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالََا أَخْبَرَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاصِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَبَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَوَضَّأَ النَّبِيُّ ﷺ - مَرَّةً مَرَّةً ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَضوءٌ مَنْ لَا تَقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ إِلَّا بِهِ . ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ: ((هَذَا وَضوءٌ مَنْ يَضَاعَفُ لَهُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ . ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَضوءٌ الْمُرْسَلِينَ قَلِيلٌ)).
 لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَرُوبَةَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُ الصَّلَاةَ إِلَّا بِهِ . وَقَالَ: يَضَاعَفُ اللَّهُ لَهُ

وَهَذَا الْحَدِيثُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ يَتَّفِقُ بِهِ الْمَسْتَبِينُ وَوَاضِحٌ (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيٍّ.

رُؤْيَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعیف۔ آخرجہ الدارقطنی ۳۰/۱]

(۳۷۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ”یہ وضو ہے۔ اس کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔“ پھر دوسری مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ”یہ اس شخص کا وضو ہے جس کو دوہرا اجر دیا جائے گا۔“ پھر تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ”یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء کا وضو ہے۔“

(ب) عبد اللہ بن سلمان کی حدیث میں ہے کہ اس کے بغیر اللہ نماز قبول نہیں کرتا اور فرمایا: ”اللہ اس کو دوہرا اجر دے گا۔“

(۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَلْبَلِيِّ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سُوَيْدٍ الدَّرَاعِيُّ وَمُعَمَّمَدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ التَّمَمَانِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سَلَامُ الطَّرِيفِيِّ عَنْ زَيْدِ الْعُمِيِّ عَنْ معاوية بن قرة عن عبد الله بن عمر قال: دَعَا النَّبِيَّ ﷺ - بِمَاءٍ قَوْضًا وَاحِدَةً وَاحِدَةً فَقَالَ: هَذَا وَضُوءٌ لَا يَهْلِكُ اللَّهُ الصَّلَاةَ إِلَّا بِهِ . ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ قَوْضًا مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ: هَذَا وَضُوءٌ مِنْ يَوْمِي أُجْرُهُ مَرَّتَيْنِ . ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ قَوْضًا ثَلَاثًا ثَلَاثًا فَقَالَ: هَذَا وَضُوءِي رَوْضَةُ الْأَنْبِيَاءِ قَلْبِي . (ت) وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدِ الْعُمِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَخَالَفَهُمَا غَيْرُهُمَا وَلَيْسُوا بِالرَّوَايَةِ بِالْقَوِيَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ آخرجہ ابن ماجہ ۴۱۹]

(۳۸۰) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانی منگوا یا اور دو مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ”یہ وضو ہے اس کے بغیر اللہ نماز قبول نہیں کرتے، پھر پانی منگوا یا تو دو مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: ”یہ اس شخص کا وضو ہے جس کو دوہرا اجر دیا جائے گا“ پھر پانی منگوا یا اور تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ”یہ میرا اور مجھ سے پہلے انبیاء کا وضو ہے۔“

(۹۰) بَابُ فَضِيلَةِ الْوُضُوءِ

وضو کی فضیلت کا بیان

(۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ.

(ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَهْبِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوْ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ ، فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ بَطَّخَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ كُلُّ

خَطْبَةٌ تَشْتَهَى رَجُلًا مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتَّى يَخْرُجَ لَيْقًا مِنَ الذُّنُوبِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۴۴]

(۳۸۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب مسلمان یا مسومن بندہ دھو کر تازہ ہے اور اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے ہر گناہ نکل جاتا ہے۔ جس کو اپنی آنکھوں سے پانی کی شکل میں دیکھا ہے یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ (نکل جاتا ہے) اور جب اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے ہر وہ گناہ نکل جاتا ہے جس کو اس کے ہاتھ نے کیا، پانی کے ساتھ یا فرمایا: پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اور جب اپنے پاؤں کو دھوتا ہے تو اس کے پاؤں سے ہر وہ گناہ جاتا ہے جس کو اس کے پاؤں نے کیا، پانی کے آخری قطرے کے ساتھ۔ حتیٰ کہ گناہوں سے بالکل پاک صاف ہو کر نکل جاتا ہے۔"

۲۳۸۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُبَيْرَةَ

الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْرَوَيْهِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْمُعْتَبِرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ

عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ السُّلَمِيُّ فَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا فِي قُدُومِهِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - مَكَّةَ ، ثُمَّ قُدُومِهِ عَلَيْهِ

بِالْمَدِينَةِ ، قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْوَضُوءُ ؟ حَدَّثَنِي عَنْهُ . قَالَ : ((مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ

لِيَمْضِي وَبِاسْتِنْشَاقٍ فَيَسْتَنْشِرُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَا فُجُوهُ وَخِيَابِيسِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ إِذَا غَسَلَ رَجُلٌ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ

اللَّهُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَا

يَدَيْهِ مِنْ أُنْوَاعِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَغْسِلُ

قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أُنْوَاعِهِ مَعَ الْمَاءِ ، فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى فَحَمِدَ اللَّهَ وَالنَّبِيَّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَدَى هُوَ لَهُ أَهْلٌ ، وَلَمْ يَرَ قَلْبَهُ لِلَّهِ إِلَّا أَنْصَرَفَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَهَيئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)) .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرِ الْمُعْتَبِرِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ

عِكْرِمَةَ : ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ . وَلَمْ يَذْكَرْ فِي إِسْنَادِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ .

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدَّهْلِيِّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأُحْتَجَّ بِهِ فِي

وُجُوبِ غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ . [صحيح - أخرجه مسلم ۸۳۲]

(۳۸۲) سیدنا عمرو بن محمد سلمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ تشریف لے جانے اور مدینہ واپس تشریف لانے کے متعلق طویل حدیث

ذکر کی۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وضو کیا ہے؟ مجھے بتلائیے! آپ ﷺ نے فرمایا: جب انسان پانی اپنے قریب کرتا ہے، اس کے بعد کھلی کرتا ہے اور ناک میں پانی چڑھاتا ہے۔ پھر ناک بھجارتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے منہ اور ناک کے بانسے سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر جب اپنا چہرہ دھوتا ہے جس طرح اللہ نے اس کو حکم دیا تو پانی کے ساتھ اس کے چہرے کے اطراف اور داڑھی سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر اپنے ہاتھوں کو کہیوں سمیت دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے انگلیوں کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر سر کا مسح کرتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے بالوں کے اطراف سے سر کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر ٹخنوں تک اپنے قدموں کو دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے پاؤں کی انگلیوں سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا ہے تو اس کی بزرگی بیان کرتا ہے جس کے وہ اہل ہیں اور اپنے دل کو اللہ کے لیے فارغ کر دیتا ہے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جاتا ہے جیسے آج ہی اس کی والدہ نے اس کو جنم دیا ہے۔

(ب) عکرمہ سے روایت ہے کہ پھر آپ نے اپنے قدموں کو ٹخنوں تک دھویا جس طرح اللہ نے اس کو حکم دیا۔ اس کی سند میں یحییٰ بن کثیر کا ذکر نہیں ہے۔

(ج) ابو ولید نے اس روایت سے پاؤں دھونے کے واجب ہونے کی دلیل لی ہے۔

(۲۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْأَخْرَلَانِيُّ قَالَ قُرِئَ عَلَيَّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَابِجِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: (إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ لِمَضْمَضٍ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ ، فَإِذَا اسْتَنْشَرَ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ أَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ ، فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ الْخَطَايَا مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ ، فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أذُنَيْهِ ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ كَانَ مَشِيئَةً إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتِهِ نَائِلَةً لَهُ)).

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ يَرَوِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَابِجِيِّ صَحَابِيٍّ وَيُقَالُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ، وَالصَّنَابِجِيُّ صَاحِبُ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَسَمَةَ ، وَالصَّنَابِجِيُّ صَاحِبُ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ يُقَالُ لَهُ الصَّنَابِجِيُّ الْإِعْسَرِ . كَذَا قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ . وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ أَنَّ مَالِكََ بْنَ أَنَسٍ وَهَمَّ فِي هَذَا ، وَإِنَّمَا هُوَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَسَمَةَ الصَّنَابِجِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ -

وهذا الحديث مرسل، وعبدالرحمن هو الذي روى عن أبي بكر الصديق رضي الله عنه.

والصباح بن الأعسر صاحب النبي ﷺ

قال الإمام أحمد: وقد رواه البخاري في التاريخ من حديث مالك بن أنس هكذا لم قال: وتابعه ابن أبي هرير عن أبي غسان عن زيد.

ورواه إسحاق بن عيسى بن الطباع عن مالك، فقال: عن الصباحي أبي عبدالله، واحتج بأثار ذكرها على أن الأمر فيه كما قال. [صحیح۔ امرجہ احمد ۴/ ۳۴۹]

(۳۸۳) عبداللہ صناجی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ وضو کرتا ہے اور کھل کرتا ہے تو اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب ناک جھاڑتا ہے تو اس کے ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے اس کے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی پلکوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں پھر جب اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر جب اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے کانوں کے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔ پھر جب اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے قدموں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں، پھر اس کا مسجد کی طرف چلنا اور نماز ادا کرنا اس کے لیے اجر و ثواب میں زیادتی کا باعث ہے۔

(ب) یحییٰ بن معین عطاء بن یسار سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ صناجی رضی اللہ عنہما جو ابو عبد اللہ کے نام سے مشہور ہیں، ابو بکر عبدالرحمن بن عیسیٰ کے اور قیس بن ابوعازم کے دوست ہیں اور وہ صناجی بن عمر کے نام سے مشہور ہیں، یہ قول یحییٰ بن معین کا ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مالک بن انس کو ان کے نام کے متعلق وہم ہوا ہے وہ تو ابو عبد اللہ کے نام سے مشہور ہیں۔ عبدالرحمن بن عیسیٰ کا بھی صحیح سے سماع ثابت نہیں، یہ حدیث مرسل ہے، عبدالرحمن نے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اور صناجی بن عمر صحابی رسول ہیں۔ امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے تاریخ میں مالک بن انس سے اسی طرح روایت کیا ہے پھر فرمایا: ان کی متابعت ابن ابی مریم عن ابوغسان عن زید کی ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ نے صناجی ابو عبد اللہ نے روایت بیان کی ہے، اس کی روایت اور آثار کو قابل حجت سمجھتا ہے۔

(۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيْدِ الطَّنَافِيسِيُّ وَأَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيْمَانُ بْنُ وَهْرَانَ الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُتَيْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((اسْتَقْبِمُوا وَكُنْ تَحْصُوا ، وَاعْلَمُوا أَنَّ مِنْ أَفْضَلِ)) . قَالَ أَبُو بَدْرٍ: ((مَنْ خَيْرَ أَعْمَالِكُمْ الصَّلَاةُ ، وَكُنْ يُحَاطَفُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنًا)).

[صحیح لغیرہ۔ امرجہ ابن ماجہ ۲۷۷]

(۳۸۳) سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”سیدھے رہو اور تم شام نہیں کیے جاؤ گے“ جان لو بے شک

افضل..... ابو بدر نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ تمہارے اعمال میں سے بہتر نماز ہے اور وضو پر محافقت صرف مومن کرتا ہے۔

(۹۱) بابِ إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

مکمل وضو کرنا

(۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالُوا وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرءَ عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مَعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ حُبَيْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَاسْبَغَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنَ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَعَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۳۲]

(۳۸۵) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: ”جس نے نماز کے لیے مکمل وضو کیا، پھر فرض نماز پڑھنے کے لیے چلا اور اس نے لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں نماز ادا کی تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

(۲۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْبُودِ الدَّقَّانِ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

(ح) قَالُوا وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرءَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَا لَكَ مِنْ أَنَسِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْشُو اللَّهُ بِهِ الْعَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخَطَا إِلَى الْمَسْجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَلْيَلْبِغُوا الرِّبَاطَ فَلْيَلْبِغُوا الرِّبَاطَ فَلْيَلْبِغُوا الرِّبَاطَ)). [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۵۱]

(۳۸۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور درجات بلند کر دیتا ہے ناگواری (یعنی سخت سردی) میں مکمل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف زیادہ جانا اور

ایک نماز کے بعد دوسری کا انتظار کرنا: یہ رباط ہے، تین مرتبہ فرمایا (رباط کا معنی سرحدوں کی حفاظت کرنا ہے)۔

(۲۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاضِي مِنْ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ لَدَى كَرَةَ بْنِ حَوْرَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى. [صحيح]

(۳۸۷) لکن نے اس حدیث کو کچھ جملی روایت کی طرح بیان کیا ہے۔

(۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْوَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْزُوقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ذَا رَقُومٍ مُؤْمِنِينَ ، وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَآحِقُونَ ، وَرَدَدْتُ أَنِي لَقَدْ رَأَيْتُ إِخْوَانًا)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا بِإِخْوَانِكَ؟ قَالَ: ((بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي ، وَإِخْوَانُنَا الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدَ ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مِنْ أُمَّتِكَ؟ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ خَيْلٌ غَرٌّ مَحْجَلَةٌ فِي خَيْلِ دَهْمٍ بِهِمْ ، أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((لَأَنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحْجَلِينَ مِنْ الْوَضُوءِ ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَلْيَذَاكُنْ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يَذَاكُنُ الْبَيْعُ الصَّالُّ أَنَا بِهِمْ: أَلَا هَلُمَّ أَلَا هَلُمَّ أَلَا هَلُمَّ تَلَاثًا قِيَالٍ إِنَّهُمْ قَدْ بَلَّغُوا فَأَقُولُ فَسُحْقًا فَسُحْقًا فَسُحْقًا)). [صحيح- أخرجه مسلم ۲۴۹]

(۳۸۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبرستان کی طرف نکلے تو یہ دعا پڑھی: "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ذَا رَقُومٍ مُؤْمِنِينَ ، وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَآحِقُونَ" میں پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے صحابہ ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو ابھی تک نہیں آئے اور میں ان کا حوض پر انتظار کروں گا، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ اپنی امت کے اس شخص کو کس طرح پہچان لو گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھے بتاؤ، اگر ایک شخص کے پاس انتہائی سیاہ گھوڑوں میں سفید پیشانی والے ہوں تو کیا وہ اپنے گھوڑے کو پہچان لے گا؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ قیامت دن آئیں گے اور ان کے وضو کے اعضا چمک رہے ہوں گے اور میں ان کا حوض پر انتظار کروں گا اور کچھ لوگ میرے حوض سے اس طرح ہٹا دیے جائیں گے، جس طرح آوارہ اونٹ ہٹایا جاتا ہے، میں ان کو بلاؤں گا کہ آ جاؤ، آ جاؤ، آ جاؤ، آ جاؤ تین مرتبہ کہوں گا تو کہا جائے گا: انہوں نے آپ کے بعد دوسرے کو بدل دیا تو میں کہوں گا: دور ہو، دور ہو، دور ہو۔

۳۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ. [صحيح]

(۳۸۹) مالک نے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

(۹۲) بَابُ الرَّجُلِ يُوَضُّ صَاحِبَةً

اپنے ساتھی کو وضو کرانے کا بیان

۳۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُتُوبُ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ

أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّهُ ذَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - عَشِيَّةَ عَرَفَةَ حَتَّى عَدَلَّ إِلَى الشُّعْبِ يَقْضِي حَاجَتَهُ لِيَجْعَلَ أَسَامَةَ

يَضُبُّ عَلَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَهُ أَسَامَةُ: أَلَا تَصَلِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ - ((الصَّلَاةُ أَمَامَكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح- أخرجه البخارى ۱۲۹]

(۳۹۰) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ عرفہ کی شام لوٹے اور آپ وادی کی طرف چلے گئے، اپنی

حاجت کو پورا کیا تو اسامہ رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کے لیے پانی ڈالنا شروع ہوئے اور آپ ﷺ وضو کر رہے تھے، آپ ﷺ سے اسامہ

نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ نماز ادا نہیں کریں گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نماز آگے ہے (یعنی نماز کا وقت

ابھی آگے ہے)۔

۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُتَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَسْمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ نَزَلَ لِقَاضِي حَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ ، فَصَبَّ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ كَانَتْ مَعِي ، فَتَوَضَّأَ

وَمَسَحَ عَلَى خَفِيٍّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ.

[صحيح- أخرجه البخارى ۳۵۶]

(۳۹۱) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ اچانک آپ ﷺ اترے اور اپنی حاجت

پوری کی، پھر آئے تو میں نے ڈول سے آپ ﷺ کے لیے پانی ڈالا جو میرے پاس تھا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں

(۹۳) باب تَفْرِيقِ الْوُضُوءِ

وضو میں فرق کرنا

(۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ بْنُ سُوَيْحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَرَجِيرِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ مَعْدَانَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي وَهِيَ عَلَيْهِ لُحْمَةٌ فَذَرَّ الدُّرُهْمَ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَنْ يُعِدَّ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ .

كَذَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ مُرْسَلٌ . وَرَوَى فِي حَدِيثِ مَوْصُولٍ ، [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۷۵]

(۳۹۲) ابن معدان کسی صحابی سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اس کے پاؤں پر درہم کے برابر جگہ تھی جس کو پانی نہیں لگا تھا تو نبی ﷺ نے اس کو وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(ب) اسی طرح مرسل روایت میں ہے اور موصول میں بھی۔

(۳۹۳) كَمَا أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَدْ تَوَضَّأَ ، وَتَرَكَ عَلَى قَدَمَيْهِ مِثْلَ مَرْجِحِ الْعُفْقِرِ . فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وَضُوءَكَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَيْسَ هَذَا الْحَدِيثُ بِمَعْرُوفٍ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي بِهَذَا الْإِسْنَادِ . [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۷۳]

(۳۹۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے وضو کیا ہوا تھا اور اس کے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک رہ گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابیس جا اور اچھی طرح دھو کر۔

(ب) امام ابوداؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث معروف نہیں ہے اور ابن وہب سے جریر بن حازم نقل کرتا ہے۔

(۳۹۴) قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحَمِيدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بِمَعْنَى حَدِيثِ قَتَادَةَ وَهَذَا مُرْسَلٌ . قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَدْ رَوَى عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عَمِيْدٍ اللَّهُ الْجَزْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - نَحْوَهُ قَالَ: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وَضُوءَكَ . فَرَجِعْ ثُمَّ صَلَّى)).

قَالَ الشَّيْخُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَزْزَارُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أُعَيْنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ قَدْ كَرِهَ بِنَحْوِهِ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ يَعْنِي عَنِ الْحَسَنِ، وَرَوَاهُ أَبُو سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ بِخِلَافٍ مَا رَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه مسلم ۲۴۲]

(۳۹۳) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح بقول کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "دائیں جا اور اچھی طرح وضو کر" وہ واپس گیا، پھر نازا راکی۔ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ معقل نے صحیح حدیث کی طرح روایت بیان کی ہے۔

(۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عَيْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْقُدْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ يَعْنِي الْقُرَيْمِيَّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا يَتَوَضَّأُ لِيُكَبِّي لِي رَجُلًا لَمَعَةً فَقَالَ: أَعِدِ الْوَضُوءَ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِغَلْطِهِ. (ق) وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ مَا ذَكَرَ عَلِيُّ أَنَّ امْرَأَةً بِالْوَضُوءِ كَانَ عَلَى طَرَفِ الْإِسْتِحْبَابِ وَإِنَّمَا الْوَاجِبُ غَسْلُ يَدَيْكَ اللَّامِعَةَ لِقَطْطِ. [حسن]

(۳۹۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، اس کے پاؤں میں ایک جگہ خشک رہ گئی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوبارہ وضو کر۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے وضو کرنے کا جو حکم دیا وہ مستحب ہے اور صرف پاؤں دھونا واجب تھا۔ (۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرِ النَّخَعِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى رَجُلًا يَبْطِئُ قَدَمَيْهِ لَمَعَةً لَمْ يُجَسِّمِ الْمَاءَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَيُّهَا الْوَضُوءُ تَحْضُرُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْبُرْدُ شَدِيدٌ وَمَا مِثِي مَا يُدْفِنُنِي. فَرَفَّقَ لَهُ بَعْدَ مَا هَمَّ بِهِ فَقَالَ لَهُ: اغْسِلْ مَا تَرَكْتَ مِنْ قَدَمِكَ، وَأَعِدِ الصَّلَاةَ. وَأَمَرَ لَهُ بِتَحْوِصِصِهِ.

[ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۰۹]

(۳۹۶) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا، اس کے پاؤں پر کچھ جگہ کو پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس وضو کے ساتھ تو نماز میں حاضر ہوگا؟ اس نے عرض کیا: اسے امیر المؤمنین! سخت سردی ہے اور اس کی روک تھام کے لیے میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے باریک چیز دی جب کہ وہ نماز کا ارادہ کر چکا تھا اور فرمایا: اپنے پاؤں کی وہ جگہ دھو جو تُو

نے چھوڑی ہے اور نماز دوبارہ لوٹا اور اپنی چادر اس کو دینے کا حکم دیا۔

(۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّ الْمُهَرَّبِيُّ الْقُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا قُفَيْبَةُ بْنُ سَوِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ فِي السُّوقِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَرَجُلَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ بَعْدَ مَا جَفَّتْ رِجُلَاهُ وَصَلَّى.

وَهَذَا صَوِّحَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَمَشْهُورٌ عَنْ قُفَيْبَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ.

(ق) وَكَانَ عَطَاءٌ لَا يَرَى بِتَفْرِيقِ الْوُضُوءِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ رَأَيْتُ رَأْسَ قَوْلِي الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۳۹۷) (الف) نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بازار میں وضو کیا تو اپنے ہاتھ، چہرے اور بازو تین تین مرتبہ دھوئے، پھر مسجد میں داخل ہوئے اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور ان کا وضو خشک ہو چکا تھا، پھر نماز ادا کی۔

(ب) یہ روایت صحیح ہے، اس کے راوی ابن عمر رضی اللہ عنہما ہیں اور قتیبہ سے ان الفاظ کے ساتھ مشہور ہے۔

(ج) عطاء تابعی وضو کی تفریق میں حرج نہیں سمجھتے تھے، یہی قول حسن نخعی کا ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ کے دو قولوں میں سے زیادہ صحیح بھی ہے۔

(۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ كَيْثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ أَبِي أُبَيٍّ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَوْ مَا عَلَى أَعْقَابِ أَحَدِهِمْ مِثْلَ مَوْضِعِ الْمَرْهَمِ أَوْ مِثْلَ مَوْضِعِ حَفَرٍ لَمْ يَبْسُ الْمَاءَ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)).

قَالَ: وَكَانَ أَحَدُهُمْ يَنْظُرُ فَإِذَا رَأَى بِعَقِبِهِ مَوْضِعًا لَمْ يَبْسُ الْمَاءَ أَعَادَ وَضُوءَهُ.

(ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَشَاءَ اخْتَارُوهُ لِأَنفُسِهِمْ وَقَدْ يَحْتَمِلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ أَعَادَ وَضُوءَ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ كَقَطْعِ.

[ضعيف - أخرجه الدارقطني ۱/۸۰۸]

(۳۹۸) سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہما کے بھائی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ لوگوں کو دیکھا، ان کی ایزدوں پر درجہ پانچم یا نہم کے برابر جگہ پر پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایزدوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔ راوی کہتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک ایزدوں کی جگہ کو دیکھتا اگر ان کو پانی نہ پہنچا ہوتا تو اپنا وضو دوبارہ کرتا۔

(۹۳) باب الترتیب فی الوضوء

ترتیب سے وضو کرنا

(۹۳) أَحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِظَاهِرِ الْكِتَابِ ثُمَّ بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فِي صِفَةِ الْوُضُوءِ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. وَأَحْتَجَّ أَيضًا بِمَا

(۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ لَيْمًا قَرَأَ عَلَيَّ مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَجَعَ مِنْ مَدِينَةِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّفَا يَقُولُ: لَبَدًا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ. فَبَدَأَ بِالصَّفَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَمَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ لَدِكْرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَخَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح- أخرجه مسلم ۱۲۱۸]

(۳۹۹) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جب آپ ﷺ مسجد سے نکلے اور آپ ﷺ صفا (پہاڑی) کا ارادہ رکھتے تھے، ہم وہاں سے شروع کریں گے جہاں سے اللہ نے ابتداء کی ہے، پھر آپ ﷺ نے صفا سے ابتداء کی۔

(۴۰۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ. قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ائْتَهُ وَإِذَا بَدَأَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۵۸]. [صحيح- أخرجه الطبرانی في الكبير ۲۶۴/۱]

(۴۰۰) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: "اس چیز کے ساتھ شروع کرو جس سے اللہ نے شروع کیا ہے، ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۵۸]۔"

(۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ أَنَا رَجُلٌ قَبْلَ أَنْ أُحْلِقَ قَبْلَ الْمَرْوَةِ أَوْ بِالْمَرْوَةِ قَبْلَ الصَّفَا؟ وَأُصَلِّي قَبْلَ أَنْ أُطَوِّفَ أَوْ أُطَوِّفَ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ؟ وَأُحْلِقُ قَبْلَ أَنْ أُذْبِحَ أَوْ أُذْبِحَ قَبْلَ أَنْ أُحْلِقَ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: خُلِدَ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ أُجْدِرُ أَنْ يُحْفَظَ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ فَالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ ، وَقَالَ تَعَالَى ﴿وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ﴾ الذَّبْحُ قَبْلَ الْحَلْقِ ، وَقَالَ تَعَالَى

﴿وَطَهَّرَ بَعْثَى لِلطَّائِفِينَ وَالرَّكْعِيِّينَ وَالرُّكْعِيَّاتِ الطَّوَائِفِ قَبْلَ الصَّلَاةِ﴾ [ضعیف۔ أخرجه الحاكم ۲/۲۹۷]

(۳۰۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور عرض کیا: میں صفا سے شروع کروں یا مردہ سے اور میں طواف کرنے سے پہلے نماز پڑھوں یا بعد میں اور ذبح کرنے سے پہلے طاق کروں یا بعد میں؟ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی کتاب پر عمل کر بلاشبہ یہ زیادہ لائق ہے کہ یاد کی جائے (یعنی اس کے احکامات پر عمل کیا جائے) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ بس صفا مردہ سے پہلے ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَا تَعْلَمُوا رَهَّ وَسُكْمٌ حَتَّىٰ بَيْلَةَ الْهَدْيِ مَجْلَهُ﴾ ذبح طاق سے پہلے ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَوَطَّأَهُ بَعْثَى لِلطَّائِفِينَ وَالرَّكْعِيِّينَ وَالرُّكْعِيَّاتِ الطَّوَائِفِ﴾ طواف نماز سے پہلے ہے (طاق: سر منڈوانا)۔

(۱۰۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَعْتَامُ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي بَعْثَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَرَكِيعُ بْنُ الْحَرَّاجِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ تَجِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَخَبَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: مَنْ يُطِيعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَضِيَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((بَسَّسَ الْخَوَلِيبُ أُمَّتَ، وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى))، هَذَا لَفْظٌ حَدِيثِيٌّ وَرَكِيعٌ وَحَدِيثٌ أَبِي حُدَيْبَةَ مُخْتَصَرٌ فَقَالَ: قُمْ، بَسَّسَ الْخَوَلِيبُ أُمَّتَ. وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ عَنْ وَرَكِيعٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۸۷۰]

(۳۰۲) سیدنا عدی بن حاکم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص نے خطبہ دیا اور کہا: جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اس نے ہدایت پائی اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو برا خطیب ہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ گمراہ ہوا۔ یہ لفظ کجگوشی والی حدیث کے ہیں، حدیث ابو حذیفہ مختصر ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو برا خطیب ہے۔ اس کے بعد والے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۹۵) بَابُ السُّنَّةِ فِي الْبَدَايَةِ بِالْمِيمِ قَبْلَ السَّارِ

دائیں طرف سے شروع کرنا مسنون ہے

(۱۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَعْثَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَلَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُحِبُّ السُّنَّانَ فِي طُهُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ، وَلِي تَرَجُّلُهُ إِذَا تَرَجَّلَ، وَلِي التَّعَالِي إِذَا انْتَعَلَ.

(۳۰۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے وضو میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے، جس وقت آپ ﷺ وضو کرتے اور جب آپ ﷺ کھنکھی کرتے یا جب جوتا پہنتے تو بھی (دائیں جانب کو پسند فرماتے تھے)۔

(۱۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَصْحَابِ بْنِ سَلِيمٍ لَدَى كَثْرَةَ يَأْتِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَعْجِبُهُ التَّيْمَنُ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْيِهِ كُنْهٍ فِي تَرْجُلِهِ وَتَقْلِيهِ وَوَضْوئِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - أخرجه البخاري ۱۵۰۸۲]

(۳۰۴) اسی سند سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ہر کام میں جہاں تک ممکن ہوتا دائیں طرف (سے شروع کرنے) کو پسند کرتے تھے، جوتا پہننے، کھنکھی کرنے اور وضو کرنے میں۔

(۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْقَاسِمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ: رُوِيَ عَنْ الْقُرَجِيِّ الْمِصْرِيِّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ابْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: (إِذَا لَبَسْتُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَأَبْدُوا بِأَيْمَانِكُمْ)). [صحيح - أخرجه أبو داود]

(۳۰۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”لباس پہننا اور جب تم وضو کرو تو دائیں طرف سے شروع کرو۔“

(۹۶) بَابُ الرَّغْصَةِ فِي الْبِدَايَةِ بِالْيَسَارِ بِأَيْنِ طَرَفٍ مِنْ شَرْعٍ كَرْنِي كِي رَغْصَتِ

(۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي مَخْرُومٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوَضْوِ فَقَالَ: أَبْدَأُ بِالْيَمِينِ أَوْ بِالشَّمَالِ؟ فَأَضْرَطَّ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهِ ثُمَّ دَعَا بِيَمَانِهِ. لَبَدَأُ بِالشَّمَالِ قَبْلَ الْيَمِينِ.

(ت) وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ زَيْدِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَبَالِي لَوْ بَدَأْتُ بِالشَّمَالِ قَبْلَ الْيَمِينِ إِذَا تَوَضَّأْتُ.

وَرَوَاهُ عَوْفٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هِنْدٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَبَالِي إِذَا تَمَسَّتُ وَضُوئِي بِأَيْ أَعْضَانِي بَدَأْتُ.

(ق) وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مُرَادُهُ بِمَا أُطْلِقَ فِي هَذَا مَا فَسَّرَهُ فِي رِوَايَةِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَلَيَّ أَنَّهُ

مَنْقُطٌ.

رَوَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هِنْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ كَانَ عَوْفٌ وَأَمَّ يَسْمَعُهُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الدارقطني ۸۸/۱]

(۲۵۶) (الف) ابن خزم کے غلام زیاد فرماتے ہیں: ایک شخص سیدنا علیؑ کے پاس آیا اور وضو کے متعلق سوال کیا تو سیدنا علیؑ نے فرمایا: دائیں طرف سے یا بائیں طرف سے شروع کر، علیؑ نے آواز سے گون مارا، پھر پانی مٹکوا یا اور دائیں کے بجائے بائیں سے شروع کیا۔

(ب) سیدنا علیؑ فرماتے ہیں: میں اس کی پرواہ نہیں کرتا، اگر میں دائیں سے پہلے بائیں سے شروع کروں۔

(ج) سیدنا علیؑ فرماتے ہیں: میں پرواہ نہیں کرتا جب میں کھل وضو کروں جس اعضاء سے بھی میں شروع کروں۔

(د) یہ احتمال ہے کہ اس سے مراد شخص بن فریث کی حدیث ہے۔ واللہ اعلم

(۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَنِيُّ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْيَابُنَا الْهَلَالِيُّونَ: سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ قَبْلَهُ بِشِمَالِهِ قَبْلَ يَمِينِهِ، فَرُخِّصَ لِي ذَلِكَ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ وَرَكِيعًا يَقُولُ أَبُو بَحْرٍ الْهَلَالِيُّ اسْمُهُ أَحْنَفٌ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ فَرَاتُ بْنُ أَحْنَفٍ سَمِعَ أَبَاهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ الْهَلَالِيُّ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ: إِنْ شَاءَ بَدَأَ لِي الْوَضُوءَ بِيَسَارِهِ.

رَوَى أَبُو الْعَبِيدِ بْنِ عَنِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ سَأَلَ عَنْ رَجُلٍ تَوَضَّأَ قَبْلَهُ بِيَمِينِهِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ.

رَوَى سَلِيمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا بَأْسَ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلِكَ قَبْلَ يَدَيْكَ.

قَالَ الدَّارِقُطَنِيُّ: هَذَا مُرْسَلٌ وَلَا يَحْتَقُ. (ج) وَهَذَا لِأَنَّ مُجَاهِدًا لَمْ يُنْزِلْ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. [ضعيف]

(۲۵۷) (الف) سیدنا ابن مسعودؓ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو وضو دائیں سے پہلے بائیں سے شروع کرتا ہے تو انھوں نے رخصت دی۔

(ب) عبد اللہ بھدانی نے سیدنا ابن مسعودؓ سے سنا، اگر وہ چاہے تو وضو بائیں طرف سے شروع کرے۔

(ج) عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ان سے ایک شخص کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اس نے وضو بائیں

طرف سے شروع کیا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(د) عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں: کوئی حرج نہیں ہے کہ تو ہاتھوں کے بجائے پاؤں سے ابتدا کرے۔

(۹۷) باب نَهَى الْمُحَدِّثِ عَنْ مَسِّ الْمُصْحَفِ

بغیر وضو قرآن چھونا منع ہے

(۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - لِعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ: ((أَنْ لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا عَلَى طَهْرٍ))

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۲۶۱]

(۳۰۸) سیدنا عبد اللہ بن ابوبکر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا خط جو عمرو بن حزم کے نام تھا اس میں یہ تھا کہ تو قرآن کو با وضو ہو کر ہاتھ لگا۔

(۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْفَقِيهَ بِخَارِی أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَمْرَةَ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: «أَنَّ كِتَابَ إِلَهِي أَهْلَ الْبَيْتِ يَكْتُابُ فِيهِ الْقُرْآنُ وَالسُّنَنُ وَالذِّكْرَاتُ، وَيَعْتَ بِهَ مَعَ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ: فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ((وَلَا يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرًا))». [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۲۶۱]

(۳۰۹) سیدنا ابوبکر بن محمد بن حزم اپنے دادا سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے یمن والوں کو خط لکھا جس میں فرانس سنن اور دیکھوں کا ذکر تھا اور عمرو بن حزم کے ساتھ ان کو بھیجا۔ پھر انھوں نے بس حدیث ذکر کی جس میں یہ بھی تھا کہ قرآن کو صرف با وضو شخص چھوئے۔

(۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا سَوِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ نَوَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((لَا يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرًا)) .

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الطبرانی ۱/۳۲۲]

(۳۱۰) سلیمان بن موسیٰ کہتے ہیں: میں نے سالم سے سنا، وہ اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "قرآن کو صرف با وضو ہی چھوئے۔"

(۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَاحِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ

قَالَ: كُنْتُ أُمِرْتُكَ الْمُصْحَفَ عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ فَاحْكُمْتُكَ فَقَالَ سَعْدٌ: لَعَلَّكَ مَسَسْتَ ذِكْرَكَ؟
فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَقْرُوضًا. فَقُمْتُ فَمَوْضَاتٌ ثُمَّ رَجَعْتُ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۵۹]

(۳۱۱) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے سامنے مصحف شریف پڑھتا تھا تو (ایک دن) میں اٹکنے لگا۔ سیدنا سعد ٹانگہ نہ کہا: شاید تو نے اپنی شرم گاہ کو چھوا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو انھوں نے کہا: کھڑا ہوا اور وضو کر۔ میں کھڑا ہوا میں نے وضو کیا، پھر واپس ہوا۔

(۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ
الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شُبَاعَةَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَانِيُّ
حَدَّثَنَا وَكَبَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَزِيدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ فَخَرَجَ فَقَطَّصَ
حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَوْ تَوَضَّأْتَ لَعَلَّنَا أَنْ نَسْأَلَكَ عَنْ آيَاتِهِ. قَالَ: إِنِّي نُسْتُ أُمَّتَهُ، إِنَّمَا
لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ. فَقَرَأَ عَلَيْنَا مَا دُونَنَا.

لَفَطٌ حَدِيثٌ وَكَبَيْعٌ. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْأَعْمَشِ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبُو الْأَحْوَصِ فِي إِحْدَى الرَّوَابِيعِ عَنْهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ.

[صحيح - أخرجه الحاكم ۱۲۹۲/۱]

(۳۱۲) عبدالرحمن بن زید فرماتے ہیں کہ ہم سلیمان کے ساتھ تھے وہ اپنی حاجت پوری کر کے آئے تو میں نے کہا: اے ابو عبداللہ! کاش آپ وضو کر لیتے شاید ہم آپ سے آیات کے حلق سوال کرتے۔ انھوں نے فرمایا: میں نے اس شرمگاہ نہیں چھوا، پھر فرمایا: اس قرآن مجید کو صرف پاک لوگ ہی چھوتے ہیں۔ پھر انہوں نے جو چاہا پڑھا۔

(۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازِ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ يَعْنِي الْأَزْرَقِيَّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ
عُمَانَ الْبُصْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَمْرٌو مُتَقَلِّدًا بِسَيِّفِهِ، فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَوَلِيَ لَيْلَ لَه: إِنَّ عَسْتِكَ
وَأَخْتِكَ لَذُ صَبَا وَكَرَّمَكَ دِينِكَ الْإِذِي أَنْتَ عَلَيْهِ. فَمَشَى عَمْرٌو حَتَّى آتَاهُمَا وَعِنْدَهُمَا رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ
يَقَالُ لَهُ حَبَابٌ وَكَانُوا يَقْرَأُونَ ﴿طه﴾ فَقَالَ عَمْرٌو: أَعْطَرَنِي الْكِتَابَ الْإِذِي هُوَ عِنْدَكُمْ فَأَلْقَرَاهُ. قَالَ: وَكَانَ
عَمْرٌو يَقْرَأُ الْكِتَابَ، فَقَالَتْ أُخْتُهُ: إِنَّكَ رَجُلٌ، وَإِنَّهُ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ، فَنَمَّ فَاغْتَسَلَ أَوْ تَوَضَّأَ. قَالَ:
فَقَامَ عَمْرٌو فَمَوْضَاتٌ ثُمَّ أَحَدَ الْكِتَابَ فَقَرَأَ ﴿طه﴾ وَلِهَذَا الْحَدِيثُ شَوَاهِدٌ كَثِيرَةٌ.

(ق) وَهُوَ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ السَّبْعِيَّةِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [ضعيف - أخرجه الدارقطني ۱۲۳۲/۱]

(۴۱۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اپنی تلوار لگا کر نکلے، پھر انھوں نے حدیث بیان کی، اس میں ہے کہ ان سے کہا گیا کہ آپ کا بھنوٹی اور بہن بے وین ہو گئے ہیں اور انہوں نے تیرے دین کو چھوڑ دیا ہے تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ چلے اور یہاں تک ان کے پاس آئے، ان کے پاس مہاجرین میں سے ایک شخص تھا جس کو خباب کہا جاتا تھا، وہ دونوں سورۃ طہ کی تلاوت کر رہے تھے، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے پاس جو کتاب ہے وہ مجھے دو، انھوں نے ان کو پڑھ کر سنایا اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کتاب پڑھا کرتے تھے۔ ان کی بہن نے کہا: بلاشبہ تم ناپاک ہو اس کو تو صرف پاک لوگ ہی چھوتے ہیں آپ جا کر غسل کریں یا وضو، راوی کہتا ہے: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، وضو کیا کتاب پکڑی اور سورۃ طہ کی تلاوت کی۔ اس حدیث کے بہت سے شواہد ہیں۔

(ب) اہل ینب کے فقہائے سب سے کا قول ہے۔

(۹۸) باب نہی الجنب عن قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

جنبی کو قرآن کی قراءت کرنا منع ہے

(۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِمَدَائِدِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْقَزَّازِ حَدَّثَنَا حجاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا وَرَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَرَجُلٌ أَحِبُّهُ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَبَعَثَهُمَا وَجَّهًا وَقَالَ: إِنَّكُمَا عِدَّانِ لِمَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا، ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ لِقَضَى حَاجَتِهِ، ثُمَّ خَرَجَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهَا، ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ فَكَانَهُ رَأَى أَنَا أَنْكَرْنَا ذَلِكَ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقْضِي حَاجَتَهُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ، وَآمَّ يَكُنُّ يَحْتَجُّهُ - وَرَبَّمَا قَالَ يَحْتَجُّهُ - عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۲۹]

(۴۱۴) عبد اللہ بن سلمہ فرماتے ہیں ہم تین شخص علی بن ابی طالب کے پاس آئے، ایک شخص میری قوم سے تھا اور دوسرا شاہد بنی اسد قبیلے سے تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو ایک طرف بھیجا اور فرمایا: شاید تم دونوں مضبوط ہو اور اپنے دین پر پختہ رہنا۔ پھر آپ باہر تشریف لے گئے اور فضائے حاجت کی، پھر باہر آئے اور پانی سے ایک چلولیا، پھر اس سے مسح کیا اور قرآن پڑھنا شروع ہو گئے۔ راوی کہتا ہے: انہوں نے ہمیں متوجہ پایا تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنی حاجت پوری کرتے تھے، پھر قرآن پڑھتے تھے اور ہمارے ساتھ گوشت کھاتے تھے اور آپ اس سے رکتے نہیں تھے، ہاں اوقات فرماتے تھے: جنابت کے علاوہ کوئی چیز آپ کو

(خداوت سے) نہیں روکتی تھی۔

(۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِئَ عَلَى ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي الْكُنُودِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْعَافِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ يُعَمَّرُ مِنَ الْخَطَابِ: (إِذَا قَوَّضَاتُ وَأَنَا جُنُبٌ أَكَلْتُ وَشَرِبْتُ، وَلَا أَصَلَى وَلَا أَقْرَأُ حَتَّى أَغْتَسِلَ)).

(ق) قَالَ ابْنُ وَهَبٍ وَقَالَ لِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ مِثْلَهُ يَعْنِي مِنْ قَوْلِهِمَا.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَرَوَاهُ الْوَالِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ هَكَذَا. [أعرجه الدارقطنی ۱۱۹/۱]

(۳۱۵) عبد اللہ بن مالک غافقی رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا: جب میں جنابت کی حالت میں ہوتا ہوں تو وضو کر لیتا ہوں، میں کھاتا اور پیتا ہوں، لیکن نماز میں پڑھتا اور نہ قرآن پڑھتا ہوں جب تک غسل نہ کر لوں۔
(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ روایت واقدی نے عبد اللہ بن سلیمان سے اسی طرح نقل کی ہے۔

(۱۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَرِهَ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَهُوَ جُنُبٌ.
(ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْقُرَيْبِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ الصَّحِيحُ.

[حسن لغیرہ۔ أعرجه الدارمی ۹۹۲]

(۳۱۶) سیدنا ابو داؤد سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ جنابت کی حالت میں قرآن پڑھتا ہاں پسند سمجھتے تھے۔

(۱۱۷) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَنٍّ عَنْ عَامِرِ بْنِ السَّمِطِ عَنْ أَبِي الْغَرَيْبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجُنُبِ قَالَ: لَا يَقْرَأُ وَلَا حَرَفًا.

(ت) وَرَوَى أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الْقُرْآنُ الْقُرْآنُ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا.

(ق) وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَقَتَادَةَ.

وَيَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَأْسُ أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ الْآيَةَ وَتَعْوَهَا.

رَوَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: الْآيَةُ وَالْآيَاتِينَ. وَمَنْ خَالَفَهُ أَكْفَرُ وَفِيهِمْ إِيمَانٌ وَمَعَهُمْ ظَاهِرُ الْخَبَرِ. [ضعیف]

(۳۱۷) (الف) ابو غریف حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جنابت سے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ وہ جنابت کی حالت میں قرآن نہیں پڑھتے تھے بلکہ ایک حرف بھی نہیں پڑھتے تھے۔

(ب) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تک تونہ ہو تو قرآن کو پڑھنا۔

باب ذِکْرِ الْحَدِيثِ الَّذِي وَرَدَ فِي نَهْيِ الْحَائِضِ عَنِ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَفِيهِ نَظَرٌ

حائضہ کے قراءت قرآن سے ممانعت والی حدیث کا بیان اور اشکال

(۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يقرأُ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ))

(ج) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَحَّارِيُّ لِيَمَّا بَلَغَنِي عَنْهُ إِنَّمَا رَوَى هَذَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَلَا أَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ غَيْرِهِ، وَإِسْمَاعِيلُ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ الْبِغْدَادِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى عَنْ غَيْرِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَلَيْسَ بِصَاحِحٍ. وَرَوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ قَوْلِهِ فِي الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ وَالنُّكْسَاءِ وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ.

[منکر۔ شرحہ میں ماجہ ۵۹۶]

(۱۱۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جنسی اور حائضہ عورت قرآن میں سے کچھ نہ پڑھے۔

(ب) محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہما اس روایت کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ روایت اسماعیل بن عیاش نے موسیٰ بن عقبہ سے نقل کی ہے اور میں نے صرف یہی حدیث ان سے سنی ہے۔ اسماعیل اہل حجاز اور اہل عراق سے نقل کرنے میں منکر الحدیث ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: موسیٰ بن عقبہ سے اسماعیل کے علاوہ دیگر حضرات نے بھی روایت کیا ہے جو صحیح نہیں۔

(۱۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْفَيْرُزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يقرأَ الْجُنُبُ.

قَالَ شُعْبَةُ: وَجَدْتُ فِي صَحِيحَتِي وَالْحَائِضُ وَهَذَا مُرْسَلٌ. [حسن لغیرہ]

(۱۱۹) ابراہیم سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہما جنسی کے قرآن پڑھنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(ب) شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے صحیفہ میں یہ بات پائی ہے کہ حائضہ کے قرآن پڑھنے کو بھی (ناپسند کرتے تھے) اور

یہ مرسل ہے۔

(۹۹) بَابِ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ بَعْدَ الْحَدَثِ

بے وضو حالت میں قرآن پڑھنا

(۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بِنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُثَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ لَأَضْحَكَنَّ فِي عَرْضِ أَوْلِيَاءِهَا وَاحْطَبَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَهْلُهُ فِي طَوْلِيهَا ، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ يَدِيهِ ، ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى شَيْءٍ مَعْلُوقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا ، لَأَحْسَنَ وَضُوءُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ، وَذَكَرَ نَاقِيَةَ الْحَدِيثِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ . (ت) وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَرَأْتُهُ قَامَ فَاسْتَأْذَنَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْهِ الْآيَاتِ هَذَا فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاختلاف اللیل والنهار لکیات لاولی الآلئاب ﴿آل عمران: ۱۹۰﴾ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۸۱]

(۳۴۰) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمادیا کہ میں نے اپنی خالہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گہرات گذاری۔ میں تکبیر کی چوڑائی کے بل لینا اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے گہروالے لسانی کے بل لینے۔ رسول اللہ ﷺ سو گئے، جب آدھی رات ہوئی یا اس سے تھوڑی دیر پہلے یا بعد میں رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور چہرے پر ہاتھ مل کر نیند دور کرنے لگے، پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں، پھر ایک لگی ہوئی ٹھک کی طرف گئے اس سے اچھی طرح وضو کیا، پھر کھڑے ہوئے اور نماز ادا کی.....

(ب) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر مسواک کی، پھر وضو کیا اور آپ یہ آیات پڑھ رہے تھے: **هَذَا فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاختلاف اللیل والنهار لکیات لاولی الآلئاب ﴿آل عمران: ۱۹۰﴾** یہاں تک سورت ختم کر دی۔

(۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ مَهْرُوزَةَ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرْسَنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَيْمَةَ السَّخِينِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يسير بن : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ فِي قَوْمٍ وَهُوَ يَقْرَأُ ، فَقَامَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ :

لَمْ تَوْضَأْنَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْتَ تَقْرَأُ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ أَفْثَاكَ بِهَذَا أَمْسِلِيهِ؟
 (ت) وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ أَبِي يَسِيرٍ عَنْ أَبِي مَرْثَمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ
 وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ. [ضعیف۔ أخرجه مالك ۴۷۰]

(۳۲۱) محمد بن یسیرین سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہم لوگوں میں تلاوت کر رہے تھے اس دوران وہ اپنی حاجت کے لیے کھڑے ہوئے، پھر واپس آ کر پڑھنے لگے، ان سے ایک شخص نے پوچھا اے امیر المؤمنین! آپ نے وضو نہیں کیا اور آپ تلاوت کر رہے ہیں؟ تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو اس کا کس نے فتویٰ دیا ہے۔

(۳۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ فِي سَفَرٍ فَأَنْطَلِقُ فَطَفِئِي حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ فَقُلْنَا لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تَوْضَأُ لَعَلَّنَا نَسْأَلُكَ عَنْ آيٍ مِنَ الْقُرْآنِ. فَقَالَ: سَلُّوا لِي إِنْ لَا أَمْسَهُ، وَإِنَّهُ لَا يَمْسُهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ. لَسَأَلْنَاَهُ لَقَرَأَ عَلَيْنَا قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. [ضعیف]

(۳۲۲) عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں سلمان کے ساتھ تھے، وہ لوگوں سے الگ ہوئے اور اپنی حاجت پوری کی، پھر آئے۔ ہم نے ان سے کہا: اے عبد اللہ! وضو کر لیں شاید ہم آپ سے قرآن کی آیات کے متعلق سوال کریں تو انہوں نے کہا: سوال کرو، میں نے شرمگاہ کو نہیں چھوا اور اس قرآن پاک کو صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں تو ہم نے ان سے سوال کیا اور انہوں نے وضو کرنے سے پہلے ہم پر قرآن پڑھا۔

(۳۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ السَّمُوطِ عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا بَأْسَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنْتَ عَلَى غَيْرِ وَضُوءٍ، فَأَمَّا وَأَنْتَ جُنُبٌ فَلَا وَلَا حَوْفَ. [ضعیف]

(۳۲۳) ابو غریف فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تو بغیر وضو کے قرآن پڑھے اور اگر تو جنسی ہے تو پھر ایک حرف بھی نہیں پڑھ سکتا۔

(۳۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ: إِنَّا نَقْرَأُ الْجُزْءَ مِنَ الْقُرْآنِ بَعْدَ الْحَدِيثِ.
 (ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلٍ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۱۳۱۶]

(۳۲۴) سیدنا ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم بغیر وضو کے قرآن کا کچھ پڑھ لیتے ہیں۔

(۱۰۰) باب الرَّجُلِ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى غَيْرِ طَهْرٍ

بغیر وضو اللہ کا ذکر کرنا

(۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَائِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح العروبة مسلم ۱۱۷]

(۳۲۵) سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ہر حال میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

باب اسْتِحْبَابِ الطَّهْرِ لِلذِّكْرِ وَالْعِرَائَةِ

ذکر اللہ اور قرأت قرآن کے لیے وضو کرنا مستحب ہے

(۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّهْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ أَبِي سَائِسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قَنُقُلَةَ: أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا قَرَعَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ: ((إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ)). [صحيح لغيره - عروبة ابن ماجه ۱۳۵]

(۳۲۶) مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اور آپ وضو کر رہے تھے، آپ ﷺ نے سلام کا جواب نہیں دیا جب وضو سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے حیرے سلام کا جواب دینے سے کسی چیز نے نہیں روکا مگر میں نے ناپسند کیا کہ میں اللہ کا ذکر بے وضو کروں۔“

(۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَسْجُدُ الرَّجُلُ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ، وَلَا يَقْرَأُ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ، وَلَا يُصَلِّي عَلَى الْحَنَازَةِ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ. [صحيح]

(۳۲۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ با وضو ہو کر سجدہ کیا جائے اور با وضو ہی قرأت کی جائے اور با وضو ہی نماز چنازہ پڑھا جائے۔ موقوف۔

جماع الأبواب الإستطابة

استنجا سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۰۲) باب النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ وَاسْتِدْبَارِهَا لِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ

بول و براز کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیچھے کرنا منع ہے

(۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّاحِحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: ((لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا)) وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى يَتْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - [صحيح - أخرجه النسائي ۲۶]

(۳۴۸) سیدنا ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تھما سے حاجت یا پیشاب کے لیے تم اپنا منہ اور پیچھے قبلہ کی طرف نہ کرو اور دوسری مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع بیان کرتے ہیں۔

(۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْقَنْبِيُّ وَالرَّمَادِيُّ يَعْنِي ابْرَاهِيمَ بْنَ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ كَرِهَ يَسْنَدِيهِ وَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - وَرَوَاهُ: ((وَلَكِنْ شَرُّهُمَا أَوْ غَرُّهُمَا)) قَالَ أَبُو أَيُّوبَ: فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَّاحِيصَ قَدْ بُيِّتَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ ، فَكُنَّا نُنَحِّرُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ تَعَالَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَلْبَةَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۲۸۶]

(۳۴۹) سفیان اسی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس حدیث میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: ”لیکن مشرق اور مغرب کی طرف (منہ کر لو)۔“ ابویوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم ملک شام آئے تو ہم نے بیت الخلاء دیکھے جو قبلہ کی طرف بنائے گئے تھے۔ ہم ان سے انحراف کرتے تھے اور اللہ کے حضور استغفار کرتے تھے۔

(۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَفِيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قِيلَ لَهُ: قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاتَةِ. قَالَ فَقَالَ: أَجَلٌ لَقَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ يُولُ وَأَنْ نَسْتَجِمِيَ بِالْيَسِينِ، أَوْ أَنْ نَسْتَجِمِيَ بِأَقْلٍ مِنْ قَلَابَةِ أَحْجَارٍ، أَوْ أَنْ نَسْتَجِمِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح أخرجه مسلم ۲۶۶]

(۳۳۰) سیدنا یسمان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تحقیق تمہارے نبی ﷺ نے تم کو ہر چیز سکھلائی ہے یہاں تک کہ قضاء حاجت کا طریقہ بھی۔ راوی کہتا ہے: تمہوں نے فرمایا: جی ہاں ابلا شہید ہم کو منع کیا ہے کہ قضاء حاجت یا پیشاب کرتے وقت اپنا منہ قبلہ کی طرف کریں یا دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا تین ڈھیلوں سے کم استنجا کریں یا گوبر اور ہڈی سے استنجا کریں۔

(۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ بَنِيْسَابُورَ وَأَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَادَانَ بَعْدَ إِذَا قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَرَيْحِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا، وَإِذَا اسْتَطَابَ فَلَا يَسْتَطِيبُ بِمِصْبِيهِ)) وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرَّمْيَةِ. [صحيح لغريبه أخرجه ابو داؤد ۸۵]

(۳۳۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں، جب تم میں سے کوئی قضاء حاجت کے لیے جائے تو وہ نہ قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ اور جب استنجا کرے تو دائیں ہاتھ سے نہ کرے اور آپ ﷺ تین ڈھیلوں کا حکم دیا کرتے تھے اور گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کیا کرتے تھے۔

(۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُغَوَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أُعَلِّمُكُمْ، فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا، وَلَا يَسْتَجِمُ بِمِصْبِيهِ)) وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرَّمْيَةِ. [صحيح - أخرجه النسائي ۴۱]

(۳۳۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں، میں تم کو سکھاتا ہوں، تو جب تم سے کوئی بیت الخلاء جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور نہ ہی پیٹھ کرے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور آپ ﷺ تین ڈھیلوں کا حکم دیا کرتے تھے اور گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کرتے تھے۔

(۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَالِدِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ قَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ : (أَعْلَمُكُمْ) قَالَ : (فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَالِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَنْبِرُهَا لِغَالِطٍ وَلَا يُولِي ، وَلْيَسْتَنْجِبْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ) وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرَّمْتَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ مُحْتَصَرًا. [صحيح غيره۔ أخرجه احمد ۲/۲۷۷]

(۲۳۳) محمد بن عجلان اسی سند سے بیان کرتے ہیں مگر انہوں نے (أَعْلَمُكُمْ) کے الفاظ ذکر نہیں کیے، فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھماے حاجت یا پیشاب کے لیے جائے تو وہ قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پیچھا اور تین ڈھیلوں سے استنجا کرے اور آپ ﷺ نے گوبر اور بوسیدہ ہڈی (سے استنجا کرنے سے) منع فرمادیا۔

(۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَّابٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلِ الْأَسَدِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِوَلٍ أَوْ بِغَالِطٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ..... قَدْ كَرِهَ بِمَنْثِلِهِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هُوَ أَبُو زَيْدٍ مَوْلَى رَجُلٍ لَعَلَّكَ. [منكر۔ أخرجه ابو داود ۱۰]

(۳۳۳) معقل بن ابی مقلل اسدی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تھماے حاجت یا پیشاب کرنے کے لیے دونوں قبلوں کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۳) باب الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ فِي الْأَيْمَةِ

عمارتوں میں اس کی رخصت ہے

(۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْكِي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَعْرَبٍ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو: وَابِيعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنَّنَا نَأْتِي بِقَوْلٍ إِذَا قَعَدْتُ عَلَى حَاجَتِكَ فَلَا تَسْقِبِ الْقِبْلَةَ وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: لَقَدْ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا ، قَرَأْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى كِسْتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِيهِ. [صحيح۔ أخرجه البعاري ۱۱۵]

(۲۳۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے تھے: جب تم تھماے حاجت کے لیے بیٹھو تو قبلہ اور بیت المقدس کی طرف منہ نہ کرو۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں اپنے گھر کی چمت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو ایمنوں پر دیکھا کہ

آپ ﷺ تھائے حاجت کے لیے بیت المقدس کی طرف منہ کیے ہوئے تھے۔

(۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ لَدَى كَثْرَةَ يَأْتِيهِ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ.

(۴۳۲) مالک اسی سند سے بیان فرماتے ہیں۔ صحیح۔

(۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: لَقَدْ رَقِيتُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ لَنَا، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَاعِدًا عَلَى لَيْتَيْنِ لِحَاجَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ الْمُوَزَّعِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ أخرجه البهاری ۱۴۵]

(۴۴۷) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو تھامنے حاجت کے لیے دو ہاتھوں پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ نے منہ شام کی طرف اور کمر قبلیہ کی طرف کی ہوئی تھی۔

(۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ قَتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَنَاخَ رَأِحَتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، ثُمَّ جَلَسَ يَبُولُ إِلَيْهَا فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَيْسَ لَدُنْهُي عَنْ هَذَا؟ قَالَ: بَلَى، إِنَّمَا نَهَى عَنْ ذَلِكَ فِي الْقَضَاءِ، فَإِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ بَسْتُرَكَ فَلَا بَأْسَ.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱]

(۴۴۸) مروان اصفر کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انھوں نے اپنی سواری قبلیہ کی طرف بھائی پھر بیٹھ کر پیشاب کیا۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! کیا اس سے منع نہیں کیا گیا؟ تو انھوں نے فرمایا: کیوں نہیں! کھلی جگہ میں اس سے منع کیا گیا ہے، لیکن جب حیرے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز ہو جو تجھ کوڑھانپ دے (یعنی کوئی پردہ ہو جائے) تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَارِسَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى لَدَى كَثْرَةَ بِمِثْلِهِ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱]

(۴۴۹) صفوان بن عیسیٰ اسی طرح بیان کرتے ہیں۔

(۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْرَةَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْبُرَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُوَيْبٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي
أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ أَوْ
نَسْتَلْبِثَهَا بِفُرُوجِنَا إِذَا أَمَرْنَا الْمَاءَ ، ثُمَّ قَدْ رَأَيْتَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامِ يَوْمِ مَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةِ .

وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِعَامٍ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ

وَقَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السَّنَنِ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَارِثٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَفِيهِ : فَرَأَيْتَهُ قَبْلَ أَنْ
يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا . [حسن - أخرجه أبو داود ۱۱۱]

(۳۳۰) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو منع کیا کرتے تھے کہ ہم قبلہ کی طرف نہ کریں یا اپنی شرمگاہوں
کے ساتھ قبلہ کی طرف پشت کریں، جب ہم پانی بہائیں (یعنی پیشاب کریں)، پھر میں نے آپ ﷺ کو آپ کی وفات سے
ایک سال پہلے قبلہ کی طرف نہ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔

(ب) سنن ابوداؤد میں یہ الفاظ ہیں کہ میں نے آپ کی روح قبض ہونے سے ایک سال پہلے دیکھا کہ آپ قبلہ کی
جانب نہ کر کے بیٹھے ہوئے تھے۔

(۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ
بْنُ حَاصِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْبِ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي جِلْدِيهِ
وَعِنْدَهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ عُمَرُ : مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ وَلَا اسْتَلْبِثْتُهَا يَوْمَ وَلَا غَايِطٍ مِنْهُ كَذَا وَتَكَذَّبَ .
فَقَالَ عِرَاكُ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا نَهَى قَوْلَ النَّاسِ فِي
ذَلِكَ أَمَرَ بِمَقْعَدِيهِ فَاسْتَقْبَلَ بِهَا الْقِبْلَةَ .

(ت) تَابِعَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ فِي إِثْمَانِهِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّافِعِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ
عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكِ عَنْ عَائِشَةَ . وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ وَعُمَيْرُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عِرَاكِ عَنْ عَائِشَةَ .

[ضعیف - أخرجه احمد ۱۸۴/۶]

(۳۳۱) خالد بن ایصلت سے روایت ہے کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے دور خلافت میں ان کے پاس تھا اور ان کے پاس عراق
بن مالک بھی تھے، عمر (بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اسے عرصہ سے میں نے پیشاب اور تھکائے حاجت کرنے کے لیے قبلہ
کی طرف نہیں کیا اور نہ ہی بیٹھے۔ عراق کہتے ہیں: مجھ کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: کہ رسول اللہ ﷺ کو اس بارے میں لوگوں
کی بات پہنچی تو آپ ﷺ نے اپنے ٹیک لگانے کی جگہ کو قبلہ کی طرف کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ لَدَيْمٍ عَلَيْنَا لَصَبَةً حُسْرُو جُرْدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بِصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبِ الْعَلَيْيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عِيسَى الْحَنَاطِ قَالَ قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ: وَأَلَا أَعْجَبُ مِنْ أُخْلَافِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ لَأَفْعُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: دَخَلْتُ بَيْتَ حَفْصَةَ فَحَدَّثَتِ الْبَيْتَانَ فَرَأَيْتُ كَيْفَ رَسُلَ اللَّهِ ﷺ - مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتَةِ. وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِذَا آتَى أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَةَ وَلَا يَسْتَنْبِرُهَا.

قَالَ الشَّعْبِيُّ: صَدَقًا جَمِيعًا، أَمَّا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَهُوَ فِي الصُّحْرَاءِ، إِنَّ لِلَّهِ عِبَادًا مَلَائِكَةً وَجَنُّ يَصَلُّونَ فَلَا يَسْتَقْبِلُهُمْ أَحَدٌ بِوَلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلَا يَسْتَنْبِرُهُمْ، وَأَمَّا كُنُفُهُمْ فَلَهُمْ فَإِنَّمَا هُوَ بَيْتُ يَسَى لَا يَبْتَدَأُ بِهِ. (ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَغَيْرُهُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. (ج) إِلَّا أَنَّ عِيسَى بْنَ أَبِي عِمْسَى الْحَنَاطِ هَذَا هُوَ عِيسَى بْنُ مَيْسَرَةَ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۳۳۲) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوا، اچانک نظر پڑی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے بیت الخلاء کا منہ قبلہ کی طرف دیکھا۔

(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم سے کوئی قضاء حاجت کو آئے تو وہ اپنا منہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرے۔
(ج) شعبی کہتے ہیں: دونوں نے سچ کہا، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول صحرا کے پارے میں ہے کہ بلاشبہ اللہ کے بندے فرشتے اور جن نماز ادا کرتے ہیں تو صحرا میں قضاء حاجت اور پیشاب کرتے وقت ان کی طرف منہ نہ کیا کریں اور نہ ہی پیٹھ کریں اور ان کے بیت الخلاء گھر ہیں جن میں قبلہ نہیں ہے۔

(۱۰۴) بَابُ التَّخْلِیِّ عِنْدَ الْحَاجَةِ

قضاء حاجت کے وقت (لوگوں سے) الگ ہونا

(۱۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، وَكَانَ إِذَا ذَهَبَ أَبْعَدَ لِي الْمَدِينِ. [صحيح لغيره - أخرجه أبو داؤد ۱]

سیدنا مہیبہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، جب آپ ﷺ (قضاء حاجت کو) جاتے تو بہت دور جاتے۔

(۱۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ كَعْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لِي سَفَرٍ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ الْبُرْزَا نِكَاحَهُ حَتَّى لَا يَرَاهُ أَحَدٌ ، فَذَلَّلْنَا مَنَزِلًا بِقَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ لَسَّ فِيهَا عِلْمٌ وَلَا شَجَرٌ ، فَقَالَ لِي : ((يَا جَابِرُ خُذِ الْإِدَاوَةَ وَانْطَلِقْ بِنَا)) ، فَمَلَأْتُ الْإِدَاوَةَ مَاءً ، وَانْطَلَقْنَا فَمَشِينَا حَتَّى لَا نَكَادُ نَرَى ، فَإِذَا شَجَرَتَانِ بَيْنَهُمَا أُذْرُوعٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يَا جَابِرُ انْطَلِقْ فَقُلْ لِهَذِهِ الشَّجَرَةِ : يَقُولُ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ الْمُتَعَفَى بِصَاحِبَتِكَ حَتَّى أَجْلِسَ خَلْفُكُمَا)) ، فَفَعَلْتُ فَرَجَعْتُ حَتَّى لَحِقْتُ بِصَاحِبَتِهَا ، فَجَلَسَ خَلْفَهُمَا حَتَّى قَضَى حَاجَتَهُ .

(ت) وَرَوَى لِي إِبْرَاهِيمُ الْمَذْهَبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعُمَيْرُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَاحٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - .

[صحیح۔ بشراعدہ أخرجه الدارمی ۱۷]

(۳۳۳) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھا جب آپ ﷺ قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو دور چلے جاتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کو کوئی بھی نہ دیکھتا۔ ہم ایک صاف زمین میں اترے جس میں کوئی نشان اور درخت نہ تھا (صحرا وغیرہ)۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے جابر! برتن پکڑ اور میرے ساتھ چل، میں نے پانی کا برتن بھرا ہم پیدل ہی چلے یہاں تک کہ ہم اتنے قریب نہ رہے کہ دیکھے جائیں۔ دو درخت الگ الگ تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! جا اور اس درخت کو کہہ تم کو رسول اللہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھی (درخت) سے مل جاؤ تاکہ میں تم دونوں کے پیچھے بیٹھ جاؤں۔ میں نے ایسے ہی کہا جیسے آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔ اس درخت نے حرکت کی اور اپنے ساتھی درخت سے مل گیا۔ آپ ﷺ ان کے پیچھے بیٹھے اور اپنی حاجت کو پورا کیا۔

(۱۰۵) باب الْإِرْتِيَادِ لِلْبُيُوتِ

پیشاب کے لیے جگہ تلاش کرنے کا بیان

(۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الصَّيْحَانِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبُصْرَةَ سَمِعَ أَهْلَ الْبُصْرَةَ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَحَادِيثَ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَبِي مُوسَى يَسْأَلُهُ عَنْهَا ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو مُوسَى : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي إِذْ مَالَ فَقَعَدَ إِلَيَّ جَنْبِ حَائِطٍ فَبَالَ فَقَالَ : ((إِنَّ نِسِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا بَالَ أَحَدُهُمْ فَاصَابَ جَسَدَهُ الْبَوْلُ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيطِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيُرْتَدِ لِبُيُوتِهِ)) .

رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الصَّيْحَانِ قَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَاتَى دِمْنًا فِي أَصْلِ جِدَارٍ فَبَالَ ثُمَّ قَالَ : ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيُرْتَدِ لِبُيُوتِهِ))

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ كَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَلَمْ يَكُنْ بِمَعْنَاهُ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۳]

(۲۷۵) (الف) ابویاح ایک شخص سے نقل کرتے ہیں کہ جب ابن عباس رضی اللہ عنہما بصرہ تشریف لائے تو انہوں نے بصرہ والوں سے سنا کہ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھا کہ رسول اللہ ﷺ چل رہے تھے اچانک آپ ﷺ ایک جانب مڑ گئے اور دیوار کی ایک جانب بیٹھے اور پیشاب کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: نبی اسرائیل والے جب پیشاب کرتے اور ان کے جسم کو پیشاب لگ جاتا تو اس کو تپتھیوں کے ساتھ کاٹ دیتے۔ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرنے کا ارادہ کرے تو وہ پیشاب کے لیے (نرم) جگہ تلاش کرے۔ (ب) ابویاح ایک حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ دیوار کی جڑ میں نرم جگہ پر آئے تو آپ ﷺ نے پیشاب کیا پھر فرمایا: جب تم سے کوئی پیشاب کرنے کا ارادہ کرے تو وہ نرم جگہ تلاش کرے۔

(۱۰۶) باب الإِسْتِئْذَانِ عِنْدَ قَضَائِ الْحَاجَةِ

تضائے حاجت کے وقت پردہ کرنے کا بیان

(۱۰۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمُفَرِّجِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدِ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَرَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسْرَأَ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ ، وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَرَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِحَاجَتِهِ هَذَلِكَ أَوْ حَالَتُهُ نَعْلِي بَعْنِي حَانِطٌ نَخْلِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ. [صحيح أخرجه مسلم ۲۶۲]

(۲۳۶) سیدنا عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سو رہا، آپ ﷺ نے میرے ساتھ ایک پوشیدہ بات کی، وہ بات میں لوگوں سے بیان نہیں کروں گا اور رسول اللہ ﷺ کو تضائے کے لیے کسی رکاوٹ (پتھر وغیرہ) سے یا بھجوروں کے باغ میں چھپ جانا بہت پسند تھا۔

(۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ بَحْسَى الْأَدَمِيُّ بَعَثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ مِهْرَانَ السُّسَارِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: أَمِنَّا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ فَلَمْ يَكُنْ قَصْدًا قَالَ فَقَالَ جَابِرٌ: فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِقَضَائِهِ حَاجَتَهُ فَابْتَعَتْ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَظَنَرَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ - لَقِمَ يَزِيدٌ مَسْتَبْرِيَهُ ، فَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ الرَّوَادِي فَأَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ بَعْضُ مِنْ أَعْصَانِهَا فَقَالَ : ((الْقَادِي عَلَى يَأْذَنِ اللَّهِ تَعَالَى)) فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمُخَشَّوشِ الَّذِي يُصَانِعُ قَائِدُهُ حَتَّى آتَى الشَّجَرَةَ الْأُخْرَى ، فَأَخَذَ بَعْضُ مِنْ أَعْصَانِهَا فَقَالَ : ((الْقَادِي عَلَى يَأْذَنِ اللَّهِ تَعَالَى)) . فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ لَيْمًا بَيْنَهُمَا لَأَمْ بَيْنَهُمَا بَعْضِي جَمَعَهُمَا فَقَالَ : ((الَيْمَنَا عَلَى يَأْذَنِ اللَّهِ تَعَالَى)) . فَاتَّعَمَا قَالَ جَابِرٌ فَجَلَسْتُ أَحَدْتُ نَفْسِي فَعَانَتْ مِنِّي ثِقَةً فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُقْبِلٌ وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدِ افْتُرَقَا ، فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى مَسَاقٍ . وَذَكَرَ بِلَالِي الْعُلَيْيْتُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ . [صحيح - أخرجه مسلم ۳/۶]

(۳۳۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لیے گئے تو میں آپ ﷺ پیچھے پانی کا ایک ڈول لے کر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے کوئی ایسی چیز نہ دیکھی جس کی اوٹ میں چھپ جائیں، وادئی کے کنارے پر دو درخت تھے، رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک کی طرف گئے اور اس کی ایک ٹہنی پکڑ کر فرمایا: ”اللہ کے حکم پر میری مطیع بن جاؤ وہ آپ ﷺ کے ساتھ ایسے مطیع ہوگی جیسے تابع اونٹ ہے جو اپنے قائد کے ساتھ چلا کرتا ہے یہاں تک کہ آپ ﷺ دوسرے درخت کے پاس آئے اور اس کی ایک ٹہنی کو پکڑ کر فرمایا: اللہ کے حکم کے ساتھ میرے لیے مطیع ہو جاؤ وہ بھی اسی طرح مطیع ہوگی۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کو ملاتے ہوئے ان سے کہا کہ تم دونوں مجھ پر اللہ کے حکم سے متحد و متفق ہو جاؤ تو وہ دونوں جڑ گئیں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیٹھ کر اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا، میں ایک نظر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ اچانک سامنے تھے اور درخت الگ الگ ہو گئے تھے اور ہر ایک اپنی اپنی جگہ پر تھا۔

(۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ وَعَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا قُورُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ الْعَجْبَرَانِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدِ الْعَجْبَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((مَنْ آتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَبْرِ فَإِنَّ لَمْ يَجِدْ إِلَّا تَحِيًّا مِنْ زَمَلٍ يَجْمَعُهُ لَمْ يَسْتَدْبِرْهُ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ يَلْعَبُونَ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَوَاجَ)) . [ضعيف - أخرجه ابو داود ۳۵]

(۳۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو قضائے حاجت کو جائے تو وہ چھپ جائے۔ اگر کوئی چیز نہ پائے تو ریت کا ایک ٹیلا اکٹھا کرے پھر اس کی طرف چہرہ کرے؛ اس لیے کہ شیطان بنی آدم کی شرم گاہوں کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ جس نے ایسے کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۷) بَابُ وَضْعِ الْخَلَاءِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنا

(۱۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ.
(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَجَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِمَلَاءٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ فُهَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ. لَفَّأُ حَدِيثُ حَجَّاجٍ وَفِي حَدِيثِ هُدَيْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسٍ.

[منکر۔ أخرجه ابن حبان ۱۹۵]

(۳۳۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء جاتے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے۔

(۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَخَذَ خَاتَمًا مِنْ زِرِّي لَمَّا أَكَلَهُ. قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ دُونَ حَدِيثِ هَمَّامٍ.

(۳۵۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی جانی، پھر اس کو پھینک دیا۔ شیخ فرماتے ہیں کہ اس بات جرتی کی روایت تمام والی حدیث سے زیادہ مشہور ہے۔

(۱۲۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ الرَّاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَعْبِ الْأَنْطَاكِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَصْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَيْسَ خَاتَمًا نَفْسُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولَ اللَّهِ فَكَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَهُ. وَهَذَا شَاهِدٌ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۱/۳۹۸]

(۳۵۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انگوٹھی پہنی، اس کا نقش محمد رسول اللہ ﷺ تھا جب آپ ﷺ بیت الخلاء جاتے تو اس کو اتار دیتے۔

(۱۰۸) بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَرَادَ دُخُولَ الْخَلَاءِ

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

(۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَهْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا

مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)).

قَالَ الْبَخَارِيُّ قَالَ مُوسَى عَنْ حَمَّادٍ قَدْ كَرِهَهُ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى قَالَ الْبَخَارِيُّ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ: إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ: إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۸۷]

(۳۵۲) (الف) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)) اے اللہ! میں تجھ سے شیطان جنوں اور جنوں سے پناہ مانگتا ہوں۔
(ب) عبدالعزیز یہ الفاظ بیان کرتے ہیں: جب بیت الخلاء آتے۔

(ج) عبدالعزیز یہ الفاظ بھی بیان کرتے ہیں: جب بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے۔

(۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا أَرَادَ الْخَلَاءَ قَالَ: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)). [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۷۵]

(۳۵۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو کہتے: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ))

(۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشُ مُحْتَضِرَةٌ، فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)).
(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُكَيْمٍ وَأَبُو الْعَمَّاهِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُرْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ.

قَالَ أَبُو عِيَسَى فَلْتُ لِمُحَمَّدٍ يَعْني الْبَخَارِيُّ أَيُّ الرُّوَايَاتِ عِنْدَكَ أَصَحُّ فَقَالَ لِكُلِّ قَتَادَةَ سَمِعَ مِنْهُمَا جَمِيعًا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَأَيْتُمْ يَفْضِلُ فِي هَذَا بِشَيْءٍ

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَقِيلَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ وَهُوَ وَهْمٌ.

(غ) قَالَ أَبُو سَلِيمَانَ الْخُبَّ بِيَضْمِ الْبَاءِ جَمَاعَةُ الْخَبِيثِ وَالْخَبَائِثُ جَمْعُ الْخَبِيثَةِ يُرِيدُ ذُكْرَانَ الشَّيَاطِينِ وَإِنَّا لَهُمْ. [صحیح لیبورہ، أخرجه ابو داؤد]

(۳۵۳) سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت الخلاء میں شیاطین حاضر ہوتے ہیں۔ لہذا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو وہ (أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخَبِيثِ وَالْخَبَائِثِ) کہے۔

(ب) امام ابو یوسف رضی اللہ عنہ نے اپنے استاد امام اسماعیل بخاری سے پوچھا: تمہارے نزدیک کون سی روایت زیادہ صحیح ہے، انھوں نے فرمایا: شاید قنادہ نے دونوں سے اکٹھے سنا۔

(ج) امام احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سند اس طرح ہے: عن معمر بن قنادة عن النضر بن انس اور یہ راوی کا وہم ہے۔

(د) ابو سلیمان نے براء کے ضم کے ساتھ خُبَّ ب پڑھا ہے عجیب اور عجائبات عجیبہ کی جمع ہے، یعنی ان کی مراد شیاطین مذکور اور مؤمن ہیں۔

(۱۰۹) بَابُ تَغْطِيَةِ الرَّأْسِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ وَالْإِعْتِمَادِ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْرَى إِذَا قَعَدَ إِنْ صَحَّ الْخَبَرُ فِيهِ

بیت الخلاء جاتے وقت سر ڈھانپنا اور بائیں پاؤں پر سہارا لگا کر بیٹھنا اگر اس کے بارے میں صحیح روایت ہو

(۱۰۵) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عُلَيْبٍ الْمُؤَدَّبُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ حَمْدَانَ الصِّيرْفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْقُرَيْشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ غَطَّى رَأْسَهُ وَإِذَا أَلَى أَهْلَهُ غَطَّى رَأْسَهُ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدٌ مَا أَنْكَرَ عَلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُذْبِيُّ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَا أَعْلَمُهُ رَوَاهُ غَيْرُ الْكُذْبِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَالْكُذْبِيُّ أَظْهَرَ أَمْرًا مِنْ أَنْ يُخْتِجَ إِلَى أَنْ يَسِنَّ صَحْفَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَى فِي تَغْطِيَةِ الرَّأْسِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصُّدَيْبِيِّ وَهُوَ عَنْهُ صَوِّحٌ. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - مُؤَسَّلًا. (ضعيف - أخرجه ابو نعیم فی الحلیة ۱۸۲/۲)

(۳۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنے سر کو ڈھانپ لیتے اور جب اپنی بیوی

کے پاس آتے تو بھی اپنے سر کو ڈھانپ لیتے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ حدیث محمد بن یونس کہ نبی کی وجہ سے مکر ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: بیت الخلاء میں داخل ہونے وقت سر ڈھانپنا سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے صحیح منقول ہے۔ اسی طرح

حیب بن صالح نبی ﷺ سے مرسل روایت نقل کرتے ہیں۔

(۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَارَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ لِمَسِّ حِدَائِهِ وَعَطَى رَأْسَهُ. [ضعيف]

(۴۵۶) حیب بن صالح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی جوتے پہن لیتے اور اپنے

سر کو ڈھانپ لیتے۔

(۴۵۷) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَارَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ رِبْعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُلَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا سُرَّاقَةُ بْنُ جُعْثَمٍ فَقَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا دَخَلَ أَحَدُنَا الْخَلَاءَ أَنْ يَتَّعِدَ عَلَى

الْمَسْرِيِّ وَيَتَّعِبَ الْمُنَى.

(۴۵۷) سیدنا سراقہ بن جعثم بیان فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے سکھایا جب تم سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہوتو

اپنے ہاتھیں پاؤں پر سہارا دے اور دائیں کو کھڑا رکھے۔ ضعیف۔

(۱۱۰) بَابُ كَيْفَ التَّكْشِيفِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

قضائے حاجت کے وقت کپڑا کھولنے کا طریقہ

(۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا أَرَادَ حَاجَةً لَا يُوَفِّعُ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُو مِنَ

الْأَرْضِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ حَرْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(۴۵۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو (اس وقت تک) اپنے کپڑے کو

نہیں اٹھاتے تھے جب تک زمین کے قریب نہ پہنچتے۔

(۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورِ الْمَدَلِيِّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّازِيِّ

(۳۶۳) اسرائیل بن یونس اسی طرح بیان فرماتے ہیں اور اس میں ابو بردہ کے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سماع کا ذکر ہے۔
 (۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا
 معاوية بن عمرو حَدَّثَنَا يحيى بن أبي بكير حَدَّثَنَا إسرائيلُ فَذَكَرَهُ يَنْعَوُهُ.

[حسن۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۶۱]

(۳۶۴) اسرائیل نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

(۱۶۷) وَكَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَائِيُّ أَخْبَرَنَا
 أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يحيى بن أبي بكير
 فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَزَادَ عَلَيْهِ: غُفِرَ لَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ.

قَالَ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ
 قَالَ الشَّيْخُ: وَهَلِيهِ الزِّيَادَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَمْ أَجِدْهَا إِلَّا فِي رِوَايَةِ ابْنِ خُزَيْمَةَ وَهُوَ إِمَامٌ، وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي
 نُسَخِهِ قَدِيمَةٍ لِكِتَابِ ابْنِ خُزَيْمَةَ لَيْسَ فِيهِ هَلِيهِ الزِّيَادَةُ ثُمَّ أَلْحَقْتُ بِعَطِّ آخِرِ بَعْضِيهِ، قَالَ شَيْبَةُ أَنْ تَكُونَ
 مُلْحَقَةً بِكِتَابِهِ مِنْ غَيْرِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عُمَرَ السَّابِقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ
 خُزَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي فَذَكَرَهُ ذَوْنَ هَلِيهِ الزِّيَادَةُ فَصَحَّ بِذَلِكَ بَطْلَانُ هَلِيهِ الزِّيَادَةُ فِي الْحَدِيثِ.

(۳۶۵) یحییٰ بن ابوبکر اسی سند سے بیان کرتے ہیں اور یہ اضافہ کرتے ہیں: "غُفِرَ لَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ" [باطل]

(ب) امام خزیمہ فرماتے ہیں کہ اسرائیل سے اسی سند کے ساتھ متقول ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ زیادتی صرف
 امام خزیمہ کی روایت میں ملی ہے۔ پھر میں نے ابن خزیمہ کے قدیم نسخہ کو دیکھا تو اس میں یہ زیادتی نہیں تھی، پھر ایک خط کھینچ کر
 اس کو حاشیہ میں ملا دیا گیا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ الحاق ان کے علم کے بغیر ان کی کتاب میں کروایا گیا ہو۔ واللہ اعلم۔

(۱۱۲) بَابُ التَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ

کھڑے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِتِسَاوَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُرْزَانِيَّ
 يَنْعَوَادَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ بِمِثْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 يَزِيدَ الْمُطَوَّرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يحيى بن

يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۸۱]

(۳۶۶) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا۔

(۴۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَسَمِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا يَبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يُقْتَسَلُ مِنْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۸۲]

(۳۶۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے کھڑے پانی میں پیشاب نہ کیا جائے جو چلتا نہ ہو، پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۱۳) بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّخْلِ فِي طَرِيقِ النَّاسِ وَظَلْمِهِمْ

لوگوں کے راستے اور سائے کی جگہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((اتَّقُوا اللَّامِعِينَ)). قَالُوا: وَمَا اللَّامِعَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ وَظَلْمِهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [حسن۔ أخرجه مسلم ۲۶۹]

(۳۶۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”دولت کرنے والی چیزوں سے بچو!“ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! دولت والی چیزیں کونسی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ جو لوگوں کے راستے اور ان کے سائے میں پیشاب کرتا ہے۔“

(۴۷۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي حَمُوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْجُمَيْرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((اتَّقُوا الْمَلَاعِينَ الثَّلَاثَ: الْبُرَارَ فِي الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةَ الطَّرِيقِ وَالظَّلَّ)). [حسن لغیره۔ أخرجه ابو داؤد ۲۶۶]

(۳۶۹) سیدنا محاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمین لعنت والی چیزوں سے بچو، یعنی گھاس میں لوگوں کے راستے میں اور ان کے سائے کی جگہ میں پیشاب کرنے سے۔“

(۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُتَمِّصِ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسْرٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِأَبِي هُرَيْرَةَ الْبَيْهَقِيِّ كَلَّ شَيْءٌ حَتَّى يُوشِكَ أَنْ تَفْتِنَنَا فِي الْحَرَّةِ . قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : (مَنْ سَلَّ سَجِيْمَتَهُ عَلَى طَرِيقِ عَامِرٍ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ) .

[ضعیف۔ اسرحہ الحاکم ۱/۲۹۶]

(۴۷۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس شخص نے مسلمانوں کے راستے میں سے آباد راستوں پر اپنی تلوار کو سوتا تو اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

(۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا هَقْلٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةٍ قَالَ : يُكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَبُولَ فِي هَوَاءٍ ، وَأَنْ يَتَّقُوهُ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ كَأَنَّهُ طَيْرٌ وَالْع . هَكَذَا الرَّوَابِةُ فِيهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ . [ضعیف]

(۴۷۱) حسان بن عطیہ کہتے ہیں: آدمی کے لیے ناپسندیدہ ہے کہ وہ کھلی فضا میں پیشاب کرے اور پہاڑ کی چوٹی پر پاخانہ کرے کہ گویا پرنده واقع ہونے والا ہے۔

(۴۷۲) وَقَدْ رَوَاهُ يُوسُفُ بْنُ السَّفَرِ - وَهُوَ مَثْرُوكٌ - عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ بَحْسَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَكْرَهُ الْبَوْلَ فِي الْهَوَاءِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاهِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ لَذَكَرَهُ يَأْسَنَادِهِ . قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : هُوَ مَوْضُوعٌ . [باطل]

(۴۷۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کھلی فضا میں پیشاب کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

ابو احمد کہتے ہیں: روایت موضوع ہے۔

(۱۱۳) باب النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي مَغْتَسَلِهِ أَوْ مَتَوَضَّئِهِ ثُمَّ يَتَطَهَّرُ فِيهِ كَرَاهَةً أَنْ

يُصِيبَهُ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ عِنْدَ صَبِّ الْمَاءِ

عسل خانے اور وضو کی جگہ پر پیشاب کرنا منع ہے اس لیے کہ وضو کرتے ہوئے پانی

ڈالتے وقت پیشاب لگ جانے کا اندیشہ ہے

(۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا أُشْعَثُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا يَدْرَأَنَّ أَحَدَكُمْ لِي مُسْتَحْمِيهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ أَوْ يَتَوَضَّأُ فِيهِ فَإِنَّ عَاقِبَةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ)) .

أوردہ ابو داؤد فی السنن عن أحمد بن حنبل . [ضعیف۔ آخرجہ ابو داؤد ۲۷]

(۱۷۴) سیدنا عبد اللہ بن مفضل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے غسل خانے میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اسی میں غسل کرے یا وضو کرے اس لیے کہ عوام اسی سے دوسو سے پیدا ہوتے ہیں۔

(۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ لَدَى كَرَّةٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لِي حَدِيثُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أُشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ .

(ج) وَلَيْمَّا بَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : لَا يَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ . وَيُرْوَى أَنَّ أُشْعَثَ هَذَا هُوَ ابْنُ جَابِرِ الْحَدَّادِيِّ .

وَرَوَى مَعْمَرٌ فَقَالَ أُشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحُسَيْنِ .

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قِيلَ هُوَ أُشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ وَقَدْ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ .

[ضعیف۔ آخرجہ ابو داؤد ۲۷]

(۱۷۶) اس حدیث کو حسن بن علی اشعث بن عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں۔

(ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اشعث، ابن جابر حدیثی ہے۔ معمر کہتے ہیں کہ اشعث بن عبد اللہ نے حسن سے روایت کیا ہے۔ شیخ کہتے ہیں: ایک قول یہ بھی ہے کہ وہ اشعث بن عبد اللہ بن جابر ہے اور امام بخاری رضی اللہ عنہ نے تاریخ الصخیر میں اس کو ذکر کیا ہے۔

(۱۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا قَتَامٌ : مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْخَوْصِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْفَلٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْبَوْلَ فِي الْمَغْتَسَلِ وَقَالَ : إِنَّ مِنْهُ الْوَسْوَاسَ . كَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسْتَرِيُّ .

[ضعیف]

(۱۷۸) سیدنا عبد اللہ بن مفضل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے اور کہتے تھے: یہ دوسو سے پیدا کرنے کا سبب ہے۔ یہ قول یزید بن ابراہیم نسری کا ہے۔

(۷۷۶) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَيْبَانَ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: نَهَى أَوْ زَجَرَ أَنْ يَبَالَ فِي الْمَغْتَسَلِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَدْ كَرِهَهُ بَنُو عَرُوبَةَ. [صحيح لغيره]

(۳۷۶) سیدنا ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غسل خانے میں پیشاب کرنے سے ممانعت اور اس پر ڈانٹ ٹیپٹ ہے۔

(۷۷۷) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ صُهَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ: أَنَّهُ سَمِعَ عَنِ الرَّجُلِ يُبُولُ فِي مَغْتَسَلِهِ قَالَ: يُخَافُ مِنْهُ الْوَسْوَاسُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ الْمُطَهَّرُ الْبُهْرَجِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرِهَهُ. [صحيح]

(۳۷۷) سیدنا عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق میں سوال کیا گیا کہ جو غسل خانے میں پیشاب کرتا ہے۔ فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ وہ وسواس میں مبتلا ہو جائے گا۔

(۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمِيدِ الْجَمْعِيِّ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ - ﷺ - كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَمْتَسِكَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مَغْتَسَلِهِ.

[صحيح - أخرجه أبو داود ۲۸]

(۳۷۸) سیدنا ابن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں ایک صحابی سے بلا جس طرح سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صحابی ہیں۔ انہوں نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں روزانہ کٹھمی کرنے اور غسل خانے میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۱۵) باب النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي التَّقَبِ

سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَمِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَيْسَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْجَحْرِ، وَإِذَا لَمْ يُمْ قَاطِنُوا السُّوَّاحَ، فَإِنَّ الْفَارَةَ تَأْخُذُ الْقَيْلَةَ فَتُحْرِقُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ وَأَوْكِنُوا الْأَسْقِيَةَ، وَخَمَرُوا الشَّرَابَ،

وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ)). لَقِيلَ لِقَادَةَ: وَمَا بَكَرَهُ مِنَ الْبُؤُولِ فِي الْحَجْرِ؟ فَقَالَ: إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْمَجْنُونِ.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۹]

(۳۷۹) سیدنا عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم سے کوئی بھی سوراخ میں پیشاب نہ کرے اور جب تم سوؤ تو اپنے چراغوں کو بجھا دو، بلاشبہ چڑھیا تنی کو بچا لیتی ہے اور گھر کو جلا دیتی ہے اور اپنے برتنوں کے منہ بند کر دو اور دروازوں کو بند کر دو۔ تمہارے سے پوچھا گیا: سوراخ میں پیشاب کرنا کیوں منع ہے؟ انہوں نے فرمایا: وہ جنوں کی رہائش گاہ ہے۔

(۱۱۶) باب الْبُؤُولِ فِي الطُّسْتِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْأَوَابِي

تھال یا اس کے علاوہ کسی دوسرے برتن میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْمَدِ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدِ السَّمَّانِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قِيلَ لِعَابِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَقَالَتْ: بِمَا أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ؟ وَقَدْ رَأَيْتَهُ دَعَا يَطْسُبُ بِلُؤْلٍ فِيهَا رَأَا مُسَيْفَةً إِلَى صَدْرِي، فَأَنْعَجْتُ أَوْ قَالَتْ فَأَنْعَجْتُ فَمَاتَ وَمَا شَمَرْتُ لِمِمَّ يَقُولُ هَوْلَاءُ إِنَّهُ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَزْهَرَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ. وَإِبْرَاهِيمَ هَذَا يَقَالُ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ النَّبِيُّ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۱۹۰]

(۳۸۰) اسود کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا: بعض لوگ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: علی رضی اللہ عنہ کو کس چیز کی وصیت کی ہے؟ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تھال منگوایا تاکہ اس میں پیشاب کریں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے سے ٹیک لگائی ہوئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم جھکے یا میں جھکی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے اور مجھے معلوم نہیں کس چیز کی وصیت کی، یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی ہے۔

(۱۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ بِالرُّومِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَجِ الْأَزْرَقِ حَدَّثَنَا حجاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَكِيمَةَ بِنْتِ أُمِّمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ: كَانَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - قَدْحٌ مِنْ عِيدَانٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ يَبُولُ فِيهِ بِاللَّيْلِ.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۲۴]

(۳۸۱) حکیمہ بنت امیہ بنت رقیقہ اپنی والدہ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کڑی کا پیالہ تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چارپائی کے نیچے ہوتا تھا۔ رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں پیشاب کر لیا کرتے تھے۔

(۱۱۷) باب کَرَاهِيَةِ الْكَلَامِ عَلَى الْخَلَاءِ

بیت الخلاء میں کلام کرنا مکروہ ہے

(۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفُورِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الضَّعَائِكِ بْنِ عُمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يَقُولُ لَكُمْ بَرَةٌ عَلَيَّ.

مُخْرَجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ الْفُورِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۱۵]

(۲۸۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کو سلام کیا اور آپ ﷺ اس وقت بیٹاب کر رہے تھے آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔

(۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ نَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي أَبُو سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((لَا يَخْرُجُ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ حَوْرِيهِمَا يَتَحَدَّثَانِ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَمُغُّ عَلَى ذَٰلِكَ)). [ضعيف - أخرجه أبو داود ۱۵]

(۲۸۳) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہوئے سنا: دو شخص قضاے حاجت کو اس طرح نہ جائیں کہ ان کی شرمگاہیں کھلی (کھلی) ہوں اور وہ باتیں کر رہے ہوں، اللہ تعالیٰ اس سے سخت ناراض ہوتے ہیں۔

(۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَفِيدُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ نَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ لَدَى كَرَّةٍ بِمِثْلِهِ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ عَقِيبَ هَاتَيْنِ الرَّوَاتِبَيْنِ: هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ هَذَا الشَّيْخُ هُوَ عِيَاضُ بْنُ هِلَالٍ رَوَى عَنْهُ نَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ حَدِيثِ وَأَحْسِبُ الْوَهْمَ مِنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ جِئْتُ قَالَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَلَمْ يُسَيِّدْهُ إِلَّا عِكْرِمَةَ بْنَ عَمَّارٍ.

[ضعيف - أخرجه الحاكم ۱/۲۶۰]

(۲۸۴) عیاض بن ہلال سے صحیح روایت کی طرح منقول ہے۔

(ب) ابوبکر محمد بن اسحاق بن خرمیہ یہ دو روایات نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ یہ صحیح ہے اور وہ عیاض بن ہلال

ہیں، ان سے یحییٰ بن کثیر نے حدیث نقل کی ہے، میں سمجھتا ہوں کہ ہلال بن عیاض سے روایت کرنا حکم بن عمار کا وہم ہے۔

(۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُنَافٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ يَقُولُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّاحِحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مُوسَى .

[ضعیف۔ أخرجه المحاكم ۱/۲۶۰]

(۶۸۵) یحییٰ بن ابوالکثیر رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت نقل فرماتے ہیں۔

(۱۱۸) باب الْبَوْلِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان

(۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَإِلٍ عَنْ حُدَيْقَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى سُبَاكَةِ قَوْمٍ قَالَ قَائِمًا، فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ: اذْنُهُ. لَقَدْ نَوَيْتُ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خَطْبِهِ.

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۲۲]

(۶۸۶) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ میں آپ ﷺ سے دور ہٹ گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو تو میں قریب ہوا، پھر آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُحَجَّرِ عَنْ أَبِي وَإِلٍ شَيْبَةَ بْنِ سَلَةَ عَنْ حُدَيْقَةَ بْنِ الْهَمَّانِ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - تَمَاشَى، فَكَلِمَةُ سُبَاكَةِ قَوْمٍ خَلْفَ الْحَاظِ قَالَ كَمَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ قَالَ فَانْبَدْتُ فَأُضَارَ إِلَيَّ فَجِئْتُ عَنْهُ عَوْبِيهِ حَتَّى قَرَعُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۲۲]

(۶۸۷) سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ اکٹھے چل رہے تھے تو آپ ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر کے پیچھے آئے اور پیشاب کیا جس طرح تم سے کوئی کھڑا ہوتا ہے۔ راوی کہتا ہے: میں پیچھے ہوا آپ ﷺ نے مجھے اشارہ کیا اور میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ آپ ﷺ فارغ ہو گئے۔

(۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أ

دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُهَيَّبَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ قَالُوا قَاتِمًا. فَلَقِيَتْ مَنْصُورًا فَسَأَلَتْهُ فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَلِيفَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ قَالُوا قَاتِمًا.

كَذَا رَوَاهُ عَاصِمٌ بْنُ يَهْدَاةَ وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُهَيَّبَةِ وَالصَّوْبِحِ مَا رَوَى مَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَلِيفَةَ، كَذَا قَالَهُ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْمُحَافِظِ. وَقَدْ رَوَى فِي الْوَعَلَةِ فِي بَرَاهِ قَاتِمًا حَدِيثٌ لَا يَثْبُتُ مِثْلُهُ. [صحیح۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۹۵]

(۳۸۸) سیدنا منیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، میں منصور سے طاقتوان سے اس بارے میں سوال کیا تو انھوں نے مجھے ابوداؤد سے حضرت حذیفہ کی حدیث سنائی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْوَهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الْكُرَابِيسِيُّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍوَانِ مَوْسَى بْنُ سَعِيدِ الْحَنْظَلِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الْكُرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَسَانَ الْجَعْفِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ قَاتِمًا مِنْ جُرْحٍ كَانَ بِمَاءِ بَجِيزِ.

(ق) قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَقَدْ قِيلَ كَاتِبَ الْعَرَبِ تَسْتَشْفِي لَوْ جَعِ الصَّلْبُ بِالْبَوْلِ قَاتِمًا. فَلَمَعَلَهُ كَانَ بِهِ إِذْ ذَاكَ وَجَعُ الصَّلْبِ، وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِمَعْنَاهُ، وَقِيلَ: إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ لِأَنَّهُ لَمْ يَجِدْ لِلْفَعْرِ مَكَانًا أَوْ مَوْجِعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۳۸۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زخم کی وجہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں میں تھا۔

(ب) امام احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قول یہ ہے کہ اہل عرب کمر کی تکلیف سے شفا کے لیے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے لیکن ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ تکلیف ہو۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے یہی معنی بیان کیے ہیں۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا اس لیے کیا کہ وہاں بیٹھنے کے لیے کوئی جگہ نہ تھی۔ واللہ اعلم

(۱۱۹) بَابُ الْبَوْلِ قَاعِدًا

بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان

(۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُزَّمِّلِ الْمَاسَرَجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَالِسِينَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَفِي يَدِهِ ذُرْقَةُ قَبَالٍ وَهُوَ جَالِسٌ، فَكَلَّمَنَا فِيمَا بَيْنَنَا فَلَقْنَا: يُؤَلُّو كَمَا يُؤَلُّ الْمَرْأَةُ، فَلَاتَانَا فَقَالَ: ((أَمَا تَذَرُونَنِي مَا لَقِيَ صَاحِبُ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ؟ كَانَ إِذَا أَحَابَهُمْ يَأْتِي لِرُضُوهُ. لَهَا هُمْ فَتَرُكُوهُ فَعُدَّتْ فِي قَبْرِهِ)). زَادَ فِيهِ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ: فَاسْتَبْرَبَهَا قَبَالٌ وَهُوَ جَالِسٌ. [ضعيف - أخرجه أبو حازم ۲۲]

(۳۹۰) عبد الرحمن بن حسنہ فرماتے ہیں: میں اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ کے ہاتھ میں ذہال تھی۔ آپ ﷺ نے بیٹھ کر پیشاب کیا ہم نے آپس میں بات کی کہ یہ ایسے پیشاب کر رہے ہیں جیسے عورت پیشاب کرتی ہے تو آپ ﷺ ہمارے پاس واپس آئے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو جو آزماتش نبی اسرائیل کو پہنچی تھی جب ان کو پیشاب لگ جاتا تو اس حصے کو کٹ دیتے تو ان کے نبی نے انہیں منع کیا، پھر انہوں نے اس کو چھوڑ دیا تو وہ اپنی قبر میں عذاب دے گئے۔

(ب) ابن عیینہ وغیرہ نے یہ الفاظ مزید بیان کیے ہیں کہ آپ نے اس کے ساتھ پردہ کیا اور بیٹھ کر پیشاب کیا۔

(۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَافِظٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصِ بْنِ سَفْيَانَ. (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَاتِي مَا مُدَّ أَنْزَلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ. وَفِي رِوَايَةِ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصِ: سُورَةُ الْقُرْآنِ. وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ فَقَالَ: الْقُرْآنُ أَوْ الْقُرْآنُ.

[صحیح - أخرجه احمد ۱۱۳/۶]

(۳۹۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی بھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا، جب سے آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے۔

(ب) حسین بن حفص کی روایت میں ہے کہ جب سے سورہ الفرقان نازل ہوئی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ قرآن یا فرقان کے الفاظ ہیں۔

(۴۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَاطَبِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عَمِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا رَأَى أَحَدٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُؤَلُّ قَالِمًا مُدَّ أَنْزَلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ.

[صحیح - أخرجه الحاكم ۲۹۵/۱]

(۳۹۲) مقدم بن شریح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ اللہ کی قسم اٹھا کر کہتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی کھڑے ہو کر پیشاب کرتے نہیں دیکھا جب سے آپ ﷺ فرقان نازل ہوئی۔

(۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ : رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَبُو قَالِبٍ قَالَ : (مَا عُمَرُ لَا تَبَلُّ قَالِمًا) . قَالَ قَمَا بَلَّتْ قَالِمًا بَعْدُ .

عَبْدُ الْكَرِيمِ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَسُبُوهُ .

(ج) وَعَبْدُ الْكَرِيمِ ابْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ ضَعِيفٌ . [ضعیف۔ أخرجه ابن ماجه ۳/۸]

(۳۹۳) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو فرمایا: اے عمر! کھڑے ہو کر پیشاب نہ کر، تو اس کے بعد میں نے کبھی بھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(ب) عبد الکریم بن ابیخارق ضعیف ہے۔

(۴۹۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ : أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بَالَ قَالِمًا .

وَهَذَا يَضَعُفُ حَدِيثَ عَبْدِ الْكَرِيمِ

(ت) وَقَدْ رَوَيْنَا الْبُؤْلُ قَالِمًا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيِّ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ .

[صحیح۔ أخرجه ابن ابی شیبہ ۱/۳۱۰]

(۳۹۴) عبد اللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا۔

(ب) ہم نے سیدنا عمرو بن علی، اسلم بن سعد اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے والی روایات یہاں

نقل کر دی ہیں۔

(۴۹۵) وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ إِجَارَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْبُؤْلُ قَالِمًا أَحْضَنُ لِلدُّبُرِ . [ضعیف]

(۳۹۵) سیدنا عمرو بن سعید فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کھڑے ہو کر پیشاب کرنا پیٹھ کے لیے (بیماری سے) حفاظت کا

سبب ہے۔

(۴۹۶) وَرَوَى عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ قَائِمًا:

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرَّمِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْوَحَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ فَذَكَرَهُ. [ضعيف جدا (۴۹۶) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر یہ شاپ کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۲۰) بَابُ وَجُوبِ الْإِسْتِنْجَاءِ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

تین ڈھیلوں کے ساتھ استنجا کے واجب ہونے کا بیان

(۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ ، فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا لَغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ ، وَلْيَسْتَنْجِ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ . وَلْيَهَيَّ عَنِ الرَّوْثِ وَالرَّمْعَةِ وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ الرَّجُلُ بِمِيزِيهِ)). [حسن۔ أخرجه أبو داود ۸]

(۴۹۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "میں تمہارے لیے باپ کی مثل ہوں جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لیے جائے تو وہ اپنا منہ اور پیٹہ قبیلے کی طرف نہ کرے اور تین پتھروں سے استنجا کرے اور گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کیا اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے سے بھی منع فرمایا۔

(۴۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ فَذَكَرَهُ مَعْنَاهُ مِثْلَ إِسْنَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : وَلْيَهَيَّ عَنِ الرَّوْثِ وَالرَّمْعَةِ ، وَأَمَرَ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ .

[حسن۔ أخرجه ابن ماجه ۳۱۲]

(۴۹۸) محمد بن عجلان اسی سند سے بیان کرتے ہیں مگر فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کیا اور تین ڈھیلوں کا حکم دیا۔

(۴۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالُوا لِسَلْمَانَ : قَدْ عَلَّمَكُمْ نَيْبَكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ. فَقَالَ : أَجَلٌ ، قَدْ

نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الرِّبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ ، وَنَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقْلٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ ، وَنَهَانَا أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ .

(ت) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَلَذَكَرَهُ وَهِيَ وَقَالَ : لَا يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونَ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ . [صحيح - أخرجه مسلم ۲۶۲]

(۳۹۹) (الف) عبدالرحمن بن یزید نے سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا تمہارا نبی تم کو بر چیز سکھاتا ہے یہاں تک قضاء حاجت کا طریقہ بھی انہوں نے فرمایا: جی ہاں! یقیناً نبی ﷺ نے ہم کو منع کیا کہ ہم قضاء حاجت یا پیشاب کرتے وقت اپنا منہ قبلہ کی طرف کریں اور تین ڈھیلوں سے کم استعمال کرنے سے بھی منع کیا اور گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے بھی منع فرمایا۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ تم میں سے کوئی تین ڈھیلوں سے کم سے استنجا نہ کرے۔

(۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْمُطَارُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : (إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَنْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَلِيبُ بِهِمْ ، فَإِنَّهَا تُجْزِئُهُ عَنْهُ) . [صحيح لغيره - أخرجه ابو داؤد ۴]

(۵۰۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم سے کوئی قضاء حاجت کو جائے تو اپنے ساتھ تین ڈھیلے لے جائے۔ ان کے ساتھ استنجا کرے تو وہ اسے کفایت کر جائیں گے۔

(۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : سُبِّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْإِسْطِطَائِيَةِ فَقَالَ : ((بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ)) .

(ت) قَالَ أَبُو دَاوُدَ كَذَا وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ وَوَكَيْعٌ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ ، وَرَوَاهُ ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ عَنْ عُمَارَةَ ، وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ : الصَّوَابُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ هِشَامِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ خُزَيْمَةَ .

[صحيح لغيره - أخرجه ابو داؤد ۴۱]

(۵۰۱) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے استنجا کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے تین ڈھیلوں کا فرمایا، لیکن اس میں گوبر سے منع کیا۔

(ب) شیخ رحمہ فرماتے ہیں کہ علی بن مدینی رحمہ کہا کرتے تھے: ایک جماعت کا ہشام کا عروہ بن خزیمہ سے روایت کرنا درست ہے۔

(۵۰۲) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَرَّةً عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَدْ كَرَّمَهُ.

(ج) قَالَ أَبُو عَمْرٍو قَالَ الْبُخَارِيُّ: أَخْطَأَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذْ زَادَ فِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عَبْدُهُ وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَأَبُو خُزَيْمَةَ هُوَ عَمْرُو بْنُ خُزَيْمَةَ. [صحيح لغيره]

(۵۰۳) شیخ رحمہ فرماتے ہیں: ابومعاویہ اس کچھلی روایت کی طرح بیان فرماتے ہیں۔

(ب) امام ابویسعی فرماتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ نے فرمایا: جب ابومعاویہ اس سند میں عبدالرحمن بن سعد کا اضافہ کرتا ہے تو غلطی کرتا ہے۔

(ج) امام بخاری رحمہ فرماتے ہیں کہ صحیح سند یہ ہے: عبدہ وکعی عن ہشام بن عروہ عن ابی خزیمہ عن عمارہ بن خزیمہ عن خزیمہ۔

(د) شیخ رحمہ فرماتے ہیں کہ ابوخزیمہ عروہ بن خزیمہ ہے۔

(۵۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبَرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْحَضْرَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَمْرِي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ آتَيْتُهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ ، فَآتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْقَةٍ ، فَآخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَالْقَى الرَّوْقَةَ وَقَالَ :

((اليتنى بحجرين)). [ضعيف]

(۵۰۳) سیدنا عبد اللہ رحمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین پتھر لانے کا حکم دیا تو میں دو پتھر اور ایک گوبر لے آیا آپ ﷺ نے پتھر لے لیے اور گوبر پھینک دیا اور فرمایا: میرے پاس پتھر لے کر آؤ۔

(۱۲۱) بَابُ الْإِيتَانِ فِي الْإِسْتِجْمَارِ

ذہیلہ طاق عدد میں استعمال کرنا

(۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْهَوَلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

— ﷺ۔ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَبْرِئْ، وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُؤْتِرْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِنَ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(ت) وَكَبَتْ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَمَثَلُهُ.

وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَمَثَلُهُ فِي الْإِسْتِجْمَارِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۶۰]

(۵۰۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو وضو کرے تو وہ ناک جھاڑے اور جو ڈھیلہ استعمال کرے تو وہ طاق عدد میں استعمال کرے۔“

(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے دوسری روایت اسی طرح منقول ہے۔

(ج) سیدنا جابر رضی اللہ عنہما سے ڈھیلے استعمال کرنے کے متعلق اسی طرح منقول ہے۔

(۵۰۴) وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ ثَلَاثًا)).

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ ثَلَاثًا)).

(ق) وَفِي هَذَا كَالثَّلَاثَةِ عَلَى أَنْ أَمَرَهُ بِالِاسْتِجْمَارِ وَتَرَاهُ هُوَ الْوَتْرُ الْيَدِي يَزِيدُ عَلَيَّ الْوَاحِدِ.

[صحيح لغيره - أخرجه احمد ۳/ ۴۰۰]

(۵۰۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم سے کوئی ڈھیلے استعمال کرے تو تین استعمال کرے۔“

(۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ وَعَمْرُو بْنُ الزُّلَيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ الْعُمَرَاوِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدِ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُؤْتِرْ، مَنْ لَعَلَ هَذَا فَقَدْ أَحْسَنَ، وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ)).

(ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَتَرَاهُ يَكُونُ بَعْدَ الثَّلَاثِ. [ضعيف - أخرجه ابو داود ۳۵]

(۵۰۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو ڈھیلہ استعمال کرے وہ طاق عدد میں استعمال کرے جس نے ایسا کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو (اس پر) کوئی حرج نہیں۔“

(ب) اگر یہ روایت صحیح ہو تو تین کے بعد وتر کا اطلاق ہوگا۔ واللہ اعلم

(۵۰۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْحَزَّارِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: (إِذَا اسْتَجَمَرْتُمْ فَلْيُؤَيِّرُوا، فَإِنَّ اللَّهَ وَتَوْبَتُهُ يُحِبُّ الْوَيْتَرَ. أَمَا تَرَى السَّمَوَاتِ سَبْعًا وَالْأَرْضِينَ سَبْعًا وَالطَّوَالَاتِ)). وَذَكَرَ أَشْيَاءَ. [ضعيف - أخرجه ابن حزيمة ۲۷۷]

(۵۰۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب تم سے کوئی ڈھیلہ استعمال کرے تو وہ طاق عدد میں استعمال کرو اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ آسمان سات میں زمیں سات ہیں اور طواف (کے چکر) سات ہیں اور ان کے علاوہ چیزوں کا ذکر بھی کیا۔“

(۱۲۲) بَابُ التَّوَقُّي عَنِ الْبَوْلِ

پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کا بیان

(۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بَيْسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - عَلَيَّ قَبْرَيْنِ فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيَعْدَبَانِ وَمَا يَعْدَبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَا أَحَدُهُمَا فَكَانَ بَعْثِي بِالنَّجِيمَةِ، وَأَمَا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ. وَقَالَ وَكَيْعٌ: لَا يَتَوَقَّى. قَالَ: فَذَعَا بَعْثِي وَتَلَبَّ فَسَفَّهُ بِالنَّجِيِّ، ثُمَّ عَرَسَ عَلَيَّ هَذَا وَاحِدًا وَعَلَيَّ هَذَا وَاحِدًا، ثُمَّ قَالَ: لَعَلَّهُ أَنْ يَخْفَفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَسْتَسَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَعَبْدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَعَبْدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَكَيْعٍ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۲۱۲]

(۵۰۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑی چیز کی وجہ سے نہیں بلکہ ان میں سے ایک چغل خور تھا اور دوسرا اپنے پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا۔ وکیع کہتے ہیں پرہیز نہیں کرتا تھا۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ نے ایک تروتازہ بیٹی منگوائی اور اس کے دو گلے کیے، پھر ایک کو ایک قبر پر اور دوسری کو دوسری پر گاڑ دیا پھر فرمایا: شاید اللہ تعالیٰ ان دونوں سے عذاب کو ہلکا کر دے جب تک یہ خشک نہ ہوں۔

(۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ : انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِي فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَمَقَةَ دَرَقَةَ أَوْ شِبَةَ الدَّرَقَةِ ، فَجَلَسَ فَاسْتَرَى بِهَا قَبَالَ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَقُلْتُ أَنَا وَصَاحِبِي : انظُرْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَيْفَ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ وَهُوَ جَالِسٌ . فَاتَّانَا فَقَالَ : ((أَمَا عَلِمْتُمْ مَا لَيْقَى صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، تَمَّانَ إِذَا أَصَابَ أَحَدًا مِنْهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ فَرَضَهُ بِالْمِقْرَاضِ . لَقَبْنَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ لَعْدَبٌ فِي قَبْرِهِ)).

[ضعیف۔ أخرجه أبو داود ۲۲۰]

(۵۰۹) عبد الرحمن بن حسن فرماتے ہیں کہ میں ابو عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے تو رسول اللہ تشریف لائے اور آپ ﷺ کے پاس ڈھال پاؤں حال نما کوئی چیز تھی۔ آپ ﷺ بیٹھے اور آپ ﷺ نے پردہ کیا اور بیٹھنے کی حالت میں پیشاب کیا۔ میں اور میرے ساتھی نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھو کیسے پیشاب کرتے ہیں جیسے عورت پیشاب کرتی ہے حالانکہ آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے جو بنی اسرائیل والوں کو بیچا تھا کہ جب ان کو پیشاب وغیرہ لگ جاتا تو اس کو تین پیوں سے کاٹ دیتے تھے، پھر جب وہ اس کام سے رک گئے تو اپنی قبر میں عذاب دیے گئے۔

(۱۲۳) باب الإِسْتِمْتِجَاءِ بِالْمَاءِ

پانی سے استمجا کرنے کا بیان

(۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ .

قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : تَمَّانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِلَيْتِي الْخَلَاءَ فَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَعُغْلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِإِدَاوَةَ مِنْ مَاءٍ ، فَبَسْتَجِحِي بِهَا . مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ . [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۶۹]

(۵۱۰) عطاء بن ابی یوسف فرماتے ہیں: میں نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جو یہاں انصاریوں کے پاس آتے تو بیچے اور انصار کا ایک لڑکا پانی کا برتن لے کر آپ ﷺ کے پیچھے جاتا اور آپ ﷺ اس سے استمجا فرماتے۔

(۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : تَوَكَّلْ هَذِهِ الْآيَةَ فِي أَهْلِ قَبَاؤِ قَوْمِهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَيْهِ [النَّبِيُّ: ۱۰۸] قَالَ :

عَلَيْكُمْ خَيْرًا فِي الظُّهُورِ؟ فَمَا ظَهَرَكُمْ هَذَا)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((فَهَلْ مَعَ ذَلِكَ غَيْرُهُ؟)). قَالُوا: لَا، غَيْرَ أَنْ أَحَدَنَا إِذَا خَرَجَ مِنَ الْعَائِطِ أَحَبَّ أَنْ يَسْتَنْجِيَ بِالْمَاءِ. قَالَ: ((هُوَ ذَاكَ فَغَلِّبْكُمْوه)). [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ۳۵۵]

(۵۱۳) سیدنا ابویوب، جابر بن عبد اللہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ﴿لِيَهَيِّجَ رِجَالٌ بَلْجُونَ أَنْ يَطَّهَرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ﴾ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے انصاری جماعت! اللہ نے تمہاری طہارت کے متعلق بہت اچھی تعریف کی ہے۔“ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نماز کے لیے وضو کرتے ہیں اور جنابت سے غسل کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا اس کے علاوہ، انہوں نے کہا: نہیں البتہ ہم سے جب کوئی تھماے حاجت کے لیے نکلتا ہے تو وہ پانی سے استنجا کرنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جی (وہ کام) ہے اس کو لازم پکڑو۔“

(۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مَرُّنَ أَرْوَأَجْحَنُ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ الْوَرَقَ الْعَائِطِ وَالْبَوْلَ فَإِنِّي أَسْتَحْبِبُّهُمْ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُهُ. [صحيح۔ أخرجه احمد ۶/۹۵]

(۵۱۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اپنے خاوند کو حکم دو کہ وہ پاخانے اور پیشاب کے نشان کو دھوئیں، میں ان سے حیا کرتی ہوں اور رسول اللہ ﷺ بھی ایسے کیا کرتے تھے۔

(۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقَرَّبِيُّ بِإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَيْمِيَّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبُو عَوَّانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبُو قَلَابَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدْرِيَّةِ فَلَمْ يُسَيِّدْهُ إِلَى فِعْلِ النَّبِيِّ -ﷺ-. (ج) وَقَتَادَةُ حَافِظٌ.

[صحيح لغيره]

(۵۱۵) قنادہ نے اسی معنی میں روایت ذکر کی ہے۔

(۵۱۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا عَقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ دَخَلْنَ عَلَيْهَا قَالِ قَامَرْنَهُنَّ أَنْ يَسْتَنْجِينَ بِالْمَاءِ وَقَالَتْ: مَرُّنَ أَرْوَأَجْحَنُ بِذَلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَفْعَلُهُ. قَالَ وَقَالَتْ: هُوَ شِفَاءٌ مِنَ الْبَأْسِ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا مُرْسَلٌ. (ج) أَبُو عَمَّارٍ: حَدَّثَنَا لَا أَرَاهُ أَذْرَكَ عَائِشَةَ.

[ضعيف أخرجه احمد ۶/۹۳]

(۵۱۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بصرہ کی عورتیں ان کے پاس آئیں۔ آپ ﷺ نے ان کو پانی سے استنجا کرنے کا حکم

دیا اور یہ بھی کہا کہ اپنے خاندانوں کو بھی اس کا حکم دو، رسول اللہ ﷺ ایسے کرتے تھے اور یہ برا سیر سے شفا کا ذریعہ ہے۔

(۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَثْمَانَ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زَيْنُ الدِّينِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ :
إِنَّهُمْ كَانُوا يَبْعُرُونَ بَعْرًا وَأَنْتُمْ تَلْبَطُونَ تَلْطًا ، فَاتَّبِعُوا الْحِجَارَةَ الْمَاءَ .

(ت) تَابَعَهُ مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ . قَالَ : لَيْسَ هَذَا مِنْ قَدِيمِ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ لِأَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ يَرَوِي عَنِ الشَّيْبَانِيِّ . [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبة ۱۶۳۴]

(۵۱۷) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ اونٹوں کی طرح جھگتیاں کرتے تھے اور تم بتلا پاخانہ کرتے ہو، لہذا تم بھروسوں کے بعد پانی استعمال کرو۔

(ب) عبد الملک کہتے ہیں: یہ حدیث عبد الملک نے شہاب سے روایت کی ہے۔

(۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّا كُنَّا بَعْرُ بَعْرًا ، وَأَنْتُمْ الْيَوْمَ تَلْبَطُونَ تَلْطًا . [ضعيف]

(۵۱۸) عبد الملک بن عمیر سے روایت ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم تو جھگتیاں کرتے تھے اور تم ان دنوں میں بتلا پاخانہ کرتے تھے۔

(۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَالْقَطَّانُ لَهْ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي دَاوُدَ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا سَابِعُ سَبْعَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحَبَلَةِ أَوْ الْحَبَلَةِ - هَكَذَا حَدَّثَ شُعْبَةُ - حَتَّى إِذَا أَحَدُنَا لَبِضُ كَمَا نَضَعُ الشَّاةَ ، ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ نَعَزُوذِي عَلَى الْإِسْلَامِ ، لَقَدْ خَسِرْتُ إِذَا وَضَلْتُ سَعْيِي .

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَيْنَةَ : إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ أَوْ الْحَبَلَةِ حَتَّى إِذَا أَحَدُنَا لَبِضُ كَمَا نَضَعُ الشَّاةَ مَا لَهُ خِلْطٌ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ . [صحيح - أخرجه البخاري ۵۰۹۶]

(۵۱۹) سعید بن ملک سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں شخص تھا، ہمارے پاس درختوں کے پتے کھانے کے سوا کچھ نہ تھا۔ اسی طرح شعبہ نے بیان کیا ہے، اور ہم میں سے ہر شخص بکری کی طرح جھگتیاں کرتا تھا، پھر

بنو اسد اسلام کی وجہ سے میری عزت و کرم کرتے تھے البتہ اس وقت میں خسارہ اٹھاؤں گا جب میری کوشش ضائع ہو جائے۔
(ب) ابن عبیدہ کی روایت میں ہے کہ درخت کے پتے یا لوبے جیسی ترکاری استعمال کرتے تھے ہم تمام بکری کی طرح
بتکلیاں کرتے تھے۔

(۱۲۵) بَابُ ذَلِكَ الْيَدِ بِالْأَرْضِ بَعْدَ الْإِسْتِنْبَاءِ

استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر ملنے کا بیان

(۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا
أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا أَتَى الْعَلَاءَ أَتَيْتَهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ أَوْ رُكْوَةٍ فَاسْتَجَى، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ
عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ أَتَيْتَهُ بِأَنَاءٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَحَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ أَيْمٌ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه أبو داود ۱۴۵]

(۵۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ بیت الخلا جاتے تو میں ایک برتن میں آپ ﷺ کے پاس پانی لے کر
آتا۔ آپ ﷺ استنجا کرتے، پھر اپنا ہاتھ زمین پر ملتے۔ پھر میں آپ ﷺ کے پاس ایک دوسرا برتن لے کر آتا اور آپ ﷺ
اس سے وضو کرتے۔

(۵۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو عَثْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْبَجَلِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَرِيرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: آتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ
فَاسْتَجَى، ثُمَّ ذَلِكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خَفَيْهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلِيكَ. قَالَ: إِنِّي
أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ.

(ت) هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ وَشُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ: هَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ
تَعَالَى وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه النسائي ۱۰۵]
(۵۲۱) سیدنا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ ﷺ نے استنجا کیا پھر اپنا
ہاتھ زمین پر ملا، پھر وضو کیا اور مونڈوں پر مسح کیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کے پاؤں؟ (یعنی پاؤں نہیں دھوئے)

آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو وضو کر کے پہنا تھا۔

(۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلَى لَأَبِي هُرَيْرَةَ - قَالَ وَأُظِنُّهُ قَالَ أَبُو وَهَبٍ - قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَضَيْتِي)) . فَاتَيْتُهُ بِوَضْوِئِ فَاسْتَجَمْتُ ، ثُمَّ أَدْخَلْتُ يَدَهُ فِي التَّرَابِ فَمَسَحَ بِهَا بِهِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ : إِنَّكَ تَوَضَّأْتَ وَكَمْ تَغْسِلُ رِجْلَيْكَ . قَالَ : ((إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا وَمَهَا طَاهِرَتَانِ)) . [حسن لغیرہ۔ أخرجه احمد ۲/۳۵۸]

(۵۲۲) ابودوب کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کو کچھ ہوئے سنا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے وضو کراؤ، میں آپ ﷺ کے پاس پانی لے کر آیا آپ ﷺ نے استنجا کیا، پھر اپنا ہاتھ مٹی میں داخل کیا اور اس کو ملا، پھر آپ ﷺ نے اس ہاتھ کو دھویا اور وضو کیا، سوزوں پر مسح بھی کیا، میں نے کہا کہ آپ نے وضو کیا اور پاؤں نہیں دھوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے ان کو وضو کر کے پہنا تھا۔“

(۵۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُوضِعُ كَفَّيَ الْمَاءِ وَالْأَشْتَانِ ، يَعْنِي لِلِاسْتِنْبَاءِ . [صحيح]

(۵۲۳) انس بن سیرین سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے لیے پانی اور اشان (صابن نما بولی) رکھا جاتا یعنی استنجا کرنے کے لیے۔

(۱۲۶) بَابُ الْإِسْتِنْبَاءِ بِمَا يَقُومُ مَقَامَ الْحِجَارَةِ فِي الْإِلْتِقَاءِ دُونَ مَا لَيْسَ عَنِ الْإِسْتِنْبَاءِ بِهِ

پتھر اور اس طرح کی صفائی والی چیزوں سے استنجا کرنے اور دیگر چیزوں سے ممانعت کا بیان

(۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْقَرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُبْعِعُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِإِدَاوَةِ لَوْضُونِهِ وَحَاجَّتِهِ قَالَ لَأَدْرَكُهُ يَوْمًا فَقَالَ : ((مَنْ هَذَا؟)) . قَالَ : أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ . قَالَ : ((أَبِي أَحْبَبَارًا، أَسْتَفِضُّ بِهَا وَلَا تَأْتِينِي بِعَظْمٍ وَلَا رَوْثٍ)) . فَاتَيْتُهُ بِأَحْبَارِ لِي نَوْبِي ، فَوَضَعْتُهَا إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى إِذَا قَرَعَ وَقَامَ تَبَعْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَالُ الْعَظْمِ وَالرَّوْثِ؟ فَقَالَ : ((أَقْلَبِي وَفَدَّ نَصِيبِي لَسَأَلُونِي الرَّأدَ ، فَدَعَوْتُ اللَّهَ لَهُمْ أَنْ لَا يَمُرُّوا بِرَوْثِهِ وَلَا بِعَظْمِهِ إِلَّا وَجَدُوا عَلَيْهِ طَعَامًا)) . [صحيح۔ أخرجه البخاری ۳۶۴۷]

(۵۴۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو اور قضائے حاجت کے لیے پانی کا برتن آپ کے پیچھے لے جاتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک دن پایا تو پوچھا: تون ہے؟ انہوں نے کہا: میں ابو ہریرہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لیے پتھر تلاش کرو تا کہ میں استنجا کروں اور میرے پاس بڑی اور گوبر نہ لانا۔ میں اپنے کپڑوں میں دو پتھر لایا وہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں رکھ دیے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہو گئے اور کھڑے ہوئے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے رہا۔

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! بڑی اور گوبر کا کیا معاملہ ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس نصیبین کا وفد آیا، انہوں نے سے زاد راہ کا سوال کیا، میں نے ان کے لیے اللہ سے دعا کی کہ وہ جس گوبر اور بڑی کے پاس سے گزریں اس پر کھانا پائیں۔

(۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعُبَيْدِيُّ الْعَافِيَةُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَقْرِيءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْبَاغِي بِإِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَخَرَّجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَحْمِلُ إِذَا وُكِي فَأَذْرُسُهُ وَهُوَ يُرِيدُ الْحَاجَةَ. فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى مُخْتَصِرًا دُونَ سُؤَالِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدُونَ ذِكْرِ الْجَنِّ مِنَ النَّصِيبِينَ. [صحیح]

(۵۴۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک برتن اٹھائے ہوئے نکلا، تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں پایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کا ارادہ رکھتے تھے۔

(۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالََا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ: أَمَى النَّبِيُّ ﷺ - الْفَافِي قَامَرِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ قَالَ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّلَاثَ فَلَمْ أَجِدْهُ، فَأَخَذْتُ رَوْقَةً وَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ ﷺ - فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَالْقِي الرَّوْقَةَ وَقَالَ: ((هَذَا رِخْسٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. وَهَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَخْتَلَفْ فِيهِ عَلَى أَبِي إِسْحَاقَ السَّيِّمِيُّ قَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ هَكَذَا وَأَعْتَمَدَةُ الْبُخَارِيُّ وَوَضَعَهُ لِي الْجَمَاعُ.

(ت) وَرَوَاهُ مُعَمَّرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ لِي آخِرُهُ: أُنْبِئِي بِحَجَرٍ.

وَرَوَاهُ ذَكَرْنَا عَنْ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

(ج) قَالَ أَبُو عِيَسَى التِّرْمِذِيُّ: حَدِيثُ إِسْرَائِيلَ عِنْدِي أَثْبَتٌ وَأَصَحُّ لِأَنَّ إِسْرَائِيلَ أَثْبَتُ فِي أَبِي إِسْحَاقَ مِنْ قَوْلَائِهِ، وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ.

قَالَ: وَرَوَاهُ فِي أَبِي إِسْحَاقَ لَيْسَ بِذَلِكَ لِأَنَّ سَمَاعَهُ مِنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِأَخْرَجِهِ، وَأَبُو إِسْحَاقَ فِي آخِرِ أَمْرِهِ كَانَ قَدْ سَاءَ حِفْظُهُ. [صحيح - أخرجه البخارى ۱۱۰]

(۵۲۶) عبدالرحمن بن اسود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کو آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے پاس تین پتھر لے کر آؤں مجھے دو پتھر مل گئے اور تیسرے کو میں نے تلاش کیا تو انہیں نہ ملا۔ پھر میں نے گوبر لیا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر لے لیے اور گوبر کو پھینک دیا اور فرمایا یہ پلید ہے۔

(۵۲۷) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُوَيْانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لِحَاجَتِي فَقَالَ: ((أَيْبَى بَشَى وَأَسْتَجِبِي بِهِ وَلَا تَقْرُونِي حَائِلًا وَلَا رَجِيمًا)).

وَهَذِهِ الرَّوَابِئُ إِنِ صَلَّحَتْ تَقْوَى رِوَايَةُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ. (ج) إِلَّا أَنَّ لَيْثَ بْنَ أَبِي سُلَيْمٍ ضَعِيفٌ. [ضعيف - أخرجه احمد ۱/۴۲۶]

(۵۲۷) سیدنا عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قضاء حاجت کے لیے نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میرے پاس کوئی چیز لے کر آؤ جس سے میں استحاج کروں اور میرے پاس گوبر نہ لانا۔"

(۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالُوا عَلَّمْنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ دَارٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ عَلْقَمَةُ: سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ: هَلْ شَهِدَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ لَفَقَدْنَا فَالْتَمَسْنَا فِي الْأَرْدِيَةِ وَالشَّعَابِ فَقُلْنَا: اسْطِيرِ أَوْ اغْوِبْ فَبَشَّرَ لَيْلَةَ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا هُوَ جَاءٌ مِنْ قِبَلِ جِرَاوٍ، قَالَ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَا فَلَمْ نَجِدْكَ، فَبَشَّرَ لَيْلَةَ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ. قَالَ: ((أَتَانِي دَاعِي الْجِنِّ فَلَهَبْتُ مَعَهُ فَقَرَأَتْ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ. قَالَ: فَاطْلُقْ بِنَا فَارْتَأْنَا أَقَارَهُمْ وَأَنَارَ نِيرَانِهِمْ، وَسَأَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ: ((كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَكْفِيهِمْ)).

فِي أَيْدِيكُمْ أَوْ قَرَمَ مَا يَكُونُ لَكُمْ ، وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفَ لِدَوَابِّكُمْ) . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : (لَا تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَإِنَّهُمَا طَعَامٌ إِخْوَانِكُمْ) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى هَكَذَا . [صحيح۔ أخرجه مسلم ۴۵۰]

(۵۲۸) عامر سے روایت ہے کہ میں نے عامر سے سوال کیا: کیا ابن مسعود رضی اللہ عنہما جنوں والی رات نبی ﷺ کے ساتھ تھے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ کیا جنوں والی رات تم میں سے کوئی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا؟ انہوں نے کہا: نہیں، لیکن ایک رات ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم نے آپ کو گم پایا تو ہم نے آپ کو وادیوں اور ٹیلوں میں تلاش کیا پھر ہم نے کہا: آپ ﷺ کو اڑا لیا گیا ہے یا اغوا کر لیا گیا ہے، ہم نے وہ رات پریشانی کی حالت میں گزاری، لوگوں نے بھی ہماری طرح رات گزاری۔ جب ہم نے صبح دیکھا تو آپ ﷺ حراء کی طرف سے آرہے تھے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ ﷺ کو گم پایا اور آپ کو بہت تلاش کیا، لیکن ہم آپ ﷺ کو ڈھونڈ نہ سکے۔ ہم نے بہت تکلیف میں رات گزاری ہے ایسے ہی دوسرے لوگوں نے بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جنوں کے داعی آئے تھے، میں ان کے ساتھ چلا گیا اور میں نے ان پر قرآن پڑھا۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ ہمارے ساتھ چلے اور فرمایا: ہر وہ ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا جائے جو تمہارے ہاتھوں میں ہوتی ہے پھر وہ (جنوں کے لیے) گوشت سے بھر جاتی ہے اور ہر چارے والی مینگی جو تمہارے چوپائے کے لیے ہے، تم ان دونوں سے استیخانہ کرو کیوں کہ یہ دونوں تمہارے (جن) بھائیوں کا کھانا ہے۔

(۵۲۹) وَرَوَاهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ : وَأَثَارَ نِيرَانِهِمْ .

قَالَ الشَّعْبِيُّ : وَسَأَلُوهُ الزَّادَ وَكَانُوا مِنْ جِنِّ الْجَزِيرَةِ . إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ مُفَصَّلًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ فَذَكَرَهُ . [صحيح۔ أخرجه مسلم ۴۵۱]

(۵۲۹) داؤد بن ابومنداسی سند سے (وَأَثَارَ نِيرَانِهِمْ) تک بیان کرتے ہیں۔

(ب) شعبی کہتے ہیں کہ انہوں نے سوال کیا اور وہ ایک جزیرہ کے جن تھے۔ شعبی کی حدیث عبداللہ کی حدیث سے منصل ہے۔

(۵۳۰) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي قَوْلِيهِ : وَأَثَارَ نِيرَانِهِمْ .

ثُمَّ قَالَ قَالَ دَاوُدُ وَلَا أُدْرِي فِي حَدِيثِ عَلْقَمَةَ أَوْ فِي حَدِيثِ عَامِرٍ : إِنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - : بَلِّغْ الْبَلِيَّةَ الزَّادَ فَذَكَرَهُ .

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُفَرِّغِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ قَدْ كَرِهَهُ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ دَاوُدَ مَدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ. [صحيح]

(۵۳۰) محمد بن ابودری، داؤد سے (وَأَثَارَ نَبِيِّهِمْ) تک بیان کرتے ہیں، پھر فرماتے ہیں کہ داؤد نے کہا: میں غلطی کی یا عامر کی حدیث کو نہیں جانتا کہ انہوں سے رسول اللہ ﷺ سے اس رات زادراہ کا سوال کیا ہو جس کو انہوں نے ذکر کیا ہے۔

(۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَبِيبَةُ بْنُ شَرِيحِ الْوَحْمِيِّ

حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ السَّيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ التَّيْلُمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:

قَدِمَ وَفَلَدَ الْجَنُّ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ اللَّهُ أَمَّنَّا أَنْ يَسْتَجِيرُوا بِعَظْمٍ أَوْ رَوْقَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ، فَإِنَّ

اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ قَدَّ فِيهَا رِزْقًا. قَالَ فَتَهَى النَّبِيُّ - ﷺ - . [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۳۹]

(۵۳۱) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جنوں کا وفد آیا، انہوں نے کہا: اے محمد! اپنی امت کو منع کرو

کہ وہ ہڈی اور گوبر یا کوئلہ سے استنجاء کریں، اس لیے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے رزق رکھ دیا ہے۔ راوی کہتا ہے:

نبی ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِئَ

عَلَى ابْنِ وَهَبٍ حَدَّثَكَ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ

يُسْتَنْجَى بِعَظْمٍ خَالِئٍ أَوْ رَوْقَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ.

(ج) عَلِيُّ بْنُ رِيَّاحٍ لَمْ يَهْتُمْ مَسَاعِدُهُ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالْأَوَّلُ إِسْنَادٌ شَامِيٌّ غَيْرُ قَوِيٍّ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(ت) رَوَى الْبَابُ عَنْ أَبِي عُمَرَ بْنِ سَنَةَ الْخَزَاعِيِّ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ التَّوَيْجِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا أَنَّ

لَوْسَ لِي رَوَاهُمَا فِي كِتَابِ الْحُمَمَةِ. [صحيح لغيره - أخرجه النوارقطنی ۱/۵۶۱۵۵]

(۵۳۲) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بوسیدہ ہڈی، گوبر اور کوئلہ سے استنجاء کرنے سے منع

کیا ہے۔ (ب) علی بن ربیع کا ابن مسعود سے اس کا ثابت نہیں۔ پہلی سند جوشافی ہے وہ قوی نہیں۔ واللہ اعلم۔

(ج) رافع توشی کی روایت جو سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہے اس میں کوئلے کا ذکر نہیں ہے۔

(۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبٍ

حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ:

حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ تَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بَعْرِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رُوْحٍ.

(ت) وَرَوَيْنَاهُ فِيهِ عَنْ سَلْمَانَ الْقَارِبِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . [صحيح - أخرجه مسلم ۲۶۳]

(۵۳۳) ابو بکر نے جاہل بن عبد اللہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے ہم کو مسح کیا کہ ہم بڑی یا اونٹنی کی بیٹھی سے استنجا کریں۔

(۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبِ الْهَمْدَانِيِّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ يَحْيَى ابْنَ فَصَّالَةَ الْمِصْرِيُّ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسِ الْكُتَيْبِيِّ أَنَّ سُلَيْمَ بْنَ يَسَانَ الْكُتَيْبِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ شَيْبَانَ الْكُتَيْبِيِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: إِنْ كَانَ أَحَدُنَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ أَحَدٌ نَصَوُ أَحِيهِ عَلَى أَنْ لَهُ النُّصْفُ مِمَّا يُعْنَمُ وَكُنَّا النُّصْفُ ، وَإِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيْطِيرٌ لَهُ النُّصْلُ وَالرِّيشُ وَفَلَاخِرِ الْقَدْحِ ، ثُمَّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي ، فَأَخِيرِ النَّاسَ اللَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحَيْتِهِ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرَا ، أَوْ اسْتَجَمَى بِرَجْمِ ذَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ لِأَنَّ مُحَمَّدًا مِنْهُ بَرِيءٌ)).

(بخ) النَّصْوُ الْبُيُوتُ الْمَهْزُولُ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۳۶]

(۵۳۳) روایح بن ثابت سے روایت ہے کہ ہم سے کوئی نبی ﷺ کے زمانہ میں اپنے بھائی کو تیر پکڑا تا اس شرط پر کہ ظہمت میں سے اس کے لیے آدھا ہے۔ پھر مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے روایح! شاید حیرت زندگی میرے بعد لمبی ہو جائے، تو لوگوں کو بتا دے جس نے داڑھی کی گرہ لگائی یا سمتی پہنی یا چو پائے کے گور یا بڑی سے استنجا کیا تو محمد ﷺ اس سے بری ہیں۔"

(۱۲۶) بَابُ الْإِسْتِجَاةِ بِالْجِلْدِ الْمَذْبُوعِ

زنگے ہوئے چمڑے سے استنجا کرنے کا بیان

(۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِمُتَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ وَسْمَرٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْوَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ

أَخِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ: إِنْ دَبَّاعَهَا قَدْ ذَهَبَ بِخَبِيئِهِ أَوْ بَنَجَمِيهِ أَوْ رَجَمِيهِ .

[حسن - أخرجه أحمد ۱/۲۳۷]

(۵۳۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ چمڑے کے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ اس کا رنگ لینا اس کی خبابت، نجاست اور اس کی پلیدی کو ختم کر دیتا ہے۔

(۵۳۶) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَاهُ عَمْرٍو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - مِنَ الْأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَسْتَوْبِ أَحَدٌ بِعَظْمٍ أَوْ رَوْيٍ أَوْ جِلْدٍ .

فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ وَعَمْرُو بْنُ سَرَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ.
قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ: هَذَا إِسْنَادٌ غَيْرٌ ثَابِتٌ. [ضعيف - أخرجه الطحاوي في شرح المعاني ۱/۱۳۳]

(۵۳۶) عبد اللہ بن عبد الرحمن انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے نقل فرمایا کہ ”بے شک آپ ﷺ نے بڑی یا گویا چمڑے سے استنجا کرنے کو منع کیا ہے۔“

(۱۲۷) باب مَا وَرَدَ فِي الْإِسْتِنْبَاءِ بِالتُّرَابِ

مٹی کے ساتھ استنجا کرنے کا بیان

(۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْزُبِي أَبُو أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ طَاوُسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَارِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَمَرِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: الْإِسْتِنْبَاءُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ ثَلَاثَةِ أَعْوَادٍ. قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَجِدْ. قَالَ: ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِنَ التُّرَابِ. هَذَا هُوَ الصَّوْبُ عَنْ طَاوُسٍ مِنْ قَوْلِهِ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ طَاوُسٍ. وَرَوَاهُ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ قَرَأَهُ مُرْسَلًا. [صحیح - أخرجه ابن أبي شيبة ۱/۶۶۹]

(۵۳۷) طاووس سے روایت ہے کہ تم ن پتھروں سے یا تم ن لڑیوں سے استنجا کرنا (مننون) ہے، میں نے کہا: اگر نہیں تو؟ انھوں نے کہا: میں اس کو کس پایا، پھر کہتے ہیں: تین چلو پالی کے۔ طاووس سے یہی صحیح ثابت ہے۔

(۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِيسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِذَا تَمَّ أَحَدُكُمْ الْبِرَازَ فَلْيُكْرِمِ قِبَلَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَلَا يَسْتَقْبِلُهَا وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ ثَلَاثَةِ أَعْوَادٍ أَوْ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِنَ تُّرَابٍ ، ثُمَّ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَخْرَجَ عَلِيَّ مَا يُؤَدِّيهِ وَأَمْسَكَ عَلِيَّ مَا يَنْفَعُنِي . هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوَيْعٌ وَغَيْرُهُمْ عَنْ زَمْعَةَ . وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَضَرِيُّ - وَهُوَ كَذَابٌ مَتْرُوكٌ - عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ زَمْعَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : وَلَا يَبْصُحُ وَضْءُهُ وَلَا رَقْعُهُ .

قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ: أَمَا كَانَ زَمْعَةُ يَرَقَعُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَسَأَلْتُ سَلَمَةَ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ يَعْزُبِي لَمْ يَرَقَعُهُ. [ضعيف - أخرجه الدارقطني ۱/۵۷]

(۵۳۸) مسلم بن وھرام کہتے ہیں: میں نے طاؤس کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی قضاے حاجت کو آئے تو وہ اللہ کے قبلے کی عزت کرے نہ اس کی طرف منہ کرے اور نہ ہی اس کی طرف بیٹھ، پھیر تمنا پھریا تمنا نکڑیاں یا پانی کے تین چلوں کے ساتھ استنجا کرے، پھر کہے: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ سے تکلیف وہ چیز کو نکال دیا اور نفع دالی چیز کو روک لیا۔“

(۵۳۹) وَقَدْ رَوَى مِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدِمَ سُرَّاقَةُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنِ النَّعُوطِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَسْعَلَ الرِّيحَ ، وَأَنْ يَتَكَبَّ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَقْبِلَهَا وَلَا يَسْتَدْبِرَهَا ، وَأَنْ يَسْتَجِيَّ بِفَلَاةٍ أَحْمَرٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ أَوْ فَلَائِيَةِ أَعْوَادٍ أَوْ فَلَائِيَةِ حَنَكٍ مِنْ تَرَابٍ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عْتَبَةَ حَدَّثَنَا بِهَبَةَ حَدَّثَنَا مِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فَذَكَرَهُ .

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ الْحَافِظُ : لَمْ يَرَوْهُ غَيْرَ مِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ وَهُوَ مَفْرُوكٌ الْحَدِيثِ .

(ت) قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَى فِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا ، وَذَلِكَ يَرُدُّ . [ضعیف۔ حنا اخرجہ الدار قطنی ۱/۵۶۶] (۵۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سراقہ بن مالک نبی ﷺ کے پاس آئے اور پاخانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے اس کو حکم دیا کہ ہوا بلند کرے اور قبلہ کی جانب نہ منہ کرے اور نہ بیٹھ اور تمنا پھیروں سے استنجا کرے، لیکن اس میں گوبر نہ ہو یا تین کڑیوں سے یا مٹی کے تین چلو سے استنجا کرے۔

(ب) امام ابو الحسن دارقطنی فرماتے ہیں کہ مشر بن عبید کے علاوہ اس روایت کو کوئی بیان نہیں کرتا اور وہ متروک الحدیث ہے شیخ کہتے ہیں: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ روایت مرفوعاً منقول ہے۔

(۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُومِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَيْلَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَوْلَى عُمَرَ بَسَارِ بْنِ نَعْمَانَ قَالَ : كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا بَالَ قَالَ : نَارِي سَبِيْنَا أَسْتَجِي بِهِ قَالَ : فَأَنَابِلُهُ الْعُودَ وَالْحَجَرَ أَوْ يَأْتِي حَائِطًا يَسْمَحُ بِهِ أَوْ يُمِسُّ الْأَرْضَ وَكَمْ يَكُنْ يَغْسِلُهُ . وَهَذَا أَصَحُّ مَا رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ وَأَعْلَاهُ . [ضعیف]

(۵۴۰) یحییٰ بن نعیم کے غلام سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ جب پیشاب کرتے تو کہتے: مجھے کوئی چیز دو جس سے میں استنجا

(۱۲۸) باب التَّهْيِ عَنْ مَسِّ الذُّكْرِ عِنْدَ الْبَوْلِ بِالْيَمِينِ

پیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھونے کی ممانعت کا بیان

(۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ مِنْ أَهْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَانَ التُّوَيْحِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ: قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ حَدَّثَنَا عَفِيَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَالْحَدِيثُ لِلْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَادَةَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسُّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ، وَلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ، وَلَا يَسْتَجِجُ بِيَمِينِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَهِيَ بَعْضُ طَرَفِهِ: لَا يَمَسُّكُمْ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَهُوَ يَبُولُ. [صحيح- أخرجه البخارى ۱۵۲]

(۵۴۳) (الف) سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم سے کوئی پیشاب کرے تو اپنے دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے اور نہ برتن میں سانس لے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ تم میں سے کوئی ہرگز اپنی شرمگاہ کو پیشاب کرتے ہوئے نہ چھوئے۔

(۱۲۹) باب التَّهْيِ عَنِ الْإِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

دائیں ہاتھ سے استنجا کی ممانعت کا بیان

(۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا آتَى أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلَا يَسْتَجِجُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَمَسُّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ)).

مُعْرَجٌ فِي الصَّوْبِيِّينَ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ الدَّسْعَوِيِّ.

(ت) رَوَاهُ مِنْ حَدِيثِ سَلْمَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح- أخرجه البخارى ۱۵۲]

(۵۴۳) سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب تم سے کوئی بیت الخلاء میں آئے تو وہ اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کرے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھوئے۔“

(۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْسَى الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي

حَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَنُصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّا نَرَى صَاحِبَكُمْ يَعْلَمُكُمْ حَتَّى يَعْلَمَكُمْ الْخَيْرَاتُ قَالَ أَجَلٌ إِنَّهُ تَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِمِثْيِهِ ، وَأَنْ يَسْتَقْبِلَ الرَّغِيلَةَ ، وَتَهَانَا عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِطَامِ وَقَالَ: لَا يَسْتَنْجِيَ أَحَدُكُمْ بِدُرْنٍ فَلَا تَلَاةَ أَحْجَارٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى . [صحيح۔ اخرجه مسلم ۲۶۶]

(۵۳۵) سیدنا سلمان سے روایت ہے کہ ان کو شرکوں نے کہا: بلاشبہ تمہارے ساتھی (نبی ﷺ) کو دیکھتے ہیں کہ وہ تمہیں قنائے حاجت کے لیے بیٹھے کا طریقہ بھی سکھاتا ہے!! انہوں نے کہا: جی ہاں، یقیناً آپ نے ہم کو مع کیا ہے کہ ہم میں سے کوئی اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور قبلہ کی طرف نہ کرے اور ہم کو گور اور بڑیوں سے مع کیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: تم سے کوئی تمہیں پتھروں سے کم میں بھی استنجا نہ کرے۔“

(۵۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَمَلَانَ حَدَّثَنَا الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أَعْلَمُكُمْ ، فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَلَاةِ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الرَّغِيلَةَ وَلَا يَسْتَنْجِي بِمِثْيِهِ)) . وَكَانَ يَأْمُرُ بِتَلَاةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرَّغِيلَةِ . [صحيح۔ اخرجه ابو داؤد ۱]

(۵۳۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں تمہارے لیے باپ کی مثل ہوں میں تم کو سکھاتا ہوں جب کوئی بیت الخلاء جائے وہ قبلہ کی طرف نہ کرے اور نہ ہی پیچھے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔ آپ ﷺ ہم کو تین پتھروں کا حکم دیا کرتے تھے اور گور اور بوسیدہ ہڈی سے منع کرتے تھے۔

(۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَاحِبٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَلَانَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَيُّوبَ يَعْنِي الْأَفْرَيقِيَّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ وَمَعْبُودٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهَبِ الْخَزَائِمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ زَوْجَةُ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِعَطَائِهِمْ وَشَرَابِهِمْ وَيَتْبَاهِهِ ، وَيَجْعَلُ يَسَارَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ . [صحيح لغيره۔ اخرجه ابو داؤد ۱۳۲۷]

(۵۳۷) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنا دایاں ہاتھ کھانے اور پینے اور کپڑوں کے لیے رکھا کرتے تھے اور اپنے بائیں ہاتھ کو اس کے علاوہ کاموں کے لیے۔

(۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرَفِيِّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَطَّابُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَمْنَى - يَطْهُرُوهُ
وَلِطَعَامِيهِ وَكَانَتْ الْمَسْرِي لِحَلَّاهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَدَى.

ہنگدرا رواہ ابو داؤد فی السنن عن محمد بن حاتم بن بزيع عن عبد الوهاب.

(۸۴۵) حضرت عائشہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ اپنا ہاتھ دایاں ہاتھ کھانے اور پینے کے لیے اور بائیں ہاتھ بیت الخلاء اور دوسری
گندگیوں کے لیے۔

(۵۴۹) وَرَوَاهُ عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ
الرُّوْفَيْكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي
عَرُوبَةَ فَلَذَكَرَهُ. [صحيح لغيره - أخرجه ابو داؤد ۳۲]

(۵۴۹) ابن ابی عروبہ نے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

(۵۵۰) وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهَا. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمُوعِيُّ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ
حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فَلَذَكَرَهُ. [صحيح لغيره]

(۵۵۰) ابن ابی عدی نے بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

(۱۳۰) باب الاستبراء عن البول

پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کا بیان

(۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
أَبِيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ حَبَّانَ الْقُضَيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الطَّيْبِيُّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي
مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ قَاتَاهُ عَمْرُ بْنُ كُرُوزٍ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عَمْرُ؟ قَالَ:
تَوَضَّأَ بِهِ. قَالَ: لَمْ أَوْمَرْ كَلَّمَا بُلْتُ أَنْ اتَّوَضَّأَ، وَلَوْ قَعُلْتُ كَانَتْ سُنَّةً. فَقَطَّ حَدِيثَ فَهْدِ بْنِ حَبَّانَ.

[ضعيف - أخرجه ابو داؤد ۴۲]

(۵۵۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پیشاب کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ پانی کا ایک پیالہ لے کر آئے،
آپ ﷺ نے فرمایا: "اے عمر! یہ کیا ہے؟" سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ اس سے وضو کر لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بھی میں

پیشاب کروں تو وضو کروں اس کا مجھے حکم نہیں دیا گیا اور اگر میں ایسے کروں تو سنت میں جاؤں۔

(۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَلِيلِ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُهَيَّبِ حَدَّثَنَا زَوْجُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ وَزَمْعَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْدَاذَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ إِذَا بَالَ تَفَرَّدَ ذِكْرَهُ ثَلَاثَ تَفَرَّاتٍ. (ج) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ عِيسَى بْنُ يُوْدَاذَ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلٌ رَوَى عَنْهُ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ لَا يَصِحُّ . سَمِعْتُ أَبَا حَمْرٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبَحَارِيِّ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَقِيلَ عِيسَى بْنُ يُوْدَاذَ لَا يُعْرَفُ إِلَّا بِهَذَا الْحَدِيثِ. [ضعیف۔ أخرجه ابن عدی ۱۶۵۴/۵]

(۵۵۳) عیسیٰ بن یزاد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب پیشاب کرتے تو اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ صاف کرتے۔ (ب) عبد اللہ بن عدی کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن یزاد اپنے والد سے مرسل روایت بیان کرتے ہیں۔ عبد اللہ کہتے ہیں عیسیٰ بن یزاد اسی روایت میں ہے۔

(۱۳۱) بَابُ كَيْفِيَّةِ الْإِسْتِجْمَاءِ

استنجا کرنے کا طریقہ

(۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ الْقَطْرِيُّ حَدَّثَنَا عَيْبِيُّ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ: سَخِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْإِسْتِجْمَاءِ فَقَالَ: أَوْ لَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ حَجَرَيْنِ لِلصَّفْحَيْنِ وَحَجَرًا لِلْمَسْرُوبَةِ. كَذَا كَانَ فِي كِتَابِهِ. [ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۵۶۱/۱]

(۵۵۳) اسلم بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے استنجا کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی تین پتھر نہیں پاتا۔ دو پتھر مرین کے لیے اور ایک پتھر بنے والی جگہ کے لیے۔ اسی طرح آپ کی کتاب میں ہے۔ (۵۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَيْبِيُّ بْنُ يَحْيَى قَالَ: إِسْنَادُهُ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: حَجَرَانِ لِلصَّفْحَيْنِ وَحَجَرًا لِلْمَسْرُوبَةِ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ الْحَافِظُ: إِسْنَادُهُ حَسَنٌ. يَعْنِي إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ.

[ضعیف]

(۵۵۳) شیخ حقیق نے اس سند کے ساتھ اور اس کے ہم معنی نقل کیا ہے اور فرمایا: دو پتھر مرین کے لیے اور ایک پتھر بنے والی جگہ کے لیے۔ ابو الحسن دارقطنی کہتے ہیں: اس کی سند حسن ہے۔

جماع أبواب الحديث

ناپاکی کے احکام سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۳۲) باب الوضوء من البول والغائط

پیشاب اور قضاے حاجت کے بعد وضو کرنا

(۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَاقِلِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ تَوْمِينٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: شُكِيَ إِلَيَّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - اللَّهُمَّ اجْعَلْ يَحْيَىٰ الْيَدِ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((لَا يَنْقُضُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ: فَلَمَّا ذَكَرْتُ الشَّيْءَ عَلَى أَنَّ الرَّجُلَ يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ بِالرِّيحِ كَانَتْ الرَّبِيعُ مِنْ سَبِيلِ الْغَائِطِ وَكَانَ الْغَائِطُ أَكْثَرَ مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ كُلِّهِمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۱۳۷]

(۵۵۵) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کی شکایت کی گئی جسے نماز میں کسی چیز کا خیال آ جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نہ بکھرے یہاں تک کہ آواز سن لے یا بدبو پالے۔

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہوا خارج ہو جائے تو نماز چھوڑ دینا سنت ہے۔ یہ بھی بول براز کی طرح ہے۔

(۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَلِيمَةَ ابْنُ الشَّرَفِيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ بِغَدَادَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ لُصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ: قَالَ جَرِيرٌ لَمْ تَوْضَأْ وَمَسَّحَ

عَلَى حُفْيِهِ قَبِيلَ لَهُ: فَعَمَلٌ هَذَا وَقَدْ بَلَّغْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَالَ وَمَوَّضًا، وَمَسَحَ عَلَى حُفْيِهِ.

قَالَ إِبْرَاهِيمُ: لَمَّا كَانَ يُعَجِّبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ زَوَالِ الْمَالِدَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ، وَفِي حَدِيثِ ابْنِ طَهْمَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: اللَّهُ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى حُفْيِهِ، فَقُلْنَا لَهُ: مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَنَعَ مِثْلَ الَّذِي صَنَعْتُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجِهِ أُخْرَى عَنِ الْأَعْمَشِ - [صحيح - أخرجه البخاري ۲۸۰]

(الف) (۵۵۶) امام کہتے ہیں: جریر نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا تو ان سے کہا گیا: آپ یہ کرتے ہیں حالانکہ آپ نے پیشاب کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

(ب) جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اس نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ ہم نے ان سے کہا: آپ نے یہ کیا کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا جیسے میں نے کیا۔ (ج) امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ روایت اعمش سے دوسری سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

(۵۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبُيُوتِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي النُّجُودِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: آتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّكَ كُنْتَ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَإِنَّهُ قَدْ حَلَّ فِي صَلْوَى الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ مِنَ الْبَوْلِ وَالْعَانِطِ، فَأَخْبَرَنِي بِشَيْءٍ إِنْ كُنْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مَسَافِرِينَ أَنْ لَا نَخْلَعُ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَأَلَيْهِمْ إِلَّا مِنْ جَنَابَةِ، لَكِنْ مِنْ بَوْلٍ وَعَافِطٍ وَتَوَمُّمٍ. [حسن - أخرجه الترمذی ۲۵۳۵]

(۵۵۷) زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال کے پاس آیا اور ان سے کہا: آپ اصحاب رسول میں سے ہیں، میرے سینے میں یہ بات کھلتی ہے کہ تھنائے حاجت اور پیشاب کرنے سے موزوں پر مسح درست ہے یا نہ، مجھے اس کے بارے میں خبر دیجیے۔ اگر آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ ہم کو حکم دیا کرتے تھے کہ جب تم سفر میں ہو تو سوائے جنابت کے اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتار دو لیکن پیشاب تھنائے حاجت اور نیند سے نہ اتارنا۔

(۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبُرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا وَكَبَيْعٌ عَنْ مَسْعُورٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زُرِّ

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: رَخَّصَ قَنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْمَسْحِ عَلَى الْمُخَفِّينَ لِلْمَسَافِرِ فَلَا تَأْتِي مِنَ جَنَابَةِ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ رِيحٍ. قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ: لَمْ يَقُلْ أَوْ رِيحٍ غَيْرُ مَسْفَرٍ. [حسن]

(۵۵۸) صفوان بن عسال فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے مسح کرنے میں رخصت دی، مسافر کے لیے عین دن تک، مگر جنابت سے (اتاریں جائیں گے) اور قضاے حاجت، پیشاب اور ہوا کے خارج ہونے سے نہیں اتاریں جائیں گے۔

(ب) ابو الولید کہتے ہیں کہ "اورح" کے الفاظ مسعر کے علاوہ کسی نے نہیں کہے۔

(۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَبَشَّرٍ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَبْنُ عُثْمَانَ بِوَأَيْسَطَ فَلَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ.

قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: يَزِيدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ الْبُرَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَائِيُّ فَلَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مَسْرُورٌ فَذَكَرَهُ بِعَطْلِهِ. قَالَ عَلِيُّ: لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ رِيحٍ غَيْرُ مَسْفَرٍ عَنِ مَسْفَرٍ. [حسن]

(۵۵۹) مسعر نے اسی طرح بیان کیا ہے۔ علی کہتے ہیں کہ اس حدیث میں "اورح" کے الفاظ وکیع عن مسعر کی روایت سے کسی اور نے نہیں کہے۔

(۱۳۳) بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْمُدَى أَوْ الْوَدِيِّ

مدی اور ودی کے خارج ہونے سے وضو کرنے کا بیان

(۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بَيْتَسَابُورَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمِ الشَّيْبَلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرِ أَبِي يَعْقَبٍ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَدَاءً لَكُنْتُ أَسْتَحْضِي أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لِمَكَانِ ابْنِهِ، فَأَمَرْتُ الْمَقْدَادَةَ بْنَ الْأَسْوَدِ لَسَأَلَهُ فَقَالَ: (تَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَعْوَضًا)

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكَيْعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُوهِ الْأَعْمَشِ.

[أخرجه البخاری ۱۱۲۲]

(۵۶۰) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے بہت زیادہ مدی آتی تھی میں حیا کرتا تھا کہ رسول اللہ سے اس کے متعلق سوال کروں، آپ ﷺ کی بیٹی کی وجہ سے۔ میں نے مقداد بن اسود کو حکم دیا کہ آپ ﷺ سے پوچھے آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنی شرمگاہ کو دھو لے اور وضو کر لے۔"

(۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ لُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرْدَاءُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُوَ الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ: لِيهِ الْوَضُوءُ. مُخْرَجٌ فِي الصَّوَحِّحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۵۱۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے شرماتا تھا کہ مذی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کروں، میں نے ایک شخص کو حکم دیا تو اس نے آپ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس سے وضو ہے۔“

(۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُعَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ رَهَبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَهْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ قُرْءَةً عَلَى ابْنِ رَهَبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ الْوَقْدَانِيِّ بْنِ الْأَسْوَدِ: أَنَّ عَلِيًّا بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَمْرَةً أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ أَحَدِنَا إِذَا خَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَاذَا عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ، فَإِنَّ عَلِيًّا ابْنَهُ وَأَنَا اسْتَجَبِي أَنْ أَسْأَلَهُ. فَقَالَ الْوَقْدَانِيُّ: فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: إِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ كَوَاجِبَهُ وَيَتَوَضَّأْ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ.

وَرَوَاهُ بِكُمِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْعَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولًا. [صحيح]

(۵۱۲) مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھے حکم دیا کہ ہم میں سے کسی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کروں کہ جب مذی خارج ہو تو اس پر کیا ہے؟ اس لیے کہ میرے پاس آپ ﷺ کی بیٹی ہے اور میں سوال کرنے سے حیا کرتا ہوں۔ مقداد نے کہا: میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی یہ (مذی) پائے تو اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز جیسا وضو کر لے۔“

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت موصولاً منقول ہے۔

(۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ رَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْرُوفَةُ بْنُ كُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَرْسَلْتُ الْوَقْدَانِيَّ بْنَ الْأَسْوَدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنَ الْإِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: (تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرَجَكَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيْسَى وَغَيْرِهِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۰۲]

(۵۱۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مقداد رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا تو انھوں نے مذی کے متعلق سوال

کیا جو انسان سے خارج ہوتی ہے کہ اس کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وضو کر اور اپنی شرمگاہ پر چھینے مار۔“
 (۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
 أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُقَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُورِقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
 قَالَ: الْعَيْشُ وَالْمَلْدِيُّ وَالْوَدِيُّ فَالْمَيْئِيُّ وَمِنَ الْفَسْلِ رَمِنَ هَذَيْنِ الْوَضُوءُ بِغَسَلِ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ
 (ت) زَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: الْوَدِيُّ الَّذِي يَكُونُ بَعْدَ الْبَوْلِ لِيهِ الْوَضُوءُ.

[صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۹۷۳]

(۵۶۳) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما، مذی اور ودی کے متعلق فرماتے ہیں: نبی سے غسل ہے اور مذی اور ودی سے وضو ہے۔
 (ایسا شخص) اپنی شرمگاہ کو دھوئے گا اور وضو کرے گا۔

(ب) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ودی پیشاب کرنے کے بعد آتی ہے اور اس میں وضو ہے۔

(۱۳۳) بَابُ الْوَضُوءِ مِنَ الدَّمِ يَخْرُجُ مِنْ أَحَدِ السَّبِيلَيْنِ

وَعَبَّرَ ذَلِكَ مِنْ دُودٍ أَوْ حَصَاةٍ أَوْ غَيْرِهِمَا

دورا ستوں (شرمگاہوں) سے نکلنے والے خون، کیرے اور پتھر وغیرہ سے وضو کرنے کا بیان

(۵۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
 يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ
 أَبِي حَبِشٍ اسْتَقَمَّتِ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَتْ: إِنِّي اسْتَحَاضْتُ فَلَا أَطْهَرُ فَأَدْعُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: ذَلِكَ عِرْقِي
 وَكَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَكْبَلْتِ فَدَعِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَذْبَرْتِ فَاعْبِي عَنِّي أَوْ الدَّمِ وَكَوْضِي وَصَلِّي،
 فَإِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقِي وَكَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ.

زَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَلْفِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ حَمَادِ دُونَ قَوْلِهِ: وَكَوْضِي. ثُمَّ قَالَ مُسْلِمٌ: وَرَبِي
 حَدِيثُ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ زِيَادَةٌ حَرْفٍ تَرْتَمِنَا ذِكْرُهُ، وَهَذَا لِأَنَّ هَذِهِ الزِّيَادَةُ غَيْرُ مُحْفَوظَةٍ، إِنَّمَا الْمُحْفَوظُ مَا
 زَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ جَهْدًا الْحَدِيثِ وَفِي آخِرِهِ قَالَ قَالَ هِشَامُ قَالَ أَبِي: ثُمَّ تَوَضَّأُ
 لِكُلِّ صَلَاةٍ حَتَّى يَجِيءَ ذَلِكَ الْوَقْتُ. [صحیح]

(۵۶۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے لتوتی لیا کہ مجھے استحاضہ آتا ہے
 اور میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ رنگ سے ہے حیض نہیں ہے، جب یہ آئے تو نماز

چھوڑ دے اور جب بند ہو جائے تو خون کے نشان کو دھوا اور وضو کر کے نماز ادا کر۔ یہ رنگ سے ہے جنس نہیں ہے۔

(ب) صحیح مسلم میں توضیح کے الفاظ نہیں ہیں، امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث حماد بن زید میں الفاظ زیادہ ہیں، ہم نے اس کو روایت نہیں کیا اور یہ زیادتی محفوظ بھی نہیں ہے۔

(ج) ہشام کہتے ہیں کہ میرے والد نے کہا: پھر ہر نماز کے لیے وضو کر یہاں تک کہ دوسری کا وقت آجائے۔

(۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الذَّهَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْطَانِ عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((الْمَسْتَحَاةُ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِهَا، وَتَغْتَسِلُ وَتَوَضُّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّيُ)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ نَذِيرٌ بَعْضُ مَا قِيلَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الْحَيْضِ. [صحيح]

(۵۶۶) عدی بن ثابت اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "استحاضہ والی عورت اپنے جنس کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے، روزے رکھے اور نماز پڑھے۔"

(۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيِّ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوْفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُبَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا رَجِيْعُ بْنُ الْحَرَّاجِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي طَلْحَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اللَّهُ ذَكَرَ عِنْدَهُ الْوُضُوءَ مِنَ الطَّعَامِ - قَالَ الْأَعْمَشُ مَرَّةً: وَالْوَحَامَةُ لِلصَّائِمِ - فَقَالَ: إِنَّمَا الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ، وَإِنَّمَا الْفِطْرُ مِمَّا دَخَلَ وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ.

(ت) وَرَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَلَابٍ مِنْ قَوْلِهِ. وَرَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَا يَثْبُتُ

[صحيح لغيره - أخرجه عبد الرزاق ۶۵۳]

(۵۶۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس کھانا کھانے کے بعد وضو کا ذکر کیا گیا۔ ایک مرتبہ غسل نے پوچھا: روزے دار کو سنگھسی گوانا؟ تو انہوں نے فرمایا: وضو نکلنے والی چیز سے ہے داخل ہونے والی چیز سے نہیں ہے اور روزے کا ٹوٹنا داخل ہونے والی چیز سے ہے نکلنے والی چیز سے نہیں ہے۔

(۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَعْقَبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِدٍ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ شُعْبَةَ يَعْنِي مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ))

(ق) وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْوَلِيِّ يَتَوَضَّأُ فَيَخْرُجُ الدَّوْدُ مِنْ دُبُرِهِ قَالَ: عَلَيْهِ الْوُضُوءُ وَكَذَلِكَ قَالَ النُّعْمَانُ وَجَمَاعَةٌ. [موضوع - أخرجه أبو نعیم فی الحلیة]

(۵۶۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو نکلنے والی چیز سے ہے، داخل ہونے والی چیز سے نہیں ہے۔

(۱۳۵) باب الوضوء من الريح يخرج من أحد السبيلين

دو راستوں میں سے ایک راستے سے نکلنے والی ہوا نکلنے سے وضو کرنے کا بیان

(۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّظْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرْزُوقِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْغُبَرِيُّ فَلَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ مَنْ أَحَدَتْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ. قَالَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتٍ: مَا الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: فُسَاءٌ أَوْ ضَرَاطٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كُلُّهُمُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۳۵]

(۵۶۹) ہم بن منہ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے وضو کی نماز قبول نہیں کی جاتی یہاں تک کہ وضو کرے۔ حضرموت کے ایک شخص نے سوال کیا کہ حدیث کیا ہے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ریح خارج ہو آواز سے یا بلا آواز۔

(۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَهْبِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ)). وَهَذَا مُخْتَصَرٌ وَتَمَامُهُ لِيَمًا. [صحیح۔ أخرجه الترمذی ۷۱]

(۵۷۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”وضو (ریح کی) آواز سے یا بدبو سے (فرض) ہوتا ہے۔“ (یہ روایت مختصر ہے)

(۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْبِيلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ لِي بَطْنِي شَبًّا فَاشْكَلْ عَلَيْهِ أَخْرَجْ مِنْهُ شَيْءٌ أَمْ لَا؟ فَلَا يَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۶۲]

(۵۷۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اپنے پیٹ میں کچھ محسوس کرے یا اس کو شبہ ہو جائے کہ اس پیٹ سے کوئی چیز نکلی ہے یا نہیں؟ تو وہ مسجد سے نہ نکلے جب تک کہ آواز سن لے یا بدبو محسوس کرے۔

(۱۳۶) باب الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ

نیند سے وضو کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ﴾ [المائدة: ۶]

(۵۷۲) قَالَ الشَّافِعِيُّ: كَسَمِعْتُ بَعْضَ مَنْ أَرْضَى عَلَيْهِ بِالْقُرْآنِ يُزْعَمُ أَنَّهَا تَزَكَّتْ لِي الْقَائِمِينَ مِنَ النَّوْمِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا يَرَوِيهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ ذَلِكَ (إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ) مِنَ الْمَضَاجِعِ

يَعْنِي النَّوْمِ. [نقله عند القرطبي في تفسيره ۷/۶۸]

(۵۷۳) (الف) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ﴾ [المائدة: ۶]

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس شخص سے سنا جس کو قرآن کے بارے میں صحیح علم تھا کہ یہ آیت نیند سے بیدار ہونے والوں کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: زید بن اسلم سے روایت ہے کہ یہ آیت نیند سے بیدار ہونے والے کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

(۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوُهَيْبِيُّ جَابِيًا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَدْ كُتِبَ.

(ق) وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَلَى أَنَّ الْآيَةَ تَزَكَّتْ لِي خَاصًّا بِأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ

وَاجِدٍ. [صحيح - أخرجه مالك ۳۹]

(۵۷۵) مالک نے صحیح حدیث کی طرح ذکر کیا ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت خاص طور پر اس وقت نازل ہوئی جب نبی ﷺ نے ایک دفعہ سے کئی نمازیں ادا کیں۔

(۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ

أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْكَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّى

النَّبِيُّ ﷺ - يَوْمَ الْفَتْحِ صَلَوَاتَهُ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاجِدٍ، وَمَسَحَ عَلَى خَفِيهِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

إِنِّي رَأَيْتَكَ صَنَعْتَ الْيَوْمَ طَيِّبًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ: ((عَمْدًا فَعَلْتَهُ يَا عُمَرُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ.

(ح) قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَرَفِيَ السُّنَّةُ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ يَتَوَضَّأُ مَنْ قَامَ مِنْ نَوْمِهِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۷۷]

(۵۷۴) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کہ کے دن سب نمازیں ایک وضو سے ادا کیں اور موزوں پر مسح کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ آپ ﷺ نے آج ایسا کام کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔"

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ جو شخص نیند سے بیدار ہو وہ وضو کرے۔
(۵۷۵) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْخُلْدِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُهْمِرِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَضَعُ يَدَهُ فِي الْوَضْوِءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ أَيُّنَ بَأْتَتْ يَدَهُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۷۸]

(۵۷۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ پانی میں نہ ڈالے، جب تک اس کو وضو نہ لے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔"

(۵۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاهِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ إِلَى الْوَضْوِءِ فَلْيَغْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْمَاءِ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيُّنَ بَأْتَتْ يَدَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح]

(۵۷۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی نیند سے (بیدار ہو کر) وضو کرنے کے لیے کھڑا ہو تو وہ اپنے ہاتھوں پر پانی ڈال لے اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔"

(۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زُرِّ بْنِ حَبِيشٍ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالِ الْمَرَادِيَّ قُلْتُ حَتَّى فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَارِظِ وَالْمَبُولِ ، وَكُنْتُ أَمْرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فَاتَيْتُكَ أَسْأَلُكَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ لَقَالَ: نَعَمْ كَانَ بَأْمَرَنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَسْرِعَ خِفَافًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَلْبَلِيهِمْ إِلَّا مِنْ جَنَابَةِ لَيْكُنْ مِنْ غَالِظٍ وَوَبُولٍ وَنَوْمٍ. [حسن]

(۵۷۷) زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال مرادی کے پاس آیا، میں نے کہا: فقہائے حاجت اور پیغمبر ﷺ کرنے کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے متعلق میرے دل میں بات ٹکٹک رہی ہے اور آپ صحابی ہیں، میں آپ کے پاس یہ پوچھنے آیا ہوں اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات سنی ہے تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں آپ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے

تھے کہ جب ہم مسافر ہوں تو تین دن اور تین راتیں اپنے مولوں کو نہ اتاریں سوائے جنابت کے اور تھکے حاجت، پیشاب اور نیند سے نہ اتاریں۔

(۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْةٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِدِ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((إِنَّمَا الْعَيْنُ وَكَأَنَّ السُّوَاءَ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۲۰۳]

(۵۷۸) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آنکھیں دیر کا بندھن ہیں، لہذا جو سو جائے وہ وضو کرے۔
(۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَسْكَرِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَمِيدِ الْبُهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْعَيْنُ وَكَأَنَّ السُّوَاءَ لِإِذَا نَامَتِ الْعَيْنُ اسْتَطْلَقَ الْوُكُوءَ)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه أحمد ۱/۹۶]

(۵۷۹) سیدنا معاویہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”آنکھیں دیر کا بندھن ہیں، جب آنکھ سو جائے تو بندھن کھل جاتا ہے۔“

(۵۸۰) وَرَوَاهُ مَرْوَانُ بْنُ جِنَاحٍ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ : الْعَيْنُ وَكَأَنَّ السُّوَاءَ مَوْقُوفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الصَّرَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جِنَاحٍ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا. (ج) قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ : وَمَرْوَانُ اثْبَتَ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [ضعیف۔ أخرجه ملك ۲۸]

(۵۸۰) سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنکھ دیر کا بندھن ہے یہ حدیث موقوف ہے۔

(ب) مردان بن جناح نے موقوف روایت ذکر کی ہے۔

(۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ : عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَادَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْعَطَّابِ قَالَ : إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ مُضْطَجِعًا فَلْيَتَوَضَّأْ. هَذَا مَرْسَلٌ. [منکر۔ أخرجه البخاری فی مسندہ ۸۹]

(۵۸۱) زید بن اسلم سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے خطاب فرمایا: جب کوئی لیٹ کر سوئے تو وہ وضو کرے، یہ روایت مرسل ہے۔

(۵۸۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بِهَذَا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْغُبَلِيِّ حَدَّثَنَا

الْوَالِدِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسَةُ بْنُ زَيْدٍ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ جَنْبَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ. [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبة ۱۴۱۲]

(۵۸۲) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی اپنے پہلو پر ٹیک لگا کر سوجائے تو وہ وضو کرے۔

(۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَجِبَ الْوُضُوءُ عَلَى كُلِّ نَائِمٍ إِلَّا مَنْ خَفَقَ خَفَقَةً بِرَأْسِهِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ مَوْفُوقًا وَرَوَى ذَلِكَ مَرْفُوعًا وَلَا يَثْبُتُ رَفْعُهُ. [ضعيف]

(۵۸۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہر سونے والے پر وضو واجب ہے، مگر جس کا صرف سر جھک جائے تو (نیند کی وجہ سے اس پر وضو نہیں ہے)

(ب) اسے ایک جماعت نے یزید بن ابوزیاد سے موقوفاً نقل کیا ہے اور ایک مرفوع روایت بھی ہے لیکن اس کا مرفوع ہونا ثابت نہیں۔

(۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْيَمْرُؤِيُّ بِسَنَدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجْمِدِ أَخْبَرَنَا كُثَيْبٌ عَنْ سَعِيدِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عِلَاقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ اسْتَحَقَّ النَّوْمَ فَقَدْ وَجِبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ. [ضعيف أخرجه علي بن الحمد ۱۴۵۲]

(۵۸۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس پر نیند ثابت ہوگی اس پر وضو کرنا واجب ہو گیا۔

(۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ بِإِسْنَادِهِ مَثَلُهُ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ الْجَرِيرِيُّ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ اسْتِحْقَاقِ النَّوْمِ فَقَالَ: هُوَ أَنْ يَضَعَ جَنْبَهُ وَفَلَدٌ رَوَى ذَلِكَ مَرْفُوعًا وَلَا يَصِحُّ رَفْعُهُ. [ضعيف]

(۵۸۵) ابن علیہ جریری سے اسی سند سے بیان کرتے ہیں۔ (ب) جریری کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا نیند کب ثابت ہوتی ہے تو انہوں نے فرمایا: جب سونے والا اپنا پہلو زمین پر لگا دے۔ (ج) یہ روایت مرفوعاً ثابت نہیں۔

(۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَالِطِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَنَامُ الْبَيْسِرَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَتَوَضَّأَ. [حسن لغيره]

(۵۸۶) صحیح سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما مسجد حرام میں اٹلی نیند سوتے تو وضو فرماتے۔

(۵۸۷) وَيَسْتَأْذِنُهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: إِنَّهُ كَانَ إِذَا غَلَبَهُ النَّوْمُ فِي يَمَامِ اللَّيْلِ أَمَى فِرَاشَهُ فَأَضْطَجَعَ فَرَوَدَ رَفَادَ الْكَبِيرِ، ثُمَّ يَسُبُّ قَبْوَضًا وَيَعَارِدُ الصَّلَاةَ.

[حسن]

(۵۸۷) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب ان پر قیام اللیل میں نیند غالب آجاتی تو اپنے بستر پر آتے اور لیٹ جاتے پھر پرندے کی طرح (تموڑا سا) سوتے، پھر کود کر اٹھتے، وضو کرتے اور دوبارہ نماز پڑھنے لگ جاتے۔

(۵۸۸) وَيَسْتَأْذِنُهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ قَالَا: مَنْ نَامَ رَأْسَهُ أَوْ سَاجِدًا تَوَضَّأَ. [حسن]

(۵۸۸) عطاء اور مجاہد سے روایت ہے کہ جو شخص رکوع اور سجدے کی حالت میں سو جائے وہ وضو کرے۔

(۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَلْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ: إِنَّهُ كَانَ يَرَى عَلَى مِنْ نَامَ جَالِسًا رُضُوًّا.

(ت) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا نَامَ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَكَلِمَةُ الْوُضُوءِ وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ الْمُزَنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعیف]

(۵۸۹) (الف) حسن سے روایت ہے کہ جو بیٹھے بیٹھے سو جائے تو وہ وضو کرے۔

(ب) حسن سے روایت ہے کہ جو بیٹھا یا کھڑا سو جائے اس پر وضو ہے۔

(۱۳۷) بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ التَّوَمُّرِ قَاعِدًا

بیٹھ کر سونے سے وضو واجب نہ ہونے کا بیان

(۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ قِيَابِ حَدَّثَنَا هِشَامُ النَّسْتَوَلِيُّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَنْتَهَرُونَ الْأَجْرَةَ حَتَّى تَخْفِقَ رَأْسُهُمْ لَمْ يَصَلُّوا وَلَا يَتَوَضَّؤُوا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: زَادَ فِيهِ شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ عَلِيُّ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۸۶]

(۵۹۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عشا کی نماز کا انتظار کرتے اور نیند سے ان کے سر جھک جاتے پھر وہ نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

(ب) امام ابوداؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شعبہ نے قنادہ سے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ یہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے کا

صل ہے۔

(۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَتَأَمَّرُونَ لَمْ يَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا يَتَوَضَّأُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ دُونَ قَوْلِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [صحيح- أخرجه الدارقطني ۱/۱۳۰]

(۵۹۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (بیٹھے بیٹھے) سوچتے، پھر کھڑے ہوتے اور نماز ادا کرتے۔ یہ حضرات نبی ﷺ کے زمانہ میں (بھی اس سے) وضو نہیں کرتے تھے۔

(۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُيُوتِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ يَحْيَى مُحَمَّدًا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ يُوَلِّفُونَ لِلصَّلَاةِ حَتَّى إِنِّي لَأَسْمَعُ لِأَحَدِهِمْ عَطِيطًا لَمْ يَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا يَتَوَضَّأُونَ. (ق) قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ : هَذَا عِنْدَنَا وَهُمْ جُلُوسٌ.

وَعَلَى هَذَا حَمَلَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَالشَّالِيُّ وَحَدِيثَاهُمَا فِي ذَلِكَ مُخْتَرَجَانِ فِي الْوَحَايَاتِ.

[صحيح- أخرجه البخاری ۶۱۶]

(۵۹۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ ان کو نماز کے لیے بیدار کیا جاتا تھا اور میں ان کے کھڑے کی آواز سنتا، پھر وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے تھے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

(۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَدَاوُدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْمُنَالِيِّ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ : أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْمَشَاءِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لِي حَاجَةٌ. فَقَامَ يَتَجَبَّهٌ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ وَكَمْ يَذْكُرُ وَضُوءًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ دُونَ قَوْلِهِ وَكَمْ يَذْكُرُ وَضُوءًا.

[صحيح- أخرجه مالك ۴۰]

(۵۹۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عشاء کی نماز کھڑی ہوئی تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کام ہے آپ ﷺ کھڑے ہو کر اس سے مرگوشی کرتے رہے اور لوگوں کو یا کسی ایک کو اولگہ آگئی، پھر آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) صحیح مسلم میں "لَمْ يَذْكُرْ وَضُوءًا" کے الفاظ ہیں۔

(۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحَكِّمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِئَةٌ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ سَمْعَانَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ لَمْ يَصَلِّ وَلَا يَتَوَضَّأُ. [حسن۔ آخرجه ابن ابی شیبہ]

(۵۹۳) فتح سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیٹھے بیٹھے سو جاتے تھے، پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے۔

(۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَلِيطُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَلِيطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ النَّبَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُهْرَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يَرْقَعُهُ قَالَ: مَنْ نَامَ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَا وُضوءَ عَلَيْهِ، فَإِنْ اضْطَجَعَ فَكَلِمَةُ الْوُضوءِ.

(ت) وَرَوَيْنَا لِي كَوْلِكَ عَنْ زَيْدِ بْنِ قَابَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ. وَاجْتَنَبَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا. [حسن]

(۵۹۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موقوفاً منقول ہے کہ جو شخص بیٹھ کر سو جائے اس کا وضو (باقی) ہے۔ اگر لیٹ جائے تو اس پر وضو ہے۔

(۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيطِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَابٍ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ كَثِيرٍ السَّقَاءُ عَنْ مَيْمُونِ الْغَيَّاطِ عَنْ أَبِي هِيَّاضَ عَنْ حَدِيثِهِ بِنِ الْهَمَانَ قَالَ: كُنْتُ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ جَالِسًا أَخْفِقُ، وَاجْتَضَيْتَنِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي فَالْتَفَتُّ لِإِنَّا أَنَا بِالنَّبِيِّ - ﷺ - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ وَجِبَ عَلَيَّ وَضوءٌ؟ قَالَ: ((لَا حَتَّى تَضَعَ جَنْبَكَ)). وَهَذَا الْحَدِيثُ تَفَرَّدَ بِهِ بَحْرُ بْنُ كَثِيرٍ السَّقَاءُ. (ج) وَهُوَ ضَوْفٌ لَا يُجْتَنَبُ بِرَوَاتِهِ.

[ضعیف۔ آخرجه ابن عدی ۵۴/۲]

(۵۹۵) سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ کی مسجد میں اس حال میں بیٹھا ہوا تھا کہ میرا سر (خیمہ کی چھت سے) جھک جاتا تھا۔ پیچھے سے ایک شخص نے مجھے چوکا مارا تو میں نے مڑ کر دیکھا، وہ نبی ﷺ تھے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا مجھے پر وضو ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں جب تک تیرا پہلو نہ جھکے۔

(۱۳۸) بَابُ مَا وَرَدَ فِي تَوَمُّرِ السَّاجِدِ

سجدے کی حالت میں سو جانے کا بیان

(۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَازِمَانَ

الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا وَكَرِيمًا بْنُ عِدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ الدَّالِيِّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَامَ فِي سُجُودِهِ حَتَّى غَطَّ وَتَفَحَّ قَلْبُهُ: بِهَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ نَمَتْ. لَقَالَ: ((إِنَّمَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ وَضَعَ جَنْبَهُ، فَإِنَّهُ إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ اسْتَرَحَثَ مَقَاصِلَهُ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ: إِنَّمَا الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا، فَإِنَّهُ إِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرَحَثَ مَقَاصِلَهُ. [ضعيف - أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۲۷۴۸]

(۵۹۷) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سجدے میں سو گئے اور نیند نے آپ ﷺ کو ڈھانپ لیا یہاں تک کہ خراٹوں کی آواز آنے لگی، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ سو گئے تھے، آپ نے فرمایا: جو پہلو کے بل سو جائے اس پر وضو ہے اور جس نے اپنے پہلو رکھ لیے (یعنی لیٹ گیا) تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

(ب) بعض نے حدیث میں بیان کیا ہے کہ لیٹ کر سونے والے پر وضو ہے۔ بلاشبہ جو لیٹ گیا تو اس کے جوڑ ڈھیلے

پڑھ جاتے ہیں۔

(۵۹۸) (وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ السُّلَمِيُّ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ لَدَتْكَرَةَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ جَالِسًا أَوْ قَائِمًا أَوْ سَاجِدًا حَتَّى يَضَعَ جَنْبَهُ، فَإِنَّهُ إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ اسْتَرَحَثَ مَقَاصِلَهُ)).

تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَلَى هَذَا الْوَجْهِ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو خَالِدٍ الدَّالِيُّ.

قَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ النَّخَاعِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ لَقَالَ: هَذَا لَا حَيْثُ.

(ت) رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ أَبَا الْعَالِيَةِ. (ج) وَلَا أَعْرِفُ لِأَبِي خَالِدٍ الدَّالِيِّ سَمَاعًا مِنْ قَنَادَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ قَوْلَهُ: ((الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا)). هُوَ حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا يَزِيدُ الدَّالِيُّ عَنْ قَنَادَةَ.

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ شُعْبَةُ: إِنَّمَا سَمِعَ قَنَادَةَ مِنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَرْبَعَةَ أَحَادِيثَ: حَدِيثُ يُونُسَ بْنِ مَتَّى، وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ فِي الصَّلَاةِ، وَحَدِيثُ: الْقَضَاءُ ثَلَاثَةٌ.

وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرَضِيُونَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ يَعْنِي هِيَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْمَعْصَرِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَسَمِعَ أَيْضًا حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا يَقُولُ عِنْدَ الْكُرْبِ، وَحَدِيثَهُ فِي رُؤْيَةِ النَّبِيِّ - ﷺ -

لَبَلَّةُ أُسْرِي بِمُوسَى وَخَبْرِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَذَكَرْتُ حَدِيثَ يَزِيدَ الدَّالِيِّ لِأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَقَالَ: مَا يَزِيدَ الدَّالِيِّ يُدْخِلُ عَلَى أَصْحَابِ قَتَادَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ يُعْنَى بِمَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَنَّهُ لَا يُعْرَفُ لِأَبِي خَالِدٍ الدَّالِيِّ سَمَاعٌ مِنْ قَتَادَةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى أَوْلَادَهُ جَمَاعَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يَذْكُرُوا هَيْئًا مِنْ هَذَا.

(ت) وَقَالَ عِكْرِمَةُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - مَحْفُوظًا.

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي)). [ضعيف]

(۵۹۸) (الف) عبد السلام بن حرب اسی سند سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیٹھ کر یا کھڑا ہو کر یا سجدہ کی حالت میں میں سوجائے اس پر وضو نہیں ہے جب تک اپنا پہلو نہ رکھ دے (یعنی لیٹ جائے) جب اس نے اپنے پہلو رکھ دیے تو اس کے جوڑے صلیے پڑ گئے۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”میری آنکھیں سوجاتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔“

(ب) امام ابویسٰیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انھوں نے فرمایا: اس (حدیث) کی کوئی حقیقت نہیں۔

(ج) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ راوی کا یہ کہنا التوضوء علی من نام مضطجعا منکر ہے۔

(د) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ شعب نے ابو عابد سے چار احادیث سنی ہیں: حدیث یونس بن یسٰیٰ بن مزی حدیث ابن عمر عار کے متعلق، حدیث القضاة ثلاثة، حدیث ابن عباس لا صلاة بعد العصر۔ شیخ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے مصیبت کے وقت کیا پڑھا جائے اور سفر معراج میں موسیٰ رضی اللہ عنہ اور دوسرے انبیاء کی روایت وغیرہ کی روایت بھی۔

(۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَحَمِيدٍ وَحَمَادِ الْكُوفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَامَ حَتَّى سَمِعَ لَهُ غَطِيطٌ فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَوْضَأْ. قَالَ عِكْرِمَةُ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ مَحْفُوظًا.

[صحيح - أخرجه البخاری ۱۳۸]

(۵۹۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سو گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے خراثوں کی آواز آنے لگی۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ علمہ کہتے ہیں: نبی ﷺ محفوظ تھے۔

(۶۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْزُومٍ

حَدَّثَنَا الْفَرِّیَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَامَ حَتَّى نَفَخَ نَفْسَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَتَمَّ بِتَوَضُّأٍ.

مُخْرَجٌ فِي الصَّوْحَبِيِّنَ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ دُونَ الزِّيَادَةِ الَّتِي تَقَرَّرَ بِهَا أَبُو خَالِدٍ الدَّالِيُّ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ دُونَ بَلْكَ الزِّيَادَةِ.

(ق) وَتَوَمُّهُ هَذَا كَانَ مُصْطَجِعًا ، وَكَانَ - ﷺ - يَتْرُكُ الْوُضُوءَ مِنْهُ مَخْصُوصًا . وَالَّذِي يُدَلُّ عَلَيْهِ مَا [صحيح]

(۶۰۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سو گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے خرائے لیے، پھر کھڑے ہوئے نماز ادا کی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رات گزارنے والی حدیث ہے جس میں بیڑیا دلی نہیں ہے۔

(ج) آپ ﷺ کی غیر لیٹ کر تھی، آپ ﷺ نے وضو نہیں کیا، یہ آپ کا خاصہ ہے جس پر یہ حدیث دلالت کر رہی ہے۔

(۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسٍ

حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو كُرَيْبًا

يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَشَّ عِنْدَ خَالَتِي مَمُونَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ قَامَ النَّبِيُّ - ﷺ -

فَوَضَّأَ مِنْ شَرِّ مَعَلَقِي وَضُوءٍ اِخْفِيفًا - بِخَفِيفَةِ عَمْرُو وَيَقَلِّلُهُ جَدًّا - ثُمَّ قَامَ يَصَلِّي ، فَلَمَّتْ فِتْرَضَاتُ نَحْوِ

مِمَّا تَرَضَّا ثُمَّ قَمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَحَوَّلَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ صَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اصْطَجَعَ قَدَامَ حَتَّى

نَفَخَ ، ثُمَّ جَاءَهُ الْمُنَادِي فَأَذَلَّهُ بِالصَّلَاةِ .

وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى : ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى بِنَا وَتَمَّ بِتَوَضُّأٍ .

قَالَ سُفْيَانُ فَلَمَّا لَعَمْرُو : إِنَّ أَنَسًا يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَنَامَ عَيْنَهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبَهُ . قَالَ عَمْرُو

سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عَمْرِو يَقُولُ : رَوَيْتُ الْأَنْبِيَاءَ وَحَسْبِي . وَقَرَأْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْهَبُ ﴿ [الصفات: ۱۰۶]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَارِثٍ وَابْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ

سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا قَالَ سُفْيَانُ : وَهَذَا لِلنَّبِيِّ - ﷺ - خَاصَّةً لِأَنَّهُ بَلَّغَنَا : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - تَنَامَ

عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبَهُ . [صحيح - أخرجه البخاری ۱۱۷]

(۶۰۱) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک رات اپنی خالہ مہمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس ٹھہرا۔ رات کا کچھ حصہ گزرنے

کے بعد نبی ﷺ کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے ایک لنگی ہوئی مشک سے ہلکا سا وضو کیا (عمر اس کو ہلکا اور بہت تھوڑا بیان کرتے

ہیں) پھر آپ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو میں بھی کھڑا ہوا۔ میں نے ویسے ہی وضو کیا جیسے آپ ﷺ نے وضو کیا، پھر

میں آپ ﷺ کے بائیں جانب کھڑا ہوا۔ آپ نے نماز پڑھی پھر آپ لیٹ کر سو گئے یہاں تک کہ آپ خرائے پینے لگے، پھر

اطمان کرنے والا آیا۔ اس نے آپ ﷺ کو نماز کے متعلق بتایا۔

اور دوسری مرتبہ سفیان بیان کرتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور ہم کو نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

سفیان کہتے ہیں کہ ہم نے عمر کو کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا۔ عمر کہتے ہیں:

میں نے عبید بن عیسر سے سنا وہ کہتے تھے کہ انبیاء کے خواب وہی ہوتے ہیں اور بطور دلیل یہ آیت پڑھی ﴿إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ

أَنِّي أَهْبُتُكَ﴾ [الصافات: ۱۰۲]

(ب) بخاری اور مسلم میں ہے کہ سفیان کہتے ہیں: یہ نبی ﷺ کا خاصہ ہے چون کہ آپ ﷺ کا فرمان ہمیں پہنچا ہے

جو ہمارے لیے دلیل ہے کہ آپ ﷺ کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا۔

(۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عُمَانَ الدَّارِمِيِّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا

قَرَأَ عَلَيَّ مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ فِي صَلَاةِ

اللَّيْلِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُرِي؟ فَقَالَ: ((بَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَعْنَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

(ت) وَرَوَيْنَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَالسَّيِّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَا ذَلَّ عَلَيَّ اللَّهُ - ﷺ -

كَانَ تَنَامَ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ.

قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: وَكَذَلِكَ الْأَنْبِيَاءُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ تَنَامَ أَعْيُنُهُمْ وَلَا تَنَامُ قُلُوبُهُمْ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۱۱۹/۹]

(۶۰۲) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رات کی نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ وتر

پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(ب) سیدنا انس بن مالک نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ کی آنکھیں سوتی تھیں دل نہیں سوتا تھا، اسی طرح تمام

انبیاء کی آنکھیں سوتی ہیں لیکن ان کے دل نہیں سوتے۔

(۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُبَّانَ حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَرِيحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارِكِ أَخْبَرَنَا حَبِيبَةُ بْنُ شَرِيحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّهُ

سَمِعَ بَرِيْدَةَ بِنْتُ قَسِيْبَةَ يَقُولُ:

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: لَيْسَ عَلَى الْمُحْتَبَى النَّائِمِ وَلَا عَلَى الْقَائِمِ النَّائِمِ وَلَا عَلَى السَّاجِدِ النَّائِمِ وَضُوءٌ

حَتَّى يَضْطَجِعَ ، فَإِذَا اضْطَجَعَ قَوَّضًا . وَهَذَا مَوْقُوفٌ . [حسن]

(۶۰۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گو خدا مار کر سونے والے پر، کھڑے ہو کر سونے والے پر اور سجدے میں سونے والے

کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: برتن میں پانی رکھو ہم نے ایسے ہی کیا۔ آپ ﷺ نے غسل کیا، پھر اٹھنے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر آپ کو افاقہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: میرے لیے برتن میں پانی رکھو ہم نے برتن میں پانی رکھا۔ آپ نے غسل کیا، پھر آپ اٹھنے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر آپ کو افاقہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں اے اللہ کے رسول! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: لوگ مسجد میں (نیند کی وجہ سے) جھکے ہوئے تھے وہ رسول اللہ کے ساتھ عشا کی نماز کا انتظار کر رہے تھے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

(ب) بے ہوشی میں غسل کو رسول اللہ ﷺ نے مستحب سمجھا اگرچہ وضو بھی کافی ہے۔

(۱۴۰) بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْمَلَأَسَةِ

چھونے سے وضو کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ [المائدة: ۶] وَأَسْمُ اللَّمَسِ يَقَعُ عَلَى مَا دُونَ الْجِمَاعِ لِقَوْلِهِ ﷺ - لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ: ((لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ لَمَسْتَ)). وَتَلْبِيسُهُ عَنْ بَيْعِ الْمَلَأَسَةِ. وَقَوْلُهُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَعْضِ الرُّوَايَاتِ عَنْهُ: وَالْيَدُ زِنَاهَا اللَّمَسُ. وَقَوْلُ عَالِشَةَ: قُلْ يَوْمٌ أَوْ مَا كَانَ يَوْمٌ إِلَّا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا، قَبْلُ وَتَلْبِيسُ مَا دُونَ الْوِقَاعِ.

وَعَلَّوهُ الْأَحَادِيثُ بِأَسَانِيدِهِنَّ مُخْتَرَجَةً فِي مَوَاضِعِهِنَّ.

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ [المائدة: ۶] یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو۔ "اسم لیس" جماع کے علاوہ بھی استعمال ہے جیسے آپ ﷺ نے ماعز بن مالک سے فرمایا: تو نے شاید اس کا بوسا لیا ہو یا چھوا ہو اور اسی طرح بیع ملاس سے مراد ہے۔ اس طرح سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کہ ہاتھوں کا زنا لیس ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کبھی کبھار رسول اللہ ﷺ ہم تمام عورتوں کے پاس ایک ہی دن میں چکر لگاتے تھے، آپ ہمیں بوس و کنار کرتے جماع نہیں کرتے تھے۔

(۶۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الشَّعْرَانِيِّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو بْنِ عَثْمَانَ - عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ الْقَبْلَةَ مِنَ

الْمَسِّ فَكْرَضُوا مِنْهَا. [صحیح۔ لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۲۹]

(۶۰۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بوسہ چھونے کی طرح ہے لہذا تم اس سے وضو کرو۔

(۶۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يُعْنَى ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ لِي قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ قَوْلًا مَعْنَاهُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

[صحیح۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۲۹]

(۶۰۶) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے اس فرمان ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ اس کا معنی جماع کے علاوہ ہے۔

(۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: الْقَبْلَةُ مِنَ الْمَسِّ وَلِهَا الرُّضُوءُ، وَالْمَسُّ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(ت) هَكَذَا زَوَّاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح لغیرہ]

(۶۰۷) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بوسہ چھونے سے ہے اور اس میں وضو ہے اور "المس" جماع کے علاوہ ہے۔

(۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَبْلَةُ الرَّجُلِ امْرَأَتُهُ وَجَسَّتْهَا بِيَدِهِ مِنَ الْمَلَامَسَةِ، فَمَنْ لَبَسَ امْرَأَتَهُ أَوْ جَسَّتْهَا بِيَدِهِ فَعَلَيْهِ الرُّضُوءُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بَكْرٍ: فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الرُّضُوءُ.

(ق) فَهَذَا قَوْلُ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَخَالِقُهُمُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَحَمَلَ الْمَلَامَسَةَ الْمَذْكُورَةَ

فِي الْكِتَابِ الْعَزِيزِ عَلَى الْجِمَاعِ وَلَمْ يَزَلِ الْقَبْلَةُ وَرُضُوءًا. [صحیح۔ أخرجه مالك ۱/۹۵]

(۶۰۸) (الف) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی کا اپنی بیوی کو بوسہ دینا اور اس کے جسم کو اپنے ہاتھ سے چھونا اور جو شخص اپنی بیوی کو بوسہ دے یا ہاتھ سے چھوئے تو اس پر وضو ہے۔

(ب) ابن کثیر کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اس پر وضو واجب ہے۔

(ج) یہ قول سیدنا عمرؓ، عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن عمرؓ کا ہے ابن عباس نے ان کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے

کتاب اللہ میں مذکور طہارت کو جماع پر محمول کیا ہے اور ان سے بوسہ لینے سے وضو کے متعلق کوئی روایت نہیں۔

(۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: تَلَدَّا كَرْنَا اللَّئِمَّ، فَقَالَ أَنَسٌ مِنَ الْمُؤَلَّى لَيْسَ مِنَ الْجِمَاعِ. وَقَالَ أَنَسٌ مِنَ الْعَرَبِ: هِيَ مِنَ الْجِمَاعِ. فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: مَعَ أَيِّهِمْ كُنْتُ؟ قُلْتُ: مَعَ الْمُؤَلَّى. قَالَ: عُجِّلَتْ الْمُؤَلَّى، إِنْ اللَّئِمَّ وَالْمَبَاشِرَةَ مِنَ الْجِمَاعِ، وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْكُحُ مَا شَاءَ بِمَا شَاءَ، وَقَوْلُ مَنْ يُؤَلَّى قَوْلُهُ ظَاهِرُ الْكِتَابِ أَوَّلَى. [صحيح]

(۶۰۹) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ہم نے بس (بھونے) کا ذکر کیا تو سوالی میں سے بعض لوگوں نے کہا: یہ جماع نہیں ہے اور اہل عرب نے کہا: یہ جماع ہے۔ میں نے ابن عباسؓ سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: تم کن کے ساتھ ہو؟ میں نے کہا: سوالی کے ساتھ تو انہوں نے کہا: سوالی کی بات ٹھیک نہیں ہے۔ بے شک جماع اور مباشرت کرنا جماع میں سے ہے، لیکن اللہ نے کتاباً ذکر کیا جیسے اس نے چاہا۔ ان کا قول ظاہری کتاب کے موافق ہونے میں زیادہ اولیٰ ہے۔

(۶۱۰) وَاسْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى وَيَحْيَى بْنُ الْمُؤَمَّرِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: اللَّهُ كَانَ لَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - لَجَانَتِهِ وَرَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ لَا تَحِلُّ لَهُ، فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يُوَسِّعُ الرَّجُلَ مِنْ امْرَأَتِهِ إِلَّا وَقَدْ أَصَابَهُ مِنْهَا إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَجَاعِهَا. فَقَالَ: ((تَوَضَّأَ وَضُوءًا أَحْسَنًا لَمْ قُمْ فَضَلَّ)).

قال: فَأَنزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَذَلْنَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ [هود: ۱۱۴] الْآيَةَ فَقَالَ: أَمِيَّةٌ لَهَا عَاصِمَةٌ أَمْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةٌ. قَالَ: ((بَلْ هِيَ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ زَيْلَعَةُ بْنُ قَدَامَةَ وَأَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَابْنِ إِسْمَاعِيلَ. (ج) عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْسَى لَمْ يَذْكُرْ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ. [صحيح- دون امره بالوضوء، اخرجہ المحاکم ۱/۲۲۹]

(۶۱۰) سیدنا معاذ بن جبلؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے نبیؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ اس شخص کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو ایسی عورت پر واقع ہوا جو اس کے لیے حلال نہیں ہے اور اس نے جماع کے سوا ہر کام کیا۔ آپؐ نے فرمایا: اچھی طرح وضو کرے پھر کھڑا ہو اور نماز پڑھے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَذَلْنَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ [هود: ۱۱۴] پوچھا گیا: یہ اس کے لیے خاص ہے یا تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے؟ آپؐ نے

فرمایا: میں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کے لیے ہے۔

(۶۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي قَاسِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحْوَمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَيْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكَعْبٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قِيلَ بَعْضُ بِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ وَذَكَرَ لَهُ حَدِيثُ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: أَمَا إِنَّ سَفِيَانَ الثَّوْرِيَّ كَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ بِهَذَا، رَأَيْتُهُ أَنْ حَبِيبًا لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ شَيْئًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَيْمُونِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى وَذَكَرَ عِنْدَهُ حَدِيثُ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: تَوَضَّأَ وَإِنْ فَطَرَ عَلَى الْعَصِيرِ، وَبِهِ الْقَبُولُ. قَالَ يَحْيَى: احْتَكَمْتُ عَلَى الْبُهَامَةِ شِبْهَ لَأَشَىء.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَخْلَدٍ الطَّلَقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَفْرَاءَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ أَخْبَرَنَا أَصْحَابُنَا لَنَا عَنْ عُرْوَةَ الْمُزْنِيَّ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

(ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَى عَنِ الثَّوْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: مَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ إِلَّا عَنْ عُرْوَةَ الْمُزْنِيَّ. يَحْيَى لَمْ يَحْتَدِثْهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بَشَىءٌ. قَالَ الشَّيْخُ فَقَادَ الْحَدِيثُ إِلَى رِوَايَةِ عُرْوَةَ الْمُزْنِيَّ وَهُوَ مَجْهُولٌ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۱۷۸]

(۶۱۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی ایک بیوی کو بوسہ دیا، پھر نماز کے لیے نکلے اور وضو نہیں کیا۔

(ب) سفیان ثوری اس روایت کو زیادہ جانتے ہیں، ان کا دعویٰ ہے کہ حبیب نے عروہ سے سنا نہیں کیا۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ عورت نماز پڑھے گی اگرچہ خون کے قطرے چٹائی پر گر رہے ہوں۔

(د) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری فرماتے ہیں: حبیب نے ہمیں صرف عروہ حرثی سے روایت کیا ہے۔

(۶۱۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَفِيَانُ عَنْ أَبِي زُرَيْقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّيْسِيِّ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَقْبَلُ بَعْدَ الْوُضُوءِ ثُمَّ لَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ، وَقَالَتْ: ثُمَّ بَصَلْتِي. فَهَذَا مُرْسَلٌ.

(ج) إِبْرَاهِيمُ النَّيْسِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ.

وَأَبُو زُرَيْقٍ لَيْسَ بِقَوِيٍّ صَحَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبُو حَيِّفَةَ عَنْ أَبِي زُوَيْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصَةَ. (ج) وَإِبْرَاهِيمُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ وَلَا مِنْ حَفْصَةَ قَالَةَ الدَّارِقُطْنِيُّ وَغَيْرُهُ.

وَقَدْ رَوَيْنَا سَائِرَ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَبَيْنَا ضَعْفَهَا فِي الْإِخْلَافَاتِ.

(ق) وَالْحَدِيثُ الصَّحِيحُ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَبْلَةِ الصَّائِمِ فَحَمَلَةَ الضُّعْفَاءُ مِنَ الرُّوَاةِ عَلَى تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْهَا وَلَوْ صَحَّ إِسَادَةُ لَقُلْنَا بِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۶۴]

(۶۱۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رضو کے بعد بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ پھر دوبارہ وضو نہیں کرتے تھے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر نماز پڑھتے تھے (یہ روایت مرسل ہے)۔

(ب) یحییٰ بن یحییٰ نے ابو روقی کو ضعیف قرار دیا ہے۔

(ج) امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ ابراہیم کا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا سے سماع ثابت نہیں ہے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزہ کی حالت میں بوسہ لینے والی روایت صحیح ہے۔ بعض لوگوں نے اس کو ترک وضو پر محمول کیا ہے۔

(۱۳۱) بَابُ مَا جَاءَ فِي لَمْسِ الصَّغَائِرِ وَذَوَاتِ الْمَحَارِمِ

چھوٹی بچیوں اور محرم عورتوں کو چھونے کا حکم

(۶۱۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حَسَنٍ الْبَغْدَادِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ: بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَحْمِلُ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَأُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهِيَ صَبِيَّةٌ يَحْمِلُهَا عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ بِضَعْفِهَا إِذَا رَكَعَ ، وَيُعْبَدُهَا إِذَا قَامَ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ ، يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهَا . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قَيْسَةَ كَلَاهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ . [صحيح - أخرجه البخاري ۴۹۴]

(ج) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُمَرَ الرَّاهِدِيُّ إِعْلَاءً وَأَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاسِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَيْسَةُ بْنُ سَعِيدِ النَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سَلِيمِ الزُّدِّي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ: بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَحْمِلُ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَأُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهِيَ صَبِيَّةٌ يَحْمِلُهَا عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ بِضَعْفِهَا إِذَا رَكَعَ ، وَيُعْبَدُهَا إِذَا قَامَ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ ، يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهَا . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قَيْسَةَ كَلَاهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ . [صحيح - أخرجه البخاري ۴۹۴]

(۶۱۳) مرو بن سلیم زرقی نے ابو قتادہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کو اٹھایا ہوا تھا۔ ان کی والدہ نبی ﷺ کی پیشی نہت تھی اور وہ کم سن

میں۔ آپ ﷺ نے انکس اپنے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا اور آپ نماز پڑھا رہے تھے۔ جب آپ رکوع کرتے تو اس کو زمین پر ادبے اور جب کھڑے ہوتے تو اٹھالیتے، اسی طرح آپ ﷺ نے نماز پوری کی۔ آپ ﷺ اس بچی کے ساتھ ایسے ہی کرتے تھے۔

(۱۳۲) باب مَا جَاءَ فِي الْمَلُوسِ

جس چیز کو چھوا گیا ہے

(۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُمَرَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو صَاقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَرَّاسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَانَ الْقَائِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ النَّبِيَّ ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ فَالْتَمَسْتُهُ بِيَدِي ، فَوَلَعْتُ يَدِي عَلَى قَلْبِهِ وَهَمَّا مَنُصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ : ((اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِمَعَاذِكَ مِنْ عَقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي لَنَاءَ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَنْتَ عَلَى نَفْسِكَ)).

وَرَأَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصُّبْحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ دُونَ قَوْلِهِ : وَهُوَ سَاجِدٌ. (ت) وَرَوَاهُ وَهَبٌ وَمَعْنُورٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ دُونَ ذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [صحیح۔ اعرجہ مسلم ۴۸۶]

(۶۱۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے نبی ﷺ کو گم پایا، میں نے آپ کو ہاتھ سے تلاش کیا تو میرے ہاتھ آپ ﷺ کے قدموں پر لگے تو وہ زمین پر کھڑے تھے اور آپ ﷺ سجدے کی حالت میں تھے اور آپ یہ دعا پڑھ رہے تھے: ((اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِمَعَاذِكَ مِنْ عَقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي لَنَاءَ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَنْتَ عَلَى نَفْسِكَ)).

(۱۳۳) باب مَا جَاءَ فِي عَمَزِ الرَّجُلِ أَمْرًا بغيرِ شَهْوَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ حَائِلٍ

آدمی کا اپنی بیوی کو بغیر شہوت کے جوکا مارنا یا حائل چیز کے پیچھے جوکا مارنا

(۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ سِنْدَارٍ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَحِيرٍ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: بِنَسْمَا

عَدْتُمْوْنَا بِالْكَتْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتِي وَرَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ
فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ عَمَرَ رِجْلِي فَكَبَضْتُهُمَا.
لَفْظُ حَدِيثِ عَمْرٍو

وَلِي حَدِيثُ الْمُقَدَّمِيِّ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ عَمَرَ نِي
فَكَبَضْتُ رِجْلِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَلِيٍّ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ: حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُؤْتِرَ مَسْنِي بِرِجْلِهِ.
وَلِي رِوَايَةُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ: فَإِذَا سَجَدَ عَمَرَنِي فَكَبَضْتُ رِجْلِي.

وَلِي رِوَايَةُ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُؤْتِرَ أَقْفَلِي فَأَوْتَرْتِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۸۹]

(۶۱۵) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: براہے جو تم نے ہمیں کتے اور گدھے کے ساتھ ملا دیا ہے، میں نے دیکھا کہ رسول
اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کی درمیان لیٹی ہوتی تھی، جب آپ ﷺ سجدے کا ارادہ کرے
تو میرے پاؤں کو چومکا مارتے، میں انھیں سیٹ لیتی۔

(ب) مقد کی حدیث میں اس طرح ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور میں آپ ﷺ
کے سامنے لیٹی ہوئی ہوتی تھی جب آپ ﷺ شہد کا ارادہ کرتے میرے پاؤں کو چومکا مارتے اور اپنے پاؤں سیٹ لیتی۔

(ج) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو میرے پاؤں کو چھوتے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو مجھے چومکا مارتے اور میں اپنے پاؤں سیٹ لیتی۔

(ه) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ مجھے بیدار کر دیتے اور

میں بھی وتر پڑھتی۔

(۱۳۳) بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذِّكْرِ

شرمگاہ کو چھونے سے وضو کرنے کا بیان

(۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى
أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ
حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ لَقَدْ أَتَرْنَا مَا يَكُونُ مِنَ الْوُضُوءِ،
فَقَالَ مَرْوَانُ: وَرَبِّ مَسِّ الذِّكْرِ الْوُضُوءُ. فَقَالَ عُرْوَةُ: مَا عَلِمْتُ ذَلِكَ. فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرْتَنِي بِسُرَّةِ بَنَاتِ
صَفْوَانَ أَلَهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذِكْرُهُ فَلْيُوضَأْ)).

(۶۱۶) سیدنا عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مروان بن حکم کے پاس گیا، ہم نے پوچھا: کس چیز سے وضو واجب ہوتا ہے؟ مروان نے کہا: شرمگاہ کو چھونے سے۔ عروہ کہتے ہیں: میں یہ نہیں جانتا۔ مروان کہتے ہیں: مجھے بسرہ بنت صفوان نے خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب کوئی شرمگاہ کو چھوئے تو وضو کرے۔ صحیح أخرجه مالك [۸۹]

(۶۱۷) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَكْرِ عَنْ مَالِكٍ وَزَادَ: فَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ.
 أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْهَمْدَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا
 ابْنُ يَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [صحیح۔ أخرجه ابن حبان ۱۱۱۶]

(۶۱۷) مالک نے اسی طرح نقل کیا ہے۔

(۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ لَرَأَى عَلِيَّ ابْنَ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَ: وَقَدْ كَانَتْ صَحَبَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - أَنْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذِكْرَهُ فَلَا يَصْلِحُ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). (ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ، وَذَكَرَ سَمَاعٌ هِشَامَ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الدارقطني ۱۴۶/۱]

(۶۱۸) بسرہ بنت صفوان سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کر لے۔“

(۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ الْكُورِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: ذَكَرَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ: أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكْرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهِ، فَانْكُرْتُ ذَلِكَ وَقُلْتُ: لَا وَضُوءَ عَلَيَّ مِنْ مَسِّهِ. فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرْتَنِي بُسْرَةَ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَذْكُرُ مَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكْرِ)). فَقَالَ عُرْوَةُ: فَلَمَّ أَرَى أَهَارِي مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلًا مِنْ حَوَاسِبِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَيَّ يُسْرَةَ يَسْأَلُهَا عَمَّا حَدَّثْتِ مِنْ ذَلِكَ، فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بُسْرَةَ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثْتَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ.

وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ. [صحیح۔ أخرجه النسائي ۱۶۲]

(۶۱۹) مروان بن حکم نے اپنے دور حکومت میں کہا کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے جب کسی کا ہاتھ لگ جائے۔ میں نے اس کا انکار کیا اور کہا: اس پر وضو نہیں ہے جس نے اس کو چھوا۔ مروان کہتے ہیں: مجھ کو بسرہ بنت صفوان نے خبر دی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ کے پاس تذکرہ کیا گیا کہ کس سے وضو کیا جائے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شرمگاہ کو چھونے

سے وضو کیا جائے گا۔ عروہ کہتے ہیں: میں ہمیشہ مروان سے جھگڑا کرتا رہا جتنی (یہ مروان نے اپنے ایک ساتھی کو بسرہ کی طرف بھیجا تا کہ ان سے پوچھے کہ وہ اس بارے میں کیا فرماتی ہیں۔ بسرہ نے اس کی طرف وہی پیغام بھیجا جو مجھ سے مروان بیان کرتا تھا۔

(۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْإِمَامُ وَأَبُو ذَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ صَاحِبَةَ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنْ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا مَسَّ أَحَدَكُمْ ذِكْرَةٌ فَلَا يَصَلِّينَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)).

(ت) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ وَذَكَرَ سَمَاعٌ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ وَأَمَّا سَمَاعٌ أَبِيهِ مِنْ بُسْرَةَ وَمَشَافَهَتُهَا إِيَّاهُ بِالْحَلِيبِ بَعْدَ سَمَاعِيهِ مِنْ مَرْوَانَ فَيَسْمَعُ. [صحيح]

(۶۲۰) بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کر لے۔“

(۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ: حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَزْبَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَالِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لُدْبَيْكٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عَثْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ مَسَّ ذِكْرَهُ فَلْيَتَوَضَّأَ)). قَالَ عُرْوَةُ: فَسَأَلْتُ بُسْرَةَ فَصَدَّقْتَنِي. [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود ۱۸۱]

(۶۲۱) بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔ عروہ کہتے ہیں: میں نے بسرہ (رضی اللہ عنہا) سے سوال کیا تو انھوں نے اس کی تہدیت کی۔“

(۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْخَوَّاصِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ مَسَّ فَرَجَهُ فَلَا يَصَلِّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)).

قَالَ: فَاتَّيْتُ بُسْرَةَ فَحَدَّثْتَنِي كَمَا حَدَّثَنِي مَرْوَانَ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ ذَلِكَ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۳۲]

(۶۲۲) سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کر کے نماز پڑھے۔“ راوی کہتا ہے: میں بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے اس طرح حدیث بیان کی جس طرح مروان نے بیان کی کہ اس نے

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّعْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَرْوَانَ حَدَّثَهُ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ قَدْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَةٌ فَلَا يُصَلِّينَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). قَالَ: فَانْكُرْ ذَلِكَ عُرْوَةَ فَسَأَلَ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ بِمَا قَالَ.

[صحیح لغيرہ]

(۶۲۳) بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کر لے۔ راوی کہتا ہے کہ عروہ نے اس کا انکار کیا، پھر سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

(۶۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالََا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

(ت) قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ تَابَعَهُ رِبْعَةُ بْنُ عُمَانَ وَالْمُنْبِرِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَحَمِيدُ بْنُ الْأَسْوَدِ قُرُوَّةٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ. قَالَ عُرْوَةُ: فَسَأَلْتُ بُسْرَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَدَّقَتْهُ.

[صحیح لغيرہ]

(۶۲۳) سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عروہ کہتے ہیں: میں نے اس کے بعد بسرہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

(۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبُهَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ وَذَكَرَ حَدِيثَ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ الَّذِي يُذَكِّرُ فِيهِ سَمَاعُ عُرْوَةَ مِنْ بُسْرَةَ فَقَالَ عَلِيُّ: هَذَا بِمَا يَدُلُّكَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سُهَيْدٍ قَدْ حَفِظَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي بُسْرَةَ.

قَالَ عَلِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ: حَمِيدُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَقَدْ كَانَتْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَةٌ فَلَا يُصَلِّينَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). فَانْكُرْ ذَلِكَ عُرْوَةَ وَسَأَلَ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَزِيمَةَ قَالَ: كَانَ الشَّافِعِيُّ يُوجِبُ الْوُضُوءَ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ بِنَاءً عَلَى جَبْرِ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ لَا يُبَاسًا.

وَقَوْلُ الشَّيْخِ الْقَوْلُ لِأَنَّ عُرْوَةَ لَفْظٌ سَمِعَ حَدِيثَ بُسْرَةَ مِنْهَا.

(ج) قَالَ الشَّيْخُ: وَبُسْرَةَ بِنْتُ صَفْوَانَ بْنِ نُوْفَلٍ بْنِ أَسَدٍ مِنَ الْمُبَايَعَاتِ ، وَوَرَدَةُ بِنْتُ نُوْفَلٍ عَمَّتَاهَا وَهِيَ زَوْجَةُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْمُؤَبَّرَةِ بْنِ أَبِي الْعَاصِمِ ، فَكَلَّمَ مُصْعَبُ الزُّبَيْرِيُّ ، وَهِيَ جَدَّةُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ أُمِّ أُمِّهِ ، قَالَتْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ. [صحيح لغيره]

(الف) (۶۲۵) بشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھ کو بسرہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی۔

(ب) (بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ وضو کر لے۔ عروہ نے اس کا انکار کیا پھر جب بسرہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو انہوں نے تصدیق کی۔

(ب) ابن خزیمہ کہتے ہیں کہ امام شافعی سیدہ بسرہ بنت صفوان کی حدیث کی وجہ سے شرمگاہ کو چھونے سے وہلو واجب قرار دیتے تھے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عروہ نے یہ حدیث بسرہ رضی اللہ عنہا سے سنی ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ بسرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد مبايعات میں سے ہیں اور وردہ بنت نوفل ان کے چچا تھے۔ یہ معاویہ بن مغیرہ بن ابی العاص کی بیوی ہیں۔ یہ مصعب زبیری کا قول ہے اور مالک بن انس کا کہنا ہے کہ یہ عبد الملک بن مروان کی نانی ہیں۔

(۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَمِيرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنَسَةَ بِنْتِ أَبِي سَلْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: (مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ لِلْمَحْوَصَاتِ).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْعَلَلَابُ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسَهَّرٍ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ مُسَهَّرٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيْدٍ فَذَكَرَهُ بِتَحْوِيلِهِ. وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ حَدِيثِ أُمِّ حَبِيبَةَ فَاسْتَحْسَنَهُ وَرَأَيْتُهُ كَانَ يَعْلَمُهُ مَحْضُوظًا. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه 181]

(۶۲۷) ۱۸۱ مؤمنین حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جزئاً من ابی شرمگاہ کو چھوئے وہ وضو کرے۔

(۶۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ التِّرْمِذِيُّ عَنْ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَعَلَيْهِ الْوَضُوءُ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن عدی 1۸۳/۲]

(۶۲۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے اس پر وضو ہے۔

(۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجَهْرَجَانِيُّ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْزُوقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أَمْسِكُ الْمُصْحَفَ عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَأَحْتَكِكْتُ فَقَالَ سَعْدٌ: لَعَلَّكَ مَسَسْتَ ذَكَرَكَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَنْ فَنَوَضًا. فَقُمْتُ فَوَضَّاتُ ثُمَّ رَجَعْتُ. [صحيح - أخرجه مالك ۹۰]

(۶۲۸) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں سیدنا سعد بن ابی وقاص کو قرآن پڑھاتا تھا۔ میں نے خارش کی تو سیدنا سعد رضی اللہ عنہما نے کہا: شاید تو نے اپنی شرمگاہ کو چھوا ہے، میں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے کہا: کھڑا ہو وضو کر، میں کھڑا ہوا میں نے وضو کیا پھر ایسے لوٹا۔

(۶۲۹) وَيَأْتَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا مَسَّ الرَّجُلُ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ. [صحيح - أخرجه مالك ۹۱]

(۶۲۹) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس پر وضو کرنا واجب ہے۔

(۶۳۰) وَيَأْتَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَخْتَصِلُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا مَا يُجْزِيكَ الْعَسَلُ مِنَ الْوُضُوءِ؟ قَالَ: بَلَى وَلَكِنِّي أَحِبُّهَا أَمْسُ ذَكَرِي فَأَتَوَضَّأُ.

[صحيح - أخرجه مالك ۹۲]

(۶۳۰) سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا۔ وہ پہلے غسل کرتے تھے پھر وضو کرتے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا: اے ابا جان! کیا غسل وضو سے کفایت کر جاتا ہے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، لیکن میں کبھی کبھی اپنی شرمگاہ کو چھوتا ہوں تو میں وضو کرتا ہوں۔

(۶۳۱) وَيَأْتَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ لَمَّا سَفَرُوا فَرَأَيْتُهُ بَعْدَ أَنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ تَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ هَذِهِ صَلَاةٌ مَا كُنْتَ تُصَلِّيُهَا. فَقَالَ: ابْنِي بَعْدَ أَنْ تَوَضَّأَتْ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ مَسَسْتُ ذَكَرِي ثُمَّ نَسِيتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ فَوَضَّاتُ ثُمَّ عَدْتُ لِصَلَاتِي.

[صحيح - أخرجه مالك ۹۳]

(۶۳۱) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سفر میں تھا، میں نے آپ کو سورج طلوع ہونے کے بعد دیکھا، آپ نے وضو کیا، پھر نماز پڑھی۔ میں نے پوچھا: یہ آپ نے کوئی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے صبح کی نماز کے بعد وضو کیا۔ پھر میں نے اپنی شرمگاہ کو چھوا اور میں بھول گیا، اب پھر میں نے وضو کیا اور اپنی نماز دوبارہ پڑھائی۔

(۶۳۲) وَيَأْتَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ

الْوُضُوءُ.

(ت) وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْفَيْدِ عَنْ مُسْلِمٍ وَسَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِكَةَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ يَوْمَ النَّاسِ إِذْ زَلَّتْ يَدُهُ عَلَى ذِكْرِهِ ، فَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ إِلَى النَّاسِ : أَنْ امْكُثُوا ، ثُمَّ خَرَجَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ ، فَأَتَمَّ بِهِمْ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ . [صحيح۔ أخرجه مالك ۹۶]

(۶۳۲) (الف) عمرو اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: جس نے اپنی شرمگاہ کو چھوا اس پر وضو واجب ہو گیا۔

(ب) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطابؓ نے ایک دن لوگوں کو نماز کی امامت کروا رہے تھے۔ دوران انہوں نے ہاتھ سے شرمگاہ کو چھوا تو لوگوں کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں، پھر وہ گئے وضو کیا پھر وہیں لوٹے باقی نماز مکمل کی۔

(۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُقَرَّبِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَلَامَةَ هُوَ الطَّحَاوِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ لِي الرَّجُلُ يَمَسُّ ذِكْرَهُ : بِتَوْضَأٍ . قَالَ شُعْبَةُ لَقُلْتُ لِقَتَادَةَ عَمَّنْ هَذَا ؟ فَقَالَ : عَنْ عَطَاءٍ . [ضعيف۔ أخرجه الطحاوي في شرح المعاني ۷۶/۱]

(۶۳۳) سیدنا ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنی شرمگاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔ شعبہ کہتے ہیں میں نے قتادہ سے پوچھا: یہ روایت کس کی ہے؟ انہوں نے کہا: عطاء کی۔

(۱۳۵) بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ مَسِّ الْمَرْأَةِ فَرْجَهَا

عورت کا اپنی شرمگاہ کو چھونے سے وضو کرنے کا بیان

(۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّهِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَصَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ صُرَّانَ بْنَ الْحَكَمِ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي بَرَّةُ بِنْتُ صَفْوَةَ الْأَسَدِيَّةُ : أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكْرِ وَالْمَرْأَةِ مِثْلَ ذَلِكَ . قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ : وَهَذَا الْحَدِيثُ يَهْدِيهِ الزُّبَيْرِيُّ إِلَى مَتْنِهِ : وَالْمَرْأَةُ مِثْلَ ذَلِكَ . لَا يُرْوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرُ ابْنِ نَعْرِ هَذَا .

(ت) قَالَ الشَّيْخُ : وَكَفَّلَكَ رَوَاهُ هَارُونُ بْنُ زِيَادٍ الْجَنَابِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَلَى الصَّحِيحِ فِي الْإِسْتِادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا . [ضعيف]

(۶۳۳) بسرہ بنت صفوان اسدیہ نے نبی ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کا حکم دیا کرتے تھے اور عورت بھی اسی طرح کرے گی۔

(ب) احمد بن حنبل نے فرماتے ہیں کہ متن حدیث میں یہ زیادتی ”وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ“ امام زہری سے ابن نمیر کے علاوہ کوئی بیان نہیں کرتا۔

(۶۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: ذَكَرَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ فِي إِسَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ: أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكْرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ بِيَدِهِ. فَانْكُرْتُ ذَلِكَ وَقُلْتُ: لَا وَضوءَ عَلَى مَنْ مَسَّهُ. فَقَالَ مَرْوَانُ: بَلَى أَخْبَرَنِي بَسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَذْكُرُ مَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَيَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكْرِ)). فَقَالَ عُرْوَةُ: فَلَمَّ أَزَلْ أَعْرَافِي مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلًا مِنْ حَرَبِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَيَّ بِسُرَّةٍ يَسْأَلُهَا عَمَّا حَدَّثْتَهُ مِنْ ذَلِكَ، فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِسُرَّةٍ يَمِثِلُ مَا حَدَّثَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح - أخرجه النسائي ۱۶۴]

(۶۳۵) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں: مروان بن حکم نے مدینہ طیبہ میں اپنی امارت کے دوران لکھا کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے جب کسی کا ہاتھ لگ جائے تو میں نے اس کا انکار کیا اور کہا: اس پر وضو نہیں ہے جس نے شرمگاہ کو چھوا۔ مروان کہتے ہیں: مجھ کو بسرہ بنت صفوان نے خبر دی کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ کس چیز سے وضو کیا جائے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے گا۔“ عروہ کہتے ہیں: میں ہمیشہ مروان سے بحث و مباحثہ کرتا رہا یہاں تک کہ ایک پہرے دار بسرہ نے اس کی طرف بھیجا تاکہ ان سے سوال کرے کہ وہ اس کے بارے میں کیا بیان کرتی ہے تو سیدہ بسرہ نے اس کی طرف وہی لکھ بھیجا جو مجھ سے مروان بیان کرتا تھا۔

(۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ مَسِّ الْمَرْأَةِ قَرِحَهَا تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بَسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى قَرِحِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ)). قَالَ: وَالْمَرْأَةُ كَذَلِكَ.

ظَاهِرٌ هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ قَوْلَهُ قَالَ: وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ، وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَيْهِ أَنَّ سَائِرَ الرِّوَاةِ رَوَوْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ دُونَ هَذِهِ الرِّوَاةِ.

(ت) وَرَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ بِمَحْفُوظٍ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه النسائي ۴۴۵]

(۶۳۶) عبد الرحمن بن نمیر کہتے ہیں کہ میں نے امام زہری سے عورت کے شرمگاہ کو چھونے کے متعلق سوال کیا کہ کیا وہ وضو کرے گی؟ انہوں نے کہا: مجھ کو عبد اللہ بن ابوبکر عروہ اور مروان بن حکم سے بسرہ بنت مفضان رضی اللہ عنہا کی روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کا ہاتھ اپنی شرمگاہ کو ٹک جائے تو وہ وضو کر لے اور عورت بھی اسی طرح کرے گی۔

(ب) اس حدیث کے ظاہر سے پتا چلتا ہے کہ "وَالْمَرْأَةُ مِثْلَ ذَلِكَ" زہری کا قول ہے۔

(۶۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءِ الْأَدِيبُ وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورِ النَّوْفَلِيِّ بِهَا فَأَلَوْ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ أَحْمَدُ بْنُ الْقُرَجِ الْوَجْهَارِيُّ الْحَمِصِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَيُّمَا رَجُلٍ مَسَّ فَرْجُهُ فَلْيُوضِئْ، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مَسَّتْ فَرْجَهَا فَلْيُوضِئْ)). (ت) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْدِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ. (ج) وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ لَفَّ.

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمِّلِ عَنْ عَمْرٍو، وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه المدارقطنی ۱/۱۴۷]

(۶۳۷) شعیب اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وہ وضو کرے اور جو عورت اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگالے وہ بھی وضو کرے۔

(۶۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بَعْضُ ابْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ظَهْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيبٍ بَنِ ثُوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ لَدَى كَرَّةٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هُوَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ ثُوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرٍو أَغْرَبُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَخَالَفَهُمُ الْمُتَشَبِّهُونَ بِالسَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو فِي إِسْنَادِهِ وَكَانَ بِالْقَوِيِّ. [صحیح لغیرہ]

(۶۳۸) عمرو بن شعیب اپنے دادا سے اسی سند سے اس کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

(ب) ابواحمد کہتے ہیں کہ حدیث ابن ثوبان عن ابیہ عن عمرو غریب ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں: شیخ ابن صباح نے عمرو کی

مخالفت کی ہے اور وہ قوی نہیں۔

(۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ عَنْ

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ إِحْدَى نِسَاءِ نَبِيِّ كِنَانَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي إِحْدَانَا تَمَسُّ فَرْجَهَا، وَالرَّجُلُ يَمَسُّ ذِكْرَهُ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((تَوَضَّأُ يَا بُسْرَةَ بِنْتُ صَفْوَانَ)).

قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ: أَنَّ مَرْوَانَ أُرْسِلَ إِلَيْهَا بِسْأَلِهَا فَقَالَتْ: دَعْنِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدَهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، فَلَمَّزَنِي بِالْوَضْوِءِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْأَصْبَهَانِيَّ مِنْ أَهْلِ كِتَابِهِ.

[صحیح لغیرہ]

(۶۳۹) (الف) بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا جو نبی کریم سے فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کیا فرماتے ہیں ہم سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوتی ہے یا کوئی مرد اپنی شرمگاہ کو وضو کرنے کے بعد چھوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بسرہ بنت صفوان! وہ عورت وضو کرے۔

(ب) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مروان نے ان کی طرف ایک شخص کو بھیجا کہ ان سے سوال کرے۔ انہوں نے کہا: مجھے چھوڑ دو کہ میں رسول اللہ سے سوال کروں، آپ ﷺ کے پاس فلاں فلاں اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما موجود تھے، آپ ﷺ نے مجھ کو وضو کا حکم دیا۔

(۶۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكْرِيَّا الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِذَا مَسَّتِ الْمَرْأَةُ فَرْجَهَا تَوَضَّأَتْ. (ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ الْعَمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح لغیرہ۔ آخرہ الحاکم ۱/۲۲۲]

(۶۴۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب کوئی عورت اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وضو کرے۔

(۱۳۶) بَابُ تَرْكِ الْوَضْوِءِ مِنْ مَسِّ الْفَرْجِ بِظَهْرِ الْكُفِّ

پھٹیلی کے شرمگاہ کو لگنے سے وضو نہ کرنے کا بیان

(۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدِ الْأَشْجَلِيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ وَاسِطِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ النَّدَائِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ التَّوْقَلِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَقْبَضَ يَدَيْهِ إِلَى فَرْجِهِ لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ وَضُوءُ الصَّلَاةِ)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ مَعْنُ بْنُ عِيسَى وَجَمَاعَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَزِيدَ تَكَلَّمُوا بِهِ.
(ج) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْزِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوَلِيُّ لَقَالَ: سَمِعْتُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَيْسَ بِهِ نَاسٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَلَا يَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ أَصْلٌ لَقَدْ. [حسن لغیره۔ أخرجه الطبرانی فی الاوسط ۱۱۰]

(۶۳۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس کا ہاتھ شرمگاہ کو لگ جائے اس کے درمیان پردہ نہ ہو تو اس پر نماز کا وضو واجب ہے۔"

(ب) عبدالمالک نوقلی کہتے ہیں کہ اہل مدینہ کے ایک شیخ نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(ج) اس میں اصل راوی شیخ کہتے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے لیے اس میں اصل ہے۔

(۶۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ هَارِثٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُعَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمِيدِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ أَبِي وَهَبٍ سَمِعَ جَوَيْلَ بْنَ بَشِيرٍ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: مَنْ أَقْضَى بِيَدِهِ إِلَى فَرْجِهِ فُلَيْتَوْضًا.

هَكَذَا مَوْفُوقَ رَجُلٍ عَنْ جَوَيْلٍ عَنْ أَبِي وَهَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[ضعيف۔ أخرجه البعاري التاريخ الكبير ۲/۲۱۶]

(۶۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص کا ہاتھ اپنی شرمگاہ کو لگ جائے تو وہ وضو کرے۔ یہ روایت موقوف ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ جویل ابو وہب سے اور وہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

(۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي وَهَبٍ عَنْ جَوَيْلِ الْبُعْثِيِّ عَنْ أَبِي وَهَبِ الْخَزَاعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فُلَيْتَوْضًا، وَمَنْ مَسَّهُ يَهْنَى مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضوءٌ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو نعیم فی المحلیة ۹/۴۴]

(۶۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے اور جس نے کپڑے کے اوپر سے چھوا اس پر وضو نہیں ہے۔

(۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَأَبْنُ أَبِي لَدُنِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثُوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا أَفْعَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى ذَكَرِهِ فَلْيَعْرِضْ)).
 وَزَادَ ابْنُ نَافِعٍ لَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثُوْبَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - .
 قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَسَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ الْحَفَاطِ يُرْوِيهِ لَا يَذْكُرُونَ فِيهِ جَابِرًا . وَزَادَ أَبُو
 سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْإِفْعَاءُ بِالْيَدِ إِنَّمَا هُوَ بِبَطْنِهَا ، كَمَا يَقَالُ أَفْعَى بِيَدِهِ مَاءً ، وَأَفْعَى بِيَدِهِ إِلَى الْأَرْضِ
 سَاجِدًا وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ رَاكِعًا . [صحيح لغيره۔ أخرجه الشافعي ۳۵]

(۶۳۳) (الف) محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کسی شخص کا ہاتھ شرمگاہ کو لگ
 جائے تو وہ دوسو کرے۔“

(ب) دوسری روایت میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔

(ج) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بہت سے حفاظ سے سنا، لیکن انہوں نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔

۶۵۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ
 بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُلَازِمٌ بْنُ عَمْرٍو الْحَنْفِيُّ
 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِي طَلْقٍ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ : خَرَجْنَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَهَذَا
 حَتَّى لَقِدْنَا عَلَيْهِ لِيَابَعَانَهُ وَصَلَبْنَا مَعَهُ ، فَجَاءَ رَجُلٌ كَانَهُ يَدْوِي فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَرَى فِي مَسِّ الرَّجُلِ
 ذِكْرًا بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ : ((وَهَلْ هُوَ إِلَّا بَضْعَةٌ أَوْ مَضْعَةٌ مِنْكَ)).

لِهَذَا حَدِيثٍ رَوَاهُ مُلَازِمٌ بْنُ عَمْرٍو هَكَذَا .

قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّبِيُّ : مُلَازِمٌ فِيهِ نَقْرٌ .

قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرِ الْيَمَامِيُّ وَأَبُو بُرَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ . وَكَلاهُمَا ضَعِيفٌ .

وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ قَيْسِ : أَنَّ طَلْقًا سَأَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - . فَأَرَسَهُ .

وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ أَمَثَلٌ مَنْ رَوَاهُ عَنْ قَيْسِ .

وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَدْ اخْتَلَفُوا فِي تَعْدِيلِهِ ، عَمْرَةَ يَحْسَى بْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَصَعْفَةُ
 الْبَخَارِيُّ جَدًّا . وَأَمَّا قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ فَقَدْ رَوَى الرَّعْفَرِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْنَا عَنْ قَيْسِ فَلَمْ نَجِدْ
 مَنْ يَعْرِفُهُ بِمَا يَكُونُ لَنَا قَبُولَ خَبَرِهِ .

وَقَدْ عَارَضَهُ مَنْ رَضَفْنَا بَقْتَهُ وَرَجَّاحَتَهُ فِي الْحَدِيثِ وَكَيْفِهِ .

وَالْيَمَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَفَاطِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّقَّاشُ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُحْيَى الْقَائِسِيُّ السَّرْعَسِيُّ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُرْجَى الْحَمَلِيُّ فِي لِقَاءِ ذَكَرَهَا قَالَ قَالَ فَقَالَ يُحْيَى بْنُ مَوْسَى: لَقَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي قَيْسِ بْنِ طَلْحٍ وَلَا يُعْتَجِبُ بِعَدِيَّتِهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَمَلِيُّ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ سَأَلْتُ أَبِي وَأَبَا زُرْعَةَ عَنْ عَدِيَّةِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ هَذَا فَقَالَ: قَيْسُ بْنُ طَلْحٍ لَيْسَ مِمَّنْ تَقُومُ بِهِ عَجَّةٌ. وَرَفَعَهَا وَلَمْ يَنْتَهَ.

ثُمَّ إِنَّهُ كَانَ إِذَا صَحَّ فِي ابْتِدَاءِ الْهِجْرَةِ حِينَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَتْبَعُ مَسْجِدَهُ. وَسَمِعَ أَبِي مُرْزُوقًا وَغَيْرَهُ وَمَنْ رَوَيْنَا عَنْهُ فِي ذَلِكَ كَانَ بَعْدَهُ، وَهُوَ لَيْسَ بِهِمَا. [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۸۲]

(۶۳۵) سیدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم وفد کی شکل میں نبی ﷺ کے پاس آئے، ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی، ایک دیہاتی شخص آیا۔ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جو شخص وضو کرنے کے بعد اپنی شرمگاہ چھو لیتا ہے اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ تو اس کے جسم کا ایک حصہ یا ٹکڑا ہے۔" (پ) شیخ کہتے ہیں کہ محمد بن جابر یرمائی اور ایوب بن حنبلہ قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں اور دونوں ضعیف ہیں۔

(۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ الْهَمْدِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ طَلْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يَتْبَعُ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: ((أَخْلَطَ الطَّيْنُ لَأَنَّكَ أَعْلَى بِأَخْلَطِهِ يَا يَمَامِيُّ)). فَسَأَلَهُ أَوْ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَمَسُّ ذَكَرَهُ؟ فَقَالَ: ((إِنَّمَا هُوَ يَنْتَه)).

ثُمَّ لَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَلَى مَسِّهِ إِيَّاهُ بِظَهْرٍ تَكْفُوهُ. [ضعيف]

(۶۳۶) سیدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ مسجد بنا رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: یرمائی! تم منیٰ کو ملاؤ، یہ کام تم زیادہ جانتے ہو۔ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا یا کسی شخص نے پوچھا آپ ﷺ کا کیا خیال ہے اس شخص کے بارے میں جو وضو کرتا ہے پھر اپنی شرمگاہ کو چھوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ تیرے بدن ہی کا حصہ ہے۔"

پھر ہمارے بعض اصحاب نے اس کو اپنی پشت کی ظاہری حصے کے چھوئے کو محمول کیا ہے۔

(۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ لَنَا مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ يَقَالُ لَهُ قَيْسُ بْنُ طَلْحٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - أَوْ سَمِعَ رَجُلًا يَسْأَلُهُ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَصَلُّ. فَلَهَبْتُ أَحْرُكَ فَعَدِيَّتِي فَأَصَابَتْ يَدِي ذَكَرِي. فَقَدْ

النَّبِيُّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - : ((إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ)).

وَالظَّاهِرُ مِنْ حَالٍ مَنْ يَحُكُّ لِحَدِّهِ فَأَصَابَتْ يَدُهُ ذِكْرَهُ أَنَّهُ إِنَّمَا بَعْضُهُ بِظَهْرِ كَفِّهِ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

[حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن ماجه ۴۸۳]

(۶۳۷) سیدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سوال کیا یا کسی شخص نے سوال کیا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اس دوران میں اپنی ران پر خارش کرنا شروع ہوا تو میرا ہاتھ میری شرمگاہ دنگ گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا ہی حصہ ہے۔ (ب) اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ اپنی ران پر خارش کرتے ہوئے اس کا ہاتھ شرمگاہ پر پڑ گیا۔

(۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوَارِثِيُّ الْعَدَلِيُّ الْحَافِظُ بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي السَّرْحِيُّ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مَرْجَى الْعَافِظُ قَالَ : اجْتَمَعْنَا فِي مَسْجِدِ النُّعَيْفِ أَمَّا وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ . فَتَنَاظَرُوا فِي مَسِّ الدَّكْرِ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ : يَتَوَضَّأُ مِنْهُ . وَتَقَلَّدَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَوْلَ الْكُوَيْبِيِّ وَقَالَ بِهِ .

فَاحْتَجَّ ابْنُ مَعِينٍ بِعَدِيْبِ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَاحْتَجَّ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ بِعَدِيْبِ قَيْسِ بْنِ حَلْفَانَ ، وَكَلَّمَ يَحْيَى : كَيْفَ تَقَلَّدَ إِسْنَادَ بُسْرَةَ وَمَرَّانَ بْنِ الْحَكَمِ أُرْسِلَ شُرْطِيًّا حَتَّى رَدَّ جَوَائِبَهَا إِلَيْهِ؟ فَقَالَ يَحْيَى : لَمْ يَمْنَعْ ذَلِكَ عُرْوَةَ حَتَّى آتَى بُسْرَةَ فَسَأَلَهَا وَضَافَعَتْهُ بِالْعَدِيْبِ . ثُمَّ قَالَ يَحْيَى : وَتَقَلَّدَ أَكْثَرَ النَّاسِ فِي قَيْسِ بْنِ حَلْفَانَ وَآلِهِ لَا يَحْتَجُّ بِعَدِيْبِهِ .

فَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ : كَلَّا الْأَمْرَيْنِ عَلَيَّ مَا قُلْتُمَا . فَقَالَ يَحْيَى : مَا لَكَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : يَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الدَّكْرِ .

فَقَالَ عَلِيُّ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ ، وَإِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْ جَسَدِكَ . فَقَالَ يَحْيَى : هَذَا عَمْرٌ؟ فَقَالَ : عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هَزْبِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَإِذَا اجْتَمَعَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ عُمَرَ وَاحْتَلَفَا فَايُنُّ مَسْعُودٌ أَوْ لَيْسَ .

فَقَالَ لَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ : نَعَمْ وَلَكِنْ أَبُو قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ لَا يَحْتَجُّ بِعَدِيْبِهِ . فَقَالَ عَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُسَمَّرٌ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ : مَا أَبَالِي مَيْسَتُهُ أَوْ أَنْفِي . فَقَالَ يَحْيَى : بَيْنَ عُمَيْرِ بْنِ سُوَيْدٍ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ مَقَارَفَةٌ . [ضعيف۔ أخرجه للحاكم ۱/۲۳۴]

(۶۳۸) (الف) محدث رجاء بن مرثی فرماتے ہیں کہ ہم احمد بن حنبل علی بن مدینی اور یحییٰ بن معین مسجد خیف میں جمع ہوئے، وہاں میں ذکر پر بحث و مباحثہ ہوا (کہ اس پر وضو ہے یا نہیں) تو یحییٰ بن معین نے کہا: اس سے وضو ہے۔ علی بن مدینی نے کوفیوں کے قول کی تقلید کی۔ ابن معین کی دلیل سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے اور علی بن مدینی رضی اللہ عنہ کی دلیل سیدنا

طلق بن قیس کی روایت ہے اور انھوں نے یحییٰ بن معین سے کہا کہ آپ بسرہ بنت مروان رضی اللہ عنہا اور مروان بن حکم کی حدیث کو کیسے قبول کریں گے جبکہ مروان نے تو ایک سپاہی بھیجا تھا تو مروان کی طرف سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا نے جواب بھیجا تو یحییٰ بن معین نے کہا کہ مروان نے اس پر بس نہیں کی وہ سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے حدیث سنی، پھر یحییٰ بن معین نے کہا: اکثر لوگ قیس بن طلق والی روایت پر ہیں اور وہ حدیث قابلِ حجت نہیں۔

(ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے گا۔ (ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اس سے وضو نہیں ہے وہ تو تیرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ پھر حدیث کس سے ہے؟ تو انھوں نے کہا: سیدنا عبداللہ سے ہی۔ (د) امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ عمار کہتے ہیں: مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں چھوؤں یا نہ چھوؤں۔ (۶۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّقَاشُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي السَّرْحِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَبَعْضُ مَعْنَاهُ.

وَقَالَ فِي آخِرِهِ فِي حَدِيثِ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمَّارٍ لَقَالَ أَحْمَدُ: عَمَّارُ وَابْنُ عَمْرٍو اسْتَوَيَا ، فَمَنْ شَاءَ أَخَذَ بِهِمَا ، وَمَنْ شَاءَ أَخَذَ بِهِمَا.

قَالَ الشَّيْخُ: لَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِ بُسْرَةَ وَسَمَاعٍ عُرْوَةَ مِنْهَا كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ. وَكَانَتْ رَجَعَتْ لِي ذَلِكَ إِلَى قَوْلِ يَحْيَى وَتَقْوِيلِهِ حَدِيثِ بُسْرَةَ. [ضعیف۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۳۴] (۶۳۹) عبداللہ بن یحییٰ قاضی سرخسی نے اسی سند سے اس حدیث کے ہم معنی روایت نقل کی ہے۔ (ب) امام احمد فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے سیدنا عمار رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں صحابی رسول ہیں، جو چاہے عمار رضی اللہ عنہ کی روایت کو قبول کر لے اور جو چاہے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت پر عمل کر لے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں: ہمارے اصحاب علی بن مدینی سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے حدیث بسرہ رضی اللہ عنہا اور عروہ کے سماع کے متعلق کچھ کہا۔ جیسے یحییٰ بن معین نے کہا ہے گویا وہ یحییٰ بن معین اور حدیث بسرہ رضی اللہ عنہا پر عمل پیرا ہیں۔

(۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: اجْتَمَعَ سُفْيَانُ وَابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَا مَسَّ الدَّكْرِ ، فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: بَعْرَضًا مِنْهُ.

وَقَالَ سُفْيَانُ: لَا بَعْرَضًا مِنْهُ. فَقَالَ سُفْيَانُ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا امْسَكَ بِيَدِهِ مَنِيًّا مَا كَانَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: يَغْسِلُ يَدَهُ. قَالَ: فَأَيُّهُمَا أَكْبَرُ الْمَنِيِّ أَوْ مَسَّ الدَّكْرِ؟ فَقَالَ: مَا أَلْقَاهَا عَلَى لِسَانِكَ إِلَّا الشَّيْطَانُ. قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا أَرَادَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ الشُّنَّةَ لَا تَعَارِضُ بِالْقِيَاسِ.

وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الرَّغْفَرِيِّ عَنْهُ أَنَّ الْإِدْيَ قَالَ مِنَ الصَّحَابَةِ لَا وُضُوءَ فِيهِ فَإِنَّمَا قَالَهُ بِالرَّأْيِ وَمَنْ

أَوْجِبَ الْوُضُوءَ فِيهِ فَلَا يُوجِبُهُ إِلَّا بِالْمُبَاعِ. وَأَمَّا التَّحْدِيثُ الَّذِي. [صحيح- أخرجه عبد الرزاق ۴۳۹]

(۶۵۰) (الف) سفیان اور ابن جریج اکٹھے ہوئے تو انہوں نے مس ذکر پر بحث و مباحثہ کیا۔ ابن جریج کہتے ہیں: اس سے وضو کیا جائے گا اور سفیان کہتے ہیں: وضو نہیں کیا جائے گا۔ سفیان کہتے ہیں: مجھے نساؤ اگر کوئی آدمی اپنے ہاتھ سے منی پکڑ لیتا ہے تو اس پر کیا ہے؟

ابن جریج کہتے ہیں کہ اپنا ہاتھ دھوئے گا تو انہوں نے پوچھا: کیا منی زیادہ بڑی ہے یا شرمگاہ کو چھونا بڑا ہے؟ تو ابن جریج نے کہا: یہ بات شیطان نے تمہارے دل میں ڈالی ہے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ ابن جریج کی مراد یہ ہے کہ سنت کا تقابل قیاس سے نہیں کیا جائے گا۔

(ج) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے زعفرانی والی روایت میں ذکر کیا ہے کہ میں نے صحابہ سے یہ نقل کیا ہے کہ اس میں وضو نہیں ہے یہ اس کی اپنی رائے ہے اور جس نے وضو واجب قرار دیا تو ان کی اتباع کرتے ہوئے واجب قرار دیا ہے۔

(۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِمْسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَبَجَّاءَ الْحَسَنِ فَأَلْقَلَ يَتَمَرُّعَ عَلَيْهِ، فَوَقَعَ عَنِ كَوْبِهِ وَقَبَّلَ رِيسَتَهُ.

فَهَذَا إِسْنَادٌ خَيْرٌ فَوْقِي وَلَيْسَ فِيهِ اللَّهُ مَسَّهُ بِيَدِهِ لَمْ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [ضعف]

(۶۵۱) ابولیلی فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے، سیدنا حسن رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ آگے بڑھے۔ ان کی رال ٹھک رہی تھی۔ آپ نے اپنی لمبھی سے صاف کیا اور ان کی پیشانی کے درمیان بوسہ دیا۔

(۱۳۷) (باب فِي هَسِّ الْأَنْعَامِ)

خصمیں کو چھونے کا بیان

(۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْكَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاضِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو

بَكْرٍ صَاحِبُ أَبِي صَخْرَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ يَعْنَى ابْنِ مُسْلِمٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ

الْوَرَيْكِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ أَوْ أُنْثَى أَوْ رُفَعَهُ

فَلْيَتَوَضَّأْ)).

وَفِي رِوَايَةِ الطَّوَيْسِيِّ: أَوْ رَفَعِيهِ فَلْيَبْرَحْ وَأُضَوِّقَهُ لِلصَّلَاةِ.

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْعَاطِلِيُّ: كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ وَوَهَبِ بْنِ ذَكْوَانَ الْأَنْصَارِيِّ وَالرَّفِيعِ وَإِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ ﷺ - وَالْمَحْفُوظُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ غَيْرِ مَرْفُوعٍ. كَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّقَاتُ عَنْ هِشَامِ مِنْهُمْ أَبُو بَرٍّ السَّخَّيَالِيُّ وَعَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَغَيْرُهُمَا.

[ضعیف۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۲۹]

(۶۵۲) سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص اپنی شرمگاہ یا خصیتیں یا میل صبح ہونے کی جگہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔“

(ب) طوسی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: یا اپنی بغلوں کو چھوئے تو وہ نماز جیسا وضو کرے۔

(۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّهُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْمُحَارَبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَبْشَرٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودِ السَّرَّاجِ فَلَمَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَبْرَحْ)).

قَالَ وَكَانَ عُرْوَةَ يَقُولُ: إِذَا مَسَّ رَفَعِيهِ أَوْ أَنْتَبِيهِ أَوْ ذَكَرَهُ فَلْيَبْرَحْ. [حسن۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۴۸]

(۶۵۳) سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔“

عروہ کہتے تھے کہ ”جو میل والی جگہ کو چھوئے یا خصیتیں یا شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔“

(۶۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ كَانَ أَبِي يَقُولُ: إِذَا مَسَّ رَفَعِيهِ أَوْ أَنْتَبِيهِ أَوْ فَرَجَهُ فَلَا يَصَلِّي حَتَّى يَتَوَضَّأَ.

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ مِنْ رَجْوِ آخِرِ مَدْرَجَاتِي الْحَدِيثِ وَهُوَ وَهَبٌ وَالصَّرَائِبُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ. وَالرِّيَاسُ أَنَّ لَا وَضُوءَ فِي الْمَسِّ وَإِنَّمَا الْبَعْثُ السَّنَّةُ فِي إِيحَائِهِ بِمَسِّ الْفَرْجِ فَلَا يَجِبُ بِغَيْرِهِ.

[صحيح۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۴۸]

(۶۵۴) ہشام بن عروہ کے والد فرماتے تھے: جب کوئی شخص اپنی میل والی جگہ کو چھوئے یا خصیتیں یا اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ وضو کرے۔

(ب) ایک اور سند کے ساتھ ہشام بن عروہ سے درج حدیث منقول ہے، یہ کسی راوی کا وہم ہے اور درست بات یہی ہے کہ وہ عروہ کا قول ہے۔

(ج) قیاس یہ ہے کہ مس جب پڑے کے اوپر سے ہو تو اس سے وضو نہیں ہے اور ہم نے سنت کی اتباع کی ہے کہ شرمگاہ کو چھوئے بغیر وضو واجب نہیں۔

(۱۳۸) باب فِي مَسِّ الْإِبْطِ

بظنوں کو چھونا

(۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَسْأَلُ سُفْيَانَ يَعْطَى ابْنَ عِيْنَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ: تَمَمْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - إِلَى الْمَنَابِ.

فَقَالَ سُفْيَانُ: حَضَرْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ أَبِي الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ النَّاسَ يُنْكِرُونَ عَلَيْكَ حَدِيثَيْنِ. قَالَ: وَمَا هُمَا؟ قَالَ: تَمَمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الْمَنَابِ.

فَقَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرِيئِدُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَارٍ قَالَ: تَمَمْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - إِلَى الْمَنَابِ. فَقَالَ إِسْمَاعِيلُ: وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسِّ الْإِبْطِ.

فَلَمَّا قَالَ الزُّهْرِيُّ كَفَّ عَنْهُ كَأَنَّكَ لَمْ تَكْرَهُ لَهْ أَوْ أَنْجَرَهُ فَاتَيْتُ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ فَأَخْبَرْتَهُ وَقَدْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ عُمَرَو: بَلَى حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عُمَرَ أَمَرَ رَجُلًا أَنْ يَتَوَضَّأَ مِنْ مَسِّ الْإِبْطِ.

فَقَالَ الشَّيْخُ وَحَدِيثُ مَسِّ الْإِبْطِ مُرْسَلٌ. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عُثَيْبَةَ لَمْ يَدْرِكْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَقَدْ أَنْجَرَهُ الزُّهْرِيُّ بَعْدَ مَا حَدَّثَ بِهِ.

وَقَدْ يَكُونُ أَمْرٌ بِمَسِّ الْيَدِ مِنْهُ تَنْظِيفًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يُخَالِفُ أَحَدَهُمَا صَاحِبَةٌ فِي ذَلِكَ.

[ضعیف۔ أخرجه الحميدي في سننه ۱۲۳]

(۶۵۵) ابو بکر حمیدی کہتے ہیں: میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے سنا کہ انہوں نے سفیان بن عیینہ سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا، یعنی ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کندھوں تک تیمم کیا۔ سفیان نے فرمایا: میں اسماعیل بن امیہ کے پاس حاضر ہوا، وہ نہ ہری کے پاس آئے اور عرض کیا: اے ابو بکر! لوگ آپ کی دو کندھوں کا انکار کرتے ہیں! انہوں نے پوچھا: وہ کونسی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: انہوں نے کندھوں تک تیمم کیا۔

زہری کہتے ہیں: اعمار سے روایت ہے کہ ام نے نبی ﷺ کے ساتھ کدھوں تک تخیم کیا۔ اسماعیل کہتے ہیں: عید اللہ کی حدیث میں بظلوں کو چھونے کا ذکر ہے۔

عید اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بظلمیں چھونے کی بنا پر وضو کرنے کا حکم دیا۔ بسا اوقات ہاتھ دھونے کا حکم صفائی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْعَاطِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عُرْقَةَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ وَنَسَّ إِبْطَهُ أَغَاذَ الْوُضُوءِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا خَلْفٌ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ. وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَا يُوَافِقُ ابْنَ عَبَّاسٍ. [ضعیف]

(۶۵۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص وضو کرے اور اپنی بظلوں کو چھوئے تو وہ دوبارہ وضو کر۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس پر عا دہ ضروری نہیں ہے۔

(۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَارِ الشَّكْرِيُّ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَارِبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ

عَنْ يَحْيَى الْبُكَاءِ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي إِبْطِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، ثُمَّ مَضَى فِي صَلَاتِهِ. [ضعیف]

(۶۵۷) صحیحاً کہا کہتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انھوں نے اپنا ہاتھ نماز کی حالت میں بظلوں میں داخل کیا، پھر بھی اپنی نماز جاری رکھی۔

(۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي الْحَرِّ وَيُمَرُّ يَدَيْهِ عَلَى إِبْطِهِ وَلَا يَنْقُضُ ذَلِكَ وَضُوءَهُ.

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَبِزَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالُوا: لَيْسَ فِي مَسِّ الْإِبْطِ وَضُوءٌ. يَقُولُهُ ابْنُ وَهَبٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَالْحَارِثِ الْعَمَلِيِّ مِنَ الْقَائِمِينَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِلَيْهِمْ. [ضعیف]

(۶۵۸) (الف) تابع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گرمی میں وضو کرتے تھے اور اپنا ہاتھ بظلوں پر پھیرتے تھے اور اس سے ان کا وضو نہیں ٹوٹتا تھا۔

(ب) ابن وہب کہتے ہیں: بطول کو چھونے سے وضو نہیں ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں: یہ امام حسن بصری اور حارث عسکری تابعی کا قول ہے۔ یہ مؤلف امام شافعی رحمہ اللہ کا ہے۔

(۱۳۹) بَابُ فِي مَسِّ الْأَنْجَاسِ الرُّطْبِيَّةِ

ترجمہ نجا ستوں کو چھونا

(۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((حَسْبُ نَجَسٍ أَنْ يَمَسَّ رِجْلًا مِنْ رِجْلِ النَّجَسِ بِرُطْبَةٍ مِنْ رِجْلِ النَّجَسِ))

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَإِذَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِتَمِيزِ النَّجَسِ أَنْ يُسَلَّ بِالْيَدِ وَكَمْ يَأْمُرُ بِالْوَضُوءِ مِنْهُ ، وَاللَّيْلُ أَنْجَسٌ مِنَ النَّجَسِ فَكُلُّ مَا مَسَّ مِنْ نَجَسٍ مَا كَانَ يَبَسًّا عَلَيْهِ بَأَنَّ لَا يَكُونُ مِنْهُ وَضُوءٌ ، وَإِذَا كَانَ هَذَا فِي النَّجَسِ فَمَا لَيْسَ بِنَجَسٍ أَوْلَى أَنْ لَا يُوجِبَ وَضُوءٌ إِلَّا مَا جَاءَ فِيهِ النَّجَسُ بِرُطْبَةٍ .

[صحیح]

(۶۵۹) خاطر بہت مندر فرماتی ہیں کہ انھوں نے اپنی دادی اسماء سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حیض کے خون کے متعلق سوال کیا اگر کپڑے کو لگ جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کھریج دو۔ پھر پانی سے سل کر چھینے مارو، پھر اس میں نماز پڑھ لو۔ (ب) ابوسعید نے اپنی روایت میں مزید بیان کیا ہے کہ امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حیض کے خون کو ہاتھ سے دھونے کا حکم دیا، لیکن اس سے وضو کرنے کا حکم نہیں دیا حالانکہ خون ذکر سے زیادہ نجس ہے۔ ہر نجاست جس کو چھوا جاسکتا ہے تو اس سے وضو نہیں ہے، لہذا جو نجاست تنی نہیں ہے اس سے بدرجہ اولیٰ وضو واجب نہیں ہوتا مگر جس میں صریح حدیث آئی ہے۔

(۱۵۰) بَابُ فِي مَسِّ الْأَنْجَاسِ الْمَائِسَةِ

خشک نجاستوں کو چھونا

(۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْقَهْطَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَثَفَتْهُ ، فَمَرَّ بِجَدِي أَسْكَ مَيْتٍ ، فَتَنَاوَلَهُ فَأَخَذَ

يَعْنِي بِأَذْيِهِ ، ثُمَّ قَالَ : ((اَبْنُكُمْ يُحِبُّ أَنْ هَذَا لَهُ بَيْنَهُمْ)) . فَقَالُوا : مَا نُحِبُّ اَللَّهَ لَنَا بِشَيْءٍ ، وَمَا نَصْنَعُ بِوَالِدِنا : ((اَتُحِبُّونَ اَللَّهَ لَكُمْ)) . فَالْتُوا : وَاللَّوْثُ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ لِأَنَّهُ أَسَدٌ ، فَكَيْفَ وَهُوَ مَيْتٌ ؟ فَقَالَ : ((فَوَاللَّهِ لَلذُّنُوبِ أَهْوَنُ عَلَيَّ اَللَّوْمِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنِ اَلْقَعْنَبِيِّ . [صحيح۔ اسرحہ مسلم ۲۹۵۷]

(۶۶۰) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں بلند جگہ سے داخل ہوئے اور لوگ دونوں طرف تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبریٰ کے مرے ہوئے بچے کے پاس سے گزرے تو اس کو کان سے پکڑا، پھر فرمایا: تم میں سے کون پسند کرتا۔ کہ اس کو ایک درہم میں لے لے؟ انہوں نے کہا: ہم پسند نہیں کرتے کہ ہم اس میں سے کوئی چیز لیں اور ہم اس کا کیا کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: ”کیا تم پسند کرتے ہو کہ یہ تمہارے لیے ہو؟“ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا تب بھی اس میں عیب تھا اس لیے کہ وہ بچہ ہے تو اب اس کو کس طرح لیں جب کہ وہ مردہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل تر ہے۔

(۶۶۱) اَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ اَلْحَافِظُ اَنْخَبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ اَلْقَوْبِيَةُ اَنْخَبَرَنَا عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَادٍ اَلْمَكِّيُّ . وَاَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنِ اَلْاَعْمَشِ عَنْ أَبِي زَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ قَالَ : كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَا تَرَوْهُ مِنْ مَوَاطِنٍ .

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اَللَّهِ بْنُ اِدْرِيسَ وَشَرِيكٌ وَجَرِيرٌ عَنِ اَلْاَعْمَشِ اِلَّا اَنَّهُمْ لَمْ يَقُولُوْا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - .

رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي اِحْدَى الرَّوَابِعِيْنَ عَنْهُ . [صحيح۔ اسرحہ ابن عزیزہ ۳۷]

(۶۶۲) سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے اور پاؤں سے روندی ہوئی گندگی سے وضو نہ کرتے تھے۔

(۶۶۳) كَمَا اَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلْقَاضِي اَنْخَبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ اَحْمَدَ اَلطَّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ اِبْنُ عَمَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ اَلْاَعْمَشِ عَنْ شَيْبَانِ بْنِ حَنْبَلٍ اَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اَللَّهِ : كُنَّا نُصَلِّيْ لَا نَكْفُفُ شَعْرًا وَلَا تَوْبًا وَلَا تَرَوْهُ مِنْ مَوَاطِنٍ .

وَهَكَذَا رَوَاهُ هَنَادُ بْنُ اَلسَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ اِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ كَمَا اَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّوْثِ اَلْبَاهِلِيُّ اَنْخَبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قَاسِمَةَ اَنْخَبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ اَلسَّرِيِّ وَابْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ اَلْاَعْمَشِ عَنْ شَيْبَانِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ اَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اَللَّهِ رَكَعًا هَنَادٌ عَنْ شَيْبَانِ

حَدَّثَهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اَللَّهِ . [صحيح۔ اسرحہ ابو داؤد ۲۰۱]

(۶۶۲) سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نماز پڑھتے تھے تو اپنے کپڑوں کو درست نہیں کرتے تھے اور نہ ہم پاؤں سے روندی ہوئی (خفک) گندگی سے وضو کرتے تھے۔

(۱۵۱) بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْ خُرُوجِ الدَّمْرِ مِنْ غَيْرِ مَخْرَجِ الْحَدِيثِ

حدیث کی جگہ کے علاوہ سے خون نکلنے پر وہ وضو نہ کرنا

(۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ بَسَّارٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ جَابِرٍ
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ مِنْ نَعْلِ، فَأَصَابَ
رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ امْرَأَةً رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالُوا أَيْ زَوْجَهَا
وَكَانَ غَائِبًا، فَلَمَّا أَخْبَرَ النَّبِيَّ حَلَفَ لَا يَنْتَهِي حَتَّى يَهْرَبَ فِي أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ دَمًا، فَخَرَجَ يَتَّبِعُ أَكْرَ
رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَنَزِلًا فَقَالَ: ((مَنْ رَجُلٌ يَكْلُونَا لَيْتَنَا هَدِيَهُ؟))، فَلَمَّ تَدَبَّ
رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: فَكُونَا بِقِيمِ الشَّعْبِ. فَلَمَّا أَنْ
خَرَجَا إِلَى قَوْمِ الشَّعْبِ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلْمُهَاجِرِيِّ: أَيُّ اللَّذَلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَكْفِيكَ أَوْلَةَ أَوْ آخِرَهُ؟ قَالَ:
بَلْ أَكْفِيكَ أَوْلَةَ. فَاصْطَبَعَ الْمُهَاجِرِيُّ قَنَامًا، وَقَامَ الْأَنْصَارِيُّ يُصَلِّي. وَأَمَّا زَوْجُ الْمَرْأَةِ فَلَمَّا رَأَى شَخْصَ
الرَّجُلِ عَرَفَتْ أَنَّ رَيْبَةَ الْقَوْمِ فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ، فَوَضَعَهُ لِيَدِ فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ، وَكَبَّتْ قَائِمًا يُصَلِّي، ثُمَّ رَمَاهُ بِسَهْمٍ
آخَرَ فَوَضَعَهُ لِيَدِهِ، فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ، وَكَبَّتْ قَائِمًا يُصَلِّي ثُمَّ عَادَ لَهُ النَّائِلَةُ فَوَضَعَهُ لِيَدِهِ، فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ، ثُمَّ
رَمَتْ فَسَجَدَتْ ثُمَّ أَهَبَتْ صَاحِبَتَهُ فَقَالَ: اجْلِسْ فَقَدْ أُبِيَتْ. فَوَكَّبَتْ فَلَمَّا رَأَتْهَا الرَّجُلُ عَرَفَتْ أَنَّ قَدْ نَبَذُوا بِه
فَهَرَبَتْ، فَلَمَّا رَأَى الْمُهَاجِرِيُّ مَا بِالْأَنْصَارِيِّ مِنَ النَّعَاوِ قَالَ: سَبَّحَانَ اللَّهِ أَفَلَا أَهْبَيْتَنِي أَوَّلَ مَا رَمَاكَ؟ قَالَ:
كُنْتُ فِي سُورَةِ الرُّؤْمِ، فَلَمَّ أَحَبَّ أَنْ أَقْطَعَهَا حَتَّى أَتَمَّهَا، فَلَمَّا تَابَعَ عَلَيَّ الرَّمِيَّ رَمَعْتُ فَادْتَنَكَ، وَابْتَمَّ
اللَّهُ لَوْلَا أَنْ أُضِيعَ لَفَرَأَ أَمْرِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِحِفْظِهِ لَقُطِعَ نَفْسِي قَبْلَ أَنْ أَقْطَعَهَا أَوْ أَتَمَّهَا.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۸]

(۶۶۳) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں مجوروں کے موسم میں نکلے تو ایک مسلمان کسی مشرک عورت پر واقع ہوا، جب رسول اللہ ﷺ واپسی کے لیے چلے تو اس عورت کا خاتمہ آیا اور وہ صحابی غائب تھا، جب اس کو خبر ہوئی تو اس نے قسم اٹھائی کہ وہ جب تک جین سے نہیں بیٹھے گا جب تک اصحاب محمد ﷺ میں خون ریزی نہ کر لے، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے نشانات قدم کے پیچھے پیچھے چلا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا اور کہا: آج

رات ہماری پہرے داری کون کرے گا؟ ایک مہاجر اور ایک انصار کھڑے ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم (یہ کام کریں گے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”دونوں وادی کے شروع میں چلے جاؤ۔ جب وہ وادی کے شروع والے حصے میں جانے کے لیے نکلے تو ایک انصاری نے مہاجر سے کہا: تجھے رات میں کون سا حصہ پسند ہے، یعنی تو رات کے ابتدائی حصے میں سوئے گا یا آخری میں۔ تاکہ میں تیری طرف سے پہرے داری کروں۔ انصاری نے کہا: رات کے ابتدائی حصے میں۔ مہاجر لیٹ کر سو گیا، انصاری نے کھڑے ہو کر نماز شروع کر دی۔ اس عورت کا خادمہ آیا اس نے دیکھا کہ محافظ ہے تو اس نے تیر پھینکا جو اس کے جسم میں پھوست ہو گیا، انصاری نے کھینچ کر نکل دیا اور اپنی جگہ کھڑے نماز جاری رکھی، اس نے دوسرا تیر پھینکا، وہ بھی جسم میں پھوست ہو گیا، انصاری نے کھینچ کر نکال دیا اور نماز جاری رکھی، تیسری مرتبہ پھرایا ہوا پھر اس نے رکوع و سجود کیا، پھر اپنے ساتھی کو بیدار کیا اور کہا: اٹھ بیٹھ اب تیری ہاری ہے تو وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ جب آدی نے دونوں کو دیکھا تو وہ سمجھ گیا کہ وہ چوکنے ہو گئے ہیں تو وہ دوڑ گیا، جب مہاجر نے انصاری کے خون کو دیکھا تو کہا: سبحان اللہ! تو نے مجھے تیر گتے کے بعد کیوں نہ اٹھا دیا؟ انصاری نے کہا: میں ایسی سورت پڑھ رہا تھا کہ میں نے ناپسند کیا کہ اسے مکمل کرنے سے پہلے روک دوں، جب اس نے مجھ پر مسلسل تیر پھینکے تو میں نے نماز مکمل کی اور تجھے بتلایا۔ اللہ کی قسم! اگر مجھے پہرے کے ضائع ہونے کا درد ہوتا جس کی حفاظت کا رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا تو اس سورت کے مکمل کرنے سے پہلے میری جان بھی چلی جاتی تو مجھے پرواہ نہ تھی۔

(۶۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَدِّقَةُ بِنْتُ يَسَّارٍ عَنْ عَطِيَلِ بْنِ جَبَابِرٍ عَنْ جَبَابِرٍ فَلَمَّا رَأَى الْمُهَاجِرِيَّ مَا بِالْأَنْصَارِيِّ مِنَ النَّعَاءِ قَالَ: سَبَّحَانَ اللَّهِ أَوْ أَبْهَتَنِي أَوَّلَ مَا رَأَيْتِي؟ قَالَ: كُنْتُ فِي سُورَةٍ أَقْرَأُهَا فَلَمْ أَحِبَّ أَنْ أَفْطَمَهَا. [ضعيف - أخرجه أبو داود: ۱۹۸۵]

(۶۶۴) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اسی کے ہم معنی مختصر روایت بیان کی ہے، اس کے آخر میں ہے: جب مہاجر نے انصاری کے خون کو دیکھا تو کہا: سبحان اللہ! تو نے مجھے کیوں نہیں بتایا جب اس نے پہلی دفعہ (تیر) مارا تھا؟ اس نے کہا: میں ایک سورت پڑھ رہا تھا میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ اس کو درمیان میں کاٹ دوں۔

(۶۶۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَمِيحٍ عَنْ عَمِيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ: أَنَّهُ كَرَّ إِذَا احْتَجَمَ غَسَلَ مَحَاجِمَهُ وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَلْبِيِّ هَذَا.

وَعَنْ رَجُلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَارِثِ بْنِ عَدَسٍ قَالَ: اغْتَسَلُ الْوَجْهَ وَالْمَحَاجِمَ عَنكَ وَحَبُّكَ. وَرَوَيْنَاهُ مِنْ عَزِّ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - إِلَّا أَنَّ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفًا. [حسن]

(۶۶۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ جب بیٹگی لگواتے تو بیٹگی والی جگہوں کو دھوتے۔

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تو اپنے جسم سے بیٹگی کے نشانات کو دھو ڈال۔

(۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَقَابِلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو أَيُّوبَ الْقُرَشِيُّ بِالرُّقَّةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّرِيفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى وَكَمْ يَتَوَضَّأُ وَكَمْ يَزِدُّ عَلَى غَسْلِ مَحَاجِمِهِ. [ضعيف - أخرجه الدارقطني ۱/۱۵۱]

(۶۶۷) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیٹگی لگوائی نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا اور نہ ہی بیٹگی والی جگہوں سے زیادہ کسی عضو کو دھویا۔ (جہاں بیٹگی لگی تھی صرف اسی کو دھویا)۔

(۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنِ الصَّيْحِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ يَزِيدٍ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَزْنِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمْرٍو عَصَرَ بَثْرَةَ فِي وَجْهِهِ فَمَخْرَجَ شَيْءًا مِنْ قَدَمِ فَحَكَّهُ بَيْنَ إصْبَعَيْهِ ثُمَّ صَلَّى وَكَمْ يَتَوَضَّأُ. وَرَوَيْنَا فِي مَعْنَى هَذَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ثُمَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ وَطَاوُسٍ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ لَيْسَ عَلَى الْمُحْتَجِمِ وَضُوءٌ. [صحیح - أخرجه ابن أبي شيبة ۱/۱۴۶۹]

(۶۶۸) بکر بن عبد اللہ حرلی سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، آپ نے اپنے پھوڑے کو دیا یا تو اس سے کچھ خون نکلا جو انھوں نے اپنی دو انگلیوں کے درمیان کھرچ دیا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) سعید بن مسیب فرماتے ہیں:، سالم بن عبد اللہ، حسن اور طاووس قاسم بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں: بیٹگی

لگوانے پر وضو نہیں ہے۔

(۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ زَائِنَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُكَيْدٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِيدِ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الدَّمَشْقِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ نَيْسَى حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ الْوَضُوءُ مِنَ الرُّعَافِ وَالْقَيْءِ وَمَسِّ النَّارِ وَمَا مَسَّتِ النَّارُ بِوَأَجِبَ. فَوَقِيلَ لَهُ: إِنْ نَاسًا يَقُولُونَ إِنْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((تَوَضَّأُوا وَمَا مَسَّتِ النَّارُ)). فَقَالَ: إِنْ قَوْمًا سَجَعُوا وَكَمْ يَمُوتُوا، كُنَّا نَسْمَى غَسْلَ الْيَدِ وَالْقَيْءِ وَضُوءًا وَلَيْسَ بِوَأَجِبَ، إِنَّمَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَغْسِلُوا أَيْدِيَهُمْ وَأَفْرَافَهُمْ وَمَا مَسَّتِ النَّارُ وَلَيْسَ بِوَأَجِبَ. مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَاللَّهِ أَغْلَمُ.

(۶۶۸) سیدہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کعبہ، قے، شرمگاہ کو چھونے اور جس (چیز) کو آگ نے چھوا ہے اس سے وضو کرنا واجب نہیں ہے۔ ان سے کہا گیا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس چیز کو آگ نے چھوا وہ اس سے وضو کرو۔ انھوں نے کہا: لوگوں نے سنا تو ہے لیکن اس کو یاد نہیں رکھا۔ ہم ہاتھوں کو دھونے اور سہ کے دھونے کا نام وضو رکھا کرتے تھے اور یہ واجب نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومنوں کو حکم دیا کہ آگ پر کچا چیزوں سے اپنے ہاتھ اور منہ دھوئیں اور یہ واجب نہیں ہے۔

(۶۶۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ أَوْ قَلَسَ أَوْ رَعَفَ فَلْيَوَضِّئْ يَدَيْهِ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ)).
 قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ ابْنُ عَيَّاشٍ مَرَّةً هَكَذَا، وَمَرَّةً قَالَتْ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَكِلَاهُمَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ أَبِي عَصَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ: أَحْمَدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ يَقُولُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ مَا رَوَى عَنِ الشَّامِيِّ صَوِّحَ، وَمَا رَوَى عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ قَلَسَ بِصَوِّحٍ.

قَالَ: رَسَلْتُ أَحْمَدَ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: مَنْ قَاءَ أَوْ رَعَفَ. الْحَدِيثُ فَقَالَ هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ عَيَّاشٍ، وَإِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ وَلَمْ يُسْنِدْهُ عَنْ أَبِيهِ لَيْسَ لَهُ عَائِشَةَ. [مسکو۔ امجد ابن ماجہ ۱۲۶۱]

(۶۶۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کو نماز میں قے، سبز رنگ کا پانی یا کبیر آئے تو وہ وضو کرے، پھر جو نماز پڑھ لی اسی پر نیا درکھے جب تک اس نے بات نہ کی ہو۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قے کی یا ذکار لی... باقی کھل حدیث ذکر کی۔
 (۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَابْرَاهِيمُ بْنُ هَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَائِشَةَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَلِيٍّ وَابْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ.
 قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كُلُّهُمُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ أَوْ قَلَسَ أَوْ رَعَفَ مَدْيًا وَهُوَ فِي

الصَّلَاةَ فَلْيَصْرِفْ فَلْيَوَحِّدْ، وَتُرْجِعُ فَلْيَسِّرْ عَلَى صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ».

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ لَنَا أَبُو بَكْرِ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ بَحْسَى يَقُولُ: هَذَا هُوَ الصَّوْبُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ الَّتِي رَوَى بِإِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ فَلْيَسِّرْ بِشَىْءٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ: لَيْسَتْ هَذِهِ الرَّوَايَةُ بِثَابِتَةٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

وَحَدَّثَنَا مَعَ مَا رَوَى فِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَلَى غَسْلِ بَعْضِ الْأَعْضَاءِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ مَرَّةً هَكَذَا مُرْسَلًا كَمَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ وَهُوَ الْمُحْفَرُطُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

قَالَ الرَّعْفَرِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ: لَيْسَتْ هَذِهِ الرَّوَايَةُ بِثَابِتَةٍ كَمَا كَانَ يَرْتَعَنَانِ

فَيَتَوَضَّأَانِ وَيَتَيَمَّمَانِ عَلَى مَا صَلَّيَا، لَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الْمُسَّبِبِ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْتَعَنَانِ

وَضُوءًا أَوْ رَأَيْتُمَا مَعْنَى وَضُوءِهِمَا عِنْدَنَا غَسْلُ الدَّمِ وَمَا أَصَابَ مِنَ الْجَسَدِ لَا رُضُوءَ الصَّلَاةِ.

وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ غَسَلَ يَدَيْهِ مِنْ طَعَامٍ لَمْ يَسْحَ بِكُلِّ يَدَيْهِ وَجْهَهُ وَقَالَ: هَذَا وَضُوءٌ مِنْ كَمِ

يُحَدِّثُهُ.

وَهَذَا مَعْرُوفٌ مِنْ كَلَامِ الْعَرَبِ يُسَمَّى وَضُوءًا الْغَسْلِ بَعْضِ الْأَعْضَاءِ لَا لِكَمَالِ وَضُوءِ الصَّلَاةِ، هَذَا

مَعْنَى مَا رَوَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الرُّضُوءِ مِنَ الرَّغَائِبِ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَلَيْسَتْ هَذِهِ الرَّوَايَةُ بِثَابِتَةٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

قَالَ الشَّيْخُ: وَعَلَى هَذَا يُحْتَمَلُ مَا رَوَى عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْقِيءِ إِنْ صَحَّحَتِ الرَّوَايَةُ فِيهِ.

[ضعیف أحرجہ الدار قطنی (۱/۱۰۳)]

(۶۷۰) ابن جریر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص تھے، میز رنگ کا پانی یا ندی پائے

اور وہ نماز میں ہو تو وہ پھر جائے، وضو کرے اور وہاں آکر اپنی گزشتہ نماز پر بنیاد رکھے۔ جب تک اس نے بات نہ کی ہو۔

(ب) محمد بن یحییٰ کہتے ہیں کہ ابن جریر سے مرسل ہونا صحیح ہے۔

(ج) ابن جریر کی حدیث جو ابن ابی ملیکہ عن عائشہ کی سند سے ہے اور اس کو اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں

ثابت نہیں۔

(د) امام شافعی فرماتے ہیں: ابن جریر جو اپنے والد سے روایت کرتے ہیں یہ بھی نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے اور

انہوں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما وغیرہ سے جو روایت کی ہے اس کو بعض نے اعضاء کے دھونے پر محمول کیا ہے۔

(ر) شیخ کہتے ہیں کہ اس کو اسماعیل بن عیاش مرسل بیان کرتا ہے۔ ایک جماعت ابن جریج سے محفوظ بیان کرتی ہے اور وہ مرسل ہی ہے۔

(ز) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن مسیب سے جو حضور ہے کہ وہ دونوں ڈکار لیتے، پھر وضو کرتے۔ یہ اس وقت ہوتا جب وہ نماز پڑھ چکے ہوتے۔ ہم نے جو ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن مسیب سے روایت کیا ہے کہ وہ دونوں خون پہنے میں وضو کے قائل نہیں۔ ہمارے ہاں اس سے مراد خون دھونا ہے اور جو چیز جسم کو لگی ہے تہ کہ نماز والا وضو۔

(س) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کھانا کھانے کے بعد دونوں ہاتھ دھوئے، پھر اپنے ہاتھوں کی تری کو چرے پر پھیرا اور فرمایا: یہ اس شخص کا وضو جو بے وضو نہیں ہوا۔ عربوں کے کلام میں معروف ہے کہ وہ بعض اعضا دھونے کو وضو کہتے تھے۔ صرف نماز کے لیے کہے جانے والے کو وضو نہیں کہتے تھے۔ ابن جریج سے جو روایت ڈکار کے متعلق وضو کرنے میں ہے، ہمارے ہاں اس سے بجا مراد ہے۔

(۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ حُسَيْنِ الْمُعَلَّمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانَ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْكَرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَاءَ فَانْفَطَرَ. فَكَلِمَةُ تَوَكَّأَ فِي مَسْجِدٍ وَمَشَى فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: أَنَا صَبَّيْتُ لَهُ وَضُوءَهُ.

وَأَسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ مُضْطَرِبٌ وَاخْتَلَفُوا فِيهِ اخْتِلَافًا شَدِيدًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَهُوَ مَذْكُورٌ مَعَ سَائِرِ مَا رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ فِي الْوَحْلَانِيَّاتِ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد ۲۳۸۶]

(۶۷۱) سیدنا ابو برداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تہ کی تو روزے کو چھوڑ دیا۔ میں ثوبان رضی اللہ عنہ کو دمشق کی مسجد میں ملا اور اس کا ذکر کیا تو انھوں نے فرمایا: میں نے آپ ﷺ کے لیے پانی اٹھا لیا تھا۔ یہ روایت مضطرب ہے، اس میں شدید اختلاف ہے۔ واللہ اعلم۔

(۱۵۲) بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ التَّهَيُّةِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں تہ پہ لگانے سے وضو نہ کرنے کا بیان

(۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْحَسَنِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الرَّجُلِ يَهْضُخُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ: يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو یعلیٰ ۱۲۳۱۲]

(۶۷۲) سیدنا سفیان فرماتے ہیں: سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو نماز میں ہنستا ہے تو انہوں نے فرمایا: وہ دوبارہ نماز پڑھے گا لیکن وضو نہیں کرے گا۔

(۶۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: إِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُعِدِ الرُّضُوءَ. [ضعيف أخرجه الدارقطني (۱۷۲/۱)]

(۶۷۴) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آدمی نماز میں ہنستے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے، لیکن وضو دوبارہ نہ کرے۔

(۶۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ هُوَ الْفُورِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَلَا يُعِيدُ الرُّضُوءَ. وَهَكَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ. [ضعيف]

(۶۷۶) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا اور وضو دوبارہ نہیں کرے گا۔

(۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ فِي الضَّحِكِ فِي الصَّلَاةِ: لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةُ الرُّضُوءِ.

وَعَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ وَرَوَاهُ أَبُو شَيْبَةَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ قَوْلَهُ: (ج) وَأَبُو شَيْبَةَ ضَعِيفٌ. (ت) وَالصَّوْحِحُّ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ. وَرَوَاهُ حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ قَوْلِهِ. [حسن۔ أخرجه الدارقطني (۱۷۳/۱)]

(۶۷۸) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں ہنسنے سے وضو دوبارہ نہیں ہے۔

(۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَسِيطِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُؤَمَّرَةِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَرَأُوا شَيْئًا فَضَحِكَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى حَيْثُ انْصَرَفَ: مَنْ كَانَ ضَحِكَ مِنْكُمْ فَلْيُعِدْ الصَّلَاةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُؤَمَّرَةِ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنْهُ: أَنَّهُ أَمَرَ بِالرُّضُوءِ

(۶۷۶) سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، لوگوں نے کسی چیز کو دیکھا تو ہنس پڑے۔ سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نماز سے پھرے تو فرمایا: جو نماز میں ہنسا ہے وہ نماز دوبارہ پڑھے۔

(۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَارِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبَغَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقَبَةَ عَنْ مَوْلَى أَبِي أُمَامَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: الْحَدِيثُ مَا كَانَ مِنَ النَّصَبِ الْأَسْفَلِ.

(۶۷۷) سیدنا ابوامامہ فرماتے ہیں کہ وضو کا ٹونا بدن کے نیچے نصف حصے سے ہے (یعنی سہلین سے)۔

(۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الرُّمِّيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُفَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ مَنْ أَدْرَسَتْ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يَنْتَهِي إِلَيْهِمْ قَوْلُهُمْ، مِنْهُمْ سُوَيْدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ وَسَلْمَانَ بْنُ بَسَّارٍ فِي مَشْهُوعَةٍ جَلَدُوا سِوَاهُمْ يَقُولُونَ لِمَنْ رَعَفَ: كَسَلَتْ عَنْهُ النَّفْسُ وَلَمْ يَبْعَثْ، وَيَمْنَعُ ضَرْحَكَ فِي الصَّلَاةِ: أَعَادَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يَمُدَّ مِنْهُ وَضْرَتَهُ.

وَرَوَيْنَا نَحْوَ قَوْلِهِمْ فِي الضَّرْحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَهَكَوَاهُ وَالزُّهْرِيُّ. [ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۶۵]

(۶۷۸) ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے فقہاء سے اس شخص کے بارے میں سنا ہے جس کو تکبیر آ جائے کہ وہ خون کو دھوئے گا اور وضو نہیں کرے گا اور اس شخص کے بارے میں جو نماز میں ہنس پڑتا ہے وہ نماز دوبارہ پڑھے گا اور وضو نہیں لواتے گا۔

(۶۷۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ: أَنَّ رَجُلًا أَقْبَسَ جَاءَ وَالنَّبِيُّ ﷺ - فِي الصَّلَاةِ فَتَرَدَّى فِي بَطْنِ فَضْحِكَ طَوَّلَفَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ - مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ.

فَهَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ. وَمَرَّاسِيلُ أَبِي الْعَالِيَةِ لَيْسَتْ بِشَيْءٍ كَانَ لَا يَمِيلِي عَنْهُ أَخَذَ حَدِيثَهُ كَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ.

وَقَدْ رَوَى عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا. [ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۶۲]

(۶۷۹) سیدنا ابوالعالیہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا شخص آیا اور نبی ﷺ حالت نماز میں تھے، وہ کہیں میں گر گیا تو کچھ صحابہ

کرام نہیں پڑے۔ نبی ﷺ نے حکم دیا: جو ہنسا تھا وہ دوبارہ وضو کرے اور نماز دہرائے۔

یہ حدیث مرسل ہے۔ ابو عالی کی مراسیل کی کوئی حیثیت نہیں۔

(۶۸۰) وَأَمَّا حَدِيثُ الْحَسَنِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقَرَّبِيِّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ حَسَّانٍ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَدَخَلَ أَعْمَى فَتَرَدَّى فِي بِنْتٍ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ فَضَحَكَ طَوَائِفُ مَنْ كَانَ خَلْفَ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي صَلَاتِهِمْ ، فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ - ﷺ - أَمَرَ مَنْ كَانَ خَلْفَكَ أَنْ يُعِيدَ وَضُوئَهُ وَيُعِيدَ صَلَاتَهُ.

وَلَقَدْ رَوَاهُ أَبُو حَبِيبَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْبُدِ الْجُهَيْنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا. وَخَالَفَهُ عَلِيَّانُ بْنُ جَرِيرٍ لَمَّا رَوَاهُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسِيرٍ عَنِ مَعْبُدِ وَمَعْبُدٌ هَذَا لَا صُحْبَةَ لَهُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْقَدْرِ بِالْبُصْرَةِ.

وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنِ ابْنِ يَسِيرٍ مُرْسَلًا. [ضعيف۔ اعرجه الدارقطني ۱/۱۶۵]

(۶۸۰) حسن سے روایت ہے کہ نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ایک نابینا شخص آیا تو مسجد کے کنوئیں میں گر پڑا۔ (یہ دیکھ کر) بعض لوگ ہنس پڑے۔ جب نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو حکم دیا کہ وہ دوبارہ وضو کریں اور نماز لوٹائیں۔

(ب) معبد جہنی نبی ﷺ سے مرسل نقل فرماتے ہیں۔ معبد صحابی نہیں ہے بلکہ پہلا شخص تھا جس نے بصرہ میں تقدیر پر

بحث کی۔

(۶۸۱) وَأَمَّا حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَرَقِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ ضَرِيرٌ الْبَصَرِ وَالنَّبِيُّ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ فَتَرَ تَرَدَّى فِي بِنْتٍ فَضَحَّوْا ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ. [ضعيف۔ اعرجه الدارقطني ۱/۱۶۱]

(۶۸۱) ابراہیم کہتے ہیں: ایک نابینا شخص آیا اور نبی ﷺ حالت نماز میں تھے وہ لڑکھرایا اور کنوئیں میں گر گیا تو بعض صحابہ ہنس پڑے۔ نبی ﷺ نے ہنسنے والوں کو حکم دیا کہ وہ دوبارہ وضو کریں اور نماز دہرائیں۔

(۶۸۲) وَأَمَّا حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنَبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ رَجُلًا ضَحِكَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَلَمْ نَقْبَلْ هَذَا لِأَنَّهُ مُرْسَلٌ.

قَالَ الشَّيْخُ ثُمَّ أَخْبَرَنَا الثَّقَلَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِهَذَا الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَلِيبُ الرَّوَابِثُ كُلُّهَا رَاجِعَةٌ إِلَى أَبِي الْعَالِيَةِ الرَّيَّانِيِّ. وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ قَالَ لِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ: حَدِيثُكَ الصَّوْحِكُ فِي الصَّلَاةِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ كُلَّهُ يَدُورُ عَلَى أَبِي الْعَالِيَةِ. قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ: لَقَدْ رَوَاهُ الْحَسَنُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا. فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنَا حَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ. قُلْتُ لَهُ: لَقَدْ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ أَنَا حَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ. فَقَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: لَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا.

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: قَرَأْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ ابْنِ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ الْحَسَنِ. قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: أَعْلَمُ النَّاسَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَلَوْ كَانَ عِنْدَ الزُّهْرِيِّ أَوْ الْحَسَنِ فِيهِ حَدِيثٌ صَوِّحَ لَمَّا اسْتَجَارَا الْقَوْلَ بِخِلَافِهِ، وَقَدْ سَمِعَ عَنْ قَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى مِنَ الصَّوْحِكِ فِي الصَّلَاةِ وَضُوءًا. وَعَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: مِنَ الصَّوْحِكِ يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَالِئِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَكْثَرُ مَا نَهَمَ عَلَيَّ أَبِي الْعَالِيَةَ هَذَا الْحَدِيثُ، وَكُلُّ مَنْ رَوَاهُ غَيْرُهُ فَلَمَّا مَدَّارَهُمْ وَرَجَّوْهُمْ إِلَى أَبِي الْعَالِيَةِ وَالْحَدِيثِ لَهُ وَيَوْمَ يَفْرَثُ، وَمَنْ أَجَلَ هَذَا الْحَدِيثِ تَكَلَّمُوا فِي أَبِي الْعَالِيَةِ وَمَسَلُّوْا أَحَادِيثَهُ مُسْتَقِيمَةً صَالِحَةً.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْقَعْلِيِّ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِيئِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ ذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي الْعَالِيَةِ: أَنَّ رَجُلًا صَحِكَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ. فَضَعَّفَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَكِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَوْهَبٍ يَقُولُ: مُرْسَلَاتٌ مَوْجِدٌ بِنِ الْمُسَيَّبِ أَحْسَنُ مِنْ مُرْسَلَاتِ الْحَسَنِ، وَمُرْسَلَاتُ إِبْرَاهِيمَ صَوِّحَةٌ إِلَّا حَدِيثُ نَاجِرِ الْبَحْرَيْنِ وَحَدِيثُ الصَّوْحِكِ فِي الصَّلَاةِ، وَمُرْسَلُ الزُّهْرِيِّ لَيْسَ بِشَيْءٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ بِأَسَانِيدٍ مُوْصُولَةٍ إِلَّا أَنَّهُمْ ضَعِيفَةٌ قَدْ بَيَّنْتُ ضَعْفَهَا فِي الْوَجْهَاتِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَطَرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى هُوَ الذُّهَلِيُّ يَقُولُ: لَمْ يَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الصُّلُوكِ فِي الصَّلَاةِ خَيْرٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَرَأْتُ بِحِطِّ أَبِي عَمْرٍو الْمُسْتَمَلِيُّ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى وَسَيْلَ عَنْ حَدِيثِ أَبِي الْعَالِيَةِ وَكَوَابِرِهِ فِي الصُّلُوكِ فَقَالَ: رَوَاهُ ضَعِيفٌ.

وَلِي رِوَايَةٌ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّاحِحِ الرَّعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيِّ فِي حَدِيثِ الصُّلُوكِ فِي الصَّلَاةِ: لَوْ كُنْتُ عِنْدَنَا الْحَدِيثُ بِذَلِكَ لَقُنَّا بِهِ. وَالَّذِي يَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْهِ الْوُضُوءَ فِي الْقَهْقَهَةِ يَزْعُمُ أَنَّ الْقِيَّاسَ أَنْ لَا يَنْتَهَضَ، وَلَكِنَّهُ تَتَّبِعُ الْإِتَّارَ، فَلَوْ كَانَ تَتَّبِعُ مِنْهَا الصَّوْبِ الْمَعْرُوفِ كَانَ بِذَلِكَ عِنْدَنَا حَوِيدًا، وَلَكِنَّهُ يَرُدُّ مِنْهَا الصَّوْبِ الْمَوْصُولِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبَلُ الضَّعِيفَ الْمُنْقَطِعَ.

[ضعيف - أخرجه الشافعي ۱۶۲/۵]

(۶۸۲) (الف) ابن صحاب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اس شخص کو حکم دیا جو نماز میں جس پڑا تھا کہ وہ وضو اور نماز کو دوبارہ پڑھے۔

(ب) حسن سے روایت ہے کہ وہ نماز میں ہنسنے سے وضو باقی نہیں سمجھتے تھے۔

(ج) زہری سے روایت ہے کہ ہنسنے سے نماز دوبارہ پڑھے گا لیکن وضو دوبارہ نہیں کرے گا۔

(۱۵۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْكَلَامَ وَإِنْ عَظُمَ لَمْ يَكُنْ فِيهِ وُضُوءٌ

کلام اگرچہ زیادہ ہو پھر بھی ناقص وضو نہیں ہے

(۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوَيْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغْبِرَةِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَمَنْ قَالَ يُصَاحِبُهُ تَعَالَى أَقَامِرَكَ فَلْيَصَدَّقْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْبِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْمُغْبِرَةِ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاري ۴۵۷۹]

(۶۸۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کا طفری نے فرمایا: جو شخص قسم اٹھائے اور لات اور عزنی کا نام لے تو وہ "لا الہ الا اللہ" پڑھے اور جس نے کسی کو کہا: آؤ جو کھلیں تو وہ صدق کرے۔

(۶۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ حَلَفَ بِاللَّائِبِ وَالْمَعْرُوفِ فَلَيْقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)). قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَمْ يَتْلَفِي أَنْهُ ذَكَرَ لِي ذَلِكَ وَضُوءًا. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۶۶۷]

(۶۸۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ "جس نے لات اور عزرائلی کی قسم اٹھائی وہ 'لا الہ الا اللہ' پڑھے۔" ابن صحاب کہتے ہیں: مجھے یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ آپ ﷺ نے وضو کا بھی ذکر کیا ہو۔

(۱۵۳) بَابُ السُّنَّةِ فِي الْأَخْذِ مِنَ الْأُظْفَارِ وَالشَّارِبِ وَمَا ذُكِرَ مَعَهُمَا وَأَنَّ لَا وَضُوءَ فِي

شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ

ناخن اور مونچھیں کا ثنا سنت ہے اور دیگر چیزیں (بغلیں وغیرہ) مونڈنے سے وضو نہیں ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذْ أُنزِلَتْ عَلَيْكُمْ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾ [البقرة: ۱۶۴]

(۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاوِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِذْ أُنزِلَتْ عَلَيْكُمْ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾ قَالَ: ابْتِلَاءٌ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِالطَّهَارَةِ حَمْسٌ فِي الرَّأْسِ، وَحَمْسٌ فِي الْجَسَدِ، فِي الرَّأْسِ: قَصُّ الشَّارِبِ وَالْمُضْمَضَةِ وَالْإِسْتِنْشَاقِ وَالسَّوَاكِ وَفَرْقُ الرَّأْسِ، وَفِي الْجَسَدِ: تَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْحِجَابِ وَتَنْفِثُ الْإِبْطِ وَغَسْلُ مَكَانِ الْغَالِطِ وَالْبُؤْلِ بِالْمَاءِ. وَكَذَلِكَ مَضَى فِي هَذَا الْكِتَابِ حَدِيثُ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ. فَذَكَرَهُنَّ إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ إِخْفَاءَ اللَّحْيَةِ وَغَسْلَ الْبُرَاجِمِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْبُخْتَانَ وَفَرْقُ الرَّأْسِ.

[صحيح - أخرجه الحاكم ۲/۲۹۳]

(۶۸۵) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ارشاد ﴿وَإِذْ أُنزِلَتْ عَلَيْكُمْ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے طہارت کے ساتھ آزمایا ہے: پانچ کا قتل سر سے ہے اور پانچ کا جسم سے ہے۔ سروالی یہ ہیں: "مونچھیں کا ثنا" کلی کرنا تاکہ میں پانی چھاتا، مسواک کرنا، ناگ نکالنا اور جسم والی یہ ہیں: ناخن کا ثنا، زیر ناف بال مونڈنا، تختہ کرنا، بغلوں کے بال اکھیرنا، قضائے حاجت اور پیشاب کی جگہ کو پانی سے دھونا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں: "دس چیزیں فطرت میں سے ہیں، پھر ان کا ذکر کیا اور داؤمی

بڑھانے اور پرروں کو دھونے کا ذکر بھی کیا، مگر سختہ کرنے اور مانگ نکالنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّزَقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - قَالَ: ((الْفِطْرَةُ حَمْسٌ، أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: الْخِثَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ، وَتَنْفُ الْإِبْطِ وَقَلْبُ الشَّرَابِ، وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۵۵]

(۶۸۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: طہرت پانچ چیزیں ہیں یا پانچ چیزیں طہرت میں سے ہیں (دونوں میں سے ایک بات کہی): خند کرنا، لوہا استعمال کرنا (زیر ناف ہال موٹھا) 'بظلوں کے ہال اکھڑنا'، مونچھیں کاٹنا اور ناخن تراشنا۔

(۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مِنَ السَّنَةِ لَمَسُ الشَّرَابِ وَتَنْفُ الْإِبْطِ، وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحیح]

(۶۸۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: 'مونچھیں کاٹنا'، 'بظلوں کے ہال اکھڑنا'، ناخن کاٹنا سنت ہے۔" (۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((أَغْفُوا اللَّحْيَ، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ طَرِيقٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ: خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ. [صحیح]

(۶۸۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: 'داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کاٹو۔'

(ب) نافع سے روایت ہے کہ مشرکین کی مخالفت کرو۔

(۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا صَمُرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((عَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ وَكُفَرُوا اللَّعْنَى، وَأَخْفُوا الشُّوَارِبَ)). وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْهَالِ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ. وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِيَّاهُ قَالَ: ((وَعَالِفُوا الْمَجُوسَ)). [صحيح - أخرجه البخاری ۵۵۵۳]

(۲۸۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شُرکین کی مخالفت کرو اور داڑھی بڑھاؤ اور موچیں کاٹو۔“

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مُجوسیوں کی مخالفت کرو۔“

(۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((جُزُوا الشُّوَارِبَ، وَارْزُوا اللَّعْنَى، وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ)).

مُتَرْجَمٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ. [حسن - أخرجه مسلم ۲۶۰]

(۶۹۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: موچیں کاٹو، داڑھی کو بڑھاؤ اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔

(۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوَلِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَنَسٌ: وَقَلْتُ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمِ الْأَطْفَارِ وَنُفْثِ الْإِبْطِ، وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لَا تَنَزِلَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح لغيره - أخرجه مسلم ۲۵۸]

(۶۹۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے موچیں کاٹنا، ناخن تراشنا، بظلوں کے بال اکھیڑنا اور زیر ناف بال موڑنے کا وقت مقرر کیا گیا ہے کہ ہم چالیس رات سے زیادہ نہ چھوڑیں۔

(۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ لَيْلِيٍّ بْنِ جَنَاحِ الْمُخَارِبِيِّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحْصَمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْمُحَنِسِّ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوَلِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَقَلْتُ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي حَلْقِ الْعَانَةِ وَقَصِّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمِ الْأَطْفَارِ وَنُفْثِ الْإِبْطِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا. [صحيح لغيره]

(۶۹۲) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ نے زیر ناف بال موڑنے، موچیں کاٹنے، ناخن تراشنے اور بظلوں کے بال اکھیڑنے کا وقت چالیس دن مقرر کیا ہے۔

(۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ سَلِيمَانَ النَّسَبِيِّ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمَرَ قَصَّ أَظْفَارَهُ فَقُلْتُ: أَلَا تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: مِمَّ التَّوَضُّأُ لَأَنْتَ أَكْمَسُ فِي نَفْسِكَ مِمَّنْ سَمَاهُ أَهْلُهُ كَيْسًا. وَرَوَيْنَا عَنْ النَّسَبِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِي الرَّجُلُ يَقْصُ أَظْفَارَهُ بَعْدَ الْوُضُوءِ: هُوَ طَهْرٌ. وَعَنِ الْحَسَنِ: كَيْسَ فِيهِ وَضُوءٌ. وَعَنْ عَطَاءٍ: أَمِيسَةُ الْمَاءِ. وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ كَذَلِكَ.

وَعَنِ الزُّهْرِيِّ: إِنْ شَاءَ مَسَحَ عَلَيْهِ بِمَاءٍ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. [ضعيف]

(۶۹۳) (الف) ابو یوسف سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے ناخن کاٹے، میں نے کہا: آپ وضو کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا: کس سے وضو کروں؟ تم خود کو زیادہ نظنہ سمجھتے ہو اس لیے کہ تمہارے خاندان نے تمہارا نام نظنہ رکھا ہے؟ (ب) ضعیفی سے روایت ہے: وہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو اپنے ناخنوں کو وضو کے بعد کاٹتا ہے کہ یہ پاکیزگی (کا باعث) ہے۔

(ج) حسن کہتے ہیں: اس میں وضو نہیں ہے اور عطاء کہتے ہیں: اس کو پانی لگا یعنی وضو کر۔ زہری کہتے ہیں: اگر چاہے تو پانی سے اس پر مسح کر لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مَوْسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ: لَيْسَ لَكُمْ أَظْفَارٌ أَوْ لَصَّ شَارِبُهُ أَوْ جَزَّ شَعْرَهُ قَالَ: إِنْ شَاءَ مَسَحَ عَلَيْهِ بِمَاءٍ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. [ضعيف]

(۶۹۴) زہری اس شخص کے حلق جو اپنے ناخن تراشے، مونچھیں کاٹے یا اپنے بال کاٹے فرماتے ہیں: اگر چاہے تو اس پر پانی سے مسح کرے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۵۵) بَابُ كَيْفِ الْأَخْذِ مِنَ الشَّارِبِ

موچھیں کاٹنے کا طریقہ

(۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عُمِدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ الطَّلِبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَوِّدِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ الْقَفِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُهْمَبَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَى رَجُلًا يَكْوِلُ الشَّارِبَ فَدَعَا بِسِوَالِهِ وَشَفْرَةٍ، فَوَضَعَ السِّوَالَ تَحْتَ الشَّارِبِ وَقَصَّ عَلَيْهِ. [ضعيف - أخرجه الطيالسي ۶۹۸]

(۶۹۵) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لمبی موچھیں والے آدمی کو دیکھا تو مسواک اور چھری

مکوائی، پھر آپ ﷺ نے سواک موٹھوں کے نیچے رکھی اور ان کو کاٹ دیا۔

(۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْحُومِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَوْسَجِيُّ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ مَعْنُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمَجْرُومَ فَقَالَ: ((لَهُمْ يَوْمَ تَلَوْنُ بِسْمِ اللَّهِمْ وَيُحْلِقُونَ لِجَاهِهِمْ فَخَالِقُوهُمْ)). قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَعْرِضُ سَبَلَهُ لِيَجْزُهَا كَمَا تَجْزُ الشَّاةُ أَوْ يَجْزُ الْجَبْرُ.

[حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الاوسط ۱/۵۱]

(۶۹۷) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مجوسوں کا ذکر کیا اور فرمایا: ”وہ اپنی چادر دن کو لٹکاتے ہیں اور رات میں کوکالتے ہیں، تم ان کی مخالفت کرو“۔ راوی کہتا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی چادر کو جزائی کے بل لیتے تھے اور زائد کو کاٹ دیتے جس طرح بکری یا اونٹ کا لٹا جاتا ہے۔

(۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَلْبِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَجَاهِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنَ عُمَرَ وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَابْنَ الْأَكْرَعِ وَأَبَا رَافِعٍ يَهْتَكُونَ شَوَارِبَهُمْ حَتَّى الْحَلْقِ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ: كَذَا وَجَدْتُهُ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَجَدْتُ ابْنَ رَافِعٍ.

[حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الكبير ۶۶۸]

(۶۹۷) سیدنا عبداللہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابوسعید خدری، جابر بن عبداللہ ابن عمر رافع بن خدیج ابن ابی اسید انصاری ابن اکوع اور ابورافع رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ حلق تک موٹھیں بڑھاتے تھے۔

(۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْحَوَّلَانِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ عَمْسَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَقْضُونَ شَوَارِبَهُمْ وَيُقْلِقُونَ لِجَاهِهِمْ وَيُصَفِّرُونَهَا: أَبُو أَمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَسْرٍ، وَخَبِيبُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِيِّ وَالْحَجَّاجُ بْنُ حَامِرٍ النَّضَلِيُّ وَالْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبِ الرُّمَيْثِيُّ، كَانُوا يَقْضُونَ شَوَارِبَهُمْ مَعَ كَرَفِ الشَّفَةِ.

[حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الكبير ۳۲۱۸]

(۶۹۸) شرجیل بن مسلم خولانی فرماتے ہیں کہ میں نے پانچ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا، جو اپنی موٹھوں کو کاٹتے تھے اور داڑھی کو بڑھاتے تھے اور ان کو رنگ کرتے تھے اور امامد باہلی اور عبداللہ بن بسر اور عبد بن عبد سلمی اور حجاج بن عامر شمال اور مقدام بن معدیکرب کندی یہ تمام حضرات اپنی موٹھوں کو ہونٹ کی طرف سے کاٹتے تھے۔

(۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْمِيُّ قَالَ: ذَكَرَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ إِحْفَاءَ بَعْضِ النَّاسِ شَوَارِبَهُمْ فَقَالَ مَالِكٌ: يَتَّبِعِي أَنْ يُضْرَبَ مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ فَلَيْسَ حَدِيثُ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْإِحْفَاءِ وَلَكِنْ يَتَّبِعِي حُرُوفَ الشَّقِيقِينَ وَالْقَمِيمِ. قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ: حَلَقُوا الشَّارِبَ بِدَعَاةٍ ظَهَرَتْ فِي النَّاسِ. كَذَا قَالَ. [صحيح]

(۶۹۹) سیدنا مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بعض لوگوں کا سونچیں جڑ سے صاف کرنے کا ذکر کیا امام مالک کہتے ہیں: ایسا شخص سرزنش کے لائق ہے جس نے ایسا کام کیا۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سونچیں جڑ سے موٹنا بدعت ہے اور وہ دونوں ہوتوں اور منہ کی طرف شروع کرے۔ مالک بن انس کہتے ہیں: سونچوں کو جڑ سے موٹنا بدعت ہے جو لوگوں میں ظاہر ہو چکی ہے۔

(۷۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ .

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ أَمَرَ بِإِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءِ اللَّحْيَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ قَتَيْبَةَ، وَفِي حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِإِحْفَاءِ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءِ اللَّحْيِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ قَتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

وَرَوَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَمْرٍ وَعُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ.

وَكَانَهُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَمَلَ الْإِحْفَاءَ الْمَأْمُورَ بِهِ فِي الْخَبَرِ عَلَى الْأَخِيذِ مِنَ الشَّوَارِبِ بِالْحِزِّ دُونَ الْحَلْقِ، وَإِنْكَارَهُ وَقَعَ لِلْحَلْقِ دُونَ الْإِحْفَاءِ، وَالْوَعْمَ وَقَعَ مِنَ الرَّوَايِ عَنْهُ فِي إِنْكَارِ الْإِحْفَاءِ مُطْلَقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَمَنْ ذَهَبَ إِلَى الْحَلْقِ زَعَمَ أَنَّهُ دَاخِلٌ فِي جُمْلَةِ أَمْرِهِ بِالْإِحْفَاءِ. [صحيح- إعرافه مسلم ۲۵۹]

(۷۰۰) (الف) عبد اللہ بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے مالک سے نقل فرماتے ہیں۔

(ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونچوں کو کاٹنے اور داڑھی کو بڑھانے کا حکم دیا اور قبضی کی حدیث

کے الفاظ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونچیں کاٹنے اور داڑھی کو بڑھانے کا حکم دیا ہے۔

(ب) گویا امام صاحب نے احفا سے مراد خوب اچھی طرح سونچیں کاٹنا لیا ہے نہ کہ حلق۔

(۱۵۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّنَوُّرِ

زائد بال صاف کرنے کا بیان

(۷.۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ لُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَتَوَرَّ وَيَلِي عَاتِقَهُ بِيَدِهِ.

أَسْنَدُهُ كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ وَأُرْسَلَهُ مَنْ هُوَ أَوْلَقُ مِنْهُ. [منكر۔ أخرجه ابن ماجه ۲۷۵۲]

(۷.۱) (۷.۱) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ بال صاف فرماتے تو زیر ناف بال ہاتھ سے کاٹتے تھے۔

(۷.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ

عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَلِي عَاتِقَهُ بِيَدِهِ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۱۲۷]

(۷.۲) (۷.۲) حبيب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ زیر ناف بال اپنے ہاتھ سے کاٹتے تھے۔

(۷.۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا تَوَرَّ وَيَلِي عَاتِقَهُ بِيَدِهِ. [ضعيف]

(۷.۳) (۷.۳) حبيب بن ابی ثابت سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ بال صاف فرماتے تو زیر ناف بال اپنے ہاتھ سے کاٹتے۔

(۷.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بَمَرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ

اللَّهِ يَحْيَى ابْنُ الْمُبَارَكِ: مَا أَقْرَبُ مِنْ أَخْبَرَنِي عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمْ يَتَوَرَّ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَهُوَ أَشْبَهُ الْأَمْرِيِّنَ أَنْ لَا يَكُونَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ الْآخَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - وَيَلِي عَاتِقَهُ.

لَقَالَ: هَذَا ضَعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ الْحَدِيثُ فِيهِ مَا قَدَّمْتَهُ وَقَدْ رَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ لَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ بَعْضُ رِجَالِهِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن سعيده في الطبقات ۱/۱۱۲۷]

(۷.۴) (۷.۴) ابن مبارک فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا مجھے قنادہ سے کس نے خبر دی کہ نبی ﷺ نے بال صفا پاؤں استعمال نہیں کیا۔

(ب) اس حدیث کے آخر میں ہے کہ بال لوہے سے موٹے اور فرماتے ہیں: یہ روایت ضعیف ہے۔

(۷.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ هَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْجَمْعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانَ بْنُ نَاشِرَةَ الْأَلْهَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْنَادٍ

الْأَلْهَائِيِّ يَقُولُ: كَانَ قَوْمَانُ جَارًا لَنَا، وَكَانَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ، فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَدْخُلُ

الْحَمَامُ وَيَتَوَرُّ. [باطل]

(۷۰۵) سلیمان بن نضر ہانی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن زیاد ہانی سے سنا کہ ثوبان ہمارا مہاسیہ تھا، وہ حمام جایا کرتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: نبی اکرم ﷺ بھی حمام میں جایا کرتے تھے اور بال صاف کیا کرتے تھے۔

(۷۰۶) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ الْجَحْدَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ: أَنَّ رَجُلًا نَوَّرَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا بَلَغَ الْعَاثَةَ كَفَّتِ الرَّجُلُ، وَنَوَّرَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَفْسَهُ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن سعد في الطبقات ۱/ ۴۴۶]

(۷۰۶) ابو محضر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے بال صاف کیے، جب آپ زیر ناف جگہ پر پہنچے تو شخص رک گیا اور رسول اللہ ﷺ نے خود بال صاف کیے۔

(۷۰۷) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْأَدْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَنَادَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمْ يَتَوَرَّ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ وَلَا عُثْمَانُ.

وَكِلَاهُمَا مُنْقَطِعٌ أَخْبَرَنَا بِهِمَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ لَمْ يَكْرَهُمَا. [ضعیف۔ أخرجه ابن سعد في الطبقات ۱/ ۴۴۶]

(۷۰۷) قنادہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور ابو بکر و عمر و عثمان ﷺ نے بال صاف یا ڈورا استعمال نہیں کیا۔

(۷۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّقَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّائِيُّ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ: الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثِ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ الشَّكْرِيِّ عَنْ مُسْلِمِ الْمَلَّاحِيِّ عَنْ أَنَسِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - لَا يَتَوَرَّ، فَإِذَا كَثُرَ شَعْرُهُ حَلَقَهُ.

مُسْلِمِ الْمَلَّاحِيِّ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُ لِيُحْتَمَلَ أَنْ يَكُونَ قَنَادَةُ أَخْبَرَهُ أَيْضًا مِنْ أَنَسِ وَاللَّهُ

أَعْلَمُ. وَقَدْ رَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعیف]

(۷۰۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بال صاف یا ڈورا استعمال نہیں کرتے تھے، جب آپ ﷺ کے بال زیادہ ہو جاتے تو اس کو منڈوا دیتے۔

(ب) اس حدیث میں مسلم ملائی راوی ضعیف ہے اگر وہ اس کو حفظ کرتا تو احتمال تھا کہ قنادہ نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۷۰۹) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدِ اللَّيْثِيِّ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَطْلِي، فَيَأْمُرُنِي

أَطْلِيهِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ سَفَلَتُمْ وَلَهَا هُوَ. [حسن]

(۷۰۹) نافع کہتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے بدن کو تیل لگایا کرتے تھے، کبھی کبھار مجھے کہتے تو میں تیل لگاتا۔ لیکن شرمگاہ پر خود لگاتے تھے۔

(۷۱۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ، وَكَانَ يَتَوَرَّئِي الْبَيْتَ وَيَلْبَسُ إِزَارًا، وَيَأْمُرُنِي أَطْلِي مَا ظَهَرَ مِنِّي، ثُمَّ يَأْمُرُنِي أَنْ أُوْخَرَ عَنْهُ فَطَلِي فَوَجَّهَ. [ضعيف]

(۷۱۰) نافع کہتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما صاف کرنے کے لیے حمام نہ جاتے بلکہ کمرے ہی میں کر لیا کرتے تھے اور ازار باندھتے تھے اور بدن کے ظاہری اعضا کی بابت مجھے حکم کرتے کہ میں صاف کروں تو میں لگاتا پھر حکم دیتے کہ میں پیچھے ہٹوں تو وہ اپنی شرمگاہ پر خود لگاتے۔

(۱۵۷) بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

آگ پر چکی چیزوں سے وضو نہ کرنے کا بیان

(۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَكَلَ كَيْفَ شَاءَ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۴۸]

(۷۱۱) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کبریٰ کے کندھے کا گوشت کھایا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

قَالَ يَحْيَى هِشَامٌ وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عَبَّاسٍ. قَالَ يَحْيَى هِشَامٌ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَكَلَ كَيْفَ أَوْ

لَحْمًا ، ثُمَّ صَلَّى رَكْمٌ يَّمْضِيْ وَكَمْ يَمَسُّ مَاءً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ . [صحيح - أخرجه مسلم ۳۵۴]

(۷۱۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بکری کے کدھے کا گوشت کھایا پھر کوئی اور گوشت کھایا، نماز پڑھی، نہنگی کی اور نہنگی پانی کوچھوا۔

(۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيْتِ مِمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يَعْجَبُ مِمَّنْ يَزْعَمُ أَنَّ الْوُضُوءَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ، وَيَضْرِبُ فِيهِ الْأَمْثَالَ وَيَقُولُ : إِنَّا نَسْتَحِمُّ بِالْمَاءِ الْمُسَخَّنِ وَنَتَوَضَّأُ بِهِ ، وَنَلْبَسُهُ بِالذَّهْنِ الْمَطْبُوعِ . وَذَكَرَ أَشْيَاءَ مِمَّا يُصِيبُ النَّاسَ مِمَّا قَدْ مَسَّتِ النَّارُ ، ثُمَّ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتَنِي فِي هَذَا الْبَيْتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَقَدْ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ لَسَّ رِيَابَهُ فَبَجَّاهُ الْمَوْذُنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي الْحُجْرَةِ خَارِجًا مِنَ الْبَيْتِ لِقَيْتُهُ فَرَيْتُهُ : عُضْوٌ مِنْ شَاةٍ فَأَكَلْتُ مِنْهَا لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى وَمَا مَسَّ مَاءً . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ ، وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَهِدَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . [صحيح - أخرجه مسلم ۳۵۹]

(۷۱۳) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں: میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر مسجد میں تھا۔ لوگ اس شخص پر حیران ہوئے جو کہتا تھا کہ آگ پر پکی ہوئی چیز سے وضو ہے، لوگ مثالیں بیان کرنے لگے اور کہنے لگے: ہم گرم پانی سے نہاتے تھے اور وضو کرتے تھے اور ہم مطبوخ تیل استعمال کرتے تھے۔

اور چیزوں کا بھی ذکر کیا جن کو لوگ استعمال کرتے تھے اور وہ آگ پر پکی ہوتی تھیں۔ فرماتے ہیں: میں نے اس گھر میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے، آپ ﷺ نے وضو کیا، پھر کپڑے پہنے۔ مؤذن آیا تو آپ ﷺ نماز کے لیے حجرے میں تشریف لائے جو گھر سے باہر تھا، آپ ﷺ کو بکری کا گوشت پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے اس سے ایک یاد دو لقمے کھائے۔ پھر نماز پڑھی اور پانی کو نہیں چھوا۔

(۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِغَدَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُمِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَكِّيٍّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقْبِلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرٍو بْنُ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَحْتَضِرُ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ ، فَذُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَالْقَاهَا وَالسُّكَّانَ الَّتِي كَانَ يَحْتَضِرُ بِهَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَكَمْ يَتَوَضَّأُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُبَ بْنِ يَكْحَنَانَ - [صحيح - أخرجه البخارى ۵۰۹۲]

(۷۱۳) سیدنا عمرو بن امیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ اپنے ہاتھ سے بکری کے کندھے کو کاٹ رہے تھے۔ پھر نماز کی اقامت کہی گئی تو آپ ﷺ نے اس کو اور چھری کو پھینک دیا اور جا کر نماز پڑھائی، لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ زُهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَحْتَضِرُ مِنْ كَيْفِ شَاةٍ فَأَكُلُ مِنْهَا ، فَنُذِعَنِي

إِلَى الصَّلَاةِ لِقَامِ وَطَرَخَ السُّكَّيْنِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِذَلِكَ .

قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنِي بَكْبَرُ بْنُ الْأَشَّجِ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَكَلَ

عِنْدَهَا كَيْفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ

- ﷺ - بِذَلِكَ .

قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَطْفَانَ عَنْ أَبِي

رَافِعٍ قَالَ : أَشْهَدُ لَكُنْتُ أَشْوَى لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بَطْنِ الشَّاةِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِمْسَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ عَنْ

كُرَيْبِ بْنِ مَيْمُونَةَ وَهُوَ الصَّحِيحُ ، وَذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهِ زِيَادَةٌ وَهُمْ

وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ بَكْبَرِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ أَصْبَغِ بْنِ الْفَرَجِ عَنِ ابْنِ زُهَبٍ . [صحيح - أخرجه مسلم ۳۵۷]

(۷۱۵) (الف) جعفر بن عمرو بن امیر ضمری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو (بھنی ہوئی) بکری کا

کندھا کانتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نے اس کو کھایا، پھر جب نماز کی اقامت کہی گئی تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور

چھری کو پھینک دیا، پھر نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح بیان کرتے ہیں۔

(ج) سیدہ ميمونة رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بکری کا (بھنا ہوا) کندھا کھایا، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(د) ابورافع سے روایت ہے کہ میں گواہ دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری کا پیٹ بھوتا تھا، پھر

آپ ﷺ کھڑے ہوئے، نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فِرَاقَةَ

قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْقَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُصَابِرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْنَةُ بْنُ قَدَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَفِيعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِكَةَ قَالَا سَمِعْنَا عَائِشَةَ تَذَكَّرُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَمُرُّ عَلَى الْقَدْرِ لِيَأْخُذَ مِنْهَا الْعَرَقَ فَيَأْكُلُ مِنْهُ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ إِلَى الصَّلَاةِ وَمَا يَتَوَضَّأُ وَلَا يَمْضِيضُ. [صحيح]

(۷۱۶) عکرمہ اور عبد اللہ بن ابی علیہ فرماتے ہیں: ہم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ہاٹری کے پاس سے گزرے اس سے شور بٹالے کر کھایا، پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور نہ دھو کر کیا، نہ کھلی۔

(۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورِ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَّارَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - جَبًا مَشُونًا فَأَكَلَهُ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأُ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَرُوِّعَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - أخرجه الترمذی ۱۸۲۹]

(۷۱۷) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرودی کہ انھوں نے نبی ﷺ کو بھی ہوئی چائپ پیش کی، آپ ﷺ نے کھایا، پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۱۸) وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارَ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِتَوَضُّؤِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَلَذَكَرَهُ.

وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ وَرَبِّ بْنِ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ. [صحيح - أخرجه أبو يعلى ۶۹۸۵]

(۷۱۸) نبی ﷺ سے اسی سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت کی طرح بیان فرمائی ہیں۔

(۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبِ الطَّلَاحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَدَى: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُشَكِّبِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَكَلَ لَحْمًا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأُ.

وَهِيَ الْبَابُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي، وَالْمُهَيَّبَةَ بْنَ شُعْبَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْرِ الزُّبَيْدِيِّ، وَرَافِعِ بْنِ جَدِيعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي. [صحيح]

قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ: وَلَدْتُ رُؤْيَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -
 ((الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)). وَإِنَّمَا أَرَادَهَا. [صحيح - أخرجه احمد ۳/۲۰۷]

(۷۱۹) (الف) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے گوشت کھایا پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) ابو عبد اللہ شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس سے

وضو ہے۔

(۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى
 بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ
 حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عَقِيلٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ
 الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ خَارِجَةَ بِنَ زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدٌ
 بِنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ كَارِظٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ
 يَتَوَضَّأُ عَلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ: إِنَّمَا تَوَضَّأُ مِنْ أَقْوَابِ أِقْطِ أَكَلْتَهَا ، لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((تَوَضَّأُوا
 مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ وَأَنَا أُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثُ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بِنَ
 الزُّبَيْرِ عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((تَوَضَّأُوا
 مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ. وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَامُّ
 سَكَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَأَبِي طَلْحَةَ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَأَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ
 - ﷺ -.

قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ: وَإِنَّمَا قُلْنَا لَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ لِأَنَّهُ عِنْدَنَا مَنْسُوخٌ ، أَلَا تَرَى أَنَّ عَبْدَ
 اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَإِنَّمَا صَجَّهَ بَعْدَ الْفَتْحِ بِرُؤْيَى عَنْهُ: أَنَّهُ رَأَاهُ يَأْكُلُ مِنْ كَيْفِ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. وَهَذَا
 عِنْدَنَا مِنْ أَيْبِنِ الدَّلَالِيَتِ عَلَى أَنَّ الْوُضُوءَ مِنْهُ مَنْسُوخٌ ، أَوْ أَنَّ أَمْرَهُ بِالْوُضُوءِ مِنْهُ بِالْعَسَلِ لِلنَّطْلِيَفِ ،
 وَالثَّابِتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ لَمْ يَتَوَضَّأْ مِنْهُ ، ثُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ
 وَغَيْرِهِمْ بِنِ رَبِيعَةَ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ وَأَبِي طَلْحَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَتَوَضَّأُوا مِنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: أَمَّا الطَّرِيقَةُ الْأُولَى لِإِلْتِمَاسِهَا دَهَبَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَاسْتَحْبَبُوا لِجَهْلِهَا بِمَا اسْتَحَبَّ بِهِ الشَّافِعِيُّ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ ثُمَّ بِرِوَايَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۵۱]

(الف) (۷۲۰) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہوا اس سے وضو ہے۔

(ب) عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ نے خبر دی کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مسجد میں وضو کرتے ہوئے فرمایا: میں پیر کا کلا کھانے سے وضو کر رہا ہوں، اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وضو کرو ہر اس چیز سے جس کو آگ نے چھوا ہو۔“

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وضو کرو ہر اس چیز سے جس کو آگ نے چھوا ہو۔ ابو عبد اللہ شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو نہیں کیا جائے گا: اس لیے کہ وہ ہمارے نزدیک منسوخ ہے۔ کیا تمہیں علم نہیں کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مکہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی بنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا کدھا کھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ یہ ہمارے نزدیک واضح دلیل ہے کہ وضو کرنا منسوخ ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف صفائی کے لیے ہاتھ دھونے کا حکم دیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بات ثابت ہے وہ یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو نہیں کیا، پھر ابو بکر، عمر، عثمان، ابن عباس، حاصر بن ربیعہ، ابو بن کعب اور آبی ظہر رضی اللہ عنہم ان تمام حضرات نے بھی وضو نہیں کیا۔

(۷۲۱) أَمَّا حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْقَاضِي قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَلَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - تَوَكُّؤُكَ الْوَضُوءِ مَعَا مَسَّتِ النَّارُ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۲]

(۷۲۲) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حکم یہ تھا کہ جس چیز کو آگ سے چھوا ہے اس سے وضو نہ کریں۔

(۷۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ قَدْ ذَكَرَ إِسْنَادَهُ بِتَحْوِيلِهِ قَالَ: كَانَ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَنَّهُ أَكْمَلَ حُجْرًا وَلَكِنَّمَا نَمَّ صَلَّيْ وَكَمْ يَفْرَحُهَا. [صحیح]

(۷۲۴) علی بن عباس نے اسی سند سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حکم کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی اور گوشت کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۲۵) وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

يُوسُفَ الْفَقِيهَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَوِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَبَانَ
الْعُجَلِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي عَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَمَا غَيْرَتِ النَّارُ
، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، وَكَانَ آخِرَ أَمْرِي .

وَقَالَ غَيْرُهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي خَلْدَةَ . عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ .

[ضعیف آخرجہ الطبرانی فی التوسیط [۱۲۰۸]

(۷۲۳) سیدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز کو کھایا جس کو آگ نے تہلیل کر دیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا اور یہ آپ ﷺ کا آخری حکم تھا۔

(۷۲۴) وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَتَوَضَّأُ مِنْ تَوْرٍ لَقِطٍ ، ثُمَّ رَأَى
أَكَلَ مِنْ كَيْفِ شَاةٍ ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ . [صحيح لغيره۔ آخرجہ احمد ۱/۳۶۶]

(۷۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ خیر کے ٹکڑے (کھانے) سے وضو کر رہے ہیں، پھر انھوں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے بکری کا کدھا کھایا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۲۵) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - تَوْرًا لَقِطًا فَتَوَضَّأَ ،
وَأَكَلَ كَيْفًا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الصَّقَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ
مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ .

وَذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى الطَّرِيقَةِ الْفَائِئَةِ وَرَوَعُوا أَنَّ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ مَعْلُولٌ وَفَوَاهُ بَعْدَ رَفَاةِ النَّبِيِّ
ﷺ - بِالْوَضُوءِ مِنْهُ . وَأَنَّ رِوَايَةَ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَخِيصَارٍ مِنَ الْحَدِيثِ

الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ .

قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهَا أَصْحَابَةٌ لَقَرِيئَتْ

لَهَا شَاةٌ مُضَلِيَّةٌ قَالَ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ، ثُمَّ خَانَتْ الظُّهُرَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى فَضْلِ طَعَامِهِ ، فَأَكَلَ ثُمَّ
خَانَتْ الْعَصْرَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، وَرَوَوْا أَنَّ آخِرَ أَمْرِي أُرِيدَ بِهِ هِيَ قَوْلُهُ الْقَصِيَّةُ ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ السُّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ ، وَكَتَلَيْكَ يَرَوْنَ حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ .

وَقَدْ رَوَى هِيَ حَدِيثَ آخِرَ مَا يُؤْمَرُ أَنْ يَكُونَ النَّاسِخُ لِجَنَابِ الْوُضُوءِ مِنْهُ . [صحيح]

(۷۲۵) (الف) سیدنا اسماعیل سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فجر کے کھڑے کھائے تو وضو کیا اور (بجنا ہوا) کھدھا کھایا وضو نہیں کیا۔

(ب) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک انصاری عورت کے پاس گئے ، آپ ﷺ کے ساتھ صحابہ بھی تھے تو ایک بھونی ہوئی کبری آپ ﷺ کو پیش کی گئی۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ نے کھائی اور ہم نے بھی کھائی ، پھر (نماز) ظہر کا وقت ہو گیا تو آپ ﷺ نے وضو کیا ، پھر نماز پڑھی ، پھر بیچ ہوئے کھانے کی طرف واپس آئے۔ آپ ﷺ نے کھایا: پھر عصر کی نماز کا وقت ہو گیا تو آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّظْرِ الْقُصَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرَةَ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي جُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرَةَ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقَيْشٍ ، وَكَانَ آخِرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَكُونُ نَسْ بَيْنَ مَالِكٍ فَإِنَّهُ يَهَى بَعْدَهُ : أَنَّهُمَا دَخَلَا لَيْمَةَ ، وَسَلَمَةُ عَلَى وَضُوءٍ ، فَكَلَّمَا لَمْ حَرَجُوا ، فَتَوَضَّأَ سَلَمَةُ فَقَالَ لَهُ جُبَيْرَةُ : أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وَضُوءٍ ؟ قَالَ : بَلَى وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَخَرَجْنَا مِنْ دَعْوَةٍ دُعِينَا لَهَا ، وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى وَضُوءٍ ، فَكَلَّمْنَا لَمْ تَوَضَّأَ ، فَقُلْتُ لَهُ : أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وَضُوءٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : ((بَلَى وَلَكِنَّ الْأُمُورَ تَحْدُثُ وَهَذَا مِنْهَا حَدَثٌ)) .

وَأَلَى وَمَنْ هَذَا ذَهَبَ الزُّهْرِيُّ وَهُوَ لَيْمًا . [ضعيف - هذا أخرجه الحاكم ۳/ ۴۷۳]

(۷۲۶) سیدنا سلمہ بن سلامہ بن وقیش کا طبری سے روایت ہے اور وہی آخری صحابی ہیں انس بن مالک رضی اللہ عنہما آخری نہیں تھے کیوں کہ وہ ان کے بعد بھی زندہ رہے۔ دونوں حضرات ولیمہ کے لیے گئے۔ سلمہ رضی اللہ عنہما وضو تھے۔ انہوں نے کھانا کھایا، پھر کھلے تو سیدنا سلمہ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا۔ سیدنا جبیرہ نے ان سے کہا: کیا آپ کا وضو نہیں تھا؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے کھایا، پھر وضو کیا، میں نے ان سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کا وضو نہیں تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیوں نہیں! لیکن نئے احکام آتے رہتے ہیں اور یہ یا حکم ہے۔"

(۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى : عِنْدَ الْكُرَيْمِ بْنِ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرٍو بْنُ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَحْتَضِرُ مِنْ

کَیْفَ شَافَ لِي يَدِيهِ ، فَذَعَىٰ إِلَى الصَّلَاةِ ، فَالْقَامَا وَالسُّكُنَ الَّتِي كَانَ يَحْتَضِرُ بِهَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّىٰ وَأَمَّ يَتَوَضَّأُ . قَالَ الزُّهْرِيُّ : فَلَمَّتْ بِكَ لِي النَّاسَ ، ثُمَّ أَخْبَرَ رِجَالَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَرِثَاءَ مِنْهُ : أَنْوَاجِهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : تَوَضَّأُوا جَمَاعًا مَسَّتِ النَّارُ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقَفِيهِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَىٰ عُمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ . فَهَذِهِ الْأَحَادِيثُ قَدْ اخْتَلَفَ فِيهَا وَاخْتَلَفَ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ مِنْهَا فَلَمْ يَقِفْ عَلَى النَّاسِخِ وَالْمَنْسُوخِ مِنْهَا بَيِّنَاتٌ بَيْنَ نَحْوِكُمْ بِهِ دُونَ مَا سِوَاهُ فَتَطَوَّرْنَا إِلَى مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ وَالْأَعْلَامُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَعَدْنَا بِاجْتِمَاعِهِمْ فِي الرَّحْصَةِ فِيهِ . وَالْحَدِيثُ الْأَيْدِي يَرُوي فِيهِ الرَّحْصَةُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح]

(۷۷۷) (الف) عمرو بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ اپنے ہاتھ سے ہماری کانڈھا کاٹ رہے تھے، پھر آپ نماز کی طرف بلائے گئے، آپ ﷺ نے اس کو اور چھری کو پھینک دیا۔ پھر کھڑے ہوئے، نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) زہری کہتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: "ہر اس چیز سے وضو کرو جس کو آگ نے چھوا ہو۔"

(۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ : وَهَبُ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّىٰ وَلَمْ يَتَوَضَّأُ . [صحيح - أخرجه مالك ۵۴]

(۷۷۹) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے گوشت کھایا پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ جَمِيعًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَكَلَا خَبِزًا وَلَحْمًا فَصَلَّيَا وَلَمْ يَتَوَضَّأَا . [صحيح - أخرجه الطحاوی ۴۱/۱]

(۷۷۹) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقَفِيهِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ بَكْرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدِ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُمَانَ : أَنَّ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ، ثُمَّ صَلَّىٰ وَلَمْ يَتَوَضَّأُ . [صحيح - أخرجه مالك ۵۱]

(۷۳۰) سیدنا ابان بن عثمان سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر گل کی اور ہاتھ دھوئے اور اپنے چہرے پر مسح کیا، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّظْرِ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ طَعِمَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَوَقِيلَ لَهُ: أَلَا تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْوُضُوءَ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ. [حسن]

(۷۳۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے روٹی اور گوشت کھایا تو ان سے کہا گیا: آپ وضو کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا: وضو نکلنے والی چیز سے داخل ہونے والی سے نہیں۔

(۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يُعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ قَالَ: وَقَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ إِذْ جَاءَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسِ أَتَدْرِي مِمَّا تَوَضَّأْتَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: مِنْ لُؤْلُؤِ أَفْئِدَةٍ أَكَلْتَهُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا أَهْلِي مِمَّا تَوَضَّأْتَ، وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا، ثُمَّ قَامَ إِلَيَّ الصَّلَاةَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

[صحیح۔ أخرجه احمد ۱/۳۶۱]

(۷۳۲) سیدنا سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا تھا اور وہ وضو کر رہے تھے، اچانک ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی آگئے۔ انہوں نے فرمایا: اے ابن عباس! کیا آپ جانتے ہیں میں نے وضو کیوں کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں! ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ہنیر کے کٹے کھائے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں پرواہ نہیں کرتا تم نے کس لیے وضو کیا ہے؟ اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ کو روٹی اور گوشت کھاتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا وَضُوءَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ، إِنَّمَا النَّارُ بَرَكَةٌ، وَالنَّارُ مَا تُحِلُّ مِنْ شَيْءٍ وَلَا تُحَرِّمُهُ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق ۶۵۳]

(۷۳۳) عطاء سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس چیز کو آگ نے چھوا ہے اس سے وضو نہیں ہے، آگ تو برکت والی ہے اور آگ کسی چیز کو نہ حلال کرتی ہے نہ حرام۔

(۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكِيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَدِمَ مِنَ الْعِرَاقِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو طَلْحَةَ وَأَبِيُّ بْنُ كَعْبٍ، فَكَفَّرَبَ إِلَيْهِمَا طَعَامًا قَدْ مَسَّهُ النَّارُ، فَأَكَلُوا مِنْهُ، فَقَامَ أَنَسٌ فَرَضًا، فَقَالَ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ وَأَبِيُّ بْنُ كَعْبٍ: مَا هَذَا يَا أَنَسُ أَعِرَاقِيَّةٌ؟ فَقَالَ أَنَسٌ: لَيْتَنِي لَمْ أَفْعَلْ.

وَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَبِيُّ بْنُ كَعْبٍ فَصَلَّيَا وَلَمْ يَتَوَضَّأَا. [صحیح۔ أخرجه مالك ۵۶]

(۷۳۳) عبد الرحمن بن زید انصاری سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما عراق سے آئے تو ان کے پاس سیدنا ابوطحہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہما تشریف لائے۔ انھوں نے ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا جو آگ پر پکا تھا۔ انہوں نے اس سے کھایا، پھر سیدنا انس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور وضو کیا تو سیدنا ابوطحہ رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہما نے کہا: اسے انس! یہ کیا عراقیوں جیسا فعل ہے؟ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش! میں یہ نہ کرتا۔ سیدنا ابوطحہ اور ابی بن کعب کھڑے ہوئے، نماز ادا کی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۳۵) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ سَالَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُصِيبُ طَعَامًا قَدْ مَسَّهُ النَّارُ أَيُّوَضًا؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ: رِبِيعَةَ: وَأَمْتُ أَبِي يَفْعَلُ ذَلِكَ ثُمَّ لَا يَتَوَضَّأُ. [صحیح۔ أخرجه مالك ۵۳]

(۷۳۵) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ انھوں نے سیدنا عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو نماز کے لیے وضو کرتا ہے، پھر ایسا کھانا کھاتا ہے جو آگ پر پکا ہو کیا وہ وضو کرے گا؟ تو سیدنا عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد کو دیکھا وہ وضو نہیں کرتے تھے۔

(۷۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ يَحْيَى بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ: أَنَّهُمَا أَكَلَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ خُبْرًا وَلَحْمًا وَلَمْ يَتَوَضَّأَا. [حسن]

(۷۳۶) علقمہ اور اسود سے روایت ہے ان دونوں نے سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا اور وضو نہیں کیا۔

(۱۵۸) بَابُ التَّوَضُّؤِ مِنَ لُحُومِ الْإِبِلِ

اوٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا

(۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو وَمُسَدَّدٌ وَالْحَجَّابِيُّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو الْوَلِيدِ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

عَوَاثَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي نُورٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - اتَوْضَأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: ((إِنْ شِئْتَ فَتَوْضَأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَتَوْضَأْ)). قَالَ: اتَوْضَأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ، فَتَوْضَأْ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ)). قَالَ: أَصَلَّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: أَصَلَّى فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: ((لَا)).

لَفِظُ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ وَيَسْمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي نُورٍ وَكَذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ إِلَى أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي نُورٍ هَذَا مَجْهُولٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَهَرِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبُرَّاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ: جَعْفَرُ هَذَا مَجْهُولٌ كَذَا قَالَ عَلِيُّ. وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَحَّارِيِّ قَالَ: جَعْفَرُ بْنُ أَبِي نُورٍ جَدُّهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ.

قَالَ سُفْيَانُ وَزَكَرِيَّا وَزَائِدَةُ عَنْ يَسْمَاكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي نُورٍ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي اللَّحُومِ.

قَالَ وَقَالَ أَهْلُ النَّسَبِ: وَكَذَلِكَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: عَالِمٌ وَطَلْحَةٌ وَمَسْلَمَةٌ وَهُوَ أَبُو نُورٍ. قَالَ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ يَسْمَاكِ عَنْ أَبِي نُورٍ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ. قَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ لِيَمَّا بَلَغَنِي عَنْهُ: حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ، وَشُعْبَةُ أَخْطَأَ فِيهِ فَقَالَ عَنْ أَبِي نُورٍ، وَإِنَّمَا هُوَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي نُورٍ، وَجَعْفَرُ بْنُ أَبِي نُورٍ هُوَ رَجُلٌ مَشْهُورٌ وَهُوَ مِنْ وَلَدِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، وَرَوَى عَنْهُ يَسْمَاكِ بْنُ حَرْبٍ وَعُمَانَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ: وَهَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ مِنْ أَجْلِ رِوَاةِ الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ رَوَى عَنْهُ مِثْلَ هَؤُلَاءِ عَرَّجَ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَجْهُولًا، وَلِهَذَا أَوْدَعَهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ كِتَابَهُ الصَّحِيحِ. وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابِطٍ قَالَ الْبَلْبَاسِيُّ مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ: كُنَّا نَمْضُصُ مِنَ الْإِبِلِ وَلَا نَمْضُصُ مِنَ الْبَكْرِ الْغَنَمِ، وَكُنَّا نَتَوْضَأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، وَلَا نَتَوْضَأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۶۰]

(۷۳۷) سیدنا جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا میں بکری کا گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تو چاہتا ہے تو کر لے اور اگر تو نہیں چاہتا تو نہ کر۔“ پھر اس نے پوچھا: کیا میں اونٹ کا

گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں اونٹ کے گوشت سے وضو کر۔“ اس نے عرض کیا: میں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ پھر پوچھا: کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں۔“

(ب) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم اونٹ کا دودھ پینے کے بعد لگی کرتے تھے اور بکری کا دودھ پی کر لگی نہیں کرتے تھے اور ہم اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرتے تھے اور بکری کا گوشت کھانے سے وضو نہیں کرتے تھے۔

(۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الْكُرَّابِيَّ يَتَعْنَى أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَمْدُونَ الْأَعْمَشِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ الْأَنْطَاسِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ. وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعيف]

(۷۳۸) علی بن حسن انطس کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن حسن کو دیکھا، وہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرتے تھے۔

(۷۳۹) أَخْبَرَنَا الْأَسَدُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى لِقْرَيْشٍ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْوُضُوءِ مِنَ لُحُومِ الْإِبِلِ فَأَمَرَهُ، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ لِي مَبْرُكِ الْإِبِلِ فَتَهَيَّأَ عَنْهَا. [صحيح لغيره. أخرجه أبو داود ۴۹۳]

(۷۳۹) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اونٹ کے گوشت سے وضو کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے وضو کا حکم دیا اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے منع فرمادیا۔

(۷۴۰) وَيَأْتِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلَى لِقْرَيْشٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنَ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِي الْوُضُوءِ مِنْهَا، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِهَا فَرَخَّصَ فِيهَا.

(۷۴۰) اور آتا ہے کہ میں نے سیدنا عبد اللہ مولى لقریش سے ابن ابی لیلی سے براء بن عازب سے سنا کہ نبی ﷺ سے اونٹوں کے گوشت سے وضو کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے وضو کو جائز فرمادیا اور اونٹوں کے باڑوں میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے وضو کو جائز فرمادیا۔

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ. وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ وَالْحَجَّاجُ ضَوْفِيٌّ. قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيثُ الْأَعْمَشِ أَصَحُّ. قَالَ: وَرَوَاهُ عُبَيْدَةُ الصَّنْبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ذِي الْقُرَّةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

اسی طرح روایات ہیں کہ سیدنا عبد اللہ مولى لقریش نے ابن ابی لیلی سے براء بن عازب سے سنا کہ نبی ﷺ سے اونٹوں کے گوشت سے وضو کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے وضو کو جائز فرمادیا اور اونٹوں کے باڑوں میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے وضو کو جائز فرمادیا۔

وَذُو الْقُرَّةِ لَا يُدْرَى مَنْ هُوَ، وَحَدِيثُ الْأَعْمَشِ أَصَحُّ. قَالَ الشَّيْخُ: وَعُبَيْدَةُ الصَّنْبِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيٍّ، وَتَلَفَنِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيِّ

اور ذوقرہ کا نام نہیں ہے، اور حدیث انطس سب سے صحیح ہے۔ شیخ نے کہا: عبیدہ الصنبی قوی نہیں ہے، اور میں نے اسے احمد بن حنبل اور اسحاق بن ابراہیم الحنظلی سے سنا ہے۔

أَمَّا قَالَا: فَذَ صَحَّ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثَانِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - حَدِيثُ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَحَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَلْفِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خَزِيمَةَ: لَمْ نَرَ جِلَافًا بَيْنَ عُلَمَاءِ أَهْلِ الْحَدِيثِ أَنَّ هَذَا الْخَبَرَ صَحِيحٌ مِنْ جِهَةِ النُّقْلِ لِعَدَالَةِ نَائِلِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ: الْوُضُوءُ وَمَا خَرَجَ وَتَلَسَّ وَمَا دَخَلَ. وَإِنَّمَا قَالَا ذَلِكَ فِي تَرْكِ الْوُضُوءِ وَمَا مَسَّتِ النَّارُ. [صحيح لغيره]

(۷۴۰) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے بکری کا گوشت کھانے سے وضو کرنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ وضو کرنے کی رخصت دی اور ان کے بازو میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے رخصت دی۔ شیخ کہتے ہیں سیدنا علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا گیا ہے کہ جو چیز نکلے اس سے وضو ہے (بول و براز وغیرہ) اور جو چیز داخل ہو (کھانا وغیرہ) اس سے وضو نہیں اور دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو (یعنی چیز آگ پر پکی ہو) اس کے (کھانے) سے وضو نہیں ہے۔

(۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمُهَرَّبِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَمَانَ الرَّازِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: أَيْبَى ابْنُ مَسْعُودٍ بِقِصْمَةٍ مِنَ الْكَبِدِ وَالسَّنَامِ لَحْمِ الْجَزُورِ، فَأَكَلَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ.

وَرَوَى عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَأْكُلُ مِنَ الْوَانِ الطَّعَامَ وَلَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. وَيَجِئُ هَذَا لَا يُتْرَكُ مَا نَبَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

وَلَقَدْ حَمَلَ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ الْوُضُوءَ الْمَذْكُورَ فِي الْخَبَرِ عَلَى الْوُضُوءِ الَّتِي هِيَ النِّظَافَةُ وَنَهَى الزُّهْمِيَّةَ.

[ضعيف]

(۷۴۲) (الف) ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جگر اور کوہان یعنی اونٹ کے گوشت کا پيالہ لایا گیا، انہوں نے کھایا پھر وضو نہیں کیا۔ یہ روایت منقطع اور موقوف ہے۔

(ب) ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما مختلف قسم کے کھانے کھاتے تھے اور وضو نہیں کرتے تھے۔ اسی طرح ہر اس چیز کو نہیں چھوڑا جانے گا جو رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ کچھلی روایات جن میں وضو کا ذکر ہے انہیں فقہاء نے لطافت پر محمول کیا ہے۔

(۱۵۹) باب الْمَضْمَضَةِ مِنْ شُرْبِ اللَّبَنِ وَعَظِيرَةٍ مِمَّا لَهُ دُسُومَةٌ

دودھ پیئے اور چکناہٹ والی چیز کھانے کے بعد کلی کرنا

(۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوسِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - شَرِبَ لَبَنًا قَمْضَمَضَ وَقَالَ: إِنَّ لَهُ دُسْمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲/۸]

(۷۶۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دودھ پیا تو کلی کی اور فرمایا: ”اس میں چکناہٹ ہے۔“

(۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - شَرِبَ لَبَنًا، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ قَمْضَمَضَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ لَهُ دُسْمًا.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيْسَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۷۶۳) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دودھ پیا، پھر پانی منگوا دیا اور کلی کی، پھر فرمایا: ”اس میں چکناہٹ ہے۔“

(۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ بَسَّارٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ عَرَجَ مَرَّةً رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالصَّهْبَاءِ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَاجِ فَلَمْ يَأْتِ إِلَّا بِالسُّوَيْبِيِّ، فَأَمَرَ يَوْفَعْرَةَ، فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَكَلْنَا مَعَهُ، ثُمَّ لَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ قَمْضَمَضَ وَمَضْمَضًا، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَخَيْرٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۰۶]

(۷۶۴) سوید بن نعمان رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کے ساتھ خیبر کے سال لکھے، جب آپ ﷺ مقام ”صہبہاء“ جو خیبر کے نیچے جگہ تھی پر پہنچے تو عصر کی نماز ادا کی، پھر آپ ﷺ نے کھانا منگوا یا صرف شتو لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کی ٹرید بنانے کا حکم دیا پھر آپ ﷺ نے

کھایا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ کھایا، پھر آپ ﷺ مطرب (کی نماز) کے لیے کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے کھلی کی اور ہم نے بھی کھلی کی پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۱۶۰) باب الرَّحْصَةِ فِي تَرْكِ الْمَضْمُضَةِ مِنْ ذَلِكَ

ان (چکناہٹ والی چیزوں) سے کھلی نہ کرنے میں رخصت

(۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَثَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَأْكُلُ عَرُوقًا مِنْ شَاةٍ لَمْ عَلَى ، وَلَمْ يَمْضُضْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً . مَخْرُجٌ لِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ . [صحيح - أخرجه مسلم ۳۵۴]

(۷۶۵) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو بکری کا شورہ پیتے ہوئے دیکھا پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور کھلی نہیں کی اور نہ پانی کو پھوسا۔

(۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي حَسِبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَبَابِ عَنْ مُطِيعِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - شَرِبَ لَنَا قَلَمٌ يَمْضُضُ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَصَلَّى . قَالَ زَيْدٌ : ذَلِكَ نُحْبَةُ عَلَى هَذَا الشَّيْخِ . وَرَوَيْنَا عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لَوْلَا التَّلَطُّطُ مَا بَالَيْتُ أَنْ لَا أَمْضُضَ .

[ضعيف - أخرجه ابو داود ۱۹۷]

(۷۶۶) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دودھ پیا، لیکن کھلی نہیں کی اور نہ وضو کیا، پھر نماز پڑھی۔

(۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ قَرَأْتُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ جَبْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : لَوْ أَنِّي أَكَلْتُ خُبْرًا وَلَكِنَّمَا وَشَرِبْتُ لَبَنَ اللَّفَّاحِ مَا بَالَيْتُ أَنْ أَصَلَّى وَلَا أَتَوَضَّأَ ، إِلَّا أَنْ أَمْضُضَ قَوْمِي وَأَعْمَلُ أَصَابِعِي مِنْ عَمْرِ اللَّحْمِ . [صحيح - أخرجه ابن المجد ۹۷]

(۷۶۷) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: اگر میں روٹی اور گوشت کھاؤں اور اونٹنی کا دودھ پیوں تو میں پروا نہیں کرتا کہ میں نماز پڑھوں اور وضو کروں، مگر کھلی کروں گا اور گوشت کی چکناہٹ اپنی انگلیوں سے

(۱۶۱) باب اتِّعَاضِ الطَّهْرِ بِعَمَدِ الْحَدِيثِ وَسَهْوِهِ

وضو ٹوٹنے میں ارادہ اور بھول برابر ہیں

(۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَعْنَانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لَا تَقْبَلُ صَلَاةٌ أَحَدُكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَرِ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۶۵۵۴]

(۷۷۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک وضو نہ کرے۔“

(۱۶۲) باب لَا يَزُولُ الْيَقِينُ بِالشَّكِّ

یقین شک سے زائل نہیں ہوتا

(۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَعَبَادُ بْنُ تَيْمٍ عَنْ عَمِّهِ: عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: حُكِيَ لِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الرَّجُلُ يُعْجَلُ إِلَيْهِ الشَّيْءُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا يَقْبَلُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ كُلِّهِمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۶۲]

(۷۷۹) عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے ایک شخص کی شکایت کی گئی جس کو نماز میں کسی چیز (خروجِ ریح) کا خیال آجائے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ اپنی نماز سے نہ پھرے جب تک آواز سن لے یا بد بو نہ پالے۔“

(۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَفَّانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ الرِّيحَ فَخَمَلْ إِلَيْهِ اللَّهُ حَرَجَ مِنْهُ الشَّيْءُ ، فَلَا يَخْرُجُ حَتَّى يَسْمَعَ

صَوْنًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا).

مُخْرَجٌ لِي كِتَابٍ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :
فَلَا يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ .

(۷۵۰) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے پیٹ میں ہوا محسوس کرے کہ نکلے ہے یا نہیں تو وہ مسجد سے نہ نکلے جب تک اس کی آواز نہ سن لے یا لو نہ پالے۔

(ب) اسمٰئل بن ابوصالح کہتے ہیں کہ وہ مسجد سے نہ نکلے۔

(۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِإِسْنَادٍ أُخْبِرْنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا
مُعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا شَكَّكَتْ فِي الْحَدِيثِ وَأَيَّقْتَ الْوُضُوءَ فَانْتَ عَلَى
وُضُوءٍ ، وَإِذَا شَكَّكَتْ فِي الْوُضُوءِ وَأَيَّقْتَ بِالْحَدِيثِ فَتَرَحُّمًا . [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۵۴۱]

(۷۵۱) (ج) حسن سے روایت ہے کہ جب تم بے وضو ہونے کی شکایت محسوس کرو اور وضو کا تم کو یقین ہو تو تمہارا وضو ہے اور جب وضو میں شک ہو اور بے وضو ہونے کا یقین ہو تو وضو کرو۔

(۱۲۳) باب الإِتِّصَاحِ بَعْدَ الْوُضُوءِ لِرَدِّ الْوَسْوَاسِ

وسوسہ دور کرنے کے لیے وضو کے بعد چھینٹے مارنا

(۷۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَخْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَوْ الْحَكَمِ بْنِ
سُفْيَانَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَالَ تَوَضَّأَ وَيَتَوَضَّعُ . (ت) كَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ وَزَائِدَةُ عَنْ
مَنْصُورٍ . [صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۱۶۶۶]

(۷۵۲) سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کرتے تو وضو کرتے اور چھینٹے مارتے۔

(۷۵۳) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
بِقُؤُوبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ أَوْ أَبُو الْحَكَمِ
مِنْ لَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَانْتَضَحَ بِهَا .

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَهَيْبٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَرَوَاهُ أَبُو عَوَّانَةَ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ
عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ أَوْ أَبِي الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ مُسْنَدًا إِلَّا أَنَّهُمْ لَمْ يَدَّكُرُوا آبَاءَهُ .
وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ وَسَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ وَزَكَرِيَّا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ لَمْ يَشْكُرُوا أَوْ

لَمْ يَذْكُرُوا أَبَاهُ.

قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: الصَّوْحِبُ مَا رَوَى شُعْبَةَ وَوَهَّابٌ وَقَالَا عَنْ أَبِيهِ وَرَبَّمَا قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِيهِ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ: رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ لَمَرَّةً ذَكَرَ فِيهِ أَبَاهُ وَمَرَّةً لَمْ يَذْكُرْهُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي ۱۳۴]

(۷۵۳) (الف) مجاہد بن ثقیف کے ایک حکم یا ابوالحکم نامی شخص سے روایت کرتے ہیں جو اپنے والد سے نقل کرتا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے پانی کا ایک چلو لیا اور چھینٹے مارے۔

(ب) مجاہد حکم یا ابوالحکم بن سفیان ثقفی سے سند کے ساتھ نقل فرماتے ہیں، لیکن یہاں انہوں نے ان کے والد کا ذکر نہیں کیا۔

(ج) مجاہد حکم بن سفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ان کے والد کا نام ذکر نہیں کیا۔

(د) امام ابو یسٰی (ترمذی) نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: شعبہ اور وہیب عن ابيہ والی روایت صحیح ہے۔ ابن عیینہ بھی اس حدیث میں عن ابيہ بیان کرتے ہیں۔ امام احمد فرماتے ہیں: ابن عیینہ منصور سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے اس میں ان کے والد کا ذکر کیا اور دوسری مرتبہ ذکر نہیں کیا۔

(۷۵۴) (۷۵۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَلِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ تَهْمَنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: تَوَضَّأَ ثُمَّ نَضَحَ فَرُجَةً.

وَرَوَاهُ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ وَابْنِ أَبِي نَجِيحٍ هَكَذَا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرُجَةً بِالْمَاءِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱۶۷]

(۷۵۳) مجاہد قبیلہ ثقیف کے ایک شخص سے جو اپنے والد سے نقل کرتا ہے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نے اپنی شرم گاہ پر چھینٹے مارے۔

(ب) امام منصور بن عیاض اس حدیث کو بیان کر کے فرماتے ہیں: مجاہد نے وضو کیا اور شرم گاہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔

(۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ أَوْ أَبِي الْحَكَمِ وَرَجُلٍ مِنْ تَهْمَنٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرُجَةً. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱۶۸]

(۷۵۵) حکم یا ابوالحکم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنی شرم گاہ پر چھینٹے مارے۔

(۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبُخَارَاةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ كَرَسْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ أَخْبَرَنِي عَقِيلُ بْنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فِي أَوَّلِ مَا أَوْحَى إِلَيْهِ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ ، فَوَضَّأَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَلَمَّا فَرَغَ أَحَدَ النَّبِيِّ - ﷺ - بِبَيْتِهِ مَاءً فَضَضَّ بِهِ فَرَجَهُ .

[صحیح لیبیرہ۔ أخرجه احمد ۲/۳]

(۷۵۶) سیدنا اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جبریلؑ کا طہری نبی ﷺ کے پاس آئے، جب پہلی دفعہ وہی کی گئی تو انہوں نے آپ ﷺ کو وضو سکھایا، تمی ﷺ نے وضو کیا جب (وضو سے) فارغ ہوئے تو نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اپنی شرم گاہ پر چھینٹے مارے۔

(۷۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْكُورِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِمَاءٍ وَكُوْحًا مَرَّةً مَرَّةً وَنَضَحَ . قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ: كَوْنُهُ: وَنَضَحَ. تَقَرَّرَ بِهِ قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ ، وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح لیبیرہ۔ أخرجه الدارمی ۲/۱۱۱]

(۷۵۷) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوا یا اور ایک ایک مرتبہ وضو کیا (یعنی اعضاء ایک ایک مرتبہ دھوئے) اور چھینٹے مارے۔

(ب) امام احمد اللہ فرماتے ہیں کہ نضح کے الفاظ سفیان سے بیان کرنے میں تفسیر متفرد ہے، ایک جماعت نے اس حدیث کو سفیان سے اس روایتی کے بغیر روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبُخَارَاةَ أَخْبَرَنَا حَمْرَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا الْفَرَاتُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: إِنِّي أَجِدُ بَلَلًا إِذَا قُمْتُ أَصَلِّي . فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: انْضَحْ بِمَاءٍ مِنْ مَاءٍ ، وَإِذَا وَجَدْتِ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فُلِّقْهُ مِنْهُ فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَمَكَتْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَتَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَزَعَمَ أَنَّهُ ذَهَبَ مَا كَانَ يَجِدُ مِنْ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۷۵۸) سیدنا سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور عرض کیا: میں تری کو پاتا ہوں جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پانی کے پیالے سے چھینٹے مار اور جب تو ایسی شکایت پائے تو سمجھ لے وہ اسی سے ہے

(یعنی جو جھینے مارے ہیں) وہ شخص چلا گیا جب تک اللہ نے چاہا، پھر کچھ عرصے بعد آیا۔ اس کا گمان یہ تھا کہ وہ چیز چلی گئی ہے جو وہ محسوس کرتا تھا۔

(۱۶۳) باب أداءِ صَلَوَاتِ بِوُضوءٍ وَاحِدٍ

ایک وضو سے کئی نمازیں ادا کرنے کا بیان

(۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِئَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُوَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : اللَّهُ صَلَّى يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ الْعَلَوَاتِ بِوُضوءٍ وَاحِدٍ ، وَمَسَّحَ عَلَيَّ خُفَيَّو ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : رَأَيْتَكَ صَنَعْتَ شَيْئًا مَا كُنْتُ لَتَصْنَعُهُ . قَالَ : عَمَلًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنِ الثَّوْرِيِّ . [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۲۷۷]

(۷۵۹) سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فتح مکہ کے دن ایک وضو سے کئی نمازیں ادا کیں اور اپنے موزوں پر مسح کیا، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے آپ ﷺ کو ایسا کام کرتے ہوئے دیکھا جو آپ پہلے نہیں کیا کرتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔"

(۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ الْوَرَّازُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ لَقَدْ كَرَّ يَأْتِنَاوهُ مِثْلَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَوَضَّأَ وَمَسَّحَ عَلَيَّ خُفَيَّو ، وَصَلَّى بِهِمْ خُمْسَ صَلَوَاتِ بِوُضوءٍ وَاحِدٍ . ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَّ بِمَعْنَاهُ . [صحیح]

(۷۶۰) سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور ایک وضو سے پانچ نمازیں ادا کیں۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔

(۱۶۵) باب تَجْدِيدِ الْوُضوءِ

نیا وضو کرنے کا بیان

(۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -

يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ ، وَكَانَ أَحَدُنَا يَكْفِيهِ الْوُضُوءُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَرَّيْجِيِّ . [صحيح - أخرجه البخارى ۲۶۱]

(۷۶۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرتے تھے اور ہمیں (پرانا) وضو کفایت کر جاتا تھا جب تک بے وضو نہ ہوتے۔

(۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَارِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ الْمُفَرِّجِيُّ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا غَيْسِيُّ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَطْفِيٍّ الْهَدَلِيُّ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا نُودِيَ بِالظُّهْرِ تَوَضَّأَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا نُودِيَ بِالْعَصْرِ تَوَضَّأَ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ : ((مَنْ تَوَضَّأَ عَلَيَّ طَهَّرَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ)) .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : هَذَا حَدِيثٌ مُسَدَّدٌ وَهُوَ أَتَمُّ ، وَأَنَا لِحَدِيثِ ابْنِ يَحْيَى أَتَقَنُّ .

قَالَ الشَّيْخُ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَطْفِيٍّ عُمَرُو قُرَيْشِيٌّ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ . [ضعف - أخرجه ابو داؤد ۶۲]

(۷۶۲) ابو عطیف ہذلی کہتے ہیں کہ جب میں سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا، ظہر کی اذان ہوئی، انہوں نے وضو کیا اور نماز پڑھی۔ جب عصر کی اذان ہوئی تو انہوں نے (نیا) وضو کیا۔ میں نے ان سے کہا: آپ نے دوبارہ وضو کیوں کیا؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: جس نے طہارت (وضو) پر وضو کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

(ب) امام ابوداؤد کہتے ہیں کہ حدیث مسند کھل ہے، لیکن میرے نزدیک حدیث ابن کحجی زیادہ قوی ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن زیادہ افریقی قوی نہیں، یہ حدیث منکر ہے۔

جماع أبواب ما یجب الغسل

غسل واجب ہونے والی چیزوں سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۶۲) باب وجوب الغسل بالتحاء المتحائنین

شرم گاہ کے باہم مل جانے سے غسل واجب ہونے کا بیان

(۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُطَّابِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: جَمَاعٌ بَيْنَ أَحْمَدَ الرَّكْبَلِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا قَانِدَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ وَالزُّوقِ الْوُحْشَانَ بِالْوُحْشَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ مُسْلِمٍ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَوَلِيِّ حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ: ((إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ، ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ)). وَوَلِيِّ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ: ((لَمْ يَجْهَدْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَمِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ.

[صحيح العمريه - أخرجه ابو داود ۲۱۶]

(۷۶۳) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی شخص چار گھائیوں کے درمیان بیٹھے اور شرم گاہ میں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔“

(ب) وہب بن جریر کی حدیث میں ہے کہ جب آدمی چار گھائیوں کے درمیان بیٹھے، پھر کوشش کرے تو غسل واجب

ہو جاتا ہے اور ابی نعیم کی حدیث میں بھی یہ الفاظ بھی ہیں: ”پھر کوشش کرے۔“

(۷۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْبُقَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَمَطَرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : ((إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شَعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ ، ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ)) .
 وَفِي حَدِيثِ مَطَرٍ : ((وَإِنْ لَمْ يَنْزِلْ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ هِشَامٍ ، وَقَدْ ذَكَرَ ابْنُ أَبِي زَيْدٍ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ الزُّبَايْدَةَ أَلْبِي ذَكَرَهَا مَطَرٌ . [صحیح - أخرجه البخاری ۲۸۷]

(۷۶۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”جب آدمی چار گھائیوں کے درمیان بیٹھے، پھر کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا اور مطر کی حدیث میں ہے: اگر چہ انزال نہ بھی ہو۔“

(۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعُقَدَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَيْدٍ الْعَطَّارُ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شَعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ ، ثُمَّ أَجْهَدَ نَفْسَهُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ، أَنْزَلَ أَوْ لَمْ يَنْزِلْ)) . [صحیح لغیرہ]

(۷۶۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب آدمی چار گھائیوں کے درمیان بیٹھے پھر کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے اگر چہ انزال نہ ہو۔“

(۷۶۶) أَخْبَرَنَا جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا التَّقَى الْخِتَانَيْنِ وَجَبَ الْغُسْلُ أَنْزَلَ أَوْ لَمْ يَنْزِلْ)) .

[صحیح لغیرہ - أخرجه احمد ۳۵۷/۲]

(۷۶۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”جب شرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے اگر چہ انزال نہ ہو۔“

(۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَالِطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى: أَلْتَمَسْنَا جُلُوسًا فَذَكَرُوا مَا يُوْجِبُ الْغُسْلَ .
 زَادَ أَبُو مُوسَى فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ مَنْ حَضَرَهُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ : إِذَا مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ . وَقَالَ

مَنْ حَضَرَهُ مِنَ الْأَنْصَارِ: لَا حَتَّى يَذْفُقَ - ثُمَّ اتَّفَقَا فِي الْمَعْنَى - قَالَ أَبُو مُرْسَى: أَنَا آتِي بِالْحَبِيرِ. فَقَامَ إِلَيَّ عَائِشَةُ فَسَلَّمَتْ ثُمَّ قَالَ: ابْنِي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ شَيْءٍ وَأَنَا أَسْتَحْيِيكَ. فَقَالَتْ: لَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ كُنْتُ سَائِلًا عَنْهُ أُمَّكَ الْبُيِّ وَكَذَلِكَ، إِنَّمَا أَنَا أُمَّكَ. قَالَ قُلْتُ: مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ؟ قَالَتْ: عَلَى الْحَبِيرِ سَقَطَتْ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ الْأَرْبَعِ، وَمَسَّ الْوُجْهَانَ الْوُجْهَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ)). لَفْظُ حَدِيثِ السُّلَيْمِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ الْأَنْصَارِيِّ. وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُرْسَى إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَرْفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَإِنَّمَا رَفَعَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ. وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَهَذِهِ الرَّوَابِئُ الَّتِي أَخْرَجَهَا مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ رِوَايَةٌ صَحِيحَةٌ مُسْتَدَّةٌ.

[صحیح۔ أخرجه ابن خزيمة ۲۲۷]

(۷۶۷) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ذکر کیا کہ کس چیز سے غسل واجب ہوتا ہے۔ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما نے اپنی حدیث میں یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ جو مہاجرین میں کسی نے سے کہا: جب شرم گاہ شرم گاہ کو چھو لے تو غسل واجب ہو جاتا ہے اور انصار میں سے ایک نے کہا: نہیں جب تک وہ مٹی نہ چپکے۔ مطلب دونوں کا ایک ہی ہے، ابوموسیٰ نے فرمایا: میں خبر لے کر آؤں گا، وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، سلام کیا پھر عرض کیا: میں کسی چیز کے متعلق آپ سے سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اور مجھے شرم آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا: تو سوال کرنے میں شرم نہ کرو گویا اپنی اس ماں سے سوال کر رہا ہے جس نے تجھے جنم دیا ہے میں تیری ماں ہوں۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: کس چیز سے غسل واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا: تو انتہائی باخبر کے پاس آیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب آدمی چار گھائیوں کے درمیان بیٹھے اور شرم گاہ شرم گاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا۔“

(۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِئَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عِبَاصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَيْشِيُّ وَعَبْرَةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَخْبَرْتَنِي أُمُّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ رَوْحِ النَّبِيِّ - ﷺ -: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ أَهْلَهُ ثُمَّ يَكْسِلُ هَلْ عَلَيْهِ مِنْ غَسَلٍ؟ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنِّي لَأَفْعَلُ ذَلِكَ أَنَا وَهَذِهِ ثُمَّ نَغْتَسِلُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۴۶]

(۷۶۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک شخص نے سوال کیا کہ اگر کوئی اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے، پھر رُزھلا ہو جاتا ہے

تو کیا اس پر غسل ہے؟ اور عائشہ رضی اللہ عنہا بھی ہوئی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور یہ (عائشہ رضی اللہ عنہا) ایسے ہی کرتے ہیں، پھر ہم غسل کرتے ہیں۔

(۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الشَّوْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقِ بْنِ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا سَلَّتْ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ أَهْلَهُ وَلَا يَنْزِلُ الْمَاءَ فَقَالَتْ: فَعَلَيْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَغْتَسَلْنَا مِنْهُ جَمِيعًا.

[صحيح - أخرجه الدارقطني ۱/۱۱۱]

(۷۶۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ان سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے اور انزال نہیں ہوتا تو انہوں نے فرمایا: میں اور رسول اللہ ﷺ نے ایسے کیا تو ہم نے اکٹھے غسل کیا۔

(۷۷۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَلَمْ يَنْزِلْ. قَالَ: ((يَغْتَسِلُ مَا مَسَّ الْمَرْأَةَ مِنْهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ هِشَامِ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۲۸۹]

(۷۷۰) سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جب کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرے اور انزال نہ ہو (تو غسل کرے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس نے عورت کو چھوا ہے اس کو دھو ڈالے گا پھر وضو کر کے نماز ادا کرے گا۔

(۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبُسْطَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْمُحْسِنُ الْمَعْلَمُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ خَلَّفَهُ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ فَلَا يَنْزِلُ، فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ. ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فَسَأَلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ فَقَالُوا يَنْزِلُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -

لَفْظُ حَدِيثِ الْبُسْطَامِيِّ وَقَالَ أَبُو قَلَابَةَ فِي حَدِيثِهِ: لَيْسَ مِنْهُ إِلَّا الظُّهُورُ. وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا أَيُّوبَ وَلَا حَدِيثَ عُرْوَةَ

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ عَلِيٍّ وَمَنْ مَعَهُ.

[اصحیح۔ أخرجه البخاری ۱۲۸۸]

(۷۷۱) سیدنا زید بن خالد جعفی نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو جماع کرتا ہے لیکن انزال نہیں ہوتا تو انہوں نے فرمایا: اس پر غسل نہیں ہے، پھر فرمایا: یہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے پھر فرمایا: میں نے اس کے بعد علی بن ابی طالب، زبیر بن عوام، طلحہ بن عبید اللہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے سوال کیا تو انہوں نے اس طرح نبی ﷺ سے بیان کیا۔

(ب) ابو قتادہ کی حدیث میں ہے: "اس سے صرف وضو ہے۔"

(۷۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقَرَّرِ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمِ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَّارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ أَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهَ سَأَلَ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ: أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يَحِنْ قَالَ عُمَانُ: يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيُغْسِلُ ذَكَرَهُ. وَذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَطَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ. فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَفْصِ بْنِ شَيْبَانَ وَذَكَرَ فِيهِمْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ. [صحیح]

(۷۷۳) زید بن خالد جعفی نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ مجھے بتاؤ اگر کوئی اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے اور اس کو منی نہیں آتی (یعنی انزال نہیں ہوتا) تو وہ کیا کرے؟ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز جیسا وضو کرے گا اور اپنی شرم گاہ کو دھوئے گا۔ انہوں نے بتلایا کہ انہوں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

(۷۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَنْطَرُ فَقَالَ: لَعَلْنَا أَعَجَلْنَاكَ. قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا أَعْجَلْتَ أَوْ أَفْطَحْتَ فَلَا تَغْسِلْ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوَضُوءُ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ. فَهَذَا حُكْمٌ مَنْسُوخٌ بِالْأَخْبَارِ الَّتِي قَدَّمْنَا ذِكْرَهَا. وَالْبَدِي يَذَلُّ عَلَى نُسُخِهِ

مَا. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۲۸۸]

(۷۷۳) سیدنا ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک انصاری شخص کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیجا، وہ اس حالت میں نکلا کہ اس کے سر سے پانی کے قطرے بہ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”شاید ہم نے آپ کو جلدی کرادی“ اس نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں جلدی ہو یا قحط ہو تو تجھ پر غسل نہیں وضو ہے۔

(۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بَعْدَ إِذْ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ لِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ كَانُوا يَتَوَرَّانِ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ وَأَنَّهُ لَيْسَ عَلَى مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فَلَمْ يَنْزِلْ غَسَلَ. فَلَمَّا ذُكِرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنْكَرُوا ذَلِكَ وَقَالُوا: إِذَا جَاوَزَ الْيَحْتَانَ الْيَحْتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

فَقَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَكَانَ قَدْ أُذْرِكَ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي زَمَانِهِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً حَدَّثَنِي أَبِي بْنُ كَعْبٍ: أَنَّ الْفَتَى الْيَتَى كَانَتْ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ رُحْصَةً أَرُحْصَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْغُسْلِ. [صحیح لغیرہ]

(۷۷۴) امام زہری سے روایت ہے کہ انصار کے کچھ لوگ جن میں ابویوب اور ابوسعید خدریؓ بھی شامل ہیں، یہ فتویٰ دیتے تھے کہ پانی پانی سے ہے اور جو آدمی اپنی بیوی کے پاس آئے اور انزال نہ ہو تو اس پر غسل نہیں ہے، جب یہ بات سیدنا عمر ابن عمرؓ اور سیدہ عائشہؓ سے ذکر کی گئی تو انھوں نے اس کا انکار کر دیا اور فرمایا: جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ ”پانی پانی سے ہے“ کے فتویٰ کی ابتداء اسلام میں رخصت تھی اور یہ رخصت نبی ﷺ نے دی تھی، پھر آپ ﷺ نے غسل کرنے کا حکم دے دیا۔

(۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ بِسَيَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ الْقَزَّالُ وَأَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بَعْدَ إِذْ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: إِنَّمَا كَانَتْ الْفُتَى فِي الْمَاءِ مِنَ الْمَاءِ رُحْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ نَهَى عَنْهَا.

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ الزُّهْرِيُّ مِنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِذْ سَمِعَهُ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ.

(۷۷۵) سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "پانی پانی سے ہے" کے فتویٰ کی ابتداء اسلام میں رخصت تھی، پھر اس سے منع کر دیا گیا۔

(۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَنْ أَرْضَى أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبِي بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّمَا جَعَلَ ذَلِكَ رُحْصَةً لِلنَّاسِ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لِقَلْبَةِ النَّيَابِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْعُسْلِ وَنَهَى عَنْ ذَلِكَ .

وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَوْصُولٍ صَحِيحٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ . [صحيح لغيره - أخرجه ابو داؤد ۲۱۴]

(۷۷۷) سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کپڑوں کے کم ہونے کی وجہ سے شروع اسلام میں لوگوں کو رخصت دی تھی، پھر آپ ﷺ نے غسل کرنے کا حکم دیا اور اس سے منع کر دیا۔ (ب) صحیح موصول سند کے ساتھ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

(۷۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُطَّرِءِ بِعَدَاةِ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَهْرَانَ الْجَمَّالُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مَسْرُورُ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَسَّانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي بْنُ كَعْبٍ : أَنَّ الْفَتَايَا الَّتِي كَانُوا يُفْتَوْنَ أَنَّ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ كَانَتْ رُحْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَدْءِ الْإِسْلَامِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِالرَّغِيسَالِ بَعْدُ . وَفِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ هَارُونَ : ثُمَّ أَمَرْنَا بِالرَّغِيسَالِ بَعْدُ .

[صحيح - أخرجه ابو داؤد ۲۱۵]

(۷۷۸) سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "پانی پانی سے ہے" کے فتویٰ کی شروع اسلام میں رخصت تھی اور یہ رخصت نبی ﷺ نے دی تھی پھر آپ ﷺ نے اس کے بعد غسل کا حکم دیا۔

(۷۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَهْفَرِ الْمَرْحُومِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ : أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ لَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ نَابِثٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيبُ أَهْلَهُ ثُمَّ يَكْسِلُ فَلَا يَتْرَلُ ، فَقَالَ زَيْدٌ : يَكْسِلُ . فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسٍ : إِنَّ أَبِي بْنَ كَعْبٍ كَانَ لَا يَرَى الْعُسْلَ . فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ بْنُ نَابِثٍ : إِنَّ أَبِي نَزَعَ عَنْ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ .

قَوْلُ أَبِي بْنِ كَعْبٍ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ نَزَّوَعَهُ عَنْهُ يُدَلُّ عَلَى أَنَّهُ أَثَبَّتَ لَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ بَعْدَ مَا

عَفَّانٌ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا خَالَفَ الْيُحْتَانَ الْيُحْتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ. [حسن]

(۷۸۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ وَهَشَامِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ عَبِيدَةَ مَا يُوجِبُ الْغُسْلُ؟ قَالَ الدَّفْقُ وَالْخِلَاطُ. [حسن]

(۷۸۳) ابن سیرین فرماتے ہیں: میں نے عبیدہ سے سوال کیا کہ کوئی چیز غسل کو واجب کر دیتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: (مٹی کا) ٹپکانا اور (شرمگاہ کا) ملنا۔

(۷۸۴) وَيَأْتِيَانِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۷۸۴) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اس طرح بیان کرتے ہیں۔

(۷۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ الْخَزَاعِمِيُّ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا جَاوَزَ الْيُحْتَانَ الْيُحْتَانَ لَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. [ضعيف]

(۷۸۵) سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۷۸۶) وَبِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ. [ضعيف]

(۷۸۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

(۱۶۷) بَابُ وَجُوبِ الْغُسْلِ بِخُرُوجِ الْعَبْيِ

مٹی نکلنے سے غسل واجب ہونے کا بیان

(۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَصَحِّحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۴۵]

(۷۸۷) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانی پانی سے ہے۔"

(۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ رُكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمُدْيِ فَقَالَ : ((إِذَا رَأَيْتَ الْمُدْيَ قَوَّضًا وَأَغْبِلَ ذَكَرَكَ ، وَإِذَا رَأَيْتَ نَضَعَ الْمَاءِ فَاعْتَسِلْ)) [صحيح - أخرجه أبو داود ۲۰۶]

(۷۸۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مدی کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تو مدی دیکھے تو وضو کر اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے اور جب تو پانی کا ٹپک کر نکلا دیکھے تو غسل کر۔“

(۷۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الرَّوَّاسِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ يَعْقُبَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَتِيمَانَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : كُنْتُ رَجُلًا مَدَّاءً ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمَاءَ قَدْ آذَانِي قَالَ : ((إِنَّمَا الْغُسْلُ مِنَ الْمَاءِ الذَّالِقِ)) . [ضعيف - أخرجه أبو يعلى ۳۶۲]

(۷۸۹) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے بہت زیادہ مدی آتی تھی تو جب رسول اللہ ﷺ کو پتا چلا کہ پانی نے مجھے تکلیف دی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: غسل تو ٹپک کر نکلنے والے پانی سے ہے۔

(۱۶۸) بَابُ الرَّجُلِ يَنْزِلُ فِي مَنْامِهِ

خواب میں آدمی کو احتلام ہونے کا بیان

(۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ : الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعَشَرَ السُّلَمِيُّ بِحَرَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أُخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي الْمَنَامِ الْبَلَلُ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا ، قَالَ : ((يَغْتَسِلُ ، وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرِ بَلَلًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ)) .

[حسن لغیرہ - أخرجه أبو يعلى ۴۶۹۴]

(۷۹۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو نیند میں تری کو دیکھتا ہے اور احتلام اسے یاد نہیں رہتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”غسل کرے گا اور اگر اس نے دیکھا کہ اس کو احتلام ہو گیا اور تری نہیں دیکھی تو اس پر غسل نہیں ہے۔“

(۱۶۹) بَابُ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنْامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

مرد کی طرح عورت کو بھی نیند میں احتلام ممکن ہے

(۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبِ الْخَوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ يَحْيَى ابْنُ حَمْدَانَ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: جَاءَتْ أُمَّ سَلِيمٍ امْرَأَةَ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَيَّ الْمَرْءُ مِنْ غُسْلِ إِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ؟ فَقَالَ: ((نَعَمْ إِذَا رَأَيْتِ الْمَاءَ)).

لَقَطُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ زَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

مِنْهَا مَا: [صحيح - أخرجه البخارى ۲۷۸]

(۷۹۱) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو ابو طلحہ انصاری کی بیوی تھی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! بے شک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا۔ جب عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جی ہاں جب پانی دیکھے۔“

(۷۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ لَدَ كَرَةَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ، وَزَادَ قُلْتُ لَهَا: فَصَحِبِ النِّسَاءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْءُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((تَرَبَّتْ يَمِينُكَ، فَبِمَ يُشْهَبُهَا وَلَدَهَا إِذَا)).

زَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كَذَا قَالَ هِشَامُ، وَخَالَفَهُ الزُّهْرِيُّ فَقَالَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحيح - أخرجه مسلم ۳۱۳]

(۷۹۳) ہشام بن عروہ نے اسی سند سے ہم معنی روایت بیان کی ہے اس میں یہ زائد ہے کہ میں نے آپ سے کہا: کیا عورتیں پانی بہاتی ہیں، یعنی کیا عورت کو احتلام ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ”خیر ہاتھ خاک آلود ہونے کی مشابہت کس وجہ سے ہوتی ہے۔“

(۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ يَحْيَى ابْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَحْيَى ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ: أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ أُمَّ نَبِيِّ أَبِي طَلْحَةَ ذَمَّتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، أَرَأَيْتِ الْمَرْءَ تَرَى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ أَنْتَفِيسَ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَتْ عَائِشَةُ: أَفْ لَكَ، أَرَى الْمَرْءَ ذَلِكَ؟ فَانْفَتَحَتْ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((تَرَبَّتْ

يَذَاك ، فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ ؟)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ شُعْبَةَ بْنِ اللَّیْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِّیْهِ .
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ یُونُسُ بْنُ یَزِیدَ وَالرَّبِیْعِيُّ وَابْنُ أُخِیْمِ الزُّهْرِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَرْسَلَهُ مَالِکٌ عَنْهُ فِی الْكُتُبِ
الرُّوَايَاتِ إِلَّا أَنَّ ابْنَ أَبِي الْوَزِیرِ رَوَاهُ عَنْ مَالِکٍ فَاسْتَدْرَجَهُ كَذِبًا .

رَوَاهُ مُسَافِعُ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عُرْوَةَ نَحْوَ رَوَايَةِ الزُّهْرِيِّ . [صحيح - أخرجه مسلم ۳۱۱]

(۷۹۳) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا جو ابو طلحہ کے بیٹوں کی ماں تھیں رسول اللہ کے پاس آئیں، عرض کیا: اے اللہ کے رسول! بے شک اللہ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا آپ کا کیا خیال ہے اگر عورت نیند میں اس طرح دیکھے جس طرح مرد دیکھتا ہے تو کیا وہ غسل کرے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تیرے لیے آنسوؤں ہو گیا عورت بھی یہ دیکھتی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے متوجہ ہو کر فرمایا: ”تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں تو مشابہت کہاں سے ہوتی ہے؟“

(۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو

كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصَافٍ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ

عَائِشَةَ : أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا احْتَلَمَتْ أَوْ أَبْصَرَتْ الْمَاءَ؟ فَقَالَ : نَعَمْ .

فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : تَرَبَّثْ يَذَاك . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((دَعِيهَا ، وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ ذَلِكِ

، إِذَا عَلَا مَا وَهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ الْوَلَدَ أَحْوَالَهُ ، وَإِذَا عَلَا مَاءَ الرَّجُلِ مَا يَبْهَاهَا أَشْبَهَ الْوَلَدَ أَعْمَامَهُ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَعَبْرَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ .

[صحيح - أخرجه مسلم ۳۱۴]

(۷۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا عورت غسل کرے گی جب اس کو احلام ہو

جائے یا وہ پانی دیکھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تو اس کو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: اس کو چھوڑ۔ مشابہت اسی وجہ سے تو ہوتی ہے۔ جب عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آجاتا ہے تو بچہ اپنے ماموں کے

مشابہ ہوتا ہے اور جب آدمی کا پانی غالب آجاتا ہے تو بچہ اپنے چچاؤں کے مشابہ ہوتا ہے۔

(۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ

سَهْلٍ وَحُصَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ

أَبْنِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : سَأَلْتُ امْرَأَةً رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِی مَنَابِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فِی الْمَنَامِ

فَقَالَ: ((إِذَا كَانَ مِنْهَا مَا يَكُونُ مِنَ الرَّجُلِ فَلْتَغْتَسِلْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُسَيْدٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۱۲]

(۷۹۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس عورت کے متعلق سوال کیا جو اپنی تیند میں وہ کچھ دیکھتی ہے جو آدمی دیکھتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو آدمی کو عیاش آتا ہے وہ عورت کو بھی عیاش آئے تو وہ غسل کرے۔“

(۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَليُّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ عَالِدٍ الْحَضَائِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعَمَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلُ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا قَالَ: يَغْتَسِلُ. وَعَنِ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّ قَلْبَهُ احْتَلَمَ وَلَا يَجِدُ الْبَلَلُ قَالَ: ((لَا غَسْلَ عَلَيْهِ)). فَقَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ: فَالْمَرْأَةُ تَرَى ذَلِكَ أَعْلَيْهَا غُسْلٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ، إِنَّمَا النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرَّجَالِ)). [حسن لغیرہ - أخرجه ابو داود ۲۳۶]

(۷۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو تری پاتا ہے اور احتلام اسے یاد نہیں ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غسل کرے گا اور اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جو دیکھتا ہے کہ اس کو احتلام ہو گیا ہے اور وہ تری نہیں پاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس پر غسل نہیں ہے۔“ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اگر عورت یہ دیکھے تو کیا اس پر غسل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہاں عورتیں مردوں کے مشابہ ہوتی ہیں۔“

(۷۹۷) (۱۷۰) بَابُ صِفَةِ مَاءِ الرَّجُلِ وَمَاءِ الْمَرْأَةِ اللَّذَيْنِ يُوَجِبَانِ الْغُسْلَ

مرد و عورت کے پانی (مٹی) کا بیان جس سے غسل واجب ہوتا ہے۔

(۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ النَّظَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّهَابِ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ حَدَّثَتْ: أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي مَنَامِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : ((إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ فَلْتَغْتَسِلْ)). فَقَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ وَاسْتَحَيْتُ مِنْ ذَلِكَ: وَهَلْ يَكُونُ هَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : ((لَيْسَ مِنْ يَكُونُ الشَّبَهُ؟ إِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أبيض وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَفِيفٌ أصفر، فَمِنْ أَنَّهُمَا عَلَا أَوْ سَقَى يَكُونُ مِنْهُ الشَّبَهُ)).

لَقَطَّ حَدِيثَ الْعَبَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنِ الْعُبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّزَّاسِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۳۱۱]

(۷۹۷) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس عورت کے متعلق سوال کیا جو اپنی نیند میں مرد کی طرح دیکھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب عورت یہ دیکھے تو وہ غسل کرنے“۔ ام سلمہ کہتی ہیں: میں نے شہرہ سے ہوئے پوچھا: کیا یہ بھی ہوتا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تو مشابہت کہاں سے ہوتی ہے؟ آدمی کا پانی سفید گاڑھا اور عورت کا پانی پتلا زرد ہوتا ہے اور ان دونوں میں سے جو غالب آجائے یا سفت لے جائے اس سے مشابہت ہوتی ہے۔“

(۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدَّبَرَعَاوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مَعَارِبَةُ بْنُ سَلَامٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحْبِيُّ أَنَّ تَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَجَاءَ خَبْرٌ مِنْ أَحْبَابِ الْيَهُودِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً كَأَدَّ يَصْرَعُ مِنْهَا ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: لِمَ دَفَعْتَنِي؟ فَقُلْتُ: أَلَا تَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ الْيَهُودِيُّ: إِنَّمَا نَدْعُوهُ بِأَسْمَاءِ الْيَهُودِيِّ سَمَاءَهُ بِهِ أَهْلُهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّ أَسْمَى الْيَهُودِيِّ سَمَاءِي بِهِ أَهْلِي مُحَمَّدٌ)). قَالَ الْيَهُودِيُّ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ شَيْءٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَيُفْعَلُ شَيْءٌ إِنْ حَدَّثْتِكَ؟)). قَالَ: أَسْمَعُ بِأَذْنِي. فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَعْدَ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ: ((سَلْ)). فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: أَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَ تَمْلَأُ الْأَرْضُ عَرَبَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُونَ الْجِسْرِ)). قَالَ: فَمَنْ أَوَّلُ النَّاسِ إِجَارَةٌ؟ قَالَ: ((فَقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ)). قَالَ الْيَهُودِيُّ: فَمَا نُحَفَّتُهُمْ حِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: ((زِيَادَةُ كَيْدِ النَّوْنِ)). قَالَ: فَمَا عِدَاؤُهُمْ عَلَى أَرْضِهِ؟ قَالَ: ((يُنْحَرُونَ لَهُمْ نَوْرُ الْجَنَّةِ الْيَهُودِيِّ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ أَطْرَافِهَا)). قَالَ: فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: ((مِنْ عَيْنٍ لِيَهَا تُسَمَّى سَلْسِيلاً)). فَقَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ وَجِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ شَيْءٍ لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ رَجُلٌ أَوْ رَجُلَانِ. قَالَ: ((أَيُفْعَلُكَ إِنْ حَدَّثْتِكَ)). قَالَ: أَسْمَعُ بِأَذْنِي. قَالَ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((مَاءُ الرَّجُلِ الْبَيْضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرٌ ، فَإِذَا عَلَا مَيِّئُ الرَّجُلِ مَيِّئُ الْمَرْأَةِ أَذْكَرًا بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى ، وَإِذَا عَلَا مَيِّئُ الْمَرْأَةِ مَيِّئُ الرَّجُلِ آتْنَا بِإِذْنِ اللَّهِ)). فَقَالَ: صَدَقْتَ ، وَإِنَّكَ لَنَبِيٌّ. ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((لَقَدْ سَأَلَنِي هَذَا عَنِ الْيَهُودِيِّ وَمَا لِي بِسَيِّئٍ مِنْهُ عِلْمٌ حَتَّى آتَانِي اللَّهُ بِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَلْبَلَوِيِّ عَنِ أَبِي تَوْبَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۳۱۵]

(۷۹۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام سیدنا توبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑا تھا، ایک یہودی

آیا اور کہا: السلام علیکم یا محمد! راوی کہتا ہے کہ میں نے اس کو زور سے ہٹایا۔ قریب تھا کہ وہ گر جاتا۔ یہودی نے کہا: تو نے مجھے کیوں ہٹایا ہے؟ میں نے کہا: تو یا رسول اللہ کیوں نہیں کہتا؟ یہودی نے کہا: ہم اس کو اسی نام سے پکاریں گے جو نام ان کے گھر والوں نے رکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے گھر والوں نے جو میرا نام رکھا ہے وہ محمد (ﷺ) ہے۔ یہودی نے کہا: میں آپ سے کچھ چیزوں کے بارے میں سوال کرنے آیا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں تمھ کو کوئی بات بتاؤں تو تمھ کو فائدہ دے گی؟ اس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا تو رسول اللہ نے لکڑی کے ساتھ کریداجو آپ ﷺ کے پاس تھی، پھر فرمایا: ”سوال کر۔ یہودی نے کہا: لوگ (اس وقت) کہاں ہوں گے جب زمین و آسمان بدل دیے جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بل صراط کے علاوہ اندھیرے میں ہوں گے۔“ اس نے کہا: کن لوگوں کو سب سے پہلے (جنت جانے کی) اجازت دی جائے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”فقیر مہاجرین کو“۔ یہودی نے کہا: جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو ان کا تحفہ کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مچھلی کے جگر سے مہمان نوازی۔ اس نے کہا: اس کے بعد ان کی غذا کیا ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان کے لیے جنت کا تیل ذبح کیا جائے گا۔ جو اس جنت کے مختلف حصوں میں کھاتا پیتا ہے۔“ اس نے کہا: ان کا پینا کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک چشمہ جس کا نام بئیل ہوگا۔“ اس نے کہا: آپ ﷺ نے سچ کہا۔ پھر اس نے کہا اور میں آپ سے ایسی چیز کے متعلق سوال کرنے آیا ہوں جس کو اہل زمین میں سے کوئی نہیں جانتا، مگر نبی یا ایک یادو آدی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کو کوئی بات بتاؤں کیا آپ کو وہ فائدہ دے گی۔ اس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا اور کہا: میں آپ سے سچے کے متعلق سوال کرنے کے لیے آیا ہوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”آدی کا پانی سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد ہوتا ہے، جب آدی کی منی عورت کی منی پر غالب آ جاتی ہے تو دونوں اللہ کے حکم سے لڑکا پیدا کرتے ہیں اور جب عورت کی منی مرد کی منی پر غالب آ جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ اس نے کہا: آپ نے سچ کہا: بے شک آپ سچے نبی ہیں، پھر وہ واپس چلا گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: البتہ جن چیزوں کے متعلق اس نے مجھ سے سوال کیا میرے پاس اس کا کوئی علم نہیں تھا، پھر اللہ نے مجھے ان کا علم دے دیا۔

(۱۷۱) باب الْمَذْيِ وَالْوَدْيِ لَا يُوجِبَانِ الْغُسْلَ

مذی اور ودی غسل سے واجب نہیں ہوتا

(۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا قَبِيَةَ حَدَّثَنَا عَمِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الْحَدَّاءُ عَنِ الرَّكْبِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً، فَجَعَلْتُ أَغْتَسِلُ حَتَّى تَشْفَقَ ظَهْرِي قَالَ: فَلَدُّكَ لِنَبِيِّ - ﷺ - أَوْ ذِكْرَكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا تَفْعَلْ، إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْتَسِلْ ذِكْرَكَ وَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ، فَإِذَا لَضَحْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ)). [صحیح]

(۷۹۹) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بہت زیادہ ہڈی آتی تھی، میں غسل کرتا تھا یہاں تک کہ میری کمر میں زخم ہو گیا۔ راوی کہتا ہے: میں نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی یا آپ ﷺ سے ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تو ایسے نہ کر جب تو ہڈی کو دیکھے تو اپنی شرم گاہ کو دھو اور نماز جیسا وضو کر اور جب تو زور سے پانی بہائے (یعنی منی خارج ہو) تو غسل کر۔"

(۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوَلٍ عَنْ زُرْعَةَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: الْمَيْئِيُّ وَالْمَدْيِيُّ وَالْوُدِيُّ، أَنَا الْمَيْئِيُّ فَهُوَ الْمَدْيِيُّ مِنَ الْغَسْلِ، وَأَنَا الْوُدِيُّ وَالْمَدْيِيُّ فَقَالَ: اغْتَسِلْ ذَكَرَكَ أَوْ مَذًا يَجْرِكَ وَتَوَضَّأْ وَضُوءًا لِلصَّلَاةِ.
وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْمَدْيِ بِتَحْوِيرِهِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۸۴]

(۸۰۰) زرعا ابو عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو منی، ہڈی اور ودی کے متعلق کہتے ہوئے سنا: منی سے غسل ہے اور ودی اور ہڈی کے متعلق فرمایا کہ اپنی شرم گاہ کو دھو اور نماز جیسا وضو کر۔

(۱۷۲) بَابُ الرَّجُلِ يَجِدُ فِي ثَوْبِهِ مَيْئًا وَلَا يُدْرِكُ احْتِلَامًا

کپڑوں پر منی ہو لیکن احتلام یا ونہ ہو

(۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْزُوقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى الْجُرَيْبِ فَنَظَرْنَا، فَإِذَا هُوَ قَدْ احْتَلَمَ وَصَلَّى وَلَمْ يَغْتَسِلْ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أُرَائِي إِلَّا قَدْ احْتَلَمْتُ وَمَا فَحَرْتُ وَصَلَّيْتُ وَمَا اغْتَسَلْتُ. فَاغْتَسَلَ وَعَسَلَ مَا رَأَى فِي ثَوْبِهِ وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرِ، وَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ ارْتِفَاعِ الطَّحِي مَنَّمَنَا. لَفَّظَ ابْنُ بَكْرِ.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۱۱۱۶]

(۸۰۱) زید بن صلت سے روایت ہے کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جرف کی طرف نکلا، انھوں نے دیکھا کہ ان کو احتلام ہوا تھا، انھوں نے نماز پڑھی لیکن غسل نہیں کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے احتلام کا علم نہیں ہوا اور میں نے نماز پڑھ لی جب کہ میں نے غسل نہیں کیا تھا، پھر انھوں نے غسل کیا اور اس جگہ کو دھویا جو انھوں نے اپنے کپڑوں میں دیکھی تھی اور (اس جگہ)

پھینٹے مارے جو انھوں نے نہیں دیکھا اور اذان دی اور اقامت گئی، سورج بلند ہونے کے بعد ای جگہ نماز پڑھی۔

(۸۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ جَلِيلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ صَلَّى الصُّبْحَ بِالنَّاسِ ثُمَّ غَدَا إِلَى أَرْضِهِ بِالْجُرُفِ، فَوَجَدَ فِي تَوْبِهِ احْتِلَامًا فَقَالَ: إِنَّا لَمَّا أَصَبْنَا الْوُذُكَ لَأَنْتِ الْعُرُوقِي. فَاغْتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَأَى فِي تَوْبِهِ مِنَ الْإِحْتِلَامِ وَأَعَادَ الصَّلَاةَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه مالك ۱۱۳]

(۸۰۲) سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی، پھر اپنی زمین جرف کی طرف گئے تو اپنے کپڑوں میں احتلام پایا، پھر کہا: جب ہمیں احتلام ہوتا ہے تو رنگیں نرم ہو جاتی ہیں۔ پھر انھوں نے غسل کیا اور احتلام کو اپنے کپڑوں سے دھویا اور نماز دوبارہ پڑھائی۔

(۱۷۳) بَابُ الْحَائِضِ تَغْتَسِلُ إِذَا طَهَّرَتْ

حائضہ غسل کرے گی جب وہ پاک ہوگی

(۸۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَتْ سَبْعَ سِنِينَ وَكَانَتْ امْرَأَةً عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: ((إِنَّمَا هُوَ عِرْقِي وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي)). فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ. مُخْرَجٌ فِي كِتَابِ الْبَخَارِيِّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ. وَفِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۸۰۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سات سال استحاضہ والی رہیں اور وہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے غسل کر اور نماز پڑھ، وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔“

(۸۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ ذَرَّارَةَ. أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: سَمِعْتُ سَبْعَ سِنِينَ وَكَانَتْ امْرَأَةً عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّمَا لَيْسَتْ

بِالْحَيْضَةِ ، إِنَّمَا هُوَ عَرْفٌ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ فَدَعِيَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَأَغْنَيْلِي ثُمَّ صَلَّى) . قَالَتْ
عَلِيشَةُ : وَكَانَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأَخِيهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَعْفَرٍ حَتَّىٰ إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ .
قَالَ الشَّيْخُ : قَوْلُهُ : فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ . فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَذْكُرْهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ غَيْرُ
الْأَوْزَاعِيِّ . [صحيح]

(۸۰۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سات سال متواضع رہیں اور یہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی
تھیں ، انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا : ”یہ جحش نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے ، جب خون آئے
تو نماز چھوڑ دے اور جب رک جائے تو غسل کر ، پھر نماز ادا کر۔“ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ایک ٹپ میں بیٹھتی
تھی جو ان کی بہن زینب بنت جحش کا تھا اور خون کی زردی پانی کے اوپر آ جاتی۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں کہ یہ الفاظ ”إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ“ امام زہری کے شاگرد اوزاعی کے علاوہ کوئی بیان نہیں کرتا۔

(۱۷۴) بَابُ الْكَافِرِ يُسَلِّمُ فَيَقْتَسِلُ

کافر جب مسلمان ہو تو وہ غسل کرے گا

(۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ
مُحَمَّدَ بْنِ الْحَمْسَنِ الْمُحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّطَلِيُّ وَأَبُو الْأَزْهَرِ :
أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنَا عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ لُمَامَةَ الْحَنَفِيَّ أُسْرَ ، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَغْدُو إِلَيْهِ فَيَقُولُ : ((مَا عِنْدَكَ يَا لُمَامَةُ؟)) .
فَيَقُولُ : إِنَّ نَفْسًا تَقْتُلُ ذَا دَمٍ ، وَإِنْ تَمَنَّيْتُ تَمَنَّيْتُ عَلَى شَاكِرٍ ، وَإِنْ تَرَدَّدَ الْمَالُ لِعَطْلِكَ مِنْهُ مَا شِئْتَ . وَكَانَ
أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يُجِبُونَ الْفِدَاءَ وَيَقُولُونَ : مَا تَصْنَعُ بِقَتْلِ هَذَا؟ فَمَرَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ -
يَوْمًا فَاسْلَمَ فَحَلَّهَ ، وَبَعَثَ بِهِ إِلَى خَاتِمِ أَبِي طَلْحَةَ وَأَمْرَةَ أَنْ يَقْتَسِلَ ، فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ، فَقَالَ
النَّبِيُّ ﷺ - : ((لَقَدْ حَسَنَ إِسْلَامَ أَحْبَبْتُمْ)) . [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۲۵۲]

(۸۰۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ثمامہ حنفی قید کیا گیا ، نبی ﷺ اس کے پاس جاتے تو فرماتے : اے ثمامہ! تیرے
پاس کیا ہے؟“ وہ کہتا : اگر آپ قتل کریں گے تو خون والے (یعنی اس کے قیلے والے) قتل کریں گے اور آپ احسان کریں گے
تو شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ مال کا ارادہ رکھتے ہیں تو جو چاہیں گے وہی ہم دیں گے اور صحابہ کرام فدویہ کو پسند
کرتے تھے اور کہتے تھے : ہم اس کو قتل کر کے کیا کریں گے۔ نبی ﷺ ایک دن اس کے پاس سے گزرے تو وہ مسلمان ہو گیا۔
آپ ﷺ نے اس کو کھول دیا اور ابو طلحہ کے باغ کی طرف بھیجا اور اس کو حکم دیا کہ غسل کرے۔ اس نے غسل کیا اور دو رکعت نماز

ادا کی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے بھائی کا اسلام بہترین ہے۔“

(۸۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَوْلَانِيُّ قَالَ قُرِئَ عَلَيَّ شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ أَخْبَرَكَ أَبُوكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - خَيْلًا لِقَبْلِ نَجْدٍ ، فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي خَيْفَةَ يُقَالُ لَهُ نَمَامَةٌ بْنُ أَنَاثِلِ سَيِّدُ الْيَمَامَةِ ، فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمُسْجِدِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَطْلِقُوا نَمَامَةً)) . فَانطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَغْتَسَلَ ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ . وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ .

وَفِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ الْغُسْلُ قَبْلَ الشَّهَادَةِ ، وَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَسْلَمَ عِنْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - ثُمَّ اغْتَسَلَ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَظَهَرَ الشَّهَادَةُ ، جَمْعًا بَيْنَ الرَّوَايَتَيْنِ . [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۱۵۰]

(۸۰۶) سعید بن ابوسعید مقبری نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا تو وہ بنو ضیفہ قبیلے سے ایک شخص کو لے آئے جو ثمامہ بن اثال بن مامد کا سردار تھا۔ صحابہ نے انہیں مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا۔ اس حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ثمامہ کو چھوڑ دو تو وہ مسجد کے قریب کھجور کے درخت کی طرف گیا، اس نے غسل کیا پھر مسجد میں داخل ہوا اور کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اور باقی حدیث ذکر کی۔

(ب) صحیح بخاری میں ہے کہ غسل شہادت سے پہلے ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ اس نے نبی ﷺ کے پاس اسلام قبول کیا، پھر غسل کیا اور مسجد میں داخل ہوا اور شہادت کا اقرار کیا۔ یہ بات دونوں روایات میں تقابلی ہے۔

(۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ الْمُجَوِّزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَمَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَاسْتَلَمَ لَأَمْرَةَ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَرَسُولٍ .

وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ الْقَوْرِيِّ . وَرَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْأَجْرَاحِ كَمَا . [صحيح۔ اخرجہ الترمذی ۶۰۰]

(۸۰۷) قیس بن عاصم نبی ﷺ کے پاس آیا اور مسلمان ہو گیا تو نبی ﷺ نے اس کو پانی اور پیری کے پتوں کے ساتھ غسل کرنے کا حکم دیا۔

(۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالََا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ جَدَّهُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ أَمَى

النَّبِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - بِرَيْدٍ أَنْ يُسَلِّمَ فَأَمْرَةَ النَّبِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَيَسْدِرُ.
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَجَمَاعَةٌ إِلَّا أَنَّ أَكْثَرَهُمْ قَالُوا عَنْ جَدِّهِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ. وَرَوَاهُ قَبِيصَةُ بْنُ
عُقَبَةَ قَزَائِي فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح]

(۸۰۸) قیس بن عاصم نبی ﷺ کے پاس آیا اور مسلمان ہونے کا ارادہ رکھتا تھا تو نبی ﷺ نے اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کرنے کا حکم دیا۔ (ب) اس کے ہم معنی روایت محمد بن کثیر اور ایک جماعت نے بیان کی ہے۔ ان میں سے اکثر بیان کرتے ہیں کہ اس کے دادا قیس بن عاصم سے روایت ہے۔

(۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْرَبِيِّ وَهُوَ ابْنُ الصَّبَّاحِ وَهُوَ مَوْلَى نَبِيِّ مَنَفَرٍ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ جَدَّهُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ أَتَى النَّبِيَّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - فَأَسَلَمَ فَأَمْرَةَ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَيَسْدِرُ. [منكر الاسناد]
(۸۰۹) قیس بن عاصم نبی ﷺ کے پاس آیا اور مسلمان ہو گیا تو نبی ﷺ نے اس کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل کرنے کا حکم دیا۔

(۸۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقَبَةَ لَدَى كَثْرَةَ هَكَذَا. [منكر الاسناد]

(۸۱۰) قیس بن عقبہ نے اسی طرح روایت بیان کی ہے۔

(۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرْتُ لَالَ أَخْبَرْتُ عَنْ عُنَيْمِ بْنِ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ جَاءَهُ إِلَى النَّبِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - فَقَالَ: قَدْ أَسَلَمْتُ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ -: ((الَّتِي عَنْكَ شَعْرَ الْكُفْرِ)). يَقُولُ أَحْوَلُ. قَالَ وَأَخْبَرَنِي آخَرُ أَنَّ النَّبِيَّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - قَالَ لِآخَرَ مَعَهُ: ((الَّتِي عَنْكَ شَعْرَ الْكُفْرِ وَأَخْسِنُ)). [حسن لغوي - أخرجه ابو داود ۳۵۹]

(۸۱۱) عثم بن کلیب اپنے والد سے دادا کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: میں مسلمان ہو گیا ہوں۔ اسے نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ سے کفر کے بال پھینک دے۔ آپ کی مراد تھی کہ بال منڈوا دے۔ راوی کہتا ہے کہ ایک دوسرے راوی نے مجھے خبر دی کہ نبی ﷺ نے دوسرے سے فرمایا جو اس کے ساتھ تھا: اپنے آپ سے کفر کے بال پھینک دے اور ختنہ کروا۔

جماع أبواب الغُسل من الجنابة

جناب سے غسل کے ابواب کا مجموعہ

(۱۷۵) باب بِدَايَةِ الْجُنُبِ فِي الْغُسْلِ بِغُسْلِ يَدَيْهِ قَبْلَ إِدْخَالِهَا الْإِنَاءَ

جب غسل شروع کرتے وقت اپنے ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھوئے گا

(۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ مِنْ أَصْلِهِ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْنُدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ لَغُسْلِ يَدَيْهِ مِنَ الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ بِمِثْلِ وَضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ .

رواه مسلم في الصحيح عن عمرو الناقد عن معاوية بن عمرو . [صحيح - أخرجه البخاري ۲۴۵]

(۸۱۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جنابت کا غسل کرتے تھے تو آپ ﷺ برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے ، پھر نماز جیسا وضو کرتے ۔

(۸۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسَلَ كَفَّهُ كَلَامًا ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَخَلَّلَ بِهَا أَصُولَ الشَّعْرِ حَتَّى خَلَّ إِلَى اللَّهِ اسْتِزْرَأَ النَّسْرَةَ ، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ الْمَاءَ .

رواه مسلم في الصحيح عن أبي بكر بن أبي شيبة . [صحيح - أخرجه مسلم ۳۱۶]

(۸۱۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کرتے تو اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھونے سے شروع کرتے ، پھر نماز جیسا وضو کرتے ، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کرتے تو اپنے بالوں کے درمیان ان کا خلال کرتے ، یہاں تک کہ مجھے یقین ہو جاتا کہ آپ ﷺ چڑھے تک پہنچ گئے ہیں ، پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے ، پھر سارے جسم پر پانی بہاتے ۔

(۱۷۶) بَابُ غَسْلِ الْجُنُبِ مَا يَه مِنْ الْأَذَى بِشِمَالِهِ

جنسی پلیدی کو اپنے بائیں ہاتھ سے دھوئے

(۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ لَصْرٍ قَالَ قَرِءَ عَلَيَّ ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ مَعْرُومَةَ بَعْنَى ابْنِ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اغْتَسَلَ بَدَأَ بِيَمِينِهِ فَصَبَّ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ ، فَسَلَّهَا ثُمَّ صَبَّ الْمَاءَ عَلَى الْأَذَى الَّتِي يَه بِيَمِينِهِ ، وَغَسَلَ عَنْهُ بِشِمَالِهِ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ مِنْ ذَلِكَ. أَظْنَهُ زَادَ صَبَّ الْمَاءِ عَلَى رَأْسِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الْأَنْطَلِيقِيِّ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۲۱]

(۸۱۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل کرتے تو پہلے اپنے دائیں ہاتھ پر پانی بہا کر اس کو دھوتے، پھر اس پلیدی پر پانی ڈالتے جو آپ کے دائیں ہاتھ پر ہوتی تھی اور اس سے اپنا بائیں ہاتھ دھوتے، جب آپ ﷺ اس سے فارغ ہو جاتے۔ میرا گمان یہ ہے کہ یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ اپنے سر پر پانی ڈالتے۔

(۱۷۷) بَابُ ذَلِكَ الْيَدِ بِالْأَرْضِ بَعْدَهُ وَغَسْلُهَا

ناپاکی کے بعد ہاتھ کو زمین پر ملنا پھر دھونا

(۸۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمَلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ: أَدْبَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - غَسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَسَلَّ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ، ثُمَّ أَدْخَلَ كَفَّهُ الْيَمَنِيَّ فِي الْإِنَاءِ فَأَفْرَغَ بِهَا عَلَى فَرْجِهِ فَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ، ثُمَّ صَرَبَ بِشِمَالِهِ الْأَرْضَ فَذَلَّكَهَا ذَلِكَ شَدِيدًا ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَهُوَ هُ لِلصَّلَاةِ ، ثُمَّ افْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَقَنَاتٍ مِلءَ كَفِّهِ ، ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ ذَلِكَ ، فَسَلَّ رِجْلَيْهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِالصُّبْدِ لِقَرْدَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۱۷]

(۸۱۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھ کو میری خالہ ميمونہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل کا پانی آپ کے قریب رکھا، آپ ﷺ نے اپنی شیشیاں دو یا تین مرتبہ دھوئیں، پھر اپنی دائیں ہاتھ سے غسل کو برتن میں داخل کیا اور اس کے

ساتھ اپنی شرم گاہ پر پانی ڈالا، پھر اس کو اپنے بائیں ہاتھ سے دھویا، پھر بائیں ہاتھ زمین پر سختی سے رگڑا، پھر نماز جیسا وضو کیا، پھر اپنے سر پر تین چلو بھر کے ڈالے، پھر اپنے سارے جسم کو دھویا، پھر اس جگہ سے الگ ہو گئے تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کو دھویا، پھر میں آپ ﷺ کے پاس رومال لے کر آئی۔ آپ ﷺ نے اس کو دایس کر دیا۔

(۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَاَفْرَغَ الْإِنَاءَ عَلَى يَدَيْهِ فَعَسَلَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ يَفْرَعُ بِمِيهِ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ عَلَى فَرْجِهِ، ثُمَّ صَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ فَمَسَحَهَا، ثُمَّ عَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءًا لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ الْفَرَعُ عَلَى رَأْسِهِ وَسَائِرِ جَسَدِهِ، ثُمَّ تَنَحَّى لِقَعْسَلِ رِجْلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۳۱۷]

(۸۱۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سیدہ ميمونہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو تین مرتبہ اپنے ہاتھ پر اثر لیتے، ان کو تین مرتبہ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر اپنی شرم گاہ پر، پھر ہاتھ کو زمین پر ملتے، پھر اس کو دھوتے، پھر نماز جیسا وضو کرتے، پھر اپنے سر پر ڈالتے اور اپنے سارے جسم پر، پھر الگ ہوتے اپنے پاؤں کو دھوتے۔

(۸۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِي أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هُوَسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سَيَّانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَعَسَلَ فَرْجَهُ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ ذَلِكَ بِهَا الْخَالِطُ ثُمَّ عَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءًا لِلصَّلَاةِ، فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ غُسْلِهِ عَسَلَ رِجْلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحيح - أخرجه البخارى ۲۵۷]

(۸۱۷) اعمش نے اسی سند سے بیان کیا ہے کہ نبی ﷺ نے غسل جنابت کیا، اپنے ہاتھ سے شرم گاہ کو دھویا، پھر اس کو دیوار پر ملا پھر دھویا، پھر نماز جیسا وضو کیا، جب غسل سے فارغ ہوئے تو اپنے پاؤں دھوئے۔

(۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ شُوَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُرْوَةَ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ: لَئِنْ بَشْتُمْ لَأَرْبِتَنَّكُمْ أَمْرُ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي الْخَالِطِ حَيْثُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ. [ضعيف - أخرجه ابو داود ۱۲۴۴]

(۸۱۸) شعبی کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر تم چاہو تو میں تم کو رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ کا نشان دیوار پر دکھاؤں جس جگہ آپ ﷺ غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

(۱۷۸) باب الوُضوءِ قَبْلَ الغُسلِ

غسل سے پہلے وضو کرنا

(۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَرْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَبْدَأُ الْغُسْلَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَدْخُلُ كَفَّيْهِ لِي الْمَاءِ فَيَحْلُلُ بِهَا أَصُولَ شَعْرِهِ حَتَّى إِذَا حَجَلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَةَ عَرَفَ بِيَدِهِ ثَلَاثَ عَرَفَاتٍ فَضَبَّهَا عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ اغْتَسَلَ.

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۱۲۷۵]

(۸۱۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے، پھر نماز جیسا وضو کرتے، پھر اپنی ہتھیلیوں کو پانی میں داخل کرتے اور بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے، یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کو معلوم ہو جاتا کہ پانی چڑے تک پہنچ گیا ہے تو اپنے ہاتھ سے تین چوبھرتے، انہیں اپنے سر پر ڈالتے پھر غسل کرتے۔

(۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيَّةٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو معاويةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ، فَيَغْسِلُ فَرَجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يَأْخُذُ الْمَاءَ فَيَدْخُلُ أَصَابِعَهُ فِي أَصُولِ الشَّعْرِ حَتَّى إِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدْ اسْتَبْرَأَ حَقَّنَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَقَنَاتٍ، ثُمَّ أَقَاصَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقَوْلُهُ فِي آخِرِ هَذَا الْحَدِيثِ: ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

عَرِيبٌ صَحِيحٌ حَفِظَهُ أَبُو معاويةَ دُونَ غَيْرِهِ مِنْ أَصْحَابِ هِشَامِ النَّقَّاتِ.

وَذَلِكَ لِلتَّنْظِيفِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۱۳۱۶]

(۸۲۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے ہاتھوں کو دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر (پانی) ڈالتے اور اپنی شرم گاہ کو دھوتے، پھر نماز جیسا وضو کرتے، پھر پانی لے کر انگلیوں کو بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے، پھر جب آپ ﷺ دیکھتے کہ پانی جڑوں تک پہنچ گیا تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے، پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے پھر اپنے پاؤں دھوتے۔

(ب) صحیح مسلم میں یحییٰ بن یحییٰ کی روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: پھر اپنے پاؤں دھوتے۔

(۱۷۹) باب الرَّخِصَةِ فِي تَأْخِيرِ غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ عَنِ الْوُضُوءِ حَتَّى يَفْرَغَ مِنَ الْغُسْلِ

غسل سے فراغت کے بعد آخراً پاؤں دھونے کی رخصت

(۸۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ خَلْفَةَ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - وَهُوَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، قَبْدًا فَعَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ صَبَّ بِمِغْنِيهِ عَلَى شِمَالِهِ ، فَعَسَلَ قَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ ، ثُمَّ صَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْخَازِطِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ غَيْرَ قَدَمَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثُمَّ نَحَى قَدَمَيْهِ فَعَسَلَهُمَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُرَيْبِيِّ عَنْ سُهَيْبَانَ الْقُرَيْبِيِّ . [صحيح - أخرجه البخاری ۲۴۴۶]

(۸۲۱) سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے لیے پردہ کیا اور آپ ﷺ غسل جنابت کر رہے تھے، پہلے آپ ﷺ نے ہاتھ دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور اپنی شرمگاہ کو دھویا اور جواس پر لگا تھا، پھر ہاتھ دیوار پر مارا، پھر نماز جیسا وضو کیا، لیکن پاؤں نہیں دھوئے۔ پھر اپنے اوپر پانی ڈالا، پھر اپنے پاؤں کو الگ الگ جگہ جا کر دھویا۔

(۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا بُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَعَسَلَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ أَخَذَ بِمِغْنِيهِ فَصَبَّ عَلَى شِمَالِهِ ، فَعَسَلَ قَرْجَهُ حَتَّى يُنْقِئَهُ ثُمَّ مَضَمَّ ثَلَاثًا ، وَاسْتَشَقَّ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَوِزْغِيَهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ الْمَاءَ ، فَإِذَا فَرَغَ غَسَلَ قَدَمَيْهِ . [صحيح لغيره - أخرجه الطيالسي ۱۴۷۴]

(۸۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے اپنے ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے پانی لیتے اور اپنے بائیں ہاتھ پر ڈال کر اپنی شرمگاہ کو دھوتے اور صاف کر لیتے، پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ٹاک میں پانی چڑھاتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھوتے اور اپنے بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھوتے، پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے اور اپنے جسم پر بھی۔ جب آپ ﷺ (غسل سے) فارغ ہوتے تو اپنے پاؤں کو دھوتے۔

(۱۸۰) باب تَحْلِيلِ أَصُولِ الشَّعْرِ بِالْمَاءِ وَإِيصَالِهِ إِلَى الْبُشْرَةِ

بالوں کی جڑوں میں پانی سے خلال کرنا اور پانی جلد تک پہنچانا

(۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانَ يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَمَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَدْخُلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ فَيَغْتَسِلُ بِهَا أَصُولَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرْفٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِضُ الْمَاءَ عَلَى جِلْدِهِ كُلِّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۴۵]

(۸۲۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے، پھر نماز والا وضو کرتے، پھر اپنے ہاتھ سے تین چلو پانی لے کر اپنے سر پر ڈالتے، پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے۔

(۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْمُؤَجَّجِ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ وَتَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُغْتَسِلُ بِدِيهِ شَعْرَهُ حَتَّى إِذَا طَنَّ أَنَّهُ قَدْ أَرَوَى بَشْرَتَهُ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ. وَقَالَتْ: كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ بَاءٍ وَاحِدٍ نَعْرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۶۹]

(۸۲۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کرتے تو اپنے ہاتھوں کو دھوتے اور نماز جیسا وضو کرتے، پھر اپنے ہاتھوں سے بالوں کا خلال کرتے جب گمان کر لیتے کہ آپ ﷺ نے اپنی جلد کو تر کر لیا ہے تو اس پر تین مرتبہ پانی بہاتے، پھر سارے جسم کو دھوتے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے اکٹھے غسل کرتے تھے ہم اکٹھے چلو بھرتے۔

(۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حجاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَتَوَضَّأُ مِنَ الْجَنَابَةِ، ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيَمْنَى فِي الْمَاءِ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ بِهَا يَشِقُّ رَأْسَهُ الْأَيْمَنَ فَيَتَّبِعُ بِهَا أَصُولَ الشَّعْرِ، ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْسَرِ بِدِيهِ الْبُسْرَى كَذَلِكَ حَتَّى يَسْتَبْرِءَ الْمَشْرُوءَةَ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا.

[صحيح - أخرجه البخاری ۲۵۵]

(۸۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنابت سے وضو کرتے، پھر اپنا دایاں ہاتھ پانی میں داخل کرتے، پھر اپنے سر کی دائیں جانب کا خلال کرتے، پھر بالوں کے درمیان داخل کرتے، پھر اپنے بائیں ہاتھ سے بائیں جانب بھی ایسا کرتے یہاں تک پانی جلد تک پہنچ جاتا، پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔

(۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَعْفَرِ الْمُعَظَّرِ

سَنَةَ ثَلَاثٍ وَأَرْبَعِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَارِثِيِّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَعَفَّانٌ وَعَبْدُ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِعَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَكَمَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ زَادَانَ أَنَّ عَمْرِيًّا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَبْسُطِ الْمَاءَ قَوْلًا بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنْ النَّارِ)). [ضعيف - أخرجه أبو داود ۳۴۹]

قَالَ عَلِيُّ بْنُ قَيْمٍ ثُمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ: وَكَانَ يَجْزُ شَعْرَةً.

(۸۲۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا: ”جس شخص نے بال برابر جنابت کی جگہ چھوڑ دی جس کو پانی نہ لگا تو اس کے ساتھ آگ میں ایسے ایسے کیا جائے گا۔“

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی وجہ سے میں نے اپنے سر سے دشمنی مول لے لی ہے۔ عید اللہ اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنے بالوں کو جڑ سے کاٹ دیتے تھے۔

(۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَاضِلِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهِ الرَّائِسِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((تَحَتَّ كُلُّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٍ، فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَالْقَوَا الْبَشْرَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ مَوْضُوعًا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهِ. وَالْحَارِثُ بْنُ وَجِيهِ تَكَلَّمُوا فِيهِ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۲۴۸]

(۸۲۸) سیدنا ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”بر بال کے نیچے جنابت ہے بالوں کو دوہوڑا اور جلد کو اچھی طرح صاف کرو۔“

اس حدیث کو موصول بیان کرنے میں حارث بن وجیہ متفرد ہے اور اس کے متعلق محدثین نے کلام کیا ہے۔

(۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ يَحْيَى الْعِصَامِيُّ بْنُ الْفَضْلِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الرَّائِسِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرُوشٍ قَالَ: لَقِيتُ أَبَا أَيُّوبَ قَضَّاحَةَ، فَرَجَعْتُ فِي أَظْفَارِي طُولًا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ خَبْرِ السَّمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((يَسْأَلُ أَحَدُكُمْ عَنْ خَبْرِ السَّمَاءِ، وَهُوَ يَدْعُ أَظْفَارَهُ كَأَظْفَارِ الطَّيْرِ يَجْمَعُ فِيهَا الْجَنَابَةَ وَالنَّسَبَ)).

لَفْظُ الْأَسْفَاطِيُّ هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ قُرَيْشٍ. وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ. [ضعيف - أخرجه أحمد ۴۱۷]

(۸۲۸) سلیمان بن قرویخ کہتے ہیں کہ میں ابویوب رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے ان سے معالجہ کیا۔ انہوں نے میرے ناخنوں کو لمبا پایا تو فرمایا: ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے آسمان کی خبر (وحی) کے متعلق سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم“

میں سے کوئی آسمان کی خبر کے متعلق سوال کرتا ہے اور اپنے ناخنوں کو پرندوں کے پنچوں کی طرح چھوڑ دیتا ہے جس میں جنابت اور میل کچیل جمع ہو جاتی ہے۔

(ب) اسطافل کے الفاظ اسی طرح ہیں، قریشی راوی سے ایک بڑی جماعت بیان کرتی ہے۔ اس حدیث کو ابو داؤد طیالسی نے بھی نقل فرمایا۔

(۸۲۹) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ وَائِلِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ: آتَيْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَزْدِيَّ فَصَافَحْتُهُ فَرَأَيْتُ أَظْفَارِي طَوَّالًا ، فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ النَّبِيُّ - ﷺ - سَأَلَهُ فَقَالَ: يَسْأَلُنِي أَحَدُكُمْ عَنْ خَيْرِ السَّمَاءِ ، وَيَدْعُ أَظْفَارَهُ كَأَظْفَارِ الطَّيْرِ يَجْمَعُ فِيهَا الْجَنَابَةَ وَالنَّفْسَ . وَهَذَا مُرْسَلٌ . أَبُو أَيُّوبَ الْأَزْدِيُّ غَيْرُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ . [ضعيف - أخرجه الطيالسي ۲۵۹۶]

(۸۲۹) داخل بن سلیم کہتے ہیں کہ میں ابو ایوب ازدی رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، میں نے ان سے مصافحہ کیا تو انہوں نے میرے لیے ناخنوں کو دیکھا فرمایا کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، وہ کوئی سوال کرتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم سے کوئی مجھ سے آسمان کی خبر (وحی) کے متعلق سوال کرتا ہے اور اپنے ناخنوں کو پرندوں کے پنچوں کی طرح چھوڑ دیتا ہے جس میں جنابت اور میل کچیل جمع ہو جاتی ہے۔ یہ روایت مرسل ہے۔ ابو ایوب ازدی ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہما کے علاوہ ہیں۔

(۱۸۱) يَابِ سَنَةِ التَّكْرَارِ فِي صَبِّ الْمَاءِ عَلَى الرَّأْسِ

سر پر پانی تکرار سے ڈالنا سنت ہے

(۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجِينَةَ . (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ الْجَنَابَةِ بَنَى فَعَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا فِي الْإِنَاءِ ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، ثُمَّ يُشْرِبُ شَعْرَةَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَتَّخِذُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَنَابَاتٍ . وَقَالَ الشَّافِعِيُّ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَعَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا الْإِنَاءَ .

[صحیح - أخرجه ابن عزيمة ۱۲۱۲]

(۸۳۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے تو برتن میں داخل کرنے سے پہلے ہاتھوں

کو دھوتے، پھر شرم گاہ کو دھوتے، پھر ناز جیسا وضو کرتے، پھر پانی سے ہالوں کو تر کرتے، پھر اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند سے وہ شام سے نقل فرماتے ہیں۔ اس حدیث میں ہے کہ اپنے ہاتھ کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھوتے۔

(۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِتَعْدَادِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَائِشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةِ الْفَرْعِ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا. فَقَالَ رَجُلٌ: إِنَّ شِعْرِي كَثِيرٌ.

فَقَالَ جَابِرٌ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَكْفَرَ مِنْكَ شَعْرًا وَأَطْيَبَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۵۶]

(۸۳۱) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔ ایک شخص نے کہا: میرے بال بہت گھنے ہیں۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے بال تجھ سے زیادہ گھنے اور اچھے تھے۔

(۸۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو يَكْرُبُ بْنُ الْحَسَنِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - تَمَنَّاهُ أَنْ يَعْرِفَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا وَهُوَ جُنُبٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرٍ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۲۹]

(۸۳۲) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے تھے اور آپ نہیں ہوتے تھے۔

(۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةِ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِنْ مَاءٍ. فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ: إِنَّ شِعْرِي كَثِيرٌ. قَالَ جَابِرٌ: فَهَلَّتْ لَهُ يَا ابْنَ أُبَيٍّ كَانَ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَكْفَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۲۹]

(۸۳۳) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پانی کے تین چلو اپنے سر پر ڈالتے۔ حسن بن محمد نے کہا: میرے بال گھنے ہیں۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس سے کہا: اسے بھیجے! رسول اللہ ﷺ کے بال اس سے زیادہ گھنے اور اچھے تھے۔

(۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَرِيدِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

الْحُسَيْنِ الصَّقَّارُ سَنَةَ سِتٍّ وَتِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: تَعَارَوْا فِي الْعُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَمَا أَنَا فَأَغِيلُ رَأْسِي كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَمَا أَنَا فَأِنِّي أُلْفِضُ عَلَيَّ رَأْسِي ثَلَاثَ أَكْفَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۲۷]

(۸۳۳) سیدنا جبر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس غسل کے متعلق جھگڑا کیا۔ بعض نے کہا: میں اپنے سر کو اس طرح دھوتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتا ہوں۔"

(۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: ذَكَرْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْعُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَمَا أَنَا فَأُلْفِضُ عَلَيَّ رَأْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)).

كَذَا وَوَصَفَ زُهَيْرٌ قَالَ: لَجَعَلَ بَاطِنَ كَفِّهِ مِمَّا يَلِي السَّمَاءَ وَظَاهِرَهُمَا مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۵۱]

(۸۳۵) سیدنا جبر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔"

(ب) زہیر نے ہاتھوں کی کیفیت بیان کی کہ اندرونی حصہ اس کی طرف اور بیرونی زمین کی طرف ہوتا (جب چلو بھرتے)۔

(۱۸۲) بَابُ إِقَاضَةِ الْمَاءِ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ

سارے جسم پر پانی بہانا

(۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عُسْلًا مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَفْرَغَ عَلَيَّ يَمِينَهُ فَعَسَلَهَا ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَيَّ يَسَارِهِ فَعَسَلَهَا ، ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَيَّ يَسَارِهِ فَعَسَلَهَا فَرَجَعَهُ ، ثُمَّ صَرَبَ بِيَدِهِ عَلَيَّ الْأَرْضِ ، ثُمَّ قَوَّضًا وَضَوْءًا لِلصَّلَاةِ ، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَيَّ رَأْسِي بِيَدِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ سَأَرَهُ جَسَدِهِ ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنِ مَغْتَسِلِهِ فَعَسَلَ رِجْلَيْهِ ، فَنَادَتْهُ مُنْدِبًا فَلَمْ يَأْخُذْهُ وَجَعَلَ يَنْفِضُ بِيَدِهِ. قَالَ حَفْصُ قَالَ الْأَعْمَشُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ

قَالَ: إِنَّمَا كَرِهُوا ذَلِكَ مَخَافَةَ الْعَادَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ.

وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح - أخرجه البخاري ۲۷۰]

(۸۳۶) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل جنابت کے لیے پانی رکھا، آپ ﷺ نے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا، پھر اس کو دھویا، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر ڈالا اور اس کو دھویا، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر ڈالا اور اپنی شرمگاہ کو دھویا، پھر ہاتھ زمین پر مارا، پھر نماز جیسا دھو کیا، پھر اپنے سر پر ہاتھ سے تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر اپنے سارے جسم پر ڈالا، پھر غسل خانے سے الگ جگہ پر اپنے پاؤں کو دھویا، میں نے آپ ﷺ کو رو مال دیا تو آپ نے نہیں لیا اور اپنے ہاتھ سے جسم صاف فرمایا۔

(ب) حفص کہتے ہیں کہ امش نے اپنے استاد ابراہیم سے یہ بات بیان کی تو انھوں نے کہا: اس ڈر سے کہ لوگ اس کو

عادت نہ بنالیں۔

(۱۸۳) بَابُ نَضْحِ الْمَاءِ فِي الْعَيْنَيْنِ وَإِدْخَالِ الْأَصْبَعِ فِي السَّرَّةِ

پانی کے چھیننے آنکھوں میں مارنا اور انگلی کو ناف میں داخل کرنا

(۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْقَسْوِي حَدَّثَنَا

عَمِيْدُ اللَّوْ بِنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ نَضَحَ الْمَاءَ فِي عَيْنَيْهِ وَأَدْخَلَ أَصْبَعَهُ فِي سُرَّتِهِ. مَوْقُوفٌ.

[صحيح لغيره - أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۴/۷]

(۸۳۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ غسل جنابت کرتے تو پانی کے چھیننے آنکھوں میں مارتے اور اپنی انگلی کو ناف میں داخل کرتے۔

(۸۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مَلِيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ نَضَحَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءَ. قَالَ مَالِكٌ: لَيْسَ عَلَيْهِ الْعَمَلُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ يَنْضَحَ فِي عَيْنَيْهِ لِأَنَّهُمَا لَيْسَا ظَاهِرَتَيْنِ مِنْ بَدَنِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى مَرْفُوعًا وَلَا يَصِحُّ سَنَدُهُ. [صحيح - أخرجه مالك ۵۴]

(۸۳۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما جب غسل جنابت کرتے تو اپنی آنکھوں میں پانی کے چھیننے مارتے۔ (ب) امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر عمل نہیں ہے۔ (ج) شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنکھوں پر چھیننے مارنا ضروری نہیں ہے؛ اس لیے کہ یہ بدن میں

ظاہر نہیں ہیں۔ (د) شیخ کہتے ہیں: یہ روایت مرفوع بھی بیان کی گئی ہے لیکن اس کی سند صحیح نہیں۔

(۱۸۴) باب تَأْكِيدِ الْمُضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ فِي الْغُسْلِ وَغَسْلِ مَوَاضِعِ الْوُضُوءِ

مِنْهُ عَلَى التَّرْتِيبِ

غسل میں کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کی تاکید اور ترتیب سے وضو کی جگہوں کو دھونے کا بیان

(۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتَيْهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - غَسْلًا فَأَغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ، ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى فَرْجِهِ فَفَسَلَهُ ، ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ عَلَى الْخَائِطِ أَوْ عَلَى الْأَرْضِ فَلَدَلَكُنَّهَا ، ثُمَّ مَضَمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ، وَأَقَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ، ثُمَّ تَنَعَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ، فَاتَيْتَهُ بِنُوبٍ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا يَعْنِي رَدَّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ، وَاصْتَجَّ بِهِ لِيَمَنْ تَوَضَّأَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ وَلَمْ يُعَدِّ غَسْلَ مَوَاضِعِ الْوُضُوءِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَرَكِيعٍ . [صحيح۔ امرجہ البخاری ۲۵۴]

(الف) (۱۸۴) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے غسل کا پانی رکھا، آپ ﷺ نے غسل جنابت کیا، پھر آپ ﷺ نے برتن کو پائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے دائیں ہاتھ پر اٹھایا اور اپنی ہاتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر شرم گاہ پر پانی بہا کر اس کو دھویا، پھر ہاتھ زمین پر یاد یوار پر مارا، اس کو ملا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور اپنا چہرہ اور بازو دھوئے اور اپنے سر پر پانی بہایا، پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہایا۔ پھر (اس جگہ سے) الگ ہوئے، اپنے پاؤں دھوئے، میں آپ ﷺ کے لیے کپڑے لے کر آئی، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا یعنی اس کو داپس کر دیا۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ پھر اپنے سارے جسم کو دھویا اور وضو کی جگہوں کو دوبارہ نہیں دھویا۔

(۱۸۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى دُخُولِ الْوُضُوءِ فِي الْغُسْلِ وَسُقُوطِ فَرْضِ الْمُضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ

وضو غسل میں داخل ہے اور کلی اور ناک میں پانی چڑھانے سے فرض ساقط ہو جاتا ہے

(۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سَلِيمَانَ بْنَ صُرَيْدٍ سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ: ذُكِرَ

عُغِّلُ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَنَا أَنَا فَأَفِيضْ عَلَيَّ رَأْسِي ثَلَاثًا)).
مُخْرَجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۸۴۰) سیدنا جابر بن مسلم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔“

(۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ أَنَسًا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلُوهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ وَاللَّوَا: إِنَّا بَارِضٌ بَارِدَةٌ. فَقَالَ: ((إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَغُضَّ عَلَيَّ رَأْسِي ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ)). مُخْرَجٌ فِي الصَّوْحِجِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۲۸]

(۸۴۱) سیدنا جابر بن مسلم فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے غسل جنابت کے متعلق سوال کیا اور عرض کیا کہ ہم ٹھنڈے علاقے میں رہتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارا اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالنا کافی ہیں۔“

(۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ أَهْلَ الطَّائِفِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ، لَمَّا يَجُزُّنَا مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَنَا أَنَا فَأَفِيضْ عَلَيَّ رَأْسِي ثَلَاثًا)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ عَنْ هُثَيْمٍ. [صحيح]

(۸۴۲) سیدنا جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اہل طائف نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارا علاقہ بہت ٹھنڈا ہے تو ہمیں جنابت کے غسل سے کیا کفایت کرے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔“

(۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ مَوْسَى حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ سَوِيدٍ الدَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَوْسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَوْلَى أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشَدُّ ضَمْرًا رَأْسِي فَأَتَقَضُّهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: ((لَا، إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَغُضَّ عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ، ثُمَّ تَغِيضِي عَلَيْكَ الْمَاءَ فَتَطْهَرِي)). أَوْ قَالَ: ((فَإِذَا آتَيْتَ فَذْ طَهَّرْتَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح - أخرجه مسلم ۳۳۰]

(۸۴۳) سیدنا امام سلطہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے سر کی مینڈیوں کو تختی سے بانڈھتی ہوں، کیا میں غسل جنابت کے لیے ان کو کھولوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں تمھ کو تین چلو ڈالنا ہی کافی ہیں، پھر تو اس پر پانی بہالے اور

طہارت حاصل کرنا فرمایا: "اس وقت تو پاک ہو جائے گی۔"

(۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ تَصْرِ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: وَآيُ وَضُوءِ أُمَّمٍ مِنَ الْفُسْطَلِيِّ إِذَا اجْتَنِبَ الْقَرْجُ. [صحیح أخرجه عبد الرزاق ۱۰۳۸]

(۸۴۳) سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ کونسا وضو غسل سے زیادہ مکمل ہے جب کہ عام (وضو میں) شرمگاہ دھونے سے پرہیز کیا جاتا ہے۔

(۸۴۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَوِيدٍ قَالَ: سَأَلُوا سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنِ الرَّجُلِ يَتَغَسَّلُ مِنَ الْجَنَابَةِ أَيُّكُمْ ذَلِكَ مِنَ الْوَضُوءِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَيَتَغَسَّلُ لَدَمِيهِ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْيَدِي تَمْسِي الْمَضْمُضَةَ وَالْإِسْتِشْقَ فِي الْجَنَابَةِ قَالَ: لَا يُعَدُّ الصَّلَاةَ. [صحیح]

(۸۴۵) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ انہوں نے سعید بن مسیب سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو غسل جنابت کرتا ہے کیا اس کو وضو کفایت کر جائے گا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں البتہ وہ اپنے قدم دھو لے۔

حسن بصری اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو جنابت میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چھانا بھول گیا فرمایا: نماز دوبارہ نہیں ہوتائے گا۔

(۱۸۶) بَابُ فَرْضِ الْغُسْلِ وَفِيهِ هَكَالَةَ عَلِيٍّ مَا مَضَى فِي الْبَابِ قَبْلَهُ وَعَلَى

سُقُوطِ فَرْضِ التَّكْرَارِ فِي الْغُسْلِ

غسل کے فرائض اور تکرار کی فرضیت کے ساقط ہونے کا بیان

(۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَوَيْلَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءِ الْمُطَارِدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَنَادَى بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْقَضَتْ مِنَ الصَّلَاةِ إِذَا رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ: ((مَا مَنَعَكَ يَا فَلَانُ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ؟)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي الْجَنَابَةُ وَلَا مَاءَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَكَانَ آخِرَ ذَلِكَ أَنْ أُعْطِيَ الْيَدِي أَصَابَتُهُ الْجَنَابَةَ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ: ((إِذْهَبْ فَافْرِغْهُ عَلَيْكَ)). مُنْزَجٌ فِي الصَّوْبِيِّينَ مِنْ حَدِيثِ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَوَيْلَةَ. [صحیح]

(۸۳۶) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے... نماز کے لیے اذان کہی گئی تو آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، جب نماز سے پھرے تو دیکھا ایک شخص الگ بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے فلاں! کس نے تجھے منع کیا کہ تو قوم کے ساتھ نماز ادا کرتا؟“ اس نے کہا: ”اے اللہ کے رسول! میں جنبی ہو گیا اور پانی نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تو مٹی کو لازم پکڑتا، بے شک وہ کفایت کر جاتی ہے اور پھر لمبی حدیث بیان کی... فرماتے ہیں: آپ نے اس کو پانی کا برتن دیا اور فرمایا: ”جا اس کو اپنے اوپر ڈال لے۔“

(۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ. قَدْ كَرَّ الْحَدِيثَ لِي فِي الْجَنَابَةِ نَصِيئَةً وَلَا مَاءَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - (۱) أَبَا ذَرٍّ الصَّعِيدُ الْعَلْبِيُّ كَفَّيْكَ وَإِنْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ يَمِينٍ فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمْسَهُ جِلْدَكَ).

قَالَ يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْخَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بَجْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ بِذَلِكَ. [صحیح لیبیرہ]

(۸۳۷) قلابہ بنی عامر قبیلے کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ذر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انھوں نے جنابت والی حدیث بیان کی جس میں ان کے جنبی ہونے کا ذکر ہے اور (ان کے پاس) پانی نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے ابو ذر! پاک مٹی تجھ کو کافی تھی، اگر چہ دس سال بھی پانی نہ ملے اور جب تو پانی پائے تو اپنے جسم کو دگا (یعنی غسل کر)۔“

(۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ الصَّلَاةُ خَمْسِينَ وَالْقَسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مِرَارٍ، وَغَسَلَ التُّوبَ مِنَ الْبَوْلِ سَبْعَ مِرَارٍ، فَلَمَّ يَزُلُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُسْأَلُ حَتَّى جُعِلَ الصَّلَاةُ خَمْسًا وَغَسَلَ الْجَنَابَةَ مَرَّةً، وَغَسَلَ التُّوبَ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِيمَا حُكِيَ عَنْهُ: فَأَمَّا مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: - نَعَتِ كُلَّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً، فَبَلَّوْا الشَّعْرَ وَالْقَوَا الْبُشْرَةَ. فَإِنَّهُ لَيْسَ بِجَنَابَةٍ. يَعْنِي مَا. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۴۷]

(۸۳۸) (الف) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں پچاس تحیں اور غسل جنابت سات بار تھا اور پیشاب کو کپڑے سے دھونا سات بار تھا، رسول اللہ ﷺ سوال کرتے رہے، یہاں تک کہ نماز میں پانچ اور غسل جنابت ایک مرتبہ اور پیشاب کو کپڑے سے دھونا ایک مرتبہ مقرر کر دیا گیا۔

(ب) امام شافعی سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”ہر بال کے نیچے جنابت ہے، لہذا بالوں کو تر کر دو اور جلد کو صاف کر دو۔“

(۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَنِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ حَبَابٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحَوْصِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ سَهْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَانَةٌ ، فَلَوْا الشَّعْرَ وَالْفَوَا الْبَشْرَةَ)) .

تَفَرَّدَ بِهِ هَكَذَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهِ .

وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ :

سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَوْهَبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَجِيهِ فَقَالَ : لَيْسَ حَدِيثُهُ بِشَيْءٍ .

وَأَنكَرَهُ غَيْرُهُ أَيْضًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ الْبَخَّارِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُمَا . وَإِنَّمَا يَرَوِي عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا .

وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْطُوفًا ، وَعَنِ النَّخَعِيِّ . كَانَ يُقَالُ .

وَلَقَدْ حَمَلَهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الزُّعْفَرَانِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْهُ عَلَى مَا ظَهَرَ وَدَاخِلِ الْأَنْفِ وَالْقِمِّ مِمَّا بَطَّنَ ، فَأُثِمَّةٌ دَاخِلِ الْعُنَيْنِ وَدَاخِلِ الْأَذْنَيْنِ ، لَقَدْ مَنْ تَكَلَّمَ فِيهَا مَعَ الشَّافِعِيِّ : الْقِيَاسُ أَنْ لَا يُعِيدَ وَلَكِنَّا أَخَذْنَا بِالْأَكْبَرِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ . يَعْضَى . [ضعف]

(۸۳۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر بال کے نیچے جنایت ہے ہالوں کو ترک کرو اور جلد کو اچھی طرح صاف کرو۔“

(ب) حارث بن وجیہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کی کوئی حیثیت نہیں۔

(ج) محدثین میں سے امام بخاری رضی اللہ عنہ، امام ابوداؤد رضی اللہ عنہ اور دوسروں نے اس کا انکار کیا ہے۔ حسن بصری رضی اللہ عنہ

نئی حدیث سے مرسل روایت بیان کرتے ہیں، اسی طرح امام حسن بصری سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت بیان کرتے ہیں، امام شافعی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح نقل کیا گیا ہے۔

(د) امام شافعی رضی اللہ عنہ نے اس بات پر محمول کیا ہے کہ ناک اور منہ پوشیدہ اعضاء میں داخل ہیں، انہوں نے آنکھوں اور

کانوں کے ساتھ تشبیہ دی ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ جس نے امام شافعی رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس مسئلہ میں کلام کیا تو قیاس یہ ہے کہ وہ غسل نہیں دہرائے گا لیکن ہم نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے۔

(۸۷۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ التَّيْسَابُورِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ رَاسِدٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :

لَا يُعِيدُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جُنْبًا يَعْنِي الْمَضْمَعَةَ وَالْإِسْتِشْقَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُمَانَ . قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو : لَيْسَ لِعَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَةَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ: أَرَوَاهُ الْوَلَدِيُّ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ عُمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ، وَهُوَ يَتَّبِعُ لَهُ الْقِيَّاسُ وَهُوَ يَتَّبِعُ عَلَيْهِمَا أَنْ نَأْخُذَ بِحَدِيثِ بِنْتِ صَفْوَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [ضعيف].
وَعُمَانُ وَعَائِشَةُ غَيْرُ مَعْرُوفَيْنِ بِكُلَيْهِمَا، وَكَيْفَ يَجُوزُ لِأَحَدٍ يَعْلَمُ أَنْ يَكُنْتَ ضَعِيفًا مَجْهُولًا وَيُؤَهَّنُ قَوْلًا مَعْرُوفًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَيْسَ بِحَدِيثِيٍّ. [ضعيف - أخرجه المدارق فطنی ۱/۱۱۵]

(۸۵۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں وہ دوبارہ (غسل) نہیں کرے گا مگر جنبی ہوا تو کرے گا۔ یعنی کلی اور ناک میں پانی چڑھائے گا۔

(ب) علی بن عمر فرماتے ہیں کہ عائشہ بنت عمر کی سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہی روایت ہے۔

(ج) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کا اثر وہ ہے جس کی سند عثمان بن راشد عن عائشہ بنت عمر عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ حدیث ثابت ہے۔ اس کی وجہ سے قیاس کو ترک کر دیا جائے گا اور یہ ہم پر عیب ہے کہ ہم حدیث بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کو لیں۔

(د) عثمان اور عائشہ غیر معروف ہیں اور ان کے شہرہوں کا علم نہیں۔ شیخ کہتے ہیں: اس حدیث کو حجاج بن ارطاة عن عائشہ بنت عمر دروایت کیا گیا ہے۔ حجاج بن ارطاة قابلِ حجت نہیں۔

(۱۸۷) بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

غسل کے بعد وضو نہ کرنا

(۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَغْتَسِلُ نَمَّ يَغْتَسِلُ الرُّكُوعَيْنِ صَلَاةَ الْفَجْرِ وَلَا أَرَاهُ يُحَدِّثُ وَوَضُوًّا بَعْدَ الْغُسْلِ. [صحیح - أخرجه ابو داؤد ۲۵۰]

(۸۵۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کرتے تھے، پھر رکعتیں ادا کرتے تھے اور میرا خیال نہیں ہے کہ آپ ﷺ غسل کے بعد تبا وضو کرتے ہوں۔

(۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَا يَقْوَضُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ. [صحیح - أخرجه الترمذی ۱۰۷]

(۸۵۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۸۸) بَابُ غُسْلِ الْمَرْأَةِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضِ

عورت کا جنابت اور حیض سے غسل کرنا

(۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ صَوِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ شَكْلٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ - عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ فَقَالَ: تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءً مَا وَيَسْذُرُهَا فَتَطْفِئُهُ، فَتُحْسِنُ الطَّهْرَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا الْمَاءَ وَتَدْلُكُهُ ذَلِكَ شِدْبَةً حَتَّى يَبْلُغَ شُونََ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فَرَسَةً مُمْسِكَةً تَطْفِئُ بِهَا. قَالَتْ: كَيْفَ تَطْفِئُ بِهَا؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ تَطْفِئُ بِهَا. وَاسْتَمْرَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: تَبِيحِي بِهَا الْكِرَامَ، وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ: تَأْخُذِينَ مَاءً كَيْ تَطْفِئِينَ أَحْسَنَ الطَّهْرَ وَابْلَغَهُ، ثُمَّ تَصْبِينَ عَلَى رَأْسِكِ الْمَاءَ، ثُمَّ تَدْلِكِي حَتَّى يَبْلُغَ شُونََ رَأْسِكِ، ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ. وَقَالَتْ عَائِشَةُ: زِعَمَ النِّسَاءُ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَسْأَلْنَ عَنِ الدِّينِ وَيَتَفَقَّهُنَّ فِيهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَا فِي كِتَابِنَا: شُونََ. وَأَهْلُ اللَّغَةِ يَقُولُونَ سُورًا أَوْ شَوَى وَقَالُوا: سُورَةٌ أَعْلَاهُ، وَشَوَاهُ جِلْدُهُ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۳۲]

(۸۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسماء بنت عمیس نے غسل کے حلقہ کے حلقہ سے پانی لیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ تیری کے بچوں اور پانی کے ساتھ اچھی طرح طہارت حاصل کر، پھر اپنے سر پر پانی ڈال اور اچھی طرح اس کو لے یہاں تک کہ بالوں کے اندر پہنچ جائے، پھر اس پر پانی ڈال، پھر خوشبو لگا دو اور وہی کا پھایا لے اس سے طہارت حاصل کر۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا: میں اس سے کس طرح طہارت حاصل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! اس سے طہارت حاصل کر اور آپ ﷺ نے پردہ کیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس کو خون کے نشان پر لگا اور اس نے جنابت کے غسل کے حلقہ سے پانی لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: پانی لے اس سے اچھی طرح طہارت حاصل کر اور اس کو (اچھی طرح جلد تک) پہنچا۔ پھر اپنے سر پر پانی ڈال پھر اس کو لے یہاں تک کہ بالوں کے اندر تک پہنچ جائے، پھر اپنے اوپر پانی ڈال لے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بہترین عورتیں انصاری عورتیں ہیں ان کو حیا نہیں روکتی کہ وہ دین کے حلقہ سے سوال کریں اور اس کو سمجھیں۔

(۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ صَدَاقَةَ حَدَّثَنَا جَمْعٌ مِنْ عُمَرَ

أَخْبَرَنِي تَيْمُّ بْنُ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي وَخَالَئِي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتَهَا إِحْدَاهُمَا: كَيْفَ كُنْتُمْ تَتَصَوَّغُونَ عِنْدَ الْفَسْلِ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَيَّ رَأْسَهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ، وَكُنْتُ تُفِيضُ عَلَيَّ رُؤُوسَنَا غَمَّسًا مِنْ أَجْلِ الضَّفِيرِ. [صحيح - هذا أخرجه أبو داود ۲۴۱]

(۸۵۳) حجج بن عمیر آخونی تیم اللہ بن ثعلبہ کے بھائی ہیں فرماتے ہیں کہ میں اپنی ماں اور خالہ کے ساتھ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، ان دونوں میں سے ایک نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ غسل کے وقت تم کس طرح کرتے تھے؟ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز جیسا وضو کرتے تھے، پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتے تھے اور ہم اپنے سروں پر مینڈھیوں کی وجہ سے پانچ مرتبہ پانی ڈالتی تھیں۔

(۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَكُوفٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ حُدَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ: حَلَلَهَا بِالْمَاءِ لَا تُحَلَّلُهَا نَارٌ قَلِيلٌ بِقِيَّامِهَا. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ قَالَ لِأَمْرَأَةٍ: خَلِّي رَأْسَكَ بِالْمَاءِ لَا تُحَلِّلُهُ نَارٌ قَلِيلٌ بِقِيَّامِهَا عَلَيَّ. [صحيح - أخرجه الدارمي ۱۱۴۸]

(۸۵۵) حذیفہ سے روایت ہے کہ پانی سے خلال کرو۔ اگر خلال نہ کیا تو تھوڑی جگہ بھی آگ میں جانے کا سبب ہے۔

(۱۸۹) بَابُ تَرْكِ الْمَرْأَةِ تَقْضِ قَرُونِهَا إِذَا عَلِمَتْ وَصُولَ الْمَاءِ إِلَى أَصُولِ شَعْرِهَا

عورت اپنے سر کی مینڈھوں کو نہ کھولے جب اس کو معلوم ہو کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ گیا ہے

(۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشَدُّ صَفَرًا رَأْسِي أَوْ قَالَتْ جَعَصَ رَأْسِي أَفَأَنْقِضُهُ لِلْحَبَابَةِ وَالْحَيْضَةِ؟ قَالَ: لَا، إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَغْرِغِي عَلَيَّ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ لَمْ لَقَدْ طَهَّرْتِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَمِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح - أخرجه مسلم ۳۳۰]

(۸۵۷) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے سر کی مینڈھیوں کو سختی سے بانٹھتی ہوں یا فرمایا: کیا اپنے سر کی لٹوں کو میں جیش اور جنابت (سے غسل) کے لیے کھولوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں! یہی کافی ہے کہ اپنے اوپر تین چلو پانی ڈال لو پھر یقیناً تو پاک ہو جائے گی۔"

(۸۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

جعفر بن عون أخبرنا أسامة بن زيد عن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أم سلمة قالت: جاءت امرأة من الأنصار إلى رسول الله - ﷺ - وأنا عنده فقالت: إني امرأة أشدُّ حُفْرَ رأسي، فكيف أصنع حين اغتسل من الجنابة؟ قال: احفني على رأسيك ثلاث حَفَنَاتٍ، ثم اغيزي أكر كل حَفْنَةٍ. فصرَّ بإسناده أسامة بن زيد في رواية ابن وهب عنه أن سعيداً سمعه من أم سلمة وذلك فيما.

[صحيح لغيره - أخرجه المداريس ۱۱۵۷]

(۸۵۷) سعید بن ابوسعید مقبری نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ انصاری کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور میں بھی آپ ﷺ کے پاس تھی، اس نے کہا: میں اپنے سر کی مینڈھیاں سختی سے باندھتی ہوں، جب میں غسل کروں تو کیسے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال لے پھر ہر چلو کے نشان پر چھینے مار۔"

(۸۵۸) أخبرنا أبو بكر بن أبي إسحاق وأبو بكر بن الحسن القاضي قالا حدثنا أبو العباس محمد بن يعقوب أخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الحكم أخبرنا ابن وهب قال وحدثنا بحر بن نصر قال قرأ على ابن وهب أخبرك أسامة بن زيد اللخمي أن سعيد بن أبي سعيد المقبري حدثه أنه سوع أم سلمة زوج النبي - ﷺ - تقول: جاءت امرأة إلى رسول الله - ﷺ - فقالت: يا رسول الله إني امرأة أشدُّ حُفْرَ رأسي؟ فكيف أصنع إذا اغتسلت؟ قال: ((احفني على رأسيك ثلاث حَفَنَاتٍ، ثم اغيزيه على إثر كل حَفْنَةٍ بكمهيك)). ورواية أيوب بن موسى أصحُّ من رواية أسامة بن زيد وقد حفظ لي إسناده ما لم يحفظ أسامة بن زيد.

[صحيح لغيره]

(۸۵۸) سعید بن ابوسعید مقبری نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے سر کی مینڈھیاں سختی سے باندھتی ہوں، جب میں غسل کروں تو کیسے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال لے، پھر ہر چلو کے نشان پر چھینے مار، تجھے کفایت کر جائیں گے۔"

(۸۵۹) أخبرنا محمد بن عبد الله الحافظ أخبرنا أبو بكر بن إسحاق أخبرنا إسماعيل بن قيس حدثنا يحيى بن يحيى أخبرنا إسماعيل بن علفية

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْفُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ فَقَالَتْ: يَا عَجَبًا لِبْنِ عَمْرٍو هَذَا أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحِلِقْنَ رُؤُوسَهُنَّ، لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، فَلَا أَرِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاطَاتٍ.

شَعْرَهَا ، وَكَانَهَا أَمْرًا بِذَلِكَ اسْتِحْبَابًا كَمَا أُورِثَ اسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِالْفِغْصِلِ لِلْإِهْلَالِ عَلَى النَّفَاسِ اسْتِحْبَابًا. [صحیح۔ معراجہ البخاری ۲۱۰]

(۸۶۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عمرے کا احرام باندھا، پھر وہ اپنے حیض والی حدیث بیان کرتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ عرفہ کا دن ہے میں اس کے بعد پاک نہیں ہوتی، میں نے عمرے سے فائدہ اٹھایا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنا سر کھول دے اور کنگھی کر اور حج کا احرام باندھ اور عمرے سے رک جا۔ انھوں نے کہا: میں نے ایسے ہی کیا۔“

(ب) ان کا غسل حج کے تلبیہ کے لیے تھا اور غسل مسنون تھا، اس میں انہیں سر کھولنے اور کنگھی کرنے کا حکم مستحب تھا۔ جیسے اسما بنت عمیس کو نفاس میں غسل کا حکم مستحب تھا۔

(۸۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ صَيْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا اغْتَسَلَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ حَجَّتِهَا نَقَضَتْ شَعْرَهَا وَغَسَلَتْ بِالْخِطْمِيِّ وَالْأَشْنَانِ ، وَإِذَا اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ لَمْ تَنْقُضْ رَأْسَهَا وَكَمْ نَغْسِلُهُ بِالْخِطْمِيِّ وَالْأَشْنَانِ)). [ضعیف]

(۸۶۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے حیض سے غسل کرے تو اپنے بالوں کو کھولے اور کنگھی اور اشنان بوٹی سے دھوئے اور جب غسل جنابت کرے تو اپنے سر کو نہ کھولے اور نہ اس کو کنگھی اور اشنان بوٹی سے دھوئے۔

(۱۹۰) بَابُ غَسْلِ الْجَنْبِ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ

جنبی اپنا سر کنگھی بوٹی سے دھوئے

(۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ سِوَاءِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ((أَنَّكَ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ يَجْتَرِي بِذَلِكَ وَلَا يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ)) وَهَذَا إِنْ كَبَتْ فَتَمْسُومُ عَلَى مَا لَوْ كَانَ الْمَاءُ غَالِبًا عَلَى الْخِطْمِيِّ ، وَكَانَ غَسْلُ رَأْسِهِ بِنِسْبَةِ الطَّهَارَةِ مِنَ الْجَنَابَةِ. وَكَذَلِكَ مَا. [ضعیف۔ معراجہ ابو داؤد ۲۵۶]

(۸۶۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اپنا سر کنگھی بوٹی سے دھوتے تھے جب آپ ﷺ جنبی ہوتے تھے تو یہی کفایت کر جاتا تھا اور اس پر پانی نہیں بہاتے تھے۔

(ب) یہ روایت اگر ثابت ہو تو اس پر محمول ہے کہ جب کنگھی بوٹی پانی پر غالب ہو اور آپ ﷺ اپنا سر غسل جنابت کی

نیت سے دھوئے تھے۔

(۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّاذِلِيُّ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : إِذَا غَسَلَ الْجَنْبَ رَأْسَهُ بِالْخَطْمِيِّ فَلَا يَبْعُدُ لَهُ غَسْلًا.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح۔ اعرجه الطبرانی فی الکبیر ۹۲۵۷]

(۸۶۵) حارث بن ازمع فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: جب جنبی اپنا سر خطمی بولی سے دھوئے تو اس کو غسل شار نہ کرے۔

(۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِخَدَاةِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَارِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِخَطْمِيِّ وَهُوَ جُنْبٌ فَقَدْ أَجَزَّاهُ وَلَمْ يَهْسِلْ سَائِرَ جَسَدِهِ. وَخَالَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ قَرَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ تَابِتِ بْنِ قُطَيْبَةَ التَّقْفِيُّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ شَيْبَانَ كَكَرْلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ. قَالَ يَعْقُوبُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: الْحَدِيثُ حَدِيثُ سُفْيَانَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ : كَانُوا يَفْهَمُونَ رُؤْسَهُمْ بِالسُّدْرِ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ يَمُكَّتُ أَحَدَهُمْ سَاعَةً لَمْ يَتَّخِذْ مِنَ الْجَنَابَةِ. [ضئف۔ اعرجه البخاری فی تاریخہ ۲۰۷/۴]

(۸۶۶) عبد اللہ بن شیبانہ فرماتے ہیں: جو اپنا سر خطمی بولی سے دھوئے اور وہ جنبی ہو تو یہ اس کو کفایت کر جائے گا اور پھر وہ اپنے سارے جسم کو دھوئے۔

(ب) علی بن مدنی کہتے ہیں کہ حدیث سفیان سب سے قوی ہے۔

(ج) ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ وہ اپنے سروں کو جنابت کی وجہ سے پیری کے چوں سے دھوئے تھے، پھر کچھ دیر کے لیے

رک جاتے، پھر غسل جنابت کرتے۔

(۱۹۱) بَابُ الطَّيِّبِ لِلْمَرْأَةِ عِنْدَ غُسْلِهَا مِنَ الْحَيْضِ

عورت حیض کے غسل میں خوشبو استعمال کرے

(۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ بَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الشَّكْرِيُّ

يَبْدَأُذًا قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَالِحَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - عَنْ غُسُولِهَا مِنَ الْحَيْضِ ، فَأَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ وَقَالَ: ((تُحْدِي فِرْصَةً مِنْ مَسَلِكِ فَتَطْهَرِي بِهَا)). قَالَتْ: كَيْفَ أَتَطْهَرُ بِهَا؟ قَالَ: ((تَطْهَرِي بِهَا)). قَالَتْ: كَيْفَ أَتَطْهَرُ بِهَا؟ قَالَتْ: فَاسْتَرِي مِنِّي هَكَذَا وَحَكِي أَبُو عُمَرَ يَعْزِي سَعْدَانُ بِأَصَابِيهِ الْأَرْبَعِ. قَالَ: وَحَكِي سُفْيَانُ فَقَالَ: ((مُبَحَّانَ اللَّهُ تَطْهَرِي بِهَا)). قَالَتْ عَائِشَةُ: فَاجْتَذِبْتَهَا إِلَيَّ فَقُلْتُ: تَسْتَعِينُ بِهَا أَلَا تَلْعَمُ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَشْرَانَ وَالرُّوْدُبَارِيِّ وَتَمَّ بِذَلِكَ غَيْرُهُمَا حِكَايَةَ أَبِي عُمَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۳۰۸]

(۸۶۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حیض کے غسل کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ تو کس طرح غسل کرے گی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کستوری کا ایک پھایا لے اس سے طہارت حاصل کر، اس نے کہا: میں اس سے کیسے طہارت حاصل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس سے طہارت حاصل کر۔“ اس نے کہا: میں اس سے کیسے طہارت حاصل کروں؟ کہتی ہیں: پھر آپ ﷺ نے اس طرح کرنے سے مجھ سے پردہ کیا اور سعدان لے اس کی وضاحت چار انگلیوں سے بیان کی اور فرمایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ اس سے طہارت حاصل کر۔“ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا اور کہا: اس کو خون کے نشان پر رکھ لے۔

(۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلَمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ يَسْرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا تَجِدُ الْمَرْأَةَ عَلَى مَيْتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا فَإِنَّهَا تُحَدُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا تَوْبَ عَصَبٍ وَلَا تَكْتَوِجُلُ وَلَا تَحْتَضِبُ وَلَا تَمَسُّ طَبِيًّا إِلَى أَدْنَى طَهْرِهَا إِذَا تَطَهَّرَتْ مِنْ حَيْضِهَا بِلَدَّةٍ مِنْ نُسُجٍ أَوْ ظَفَارٍ)). مَخْرَجٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ

حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۳۰۷]

(۸۶۸) ام عطیہ انصاریہ کہتی ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کہا: کوئی عورت میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے مگر اپنے خاوند پر چار ماہ و س دن تک سوگ منائے گی اور رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے مگر عام روئی کے کپڑے اور زرد سر نہ لگائے اور ہندی نہ لگائے اور اپنے طہر کے قریب زمانہ میں خوشبو نہ لگائے۔ جب حیض سے پاک ہو جائے تو ایک روئی کا ٹکڑا یا ناخن کے برابر خوشبو لگالے۔

(۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوْبِيُّ الشُّبْرَاذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ

اللَّهُ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سَبْرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: كُنَّا نَنْهَى أَنْ نُحَدِّثَ عَلَى مِثْبَلٍ لَوْ قُتِلَتْ لَأَعْلَى زَوْجِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا، وَلَا نَكْفَحَلْ وَلَا نَتَطَيَّبُ وَلَا نَلْبَسَ ثَوْبًا مَضْبُوعًا إِلَّا قَرُبَ غَضَبٍ، وَقَدْ رُحِّصَ لِي طَهْرُهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَجِيضِهَا فِي بُدُوِّ مِنْ لُسْطٍ وَأَخْفَارٍ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَجَّيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزُّهْرِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح - إخراج البخاري ۳۰۷]

(۸۶۹) ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو منع کیا جاتا تھا کہ ہم میت پر تین دن سے زیادہ سوگ متائیں، مگر اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن اس دوران نہ ہم سرمد لگاتی تھیں اور نہ خوشبو لگاتی تھیں اور نہ رنگا ہوا کپڑا پہنتی تھیں، مگر عام روئی کا لباس اور طہر میں رخصت دی گئی کہ جب کوئی عورت اپنے حیض سے غسل کرتی تو ایک روئی کا لگایا یا تانن کے برابر خوشبو لگاتی تھی۔

(۱۹۲) بَابُ سُقُوطِ فَرْضِ التَّرْتِيبِ فِي الْغُسْلِ

غسل میں ترتیب فرض نہیں ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا﴾ [المائدة: ۶] وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِيُعْتَبَرُ فِي حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: ((أَذْهَبَ فَأَلْوِ غُهُ عَلَيْنِكَ)).

وَقَالَ فِي حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ: ((فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَامْسِسْهُ جِلْدَكَ)). وَكَمْ يَأْمُرُ بِالْقُرْبِيبِ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا﴾ [المائدة: ۶] "اگر تم جنبی ہو جاؤ تو طہارت حاصل کرو۔"

رسول اللہ ﷺ نے جنبی کے متعلق فرمایا: "تو جا اور اپنے اوپر پانی بہا۔" اس حدیث کے راوی عمران بن حصین ہیں

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: "جب تو پانی پالے تو اس کو اپنے جسم پر بہا اور ترتیب سے کرنے کا حکم نہیں دیا۔"

(۸۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي لَيْلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُحْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

ذَرٍّ قَدْ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي بَدْوِهِ وَجَنَابِيهِ إِلَيَّ أَنْ قَالَ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - الصَّوْمِدُ الطَّيِّبُ وَصُوءُ الْمُسْلِمِ وَلَا

إِلَى عَشْرِ رَجَبٍ، فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيَمْسَسْ بَشْرَةَ الْمَاءِ، فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ. [صحيح لغيره]

(۸۷۰) سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پاک مٹی مسلمان کے وضو کا ذریعہ ہے، اگر چہ دس سال کرتا

رہے اور جب پانی پائے تو اپنے جسم پر پانی بہائے، یہی بہتر ہے۔

(۱۹۳) باب اِسْتِحْبَابِ الْبِدَايَةِ فِيهِ بِالشَّقِّ الْاَيْمَنِ

دائیں طرف سے شروع کرنا مستحب ہے

(۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِيَسْءِ نَحْوِ الْجَلَابِ ، فَأَخَذَهُ بِكَفِّهِ لَبَدًا بِشَقِّ رَأْسِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ الْاَيْسَرِ ، ثُمَّ أَخَذَ بِكَفِّهِ الْمَاءَ لَقَّانَ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

وَالْجَلَابُ: الْاِثْنَاءُ وَهُوَ مَا يُعْلَبُ بِهِ يَسْمَى جَلَابًا أَخْبَرَنَا بِلَلُكَ أَبُو عَمْرٍو الْاَدِيبُ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي بَكْرٍ الْاِسْمَاعِيلِيِّ. وَمَعْنَى يُؤْتَمَدُ ذَلِكَ مَا. [صحيح]

(۸۷۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو ایک بڑے پیالے کی طرح کوئی چیز منگواتے، پھر اکیچھو پانی لیتے اور اپنے سر کے دائیں طرف سے شروع کرتے، پھر بائیں طرف کرتے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں سے پانی لیتے اور اس کو اپنے سر پر ڈالتے۔

(ب) الجلاب سے مراد وہ برتن ہے جس میں دودھ نکلا جاتا ہے اس کا نام جلاب رکھا جاتا تھا۔

(۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي زِيَادَاتِ الْقَوَائِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَغْتَسِلُ فِي جَلَابٍ قَدْرَ هَذَا.

وَأَرَانَا أَبُو عَاصِمٍ لِنَدْرِ الْجَلَابِ بِيَدِهِ لَبَدًا هُوَ كَقَدْرِ كُوْزٍ يَسَعُ لَمَائِمَةَ اِرْطَالٍ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى شَقِّ رَأْسِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى شَقِّ رَأْسِهِ الْاَيْسَرِ ، ثُمَّ يَأْخُذُ كَفِّهِ قَبْضًا وَسَطَ رَأْسِهِ. [صحيح - أخرجه ابن حبان ۱۱۹۷]

(۸۷۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اتنی مقدار کے پیالے سے غسل کرتے تھے اور ابو عاصم نے ہم کو پیالے کی مقدار اپنے ہاتھ سے بتلائی کہ وہ ایسا پیالہ تھا کہ اس میں آٹھ رطل پانی آ جاتا تھا، پھر اپنے سر کی دائیں جانب پانی ڈالتے، پھر اپنے سر کی بائیں جانب، پھر چلو پانی اور اس کو سر کے درمیان میں ڈالتے۔

(۱۹۴) باب تَفْرِيقِ الْغُسْلِ

جداجدا غسل کرنا

(۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ

بْنِ حَيَّانَ الْمَعْرُوفِ بِأَبِي الشَّيْخِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَلْفٍ النَّدَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ السَّهْمِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَيْلَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيُحِطُّ بِعَضِّ جَسَدِهِ الْمَاءَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((يَغْسِلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ ثُمَّ يَصَلِّي)).

عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ نَقْلُهُ.

[ضعیف أخرجه الطبرانی فی الكبير ۱/۵۶]

(۸۷۳) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ کوئی شخص غسل جنابت کرتا ہے اور پانی بعض حصے سے رو جاتا ہے تو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس جگہ کو دھوئے گا، پھر نماز پڑھے گا۔

(ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ روایت محل نظر ہے۔

(۱۹۵) بَابُ التَّمَسُّحِ بِالْمِنْدِيلِ

روايل سے صاف کرنے کا بیان

(۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَارِقَاتِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - غَسْلًا مِنَ الْجَنَابَةِ. فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ لِي عُسَيْلُ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: وَتَوَلَّوْتُهُ مِنْدِيلًا فَلَمْ يَأْخُذْهُ وَجَعَلْ يَنْفُضُ يَدَيْهِ. قَالَ الْأَعْمَشُ فَلَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: إِنَّمَا كَرِهُوا ذَلِكَ مَخَافَةَ الْعَادَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ دُونَ لَوْلِي الْأَعْمَشِ. [صحيح. أخرجه البخاری ۲۷۰]

(۸۷۴) سیدہ مومنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل جنابت کے لیے پانی رکھا، پھر نبی ﷺ کے غسل کے متعلق لمبی حدیث بیان کی۔ فرماتی ہیں: میں نے آپ ﷺ کو رومال دیا۔ آپ ﷺ نے اس کو نہیں لیا بلکہ آپ اپنے ہاتھ سے (جسم) صاف کرتے تھے۔ اعمش کہتے ہیں: میں نے یہ بات ابراہیم کو ذکر کی تو اس نے کہا: عادت کے پڑ جانے کے ڈر سے اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُورَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبِي عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - اغْتَسَلَ عِنْدَهَا فَأَتَتْهُ بِمِنْدِيلٍ فَرَمَتْ بِهِ. قَالَ الْأَعْمَشُ فَلَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ الْحَدِيثُ هَكَذَا وَلَا بَأْسَ بِالْمَسْحِ بِالْمِنْدِيلِ إِنَّمَا هُوَ عَادَةٌ.

(۸۷۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَنُصُورٍ الصُّرَيْمِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَيْنَاءِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ يَتَنَشَّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوءِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا رَوَاهُ أَبُو عَمْرٍو بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ أَوْ مِندِيلٌ، فَكَانَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ. [ضعيف حذا]

(۸۷۸) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے لیے ایک کپڑا ہوتا تھا، آپ وضو کے بعد اسی سے (جسم) صاف کرتے تھے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ ایسا بن جعفر کو ایک شخص نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ کا ایک کپڑا تو لیا تھا، جس سے آپ اپنا چہرہ اور ہاتھ صاف کرتے تھے۔

(۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِمْرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّرَيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَعْفَرٍ فَلَذَكَرَهُ.

وَهَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ. [ضعيف - أخرجه ابن سعد في الطبقات]

(۸۷۹) ایسا بن جعفر نے اس کو نقل کیا ہے۔

(۸۸۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَّاسِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَنْدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ الْوَارِثِ عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ فَإِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ. فَقَالَ: كَانَ فِي قَلْبِي فَأَخَذَهُ ابْنُ عَلِيَّةٍ فَلَسْتُ أَرُويهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا لَوْ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ لَكَانَ إِسْنَادًا صَوِّحًا إِلَّا أَنَّهُ امْتَنَعَ مِنْ رَوَاتِهِ وَيَحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ عِنْدَهُ بِالْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ.

وَهُوَ ضَعِيفٌ قَدْ ذَكَرْنَا فِي بَابِ طَهَارَةِ الْمَاءِ الْمُسْتَعْمَلِ. [ضعيف]

(۸۸۰) (الف) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے لیے رومال یا کپڑا ہوتا تھا، جب آپ وضو کرتے تو اپنا چہرہ صاف کرتے اور وہ رومالی کا بنا ہوا تھا۔ اس کو ابن علیہ نے روایت کیا ہے، لیکن میں اس کو روایت نہیں کرتا۔

(ب) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ وضو فرماتے تو کپڑے کے ایک کنارے سے اپنے چہرے کو صاف فرماتے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ اگر اس حدیث کو عبد النوار رضی اللہ عنہ عن عبد العزیز رضی اللہ عنہ انس بیان کرتے تو سند صحیح ہوتی مگر انہوں نے اس طرح بیان نہیں کی، اس بات کا احتمال ہے کہ انہوں نے پہلی سند سے نقل کیا ہے۔

(۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - زَارَهُمْ ، فَوَضَعُوا لَهُ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ نَأَوَلَهُ مَلْحَفَةً مَصْبُوعَةً بِزَعْفَرَانَ أَوْ وَرْسٍ فَاسْتَمَلَ بِهَا .

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ .
 وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ شُرْحَبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَوَضَعْنَا لَهُ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ بِمَلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَالْتَحَفَ بِهَا ، فَكُنَّا نَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْوَرْسِ عَلَى عُنُقِهِ . [ضعیف۔ أخرجه ابن داود ۵۱۸۵]

(۸۸۱ الف) سیدنا قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کی ملاقات کے لیے گئے تو انہوں نے آپ ﷺ کے لیے غسل کا پانی رکھا، آپ ﷺ نے غسل کیا، پھر آپ کو ایک کپڑا دیا گیا جو زعفران سے رنگا ہوا تھا، آپ ﷺ نے اس کو لپیٹ لیا۔

(ب) سیدنا قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے، ہم نے آپ کے لیے غسل کا پانی رکھا، آپ ﷺ نے غسل کیا، ہم آپ کے پاس ایک کپڑا لے کر آئے جس میں درس بوئی گئی ہوئی تھی، آپ نے اس کو لپیٹ لیا گویا میں آپ کی گردن میں درس کا نشان دیکھ رہا ہوں۔

(۱۹۶) باب الدَّلِيلِ عَلَى طَهَارَةِ عَرَقِ الْحَائِضِ وَالْجَنَبِ

حائضہ اور جنسی کا پسینہ پاک ہوتا ہے

(۸۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الشَّرِيُّ بْنُ حَزْرِمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَرْجُلُ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا حَائِضٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامِ .

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ فِي ذَلِكَ أَيْضًا بِمَا كَتَبَ مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ ﷺ - الْحَائِضُ أَنْ تَغْسِلَ دَمَ الْمَوْحِضِ مِنْ تَوْبِهَا
وَكَمْ يَأْمُرُ بِغَسْلِ التَّوْبِ كُلِّهِ، وَلَا شَكَّ فِي كَثْرَةِ الْعَرَقِ فِيهِ، وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ الْحَدِيثُ فِي مَوَاضِعَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۹۱]

(۸۸۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سر کو نکلتی کرتی تھی حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔ (ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے نبی ﷺ کے اس حکم سے دلیل لی ہے جو حائضہ کے اس خون کے متعلق ہے جو کپڑے کو لگ جائے تو اس کو دھویا جائے اور آپ ﷺ نے سارا کپڑا دھونے کا حکم نہیں دیا۔ اس میں اپنے کے متعلق کوئی شک نہیں۔ یہ حدیث کئی جگہوں پر گزر چکی ہے۔
(۸۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ نَابِتِ بْنِ عُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لَهَا : نَارِ لِيَنِ الْخُمْرَةَ . قَالَتْ : إِنِّي خَالِصٌ . قَالَ : إِنْ خَبِضَتْكَ لَيْسَتْ فِي يَدَيْهِ . فَنَارَتْهَا إِنَاءً .

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۹۸]

(۸۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: "مجھ کو چٹائی پکڑاؤ" انہوں نے عرض کیا: میں حائضہ ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرا حیض تیرے ہاتھ میں تو نہیں ہے" چنانچہ میں نے آپ ﷺ کو پکڑا دیا۔
(۸۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ : ((لَارِ لِيَنِ الْخُمْرَةَ مِنَ السُّجْدِ)) . وَكَمْ يَقْلُ فَنَارَتْهَا إِنَاءً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [صحیح]

(۸۸۳) اعمش سے روایت ہے کہ مجھے چٹائی پکڑا دو اور یہ الفاظ نہیں فناؤ لنتھا اینا کہ میں نے آپ کو پکڑا دی۔
(۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى الْبِرْتَمِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَمْلَحُ بْنُ حَمِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ تَخْتَلِفُ أَيْدِينَا فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنِ الْقَعْنَبِيِّ .

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَمْلَحَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ : وَكَلْتَنِي . وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنْ أَمْلَحَ يَعْنِي

وَتَلْتَفِي.

وَعِنْدِي أَنَّ مَعْنَى قَوْلِهِ تَخْتَلِفُ أَيْدِيْنَا فِيهِ إِذْ خَالَهْمَا أَيْدِيهْمَا فِيهِ لَا تُخِذُ الْمَاءُ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۵۸]

(۸۸۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے، ہمارے ہاتھ (پانی لینے میں) مختلف ہوتے تھے۔ (ب) امام بخاری وسلم نے تعنی سے روایت کیا ہے۔ (ج) الفح کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ ہمارے ہاتھ ملتے تھے۔ ہمارے نزدیک اس قول تَخْتَلِفُ أَيْدِيْنَا فِيهِمَا كَمَا مَعْنَى آدِ رَدْنُوں كَا پَانِي لِيْنِي كِي لِيِي بَرْتَن مِيں ہَاتھ دَاخِل كَرْنَا۔

(۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيُّ بِحَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي يَاسِينَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّضِيِّ عَنْ مَعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ: أَنَّهَا سُبِلَتْ عَنْ رَجُلٍ يُدْخِلُ يَدَهُ الْإِنَاءَ وَهُوَ جُنْبٌ قِيلَ أَنْ يَغْتَسِلَ فَقَالَتْ: إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ، وَلَكِنْ لِيَدًا لِيُغْسِلَ يَدَهُ، قَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - نَغْتَسِلُ مِنْ الْإِنَاءِ وَاحِدًا. [صحيح - أخرجه أحمد ۱۷۲/۶]

(۸۸۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان سے ایک شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو اپنا ہاتھ برتن میں داخل کرتا ہے اور وہ جنسی ہے۔ آپ نے فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی اور وہ پہلے اپنا ہاتھ دھوئے، میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے اکٹھے غسل کرتے تھے۔

(۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يَغْتَسِلُ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ جُنْبٌ ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۱۸]

(۸۸۷) نافع کہتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو کپڑوں میں پسینا آتا تھا اور وہ جنسی ہوتے تھے، پھر اس میں نماز پڑھتے۔

(۸۸۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَسْلَمَةَ بِنْتِ عَلِيٍّ وَالْقَضَائِبِيِّ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا يَأْسَ بِعَرَقِي الْجُنْبِ وَالْحَائِضِ فِي التَّوْبِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ مِثْلَهُ. [صحيح - أخرجه الدارمی ۱۰۳۱]

(۸۸۸) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: کپڑوں میں حائضہ اور جنسی آدمی کے پسینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ ابْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عِيْسَى بْنُ يُوْلَسَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَأْتِنِي وَأَنَا جُنْبٌ فَيَسْتَدْفِي بِي.

تَقَرَّدَ بِهِ حُرَيْثُ بْنُ أَبِي مَعْقِرٍ وَفِيهِ نَظَرٌ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ مُخْتَصِرًا. [ضعیف]

(۸۸۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کرتے، پھر میرے پاس آئے اور میں جنبی ہوتی تھی آپ ﷺ میرے ساتھ گری حاصل کرتے تھے۔

(ب) اس میں حرث بن ابوسطر کا تفرہ ہے اور یہ تفرہ محل نظر ہے۔ (ج) ایک دوسری ضعیف سند سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

سے مختصر روایت منقول ہے۔

(۱۹۲) بَابُ فِي فَضْلِ الْجَنْبِ

جنبی کا پچا ہوا پانی

(۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْقَدْحِ وَهُوَ الْفَرْقُ، وَكُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۱۹]

(۸۹۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک پیالے میں غسل کرتے تھے جس کو فرق کہتے ہیں۔ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

(۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قَالَ أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۶۰]

(۸۹۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ غسل جنابت ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

(۸۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ بِالْإِسْنَادِ مِنْ حَيْمَرًا. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۱۶۶۰]

(۸۹۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا (بچھل روایت کی) طرح نقل فرماتی ہیں۔

(۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قَالَ أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :

أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَعْتَمِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَتْنِي وَبَيْنَهُ ، فَيَادِرُنِي فَأَقُولُ دَعْنِي دَعْنِي . قَالَتْ : وَهَمَّا جُنَبَانِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [أخرجه مسلم ۳۲۱]

(۸۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے جو میرے اور

آپ ﷺ کے درمیان ہوتا تھا، آپ ﷺ مجھ سے (پانی لینے میں) جلدی کرتے تھے، میں کہتی: میرے لیے چھوڑ دو، میرے لیے چھوڑ دو اور ہم دونوں جنبی ہوتے تھے۔

(۸۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا

وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا لُحَيْبَةُ عَنْ عَاصِمِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَعْتَمِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، فَيَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ حَتَّى أَقُولَ دَعْنِي دَعْنِي كَذَا قَالَتْ . [صحيح۔ أخرجه النسائي ۲۲۳۹]

(۸۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے، آپ ﷺ مجھ سے جلدی

کرتے اور میں آپ ﷺ سے جلدی کرتی، میں کہتی: میرے لیے چھوڑ دو، میرے لیے چھوڑ دو، اسی طرح کہتی۔

(۸۹۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ

إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ ﷺ - نَعْتَمِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَلْبِي . [صحيح]

(۸۹۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے، آپ ﷺ اس سے چلو

بھرتے، آپ ﷺ مجھ سے پہلے شروع کرتے۔

(۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا

ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَإِنَاءَهَا كَانَا يَعْطِلَانِ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ ، يَغْتَرِفُ مِنْهُ وَهَمَّا جُنَبٌ . [صحيح۔ أخرجه الطحاوی فی شرح الکبیر ۲۶/۱]

(۸۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے، آپ ﷺ اس سے چلو

بھرتے اور ہم دونوں جنبی ہوتے تھے۔

(۸۹۷) وَيَسْنَدُهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَعَنْهَا أَنَّهُمَا شَرَعَا جَمِيعًا وَهَمَّا جُنِبَ فِي إِثْمٍ وَاحِدٍ. [صحيح - أخرجه احمد ۱/۱۶۸]

(۸۹۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے اکٹھے غسل شروع کرتے تھے اور ہم دونوں جنبی ہوتے تھے۔

(۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبُرَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرْتَهُ مِمْوَنَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - اغْتَسَلَ وَهِيَ مِنْ إِثْمٍ وَاحِدٍ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ دُونَ ذِكْرِ مِمْوَنَةَ .

قَالَ الْبُخَارِيُّ : كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبِرًا يَقُولُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مِمْوَنَةَ .
وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ . [صحيح - أخرجه البخارى ۲۵۰]

(۸۹۸) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ میں نے اور نبی ﷺ نے ایک ہی برتن سے غسل کیا۔

(ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ آخری عمر میں فرمایا کرتے تھے: عن ابن عباس عن ميمونة۔

(۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ ابْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]
(۸۹۹) ابونعیم نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ عَلِيٌّ وَالَّذِي يُحْطَرُ يَبَالِي أَنْ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مِمْوَنَةَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ . [صحيح - أخرجه مسلم ۲۲۲]
(۹۰۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے بچے ہوئے پانی سے غسل کر لیتے تھے۔

(۹۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَزِيمٍ عَنْ أَبِي غُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَمَاطٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : انْتَهَى النَّبِيُّ ﷺ - إِلَى بَعْضِ أَرْوَاجِهِ ، وَكَانَ فَضْلٌ مِنْ غُسْلِهَا فَضْلٌ ، فَأَرَادَ

أَنْ يَتَوَضَّأَ بِهِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنْهُ مِنْ جَنَابَتِهِ. فَقَالَ: ((إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجُسُ)).

[ضعیف۔ أخرجه الطبرانی فی الكبير ۱۰۲۷]

(۹۰۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی بیوی کے پاس پہنچے اور اس کے غسل سے پانی بچا ہوا تھا، آپ ﷺ نے اس سے وضو کرنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس سے غسل جنابت کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”پانی ناپاک نہیں ہوتا۔“

(۹۰۲) رَأَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سَمَاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي جَفْنَةٍ، فَجَاءَ النَّبِيُّ - ﷺ - لِيَتَوَضَّأَ مِنْهَا أَوْ يَغْتَسِلَ فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُنْبًا. فَقَالَ: إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْسِبُ.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۶۸]

(۹۰۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی کسی بیوی نے ٹپ میں غسل کیا، آپ ﷺ تشریف لائے، تاکہ اس سے وضو یا غسل کریں۔ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ”پانی ناپاک نہیں ہوتا۔“

(۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۲۴]

(۹۰۳) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ أخرجه البيهقي ۲۶۱]

(۹۰۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کی ایک بیوی ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۱۹۸) بَابُ لَيْسَتْ الْحَيْضَةُ فِي الْيَدِ وَالْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ

حيض ہاتھ میں نہیں ہوتا اور مومن ناپاک نہیں ہوتا

(۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ لَقِيَ: يَا عَائِشَةَ نَاوِلِيَنِی الْحُمْرَةَ. فَقَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ. فَقَالَ: ((إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِبِدْكَ)). فَنَآوَلَتْهُ يَدَاهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَعُثَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح- أخرجه الطهالسي ۱۴۳۰]

(۹۰۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مسجد میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے عائشہ! مجھے چٹائی پکڑاؤ!“

انہوں نے کہا: میں حائضہ ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”حیض تیرے ہاتھ میں تو نہیں ہے تو انہوں نے آپ ﷺ کو پکڑا دی۔“

(۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا

أَبُو يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عَيْنَةَ عَنْ نَابِتِ بْنِ عَبْدِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ - أَنْ أُنَآوِلَهُ الْحُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَائِضٌ. فَقَالَ: ((نَاوِلِيَهَا فَإِنَّ الْحَيْضَةَ

لَيْسَتْ فِي بَدْنِكَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ. [صحيح- أخرجه مسلم ۲۹۸]

(۹۰۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں مسجد سے چٹائی پکڑاؤں، میں نے عرض کیا:

اے اللہ کے رسول! میں حائضہ ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”پکڑاؤ حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔“

(۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْقَطَّانِ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ

دَرَسُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ كَلَّانَا جَنْبًا. وَيُخْرَجُ رَأْسُهُ مِنَ

الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَغْتَسِلُهُ. وَيَأْمُرُنِي فَاتَّزِرُ لَمْ يَأْمُرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ. [صحيح- أخرجه البخاري ۲۹۵]

(۹۰۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے اور ہم دونوں جنبی ہوتے

تھے، حالت احکاف آپ ﷺ اپنا سر مسجد سے نکالتے اور میں حائضہ ہونے کے باوجود آپ ﷺ کا سر دھوتی اور آپ مجھے حکم

دیتے تھے، میں ٹٹوٹھ ہاندھ لیتی تھی، پھر آپ ﷺ میرے ساتھ مباشرت کرتے (لیٹ جاتے) اور میں جنبی ہوتی تھی۔

(۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيصَةَ وَأَخْبَرَنَا

أَبُو الْحَجَرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ قَالَ:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ:

أَنَّ لَقِيَهُ النَّبِيُّ ﷺ - فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جَنْبٌ، فَأَنْسَلُ فَذَهَبَ فَأَغْتَسَلَ، فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ

— ﷺ — فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: ((أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟))، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَتِي وَأَنَا جُنُبٌ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَجَالِسَكَ حَتَّى أُغْتَسِلَ. فَقَالَ: ((سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۷۱]

(۹۰۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کو مدینہ کے راستے میں ملا اور میں جنبی تھا، لہذا میں چپکے سے نکل گیا اور غسل کیا۔ نبی ﷺ نے مجھے گم پایا تو داپسی پر فرمایا: ابو ہریرہ! تو کہاں تھا؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ مجھ کو ملے اور میں جنبی تھا۔ میں نے ناپسند کیا کہ میں آپ کے ساتھ غسل کرنے سے پہلے بیٹھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”سبحان اللہ! مومن ناپاک نہیں ہوتا۔“

(۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَرَجَّحَ عَنْ يَسْتَعْرِ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَدِيثِهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ — ﷺ — لَيْفِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ، فَخَادَ عَنْهُ فَانْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: كُنْتُ جُنُبًا. فَقَالَ: ((إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۹۰۹) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کو ملے اور وہ جنبی تھے۔ وہ آپ ﷺ سے چھپ گئے، انھوں نے غسل کیا۔ پھر داپسی آئے اور عرض کیا: میں جنبی تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”مومن ناپاک نہیں ہوتا۔“

(۱۹۹) بَابُ فَضْلِ الْمُحَدِّثِ

بے وضو کا بیجا ہوا پانی

(۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُزِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَةٌ عَلَى ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: إِنَّ الرِّجَالَ والنِّسَاءَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ — ﷺ — كَانُوا يَتَوَضَّؤْنَ جَمِيعًا فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۹۰]

(۹۱۰) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مرد اور عورتیں نبی ﷺ کے زمانے میں ایک ہی برتن سے وضو کرتے تھے۔

(۹۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ

عَبِيدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا تَوَضَّأْنَا لِنَحْنُ وَالنِّسَاءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاجِدٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - نُدْلِي فِيهِ أَيْدِيَنَا. [صحيح - أخرجه أبو داود ۵۰۰۸]

(۹۱۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم اور عورتیں نبی ﷺ کے زمانے میں ایک ہی برتن سے وضو کرتے تھے اور ہم اپنے ہاتھ اس میں ڈالتے تھے۔

(۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَابْنُ الْحُسَيْنِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَسْمَاءُ بْنُ زَيْدِ اللَّيْثِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ أُمِّ صَبِيَةَ الْجُهَيْنِيَّةِ قَالَتْ: اخْتَلَفْتُ يَدِي وَيَدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي إِنَاءٍ وَاجِدٍ فِي الْوَضُوءِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: سَالِمٌ هَذَا هُوَ ابْنُ سُرْجٍ وَيُقَالُ ابْنُ حَرْبُودَ أَبُو النُّعْمَانِ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: ابْنُ النُّعْمَانِ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهُوَ مَوْلَى أُمِّ صَبِيَةَ وَأَسْمَاهَا خَوْلَةُ بِنْتُ قَيْسٍ.

أَخْبَرَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ لَدَا كَرَةَ. [صحيح لغيره - أخرجه ۷۸]

(۹۱۳) ام صبیہ جیحیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرا اور رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ ایک برتن میں وضو کرنے سے مل جاتا تھا۔
امام بخاری رحمہ فرماتے ہیں کہ سالم ابن سرج ہے اور اسے ابن حربوذ البونمان کہا جاتا ہے۔ بعض کہتے ہیں: یہ ابن لعمان ہے۔
(ب) امام بخاری رحمہ فرماتے ہیں کہ وہ ام صبیہ کا آزاد کردہ غلام ہے اور اس (ام صبیہ) کا نام خولہ بنت قیس ہے۔

(۲۵۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ

اس بارے میں جو نہی وارد ہوئی ہے

(۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ الْغُلَيْبِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْعِيِّ قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا صَحَبَ النَّبِيَّ - ﷺ - كَمَا صَحَبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ بَنِينَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مِعْتَسِلِهِ، أَوْ تَمْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ، أَوْ يَمْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ وَلْيَخْرُفَا جَمِيعًا. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ لَدَا كَرَةَ بِسُحْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ: وَلْيَخْرُفَا جَمِيعًا.

وَهَذَا الْحَدِيثُ رَوَّاهُ لِقَاتٌ إِلَّا أَنَّ حُمَيْدًا لَمْ يَسْمَعْ الصَّحَابِيَّ الَّذِي حَدَّثَهُ فَهُوَ بِمَعْنَى الْمُرْسَلِ إِلَّا أَنَّهُ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ، لَوْلَا مُتَخَالِفَتُهُ الْأَحَادِيثُ الثَّابِتَةُ الْمُرْصُورَةُ قَبْلَهُ.

وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى.

[صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۸۵]

(۹۱۳) حمید بن عبد الرحمن حیرری کہتے ہیں کہ میں ایک شخص کو ملا، وہ نبی ﷺ کا صحابی تھا جسے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے چار سال نبی ﷺ کے ساتھ رہے، اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہر دن منگھسی کرنے، غسل خانے میں پیشاب کرنے، عورت کے مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے یا مرد کے عورت بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع کیا انہیں چاہیے کہ وہ اسٹھے چلو بھریں۔

(۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَيْسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ مِنْ قُضَلٍ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ. قَالَ يُونُسُ هَكَذَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۸۲]

(۹۱۳) عاصم احول کہتے ہیں: میں نے ابو حجاب سے سنا جو کسی صحابی رسول سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا۔

(۹۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِفُتَادِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الطَّلَيْسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ الْأَفْرُحُ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِقُضَلٍ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّلَيْسِيِّ هَكَذَا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَوْ قَالَ بِسُورِهَا.

وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ كَمَا. [صحیح۔ أخرجه الطلایسی ۱۲۵۲]

(۹۱۵) (الف) حکم بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مرد کسی عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو نہ کرے۔ (ب) امام ابوداؤد طیالسی سے روایت ہے، اس میں انہ قال یا قال بسورہا کے الفاظ ہیں۔ یعنی اس کے جھوٹے پانی سے۔

(۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغَفَّارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ سُورِ الْمَرْأَةِ. وَكَانَ لَا يَدْرِي عَاصِمٌ قُضَلٌ وَضُوءِهَا أَوْ قُضَلٌ شَرَابِهَا.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ كَمَا. [صحیح۔ أخرجه احمد ۴/۲۱۱۳]

(۹۱۶) سیدنا حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عورت کے جھوٹے سے منع فرمایا اور عاصم نہیں جانتے کہ اس کے وضو کے بچے ہوئے پانی یا اس کے پینے سے بچے ہوئے پانی کے متعلق فرمایا۔

(۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: -
 أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ. [صحيح]

(۹۱۷) سلیمان تمیمی فرماتے ہیں: میں نے ابو حجاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مرد عورت کے سچے ہوئے پانی سے وضو نہ کرے۔

(۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْخَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّهِ أَنْ يَتَطَهَّرَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ.
 أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ قَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ: سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ أَبُو حَاجِبٍ الْعَنْزِيُّ يُعَدُّ فِي الْبَصْرِيِّينَ وَيُقَالُ الْبُخَارِيُّ، وَلَا أَرَاهُ يَصِحُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو.

وَبَلَّغْنِي عَنْ أَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يُعْنِي الْبُخَارِيُّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: لَيْسَ بِصَوِيحٍ يُعْنِي حَدِيثَ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو.
 وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ: أَبُو حَاجِبٍ اسْمُهُ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ، وَاخْتَلَفَ لَهُ فَرَوَاهُ عُمَرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ وَعَزْرَوَانُ بْنُ حُجَّيْبٍ السُّدْرِيُّ عَنْهُ مَوْهُوًّا مِنْ قَوْلِ الْحَكَمِ غَيْرَ مَوْهُوًّا إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - . [صحيح]

(۹۱۸) ابو حجاب ایک صحابی رسول سے جن کا تعلق بنی غفار قبیلے سے ہے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد کسی عورت کے سچے ہوئے پانی سے طہارت حاصل نہ کرے۔

(ب) امام محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ ابو حجاب سوادہ بن عاصم عنزی کا شمار بصریوں میں ہوتا ہے اور اسے غفاری بھی کہا جاتا ہے۔ میرے خیال کے مطابق اس کا حکم بن عمرو سے روایت کرنا صحیح نہیں۔

امام بیہقی فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عیسیٰ ترمذی سے روایت پہنچی ہے کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: ابو حجاب کا حکم بن عمرو سے روایت کرنا صحیح نہیں۔

(ج) علی بن عمر الحافظ کہتے ہیں کہ ابو حجاب کا نام سوادہ بن عاصم ہے، اس بارے میں اختلاف ہے۔ عمران بن حدید اور

غزوان بن حیر سدوسی اس سے موقوف روایت کرتے ہیں۔ حکم کے نول سے جریمی رضی اللہ عنہ سے غیر مرفوع منقول ہے۔

(۹۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ سَوَادَةَ الْعَنْزِيَّ قَالَ: اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى الْحَكَمِ بِالْمُرْبِدِ فَهَاهُمْ عَنْهُ. [حسن]

(۹۱۹) سوادہ عنزی سے روایت ہے کہ لوگ مرہ بگمہ پر حکم کے پاس اکٹھے ہوئے تو اس نے انہیں ایسا کیسے منع کر دیا۔

(۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّمْرَاجُ حَدَّثَنَا مُطِينٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرْجَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ فُضُولِ الْمَرْأَةِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ وَخَالَفَهُ شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ. [عاشد]

(۹۲۰) سیدنا عبد اللہ بن مرجم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے سے منع فرمایا۔

(۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرْجَسٍ قَالَ: تَوَضَّأَ الْمَرْأَةُ وَتَغْتَسِلُ مِنْ فُضُولِ الرَّجُلِ وَطَهْوَرِهِ، وَلَا يَتَوَضَّأُ الرَّجُلُ بِفُضُولِ عَسَلِ الْمَرْأَةِ وَلَا طَهْوَرَهَا. قَالَ عَلِيُّ: هَذَا مَوْقُوفٌ وَهُوَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَبَلَّغَنِي عَنْ أَبِي عَيْسَى التِّرْمِذِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرْجَسٍ فِي هَذَا الْبَابِ الصَّحِيحُ هُوَ مَوْقُوفٌ وَمَنْ رَفَعَهُ فَهُوَ خَطَا. [صحيح موقوف]

(۹۲۱) سیدنا عبد اللہ بن مرجم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عورت وضو اور غسل، مرد کے وضو اور غسل سے بچے ہوئے پانی سے کر سکتی ہے اور مرد عورت کے غسل اور وضو سنبھنے ہوئے پانی سے وضو نہیں کر سکتا۔

(ب) علی کہتے ہیں کہ اس روایت کا موقوف ہونا زیادہ درست ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ مجھے ابو یسینی ترمذی امام محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے حدیث عبد اللہ بن مرجم کے متعلق فرمایا: اس باب میں اس کا موقوف ہونا صحیح ہے۔ جس نے اس کو مرفوع بیان کیا اس نے غلطی کی۔

(۲۰۱) بَابُ لَا وَقْتٍ فِيمَا يَتَطَهَّرُ بِهِ الْمَتَوَضِّعُ وَالْمَغْتَسِلُ

وضو اور غسل کرنے والے کے لیے طہارت حاصل کرنے کا وقت مقرر نہیں

(۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَحَافَتِ صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالنَّسَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ ، وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّأُوا مِنْهُ قَالَ: لَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَتَّبِعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّأُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَوَاهُ مُسْنَدُ مَنْ وَجَّهَ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ .
وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَجَاهِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالْبُرَاءُ بْنُ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - .

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۱۶۷]

(۹۲۲) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب کہ عصر کی نماز کا وقت ہو گیا، لوگوں نے پانی تلاش کیا تو انھیں پانی نہ ملا، رسول اللہ ﷺ کے پاس پانی لایا گیا تو آپ ﷺ نے برتن میں اپنا ہاتھ مبارک رکھا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس سے وضو کریں۔ راوی کہتا ہے: میں نے پانی دیکھا جو آپ ﷺ کی انگلیوں کے نیچے سے پھوٹ رہا تھا، لوگوں نے وضو کیا حتیٰ کہ آخری شخص نے بھی وضو کر لیا۔

(۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوبٍ بْنُ عِيَّاشِ الرَّازِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَتَسْتَبَلُّ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ إِيَّاهُ وَوَاحِدٍ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح]

(۹۲۳) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

(ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ نے ہشام سے ایک دوسری سند سے روایت کی ہے۔

(۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُرْوَكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - نَغْتَسِلُ مِنْ إِيَّاهُ وَوَاحِدٍ ، وَذَلِكَ الْقَدْحُ يَوْمَئِذٍ يُدْعَى الْقُرْقُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَقَالَ: مِنْ قَدْحٍ يُقَالُ لَهُ الْقُرْقُ .

[صحیح]

(۹۲۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔ ان دنوں یہاں لے کر فرق کہا جاتا تھا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ اپنی صحیح میں آدم بن ابویاس سے ابن ابی ذئب کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ پیالے کو فرق کہا جاتا تھا۔

(۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقِيُّ، وَكُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نُسَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَعَطْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ عَسَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَعَكَدًا. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۶۹]

(۹۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس پیالے میں غسل کرتے تھے اسے فرق کہا جاتا تھا، میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

(۹۲۶) وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَتْ: كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِيهِ قَنْزُ الْفَرَقِيِّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ كَرِهَهُ.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُصَافًا إِلَيْهِ دُونَهَا. [صحيح - أخرجه النسائي ۲۱۳]

(۹۲۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے اور اس میں فرق (ایک برتن کا نام ہے) کے برابر پانی آتا تھا۔

(۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي إِعْلَاءُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ هُوَ الْفَرَقِيُّ مِنَ الْجَنَائِدِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - أخرجه مالك ۹۹]

(۹۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل جنابت ایک برتن سے کرتے تھے، اسے فرق کہا جاتا تھا۔

(۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَهُوَ الْفَرَقِيُّ.

قَالَ كَقَالَ الزُّهْرِيُّ: أَحْسِبُهُ حَمْسَةَ أَقْسَاطٍ.

قَالَ أَبُو عَمْرٍو: الْقُسْطُ أَرْبَعَةُ أَرْطَالٍ.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ أَيْضًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ هَكَذَا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَمِيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ سُمَيَّانُ يَعْنِي ابْنَ عَيْبَةَ: الْفَرْقُ ثَلَاثَةُ أَصْعٍ. وَفِي رِوَايَةٍ حَرَمَلَةَ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ:

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ الْفَرْقُ سِتَّةَ عَشَرَ رَطْلًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: صَاعُ ابْنِ أَبِي ذَلْبٍ خُمْسَةُ أَرْطَالٍ وَتِلْكَ لِجَبَلٍ فَمَنْ قَالَ لِمَايَةَ أَرْطَالٍ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِمَحْفُوظٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمَلَعْنَا أَنْ النَّبِيِّ ﷺ - تَوْضُؤًا بِالْمُدِّ وَاعْتَسَلَ بِالصَّاعِ. [صحیح۔ أخرجه أبو يعلى ۴۴۱۲]

(۹۲۸) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے اور وہ (برتن) فرق ہوتا تھا۔ (ب) امام زہری فرماتے ہیں کہ اس کی مقدار پانچ اقساط ہے۔ (ج) ابو عمر کہتے ہیں کہ قسط چار رطل کا ہوتا ہے۔ (د) ابن عیینہ کہتے ہیں: فرق میں تین صاع پائی آتا تھا۔ (ر) امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ فرق سولہ رطل کا ہوتا تھا۔ صاع میں ابو زب کہتے ہیں: فرق پانچ رطل اور تین پاؤ کا ہوتا ہے۔ جس شخص نے آٹھ رطل کہا، اس کی روایت محفوظ نہیں۔ (س) امام شافعی فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات سچی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مد کے ساتھ وضو اور ایک صاع کے ساتھ غسل کیا۔

(۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءً قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ الْخَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كَثَامٍ عَنِ ابْنِ جَبْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خُمْسَةِ أَمْذَادٍ، وَكَانَ يَتَوَضَّؤُ بِالْمُدِّ. وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَصْرِحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَرِجْعٍ عَنْ مِسْعَرٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۹۸]

(۹۳۰) (الف) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک صاع سے پانچ مد تک غسل کرتے تھے اور ایک مد سے وضو کرتے تھے۔ (۹۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَتَوَضَّؤُ بِالْمُدِّ وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِخُمْسِ مَكَاكِي. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۳۲۰]

(۹۳۰) (الف) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک مکوک سے وضو کرتے تھے اور پانچ مکوک سے غسل

کرتے تھے۔ (ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس میں وقت کی تعیین نہیں ہے۔ (ج) نبی ﷺ سے جنی کے متعلق نقل کیا گیا ہے کہ جب تجھے پانی مل جائے تو اس کو اپنے جسم پر بہا۔ اس میں وقت کی تعیین نہیں ہے۔ (د) شیخ کہتے ہیں کہ یہ حدیث گزر چکی ہے اور آگے بھی اس کا ذکر آئے گا۔

(۹۳۱) وَبِعَمَلِهِ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِهِمَا عَنْهُ فِي الصَّوْحِحِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَفِي هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنْ لَا وَفَتْ فِيهِ إِلَّا كَمَالُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . مَعَ أَنَّهُ قَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ فِي الْجُبِّ: فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمْسُهُ جِلْدَكَ بِغَيْرِ تَوَلُّيْتِ شَيْءٍ مِنْهُ . قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ مَضَى هَذَا الْحَدِيثُ وَسِيرٌ دُونَ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى . [صحيح] (۹۳۱) یہ روایت بھی اسی طرح ہے۔

(۲۰۲) بَابُ اسْتِحْبَابِ أَنْ لَا يُنْقَصَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ مِدَّةٍ وَلَا فِي الْغُسْلِ مِنْ صَاعٍ

وضو ایک مد سے کم اور غسل ایک صاع سے کم پانی میں نہ کرنا مستحب ہے

(۹۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُحَيْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ صَارِحٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَنْظُرُهُ بِالْمِدَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ . [صحيح لغيره۔ أخرجه مسلم ۳۲۶]

(۹۳۳) سیدنا سفینہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک صاع سے غسل کرتے تھے اور ایک مد سے وضو کرتے تھے۔

(۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو النَّضْرِ الْبَرَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْضُؤُهُ الْمِدَّةَ وَيَغْتَسِلُهُ الصَّاعَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ رُبَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي حَفْصٍ وَغَيْرِهِ . [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۲۵]

(۹۳۵) سیدنا سفینہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کے لیے ایک مد کافی ہوتا تھا اور ایک صاع غسل کے لیے کافی ہوتا تھا۔

(۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِيءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيئِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ - يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۹۲]

(۹۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع سے غسل کرتے تھے۔

(۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ لُصَيْبٍ عَنْ حُصَيْنٍ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي

الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: (تَجْزِءُ مِنَ الْوُضُوءِ الْمُدُّ، وَرَيْنَ الْحَنَائِيَّةِ

صَاعٌ). [صحيح لغيره - أخرجه النسائي ۲۳۰]

(۹۳۵) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'وضو کے لیے ایک مد (پانی) اور غسل جنابت کے

لیے ایک صاع (پانی) کافی رہے گا۔'

(۹۳۶) وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ يَزِيدَ وَحَدَّثَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ

بِالصَّاعِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو

عَوَانَةَ لَدَى كَرَةَ. [صحيح لغيره - أخرجه الطيالسي ۱۷۳۲]

(۹۳۶) یزید اسی کیلئے اسی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد (پانی) سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع (پانی)

سے غسل کرتے تھے۔

(۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حَدَّثَنِي مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْبُحْظَلِيَّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ جَابِرٍ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ:

يَكْفِيكَ صَاعٌ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: وَاللَّهِ مَا يَكْفِينِي ذَلِكَ وَلَا إِلَهُ وَلَا إِلَهِي. فَقَالَ جَابِرٌ: لَقَدْ كَانَ يَكْفِي أَوْفَى

مِنْكَ شَعْرًا أَوْ خَيْرًا مِنْكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۲۴۹]

(۹۳۷) ابو جعفر سیدنا جابر رضی اللہ عنہما کے پاس تھے، ان سے کچھ لوگوں نے غسل جنابت کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: صاع

(پانی) کافی ہے۔ ایک شخص نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے یہ پانی ناکافی رہے گا اور فلاں فلاں کو بھی۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ اس

شخص کو کافی تھا جس کے بال تھ سے زیادہ تھے یا فرمایا: جو تھ سے بہتر تھا۔

(۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصِّيْرِيُّ يَمْرُؤُ

حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَهَا أَحْوَهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَذَعَتْ بِمَاءٍ قَدَرَ الصَّاعَ وَاغْتَسَلَتْ وَصَبَّتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ : قَدَرَ صَاعٌ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ : وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا مَسْرٌ .

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۶۴۸]

(۹۳۸) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے رضاعی بھائی نے نبی ﷺ کے غسل جنابت کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے ایک صاع کے بقدر پانی منگوا یا اور غسل کیا اور اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالا۔ (ب) شعبہ کہتے ہیں کہ صاع کی مقدار کے برابر۔ (ج) صحیح مسلم میں یہ روایت شعبہ سے منقول ہے، اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ہمارے اور ان (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) کے درمیان پردہ تھا۔

(۲۰۳) بَابُ جَوَازِ التَّقْصَانِ عَنْهُمَا فِيهِمَا إِذَا آتَى عَلَى مَا أُمِرَ بِهِ

وضو اور غسل میں مذکورہ مقدار میں کمی جائز ہے اگر فرائض پورے ہو جائیں

(۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَحْتُ الْمُطْبِرِ بْنِ الرَّبِيعِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ - ﷺ - مِنْ إِيلَاءٍ وَاحِدٍ ، يَسَعُ ثَلَاثَةَ أَمْدَادٍ وَكَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ . [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۲۶۱]

(۹۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی ہیں کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔ اس میں تین مد یا اس سے قریب پانی آتا تھا۔

(۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْمُحَسَّبِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ الْمُحَسَّبِيِّ أَنَّهُ قَالَ : بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ أَنَّ الْمَرْأَةَ تَنْقُضُ رَأْسَهَا بِعِنْدِ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ، فَقَالَتْ : لَقَدْ كَأَفَتِ النِّسَاءُ تَعْبًا ، وَلَقَدْ رَأَيْتِي أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ هَذَا وَإِذَا تَوَزَّ مَوْضِعٌ مِثْلُ الصَّاعِ أَرَدُونَهُ فَأُفِيضُ عَلَى

رَأْسِي فَلَا تَمْرَارِ جَمِيعًا. [صحيح۔ أخرجه النسائي ۴۱۶]

(۹۳۰) عبید بن عمیر کی فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات پہنچی کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فتویٰ دیتے تھے کہ عورت غسل جنابت کے وقت سر کھولے گی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہوں نے عورت کو مشقت میں ڈال دیا ہے جب کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے غسل کرتے تھے، ہاں ایک پیالہ صاع کے برابر یا اس سے کم رکھا ہوا تھا، میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتی۔

(۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْرُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبَادَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ جَدِّكَ وَهِيَ أُمُّ عُمَارَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - تَوَضَّأَ فَنَظَّفَ يَدَيْهِ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ فَذَرَّ تَلْفِي الْمُدَّ.

هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عُنْدَهُ عَنْ شُعْبَةَ وَخَالَفَهُ غَيْرُهُ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ أخرجه أبو داود ۹۴۱]

(۹۴۱) سیدہ ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا، آپ ﷺ کے پاس ایک برتن لایا گیا جس میں دو تہائی مد کے برابر پانی تھا۔

(۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زُرَيْدَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - اتَى بِمُلْفَى مَدٍّ مِنْ مَاءٍ، فَتَرَضًا فَجَعَلَ بِذَلِكَ فِرَاعِيَهُ.

[صحيح۔ أخرجه ابن حبان ۱۰۸۲]

(۹۴۲) عبید اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس دو تہائی مد پانی لایا گیا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور آپ اپنے بازوؤں کو مل رہے تھے۔

(۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِئُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنِ ابْنِ زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - تَوَضَّأَ بِنَحْوِ مَدٍّ مِنْ تَلْفِي الْمُدَّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ. قَالَ أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ: الصَّحِيحُ عِنْدِي حَدِيثُ عُثْمَانَ.

[صحيح لغيره]

(۹۴۳) ابن زید انصاری سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے تقریباً دو تہائی مد (پانی) سے وضو کیا۔

(۹۴۴) وَرَوَى عَنِ الصَّلْبِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - تَوَضَّأَ بِنِصْفِ مَدٍّ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتِ الْجَزْرِيُّ عَنِ الصَّلْبِيِّ عَنْ جَدِّكَ..... فَذَكَرَهُ.

وَالصَّلَاتُ بَيْنَ مَنْرُوكٍ لَا يُفْرَحُ بِحَدِيثِهِ.
وَلَقَدْ رَوَى عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى: يَقْسُطُ مِنْ مَاءٍ.

[ضعیف۔ حدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر ۸۰۷۱]

(۹۳۴) (الف) سید ابوالامدہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی (پانی) سے وضو کیا۔ (ب) صلت بن دینار کی حدیث قابل حجت نہیں ہوتی۔ (ج) ایک دوسری روایت الفاظ يَقْسُطُ مِنْ مَاءٍ ہیں۔

(۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ فَلَمْ تَكْرَهُ يَا سَتَادِهِ نَحْوَ حَدِيثِ الْمَالِئِيِّ وَزَادَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى: يَقْسُطُ مِنْ مَاءٍ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِأَقْلٍ مِنْ مُدٍّ. [ضعیف حدیث]

(۹۳۵) سرتج بن یونس نے اسی سند کے ساتھ مالئیی کی حدیث کی طرح بیان کیا ہے اور زیادتی بیان کی ہے اور ایک مرتبہ فرمایا: پانی کی ایک مقدار سے۔ اس حدیث میں مد سے کم کے متعلق بھی ذکر کیا گیا ہے۔

(۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَبِي مَذْعُوْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَابِطٍ الْجَزْرِيُّ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ..... فَلَمْ تَكْرَهُ. [ضعیف حدیث]

(۹۳۶) صلت بن دینار نے اسی سند سے نقل کیا ہے۔

(۲۰۴) بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْإِسْرَافِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں اسراف کرنا منع ہے

(۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ب

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلْفٍ الصُّوفِيُّ الْمُهَرَّبِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجَزْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَغْفَلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتَهَا. فَقَالَ: يَا بَنِيَّ سَلِ اللَّهُ الْجَنَّةَ، وَكَعُوْدُ بِهِ مِنَ النَّارِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَقُولُ: ((إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَتَحَدَّثُونَ فِي الظُّهُورِ وَالذُّعَاءِ)). [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۶]

(۹۳۷) سیدنا عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں آپ سے سفید محل کا سوال کرتا ہوں جو جنت کے دائیں جانب ہے جب میں اس (جنت) میں داخل ہوں۔ آپ نے فرمایا: اسے میرے بیٹے اللہ سے جنت کا سوال کر اور آگ سے چناہ مانگ، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میری امت میں ایسی قوم ہوگی

جو وضو اور دعا میں زیادتی کریں گے۔

(۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَتَّى السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّ لِلْوَضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْوَلَهَانُ فَاحْذَرُوهُ)). أَوْ قَالَ: ((فَاتَّقُوهُ)). وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: ((فَاحْذَرُوهُ، وَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ)).

[ضعیف۔ جلد ۱۱۲ ج ۱۰۷] (ضعیف۔ جلد ۱۱۲ ج ۱۰۷)

(۹۳۸) (الف) سیدنا ابی بن کعب سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وضو کا بھی شیطان ہے جس کو وہاں کہا جاتا ہے، اس سے بچو یا فرمایا: "اس سے ڈرو۔"

(ب) ایک روایت میں ہے: اس سے بچو اور پانی کے دوسرے ڈرو۔

(۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ جَبِيَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَدْ كَرِهَهُ يَمِيْلِيهِ.

وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ عَتَّى بْنِ حَمْرَةَ، وَهَذَا الْحَدِيثُ مَعْلُومٌ بِرِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ عَنْ بَيَانَ عَنِ الْحَسَنِ بَعْضُهُ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرُ مَرْفُوعٍ وَبَاقِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرُ مَرْفُوعٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَذَلِكَ بِمَا. [ضعیف حدیث]

(۹۳۹) ابوداؤد نے اسی طرح بیان کیا ہے۔ (ب) اور فرمایا: اس کی سند میں عتی بن حمرہ ہے اور یہ حدیث معلوم ہے۔ ثوری کے حسن سے روایت کرنے کی وجہ سے اور اس کا بعض حصہ مرفوع نہیں اور باقی حصہ یونس بن عبید سے بھی مرفوع نہیں۔ واللہ اعلم

(۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّيْدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بَيَانَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: شَيْطَانُ الْوَضُوءِ يُدْعَى الْوَلَهَانُ بَضْحَكًا بِالنَّاسِ فِي الْوَضُوءِ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ إِنَّ لِلْمَاءِ وَسْوَاسًا، فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ بَسَافٍ قَالَ: كَانَ يُقَالُ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِسْرَافٌ حَتَّى فِي الطَّهْوَرِ وَإِنْ كَانَ عَلَى شَاطِئِهِ النَّهْوِ.

هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنِ الْحَسَنِ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ.

وَخَارِجَةُ بِنْفَرْدٍ بِرِوَايَةِ مُسْنَدًا وَأَنَّ بِالْقَوِي فِي الرَّزَايَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مَرْفُوعًا بِعَنِي مَا رَوَيْنَا عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ.

[ضعیف۔ آخر جہ ابن ابی الدنيا فی مضائد الشيطان | ۳۹]

(۹۵۰) (الف) حسن سے روایت ہے کہ وضو کا شیطان ہے جس کو لہان کہا جاتا ہے یہ وضو میں لوگوں کو ہنساتا ہے۔

(ب) یونس کہتے ہیں کہ پانی کیلئے دوسرے ہے لہذا پانی کے دوسرے سے بچو۔

(ج) ہلال بن ییاف کہتے ہیں کہ ہر چیز میں اسراف ہے یہاں تک کہ وضو میں بھی ہے، اگرچہ نہر کے کنارے پر ہو۔

(د) اسی طرح خارج بن مصعب کے علاوہ بھی دوسروں نے حسن اور یونس بن عبید سے روایت کیا ہے۔ خارج اپنی سند سے روایت کرنے میں منفرد ہے وہ روایت کرنے میں مضبوط راوی نہیں۔ واللہ اعلم

(۹۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُمَرَ الزَّاهِدُ وَأَبُو الْحَسَنِ : الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنٍ الْأَصْبَحِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((اتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ فَإِنَّ لِلْمَاءِ وَسْوَاسًا وَشَيْطَانًا)) . [ضعيف]

(۹۵۱) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانی کے دوسرے سے بچو، بلاشبہ پانی کے لیے دوسرے اور شیطان ہیں۔

(۲۰۵) باب السُّتْرِ فِي الْغُسْلِ عِنْدَ النَّاسِ

غسل کرتے وقت لوگوں سے پردہ کرنے کا بیان

(۹۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَارِيُّ بِمَرُؤِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَرْجَةِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ : سَوَّيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - وَهُوَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَبَدَأَ فَعَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ صَبَّ بِرِيسِهِ عَلَى بَطْنِهِ ، فَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ ثُمَّ مَسَحَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْحَائِطِ أَوْ الْأَرْضِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ أَقَامَ عَلَى جَسَدِهِ الْمَاءَ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ . وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِانٍ .

وَتَابِعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَزَيْنُدَةَ وَابْنُ فَضَالٍ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي السُّتْرِ . وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زَيْنُدَةَ .

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۷۷]

(۹۵۲) سیدہ ميمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے لیے پردہ لکایا اور آپ ﷺ غسل جنابت فرما رہے تھے، پہلے آپ ﷺ نے ہاتھ دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور اپنی شرمگاہ کو دھویا اور جو اس کو چھو لگی تھی، پھر اپنا ہاتھ

دیاریاز میں پھر پھرا، پھر پاؤں دھونے کے علاوہ نماز جیسا وضو کیا، پھر اپنے جسم پر پانی بہایا، پھر الگ جگہ پر اپنے قدموں کو دھویا۔
 (۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيْبِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَدْ كَرِهَهُ يَسَادِرُهُ قَالَتْ: وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ - مَاءً قَدْ كَرِهَهُ قَالَتْ وَسَتْرَتُهُ حَتَّى اغْتَسَلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُوسَى الْقَارِي عَنِ زَائِدَةَ. [صحيح]

(۹۵۳) سیدہ معاویہؓ نے نبی ﷺ کے لیے پانی رکھا... پھر میں نے آپ ﷺ کے لیے پردہ لٹکایا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے غسل فرمایا۔

(۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِوَسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الْمَدَارِيِّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ لِمَا قَرَأَ عَلَيَّ مَالِكٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَيَّ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أُمَّ مَرْثَةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَتْ أَنَّهُ سَمِعَتْ أُمَّ هَانِئِ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ: ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَطَائِمَةٌ بَيْنَهُ تَسْتَرُهُ بِرُغُوبٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- أخرجه البخاری ۲۷۶]

(۹۵۳) سیدہ ام ہانی بنت ابوطالب فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ کے پاس فتح مکہ کے دن گئی، میں نے آپ ﷺ کو غسل کرتے ہوئے پایا اور آپ ﷺ کی بیٹی فاطمہؓ آپ ﷺ کے لیے کپڑے سے پردہ کیے ہوئے تھیں۔

(۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ أُمَّ مَرْثَةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْ أَنَّ أُمَّ هَانِئِ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهَمَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي عَزْوَةِ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَتْ: ثُمَّ سُرِّبَ لَهُ غُسْلٌ، فَسَتَرَتْهُ ابْنَةُ طَائِمَةَ بِرُغُوبٍ، فَلَمَّا اغْتَسَلَ أَخَذَتْ فَالتَحَفَ بِهِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى لِمَا نَ سَجَدَاتٍ وَذَلِكَ صُحِّي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح- أخرجه مسلم ۳۳۶]

(۹۵۵) سیدنا علی بن ابی طالبؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھی... پھر آپ ﷺ کے لیے غسل کا پانی ڈالا گیا تو آپ ﷺ کی بیٹی فاطمہؓ نے آپ ﷺ کو کپڑے سے پردہ کیا ہوا تھا، جب آپ ﷺ نے غسل کر لیا تو آپ نے اس کپڑے کو پکڑا، آپ نے اس کو لپیٹ لیا۔ پھر کھڑے ہوئے اور چاشت کی آٹھ رکعت ادا کیں۔

(۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُعَيْلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعُرْزَمِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَأَى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبُرَازِ ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ جَلَّ تَنَاهُ حَيْثُ يَسْتَبِرُّ يُجِبُّ الْحَيَاءَ وَالشُّعْرَ ، فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَبِرْ)). [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۴۰۱۲]

(۹۵۶) سیدنا علیؑ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو کھلی جگہ غسل کرتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ منبر پر چڑھے، اللہ کی حمد و ثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے زندہ ہے، حیا دار ہے، پر دے اور حیا کو پسند کرتا ہے۔ لہذا جب کوئی غسل کرے تو وہ چھپ جائے۔

(۹۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِهَذَا الْحَدِيثِ .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ الْأَوَّلُ أَمُّ . [شاذ۔ أخرجه ابو داؤد ۴۰۱۳]

(۹۵۷) سیدنا علیؑ کے والد نبی ﷺ سے اس حدیث کو نقل فرماتے ہیں۔

(۲۰۶) بَابُ التَّعَرُّيِّ إِذَا كَانَ وَحْدَهُ

اکیلا آدمی تنگ ہو سکتا ہے

(۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو يَعْلَى : حَمْرَةَ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَهَلْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((بَيْنَمَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا حَرًّا عَلَيْهِ جِرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ ، فَجَعَلَ أَيُّوبُ يَحْتَفِي فِي ثَوْبِهِ ، فَنَادَاهُ رَبُّهُ : يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى؟ قَالَ : بَلَى يَا رَبِّ ، وَلَكِنْ لَا غِنَى لِي عَنْ بَرَكَاتِكَ)). [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۷۵]

(۹۵۸) سیدنا ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک دفعہ ایوبؑ کیلئے ننگے غسل کر رہے تھے تو ان پر سونے کی ٹڈیاں گرنے لگیں، ایوبؑ انہیں اپنے کپڑوں میں ڈالنا شروع ہو گئے۔ رب تعالیٰ نے آواز دی: اے ایوب! کیا میں نے آپ کو غنی نہیں کیا اس سے جو تم دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے میرے رب! لیکن میں تیری برکت سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

(۹۵۹) وَيَأْتِيَانِيهِمَا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاءَ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوَاءِ بَعْضٍ ، وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ ، فَقَالُوا : وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا

أَنَّهُ آذَرُ. قَالَ: فَذَهَبَ مَرَّةً بِخَيْسَلٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى الْحَجَرِ، فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ قَالَ فَخَرَجَ مُوسَى فِي آثَرِهِ: ثَوْبِي حَجَرٌ، ثَوْبِي حَجَرٌ. حَتَّى نَفَرْتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوَادِ مُوسَى فَقَالُوا: وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ. قَالَ: فَكَلَّمَ الْحَجَرُ بَعْدَ مَا نَفَرُوا إِلَيْهِ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ وَطَلَّقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا)). فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَاللَّهِ إِنَّهُ نَدَبًا بِالْحَجَرِ سِتَّةَ أَوْ سَبْعَةَ ضَرْبٍ مُوسَى بِالْحَجَرِ. رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ الْحَدِيثَ الثَّانِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۷۴]

(۹۵۹) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نبی اسرائیل والے ننگے غسل کرتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کی شرم گاہ کو دیکھتے تھے جب کہ موسیٰ علیہ السلام کیلئے غسل کرتے تھے، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! موسیٰ علیہ السلام ہمارے ساتھ اس لیے غسل کرتے کہ ان کو کوئی بیماری ہے۔ آپ علیہ السلام ایک مرتبہ غسل کرنے کے لیے گئے اور اپنے کپڑے پتھر پر رکھے تو پتھر کپڑے لے کر بھاگ پڑا۔ موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے بھاگے اور کہہ رہے تھے: اسے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے۔ یہاں تک کہ نبی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام کی شرم گاہ کی طرف دیکھا تو کہنے لگے: اللہ کی قسم! موسیٰ علیہ السلام کو کوئی بیماری نہیں ہے۔ ان کے دیکھنے کے بعد پتھر کھڑا ہوا گیا تو انہوں نے اپنے کپڑے پتڑے اور پتھر کو مارنا شروع ہوئے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! پتھر پر موسیٰ علیہ السلام کی مار کے چھ یا سات نشان تھے۔

(۲۰۷) بَابُ كَوْنِ السُّتْرِ أَفْضَلَ وَإِنْ كَانَ خَالِيًا

تہائی میں اگر آدمی اکیلا ہو پھر بھی پردہ کرنا افضل ہے

(۹۶۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْعَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ نَهْرٍ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا لَيْسَ اللَّهُ عَوْرَاتَنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَدْرُ. قَالَ: ((أَحْفَظُ عَوْرَتِكَ إِلَّا مِنْ رَوْحِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ)). فَقُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ. قَالَ: ((إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَاهَا)). قَالَ قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا. قَالَ: ((اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنَ النَّاسِ)). ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ مُخْتَصَرًا قَالَ وَقَالَ يَهْرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - ((اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنْهُ مِنَ النَّاسِ)). [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۴۰۱۷]

(۹۶۰) (الف) بہتر بن حکیم اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! ہم اپنے بدن کے کون سے حصے کو چھپائیں اور کس کو چھوڑیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی شرم گاہ کی حفاظت کر گراہی بیوی سے یا اپنی لونڈی سے۔ میں نے

کہا: مجھے بتائیں اگر سب ایک جنس سے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تو طاقت رکھے کہ کوئی بھی نہ دیکھے تو یہ بہتر ہے۔ میں نے کہا: مجھے بتائیں جب کوئی اکیلا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔“

(ب) ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ زیادہ حق رکھتا ہے کہ لوگوں سے زیادہ اس سے حیا کی جائے۔

(۹۶۱) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ قَسِيَّةَ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

((لَا تَغْتَسِلُوا فِي الصَّخْرَاءِ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا مُتَوَارِي ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مُتَوَارِي فَلْيُحِطْ أَحَدُكُمْ حِطًّا كَالنَّارِ ، ثُمَّ يَسْمِي اللَّهَ تَعَالَى وَيَغْتَسِلُ فِيهَا)) . أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسَوِيُّ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ النَّوَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَلَذَكَرَهُ . [ضعيف - أخرجه المؤلف في شعب الامان ۷۷۸۵]

(۹۶۱) امام زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم کھلی جگہ میں غسل نہ کرو۔ وہاں اگر تم چھپنے کی جگہ نہ پاؤ تو گھر کی مانند خط کھینچ لو پھر اللہ کا نام لو اور اس میں غسل کر لو۔“

(۹۶۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : ((لَا يَغْتَسِلَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَقُرْبَهُ إِنْسَانٌ لَا يَنْظُرُ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْهُ يُكَلِّمُهُ)) . [ضعيف]

(۹۶۲) امام زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس طرح غسل نہ کرے کہ اس کے پاس انسان ہو جو اسے دیکھ رہا ہو یا اس سے بات کر رہا ہو۔

(۲۰۸) بَابُ الْجَنْبِ يُؤَخِّرُ الْغُسْلَ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ

جنبی غسل کورات کے آخر تک مؤخر کر سکتا ہے

(۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ

بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بَرْدٍ . وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا

أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بَرْدُ بْنُ سِنَانَ

عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ حُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ : أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَغْتَسِلُ

مِنَ الْجَنْبِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَمْ فِي آخِرِهِ . قَالَتْ : رُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ . قُلْتُ

: اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً . [صحیح لغیرہ - أخرجه ابو داود ۲۲۶۶]

(۹۶۳) حذیف بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: مجھے بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ غسل جنابت رات

کے شروع میں کرتے تھے یا اخیر رات میں؟ انہوں نے فرمایا: بعض اوقات آپ ﷺ رات کے شروع میں فرماتے تھے بعض

اوقات رات کے آخری حصے میں۔ میں نے کہا: اللہ اکبر تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے معاملے میں وسعت رکھی ہے۔

(۲۰۹) باب الْجَنَبُ يُرِيدُ التَّوَمَّ فَيَغْسِلُ فَرَجَهُ وَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَامُ

جنسی اگر سونا چاہے تو شرم گاہ دھو کر وضو کر کے سو جائے

(۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ نَوَسِيَ جَنَابَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ لَمْ تَمْ)).

رواه البخاری فی الصحیح عن عبد اللہ بن یوسف عن مالک ورواه مسلم عن یحیی بن یحیی. وقال الثوری وشعبة عن عبد الله بن دينار فی هذا الحدیث: ((اغسل ذکرك وتوضأ)).

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۸۶]

(۹۶۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا کہ رات کو میں جنسی ہو جاؤں تو کیا کروں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو کر اور اپنی شرمگاہ کو دھو کر سو جا۔

(ب) عبد اللہ بن دینار سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اپنے ذکر (شرم گاہ) کو دھو اور وضو کر۔

(۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُمَرَ عُمَانُ: سَمِعْتُ ابْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ لَذَّةٍ أَكَلْنَا وَهِيَ جُنُبٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ)).

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مَعَ تَسْمِيَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي السُّؤَالِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۸۳]

(۹۶۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا جنابت کی حالت میں کوئی سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں وضو کر کے۔"

(۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ رَحَدْنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۸۴]

(۹۶۶) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب عالجہ جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو نماز جیسا

وضو فرماتے۔

(۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَدْ كَرِهَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

وَفِي رِوَايَةِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وَتَوَضَّأَ وَضَوْءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ نَامَ. [صحيح]

(۹۶۷) (الف) لیث بن سعد نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب حالمیہ جنابت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنی شرم گاہ کو دھوتے اور نماز جیسا وضو کرتے، پھر سو جاتے۔

(۹۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَيْسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَدَّامٌ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا اجْتَنَبَ فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ أَوْ تَيَمَّمَ. [صحيح]

(۹۶۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جنبی ہوتے اور آپ سونے کا ارادہ فرماتے تو آپ وضو کرتے یا تیمم کرتے۔

(۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وَثْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كَيْفَ كَانَ يُورِثُهُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ، رُبَّمَا أَوْتَرَ وَرُبَّمَا أَخْرَعَهُ.

قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً. قُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ مِنَ اللَّيْلِ، أَكَانَ يُسْرِبُ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ اللَّيْلِ أَمْ يَجْهَرُ؟ قَالَتْ: كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ، رُبَّمَا أَسْرَ وَرُبَّمَا جَهَرَ. قَالَ قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً. قُلْتُ: كَيْفَ كَانَ يَضَعُ فِي الْجَنَابَةِ، أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ؟ أَوْ يَنَامَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ؟ قَالَتْ: كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ، رُبَّمَا اغْتَسَلَ قَنَامًا، وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ قَنَامًا. قَالَ قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُبَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ اخْتَصَرَ الْعَبْدِيَّةَ فَذَكَرَ قِصَّةَ الْغُسْلِ دُونَ مَا قَبْلَهُ.

(۹۶۹) سیدنا عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے متعلق سوال کیا کہ آپ وتر اول رات میں پڑھتے تھے یا رات کے آخری حصے میں؟ فرماتی ہیں: آپ دونوں طرح کرتے تھے بعض اوقات وتر رات کے شروع میں پڑھتے اور بعض اوقات رات کے آخری حصے میں۔ میں نے کہا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے معاملے میں وسعت رکھی ہے، میں نے کہا: آپ ﷺ کی رات کی قراءت کیسی تھی؟ کیا آپ ﷺ رات کو قراءت ادا کرتے تھے یا آہستہ؟ فرماتی ہیں: آپ دونوں طرح کرتے تھے بعض اوقات آپ نے آہستہ کی اور اور بعض اوقات اونچی آواز سے۔ میں نے کہا: سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے معاملے میں وسعت رکھی ہے۔ پھر میں نے کہا: آپ جنابت میں کس طرح کرتے تھے، کیا آپ سونے سے پہلے غسل کرتے تھے یا غسل کرنے سے پہلے سو جاتے تھے؟ فرماتی ہیں: آپ دونوں طرح کرتے تھے بعض اوقات آپ ﷺ نے غسل کیا پھر سو گئے اور بعض اوقات آپ ﷺ نے وضو کیا پھر سو گئے۔ میں نے کہا: سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے معاملے میں وسعت رکھی ہے۔

(۹۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَنَابِ الْعَيْدِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ بْنُ عَفِيْرٍ وَنَحْوِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ؟ أَمْ كَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ؟ قَالَتْ: كُلُّ ذَلِكَ فَكَانَ يَفْعَلُ، وَرَبَّمَا اغْتَسَلَ قَنَامًا، وَرَبَّمَا تَوَضَّأَ قَنَامًا. قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۰۷]

(۹۷۰) سیدنا عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ جنابت میں کیسے کرتے تھے، کیا آپ ﷺ سونے سے پہلے غسل کرتے تھے یا غسل کرنے سے پہلے سو جاتے تھے؟ فرماتی ہیں: آپ دونوں طرح کرتے تھے بعض اوقات آپ ﷺ نے غسل کیا پھر سو گئے اور بعض اوقات آپ ﷺ نے وضو کیا پھر سو گئے، میں نے کہا: سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے معاملے میں وسعت رکھی ہے۔

(۲۰۱) بَابُ الْجُنُبِ يُرِيدُ النُّوْمَ فَيَأْتِي بِبَعْضِ وُضُوئِهِ ثُمَّ يَنَامُ

جنسی سونا چاہے تو آ رہا وضو کر کے سو جائے

(۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَطْعَمَ أَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، وَصَبَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ طَعِمَ أَوْ نَامَ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۰۹]

(۹۷۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اگر حالت جنابت میں کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا چہرہ اور ہاتھ کہیںوں تک دھو لیتے اور اپنے سر کا مسح کر لیتے پھر کھاتے یا سو جاتے۔

(۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَزْكِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ اسْتَقْبَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ: هَلْ يَتَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ لِيَتَوَضَّأُ ثُمَّ لِيَسْتَمِئَ حَتَّى يَغْتَسِلَ إِذَا شَاءَ)). قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَامَ وَهُوَ جُنُبٌ صَبَّ عَلَى يَدَيْهِ مَاءً ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ بِيَدَيْهِ الشَّمَالِ، ثُمَّ غَسَلَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى غَسَلَ بِهَا فَرْجَهُ، ثُمَّ تَمَضَّمَنَ وَاسْتَشَقَّ، وَنَضَحَ فِي عَيْنَيْهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْيُوفُوقَيْنِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ لَامَ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَطْعَمَ شَيْئًا وَهُوَ جُنُبٌ فَعَلَّ ذَلِكَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ دُونَ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ.

وَقَعَلَ ابْنُ عُمَرَ وَهُوَ الرَّأْوِيُّ لِلْخَبَرِ قَدْ يُشْبَهُ أَنْ يَكُونَ تَفْسِيرًا لِلْوَضُوءِ الْمَذْكُورِ فِي الْخَبَرِ إِلَّا أَنْ عَالِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ رَوَتْ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَضُوءًا لِلصَّلَاةِ، وَوَضُوءًا الصَّلَاةِ يَسْتَمِئُ عَلَى غَسَلِ الرَّجُلَيْنِ مَعَ سَائِرِ الْأَعْضَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَالَّذِي رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ لَامَ لِحْسٍ يَرِيدُ بِهِ الْوُطْءَ، وَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ الْحَدِيثَ، وَيَسَائِقُ الْحَدِيثُ يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ، وَسَيَبِيحِي تَمَامَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۱۰۷۲]

(۹۷۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا: کیا حالت جنابت میں ہم میں سے کوئی سو سکا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں وضو کرے پھر سو جائے جب چاہے۔" جب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے، پھر اپنی شرمگاہ کو بائیں ہاتھ سے دھوتے، پھر اس ہاتھ کو دھوتے جس سے شرمگاہ دھونی تھی، پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی چڑھاتے اور اپنی آنکھوں میں چھیننے مارتے اور اپنا چہرہ اور ہاتھ کہیںوں سمیت دھوتے اور اپنے سر کا مسح کرتے، پھر سو جاتے۔ اگر حالت جنابت میں کوئی چیز کھانے کا ارادہ کرتے تو اسی طرح کرتے۔

(۲۲۱) بَابُ كَرَاهِيَةِ تَوَمُّرِ الْجُنُبِ مِنْ غَيْرِ وُضُوءٍ

جنسی آدمی کا بغیر وضو سونا مکروہ ہے

(۹۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءً وَفِرَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَضْرُمِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكَةَ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ وَلَا كَلْبٌ)) .

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۲۷]

(۹۷۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر، جنسی یا کتا ہو۔“

(۲۱۲) باب ذِكْرِ الْخَبْرِ الَّذِي وَرَدَ فِي الْجَنَابِ يَتَأَمَّرُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً

جنسی کے بغیر وضو غسل کے سو جانے کا بیان

(۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَتَأَمَّرُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً. [صحيح۔ دون قولہ "ولا يمس ماء"]

(۹۷۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ (بعض اوقات) آپ ﷺ حالت جنابت میں سو جاتے تھے اور پانی نہیں چھوتے تھے۔

(۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي جَارًا وَصَدِيقًا عَمَّا حَدَّثَنِي عَائِشَةُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَتْ: كَانَ يَتَأَمَّرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيَحْيَى آخِرَهُ. ثُمَّ إِنَّ كَانَتْ لَهُ إِلَى أَهْلِهِ حَاجَةٌ فَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ يَتَأَمَّرُ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النَّدَاءِ الْأَوَّلِ قَالَتْ وَكَبَّ، فَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ وَأَخَذَ الْمَاءَ، وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تَرِيدُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَاجَةٌ تَوْضًا وَضَوْءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ دُونَ قَوْلِهِ: قِيلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً. وَذَلِكَ لِأَنَّ الْحَقَائِقَ طَعَنُوا فِي هَلِ هِيَ اللَّفْظِيَّةُ وَتَوَقَّفُوا مَا عُوذُةً عَنْ غَيْرِ الْأَسْوَدِ وَأَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ رَبَّمَا دَلَّسَ قَرَأُوهَا مِنْ تَلْدِيسَاتِهِ وَاحْتَجُّوا عَلَى ذَلِكَ بِرِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيِّ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بِخِلَافِ رِوَايَةِ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۹۷۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ رات کے اول حصے میں سو جاتے اور رات کے آخری حصے میں بیدار ہو جاتے، پھر اگر آپ ﷺ کو اپنی بیوی کے ساتھ کوئی حاجت ہوتی تو اس کو پورا کرتے، پھر پانی چھونے سے پہلے سو جاتے، جب

پہلی اذان ہوتی تو آپ ﷺ فوراً کھڑے ہوتے۔ اللہ کی قسم! امانت اللہ نے نہیں کہا کہ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور پانی لیا اور اللہ کی قسم! امانت اللہ نے نہیں کہا کہ آپ ﷺ نے غسل کیا اور میں جانتا ہوں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کیا مراد تھی، اگر آپ ﷺ کو کوئی حاجت نہ ہوتی تو نماز کی طرح وضو کرتے، پھر دو رکعتیں ادا کرتے۔

(۹۷۶) اَمَّا حَدِيثُ اِبْرَاهِيمَ فَاخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ - إِذَا كَانَ جُنُبًا فَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ نَوَضًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۳/۵]

(۹۷۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں ہوتے اور آپ ﷺ سونے یا کھانے کا ارادہ رکھتے تو وضو کرتے۔

(۹۷۷) وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ فَاخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ وُضُوءُ النَّبِيِّ ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَامُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَحَدِيثُ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيْمِيِّ صَرِيحٌ مِنْ جِهَةِ الرَّوَايَةِ وَذَلِكَ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ بَيْنَ فِيهِ سَمَاعَةَ مِنَ الْاَسْوَدِ فِي رِوَايَةِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْهُ وَالْمَدْلَسُ إِذَا بَيْنَ سَمَاعَةَ مِنْ رَوَى عَنْهُ وَكَانَ رِقَّةً فَلَا وَجْهَ لِرَدِّهِ. وَوَجْهَ الْجَمْعِ بَيْنَ الرَّوَايَتَيْنِ عَلَى وَجْهِ يَحْتَمَلُ ، وَقَدْ جَمَعَ بَيْنَهُمَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ سُرَيْجٍ فَأَحْسَنَ الْجَمْعَ وَذَلِكَ فِيهِمَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الْوَلِيدِ الْقَوِيَةَ فَقُلْتُ: أَيُّهَا الْاَسْتَاذُ قَدْ صَحَّ عِنْدَنَا حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلَا يَمْسُ مَاءً. وَكَذَلِكَ صَحَّ حَدِيثُ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ائْتِنَا أَحَدَنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ)).

فَقَالَ لِي أَبُو الْوَلِيدِ: سَأَلْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ بْنِ سُرَيْجٍ عَنِ الْحَدِيثَيْنِ فَقَالَ: الْحُكْمُ لهُمَا جَمِيعًا ، أَمَّا حَدِيثُ عَائِشَةَ فَإِنَّمَا أَرَادَتْ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ لَا يَمْسُ مَاءً لِلغُسْلِ ، وَأَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ فَمَقْسَرٌ ذَكَرَ فِيهِ الْوُضُوءَ وَبِهِ نَأْخِذُ. [صحيح]

(۹۷۷) (الف) عبد الرحمن بن اسود کے باپ کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: نبی ﷺ کا وضو کیسے تھا جب آپ حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے؟ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نماز جیسا وضو کرتے تھے، پھر سو جاتے تھے۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ حالت جنابت میں سو جاتے تھے اور پانی کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔
 (د) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدہ عمر رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم میں سے کوئی حالت جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں وضو کر کے سو سکتا ہے۔“

(ر) شیخ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابو ولید نے بیان کیا۔ میں نے ابو العباس بن سرج سے ان دونوں حدیثوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: دونوں روایات کا ایک ہی حکم ہے۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ان کی مراد یہ تھی کہ نبی ﷺ غسل کے لیے پانی کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔ حدیث عمر مفسر ہے جس میں وضو کا ذکر ہے ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔

(۳۱۳) بَابُ الْجُنُبِ يُرِيدُ الْأَكْلَ

جنبی جب کھانے کا ارادہ کرے

(۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبَةَ وَزَكِيْعٌ وَعُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا كَانَ جُنُبًا فَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]

(۹۷۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں ہوتے اور آپ کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کر لیتے۔

(۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۲۲۲]

(۹۷۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب حالت جنابت میں کھانے کا ارادہ کرتے تو اپنے ہاتھ دھوتے۔

(۹۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ..... فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: غَسَلَ يَدَيْهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ فَيَجْعَلُ قِصَّةَ الْأَنْحِلِ قِرْلَ عَائِشَةَ مَقْصُورًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۹۸۰) (الف) محمد بن صباح بزازی اس سند سے بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ اپنے ہاتھوں کو دھوتے۔

(ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن وہب نے یہ روایت یونس سے نقل کی ہے جس میں ہے کہ کھانے کا ذکر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ یہ روایت لیث بن سعد نے زہری سے بیان کی ہے۔

(۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَرِيُّ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ. كَأَلْتِ عَائِشَةَ: وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ إِنْ شَاءَ. وَقَدْ قِيلَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرُ هَذَا وَحَدِيثُ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ. [صحيح - أخرجه احمد ۱۱۸/۶]

(۹۸۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو سونے سے پہلے نماز جیسا وضو کرتے اور جب آپ کھانے یا پینے کا ارادہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو دھوتے، پھر کھاتے اور اگر چاہتے تو پیتے تھے۔

(۹۸۲) أَخْبَرَنَا الْأَسْتَاذُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ الطَّلِبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ الْخِرَاسِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ فَضَمَّحُونِي بِالزُّعْفَرَانِ، فَلَمَّا أَحْبَبْتُ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرَحُبْ بِي، وَكَمْ يَسْئُرُ بِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنكَ. فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَرَحَّبَ بِي فَقَالَ: ((إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ جَنَازَةَ كَالْبَحْرِ بِخَيْرٍ وَلَا الْمُتَضَمِّعُ بِالزُّعْفَرَانِ وَلَا الْعُجْبُ)). وَرَخَّصَ لِلْعُجْبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. [ضعيف - أخرجه ابو داؤد ۴۱۷۶]

(۹۸۲) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں سفر سے اپنے بگروالوں کے پاس آیا تو انہوں نے مجھے زعفران لگا دی، جب میں نے صبح کی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں آپ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے مجھے مرحبا نہیں کہا اور نہ آپ میرے ساتھ خوش ہوئے اور فرمایا: جا اس کو اپنے آپ سے دھو دے، میں نے اپنے سے اس کو دھویا اور اس کا کچھ نشان باقی تھا۔ میں نے آپ کو سلام کیا، لیکن آپ نے مجھے مرحبا نہیں کہا اور نہ آپ میرے ساتھ خوش ہوئے اور فرمایا: جا اس کو اپنے سے دھو دے۔ میں نے پھر اپنے سے اس کو دھویا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں آپ کو سلام کیا آپ نے میرے سلام کا جواب دیا اور مجھے مرحبا کہا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”فرشتے بھلائی کے ساتھ کافر کے جنازے میں حاضر نہیں ہوتے اور نہ ہی اس کے پاس جس کو زعفران لگی ہو اور نہ جنسی کے پاس اور آپ ﷺ نے جنسی کو یہ رخصت دی ہے کہ جب کھانے یا سونے کا

ارادہ کرے تو وضو کرے۔

(۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السُّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَلَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخِصَ لِلْجَنْبِ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ أَوْ نَامَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. وَلَمْ يَذْكُرِ الْقِصَّةَ.

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ: بَيْنَ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ رَجُلٌ. قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ وَائِلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: الْجَنْبُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۴۶۰۶]

(۹۸۳) ہمارے اسی سند سے بیان کیا ہے کہ نبی ﷺ نے جنبی کو رخصت دی ہے کہ جب وہ کھائے یا پیے یا سوئے تو وضو کرے اور قصہ کر نہیں کیا۔ (ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن یمر اور عمار بن یاسر کے درمیان ایک اور شخص ہے۔ (ج) علی بن عمر اور عبد اللہ بن عمرو رحمہم فرماتے ہیں کہ جنبی جب کھائے یا کھائے تو وضو کرے۔

(۲۱۳) بَابُ الْجَنْبِ يُرِيدُ أَنْ يَعُودَ

جنبی دوبارہ (بیوی کے پاس) جانے کا ارادہ کرے

(۹۸۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقُرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا أتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ نِمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وَضُوءًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲/۸]

(۹۸۳) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی شخص رات کو اپنی بیوی کے پاس آئے پھر دوبارہ آنے کا ارادہ کرے تو وہ وضو کرے۔“

(۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ الْعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ فَإِنَّهُ أَنْشَطُ لِلْعُودِ)).

وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ: أَنَّهُ أَمَرَ بِالْوَضُوءِ. [صحيح۔ أخرجه ابن عبان ۲۱۱۱]

(۹۸۵) (الف) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سے کوئی دوبارہ (اپنی بیوی کے پاس) آنے کا ارادہ کرے تو وہ وضو کر لے، یہ دوبارہ لوٹنے کے لیے زیادہ چستی کا سبب ہے۔

(ب) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کا حکم دیا۔

(۲۱۵) باب الرَّجُلِ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ إِنْ حَلَلَتْهُ أَوْ عَلَى إِمَائِهِ بِغُسْلِ وَاحِدٍ

متعدد بیویوں یا باندیوں سے جماع کے بعد ایک بار غسل کافی ہے

(۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْخَرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا مَسْكِينُ بْنُ لُكَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلِ وَاحِدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ. [صحيح - أخرجه النسائي ۲۶۳]

(۹۸۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک غسل سے اپنی بیویوں کے پاس جاتے تھے۔

(۹۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ مِنْ أَهْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - حَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلِ وَاحِدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح - أخرجه النسائي ۲۶۳]

(۹۸۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات میں ایک غسل سے کئی بیویوں کے پاس گئے۔

(۲۱۶) باب رَوَايَةٍ مَنْ رَوَى يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ

ہر بیوی کے لیے ایک غسل کرنے کا بیان

(۹۸۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ سَلَمَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - حَافَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلِ وَاحِدٍ وَعِنْدَ هَذِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا؟ قَالَ: ((هَذَا أَرْحَمُ وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَحَدِيثُ الْأَسْحَمِ مِنْ هَذَا. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا السَّلْجُيِّ: طَافَ عَلَيَّ نَسَائِهِ أَجْمَعِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ يَغْتَسِلُ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلًا فَقَبِلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلَّا غُسْلًا وَاحِدًا؟ قَالَ: هَذَا أَطْيَبُ وَأَرْزَقِي. [ضعيف۔ معرجہ ابو داؤد ۲۱۹]

(۹۸۸) سیدنا البورانی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک دن اپنی بیویوں کے پاس گئے، اس کے پاس غسل کیا اور اس کے پاس غسل کیا (یعنی ہر بیوی کے پاس غسل کیا) میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ایک غسل کیوں نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: ”یہ زیادہ پاکیزہ اور اچھا اور پاکی کا باعث ہے۔“

جماع أبواب التيمم

تيمم کے ابواب کا مجموعہ

(۲۱۷) باب سَبَبِ نَزُولِ الرُّخْصَةِ فِي التَّيْمِمِ

تيمم کی رخصت کا سبب نزول

(۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حَزْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِدَايَةِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدُ لِي، فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ

- ﷺ - عَلَى الْيَمَامِيَّةِ، وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ، وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَاتَى النَّاسَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ

فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَبِالنَّاسِ مَعَهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ مَاءٌ وَلَيْسَ مَعَهُمْ

مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى قَبْضِي قَدْ نَامَ فَقَالَ:

حَسِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ، وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ. قَالَتْ: فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ

مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمُوتَ، وَجَعَلَ يَطْمُنُ بِيَدِهِ عَلَى خَاصِرَتِي، فَمَا يَمْنَعُنِي مِنَ الصَّعْرُوكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ

— عَلِيٍّ فَعَدِي ، قَامَ رَسُولُ اللَّهِ — ﷺ — حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّيْمِمِ قِيَمًا . فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحَضِيرِ ، وَهُوَ أَحَدُ النُّبَاءِ : مَا هِيَ يَاوَلِّ بَرَكْتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ . قَالَتْ عَائِشَةُ : قَبَعْنَا الْبَعِيرَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ نَحْنَهُ . لَفْظُ حَدِيثِ الْفَقْعِيِّ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَخَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى .

[صحیح - أخرجه البخاری ۳۲۷]

(۹۸۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم بیدار یا ذات الخمش جگہ پر پہنچے تو میرا ہارم ہو گیا، اس کی تلاش میں رسول اللہ ﷺ نے قیام کیا اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ قیام کیا اور وہاں پانی نہیں تھا اور ان کے پاس پانی نہ تھا، لوگ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا: آپ نہیں دیکھتے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا کیا؟ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو اور لوگوں کے ٹھہرا دیا اور وہ پانی (کے چشمہ وغیرہ) پر نہیں تھے اور ان کے پاس بھی پانی نہیں تھا۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور رسول اللہ ﷺ میرے ران پر اپنا سر رکھے ہوئے تھے، آپ سوئے ہوئے تھے تو انھوں نے کہا: تو نے رسول اللہ ﷺ اور لوگوں کو روک دیا ہے اور وہ پانی پر نہیں تھے اور ان کے پاس بھی پانی نہیں تھا، فرماتی ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے ڈانسا جو اللہ نے چاہا کہا اور وہ میری کھوکھ میں اپنے ہاتھ سے چوکا مارتے تھے اور میں اس وجہ سے حرکت نہیں کرتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر میری ران پر رکھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ سو گئے یہاں تک کہ لوگوں نے بغیر پانی کے صبح کی۔ اللہ نے تیمم کی آیت نازل کر دی، انہوں نے تیمم کیا۔ اسید بن حذیر رضی اللہ عنہ جو قبیلوں میں سے تھے فرمانے لگے: اے آل ابو بکر! یہ تمہاری وجہ سے پہلی برکت نہیں ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے اونٹ کو اٹھایا جس پر آپ ﷺ تھے تو ہم نے ہار اس کے نیچے پایا۔

(۲۱۸) بَابُ كَيْفِ التَّيْمِمِ

تیمم کا طریقہ

(۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَيَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْزُوقِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَسَّارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ — ﷺ — حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي الْجَهْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصَّامَةِ فَقَالَ أَبُو الْجَهْمِ : أَقْبَلْ رَسُولُ اللَّهِ — ﷺ — نَحْوَ بَنِي جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِرُجُوهِ وَيَدَيْهِ ، ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْرِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ لِقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخارى ۲۳۰]

(۹۹۰) ابوہم کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جمل کے کتوں کی طرف آئے تو آپ ﷺ کو ایک شخص ملا۔ اس نے سلام کیا، آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا اور آپ ﷺ ديوار کے پاس آئے۔ اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا۔

(۹۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو يَكْرِيمٍ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ. [منكر۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۷۶]

(۹۹۱) لیث نے اسی سند سے اور اسی معنی میں بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور بازوؤں کا مسح کیا، پھر اس کے سلام کا جواب دیا۔

(۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو يَكْرِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ الصَّمَّةِ قَالَ: مَرَدْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَبْرُلُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتَّى قَامَ إِلَيَّ جِدَارٌ فَحَتَّهُ بَعْضًا كَانَتْ مَعَهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيَّ.

وَهَذَا شَاهِدٌ لِرَوَايَةِ أَبِي صَالِحٍ كِتَابِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّ هَذَا مُنْقَطِعٌ. (ج) عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزٍ الْأَعْرَجُ لَمْ يَسْمَعُهُ مِنْ ابْنِ الصَّمَّةِ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ عُمَيْرِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ الصَّمَّةِ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ وَأَبُو الْحُوَيْرِثِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَدْ اخْتَلَفَ الْحَفَاطُ لِي عَدَايَتِهِمَا إِلَّا أَنَّ

لِرَوَايَتِهِمَا بِرُشْكٍ الْبُرَاعَيْنِ فِيهِ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ، [ضعيف۔ جدا أخرجه الشافعي ۳۱]

(۹۹۲) ابن صمر سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ ﷺ پر شاب کر رہے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا، آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ پھر آپ ديوار کی طرف کھڑے ہوئے، اس کو کھڑی کے ساتھ کریدو آپ کے پاس تھی، پھر اپنے ہاتھ ديوار پر رکھے، اپنے چہرے اور بازوؤں کا مسح کیا، پھر سلام کا جواب دیا۔

(ب) یہ روایت ابوصالح کا تب لیث کی روایت کے لیے شاہد ہے مگر منقطع ہے۔

(ج) عبد الرحمن بن معاویہ اور ابراہیم بن محمد بن ابو یحییٰ اسلمی ابو حویرث دونوں کے عادل ہونے میں محدثین کا اختلاف ہے؛ کیوں کہ ان کی روایات میں کہنیوں کا ذکر ہے اور سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث شاہد ہے۔

(۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَكْرِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُبَادٍ حَدَّثَنَا

مُسْلِمٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَائِمٍ الْعَبْدِيُّ وَكَانَ صَدُوقًا وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَائِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ لِي حَاجَةً إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَلَمَّا أَنْ قَضَى حَاجَتَهُ كَانَ مِنْ حُدَيْبِيَّةَ يُؤَمِّدُ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ ﷺ - فِي سَكَّةٍ مِنْ سِكَاتِ الْمَدِينَةِ وَقَدْ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - مِنْ غَارِطٍ أَوْ بَوَّلَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ رَجُلٌ لَمْ يَرِدْ عَلَيْهِ، ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - ضَرَبَ بِكَفِّهِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ مَسْحَةً، ثُمَّ ضَرَبَ بِكَفِّهِ الثَّانِيَةَ فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْقَاطَيْنِ وَقَالَ: ((إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى وَضوءٍ أَوْ عَلَى طَهَارَةٍ)).

لَفَطُ حَلِيبِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَقَدْ أَنْكَرَ بَعْضُ الْحَفَاطِ رَفْعَ هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ قَائِمٍ الْعَبْدِيِّ، فَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نَافِعٍ مِنْ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ، وَالَّذِي رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ مِنْ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ إِنَّمَا هُوَ التَّسْمُ فَقَطُ، فَلَمَّا هَذِهِ الْقِصَّةُ فَهِيَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - شَهْرَةٌ بِرِوَايَةِ أَبِي نُجَيْمٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصَّمَّةِ وَغَيْرِهِ وَتَابَتْ عَنِ الطَّحَّاكِ بْنِ عُمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَبُولُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرِدْ عَلَيْهِ، إِلَّا أَنَّهُ قَصَرَ بِرِوَايَتِهِ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ مِنْ ذَلِكَ. [منكر - أخرجه أبو داود ۱۳۳۰]

(۹۹۳) نافع نے یہ بیان کیا کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف کسی کام کے لیے گیا، جب انہوں نے اپنا کام پورا کر لیا تو یہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ مدینہ کی کسی گلی میں تھے، آپ ﷺ قضائے حاجت یا پیشاب کے لیے نکلے، ایک شخص نے آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا، پھر نبی ﷺ نے اپنی ہاتھیلیوں کو (زمین پر) مارا، اپنے چہرے کا ایک مرتبہ مسح کیا، پھر دوسری مرتبہ ہاتھیلیوں کو مارا اور اپنے بازوؤں کا کہنوں تک مسح کیا، پھر فرمایا: مجھے کسی نے نہیں روکا تھا کہ میں تیرے سلام کا جواب دیتا، مگر میرا وضو نہیں تھا یا فرمایا: میں پاک نہیں تھا۔ (ب) بعض محدثین نے محمد بن ثابت عبدی پر اس کے مرفوع ہونے کا انکار کیا ہے۔ ایک جماعت کہتی ہے کہ یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا فعل ہے اور دوسرے کہتے ہیں کہ ابن عمر کا فعل صرف تخم ہے۔ یہ واقعہ ابو نعیم بن حارث صمدی وغیرہ بھی نبی ﷺ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

(ج) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس سے گزرا اور آپ ﷺ پر پیشاب کر رہے تھے۔ مگر یہ روایت مختصر ہے۔ یزید بن ہارثی روایت مکمل ہے۔

(۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَاهِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى يَعْنِي الرَّوَّاسِيَّ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ شَرِيحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنَ الْغَارِطِ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ عِنْدَ بَنِي جَمَلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرِدْ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْحَاظِطِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَاظِطِ ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

— عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ.

فَهِذِهِ الرَّوَابِةُ شَاهِدَةٌ لِرِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ نَابِثِ الْعُبَيْدِيِّ لِأَنَّهُ حَفِظَ فِيهَا الدَّرَاعِينَ وَنَمَّ بِبَيْتِهَا غَيْرَهُ كَمَا سَأَلَ
هُوَ وَابْنُ الْهَادِ الْحَدِيثَ بِذِكْرِ تَمَمُّوهُ ثُمَّ رَدَّهُ جَوَابَ السَّلَامِ، وَإِنْ كَانَ الصَّحَابُكَ بْنُ عُمَانَ قَصَرَ بِهِ، وَفَعَلَ
ابْنُ عُمَرَ التَّمَمَّ عَلَى الْوُجُوهِ وَالذَّرَاعِينَ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ شَاهِدًا لِصِحَّةِ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ نَابِثِ غَيْرَ مَنْفٍ لَهَا.

وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
الْأَسْتِثَالِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ وَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ
يَقُولُ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ قُلْتُ: مُحَمَّدُ بْنُ نَابِثِ الْعُبَيْدِيُّ؟ قَالَ: لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ. كَذَا قَالَ فِي رِوَايَةِ
الدَّارِمِيِّ عَنْهُ، وَهُوَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرُ مُسْتَوْحِقٍ لِلتَّكْبِيرِ بِالذَّلَائِلِ الَّتِي ذَكَرْتُمَا، وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ
الْأَثَمِيَّةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَابِثِ مِثْلَ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَمَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِمْ وَاللَّحْمِيُّ
عَلَيْهِ سَلَامٌ مِنْ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَنْهُ، وَهُوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَشْهُورٌ. [حسن۔ اخرجہ ابو داؤد ۳۳۱]

(۹۹۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تھانے حاجت سے واپس آئے تو جمل کے کنویں کے پاس ایک
شخص نے آپ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے سلام کا جواب نہیں دیا۔ پھر آپ دیوار کے پاس آئے، آپ نے ہاتھ دیوار پر رکھا،
اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا، پھر اس شخص کے سلام کا جواب دیا۔

(۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ بِبَهْدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ
الْمُرَّكِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ: أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مِنَ الْجُرْفِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْمَرْبِدِ نَزَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَتَمَمَّ
صَلَاتَهُ طَيِّبًا، فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى. [صحیح۔ اخرجہ مالک ۱۶۱]

(۹۹۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نافع فرماتے ہیں کہ میں اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جرف سے آئے۔ جب ہم مربرد میں تھے تو
سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اترے، پاک مٹی سے تیمم کیا اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا کہیں تک مسح کیا، پھر نماز ادا کی۔
(۹۹۶) وَيَا سَأَوَهُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَتَمَمُّ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

[صحیح۔ اخرجہ مالک ۱۶۲]

(۹۹۶) نافع سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہیں تک مسح کرتے تھے۔

(۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْهَادِ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَحْمَرِيُّ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.
قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هَشِيمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَيُونُسُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ

ابن عمرؓ کہے کہ کان يقول: التيمم ضربتان: ضربة للوجه، وضربة للكفين إلى المرفقين. ورواه علي بن طيسان عن عبيد الله بن عمر فرفعه وهو خطاء والصواب بهذا اللفظ عن ابن عمر موقوف. ورواه سليمان بن أبي داود الحراني عن سالم ونافع عن ابن عمر عن النبي ﷺ. ورواه سليمان بن أرقم التيمي عن الزهري عن سالم عن أبيه عن النبي ﷺ. وسليمان بن أبي داود وسليمان بن أرقم ضعيفان لا يثبت برؤيتهما، والصحيح رواية معمر وغيره عن الزهري عن سالم عن ابن عمر من فعله. [صحيح]

(۹۹۷) ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ تیمم کے لیے دو ضربیں ہیں: ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب ہتھیلیوں اور کہنیوں تک کے لیے۔ یہ روایت سیدنا ابن عمرؓ پر موقوف ہے۔

(۹۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةَ بِنْتُ نَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ وَإِنِّي تَمَعَّكْتُ لِي التُّرَابَ. فَقَالَ: اضْرِبْ. فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَمَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

كَذَا قَالَ، وَإِسْنَادُهُ صَرِيحٌ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَسِّنِ الْأَجْرَ لَهُ بِذَلِكَ. [صحيح - أخرجه الدارقطني ۱/۱۸۲]

(۹۹۸) سیدنا جابرؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے آ کر عرض کیا: میں جنبی ہو گیا تو میں (تیمم کے لیے) مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، ابن عمرؓ نے فرمایا: تو اپنے ہاتھ مٹی پر مار، اس نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے اور اپنے چہرے کا مسح کیا، پھر اپنے ہاتھوں کو (زمین پر) مارا، پھر اپنے ہاتھوں کا کہنیوں تک مسح کیا۔

(۹۹۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْطَاطِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ عَزْرَةَ بِنْتُ نَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((التيمم ضربة للوجه وضربة للكفين إلى المرفقين)). [شاف - أخرجه الحاكم ۱/۲۸۷]

(۹۹۹) سیدنا جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”تیمم کی ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کے لیے کہنیوں تک ہے۔“

(۱۰۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْأَسْلَعُ قَالَ: كُنْتُ أُخْدَمُ النَّبِيَّ ﷺ - فَأَنَاءَهُ جَبْرِيْلُ بِآيَةِ التَّيْمُمِ، فَأَرَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كَيْفَ الْمَسْحُ لِلتَّيْمُمِ، فَضَرَبْتُ بِيَدِي الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً فَمَسَحْتُ بِهِمَا وَجْهِي، ثُمَّ ضَرَبْتُ بِهِمَا الْأَرْضَ فَمَسَحْتُ يَدَيْ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ضَعِيفٌ إِلَّا أَنَّهُ هُوَ مُنْقَرٍ. (ت) وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا الْقَوْلَ مِنَ النَّبَائِرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَالشَّعْبِيِّ وَابْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ. [ضعيف۔ حدیث أخرجه الدرر القطنی ۱/۱۷۹]

(۱۰۰۰) ربیع بن بدر کے دادا ایک شخص سے جس کو اسلحہ کہا جاتا ہے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت کرتا تھا۔
جبرئیل علیہ السلام آیت تم لے کر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے دکھایا کہ تم کے لیے مسح کیسے جاتا ہے، میں نے ایک مرتبہ ہاتھ
زمین پر مارا، اپنے چہرے پر مسح کیا پھر ان کو زمین پر مارا اور اپنے ہاتھوں کا کہوں سمیت مسح کیا۔

(ب) ربیع بن بدر ضعیف ہے۔ (ج) ہم نے یہ قول تابعین یعنی سالم بن عبد اللہ، حسن بصری، شعبی اور ابراہیم نخعی سے

نقل کیا ہے۔

اس روایت میں ربیع بن بدر ضعیف اور منقر ہے۔

(۲۱۹) بَابُ ذِكْرِ الرُّوَايَاتِ فِي كَيْفِيَةِ التَّمَمِّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے تمیم کا منقول طریقہ

(۱۰۰۱) أَخْبَرَنَا الْأَسَدُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ
حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: هَكَذَا عَقَدْتُ لِعَائِشَةَ
مِنْ جَزَعِ طَفَارٍ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَعَائِشَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي ذَلِكَ السَّفَرِ
، فَاتَّمَسْتُ عَائِشَةَ عَقْدَهَا حَتَّى اجْتَهَرَ اللَّيْلُ ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَحَفِظَ عَلَيْهَا وَقَالَ: حَسِبْتُ النَّاسَ بِمَكَانٍ
لَيْسَ فِيهِ مَاءٌ. قَالَ: فَأَنْزَلْتُ آيَةَ الصَّعِيدِ ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: أَنْتَ وَاللَّهِ يَا بِنْتُ مَا عَلِمْتُ مَبْرَكَةً. قَالَ
عَبِيدُ اللَّهِ وَكَانَ عَمَّارٌ يَحَدِّثُ: أَنَّ النَّاسَ طَفِقُوا يَوْمَئِذٍ يَمْسَحُونَ بِأَكْفِهِمُ الْأَرْضَ ، فَيَمْسَحُونَ وَجُوهَهُمْ
، ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَضْرِبُونَ ضَرْبَةً أُخْرَى فَيَمْسَحُونَ بِهَا أَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَتَارِكِ وَالْأَبَاطِ ثُمَّ يَمْسَحُونَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَمَّرُ بْنُ زَاهِدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ أَبِي الزُّهْرِيِّ وَجَعْفَرُ بْنُ
بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عْتَبَةَ عَنْ عَمَّارٍ ، وَحَفِظَ فِيهِ مُعَمَّرٌ وَيُونُسُ ضَرْبَتَيْنِ كَمَا
حَفِظَهُمَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۲۰]

(۱۰۰۱) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے کسی سفر میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ظفار کے گھونگروں کا دیا ہوا ہار تم ہو گیا
اور اس سفر میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ کے ساتھ تھیں، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ہار تلاش کیا حتیٰ کہ آدمی رات گزر گئی، سیدنا
ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور ان سے ناراض ہوئے اور کہا: تو نے لوگوں کو ایسی جگہ پر روک دیا ہے جہاں پانی بھی نہیں ہے۔ راوی کہتا
ہے کہ آیت سعید (حمیم) نازل ہوئی، سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے نبی! مجھے علم نہیں تھا کہ اس میں خیر و برکت

ہے۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ غار بیان کرتے ہیں: لوگ اس دن اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارتے اور اپنے چہروں کا مسح کرتے تھے، پھر دوبارہ مارتے اور اپنے ہاتھوں کا کندھوں اور بطنوں تک مسح کرتے، پھر نماز پڑھتے تھے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں معمر اور یونس بھی دو ضربوں کا ذکر کرتے ہیں کہ ابن ابی ذئب نے دو ضربوں کا ذکر کیا ہے۔
(۱۰۰۲) وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ الصَّقَارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَمَّرِ بْنِ سَلَمَةَ الْكُفَيْيِّ بِهَمْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرْزَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةٌ عَنْ مَالِكِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: تَمَسَّحْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِالتُّرَابِ فَمَسَّحْنَا رُجُوهَنَا وَأَيْدِيَنَا إِلَى الْمَنَاكِبِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَمَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَإِنَّهُ شَكَ فِي ذِكْرِ أَبِيهِ فِي إِسْنَادِهِ وَرَوَاهُ مَرَّةً عَنِ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمَرَّةً عَنِ الزُّهْرِيِّ نَفْسِهِ.

وَرواهُ صَالِحُ بْنُ كَهْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارٍ. [صحیح]

(۱۰۰۲) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں مٹی کے ساتھ مسح (تمیم) کیا، ہم نے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا بطنوں تک مسح کیا۔

(ب) سفیان بن عیینہ اپنی سند میں ان کے والد کے ذکر کرنے کے متعلق شک کرتے ہیں۔ کبھی وہ عن ابن دینار عن الزہر بیان کرتے ہیں اور کبھی صرف زہری سے بیان کرتے ہیں۔

(۱۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَرَسَ بِأُولَاتِ النَّجِشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ ، فَأَنْقَطَعَ عَقْدُ لَهَا مِنْ جَزَعِ ظَفَارٍ ، فَحَبَسَ النَّاسُ اتِّعَاءَ عِقْدِهَا ذَلِكَ ، حَتَّى أَصَاءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رُخْصَةَ التَّلَطُّهِ بِالصَّعِيدِ الطَّيِّبِ ، فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمُ الْأَرْضَ ، ثُمَّ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَكَمْ يَتَبَضَّوْنَ مِنَ التُّرَابِ شَبْنًا ، فَمَسَّحُوا بِهَا رُجُوهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بَطْنِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْأَبْطَالِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَلَا يُعْتَبَرُ بِهَذَا النَّاسُ وَبَلَّغْنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لِعَائِشَةَ: وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّكَ لَمَبَارِكَةٌ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَذَكَرَ ضَرِيحَتَيْنِ كَمَا ذَكَرَ ابْنُ أَبِي ذُنَيْبٍ وَيُونُسُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: فِي حَدِيثِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ هَذَا إِنْ كَانَ تَبِعَهُمْ إِلَى الْعَتَاكِبِ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَهُوَ مَنْسُوخٌ ، لِأَنَّ عَمَّارًا أَخْبَرَ أَنَّ هَذَا أَوَّلُ تَبِعِهِمْ كَانَ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ التَّبِعِمْ ، فَكُلُّ تَبِعِهِمْ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - بَعْدَهُ لِمَا خَلَفَهُ لَهُوَ لَهُ نَاسِخٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ: رَوَى عَنِ عَمَّارٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَهُ أَنْ يَتَّبِعَهُ مِنْ وَجْهِهِ وَرَفِيقِهِ.

[صحیح۔ معرجہ ابو داؤد ۳۲۰]

(۱۰۰۳) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اولادِ انجش جگہ پر پڑاؤ ڈالا، آپ ﷺ کے ساتھ آپ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں، ان کا ظفار گھونٹوں کا بنا ہوا ہار تم ہو گیا۔

اس کی تلاش کے لیے لوگوں کو روک دیا گیا یہاں تک کہ فجر ہو گئی اور لوگوں کے پاس پانی بھی نہیں تھا، اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پر پاک مٹی سے طہارت کی رخصت نازل کر دی۔ صحابہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے، انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا، پھر اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور مٹی سے کوئی چیز نہیں لی، اپنے چہروں اور ہاتھوں کا کندھوں تک مسح کیا اور ہاتھوں سے اندرونی حصے کا بغلوں تک۔ ابن عباس کہتے ہیں: لوگوں نے اس کا اعتبار نہیں کیا اور ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اللہ کی قسم مجھے پتہ نہیں تھا کہ تو برکت (کا باعث) ہے۔

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کندھوں تک مسح کا جو حکم دیا تھا وہ منسوخ ہے۔ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ سب سے پہلا تیمم تھا جب آیت تیمم نازل ہوئی۔ اس کے بعد آپ ﷺ کے تمام تیمم اس کے مخالف ہیں اور وہ ناسخ ہیں۔

(ج) امام شافعی رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ سیدنا عمار سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انھیں چہرے اور ہتھیلیوں پر تیمم کرنے کا حکم دیا۔

(۱۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَتَبَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ: إِنِّي أُجِئْتُ قَلَمَ أُجِدُّ الْمَاءَ. فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ لِعَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ: أَمَا تَذَكَّرُ إِنَّا كُنَّا فِي سَفَرٍ فَأُجِئْتُ أَنَا وَأَنْتَ ، فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تَنْصَلْ ، وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتَ فَصَلَّيْتُ ، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: ((إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ

هَكَذَا)). فَضَرَبَ النَّبِيُّ ﷺ - بِكَفِّهِ الْأَرْضَ فَتَفَخَّ فِيهَا ، ثُمَّ مَسَحَ بِيَمَانِهِ وَجْهَهُ وَكَفِّهِ .
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَدَمَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَالنَّضْرِ بْنِ
 شَمِيلٍ عَنْ شُعْبَةَ وَذَكَرَ سَمَاعُ الْحَكَمِ لِلْحَدِيثِ مِنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَفْسَهُ .

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۳۱]

(۱۰۰۳) سعید بن عبدالرحمن بن ابی ہریرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میں جنبی ہو جاؤں اور پانی نہ ملے تو کیا کروں؟ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ کو یاد نہیں ہے کہ ہم ایک سفر میں تھے۔ میں اور آپ جنبی ہو گئے آپ نے نماز ادا نہیں کی اور میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا، پھر میں نے نماز پڑھی۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو یہ بات میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتلائی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے اس طرح کرنا کافی تھا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارا، اس میں پھونک ماری پھر اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کا مسح کیا۔

(۱۰۰۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ
 الْحَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ذَرِّ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
 أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ الْحَكَمُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَعْرَانَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى
 عُمَرَ فَقَالَ : إِنَّهُ أَجَسَ فَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ . فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : أَمَا تَذَكُرُ إِنَّا كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ
 ﷺ - فَأَجَسْتُ أَنَا وَأَنْتَ ، فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تَعَلْ . وَأَمَّا أَنَا فَتَمَسَّكَتُ فِي التُّرَابِ ثُمَّ حَلَيْتُ ، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ
 ﷺ - فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَكَذَا . ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ تَفَخَّ فِيهَا ،
 وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفِّهِ ثُمَّ لَمْ يَجَاوِرِ الْكُوعَ .

رَوَاهُ سَلْمَةُ بْنُ كَهْبَلٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْهَبِيِّ إِلَّا أَنَّهُ شَكَّ فِي مَنَوِهِ وَأَضْطَرَبَ فِيهِ . [صحیح]

(۱۰۰۵) حکم کہتے ہیں: میں نے خراسان میں ابن عبدالرحمن بن ابی ہریرہ سے سنا کہ ایک شخص سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میں جنبی ہو جاؤں اور پانی نہ ملے تو کیا کروں؟ ان سے سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ کو یاد نہیں ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک سر یہ میں تھے۔ میں اور آپ جنبی ہو گئے، آپ نے نماز نہیں پڑھی اور میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، پھر میں نے نماز پڑھی۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو یہ بات میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے اس طرح کرنا کافی تھا، پھر اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا، پھر ان میں پھونک ماری اور اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کا مسح کیا لیکن گٹوں سے آگے نہیں گزرے۔

(ب) ذر بن عبداللہ راوی کو اس کے متن میں شک ہے انہوں نے اسے مضطرب قرار دیا ہے۔

(۱۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُغَفَّرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
 يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلْمَةَ عَنْ ذَرِّ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ فِي سَفَرٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ
بْنُ الْخَطَّابِ لَا تَصَلِّ فَقَالَ عُمَارُ بْنُ يَاسِرٍ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَدْرِكُ إِذْ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي سِرِّيهِ فَأَجْنَبْنَا
أَنَا وَأَنْتَ فَلَمْ نُصِيبِ الْمَاءَ ، فَأَمَا أَنْتَ فَلَمْ تَصَلِّ ، وَأَمَا أَنَا فَصَمَعْتُكَ فِي السَّرَّابِ ، وَأَتَيْتَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
- قَدْ كَرْنَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : يَا عُمَارُ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا . وَصَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ تَفْعَلْ
فِيهِمَا ، فَصَسَّحَ وَجْهَهُ وَبَدَنَهُ . قَالَ سَلَمَةُ : لَا أَذْرِي بَلَّغَ الدَّرَاعَيْنِ أَمْ لَا . قَالَ فَقَالَ عُمَرُ : أَتَيْتِ الْمَلِكَةَ . فَقَالَ
عُمَارُ : إِنْ حَسِبْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لِمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكَ عَلَيَّ مِنَ الْحَقِّ أَنْ لَا أُحَدِّثَ بِهِ . فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : بَلْ
نُؤْيِكَ مِنْ ذَلِكَ مَا نُؤْيَيْتَ . [صحيح]

(۱۰۰۶) ابن عبد الرحمن بن ابی زینب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا: میں
ایک سفر میں جنبی ہو گیا۔ مجھے پانی نہیں ملا، اس سے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے کہا: تو نماز نہ پڑھ۔ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نے
کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد نہیں جب میں اور آپ ایک سر یہ میں تھے، ہم جنبی ہو گئے، ہمیں پانی نہیں ملا۔ آپ نے
نماز نہیں پڑھی اور میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا اور ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، ہم نے یہ بات آپ رضی اللہ عنہما سے ذکر کی تو
آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے عمار! تجھے یہی کافی تھا کہ تو اس طرح کرتا اور اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا۔ پھر اس میں چھوٹ ماری،
اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا۔ سلمہ نے کہا: میں نہیں جانتا۔ آپ رضی اللہ عنہما کھل بازوؤں تک پہنچے ہیں یا نہیں۔ راوی کہتا ہے:
سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ سے ڈرا عمار رضی اللہ عنہما نے کہا: اے امیر المؤمنین! اللہ نے آپ کو مجھ پر حق سے مقرر کیا ہے، کیا آپ چاہتے
کہ میں اس حدیث کو بیان نہ کروں؟ سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: نہیں بلکہ ہم تیرے اس معاملے کو تیرے ہی سپرد کرتے ہیں۔

(۱۰۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ قَالَ سَمِعْتُ قَرَأَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَدُنَا
قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ سَأَلْتُ سَلَمَةَ فَلَمْ يَنْبِرْ إِلَيَّ الْكُفَّيْنِ أَوْ إِلَى الْمِرْقَلَيْنِ.
رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عُنْدَهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ هَكَذَا قَالَ لَا أَذْرِي لِيهِ الْمِرْقَلَيْنِ يَعْنِي أَوْ إِلَى الْكُفَّيْنِ.

[صحيح]

(۱۰۰۷) ابن عبد الرحمن بن ابی زینب نے اس کو ذکر کیا ہے۔ (ب) شعبہ کہتے ہیں کہ سلمہ کو یاد نہیں کہ ہتھیلیوں تک کا ذکر کیا یا
کہنیوں تک۔ (ج) شعبہ نے سلمہ سے اس روایت کے متعلق نقل فرمایا ہے کہ انہوں نے کہا: مجھے معلوم نہیں اس میں کہنیوں کا
ذکر ہے یا ہتھیلیوں کا۔

(۱۰۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمَلِيُّ
حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ يَأْتِيهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: لَمْ تَفْعَلْ فِيهَا ، وَمَسَّحَ بِهَا وَجْهَهُ وَكَفَّهِ إِلَيَّ

الْمُرَقَّعِينَ أَوْ الدَّرَاعِينَ. قَالَ سَعْبَةُ: كَانَ سَلْمَةُ يَقُولُ: الْكُفَّيْنِ وَالرَّوْجَةَ وَالذَّرَاعِينَ. فَقَالَ لَهُ مَنْصُورٌ ذَاتَ يَوْمٍ: النَّظْرُ مَا تَقُولُ فَإِنَّهُ لَا يَذْكُرُ الدَّرَاعِينَ غَيْرَكَ.

رَوَاهُ سَلْمَةُ بْنُ كَهْبَلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ حَبِيبِ بْنِ صَهْبَانَ الْكَاهِلِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [شاذ]

(۱۰۰۸) شعبہ نے اس حدیث کو اسی سند سے بیان کیا ہے۔ فرماتے ہیں: پھر اس میں پھونک ماری اور اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کا کہنیوں یا بازوؤں تک مسح کیا۔ شعبہ کہتے ہیں: سلمہ کا کہنا ہے کہ ہتھیلیاں، چہرہ اور بازو (سج میں شامل ہیں) ایک دن اس کو منصور نے کہا: دیکھا تو کیا کہہ رہا ہے، تیرے علاوہ کوئی بھی بازو کا ذکر نہیں کرتا۔

(۱۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُتَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلْمَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ. فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ عَمَّارٌ: فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَلَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا. وَضَرَبَ يَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ لَفَّحَهُمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى نِصْفِ الدَّرَاعِ.

رَوَاهُ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارًا يَتَحَطَّبُ فَلَذَكَرَ النَّيِّمَ، فَضَرَبَ بِكَفِّهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَيْهِ. وَرَفَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُصَيْنِ، وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ مَرَّةً عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي وَمَرَّةً عَنْ سَلْمَةَ عَنْ سَوِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي وَقَالَ مَرَّةً فِي مَنِيهِ: ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَالدَّرَاعِينَ إِلَى نِصْفِ السَّاعِدِ وَلَمْ يَبْلُغِ الْمُرَقَّعِينَ. [صحيح اسرحه ابو داود ۳۲۲۶]

(۱۰۰۹) عبد الرحمن بن ابی زبلی فرماتے ہیں: میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا... سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو یہ بات میں نے آپ ﷺ سے ذکر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرے لیے یہی کافی تھا کہ تو اس طرح کرنا اور اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا، پھر پھونک ماری اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا نصف بازوؤں تک مسح کیا۔"

(۱۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَوِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَوِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ - سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ، فَأَمَرَنِي بِالرَّوْجَةِ وَالْكَفَّيْنِ حَرَبَةً وَاحِدَةً.

وَكَانَ قَنَادَةَ يُعْنَى بِهِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، وَرَوَاهُ عِمْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ دُونَ ذِكْرِ عَزْرَةَ فِي إِسْنَادِهِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ بَرِيْدٍ الْعَطَّارُ عَنْ قَنَادَةَ، وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي ذِكْرِ عَزْرَةَ فِي إِسْنَادِهِ. وَقِيلَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ إِلَى الْمُرَقَّعِينَ.

(۱۰۱۰) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تیمم کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ایک ہی ضرب سے چہرے اور ہتھیلیوں پر مسح کا حکم دیا۔ (ب) قتادہ کہتے ہیں: اس کی سند میں مذکور راوی عزیرہ کے ذکر پر اختلاف ہے۔ (ج) ابان قتادہ سے دوسری سند سے نقل فرماتے ہیں کہ کہنیوں تک مسح ہے۔

(۱۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ: سِئِلَ قَتَادَةُ عَنِ التَّمِيمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: ((إِلَى الْيَوْمِ لِقَيْنِ)). (مسکر۔ أخرجه أبو داود ۳۲۸)

(۱۰۱۱) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہنیوں تک (مسح کرو)۔

(۱۰۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍاءَ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا الْقَاضِيانِ الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَبُو عَمْرٍاءَ: مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ: سِئِلَ قَتَادَةُ عَنِ التَّمِيمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عَمْرٍاءَ يَقُولُ: إِلَى الْيَوْمِ لِقَيْنِ. وَكَانَ الْحُسَيْنُ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ يَقُولَانِ: إِلَى الْيَوْمِ لِقَيْنِ.

قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: إِلَى الْيَوْمِ لِقَيْنِ.

قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: لَقَدْ كَرِهْتُ لِأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَعَجِبْتُ بِهِ وَقَالَ: مَا أَحْسَنُ.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا الْإِخْتِلَافُ فِي مَنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ إِنَّمَا وَقَعَ أَكْثَرُهُ مِنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ لِسُكِّ وَقَعَ لَهُ، وَالْحَكَمُ بْنُ عُبَيْدَةَ لِقِيهِ خَافِضٌ قَدْ رَوَاهُ عَنْ ذُرِّ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَأَلَ الْحَدِيثَ عَلَى الْإِكْبَاتِ مِنْ غَيْرِ سَلَمَةَ لِقِيهِ وَحَدِيثُ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ يَوْمَئِذٍ، وَكَذَلِكَ حَدِيثُ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ، وَأَمَّا حَدِيثُ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فَهُوَ مُنْقَطِعٌ، لَا يَعْلَمُ مِنْ أَلَيْهِ حَدِيثَهُ لِيُنْظَرَ فِيهِ.

وَقَدْ بَيَّنَّتِ الْحَدِيثُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ لَا يَسُكُّ حَدِيثِي فِي صِحَّةِ إِسْنَادِهِ. [صحيح]

(۱۰۱۲) (الف) ابان کہتے ہیں کہ قتادہ سے سفر میں تیمم کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: ”کہنیوں تک“ اور حسن اور ابراہیم رضی اللہ عنہما بھی یہی کہتے تھے، یعنی ”کہنیوں تک۔“

(ب) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کہنیوں تک۔“ (ج) ابواسحاق کہتے ہیں کہ

میں نے امام احمد بن حنبل سے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: کیا ہی خوب (طریقہ ہے)۔

شیخ کہتے ہیں: یہ اختلاف حدیث ابن ابی زبئی من عمار میں ہے اور یہ اکثر مسلمہ بن کہیل سے ہے جسے شک واقع ہوا ہے۔

عکرم بن حمیہ قنبر اور حافظ ہیں، انھوں نے اس کو ذر بن عبد اللہ سے اور انھوں نے سعید بن عبد الرحمن سے روایت کیا، انھوں نے سعید بن عبد الرحمن سے سنا، پھر حدیث کو بغیر شک کے بیان کیا۔ امام ترمذی کا عزرہ سے روایت کرنا اس کے موافق ہے۔ لیکن وہ حدیث جو ترمذی نے حدیث عن معمر بن عمار سے روایت کی ہے۔ اس طرح یہ حدیث دوسری سند سے بھی ثابت ہے جس کی سند صحیح ہونے میں کوئی شک نہیں۔

(۱۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاعِقِيُّ فِي جَمَادَى الْأُولَى سَنَةِ ثَمَانٍ وَبِشْرَيْنَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا يَعْلى بْنُ عَبْدِ الطَّائِفِيِّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّجُلُ يُجِيبُ فَلَا يَجِدُ الْمَاءَ يُصَلِّي؟ قَالَ: لَا. قَالَ: أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْتَضِي أَنَا وَأَنْتَ فَاجْتَنِبْ فَتَمَكُّكَ بِالصُّوْبِ، فَاتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَكَذَا. وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّهِ وَاجِدَةً. فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَرِ عُمَرَ قَبَعَ بِذَلِكَ. قَالَ لَقُلْتُ: لَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذِهِ الْآيَةِ ﴿فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ [النساء: ۶۳] قَالَ: إِنَّا لَوَرَّخْنَا لَهُمْ فِي هَذَا كَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا وَجَدَ الْمَاءَ الْبَارِدَ تَمَسَّحَ بِالصُّوْبِ. قَالَ الْأَعْمَشُ لَقُلْتُ لِشُعْبَةَ: فَمَا كَرِهَهُ إِلَّا لِهَذَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُوهِ عَنِ الْأَعْمَشِ، وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى رِوَايَةِ يَعْلى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَنَّهُمْ بِسَاقَةِ الْفُجْجِ. [صحیح]

(۱۰۱۳) متفق کہتے ہیں کہ میں سیدنا عبد اللہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عبد الرحمن اکویٰ غصص جنبی ہو جائے اور پانی نہ ملے تو کیا وہ نماز پڑھے گا؟ انھوں نے کہا: نہیں، انھوں نے پوچھا: تو آپ نے عمار رضی اللہ عنہ کی بات جو عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق تھی نہیں سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور آپ کو بھیجا، میں جنبی ہو گیا، میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، ہم نے آپ کو خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس طرح کافی تھا اور اپنے چہرے اور تھیلیوں کا ایک مرتبہ مسح کیا، انھوں نے کہا: میں نے نہیں دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر قناعت کی جو انھوں نے کہا۔ میں نے کہا: تم آیت ﴿فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ [النساء: ۶۳] پر کس طرح عمل کرتے تھے، انھوں نے کہا: ہم ان کو اس میں رخصت دیتے تھے ان میں سے کوئی جب ٹھنڈا پانی پاتا تو وہ مٹی سے مسح کر لیتا۔ اعمش کہتے ہیں: میں نے متفق سے کہا تو انھوں نے اس کو ناپسند سمجھا۔

(۱۰۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ لِي حَدِيثَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ: لَا يَجُوزُ عَلَيَّ عَمَّارٌ إِذَا كَانَ تَيَمَّمٌ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - عِنْدَ نَزْوِلِ الْآيَةِ إِلَى الْمَنَابِكِ عَنْ أَمْرِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِلَّا أَنَّهُ تَمَسَّحَ إِذْ رَوَى أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَمَرَ بِالتَّيَمُّمِ عَلَى الْوُجُوهِ وَالْكَفَّيْنِ، أَوْ يَكُونُ لَمْ يَرَوْهُنَّ إِلَّا تَيَمَّمًا وَاجِدَةً.

فَاخْتَلَفَتْ رِوَايَةُ عَنْهُ فَكُنُونَ رِوَايَةَ أَبِي الصَّمَّةِ الَّتِي لَمْ تَخْتَلِفْ أَبَتْ وَإِذَا لَمْ تَخْتَلِفْ فَأُولَى أَنْ يُؤَخَّذَ بِهَا لِأَنَّهَا أَوْلَى بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مِنَ الرُّوَايَاتَيْنِ اللَّتَيْنِ رُويْنَا مُخْتَلِفَتَيْنِ أَوْ يَكُونُ إِنَّمَا سَمِعُوا آيَةَ التَّمِيمِ عِنْدَ حُضُورِ صَلَاةٍ فَتَمِيمُوا فَاحْتَاطُوا فَأَتُوا عَلَى غَايَةِ مَا يَقَعُ عَلَيْهِ اسْمُ الْيَدِ لِأَنَّ ذَلِكَ لَا يَضُرُّهُمْ كَمَا لَا يَضُرُّهُمْ لَوْ قَعَلُوهُ فِي الْوُضُوءِ ، فَلَمَّا صَارُوا إِلَى مَسْأَلَةِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ يَجْزِيهِمْ مِنَ التَّمِيمِ أَقْلُ مَا قَعَلُوهُ ، وَهَذَا أَوْلَى الْمَعَالِي عِنْدِي لِرِوَايَةِ أَبِي شَهَابٍ مِنْ حَدِيثِ عَمَّارٍ بِمَا وَصَفْتُ مِنَ الدَّلَائِلِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَإِنَّمَا مَعْنَى أَنْ نَأْخُذَ بِرِوَايَةِ عَمَّارٍ بْنِ يَاسِرٍ لِي أَنَّ تَمِيمَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ بِجُزَيْتِ الْخَبَرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : أَنَّهُ مَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ . وَأَنَّ هَذَا أَشْبَهَ بِالْقُرْآنِ وَأَشْبَهَ بِالْقِيَاسِ فَإِنَّ الْبَدَلَ مِنَ الشَّيْءِ إِنَّمَا يَكُونُ مِثْلَهُ .

وَرَوَى الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ حَدِيثَ أَبِي عَمْرٍو فِي التَّمِيمِ ضَرْبَةَ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةَ لِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

ثُمَّ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُعْنَى الشَّافِعِيُّ : وَبِهَذَا رَأَيْتُ أَصْحَابَنَا يَأْتِعُونَ ، وَقَدْ رَوَى فِيهِ شَيْءٌ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَكَوْ أَعْلَمُهُ ثَابِتًا لَمْ أَعِدْهُ وَلَمْ أَشْكُ فِيهِ ، وَقَدْ قَالَ عَمَّارٌ : تَمِيمْنَا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - إِلَى الْمَنَازِبِ ، وَرَوَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - الْوَجْهَ وَالْكَفَّيْنِ ،

وَكَانَ قَوْلُهُ : تَمِيمْنَا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - إِلَى الْمَنَازِبِ لَمْ يَكُنْ عَنْ أَمْرِ النَّبِيِّ - ﷺ - لِإِنْ كُنْتُ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - الْوَجْهَ وَالْكَفَّيْنِ وَلَمْ يَكُنْ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ لَمَّا كُنْتُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَوْلَى وَبِهَذَا كَانَ يُقْتَى سَعِيدُ بْنُ سَلِيمٍ ، فَكَانَ فِي الْقَدِيمِ شَكٌّ فِي ثُبُوتِ الْحَدِيثَيْنِ لَمَّا ذَكَرْنَا فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَمَسَحَ الْوَجْهَ وَالْكَفَّيْنِ فِي حَدِيثِ عَمَّارٍ ثَابِتٌ وَهُوَ أَثْبَتٌ مِنْ حَدِيثِ مَسْحِ الذَّرَاعَيْنِ إِلَّا أَنَّ حَدِيثَ مَسْحِ الذَّرَاعَيْنِ أَيْضًا جَمِيدٌ بِالشَّرَاهِدِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا وَهِيَ فِي قِصَّةِ أُخْرَى ، فَإِنْ كَانَ حَدِيثُ عَمَّارٍ فِي أَيْدِيهِ التَّمِيمِ حَيْثُ نَزَلَتْ الْآيَةُ وَرَجَعُوا إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ يَجْزِيهِمْ مِنَ التَّمِيمِ أَقْلُ مِمَّا قَعَلُوا ، فَحَدِيثُ مَسْحِ الذَّرَاعَيْنِ بَعْدَهُ فَهُوَ أَوْلَى بِأَنْ يَتَّبَعَ ، وَهُوَ أَشْبَهُ بِالْقِيَاسِ وَالْقِيَاسُ وَهُوَ فِعْلُ أَبِي عَمْرٍو صَحِيحٌ عَنْهُ ، وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ مَسْحَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ بِخَلَاوِهِ . [صحيح]

(۱۰۱۳) امام شافعی رحمہ اللہ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے متعلق فرماتے ہیں: عمار رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں تم کھڑتوں تک کیا تھا، آیت کے نازل ہونے کی وجہ سے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے مگر یہ منسوخ ہے لہذا اس روایت پر عمل جائز نہیں اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے اور ہتھیلیوں پر تیمم کا حکم دیا ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف ایک بار تیمم کرنا ہی روایت کیا گیا ہے۔

(ب) ان سے روایت بیان کرنے کے متعلق اختلاف ہے۔ ابن سیرین کی روایت میں اختلاف نہیں وہ ثابت ہے۔

جب اس روایت میں اختلاف نہیں تو اس پر عمل کرنا اولیٰ ہے؛ کیوں کہ یہ مختلف فیہ دونوں روایات سے کتاب اللہ کے زیادہ موافق ہے۔ یا اس کا نام آیۃ النہم اس لیے ہے کہ انہوں نے نماز کے وقت تیمم کیا۔ انہوں نے قایت کو اختیار کیا جس پر اسم یہ واقع ہوا ہے، کیوں کہ یہ ان کے لیے نقصان دہ نہیں۔ جیسے یہ وضو کرنے میں نقصان دہ نہیں۔ جب یہ مسئلہ نبی ﷺ تک پہنچا تو آپ ﷺ نے انہیں بتلایا؛ جو انہوں نے کیا ہے وہ تیمم کا کم سے کم ہے جو کفایت کر جائے گا۔ میرے نزدیک یہ معانی زیادہ اچھے ہیں، اس کی دلیل ابن شہاب کی روایت ہے جو سیدنا عمار بن یاسر سے منقول ہے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی روایت جس میں ہے کہ چہرے اور ہتھیلیوں کے تیمم کا ذکر ہے تو لینے سے دوسری حدیث مانع ہے جس میں ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور کھانسیوں کا مسح کیا کیوں کہ یہ قرآن اور قیاس کے زیادہ مشابہ ہے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حدیث بیان کی ہے کہ ایک ضرب چہرے کے لیے اور دوسری ضرب ہاتھوں کے لیے کہیوں تک ہے۔

(ر) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب کا اسی پر عمل ہے۔ تیمم کے متعلق جو کچھ نبی ﷺ سے نقل کیا گیا ہے اگر مجھے معلوم ہو جاتا تو میں اس میں کچھ شک نہ کرتا۔ سیدنا عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کی موجودگی میں کندھوں تک مسح کیا۔ نبی ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ مسح چہرے اور ہتھیلیوں پر ہے۔

(س) گویا ان کا کہنا ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کی موجودگی میں کندھوں تک تیمم کیا، آپ کا حکم اس طرح نہیں ہے۔ سیدنا عمار بن یاسر کی حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہے جس میں چہرے اور ہتھیلیوں پر مسح کا ذکر ہے۔ کہیوں تک والی روایت نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے اور جو روایت نبی ﷺ سے ثابت ہے اس پر عمل اولیٰ ہے اور اسی پر سید بن سالم کا فتویٰ ہے۔ ہم نے پیچھے ذکر کیا ہے کہ انہیں دونوں احادیث کے ثبوت کے متعلق شک ہے جہاں دونوں کا ذکر ہے۔ سیدنا عمار رضی اللہ عنہ کی حدیث جس میں چہرے اور ہتھیلیوں کے مسح کا ذکر ہے وہ بازوؤں پر مسح والی روایت سے زیادہ ثابت ہے اگرچہ بازوؤں والی روایت شواہد کے ساتھ ثابت ہے جس کا ہم نے دوسرے حصہ میں ذکر کیا ہے۔ عمار رضی اللہ عنہ والی روایت ابتدائے تیمم کی ہے جب آیت نازل ہوئی تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے تیمم کا کم سے کم درجہ بتایا جو انہیں کفایت کر جائے گا۔ بازوؤں پر مسح والی روایت اس کے بعد کی ہے اور اس پر عمل مستحسن ہے؛ کیوں کہ وہ کتاب، قیاس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا فعل ہے جو صحیح کے مشابہ ہے۔ سیدنا علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کے چہرے اور ہتھیلیوں پر مسح کی روایت ثابت ہے۔ سیدنا کی ایک روایت اس کے خلاف ہے۔

(۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عَدِيًّا وَابْنَ عَبَّاسٍ كَانَا يَقُولَانِ فِي التَّيْمُمِ: الْوُجْهَ وَالْكَفَّيْنِ. (ت) وَرَوَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۱۰۱۵) یزید بن ابی حبیب فرماتے ہیں کہ سیدنا علیؑ اور ابن عباسؓ نے تیمم کے متعلق فرماتے تھے کہ اس میں چہرہ اور تھیلیاں شامل ہیں۔

(۱۰۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْأَحْوَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمَ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا سَمُودُ بْنُ سَلَيْمَانَ وَطَبَّاعٌ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: ضَرَبْتَانِ ضَرْبَةً لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةً لِلذَّرَاعَيْنِ. وَكَلاهُمَا عَنْ عَلِيٍّ مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ حَكَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ عَلِيٍّ وَعَبْدُ اللَّهِ بِلَاغًا عَنْ هُثَيْمٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ فِي التَّيْمُمِ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلذَّرْعَيْنِ.

وَالْإِحْتِيَاظُ مَنْحُ الْوَجْهِ وَمَنْحُ الْبَيْنَيْنِ إِلَى الْمِرْقَتَيْنِ خُرُوجًا مِنَ الْوَجْهِ وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ. [ضعیف]

(۱۰۱۷) سیدنا علیؑ سے روایت ہے کہ دو ضربیں، ہیں: ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب بازوؤں کے لیے اور یہ دونوں علیؑ سے منقطع ہیں۔ (ب) خالد بن اسحاق کہتے ہیں کہ حضرت علیؑ نے تیمم کے متعلق فرمایا: ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب تھیلیوں کے لیے۔

(۲۲۰) بَابُ التَّيْمُمِ بِالصَّبِيِّ الطَّيِّبِ

پاک مٹی سے تیمم کرنا

(۱۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُثَيْمٌ. قَالَ أَبُو النَّضْرِ وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيدَ الْقُفَيْهِيِّ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((أَعْطَيْتُ حَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي: نُصْرَتٌ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَجُعَلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهْرًا، فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكْتَهُ الصَّلَاةَ فَلْيَصِلْ، وَأَجِلْتُ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَوَجَلْ لِأَحَدٍ قَبْلِي، وَأَعْطَيْتُ الشَّقَاعَةَ، وَكَانَ النَّبِيُّ يَبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَيُعْذِّتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسَانَ وَغَيْرِهِ عَنْ هُثَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((وَجُعَلَتْ لِي الْأَرْضُ طَيِّبَةً طَهْرًا وَمَسْجِدًا)).

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۲۸]

(۱۰۱۸) سیدنا جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھ کو پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں، میری مدد ایک ماہ کی مسافت سے کی گئی ہے اور میرے لیے (تمام) زمین مسجد اور پاک بنائی گئی ہے، میری

امت سے جس آدمی کو بھی نماز کا وقت ملے تو وہ پڑھ لے اور تمہیں میرے لیے حلال کی گئیں ہیں جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھیں اور مجھ کو شفاعت (کرنے کی اجازت) دی گئی ہے اور نبی کسی خاص قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔ (ب) صحیح مسلم میں یحییٰ بن یحییٰ اور ابو بکر بن شیبہ سے حدیث منقول ہے: "اور میرے لیے زمین پاک، صاف اور مسجد بنا دی گئی ہے۔"

(۱۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مُطَرِّحٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدُّهْلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْقَيْمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَذَكَرَ هَذَا اللَّفْظَ. [صحيح]

(۱۰۱۸) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ... یہ بھولی روایت کے ہم معنی اور انہی الفاظ سے منقول ہے۔

(۱۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَدِ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((فُضِّلْتُ بِرَبِيعٍ: جُعِلَتِ الْأَرْضُ لِأُمَّتِي مَسْجِدًا وَطَهْرًا، فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَتَى الصَّلَاةَ فَلَمْ يَجِدْ مَاءً وَجَدَ الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهْرًا، وَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّاسِ كَأَفْئِدَةٍ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرِ يَوْمٍ بَيْنَ يَدَيْ، وَأُرِحْتُ لِأُمَّتِي الْفَنَائِمَ)). [صحيح لغيره - أخرجه احمد ۵/ ۲۴۸]

(۱۰۱۹) ابوالامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "مجھے چار چیزوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے، میری آنکھ کے لیے زمین مسجد اور پاک بنا دی گئی ہے، میری امت میں سے جو شخص بھی نماز کے وقت آئے اور یا وہ پانی نہ پائے تو وہ زمین کو مسجد اور وضو کا ذریعہ سمجھے اور میں تمام لوگوں کو طرف بھیجا گیا ہوں اور میں ایک ماہ کی مسافت سے رعب سے مدد کیا گیا ہوں جو میرے سامنے چلتا ہے اور میری امت کے لیے تمہیں حلال کی گئی ہیں۔"

(۱۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((إِنَّ الصَّيْبَةَ الطَّيِّبَةَ وَهُوَ الْمُسْلِمُ وَكُلُّ عَشْرٍ حَجَّحٍ، فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيَسَّ بِشَرَبِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ)). [صحيح لغيره - أخرجه ابو داؤد ۲۳۲]

(۱۰۲۰) سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے، اگر چہ وہ سال بھی گزر جائیں جب پانی پائے تو اپنے جسم پر بہائے، یہ بہتر ہے۔"

(۱۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ هِشَامٍ وَأَحْمَدُ بْنُ

بَكَرًا قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّيْنِ وَخَالِدِ الْحَنَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بَجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ وَضَوْءُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ)). تَقَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ هَكَذَا.

وَعِزَّةُ يَرْوِيهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّيْنِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَعَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بَجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ كَمَا رَوَاهُ سَائِرُ النَّاسِ.

وَرُوِيَ عَنْ لَيْصَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَعْجَنٍ أَوْ أَبِي مَعْجَنٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ. [صحیح لہرہ]

(۱۰۲۱) سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے اگرچہ وہ دس سال بھی پانی نہ پائے۔“

(۲۴۱) باب الدلیل علی أن الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ هُوَ التُّرَابُ

پاک مٹی خشک مٹی ہے

(۱۰۲۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ

ح قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُحَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((فُضِّلْتُ عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ: جُعِلْتُ صُفْرًا كَصُفْرِ الْمَلَائِكَةِ، وَجُعِلَتْ لَنَا الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَجُعِلَتْ تَرَبُّهَا لَنَا طَهْرًا)). وَذَكَرَ خُصْلَةَ أُخْرَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ: إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ.

وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ فَقَالَ: ((وَجُعِلَ تَرَبُّهَا لَنَا طَهْرًا)). [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۰۲۲]

(۱۰۲۲) (الف) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں پر مجھے تین چیزوں کے ساتھ فضیلت دی گئی، ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی گئی ہیں اور ہمارے لیے تمام زمین مسجد بنائی گئی ہے اور اس کی مٹی ہمارے لیے پاک کر دی گئی ہے اور ایک اور خوبی کا ذکر کیا۔“

(ب) ابو بکر بن ابی شیبہ سے منقول روایت میں یہ اضافہ ہے ”اگر ہم پانی نہ پائیں۔“

(ج) ابوالکاک سے روایت ہے کہ اس کی مٹی ہمارے لیے پاک کر دی گئی ہے۔

(۱۰۲۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْمُضَلِّ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

الْحُسَيْنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَهْوَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضُّمِّيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - :
 ((فَضَّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِلَاثٍ : جُعِلَتْ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ ، وَجُعِلَتِ الْأَرْضُ لَنَا مَسْجِدًا وَجُعِلَ
 تَرَابُهَا طَهُورًا ، وَأُعْطِيَتْ هَذِهِ آيَةُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ نَبْتٍ كُنَزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنْهُ
 قَلْبِي ، وَلَا يُعْطَى أَحَدٌ مِنْهُ بَعْدِي)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ وَحَدِيثِ عَفَّانَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ : ((وَجُعِلَ تَرَابُهَا لَنَا طَهُورًا)).

[صحیح۔ أخرجه احمد ۵/۲۸۳]

(۱۰۲۳) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہمیں لوگوں پر تین چیزوں کی فضیلت دی گئی ہے، ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی گئیں ہیں اور زمین ہمارے لیے مسجد بنائی گئی ہے اور اس کی مٹی پاک کر دی گئی ہے اور سورۃ بقرہ کی آخری آیت قرآنوں کے گھر عرش کے نیچے سے عطا کی گئی ہے جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئی اور نہ ہی میرے بعد کسی کو دی جائے گی۔

(ب) حدیث عفان اس روایت کے معنی میں ہے، "اس کی مٹی ہمارے لیے پاک کر دی ہے۔"

(۱۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ
 حَدَّثَنَا زَهَيْرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي
 طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أُعْطِيَتْ مَا لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ)). فَلَقْنَا : مَا هُوَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ؟ فَقَالَ : ((لِصِرْتِ بِالرُّعْبِ ، وَأُعْطِيَتْ مَفَالِيحَ الْأَرْضِ ، وَسُمِّتَ أَحْمَدَ ، وَجُعِلَ لِي التُّرَابُ طَهُورًا ،
 وَجُعِلَتْ أُمَّتِي خَيْرَ الْأُمَّةِ)). [صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد ۱/۹۸]

(۱۰۲۴) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے وہ چیز دی گئی ہے جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی، ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میری مدد رعب کے ساتھ کی گئی ہے اور مجھے زمین کی چابیاں دی گئی ہیں اور میرا نام احمد رکھا گیا ہے اور مٹی میرے لیے پاک کر دی گئی ہے اور میری امت بہترین امت بنائی گئی ہے۔"

(۱۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا
 مَعْلَى بْنُ مَنصُورٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَطُيْبُ الصَّيِيدِ أَرْضُ الْحَرَبِ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۲/۱۷۰]

(۱۰۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بہترین مٹی کھیتی والی زمین کی مٹی ہے۔

(۱۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْمُمَلِكِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ

الْوَاحِدُ يَصُورُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الصُّعْبَةُ الْحُرْتُ حُرَّتِ الْأَرْضُ. [اخرجه ابن أبي شبة ۱۷۰۲]

(۱۰۲۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں "الصُّعْبَةُ" سے مراد کھیتی والی زمین کی مٹی ہے۔

(۲۲۲) بَابُ نَقْضِ الْمَدِينِ مِنَ التُّرَابِ عِنْدَ التَّمَمِّ إِذَا بَقِيَ فِي يَدَيْهِ عِبَادٌ يَمَسُّ الْوَجْهَ كُلَّهُ

تیم کے وقت ہاتھوں سے مٹی کو جھاڑنا جب ہاتھوں میں غبار رہ جائے تو تمام چہرے کا مسح کیا جائے
(۱۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ هُرَيْثٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعَ ذُرَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: آتَى رَجُلٌ عَمْرًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ عَنْ عَمْرٍاءَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((إِنَّمَا كَانَ يُجَزُّكَ)) .

وَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِيَدِهِ الْأَرْضَ إِلَى التُّرَابِ . ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا . فَفَضَّحَ فِيهَا وَمَسَّحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمُفْضَلِ ، وَلَيْسَ فِيهِ الدَّرَاقَانُ .

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَلِيبِ شُعْبَةَ بْنِ الْعَجَّاجِ . [صحیح]

(۱۰۲۷) سیدنا عمار رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ کو یہ کفایت کر جائے گا، پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ مٹی میں زمین پر مارا، پھر فرمایا: اس طرح اور اس میں پھونک ماری، پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کا جوڑوں تک مسح کیا۔ اس میں بازوؤں کا ذکر نہیں ہے۔

(۲۲۳) بَابُ مَنْ لَمْ يَجِدْ مَاءً وَلَا تَرَابًا

پانی اور مٹی نہ ملنے کا حکم

(۱۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ فَلَادَةَ مِنْ أَسْمَاءَ فَهَلَكَتْ ،

فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا ، فَأَفْرَقَتْهُمْ الصَّلَاةَ فَصَلُّوا بِغَيْرِ رُضْوَى ، فَلَمَّا

أَتَا النَّبِيَّ ﷺ - شَكَرُوا ذَلِكَ إِلَيْهِ ، فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيْمِمِ ، فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حَضِرٍ: جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا ، قَوْلَ اللَّهِ

مَا نَزَلَ بِكَ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكَ مِنْهُ مَخْرَجًا ، وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً . رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي

الصَّوَحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ .

فَهَؤُلَاءِ الصَّحَابَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حِينَ عَدِمُوا مَاءً جَعَلَ لَهُمْ صَلَاتَهُمْ بِحَقِّ الْوَقْتِ ، وَشَكَرُوا ذَلِكَ إِلَى

النَّبِيِّ - فَلَمْ يَنْكُرُوهُ، كَذَلِكَ غَيْرُهُمْ إِذَا عَدِمُوا الْمَاءَ وَالْتَرَابَ. [صحيح]

(۱۰۲۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے اساء رضی اللہ عنہا سے ہار عاریتاً لیا تو وہ گم ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے چند صحابہ کرام کو اس کی تلاش میں بھیجا، انہیں نماز کا وقت ہو گیا، انہوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھی، جب نبی ﷺ کے پاس آئے تو اس واقعہ کی شکایت کی۔ چنانچہ عجم کی آیت نازل ہوئی۔ اسید بن خفیر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا دے۔ اللہ کی قسم! آپ کی وجہ سے کوئی (مشکل) معاملہ پیش نہیں آیا مگر اللہ نے اس میں نکلنے کا راستہ بنا دیا اور مسلمانوں کے لیے اس میں برکت عطا کر دی۔

(۱۰۲۹) قَالَ وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَائِمِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّحِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَا لَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ سَكْرَةٌ مَسَالِيهِمْ وَأَسْوَءُ أَهْلِهِمْ عَلَى آبَائِهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوفِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَلْفٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. وَمُقْتَضَى مَذْهَبِ عَمْرٍو وَأَبْنِ مَسْعُودٍ لَيْسَ لَمْ يَجِدْ مَاءً وَلَا تَرَابًا أَنْ لَا يُصَلِّيَ فَإِنَّهُمَا لَمْ يَرِيَا لِلْجُنُبِ طَهْرًا إِلَّا الْمَاءَ فَإِذَا لَمْ يَجِدْهُ قَالَ لَا يُصَلِّي. وَكَذَلِكَ لَيْسَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۲۲۷]

(۱۰۲۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس چیز سے تم کو منع کروں، پس اس سے بچو اور جس چیز کا تم کو حکم دوں اپنی طاقت کے مطابق اس کو کرو۔ بے شک تم میں سے پہلے لوگ کثرت سوال اور نیوں سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے تھے۔

(ب) سیدنا عمر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کا موقف ہے کہ جسے پانی اور مٹی نہ ملے وہ نماز نہ پڑھے، ان کے نزدیک تنجی کے لیے طہارت کا ذریعہ صرف پانی ہے، جب کسی کو پانی نہ ملے تو ان کے نزدیک وہ نماز نہ پڑھے۔

(۱۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَبُو الْحَسَنِ يَعْنِي الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ الْفَارِسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى يُعْبِدُ اللَّهُ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ لَا يُصَلِّي؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: نَعَمْ إِنْ لَمْ أَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا لَمْ أَصَلِّ، لَوْ رَخِصْتُ لَهُمْ فِي ذَلِكَ كَانَ إِذَا وَجَدَهُمُ الْبُرْدُ قَالَ هَكَذَا يَعْنِي التَّحَمُّمَ وَصَلَّى. قُلْتُ: فَايْنَ قَوْلُ عَمَّارٍ لِعَمْرٍو؟ قَالَ: إِنِّي لَمْ أَرِ عَمْرًا قَبْلَ يَقُولِ عَمَّارٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْصِحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ خَالِدٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۳۹]

(۱۰۳۰) سیدنا ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر وہ پانی نہ پائے وہ نماز نہیں پڑھے گا، سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں، اگر میں ایک ماہ بھی پانی نہ پاؤں تو نماز نہیں پڑھوں گا۔ اگر میں ان کو اس میں رخصت دوں تو جب ان میں سے کوئی ایک سردی محسوس کرے یعنی اس طرح تنگم کرے گا اور نماز پڑھ لے گا۔ میں نے کہا: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے عمر رضی اللہ عنہ کا قول کہاں گیا؟ انھوں نے کہا: میں نہیں دیکھتا کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عمار رضی اللہ عنہ کے قول پر قناعت کی ہو۔

(۲۲۳) باب النیۃ فی التیمم

تیمم میں نیت کرنا

(۱۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَمِّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَحْمَدًا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاحِشِيُّ أَبُو أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ الْعَافِطُ الْيُوهَرِيُّ جَالِيٌّ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُفَرِّغُ الْيُوهَرِيُّ جَالِيٌّ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بَحْثِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَإِنَّمَا لِأَمْرٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِيَ حَجْرَةٌ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِيَ حَجْرَةٌ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ذَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ تَبَيَّنَ لِي حَدِيثُ سَلِيمَانَ بْنِ حَرْبٍ: أَيُّهَا النَّاسُ - وَالْبَاهِيُّ سَوَاءً. [صحيح - أخرجه البخاري ۲۳۸]

(۱۰۳۱) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ”اے لوگو! اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور آدمی کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی، جس نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کی طرف ہے کہ اس کو حاصل کر لے گا یا عورت کی طرف کہ اس سے شادی کر لے گا تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

(ب) سلیمان بن حرب کی حدیث میں ”أَيُّهَا النَّاسُ“ کے الفاظ نہیں ہے۔

(۲۲۵) باب الْمِدَائِيَّةِ بِالْوَجْهِ ثُمَّ بِالْيَدَيْنِ

پہلے چہرے، پھر ہاتھوں سے شروع کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لَمَّا مَسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ﴾

(۱۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتِ الْعَبْدِيِّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ يَعْنِي الْعَبْدِيَّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي حَاجَةِ لَابِنِ عُمَرَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَضَى ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَكَانَ مِنْ حَدِيثِهِ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي سَكَّةٍ مِنَ السُّكَّاتِ، وَقَدْ خَرَجَ مِنْ حَائِطٍ أَوْ مِنْ بَوَّابٍ فَسَلَّمَ عَلَيَّ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ حَتَّى إِذَا كَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَرَاوَى مِنَ السُّكَّةِ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ وَقَالَ: ((لَئِنِّي لَمْ يَمْتَعِنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى طَهْرٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَهُوَ أَنَّهُمَا. [منكر]

(۱۰۳۲) نافع نے بیان کیا کہ میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف کسی کام کیلئے گیا، جب آپ نے اپنی حاجت کو پورا کر لیا تو انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ عینہ کی کسی گلی میں تھائے حاجت یا پیشاب کے لیے نکلے، ایک شخص نے آپ ﷺ کو سلام کیا، آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا، پھر آپ ﷺ نے اپنی پتیلیوں کو زمین پر مارا، اپنے چہرے کا ایک مرتبہ مسح کیا، پھر دوسری مرتبہ پتیلیوں کو مارا اور اپنے بازوؤں کا کہنوں تک مسح کیا اور فرمایا: مجھے کسی نے مسح نہیں کیا تھا کہ میں تیرے سلام کا جواب دوں مگر میرا وضو نہیں تھا یا فرمایا: میں طاہر نہیں تھا۔ نبی ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا، قریب تھا کہ وہ گلی میں چھپ جاتا۔

(۲۲۶) بَابُ اسْتِحْبَابِ الْبِدَائِيَةِ بِالْمَنِيِّ ثُمَّ بِالْمَسْرُورِ

دائیں جانب سے شروع کرنا مستحب ہے

(۱۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مِقْوَابٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سَلِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِعَجْبَةِ التَّيْمَنِ فِي تَنَعُلِهِ وَتَوَجُّلِهِ وَطَهْوَرِهِ. وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْحَوْضِيِّ وَحَدِيثِ بَشْرِ بْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ عَنْ رِوَاةِ الْبَخَارِيِّ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۰۳۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کو دائیں طرف سے کام (کی ابتدا) کرنا بہت اچھا لگتا تھا، مثلاً جونا پینے میں، کھانسی کرنے میں، وضو کرنے میں اور اپنے تمام کاموں میں۔

(۲۲۷) باب الْجُنُبِ يَكْفِيهِ التَّيْمُمُ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ

جنسی کو تیمم کافی ہے اگر اسے پانی نہ ملے

(۱۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ الْخُزَاعِيُّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَى رَجُلًا مَعْتَرِلاً لَمْ يُصَلِّ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ: ((فَلَا تَمَسُّكَ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْقَوْمِ))، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابْتَنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ، فَقَالَ: ((عَلَيْكَ بِالصُّوْدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۶۱]

(۱۰۳۳) عمران بن حصین خزاعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو الگ بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی، آپ نے فرمایا: "اے فلاں! کس چیز نے تم کو منع کیا تھا کہ لوگوں کے ساتھ نماز پڑھو؟" اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں جنسی تھا اور پانی نہیں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مٹی کو لازم پکڑنا وہ تجھے کافی تھی۔

(۱۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذُرِّعِ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَ بْنَ النَّطَّابِ يَقُولُ لَهْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: تَذَكَّرْتُ إِذْ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَاجْتَبْنَا قَصْرًا مَعَهُ فِي التَّرَابِ، فَأَتَيْتَنَا النَّبِيُّ ﷺ - فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: ((إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَذَا)). وَوَصَفَ ذَلِكَ بِغَيْرِ التَّيْمُمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّسْبِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح]

(۱۰۳۵) ابن عبد الرحمن بن ابی نزیل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں سیدہ امروہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، امیر سیدہ ہجرت یاسر رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ کو یاد ہے جب ہم ایک سریہ میں تھے، ہم جنسی ہو گئے تو میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، پھر نبی ﷺ کے پاس آئے۔ ہم نے یہ بات آپ ﷺ سے ذکر کی، آپ ﷺ نے فرمایا: "تجھ کو اس طرح کافی تھا اور تیمم کا طریقہ بیان کیا۔"

(۱۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الرَّوْدُبَارِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِيَّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ:

عَمَّارٌ قَالَ: أَجْنَبْتُ لِي الرَّمْلُ لَمَتَمَعْتُ تَمَعَكَ الدَّابَّةَ ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: ((كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّمِيمُ)). [صحیح لغيرہ]

(۱۰۳۶) سیدنا عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں "رمل" جگہ میں جنبی ہو گیا تو میں چوپائے کی طرح لوٹ پوٹ ہوا، پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ کو خبر دی، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم کو تیمم کافی تھا۔"

(۱۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ بَحْثَى حَدَّثَنَا أَبُو بَصِيرٍ: شَجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَكَاسَ هُوَ الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أُنزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لِي الْمَسَالِمِ ﴿وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا﴾ قَالَ: إِذَا أَجْنَبَ قَلَمَ يَجِدُ الْمَاءَ تَيْمَمَ وَصَلَّى حَتَّى يَدْرِكَ الْمَاءَ ، فَإِذَا أَدْرَكَ الْمَاءَ اغْتَسَلَ. [صحیح لغيرہ]

(۱۰۳۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت ﴿وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا﴾ مسافر کے متعلق نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص جنبی ہو جائے اور وہ پانی نہ پائے تو تیمم کرے اور نماز پڑھے۔ جب پانی مل جائے تو غسل کرے۔

(۲۳۸) بَابُ مَا رُوِيَ فِي الْحَائِضِ وَالنَّفْسَاءِ بِكُفَيْهِمَا التَّيْمَمُ عِنْدَ انْقِطَاعِ الدَّمِ إِذَا عَدِمَتَا الْمَاءَ

حائضہ اور نفاس والی عورتوں کو تیمم کافی ہے اگر ان کا خون بند ہو جائے اور پانی نہ ملے

(۱۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُهَيْبَانَ يَعْنِي النَّوْرِيَّ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ أَغْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: إِنَّا لَكُونُ لِي الرَّمْلُ وَلَيْسَ الْحَائِضُ وَالْمَجْنُبُ وَالنَّفْسَاءُ ، فَيَأْتِي عَلَيْنَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ لَا نَجِدُ الْمَاءَ . قَالَ: ((عَلَيْكَ بِالتَّرَابِ)). يَعْنِي التَّيْمَمَ.

هَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِالمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو. (ج) وَالمُثَنَّى خَيْرٌ قَرَوِيٌّ.

وَقَدْ رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ خَالَفَهُ لِي الإِسْنَادِ لِقَوَاهِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَاسْتَحْصَرَ الْمُتَنِّ فَجَعَلَ السُّؤَالَ عَنِ الرَّجُلِ لَا يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ أَيْ جَمِيعِ أَهْلِهِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)).

[ضعیف۔ أخرجه أبو يعلى ۵۸۷۰]

(۱۰۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک وہیبی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: ہم "رمل" جگہ میں تھے اور ہم میں

حائضہ، جنبی اور نفاس والی عورتیں موجود تھیں۔ ہم پر چار ماہ ایسے آئے کہ ہم نے پانی نہیں پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مٹی کو لازم پکڑتے یعنی تیمم کرتے۔“

(ب) اس حدیث میں شی راوی قوی نہیں ہے۔ (ج) یہ روایت حجاج بن ارطاة نے بیان کی ہے۔ صرف سند میں اختلاف ہے یعنی عن عمرو بن ابی عن جده۔ اس میں اس شخص کے متعلق سوال ہے جس کے پاس پانی نہ ہو، کیا وہ اپنی بیوی سے مجامعت کر سکتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۰۳۹) وَرَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ: أَشْفَقْتُ مِنْ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ أَعْرَابًا أَتَوْا النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ فِي هَذِهِ الرَّمَالِ، لَا نَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ، وَلَا نَرَى الْمَاءَ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ أَوْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ - فَكَأَبُو الرَّبِيعِ - وَفِينَا النِّفْسَاءُ وَالْحَالِصُ وَالْعُجْبُ. قَالَ: ((عَلَيْكَ بِالْأَرْضِ)).

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّهْمَانِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَدْ ذَكَرَهُ. (ج) وَأَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ ضَعِيفٌ. [ضعيف جدا]

(۱۰۳۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ یہاں نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم ریت والے علاقے میں ہوتے ہیں، ہم پانی پر قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہی تین ماہ یا چار ماہ تک پانی نہیں پاتے (ابو ربیع کوشک ہے) اور ہمارے اندر نفاس والی عورتیں، حائضہ اور جنبی ہوتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”زمین (مٹی) کو لازم پکڑو۔“

(ب) ابو ربیع سامن ضعیف ہے۔

(۱۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الشَّرِيفِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ: إِنَّ أَبَا الرَّبِيعِ وَوَيْ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الرَّجُلِ يَعْزُبُ فِي بَيْلِهِ.

فَقَالَ سُفْيَانُ: إِنَّمَا جَاءَ بِهَذَا الْمُتَنَبِّئُ مِنَ الصَّبَاحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، وَإِنَّمَا قَالَ عَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ: قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ: إِنَّ شُعْبَةَ رَوَاهُ فَكَفَلْنَا عَنْ جَابِرٍ. فَقَالَ: إِنَّ شُعْبَةَ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْوَحْفِظِ وَالصَّدِيقِ وَلَمْ يَكُنْ مَعْنُ يَرِيدُ الْبَاطِلَ.

فَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ عَمْرٍو كَذَلِكَ رَوَاهُ سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. وَرَوَى مِنْ

(۱۰۳۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق روایت ہے جو اپنے اونٹوں میں الگ رہتا تھا۔ سفیان کہتا ہے کہ شی بن صباح نے عمرو بن شعیب سے نقل کیا ہے کہ عمرو بن دینار کہتے ہیں: میں نے جابر بن زید کو کہتے ہوئے سنا کہ علی کہتے ہیں کہ میں نے سفیان سے کہا کہ شعبہ نے اس طرح جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔ انھوں نے کہا: شعبہ حفاظ اور اہل صدق میں سے ہے، اس کی مراد باطل نہ تھی۔ (رج) شیخ کہتے ہیں کہ اس روایت کو ابن ابی عروبہ سے ضعیف سند کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

(۱۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْخَلِيلِ الصُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ بْنِ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ الْأَفْطَسُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ الْأَعْرَابُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا: إِنَّا نَكُونُ بِالرَّمْلِ وَإِنَّا نَعْرُبُ عَنِ الْمَاءِ الشَّهْرِيِّينَ وَالْفَلَائِكَةَ، وَفِينَا الْجُبُّ وَالْحَاتِنُ. فَقَالَ: ((عَلَيْكُمْ بِالْعَرَابِ)).

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ الْأَفْطَسُ ضَعِيفٌ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ حدیث أخرجه ابن عدی ۱۹۶/۴]

(۱۰۳۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: ہم ریت والی جگہ میں ہوتے ہیں اور ہم پانی سے دو، تین ماہ دور رہتے ہیں اور ہمارے اندر چینی اور حاکہ ہوتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”سنی کولازم پلاؤ۔“

(۲۳۹) بَابُ الرَّجُلِ يَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ وَمَعَهُ أَهْلُهُ فَيَصِيبُهَا إِنْ شَاءَ ثُمَّ يَتِيمُهُ

آدی پانی کے بغیر اپنی بیوی سے جماع کر کے تیمم کر سکتا ہے

(۱۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَرَبٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَعْنِي ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ: دَخَلْتُ فِي الْإِسْلَامِ فَهَمَيْتُ دِينِي فَاتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: إِنِّي اجْتَوَيْتُ الْمَدِينَةَ، فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِدَوْدٍ وَيَعْنَمَ، فَقَالَ لِي: ((اشْرَبْ مِنْ الْبَالِيهَا)). قَالَ حَمَّادٌ وَأَشْكُ فِي: أَبُو الْهَارِ. فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: لَكُنْتُ أَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ وَمَعِيَ أَهْلِي، فَتَوَسَّيْتُ الْجَنَابَةَ فَأَصَلَى بِغَيْرِ طَهْرٍ، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَنْصَبُ النَّهَارَ وَهُوَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: أَبُو ذَرٍّ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((وَمَا أَهْلَكَ؟)). قُلْتُ: إِنِّي كُنْتُ أَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ وَمَعِيَ أَهْلِي، فَتَوَسَّيْتُ الْجَنَابَةَ، فَأَصَلَى بِغَيْرِ طَهْرٍ، فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِمَاءٍ، فَجَاءَتْ بِهِ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ بَعْسٌ يَتَخَصَّصُ مَا هُوَ بِمَلَانَ، فَتَسَرَّوْتُ إِلَى بَعِيرٍ فَأَغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ طَهْرٌ وَإِنْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ إِلَى عَشْرِ رِيضِينَ، فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمْسَهُ جِلْدَكَ)).

(۱۰۳۲) سیدنا ابو قلابہ بنی عامر قبیلے کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اسلام میں داخل ہوا تو میرے دین نے مجھے لکر میں ڈال دیا، میں ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے کہا: مدینہ کی آب و ہوا کو میں نے اپنے لیے ناموافق پایا، مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے اونٹ اور بکریوں کا حکم دیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا پیشاب پی۔ حواد کہتے ہیں: مجھے شک ہے کہ اس میں پیشاب کا بیان ہے یا نہیں۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں پانی سے دور تھا اور میرے ساتھ میری بیوی تھی میں جیسی ہو گیا تو میں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی، میں دوپہر کو نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ صحابہ کے ساتھ مسجد کے سایہ میں تشریف فرما تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ابو ذر! میں نے کہا: جی! اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کس چیز نے تجھے ہلاک کر دیا؟ میں نے کہا: میں پانی سے دور تھا اور میری بیوی میرے ساتھ تھی، میں جیسی ہو گیا۔ میں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے پانی لانے کا حکم دیا، سیاہ رنگ کی لوٹنی برتن لے کر آئی جس میں پانی چھلک رہا تھا۔ میں نے اونٹ کی اونٹ میں پردہ کیا اور غسل کیا، پھر میں آیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! پاک مٹی پاک کرنے والی ہے اگرچہ تجھے دس سال بھی پانی نہ ملے۔ جب پانی مل جائے تو اپنے جسم پر ڈالو۔

(۱۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَلَمَانَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: الرَّجُلُ يَغِيبُ لَا يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ أَيُصِيبُ أَهْلَهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). وَبَدَأَ هَذَا بِالشَّوَاهِدِ يَقُولُ.

وَحَدِيثُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ الْقَابِتِ عَنْهُمَا شَاهِدٌ لِهَذَا. [منكر - اسرحہ احمد ۲/۲۷۵]

(۱۰۳۳) عمرو بن شعیب اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: کوئی شخص کسی دور جگہ میں ہو جہاں پانی نہ ہو تو کیا وہ اپنی بیوی سے جماع کر لے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

(۱۰۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَعْبُدٌ يَعْنِي ابْنَ بَشِيرٍ عَنْ فَتَاةٍ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ: قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَهْبُبُ مِنَ الْمَاءِ وَمَعِيَ أَهْلِي أَفَأُصِيبُ مِنْهَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَغِيبُ أَشْهُرًا. فَقَالَ: ((وَإِنْ مَكَثَتْ ثَلَاثَ مِائِينَ)). يَقَالُ عَمُّهُ حَكِيمُ بْنُ مَعَاوِيَةَ السَّمِيرِيُّ. [ضعيف]

(۱۰۳۳) معاذ بن بن حکیم اپنے بچا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں پانی سے دور ہوتا ہوں اور میرے ساتھ میری اہلیہ ہوتی ہے کیا میں اس سے جماع کر سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں کئی مہینے قاصب رہتا ہوں (یعنی گھر سے باہر رہتا ہوں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ تو تین سال بھی رہے۔ اس

کے چچا کا نام حکیم بن معاویہ سمیری تھا۔

(۱۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ جَارِيَتِهِ وَأَنَّهُ تَيْمَمَ فَصَلَّى بِهِمْ وَهُوَ تَيْمَمٌ.

وَأَمَّا عَسَلُ الْفَرْجِ وَالْكَوْثُ فِي رُطُوبَةِ فَرْجِ الْمَرْأَةِ فَقَدْ نَقَلْنَاهُ فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ فِي بَابِ الْأَنْجَاسِ.

[صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۳۶/۱]

(۱۰۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اپنی لوثڑی کے پاس گئے، پھر انھوں نے تیمم کیا اور تیمم کی حالت میں ہی نماز پڑھائی۔

(۲۳۰) بَابُ غُسْلِ الْجَنَبِ وَوُضُوءِ الْمُحْدِثِ إِذَا وَجَدَ الْمَاءَ بَعْدَ التَّيْمَمِ

تیمم کے بعد پانی مل جائے تو جنبی غسل کرے اور بے وضو وضو کرے

(۱۰۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي حَبِيْبَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِيُّ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَإِنَّا سِرْنَا لَيْلَةً حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي آخِرِ اللَّيْلِ

وَقَعْنَا فِي بِلْدِكَ الْوَقْعَةِ - وَلَا وَقْعَةَ أَحَلَى عِنْدَ الْمَسَافِرِ مِنْهَا قَالَ - فَمَا أَبْقَطْنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ، وَكَانَ أَوَّلَ

مِنَ اسْتَيْقَظَ فَلَانَ وَقَلَانَ - يُسَمِّيهِمْ عَوْفٌ - ثُمَّ كَانَ الرَّابِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ

- إِذَا نَامَ لَمْ يُوقِظْهُ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُسْتَيْقِظُ، لِأَنَّا لَا نَذَرِي مَا يَحْدُثُ لَهُ فِي نَوْمِهِ - قَالَ - فَلَمَّا

اسْتَيْقَظَ عُمَرُ وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ - وَكَانَ رَجُلًا أَجْوَفَ جَلِيْدًا - كَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ قَالَ فَمَا

زَالَ يَكْبُرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ لِصُرْبِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ شَكُوْنَا إِلَيْهِ الْمَدَى

أَصَابَنَا فَقَالَ: ((لَا حَيْرَةَ)) أَوْ ((لَا حُزْرَ))، شَكَ عَوْفٌ فَقَالَ: ((ارْتَحِلُوا)). فَارْتَحَلَ النَّبِيُّ ﷺ -

وَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَتَزَلَّ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَوَضَا وَنَادَى بِالصَّلَاةِ، وَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا انْقَضَ مِنْ صَلَاتِهِ إِذَا

رَجُلٌ مُعْتَرِلٌ لَمْ يَصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ: ((مَا مَنَعَكَ يَا فَلَانُ أَنْ تَصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ؟)). فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَصَابَنِي حَبَابَةٌ وَلَا مَاءَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ)). قَالَ: فَسَارَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ - فَتَمَّ إِلَيْهِ النَّاسُ الْعَطَشَ قَالَ فَتَزَلَّ فَدَعَا فَلَانَ - يُسَمِّيهِ عَوْفٌ - وَدَعَا عَلِيًّا فَقَالَ: ((ادْهَبَا

فَابْتَهِنَا لَنَا الْمَاءَ)). فَانْطَلَقَا فَإِذَا هُمَا بِامْرَأَةٍ بَيْنَ مَرَاغَتَيْنِ أَوْ سَلْبَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا قَالَ لَقَالَا لَهَا:

إِنَّ الْمَاءَ؟ قَالَتْ: عَهْدِي بِالْمَاءِ أَمْسَ هَذِهِ السَّاعَةَ، وَنَفَرْنَا حُلُوفَ - قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ: يَعْنِي عِطَاشَ -

قَالَ فَقَالَ لَهَا: انطَلِقِي إِذَا. فَقَالَتْ: إِلَىٰ أَيْنَ؟ فَقَالَ: إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ. قَالَتْ: هُوَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِءُ؟ قَالَ: هُوَ الَّذِي تُعْنَىٰ لَانطَلِقِي. قَالَ: فَجَاءَ بِهَا إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَحَدَّثَاهُ الْحَدِيثَ، فَاسْتَنْزَلَهَا عَنْ بَعِيرِهَا، فَذَعَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِبَانِئِ قَائِرَعٍ فِيهِ مِنَ الْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوْ السَّطِيفَتَيْنِ، فَمَضْمَضَ فِي الْمَاءِ وَأَعَادَهُ فِي الْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوْ السَّطِيفَتَيْنِ ثُمَّ أَوْكَا أَفْوَاهَهُمَا، وَأَطْلَقَ الْعَزَلِيَّ، ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: ((اشْرَبُوا اسْتَقُوا)). فَاسْتَقَىٰ مِنْ شَاءَ، وَشَرِبَ مِنْ شَاءَ.

قَالَ وَكَانَ آخِرَ ذَلِكَ أَنْ أَعْطَىٰ الَّذِي أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ بِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ: اذْهَبْ قَائِرَهُ حَلِيكَ. وَهِيَ قَائِمَةٌ تَبْصُرُ مَا يَفْعَلُ بِمَالِهَا قَالَ وَابْنُ اللَّهِ مَا أَقْلَعَ عَلَيْهَا حِينَ أَقْلَعَ وَإِنَّهُ يُخْبِلُ إِلَيْنَا أَهْلًا مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأَ فِيهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((اجْمَعُوا لَهَا)). فَجَمَعُوا لَهَا مِنْ بَيْنِ ذُقَيْقَةٍ وَسُوَيْقَةٍ حَتَّىٰ جَمَعُوا لَهَا طَعَامًا، وَجَعَلُوا فِي قَوْبِهَا فَحْمَلُوهُ وَوَضَعُوهُ بَيْنَ يَدَيْهَا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((تَعْلَمِينَ وَاللَّهِ إِنَّا مَا وَرَأَيْنَا مِنْ مَائِكَ شَيْئًا، وَلَكِنَّ اللَّهَ هُوَ الَّذِي سَقَانَا)). قَالَ: قَالَتْ أَهْلُهَا وَقَدِ احْتَسَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا لَهَا: مَا حَسَبِكَ يَا فُلَانَةُ؟ قَالَتْ: الْعَجَبُ أَتَانِي رَجُلَانِ قَدَّهَبَا بِي إِلَىٰ هَذَا الصَّابِئِ، فَفَعَلَ بِمَالِي كَذَا وَكَذَا لِلَّذِي كَانَ، فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَا سِحْرَ مِنْ بَيْنِ هَذِهِ وَهَذِهِ أَوْ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ حَقًّا. قَالَ: فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يُعِيرُونَ عَلَىٰ مَنْ حَوْلَهَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَلَا يُوسِبُونَ الصِّرْمَ الَّذِي هِيَ فِيهِ. فَقَالَتْ هُوَ مَا يَقُولُهَا: إِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ عَمَدًا بَدَعُونَكُمْ، هَلْ لَكُمْ فِي الْإِسْلَامِ؟ فَأَطَاعُوا مَا قَبَّحُوا جَمِيعًا فَدَخَلُوا إِلَىٰ الْإِسْلَامِ.

مُخْرَجٌ فِي الصَّوْحَتَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ.

(۱۰۳۶) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں ساری رات چلے۔ رات کے آخری حصے میں ہم منزل پر پہنچے۔ ہم پڑاؤ کے لیے ٹھہر گئے اور مسافر کے لیے اس سے میٹھی کوئی چیز نہیں ہوتی۔ ہمیں سورج کی گرمی نے بیدار کیا جو پہلے بیدار ہوا وہ فلاں اور فلاں تھا (سیدنا عوف رضی اللہ عنہ نے انکا نام بھی لیا ہے) پھر جو تھے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے، جب نبی ﷺ سوتے تھے تو آپ ﷺ کو کوئی بھی بیدار نہیں کرتا تھا بلکہ آپ ﷺ خود ہی بیدار ہوتے۔ اس لیے کہ ہم نہیں جانتے تھے کہ آپ ﷺ کی نیند میں کیا نئی بات ہوتی تھی۔ راوی کہتا ہے: جب عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور دیکھا جو لوگوں سے معاملہ پیش آیا تو ایک موٹا آدمی تھا۔ اس نے کبیر اونچی آواز سے کہی، وہ کبیر کہتا رہا اور اپنی آواز بلند کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس کی آواز پر نبی ﷺ بیدار ہو گئے، جب آپ ﷺ بیدار ہوئے ہم نے آپ ﷺ سے شکایت کی جو ہمارے ساتھ واقعہ پیش تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نقصان کی بات نہیں (عوف رضی اللہ عنہ کو شک ہے صہر کے الفاظ کہے یا ضرور کے) آپ ﷺ نے فرمایا: کوچ کرو۔ نبی ﷺ نے کوچ کیا اور تھوڑی دیر چلے۔ پھر آپ ﷺ اترے، پانی منگوا یا اور آپ ﷺ نے وضو کیا اور نماز کے لیے اذان کہی اور لوگوں کو نماز: سحائی۔ جب نماز سے پھرے تو دیکھا ایک شخص الگ بیٹھا ہوا تھا اس نے لوگوں کے ساتھ

نماز نہیں پڑھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! آپ کو کس چیز نے منع کیا تھا کہ آپ لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی تھا اور پانی نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نبی کو لازم پکڑو، وہ تجھے کافی ہے۔ راوی کہتا ہے: رسول اللہ ﷺ چلے لوگوں نے پیاس کی شکایت کی تو آپ ﷺ اترے۔ آپ ﷺ نے ظاں کو بلایا (عوف بن علی نے انکا نام بھی لیا ہے) اور علی بن ابی طالب کو بلایا: آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں جاؤ ہمارے لیے پانی تلاش کرو۔ ہم چلے اچانک ہم ایسی عورت کے پاس پہنچے جو اپنے اونٹ پر دو مشکوں کے درمیان تھی۔ انہوں نے کہا: پانی کہاں ہے؟ اس نے کہا: کل اس وقت پانی کی جگہ کو میں نے چھوڑا، ہماری جماعت پیچھے ہے۔ عبدالوہاب کہتے ہیں: یعنی وہ بیٹا سے ہیں، ان دونوں نے اس کو کہا: تم ہمارے ساتھ آؤ۔ اس نے کہا: کہاں؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں۔ اس نے کہا: یہ وہی ہے جس کو صابی کہا جاتا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، وہی جو تو مراد لے رہی ہے۔ تو چل وہ دونوں اس کو رسول اللہ ﷺ کی طرف لے آئے اور انہوں نے اس کی باتیں بیان کیں اور اس کو اونٹ پر بیٹھنے کے لیے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک برتن منگوایا اور آپ ﷺ نے مشکوں کے منہ سے پانی نکلا، پانی میں کلی کی اور دوبارہ اس کو مشکوں میں لوٹا دیا۔ پھر ان کے منہ کو بند کر دیا اور اس کے پانی کے نکلنے کے سوراخ کو کھول دیا، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو فرمایا: بیو اور یتیم اور یتیم کے لیے پانی اور اس کے پانی کے نکلنے کے جنابت تھی اس کو ایک برتن میں پانی دیا اور کہا: اپنے بدن پر اس پانی کو بہاؤ، وہ عورت اس کیفیت کو دیکھ رہی تھی اور اپنے پانی کے ساتھ ہونے والی حالت بھی دیکھ رہی تھی۔ راوی کہتا ہے: قسم ہے اس شخص نے ضرورت کے مطابق پانی استعمال کیا اور یہی دکھائی دینا تھا کہ وہ برتن پہلے سے زیادہ بھرا ہوا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس عورت کے لیے کچھ کھانے پینے کی اشیاء جمع کی جائیں تو انہوں نے اس کے لیے آٹا اور ستوجع کر کے اس کے لیے کھانے کا سامان تیار کر دیا اور اس کھانے کو کپڑے میں ڈال کر اس کے سامنے رکھ دیا۔ نبی ﷺ اس عورت کو مخاطب کر کے فرمانے لگے: اللہ کی قسم! تو جانتی ہے تیرے پانی کو ہم نے کم نہیں کیا لیکن اللہ نے ہم کو بلایا۔ یہ عورت اپنے علاقے میں کچھ دیر سے پہنچی تو اہل قبیلہ نے کہا: کس چیز نے تجھے دیر کر دئی تو اس عورت نے حیرت زدہ ہو کر کہا: دو آدمی میرے پاس آئے اور مجھے اس صابی (نوز بائد) کے پاس لے گئے۔ پھر اس عورت نے سارا واقعہ سنالیا اور کہنے لگی: قسم ہے یہ اس علاقے میں سب سے بڑا جادوگر ہے یا سچا رسول ہے۔ راوی کہتا ہے: بعد میں مسلمان ان کے علاقہ کے اردگرد مشرکین پر حملہ کرتے تھے تو ان کے علاقے ہاتھ تک نہ لگاتے تھے تو اس عورت نے قبیلہ والوں کہا: یہ قوم جان بوجھ کر تم کو چھوڑتے ہیں۔ کیا تم کو پتہ نہیں کہ تم مسلمان ہو جاؤ تو ان کی بات مان کر تمام مسلمان ہو گئی۔

(۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْخَوَارِزْمِيُّ السَّافِلِيُّ بَعْدَ حَدِيثِ أَبِي الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ وَهُوَ أَخُو أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَمِي مَيْسِرٍ فَأَذْجَرُوا لَيْتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا لِي وَجْهِ الصُّبْحِ عَرَّسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَغَلَبَتْهُمُ أَعْيُنُهُمْ حَتَّى ارْتَفَعَتْ

الشمس ، فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَابِهِ أَبُو بَكْرٍ ، وَكَانَ لَا يُرَقِّطُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ مَنَابِهِ أَحَدٌ حَتَّى يَسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ - ﷺ - . فَاسْتَبَقَ عُمَرُ قَعْدَةَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَجَعَلَ يَكْبُرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَأَى الشَّمْسَ قَدْ بَرَعَتْ قَالَ : «(ارْتَجِلُوا)» . فَسَارَ بِنَا حَتَّى ابْتَضَبَ الشَّمْسُ ، فَتَزَلَّ فَصَلَّى ، فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَلَمْ يُصَلِّ مَعَنَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : «(يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا؟)» . قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَصَابَنِي جَنَابَةٌ . فَأَمَرَهُ أَنْ يَتِمَّ بِالصُّعُودِ ثُمَّ صَلَّى ، وَعَجَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي رُكُوبِ بَيْنَ يَدَيْهِ لِعَلَّابِ الْمَاءِ ، وَكُنَّا قَدْ عَطِشْنَا عَطَشًا شَدِيدًا ، فَبَيْنَا نَحْنُ نَسِيرٌ إِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ سَادِلَةٍ رَجُلَيْهَا بَيْنَ مَرَادَتَيْنِ ، فَقُلْنَا لَهَا : أَيْنَ الْمَاءُ؟ فَقَالَتْ : أَيُّهَا أَيُّهَا لَا مَاءَ . فَقُلْنَا : كَمْ بَيْنَ أَهْلِكَ وَبَيْنَ الْمَاءِ؟ قَالَتْ : يَوْمٌ وَوَلَيْلَةٌ . قُلْنَا : انطَلِقِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . فَقَالَتْ : وَمَا رَسُولُ اللَّهِ؟ فَلَمْ نَسْلُكْهَا مِنْ أَمْرٍهَا شَيْئًا حَتَّى اسْتَقْبَلْنَا بِهَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - . فَحَدَّثَتْهُ بِمَنْزِلِ الْوَيْلِيِّ حَدَّثْنَا عَنْهَا أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا مُرْتَمَةٌ ، فَأَمَرَ بِحَرَادَتِهَا فَمَجَّ فِي الْعُرْلَاوَيْنِ الْعُلْيَاوَيْنِ ، فَشَرَبْنَا عَطِشًا أَرْبَعِينَ رَجُلًا حَتَّى رَوَيْنَا وَمَلَأْنَا كُلَّ قُرْبَةٍ مَعَنَا وَإِدَاوَةَ ، وَعَسَلْنَا صَاحِبَنَا عَجْرًا أَنَا لَمْ نَسْقِ بَعِيرًا وَهِيَ تَكَادُ تَنْصُصُ مِنَ الْوَيْلِ ، ثُمَّ قَالَ لَنَا : «(هَاتُوا مَا عِنْدَكُمْ)» . فَجَمَعْنَا لَهَا مِنَ الْكُسْرِ وَالْتَمْرِ حَتَّى صَرَّ لَهَا صُورَةٌ فَقَالَ لَهَا : «(إِذْبَعِي فَاطْعِمِي هَذَا عِيَالِكَ ، وَأَعْلِمِي أَنَا لَمْ نَرُزْ مِنْ مَائِكَ شَيْئًا)» . فَلَمَّا أَتَتْ أَهْلَهَا قَالَتْ : لَقَدْ لَهَيْتُ أُسْحَرَ النَّاسِ أَرَّهُ نَبِيُّ كَمَا زَعَمُوا . فَهَذِي اللَّهُ ذَلَّلْتَ الصُّرْمَ بِتِلْكَ الْمَرْءِ فَاسْكَمَتْ وَأَسْلَمُوا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ سَلَمِ بْنِ زُرَيْبٍ .

(۱۰۳) عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک رات وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔ جب صبح ہونے کے قریب تھی تو رسول اللہ ﷺ نے پڑاؤ ڈالا۔ تمام لوگ سو گئے یہاں تک کہ سورج بلند ہونے لگا، سب سے پہلے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کی آنکھ کھلی اور رسول اللہ ﷺ کو کوئی بیدار نہ کرتا تھا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ خود جاگتے، پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اٹھے تو وہ نبی ﷺ کے سر کے قریب بیٹھ کر اونچی آواز سے بگیر کہنے لگے، نبی ﷺ کی آنکھ کھلی تو دیکھا کہ سورج چمک رہا ہے تو فرمایا: یہاں سے کوچ کرو، صحابہ کرام نے وہاں سے کوچ کیا یہاں تک کہ سورج سفید ہو گیا تو آپ ﷺ نے پڑاؤ ڈالا اور نماز پڑھی، اسی دوران ایک شخص نے ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھی تو نبی ﷺ نے پوچھا: تم نے نماز کیوں نہیں پڑھی تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جنسی ہوں، آپ ﷺ نے حکم دیا کہ تم تیمم کر کے نماز پڑھو اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے چند شہسواروں کے ساتھ پانی ڈھونڈنے کے لیے بھیجا، اس حال میں کہ ہم شدید پیاسے تھے۔ ابھی ہم پانی کی تلاش میں تھے کہ ایک عورت پر نظر پڑی، جس کے سر پر دو مشکیزے تھے۔ ہم نے اس سے پوچھا: پانی کہاں ہے؟ اس نے کہا: ارہ یہاں پانی کہاں سے آیا۔ ہم نے

کہا: تمہاری علاقے اور پانی کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ تو اس نے کہا: ایک دن اور ایک رات۔ صحابہ نے کہا: تو ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس چل۔ اس نے کہا: کیا رسول اللہ کے پاس؟ ہم نے اس سے کچھ گنگو نہ کی اور اسے آپ کے پاس لے آئے، اس نے پھر وہی بات نبی ﷺ کے سامنے دہرائی اور یہ بھی کہا کہ لوگ میرے انتظار میں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے دونوں مشکیزوں کو اتر وایا اور ان کا منہ کھول کر اس میں لعاب ڈالا تو ہم چالیس پیاسے لوگوں نے اس قدر پیا کہ ہم سیر ہو گئے اور تمام برتن بھر لیے اور اس جنبی کو بھی غسل کروادیا، لیکن ہم نے کسی بھی جانور کو پانی نہ پلایا اور مشکیزے پانی کی کثرت کی وجہ سے پھلکنے لگے، پھر آپ ﷺ نے ہمیں کہا، جو کچھ تمہارے پاس ہے لے آؤ! تو ہم نے روٹی کے ٹکڑے اور کھجور جمع کر کے ایک تھیلے میں آپ کی خدمت میں پیش کر دیے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت سے کہا: یہ لے جاؤ اور اہل خانہ کو کھلاؤ۔

(۱۰۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجُبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ عَنْ عَبْدِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّاجِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ الْعَطَّارِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لِلرَّجُلِ: ((مَا مَعَكَ أَنْ تَصَلِّيَ؟)) قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ. قَالَ: ((فَتَيْمِّمُ بِالصَّعِيدِ فَإِذَا قَرَعْتَ فَصَلِّ، فَإِذَا أَذْرَكْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ)). وَذَكَرُوا الْحَدِيثَ. [صحيح]

(۱۰۳۸) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: تجھے نماز پڑھنے سے کس چیز نے منع کیا تھا؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”مٹی سے تیمم کر، جب فارغ ہو جائے تو نماز پڑھ اور پانی مل جائے تو غسل کر۔“

(۱۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَهُرَّانَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: تَمَارِي ابْنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ فِي الرَّجُلِ نُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ وَلَا يَجِدُ الْمَاءَ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَا يُصَلِّي حَتَّى يَجِدَ الْمَاءَ. وَقَالَ عَمَّارُ: كُنْتُ فِي الْإِبِلِ فَأَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، فَلَمْ أَقِدِرْ عَلَى الْمَاءِ فَصَعَّقْتُ كَمَا تَصَعَّقُ بَعْضُ الدَّوَابِّ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - لَدَّكَ لَدَّ، فَقَالَ: ((إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيْمُّمُ بِالصَّعِيدِ، فَإِذَا قَدَرْتَ عَلَى الْمَاءِ اغْتَسَلْتَ)). [صحيح لغيره]

(۱۰۳۹) ناجیہ بن کعب کہتے ہیں کہ سیدنا ابن مسعود اور عمار رضی اللہ عنہما نے اس شخص کے متعلق بحث و تکرار کی جو جنبی ہو گیا تھا اور پانی نہیں ملا تھا، سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ نماز نہیں پڑھے گا جب تک اسے پانی نہ ملے اور سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اونٹوں (کے باڑے) میں تھا۔ میں جنبی ہو گیا۔ میرے پاس پانی نہیں تھا۔ میں (مٹی میں) لوٹ پوٹ ہوا جیسے چوپایہ کرتا ہے، پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ سے (یہ واقعہ) ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”پاک مٹی سے تیمم کافی تھا جب تجھے“

پانی مل جائے تو غسل کر لے۔“

(۱۰۵۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُضَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بَجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: اجْتَمَعَتْ غُيَمَّةٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ ائْتِدْ فِيهَا. فَبَدَوْتُ إِلَى الرَّجُلَةِ، فَكَانَتْ تُصَيِّبُ الْجَنَابَةَ فَأَمَّكَتُ الْعَمْسَ وَالسُّتَّ، فَاتَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((أَبُو ذَرٍّ)). فَسَكَّتُ فَقَالَ: ((لِكَلْبِكَ أَنْتَ أَبَا ذَرٍّ، لِأَمْكِ الْوَيْلُ)). فَذَعَا بِجَارِيَةٍ فَجَاءَتْ بِعُسٍّ مِنْ مَاءٍ، فَسَتَرَنِي بِفَرْسِيٍّ، وَاسْتَتَرْتُ بِالرَّاحِلَةِ فَأَغْتَسَلْتُ، فَكَانَتِي الْقَبْتُ عَنِّي جَبَلًا، فَقَالَ: ((الصَّيْدُ الطَّيِّبُ وَضَوْءُ الْمُسْلِمِ وَكُلُّهُ إِلَى عَشْرِ سِنِينَ، فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَنْبِسْهُ جِلْدَكَ لِأَنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ)). [صحيح لغيره]

(۱۰۵۰) سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مال غنیمت جمع ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! میں جنسی ہو گیا تو پانچ یا چھ دن ٹھہرا رہا، پھر میں رسول اللہ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابو ذر! میں خاموش ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے ابو ذر! تیری ماں تجھے گم پائے تیری ماں کیلئے ہلاکت ہو۔“ آپ ﷺ نے ایک لوطی کو بلایا وہ پانی کا ایک برتن لے کر آئی، اس نے مجھے اپنے کپڑے کے ساتھ پردہ کیا اور میں نے پالان سے پردہ کیا، پھر میں نے غسل کیا گویا مجھ سے پہاڑ ہٹ گیا ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: ”پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے، اگر چودس سال نہ ملے اور جب تجھے پانی مل جائے اپنے جسم پر بہا، یہ بہتر ہے۔“

(۱۰۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءِ فَذَكَرَهُ بِتَحْوِيلِهِ وَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: اجْتَمَعَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - غَنَمٌ مِنْ عَنَمِ الصَّدَاقَةِ. وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِبِلَ وَالْوَيْلَ وَالْبَاقِيَ بِمَعْنَاهُ.

[صحيح لغيره]

(۱۰۵۱) خالد حذاء نے اسی طرح بیان کیا ہے فرماتے ہیں: میں نے ابو ذر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس صدقہ کی بکریاں اکٹھی ہوئیں۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے ”ابل“ اور ”ویل“ کا ذکر نہیں کیا۔ باقی اسی کے معنی میں ہے۔

(۲۳۱) بَابُ رُقِيَةِ الْمَاءِ خِلَالَ صَلَاةٍ افْتَتَحَهَا بِالتَّيْمُمِ

تیمم کر کے نماز شروع کی اور دوران نماز پانی نظر آ جائے (تو کیا کرے)

اِحْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِعُمُومِ قَوْلِهِ - ﷺ - ((لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)) وَبِعُمُومِ قَوْلِهِ لِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: ((لَا يَنْقَطِعُ الصَّلَاةُ شَيْءٌ وَادْرَأُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ)).

ہمارے بعض اصحاب نے رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے عموم سے دلیل لی ہے: وہ نماز سے نہ پلٹے جب تک آواز یا بوند پالے اور سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث کے عموم سے بھی دلیل لی ہے۔ ”کوئی چیز نماز کو ختم نہیں کرتی اور تم جہاں تک ممکن ہو انہیں دور کرو۔“

(۱۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ)).

وَالْإِسْتِدْلَالُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ لَا يَصِحُّ وَلَا بِحَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۰۵۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وضو صرف آواز سے یا بوند سے ہوتا۔

(ب) اس مسئلہ میں اس حدیث اور سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہما کی روایت سے استدلال درست نہیں۔

(۱۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي سِنَانَ: ضِرَارُ بْنُ مَرْثَةَ الشَّيْكَانِيُّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ اللَّهَ قَالَ عَلَيَّ الْمُنِيرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِلَّا الْحَدَثُ)). وَلَا أَسْتَحْبِيكُمْ يَمَّا لَمْ يَسْتَحِي مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَالْحَدَثُ أَنْ تَفْسُو أَوْ تَطْرُقَ.

تَفَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنْزِيُّ. [ضعیف۔ أخرجه عبد الله في زوائد المسند ۱/۱۲۸]

(۱۰۵۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کو حدیث ختم کرتی ہے اور میں تم سے شرم محسوس نہیں کرتا (مسئلہ بیان کرنے میں) جس سے رسول اللہ نے شرم نہیں کیا۔ حدیث یہ ہے کہ بغیر آواز کے یا آواز کے ساتھ کوئی چیز خارج ہو۔“

(۲۳۲) بَابُ التَّمِيمِ لِكُلِّ فَرِيضَةٍ

ہر نماز کے لیے تہم کرنا

(۱۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَامِرِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ: يَتِيمٌ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ لَمْ يُعَدِّتْ. إِسْنَادُهُ صَوِيحٌ. (ت) وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [حسن۔ أخرجه المؤلف في المعرفة ۳۳۷]

(۱۰۵۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہر نماز کے لیے تہم کیا جائے گا، اگرچہ وہ بے وضو نہ ہو۔

(۱۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُنَيْمٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَتِمُّمُ لِكُلِّ صَلَاةٍ [ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۸۴]

(۱۰۵۵) سیدنا علیؑ فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے لیے تیمم کرے گا۔

(۱۰۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْمُحَنِّطِيَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ عَمْرَوُ بْنُ الْعَاصِ كَانَ يُعَدُّ لِكُلِّ صَلَاةٍ يَتِمُّمًا. وَكَانَ قَتَادَةُ يَأْخُذُ بِهِ. وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۸۲۲]

(۱۰۵۶) سیدنا قتادہؒ سے روایت ہے کہ سیدنا عمرو بن عاصؓ کو بطور دلیل لیتے تھے۔

(۱۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ بِالتَّمِيمِ إِلَّا صَلَاةً وَاحِدَةً، ثُمَّ يَتِمُّمُ لِلصَّلَاةِ الْآخَرَى.

قَالَ عَلِيُّ: الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ ضَعِيفٌ.

قُلْتُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو يَحْيَى الْوَحْمَانِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ. [باطل]

(۱۰۵۷) سیدنا ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی ایک تیمم سے ایک نماز پڑھے، پھر دوسری نماز کے لیے نیا تیمم کرے۔ (ب) علیؑ کہتے ہیں کہ حسن بن عمارہ ضعیف ہے۔ (ج) میں کہتا ہوں کہ ابو یحییٰ حمانی نے حسن بن عمارہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَعْفَرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيْبَةَ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا يُصَلِّيُ بِالتَّمِيمِ إِلَّا صَلَاةً وَاحِدَةً.

وَهَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ زُجَيْوَيْهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الْحَسَنِ. وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [باطل]

(۱۰۵۸) سیدنا عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ایک تیمم کے ساتھ ایک نماز پڑھی جائے۔ (ب) اسی طرح اس حدیث کو ابن زنجویہ نے عبدالرزاق سے، اس نے حسن سے روایت کیا ہے اور حسن بن عمارہ قابل حجت نہیں۔

(۲۳۳) باب التیمم بعد دخول وقت الصلاة

نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد تیمم کرنا

(۱۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الْحَفَّارِ بِفَعْدَادٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَّلَنِي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ)). أَوْ قَالَ: ((أُمِّي عَلَى الْأُمَمِ بِأَرْبَعٍ: أُرْسَلَنِي إِلَى النَّاسِ كَأَقْبَىٰ، وَجَعَلَ الْأَرْضَ كُلَّهَا لِي وَالْأُمِّي طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَلَيْتَمَّا أَذْرَكْتِ الرَّجُلَ مِنْ أُمِّي الصَّلَاةَ فَعِنْدَهُ مَسْجِدُهُ وَعِنْدَهُ طَهُورُهُ وَنَصْرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْسِيرٌ بَيْنَ يَدَيَّ مَسِيرَةَ شَهْرٍ يُقَدِّفُ لِي قُلُوبَ أَعْدَائِي، وَأَجَلْتُ لِي الْغَنَائِمَ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْأَشْعَثِ. [حسن۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۸/۱]

(۱۰۵۹) سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت دی ہے یا فرمایا: میری امت دوسری امتوں پر چار وجہ سے فضیلت رکھتی ہے: اللہ نے مجھے تمام لوگوں کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا اور اس نے تمام زمین میرے لیے اور میری امت کیلئے پاک اور مسجد بنا دی ہے، میری امت میں سے جہاں بھی آدمی نماز کا وقت پالے تو اس کے پاس اس کی مسجد اور وضو ہے اور میں رعب سے مدد کیا گیا ہوں جو میرے آگے ایک ماہ کی مسافت سے چلتا ہے جو میرے دشمنوں کے دلوں میں رعب ڈال جاتا ہے اور میرے لیے عقلمیں حلال کی گئی ہیں۔“

(۱۰۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا ابْنُ يَلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ: ((لَقَدْ أُعْطِيتُ اللَّيْلَ خَمْسًا مَا أُعْطِيتُهَا أَحَدًا كَانَ قَبْلِي)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ((وَجَعَلْتُ لِي الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهُورًا أَيَّمَا أَذْرَكْتِنِي الصَّلَاةَ تَمَسَّحْتُ وَصَلَّيْتُ قَالَ وَالْخَوَاصَّةُ قِيلَ لِي سَلْ فَإِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ سَأَلَ، فَأَخْرَجْتُ نَسَائِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَبِعِي لَكُمْ وَلَمَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)). [حسن۔ أخرجه احمد ۲/۲۲۶]

(۱۰۶۰) عمرو بن شعیب اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک کے سال رات کو نماز کے ساتھ قیام کیا۔ پھر یہی حدیث بیان کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”رات مجھ کو پانچ چیزیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو بھی عطا نہیں ہوئیں... میرے لیے زمین مسجد اور وضو کا ذریعہ بنا دی گئی ہے، جہاں نماز کا وقت ہو جائے، میں مسح کروں گا اور نماز پڑھ لوں گا،“

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: پانچویں چیز جو مجھ سے کہی گئی آپ سوال کریں، ہر نبی نے سوال کیا میں نے اپنا سوال قیامت تک کے لیے سوخا کر دیا ہے وہ تمہارے لیے ہوگا (یعنی امت کے لیے) اور وہ (سفارش) ہر اس شخص کے لیے جو لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہوگا۔

(۲۳۳) باب إِعْوَاذِ الْمَاءِ بَعْدَ طَلَبِهِ

حلاش کے باوجود پانی نہ ملے (تو کیا کرے)

(۱۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَزِيمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِيثُ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حَدِيقَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لُفِضْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ: جُعِلَتْ لَنَا الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا، وَجُعِلَ تَرَابُهَا لَنَا طَهُورًا إِذَا كُمْ نَجِدُ الْمَاءَ، وَجُعِلَتْ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ، وَأُوتِيتُ هَذُلَاءِ الْآيَاتِ مِنْ أَحْسَرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ تَبَتِ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ كَمْ يُعْطَى مِنْهُ أَحَدٌ قَلِيلِي، وَلَا أَحَدٌ بَعْدِي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ فَضِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لِي الثَّلَاثَةُ: وَذَكَرَ خَصْلَةَ أُخْرَى فَلَمْ يَفْهَمْهَا. [صحيح - أخرجه مسلم ۵۲۲]

(۱۰۶۱) حذیفہ رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیں لوگوں پر تین چیزوں سے فضیلت دی گئی ہے، ساری زمین ہمارے لئے مسجد بنائی گئی ہے اور اس کی مٹی ہمارے لیے پاک کر دی گئی ہے، جب ہم پانی نہ پائیں۔ ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی گئی ہیں اور سورہ بقرہ کی آخری آیات خزانے کے گھر عرش کے نیچے سے دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں اور نہ ہی میرے بعد۔

(۱۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَاسِطِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: سَقَطَتْ فَلَادَةٌ لِي بِالْبَيْتَاءِ وَنَحْنُ دَاخِلُو الْمَدِينَةِ، فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِينَا رَأْسَهُ فِي حَجْرِي رَأْسًا أَقْبَلَ أَبِي، فَلَمَّزَنِي لِكُرَّةِ شَدِيدَةٍ وَقَالَ: أَحَبَّتِ النَّاسَ فِي فَلَادَةٍ؟ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - اسْتَقْبَطَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَلْتَمَسُوا الْمَاءَ فَلَمْ يَوْجَدْ، وَفَزَعَتْ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا لَنُعْتَمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ﴾ إِلَى ذِكْرِ التَّيْمِمِ قَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ: لَقَدْ بَارَكَ اللَّهُ لِلنَّاسِ فِيكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ مَا أَنْتُمْ إِلَّا بِرُكَّةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ یَحْیَىٰ بْنِ مُسْلِمَانَ عَنْ ابْنِ زُهَبٍ. [صحیح]

(۱۰۶۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بیدار جبکہ پر میرا ہارگم ہو گیا اور ہم مدینہ میں داخل ہونے والے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے قیام کیا، اس دوران آپ ﷺ کا سر میری گود میں تھا اور آپ ﷺ سو رہے تھے، میرے والد آئے اور مجھے زور سے چوکا مارا اور فرمایا: آپ نے لوگوں کو ہارگی جبہ سے روک دیا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور نماز کا وقت ہو گیا، انہوں نے پانی تلاش کیا مگر پانی نہ ملا تو یہ آیت تم ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ﴾ نازل ہوئی۔ اسید بن خضر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسے آل ابی بکر تمہاری جبہ سے اللہ نے لوگوں میں برکت ڈال دی تم تو باعث برکت ہو۔

(۲۳۵) بَابُ السَّفَرِ الَّذِي يَجُوزُ فِيهِ التَّمِيمُ

وہ سفر جس میں تیمم کرنا جائز ہے

(۱۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَرَ نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بَدَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدُ لِي ، فَأَقَامَ النَّبِيُّ - ﷺ - عَلَى الْيَمَامِيَةِ ، وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيَسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ ، فَاتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصُّدَيْقِ فَقَالُوا: أَلَا تَرَى إِلَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ؟ أَكَلِمَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَبِالنَّاسِ وَلَيَسُوا عَلَى مَاءٍ ، وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ ، فَبَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ نَامَ عَلَى فَيْحَلِي فَقَالَ: حَسَبْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَالنَّاسَ وَلَيَسُوا عَلَى مَاءٍ ، وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ ، فَكَلِمَتِي وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ، وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ لِي خَاصِرَتِي ، فَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَنَكانَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى فَيْحَلِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آيَةَ التَّمِيمِ ﴿تَمِيمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ خُضَيْرٍ: مَا هِيَ أَوْلَى بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ. قَالَتْ: قَبَعْنَا الْبَيْعِرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ لِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَىٰ بْنِ یَحْیَىٰ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح]

(۱۰۶۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھیں، یہاں تک کہ ہم بیدار یا اوقات الجیش جبکہ پر تھے، میرا ہارگم ہو گیا۔ اس کی تلاش میں رسول اللہ ﷺ نے قیام کیا اور لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ خمرے اور دو پانی (والی جبکہ) پر نہیں تھے اور نہ ان کے پاس پانی تھا۔ لوگ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا: کیا آپ نہیں دیکھتے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا کیا؟ اس نے رسول اللہ ﷺ کو اور لوگوں کو ٹھہرا دیا اور وہ پانی (والی جبکہ) پر نہیں ہیں اور ان کے پاس بھی پانی

نہیں تھا۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور رسول اللہ ﷺ میری ران پر اپنا سر رکھ کر سوئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: تو نے رسول اللہ ﷺ اور لوگوں کو روک دیا ہے اور وہ پانی پر نہیں ہیں اور ان کے پاس بھی پانی نہیں۔ فرماتی ہیں: ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے ڈانٹا جو اللہ نے چاہا کہا اور میری کھوکھ میں اپنے ہاتھ سے جو کا مارتے تھے، پھر بھی میں حرکت نہ کرتی تھی کیوں کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک میری ران پر رکھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ سو گئے یہاں تک کہ انہوں نے بغیر پانی کے صبح کی، اللہ نے تم کی آیت نازل کر دی: ﴿تَتَمِيمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ اسید بن خبیر رضی اللہ عنہ جو نقیوں میں سے تھے، فرمانے لگے: اے آل ابو بکر! یہ تمہاری (وجہ سے) پہلی برکت نہیں ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے اوٹ کو اٹھایا جس پر آپ ﷺ تھے، ہم نے ہا اس کے نیچے سے پایا۔

(۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْحِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَقْبَلَ مِنَ الْجُرُفِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمُرَيْدِ كَيْفَ لَمْ يَسْخِ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِينَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْجُرُفُ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدِينَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى مُسْنَدًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَكَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [حسن۔ أخرجه الشافعي في الام ۱/ ۴۶۷] (۱۰۶۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ جرف سے مرید جگہ آئے، تیمم کیا تو اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا اور عصر کی نماز پڑھی، پھر مرید میں داخل ہوئے اور سورج بلند تھا۔ انہوں نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی۔

(۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكْمِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيَانَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - تَمِيمٌ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَى بَيْتِ الْمَدِينَةِ يَمُكِّنُ يَقَالُ لَهُ مِرْيَدُ النَّعَمِ. [منكر۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۸۸]

(۱۰۶۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے تیمم کیا اور آپ ایک جگہ سے مدینہ کے گھروں کی طرف دیکھ رہے تھے جس کو ”مرید النعم“ کہا جاتا تھا۔

(۲۳۶) بَابُ الْجَرِيحِ وَالْقَرِيحِ وَالْمَجْدُورِ يَعْتَمِدُ إِذَا خَافَ التَّلَفَّ

بِاسْتِعْمَالِ الْمَاءِ أَوْ شِدَّةِ الضَّنَاءِ

زخمی، خارش زدہ اور چھچک زدہ کا تیمم کرنا جب کہ پانی استعمال کرنے سے

جان جانے یا بیماری بڑھنے کا خطرہ ہو

(۱۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَالِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ مُرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ﴾ قَالَ: «(إِذَا كَانَتْ بِالرَّجُلِ الْجِرَاحَةُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ الْقُرُوحُ أَوْ الْجُدْرِيُّ فَيُحْزَبُ فَيُحَافُ إِنْ اغْتَسَلَ أَنْ يَمُوتَ فَلْيَتِمِّمْ)» لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَعْفَرُ الشَّامِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُوسَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ جَرِيرٍ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن خزيمة ۲۷۲]

(۱۰۶۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فرمان: ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ مُرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب آدمی کو اللہ کے راستے میں زخم یا پھوڑا یا چوچک ہوتی ہے اور وہ چنکی ہو جاتا ہے اور ڈرتا ہے کہ اگر اس نے غسل کیا تو وہ مر جائے گا تو وہ تم کرے۔

(۱۰۶۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الْمُقْرِئِ بِبَعْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الرَّجُلِ نَصَبَهُ الْجَنَابَةَ وَبِهِ الْجِرَاحَةُ يَحَافُ إِنْ اغْتَسَلَ أَنْ يَمُوتَ قَالَ: فَلْيَتِمِّمْ وَكُلِّمْ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَاهِرَانَ وَغَيْرُهُ أَيْضًا عَنْ عَطَاءِ مَوْلَانَا، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَوْلَانَا.

[ضعیف]

(۱۰۶۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے متعلق فرماتے ہیں جو چنکی ہو جاتا ہے اور اس کو زخم ہے۔ وہ ڈرتا ہے کہ اگر اس نے غسل کیا تو مر جائے گا وہ تم کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ قَتَادَةَ عَنِ الْمَجْدُورِ فَقَالَ سِئِلَ عَنْهَا الشَّعْبِيُّ فَقَالَ ذَهَبَ فُرْسَالُهَا قَالَ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ شَيْئًا فَلَمْ يَحْفَظْهُ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي عَاصِمُ يَعْنِي الْأَحْوَلَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَجْدُورِ أَنَّهُ يَتِمُّمْ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْدُورِ وَأَسْبَاهِهِ إِذَا أَجْنَبَ قَالَ:

بِسْمِ بِالصَّوْبِ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ يَأْتِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُوِيَ لِلْمَرِيضِ التَّيْمُ
بِالصَّوْبِ. [صحيح - أسرحه عبد الرزاق ۱۰۷۰]

(۱۰۶۸) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے چمک والے کے متعلق فرماتے ہیں: وہ تیمم کرتے گا۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے چمک اور اس جیسے مریض کے متعلق فرماتے ہیں: جب وہ طہنی ہو جائے تو مٹی سے تیمم کرے گا۔

(ج) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مریض کو مٹی سے تیمم کرنے میں رخصت دی گئی ہے۔

(۲۳۷) بَابُ الْمَحْمُومِ وَمَنْ فِي مَعْنَاهُ لَا يَتِيمُهُمْ عِنْدَ وُجُودِ الْمَاءِ

بخار جیسے امراض میں پانی ہوتے ہوئے تیمم جائز نہیں

(۱۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْعَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا
هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -
قَالَ: ((الْعَمَى مِنْ لَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ)). قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَذْهَبْ
عَنَّا الرَّجْزَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ.
وَرَوَاهُ عَلِيشَةُ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ الصَّدِيقِ وَرَوَاهُ نَافِعُ بْنُ خُوَيْدِجٍ كُلُّهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -

[صحيح - أسرحه البخاری ۵۳۹۱]

(۱۰۶۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جنہم کی بھاپ ہے، اس کو پانی سے بجاؤ۔ نافع
کہتے ہیں: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: اے اللہ! اس عذاب کو ہم سے لے جا۔

(۲۳۸) بَابُ التَّيْمِ فِي السَّفَرِ إِذَا خَافَ الْمَوْتَ أَوْ الْعِلَّةَ مِنْ شِدَّةِ الْبُرْدِ

سخت سردی یا موت کے خوف سے سفر میں تیمم کرنا

(۱۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَوِيهِ بِعَدَدِ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اخْتَلَمْتُ فِي
لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فِي عَزْوَةِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، فَأَشْفَقْتُ إِنْ اغْتَسَلْتُ أَنْ أَهْلَكَ، فَتَيَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ بِأَصْحَابِي

الصُّبْحِ ، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ : (يَا عَمْرُو صَلَّيْتُ بِأَصْحَابِكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ ؟) . فَأَخْبَرْتَهُ بِالَّذِي مَنَعَنِي مِنَ الْإِحْتِسَالِ وَقُلْتُ : إِنِّي سَمِعْتُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ ﴿ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴾ فَصَحَّحَكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَكَمْ يَقُولُ شَيْئًا .
 وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ فَخَالَفَهُ فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَنْ جَمِيعًا .

[صحیح۔ اسرحہ ابو داؤد ۲۳۴]

(۱۰۷۰) سیدنا عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما نے اپنے کہ غزوہ ذات السلاسل میں ٹھنڈی رات میں مجھے احتلام ہو گیا۔ میں ڈر گیا اگر میں نے غسل کیا تو مر جاؤں گا۔ میں نے تیمم کیا، پھر اپنے ساتھیوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ یہ بات میں نے نبی ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے عمرو! آپ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھادی حالانکہ آپ نہیں تھے؟ میں نے آپ ﷺ کو بتا دیا جس چیز نے مجھے غسل کرنے سے روک دیا تھا اور میں نے کہا: میں نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ﴿ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴾ سنا ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے اور آپ ﷺ نے کچھ نہیں کہا۔

(۱۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَرَجُلٌ آخَرُ أَظُنُّهُ ابْنُ لَيْثَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْأَسِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرُو بْنِ الْعَاصِ : أَنَّ عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ كَانَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَأَنَّهُ أَصَابَهُمْ بَرْدٌ شَدِيدٌ لَمْ يَرِ مِثْلَهُ ، فَخَرَجَ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَقَدْ احْتَلَمْتُ الْبَارِحَةَ ، وَكُنْتُ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ بَرْدًا مِثْلَ هَذَا ، هَلْ مَرَّ عَلَيَّ رُجُوعُكُمْ بِئِلَيْهِ؟ فَأَلَوْا : لَا . فَغَسَلَ مَغَابِئَهُ وَكُوِضًا وَضَوَاءً لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : (كَيْفَ وَجَدْتُمْ عَمْرًا وَصَحَابَتَهُ ؟) . فَأَنُتُوا عَلَيْهِ خَيْرًا وَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى بِنَا وَهُوَ جُنُبٌ . فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَيَّ عَمْرُو فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرْتَهُ بِذَلِكَ ، وَبِالَّذِي لَقِيْتُ مِنَ الْبَرْدِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ ﴿ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ﴾ وَكَوَيْتُ مِثْلَ فَصَّحَّحَكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَيَّ عَمْرُو . أَخْرَجَهُمَا أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ ثُمَّ قَالَ : وَرَوَى هَذِهِ الْقِصَّةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةٍ قَالَ فِيهِ لَقِيْتُمْ . قَالَ الشُّيْخُ : وَبِحَسْتَلٍ أَنْ يَكُونَ قَدْ قَعَلَ مَا يُقَالُ فِي الرُّوَابِئِ جَمِيعًا غَسَلَ مَا لَدَرَ عَلَى غَسْلِهِ وَتَمَّمَ لِلْبَالِي . [صحیح]

(۱۰۷۱) سیدنا عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما ایک سر پہ میں تھے۔ ان کو سخت سردی لگی اس جیسی سردی پہلے نہیں دیکھی تھی، وہ صبح کی نماز کے لیے نکلے تو کہنے لگے: اللہ کی قسم! مجھے کل احتلام ہو گیا تھا اور میں نے اس طرح کی سردی نہیں دیکھی تھی، کیا تم نے دیکھی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، پھر انہوں نے اپنے جوڑ دھوئے اور نماز جیسا وضو کیا۔ پھر ان کو نماز پڑھائی، جب رسول اللہ ﷺ کے پاس

آئے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تم نے عمر وادراں کے ساتھیوں کو کیسا پایا؟ انہوں نے ان کی اچھی تعریف کی اور کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے ہم کو جنسی ہونے کی حالت میں نماز پڑھا دی، رسول اللہ ﷺ نے عمرو کی طرف پیغام بھیجا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا تو انہوں نے سارا واقعہ بتلایا اور وہ بھی جو ان کی سردی لگی تھی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ﴾ اگر میں غسل کر لیتے تو مر جاتا۔ رسول اللہ ﷺ عمرو کی طرف دیکھ کر نئے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں: دونوں روایات کو اس بات پر محمول کیا جائے گا کہ جو غسل کرنے کی قدرت رکھتا ہے وہ غسل کرے اور جو طاقت نہ رکھتے ہوں وہ عجم کر لیں۔

(۱۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِنَا أَبُو عُمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْبَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِي مُوسَى قَالَ أَبُو مُوسَى: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّجُلُ يُجِيبُ فَلَا يَجِدُ الْمَاءَ يَغْتَسِلُ؟ قَالَ: لَا. فَقَالَ: أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنَا وَأَنْتَ فَأَجِئْتُ فَمَعَكَتُ بِالصَّعِيدِ، فَاتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: ((لِنَمَا يَكْفِيكَ هَكَذَا)). وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً. وَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَرُ عَمَرَ قَبْلَ ذَلِكَ. فَقَالَ: كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذِهِ الْآيَةِ ﴿فَلَمَّا تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ فَقَالَ: إِنَّا لَوِ رَخَصْنَا لَهُمْ فِي هَذَا كَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا وَجَدَ الْمَاءَ الْبَارِدَ تَمَسَّحَ بِالصَّعِيدِ. قَالَ الْأَعْمَشُ فَقُلْتُ لِشَيْبَةَ: فَمَا كَرِهَهُ إِلَّا هَذَا. مَخْرُجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ.

وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَمَا ذَرَى عَبْدُ اللَّهِ مَا يَقُولُ؟ فَقَالَ: إِنَّا لَوِ رَخَصْنَا لَهُمْ فِي هَذَا لَأَوْشَكَ إِذَا بَرَدَ عَلَى أَحَدِهِمُ الْمَاءُ أَنْ يَدْعَهُ وَيَتَمَمَّ. فَقُلْتُ لِشَيْبَةَ: لِإِنَّمَا كَرِهَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ. [صحيح]

(۱۰۷۲) شقیق سے روایت ہے کہ میں عبد اللہ اور ابو موسیٰؓ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ ابو موسیٰؓ نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! آدمی نہیں ہو جاتا ہے اسے پانی نہیں ملتا کیا وہ نماز پڑھے گا؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ اس نے کہا: کیا آپ نے عمارؓ کا قول سیدنا عمرؓ کے متعلق نہیں سنا کہ مجھے اور تجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا، ہم جنسی ہو گئے، میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو بتایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے یہ کافی تھا اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا ایک مرتبہ مسح کیا اور کہا: میں نے عمرؓ کو نہیں دیکھا کہ انہوں نے اس پر قاعدت کی۔ انہوں نے کہا: تم اس آیت ﴿فَلَمَّا تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ کے ساتھ کیا کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: اگر ہم ان کو اس بارے میں رخصت دے دیں تو ان میں سے ہر ایک جب ٹھنڈا پانی پائے گا تو مٹی سے مسح کرے گا۔ اعمش کہتے ہیں: میں نے شقیق سے کہا کہ اسی وجہ سے انہوں نے اس کو

ناپسند سمجھا ہے۔ (ب) اعش حدیث کے متعلق کہتے ہیں کہ اسے معلوم نہیں جو عبد اللہ کہا کرتے تھے، انہوں نے کہا: اگر ہم لوگوں کو اس مسئلہ میں رخصت دے دیں تو وہ جب بھی شہنشاہ پائیں گے تو پانی کو چھوڑ کر تم کریں گے۔ میں نے شقیق سے کہا: اسی وجہ سے عبد اللہ نے اپنا ناپسند کرتے تھے

(۲۳۹) يَابُ الْجُرَيْرِ إِذَا كَانَ فِي بَعْضِ جَسَدِهِ دُونَ بَعْضِ

جسم کے کسی حصے میں زخم ہونے کا حکم

(۱۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُوَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ عَطَاءَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا أَجْتَبَ فِي شِئَاءٍ فَسَأَلَ فَأَمَرَ بِالْفُسْلِ فَأَغْتَسَلَ فَمَاتَ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: ((مَا لَهُمْ قَتَلُوهُ فَتَلَّهُمُ اللَّهُ ثَلَاثًا ، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ الْفُسَيْدَ أَوْ التَّعَمَّ طَهُورًا)) . هَذَا حَدِيثٌ مُوَصَّلٌ . وَتَمَامُ هَذِهِ الْقِصَّةِ فِي الْحَدِيثِ الَّذِي أَرْسَلَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ .

[حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن حبان ۱۳۶۱]

(۱۰۷۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص سردی میں جنبی ہو گیا۔ اس نے پوچھا تو اسے غسل کا حکم دیا گیا، اس نے غسل کیا تو وہ فوت ہو گیا، یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں کیا تھا انہوں نے تو اس کو قتل کر دیا ہے اللہ ان کو ہلاک کرے، تم مرتد فرمایا، اللہ نے مٹی یا تھیم کو پاک کرنے کا ذریعہ بنایا ہے۔ یہ حدیث موصول ہے۔

(۱۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ بَلَّغَنِي عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ: أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ جُرْحٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ أَصَابَهُ أُخْتِلَامٌ ، فَأَمَرَ بِالْإِغْسَالِ ، فَأَغْتَسَلَ فَكُرَّ فَمَاتَ ، فَلَمَّعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((قَتَلُوهُ فَتَلَّهُمُ اللَّهُ ، أَلَمْ يَكُنْ شِئَاءَ الْوَيْهِ السُّؤَالِ؟)) .

قَالَ عَطَاءٌ: فَلَمَّعْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سُمِّيَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: ((لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَبِيئًا أَصَابَهُ الْحُرْحُوحُ)) .

فَهَذَا الْمُرْسَلُ يَقْتَضِي غَسْلَ الصَّحِيحِ مِنْهُ وَالْأَوَّلُ يَقْتَضِي التَّيَمُّمَ ، فَمَنْ أَرَجَبَ الْجَمْعَ بَيْنَهُمَا يَقُولُ لَا تَنَافِي بَيْنَ الرَّوَايَتَيْنِ إِلَّا أَنْ إِحْدَاهُمَا مُرْسَلَةٌ . [حسن لغیرہ]

(۱۰۷۳) عطاء بن ابي رباح نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص کو زخم لگا، پھر اسے احتلام ہو

گیا، اسے غسل کا حکم دیا گیا، اس نے غسل کیا تو سردی سے مر گیا۔ یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”انہوں نے اس کو ہلاک کیا ہے اللہ ان کو ہلاک کرے۔ کیا جاہل کی شفاء سوال کرنا نہیں ہے۔“

عطاء کہتے ہیں: ہم کو یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”کاش وہ اپنے جسم کو دھوتا اور سر کو چھوڑ دیتا جس جگہ اسے زخم لگا تھا۔ (ب) یہ مرسل روایت غسل کی متقاضی ہے جبکہ پہلی روایت میں تحیم کا حکم ہے۔ جنھوں نے دونوں روایات پس تطبیق دی ہے، وہ کہتے ہیں: دونوں روایات ایک دوسرے کے متافی نہیں، ان میں سے ایک روایت مرسل ہے۔“

(۱۰۷۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خُرَيْقٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ رَجُلًا مِنَّا حَجَرٌ فَشَحَّ فِي رَأْسِهِ ثُمَّ احْتَكَمَ لِقَالَ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ تَجِدُونَ لِي رُخْصَةً فِي التَّمِيمِ؟ قَالُوا: مَا نَجِدُ لَكَ رُخْصَةً وَأَنْتَ تَقْبِرُ عَلَى الْمَاءِ. فَاسْتَسَلَّ قَمَاتٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَ بِذَلِكَ قَالَ: ((قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ، أَلَا سَأَلُوا إِذْ لَمْ يَعْلَمُوا، فَإِنَّمَا شَفَاءُ الْعَبِيِّ السُّؤَالُ، إِنَّمَا كَانَ يَكْهُبُهُ أَنْ يَتِمَّمَ وَيَعْبُرَ أَوْ يَعُوبَ. فَكَرَّمَ مُوسَى: عَلَى جُرْحِهِ حِرْقَةً ثُمَّ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِهِ)). وَهَذِهِ الرَّوَابِةُ مَوْضُوعَةٌ جُمِعَ فِيهَا بَيْنَ غَسْلِ الصَّحِيحِ وَالْمَسْحِ عَلَى الْعِصَابَةِ وَالتَّمِيمِ لِأَنَّهَا تُخَالِفُ الرَّوَابِةَ الْأُولَى فِي الْإِسْنَادِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [مسکر۔ أخرجہ أبو حازمہ ۳۳۶]

(۱۰۷۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نکلے، ہم میں سے ایک شخص کو پتھر کا توپس کے سر میں زخم ہو گیا، پھر اسے احتلام ہو گیا، اس نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تم تحیم کرنے میں میرے لیے رخصت پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم آپ کے لیے رخصت نہیں پاتے۔ آپ پانی پر قدرت رکھتے ہیں۔ اس نے غسل کیا تو مر گیا، جب ہم نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو اس (وائے) کی خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”انہوں نے اس کو ہلاک کیا ہے اللہ ان کو ہلاک کرے، جب وہ نہیں جانتے تھے تو انہوں نے سوال کیوں نہیں کیا، جاہل کی شفا ہی سوال کرنا ہے۔ اس کو کافی تھا کہ وہ تحیم کرتا اور اپنے زخم پر پٹی باندھتا۔ موی کو شک ہے کہ اپنے زخم پر کپڑا لپیٹ لیتا، پھر اس پر مسح کرتا اور باقی سارا جسم دھو لیتا۔ یہ روایت موصول ہے، اس میں غسل، مسح اور تحیم کو جمع کر دیا گیا ہے۔ سند میں یہ روایت پہلی دونوں روایات کے مخالف ہے۔“

(۱۰۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَادَانَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَوَكَّلَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُلِعَ بِهَا مِنَ النَّارِ كَذَا وَكَذَا)). قَالَ عَلِيٌّ: قَعِينُ ثُمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي.

لَهَذَا الْحَدِيثِ وَمَا وَرَدَ فِي مَعْنَاهُ يُوجِبُ غَسْلَ الصَّحِاحِ مِنْهُ ، وَالْكِتَابُ يُوجِبُ التَّيْمَمَ لِمَا لَا يَقْدَرُ عَلَى غَسْلِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ .

وَأَمَّا الْكِتَابُ يَدُلُّ عَلَى اسْتِعْمَالِ مَا يَجِدُ مِنَ الْمَاءِ ، ثُمَّ الرَّجُوعِ إِلَى التَّيْمَمِ إِذَا لَمْ يَجِدْهُ ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ بَنِ أَبِي لُبَابَةَ وَيُذَكِّرُ عَنْ عَبْدِ بَنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّهُ قَالَ : بَيَّضْتُ وَتَيَّمَمْتُ فِي الْجَنِّبِ لَا يَجِدُ مِنَ الْمَاءِ إِلَّا قَلْدَرُ مَا بَيَّضْتُ بِهِ ، وَكَذَا قَالَ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ ، وَكَانَ الْحَسَنُ وَالزُّهْرِيُّ يَقُولَانِ يَتَيَّمَمَنَّ فَقَطُّ . [ضعيف]

(۱۰۷۶) سیدنا علیؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے جسم سے جنابت کی حالت میں ایک بال کے برابر جگہ چھوڑ دی اور اس کو نہ دھویا تو اس کے ساتھ آگ سے اس طرح اس طرح کیا جائے گا۔ علیؑ فرماتے ہیں: اسی وجہ سے میں نے اپنے بالوں سے دشمنی کر لی ہے۔“

(ب) یہ حدیث اور اس کے ہم معنی احادیث میں غسل کے وجوب کا حکم ہے جبکہ کتاب اللہ میں غسل کی قدرت نہ رکھنے والے کے لیے تیمم کا حکم ہے۔ کتاب اللہ کے ظاہر سے استدلال ہے کہ جب پانی نہ ملے تو تیمم کر لے۔

(ج) ابن ابی لبابہ فرماتے ہیں کہ وضو کرے گا اور تیمم کرے گا جب حالت جنابت میں پانی نہ ملے مگر اتنی مقدار میں جس سے وضو ہو سکے۔ معمر بن راشد کا بھی یہی موقف ہے۔ امام حسن اور زہری فرماتے ہیں: صرف تیمم کرے گا۔

(۲۴۰) بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعَصَائِبِ وَالْجَبَائِرِ

پگڑیوں اور پیٹیوں پر مسح کرنے کا بیان

(۱۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدِيُّ وَالْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ السُّجِسْتَانِيُّ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَلَبِيُّ بِأَنَّكَ كَيْتَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بْنِ حُرَيْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : حَوَّجْنَا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ رَجُلًا مِنَّا حَجْرٌ فَشَجَّهُ فِي رَأْسِهِ ، ثُمَّ احْتَلَمَ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ : هَلْ تَجِدُونَ لِي رُخْصَةً لِي التَّيْمَمُ؟ فَقَالُوا : مَا نَجِدُ لَكَ رُخْصَةً وَأَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ . فَغَسَلَ فَعَمَّتْ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَخْبَرَ بِذَلِكَ فَقَالَ : ((قُلُّوهُ قَلْبُهُمُ اللَّهُ ، أَلَا سَأَلُوا إِذْ لَمْ يَعْلَمُوا ، إِنَّمَا شَفَاءُ الْعَمَى السُّؤَالُ ، إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَتَيَّمَمَ وَيَعُوبَ عَلَى جُرْحِهِ خُرْقَةً ، ثُمَّ يَمْسَحَ عَلَيْهَا وَيَغْسِلَ سَائِرَ جَسَدِهِ)) . [منكر]

(۱۰۷۷) سیدنا جابرؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نکلے، ہم میں سے ایک شخص کو پتھر لگا اور اس کے سر میں زخم ہو گیا، پھر اس کو احتلام ہو گیا، اس نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تم تیمم کرنے میں میرے لیے رخصت پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم

تیرے لیے رخصت نہیں پاتے اس لیے کہ تو پانی (استعمال کرنے) پر قدرت رکھتا ہے۔ اس نے غسل کیا تو مر گیا۔ جب ہم نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو اس (واقعہ) کی خبر دی تو نبی ﷺ نے فرمایا: انہوں نے اس کو غسل کیا ہے اللہ ان کو قتل کرے، جب وہ نہیں جانتے تھے تو انہوں نے سوال کیوں نہیں کیا، جاہل کی شفا ہی سوال کرنا ہے۔ اس کو کافی تھا کہ وہ تیمم کرنا اور اپنے زخم پر پٹی باندھنا، اپنے زخم پر کپڑا پیٹ لینا، پھر اس پر مسح کرنا اور پانی سارا جسم دھولینا۔

(۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْأَحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ الْعَازِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَى الْجُرْحِ عَصَابٌ غَسَلَ مَا حَوْلَهُ وَكَمْ يَغْسَلُهُ [حسن]

(۱۰۷۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب زخم پر پٹی نہ ہو تو اس کے ارد گرد کو دھو لے، لیکن زخم نہ دھوے۔
(۱۰۷۹) وَيَأْتَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ الْعَازِ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ لَهُ جُرْحٌ مَعْصُوبٌ عَلَيْهِ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْعَصَابِ، وَيَغْسِلُ مَا حَوْلَ الْعَصَابِ.

[حسن]
(۱۰۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص کو زخم ہو اور اس پر پٹی بندھی ہو تو وہ وضو کرے گا اور پیٹوں پر مسح کرے گا اور پیٹوں کے ارد گرد کی جگہ دھوے گا۔

(۱۰۸۰) وَيَأْتَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ إِبْرَاهِيمَ رَجُلَهُ جُرْحَتْ فَالْبَسَهَا مِرَاةً وَكَانَ يَتَوَضَّأُ عَلَيْهَا. [ضعيف]

(۱۰۸۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاؤں کا انگوٹھا زخمی ہو گیا، انہوں نے اس کے اوپر کوئی چیز پیٹ لی اور اس پر مسح فرماتے تھے۔

(۱۰۸۱) وَيَأْتَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَكَفَّهْهُ مَعْصُوبَةً فَمَسَحَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْعَصَابِ، وَغَسَلَ بِنُورِي ذَلِكَ. هُوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ صَوِّحٌ.

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّاهِبِيُّ وَقَدْ رَوَى حَدِيثٌ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ الْكَسْرُ إِحْدَى زَنْدَى يَدَيْهِ لِأَمْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنْ يَمْسَحَ عَلَى الْجَبَانِ وَكَوْ عَرَفْتُ إِسَادَةَ بِالصَّعَةِ قُلْتُ بِهِ. يَعْنِي مَا. [ضعيف]

(۱۰۸۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کیا اور ان کی آٹھیلی پر پٹی بندھی ہوئی تھی، انہوں نے اس پر اور پیٹوں پر مسح کیا اور اس کے علاوہ باقی اعضاء دھوئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہی روایت صحیح ہے۔ (ب) امام شافعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی گئی کہ ان کی ایک کلائی ٹوٹ گئی تو نبی ﷺ نے انہیں پیٹوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔ امام صاحب

فرماتے ہیں کہ اگر مجھے اس حدیث کی سند صحیح معلوم ہو جائے تو میں اس کے مطابق فتویٰ دوں گا۔

(۱۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ السَّحْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عِلَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: انْكَسَرَتْ إِحْدَى زُنْدَيِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: ((امْسُحْ عَلَى الْجَبَانِ)).

عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ مَعْرُوفٌ بَوَضَّحَ الْحَدِيثَ كَذَبَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ، وَنَسَبَهُ وَكَبَعَ بْنِ الْجَرَّاحِ إِلَى وَضَّحَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَكَانَ فِي جَوَارِنَا لَمَّا فُطِنَ لَهُ تَحْوَلٌ إِلَى وَاسِطٍ.

وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ عَمْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهِ فَرَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

وَعَمْرُ بْنُ مُوسَى مَتْرُوكٌ مَنْسُوبٌ إِلَى الْوَضِّحِ وَتَعَوَّذَ بِاللَّهِ مِنَ الْبُخْلَانِ.

وَرَوَى يَأْسَنَادٍ آخَرَ مَجْهُولٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ وَكَيْسِ بْنِ سِيٍّ.

وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ: خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ يَأْسَنَادٍ آخَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ مُرْسَلًا.

(ج) وَأَبُو الْوَلِيدِ ضَعِيفٌ.

وَلَا يَثْبُتُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ.

وَأَصَحُّ مَا رَوَى فِيهِ حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ الَّذِي قَدْ تَقَدَّمَ وَكَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ وَالْمَا فِيهِ قَوْلُ الْمُفْقَهَاءِ مِنَ

التَّابِعِينَ لَمَنْ بَعْدَهُمْ مَعَ مَا رَوَيْنَاهُ عَنِ ابْنِ عَمْرٍ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْبِغْصَانَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[موضوع - أخرجه ابن ماجه ۶۵۷]

(۱۰۸۲) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تو میں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق سوال

پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیویوں پر مسح کرو۔ (ب) عمرو بن خالد واسطی حدیث وضع کرنے میں معروف تھا، امام احمد، یحییٰ بن

معین اور دوسرے ائمہ حدیث نے اسے کذاب کہا ہے۔ وکعب بن جراح نے وضع حدیث کی طرف اسے منسوب کیا ہے۔ (ج)

اس کی متابعت عمر بن موسیٰ بن وجیہ سے ہے، زید بن علی نے بھی اس کی مثل روایت کیا ہے۔ (د) عمر بن موسیٰ متروک ہے اور

احادیث وضع کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس میں ان کے دھوکے سے محفوظ رکھے۔ (ر) زید بن علی سے ایک دوسری مجہول سند سے

روایت ہے جس کی کوئی حیثیت نہیں (س) ابو ولید بیان کرتا ہے کہ خالد بن یزید کی دوسری اسناد سے زید بن علی سے اور وہ علی

سے مرسل روایت بیان کرتا ہے۔ ابو ولید ضعیف ہے۔ (ص) نبی ﷺ سے اس باب میں کوئی حدیث ثابت نہیں۔ (ط) اس

باب میں صحیح ترین حدیث عطاء بن ابی رباح کی ہے جو پہلے گزر چکی ہے، وہ بھی قوی نہیں۔ تاہم فقہاء اور ان کے بعد والوں

نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پٹی پر سح کرنا روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم

(۱۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو - أَظَنُّهُ ابْنَ مَرْثَةَ - عَنْ يُونُسَ الْمَكِّيِّ قَالَ: احْتَلَمَ صَاحِبٌ لَنَا وَبِهِ جِرَاحَةٌ وَقَدْ عَصَبَ صَدْرَهُ، فَسَأَلْنَا عُبَيْدَ بْنَ عَمْرٍِ فَقَالَ: يَغْتَسِلُ وَيَمْسَحُ الْجِرَاحَةَ، أَوْ قَالَ يَمْسَحُ صَدْرَهُ. [صحيح]

(۱۰۸۳) یوسف کی سے روایت ہے کہ ہمارے ایک ساتھی کو احتلام ہو گیا اور وہ زخمی تھا، اس نے اپنے سینے پر پٹی باندھی ہوئی تھی، ہم نے عبید بن عمیر سے سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: غسل کرے اور کپڑے پر سح کرے یا فرمایا: سینے پر سح کرے۔

(۱۰۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَيْنِي ابْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ التَّمِيمِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ طَارُوسًا عَنِ الْغَدَاشِ يَكُونُ بِالرَّجُلِ قَبِيضُ الْوَضُوءِ أَوْ الْإِرْخَسَالِ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَقَدْ عَصَبَ عَلَيْهِ جِرَاحَةٌ فَقَالَ: إِنْ كَانَ يَخَافُ فَلْيَمْسَحْ عَلَى الْجِرَاحَةِ، وَإِنْ كَانَ لَا يَخَافُ فَلْيَغْسِلْهَا. [صحيح]

(۱۰۸۴) سلیمان تمیمی کہتے ہیں: میں نے طاروس سے زخمی شخص کے متعلق سوال کیا کہ وہ وضو یا جنابت سے غسل کا ارادہ رکھتا ہے اور اس نے پٹی باندھی ہوئی ہے تو انھوں نے فرمایا: اگر وہ ڈرتا ہے (کہ موت واقع ہو جائے گی تو) کپڑے پر سح کر لے اور اگر نہیں ڈرتا تو غسل کر لے۔

(۱۰۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدَانَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رِيَّاحٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ جَبْرِ وَطَارُوسًا يَقُولُونَ فِي رَجُلٍ أَصَابَ إِصْبَعَهُ جُرْحٌ فَقَالُوا: يَغْتَسِلُ مَا أَصَابَهُ مِنْ دَوْبِهِ ثُمَّ يَمْسَحُ عَلَيْهَا إِعْصَابًا إِذَا تَوَضَّأَ، فَإِنْ نَقَدَ مِنْهَا الدَّمُ حَتَّى يَظْهَرَ فَلْيَمْسَحْ بِهَا بِأُخْرَى، ثُمَّ يَمْسَحُ عَلَيْهَا إِذَا تَوَضَّأَ. [ضعيف]

(۱۰۸۵) ابو بکر تمیمی فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی ریح اور محمد بن جبر اور طاروس سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جس کی ہاتھی زخمی ہو چکی تھی، انہوں نے فرمایا: اس کو جو خون لگا ہے اس کو دھوئے گا پھر اس پر پٹی باندھے گا پھر پٹی پر سح کرے گا جب وضو کرے گا اور اگر اس سے خون جاری ہو جائے اور ظاہر ہو جائے تو دوسری پٹی بدل دے گا، پھر اس پر سح کرے گا جب وضو کرے گا۔

(۱۰۸۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَلِيمَانَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى الْبَصْرِيِّ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَجُلًا آتَى الْحَسَنَ فَسَأَلَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ فَقَالَ: انْكَسَرَتْ لِحْيَتُهُ أَوْ سَاقَهُ فَتَوَضَّأَ الْجَنَابَةَ. فَأَمْرَةٌ أَنْ يَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مَعَادُ بْنُ مَعَادٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حَدِيرٍ قَالَ: كَانَ بِي جُرْحٌ شَدِيدٌ مِنَ الطَّاعُونِ

وَأَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، فَسَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ فَقَالَ: امْسَحْ قَدَمَكَ بِكُمُوسِكَ. [ضعيف]

(۱۰۸۲) (الف) ہشام بن حسان فرماتے ہیں کہ ایک شخص حنن کے پاس آیا اور سوال کیا، میں سن رہا تھا، کہنے لگا: اس کی ران یا پٹلی ٹوٹ گئی ہے اور وہ جنبی ہو گیا ہے تو (کیا کرے؟) آپ نے اس کو ٹیوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔

(ب) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ مجھے طاعون کا شدید زخم تھا اور میں جنبی ہو گیا، میں نے ابو جعفر سے سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: مسح کرتے ہی کافی ہے۔

(۱۰۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ فَقُلْتُ: انْكَسَرَتْ يَدِي وَعَلَيْهَا جِرْوَقَتُهَا وَحِيدَانَهَا وَجَبَابِرُهَا، قَرُبْنَا أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ. فَقَالَ: امْسَحْ عَلَيْهَا بِالْمَاءِ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَغْتَبِرُ بِالْمُعْتَبِرَةِ. [صحیح]

(۱۰۸۷) احضرت فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم نخعی سے سوال کیا کہ میرا ہاتھ ٹوٹ گیا اور اس پر کپڑے کی باریک اور موٹی پٹی لکڑی کے ساتھ بندھی ہوتی ہے بعض اوقات میں جنبی ہو جاتا ہوں؟ انھوں نے فرمایا: اس پر پانی کے ساتھ مسح کر، اللہ تعالیٰ عذر قبول فرماتا ہے۔

(۱۰۸۸) وَيَأْتَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: لَا تَوْضِعُ الْعِصَابُ وَالْجَبَابِرُ عَلَى الْجِرْحِ وَالْكَسْرِ إِذَا كَانَ فِي مَوْجِعِ الْوُضُوءِ حَتَّى يَتَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلَ مَوْجِعَ ذَلِكَ الْجِرْحِ لَمَّا ظَهَرَ مِنْ ذَمِيرِهِ. [ضعيف]

(۱۰۸۸) قنادہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ زخم یا ٹوٹی ہوئی چیز پر عیاشیاں نہیں رکھیں جائیں گی، اگر یہ زخم وضو کی جگہ پر ہو، جب تک کہ نماز جیسا وضو کرے اور اس زخم کی جگہ کو دھو لے جس سے خون ظاہر ہوا ہے۔

(۲۳۱) بَابُ الصَّحِيحِ الْمُقِيمِ يَتَوَضَّأُ لِلْمَكْتُوبَةِ وَالْجَنَازَةِ وَالْعِيدِ وَلَا يَتِمُّهُ

تندرست مقیم فرائض جنازہ اور عید کے لیے وضو کرے گا، تیمم نہیں کرے گا

(۱۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُبَرِّقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا تَقْبَلُ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح]

(۱۰۸۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں کسی کی نماز قبول نہیں ہوتی، جب وہ بے وضو ہو جائے جب تک وضو نہ کر لے۔“

(۱۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ كَرَسَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ يَعْنِي ابْنَ أَسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ يَغْيِرُ طَهُورًا، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ)). أَبُو الْمَلِيحِ هُوَ ابْنُ أَسَامَةَ بْنِ عُمَيْرِ الْهَذَلِيِّ. [صحیح]

(۱۰۹۰) ابو یوسف اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتا اور نہ ہی خیانت کے ہوئے مال سے صدقہ قبول کرتا ہے۔

(۱۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْدِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْقَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْقَوِيهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَرِيِّ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ مَوْلَى الْمُهْرَبِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَصَرَفْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِوَضُوءٍ فَسَمِعْتُ عَائِشَةَ تَنَادِيهِ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِعِ الْوَضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)). لَفْظُ حَبِيبِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَرَأَى أَبُو سَعِيدٍ فِي حَبِيبِهِ: فَأَمَرْتُ لَهُ عَائِشَةَ بِوَضُوءٍ وَقَالَتْ لَهُ:

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد ۶ / ۴۰]

(۱۰۹۱) سالم کہتے ہیں کہ میں اور عبد الرحمن بن ابی بکر سعد بن ابی وقاص کا جنازے پڑھنے کے لیے نکلے، ہم عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے سے گزرے تو عبد الرحمن نے پانی منگوا یا، میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا: اے عبد الرحمن! غسل وضو کریں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔

(۱۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَوِيهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ عَنْ حُدَيْقَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((جُعِلَتْ لِي تُرَابَتُهَا طَهُورًا إِذَا لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۵۲۲]

(۱۰۹۲) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے اس کی مٹی وضو (کا ذریعہ) بنائی گئی ہے

جب ہم پانی نہ پائیں۔

(۱۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَسَنِ الْإِسْفَرَايِنِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : لَا بُصْلَى عَلَى الْجَنَازَةِ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ . وَالَّذِي رَوَى عَنْهُ فِي التَّيْمِمِ لِصَلَاةِ الْجَنَازَةِ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ فِي السَّفَرِ عِنْدَ غَدَمِ الْمَاءِ .

وَفِي إِسْنَادِ حَبِيبِ بْنِ عُمَرَ فِي التَّيْمِمِ ضَعْفٌ ذَكَرْنَاهُ فِي كِتَابِ الْمَعْرِفَةِ وَالَّذِي رَوَى الْمُغْبِرَةَ بْنَ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذَلِكَ لَا يَبْصُحُ عَنْهُ ، إِنَّمَا هُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ ، كَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ ، وَهَذَا أَحَدُ مَا أَنْكَرَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَلَى الْمُغْبِرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، وَقَدْ رَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - وَهُوَ خَطَاؤٌ قَدْ بَيَّنَّاهُ فِي الْخُلَافَاتِ وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ . [مسح]

(الف) (۱۰۹۳) ابن عمرؓ فرماتے ہیں: پاک آدمی ہی نماز جنازہ پڑھے۔

(ب) امام مالک نافع سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے نماز جنازہ کے لیے تیمم کے متعلق جو مقول ہے اس میں

احتمال ہے کہ یہ سفر میں ہو جب پانی پاس نہ ہو۔

(ج) ابن عمرؓ کی تیمم والی حدیث کی سند میں ضعف ہے جسے ہم نے کتاب المعرفہ میں بیان کیا ہے۔

(د) وہ روایت جو مغیرہ بن زیادہ عن عطاء عن ابن عباس ہے وہ ان سے صحیح سند سے ثابت نہیں۔ یہ صرف امام عطاء کا

قول ہے۔ (س) اسی طرح ابن جریر نے امام عطاء کا قول نقل کیا ہے۔ اس پر امام احمد بن حنبل اور یحییٰ بن معین نے مغیرہ بن زیاد کا انکار کیا ہے۔ اس نے جو نبی ﷺ کی مرفوع حدیث بیان کی ہے یہ انتہائی سنگین غلطی ہے۔

(۲۳۲) بَابُ الْمَسَافِرِ يَتَيَّمُّ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ إِذَا لَمْ يَجِدْ مَاءً وَيُصَلِّي ثُمَّ لَا يُعِيدُ

وَإِنْ وَجَدَ الْمَاءَ فِي آخِرِ الْوَقْتِ

مسافر نے پانی نہ ملنے پر اول وقت میں تیمم کر کے نماز ادا کر لی پھر آخری وقت میں پانی مل

گیا تو نماز کا اعادہ نہیں کرے گا

(۱۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ

بْنُ مَرْدَاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ فَمَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ، فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ فِي الْوُقُوفِ، فَأَعَادَا أَحَدُهُمَا الصَّلَاةَ وَالْوُضُوءَ وَكَمْ يُعِيدُ الْآخَرُ، ثُمَّ أَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ: ((أَصَبْتَ السَّنَةَ وَأَجَزَ أَفْئِكَ صَلَاتُكَ)). وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّأَ وَأَعَادَ: ((لَكَ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ)).

وَرَوَاهُ غَيْرُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ الْمَلِيبِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ أَبِي نَاجِيَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا. [صحيح - أخرجه أبو داود 328]

(۱۰۹۳) سیدنا ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی سفر پر نکلے کہ نماز کا وقت ہو گیا، ان کے پاس پانی نہیں تھا۔ دونوں نے پاک مٹی سے تیمم کیا اور نماز ادا کی، پھر انہوں نے آخری وقت میں پانی پالیا۔ ایک نے دوبارہ نماز لوٹائی اور دوسرے نے نہیں، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو سارا واقعہ ذکر کیا تو آپ ﷺ نے اس شخص کو فرمایا: جس نے نماز نہیں لوٹائی تھی تو نے سنت کو پالیا ہے اور تمھ کو تیری نماز کافی ہے اور اس شخص سے کہا: جس نے وضو کیا اور دوبارہ نماز لوٹائی کہ تمہارے لیے دوہرا اجر ہے۔

(۱۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ عَنِ الْمَلِيبِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ أَبِي نَاجِيَةَ لَدَى كَثْرَةَ أَبِي يَحْيَى عُمَيْرٍ وَالصُّوَابِ عُمَيْرُ بْنُ أَبِي نَاجِيَةَ. [ضعيف - أخرجه الحاكم 287/1]

(۱۰۹۵) حضرت عمیر بن ابی ناجیہ نے اس کو نقل کیا ہے، اس طرح عمیر کی کتاب میں ہے اور درست یہ ہے کہ وہ عمیرہ بن ابی ناجیہ ہیں۔

(۱۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: ذَكَرَ أَبِي سَعِيدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَهُمْ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ هُوَ مُرْسَلٌ. قَالَ الشَّيْخُ: وَلَهُوَ اخْتِلَافٌ فَلَا يُقْبَلُ. [صحيح]

(۱۰۹۶) (الف) ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں ابوسعید کا ذکر وہم ہے، وہ محفوظ نہیں بلکہ مرسل ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: اس میں ایک تیسرا اختلاف بھی ہے۔

(۱۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - سَمِعَاهُ. [ضعيف - أخرجه أبو داود 329]

(۱۰۹۷) سیدنا عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے اور پھر اسی کے ہم معنی بیان کیا ہے۔

(۱۰۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: تَيَمَّمَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ مِنَ الْمَدِينَةِ فَصَلَّى الْعَصْرَ فَقَدِمَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَلَمْ يَبْدِ الصَّلَاةَ. [صحيح- أخرجه الحاكم ۲۸۹/۱]

(۱۰۹۸) سیدنا نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مدینہ سے ایک یا دو میل کے فاصلے پر تیمم کیا، عصر کی نماز پڑھی اور تشریف لے آئے، جب کہ سورج بلند ہو چکا تھا اور نماز دوبارہ نہیں لوٹائی۔

(۱۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الرَّقَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ مَنْ أَمْرُكَتْ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يَنْتَهَى إِلَيْ قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ فَذَكَرَ الْفُقَهَاءَ السَّبْعَةَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ مِنْ أَقْوَابِهِمْ وَبَلِيهَا وَكَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ تَيَمَّمَ فَصَلَّى ثُمَّ وَجَدَ الْعَاءَ وَهُوَ فِي وَقْتِ أَوْ لَيْ غَيْرِ وَقَبِ فَلَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ، وَيَتَوَضَّأُ لِمَا يَسْتَقْبِلُ مِنَ الصَّلَوَاتِ وَيَغْتَسِلُ، وَالتَّيَمُّمُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْوَضُوءُ سَوَاءٌ. وَرَوَيْنَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ.

[ضعيف- أخرجه ابو داؤد ۳۳۹]

(۱۰۹۹) عبدالرحمن بن ابی الزناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے کئی فقہاء کو دیکھا جو اسی کے قائل تھے، ان میں سے سعید بن مسیب اور مدینہ کے سات فقہاء اور کچھ اور لوگ تھے جو کہتے تھے: جس نے تیمم کیا اور نماز پڑھی، پھر پانی پایا اور نماز کا وقت تھا یا قسم ہو چکا تھا بہر حال اس پر نماز کا لوٹنا واجب نہیں ہے وہ اگلی نمازوں کے لیے وضو کرے گا اور غسل کرے گا اور جنابت سے تیمم اور وضو کرنا برابر ہے۔

(۲۳۳) بَابُ تَعْجِيلِ الصَّلَاةِ بِالتَّيَمُّمِ إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَى ثَلَاثَةٍ مِنْ وُجُودِ الْعَاءِ فِي الْوَقْتِ

تیمم کے ساتھ نماز جلدی ادا کرنا جب یقین ہو کہ نماز کے وقت میں پانی نہیں ملے گا

(۱۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَزْرَاعِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَنَامٍ عَنْ بَعْضِ أُمَّهَاتِهِ عَنْ أُمِّ فُرُورَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: ((الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا)).

قال الحزراعي في حديثه عن عمته له يقال لها أم فرورة قد بايعت النبي ﷺ - أن النبي ﷺ - سئل (ت) ورؤينا عن ابن عمر ما قد مضى. [صحيح لغيره- أخرجه ابو داؤد ۴۶۶]

(۱۱۰۰) (الف) ام فروہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: کونسے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز اول وقت میں ادا کرنا۔

(۲۴۴) بَابُ مَنْ تَلَوَّمَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ رَجَاءً وَجُودَ الْمَاءِ

پانی ملنے کی امید پر نماز آخری وقت تک موقوف کرنا

(۱۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْعَاطِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْخَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فِي السَّفَرِ تَلَوَّمَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ تَمَسَّ وَصَلَّى .
الْخَارِثُ الْأَعْمُورِيُّ لَا يُضَحِّجُ بِهِ . [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۶۹۹]

(۱۱۰۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص سفر میں جنبی ہو جائے تو نماز کے آخری وقت تک رکا رہے، پھر اگر وہ پانی نہ پائے تو تحیم کرے اور نماز پڑھے۔

(۲۴۵) بَابُ مَا رُوِيَ فِي طَلَبِ الْمَاءِ وَفِي حَدِّ الطَّلَبِ

پانی کی تلاش کی حدود کا بیان

(۱۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوْزَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَسْفَلَانِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْخَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْبَيْتِ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةَ فَالْتَمَسَ الْمَاءَ فَلَمْ يَجِدْ فَتَرَكْتُ أَبَةَ النَّعْمِ وَوَأَهَ الْخَارِثِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ . [صحیح]

(۱۱۰۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور نماز کا وقت ہو چکا تھا، پانی تلاش کیا گیا مگر نہیں ملا تو تحیم کی آیت نازل ہوئی۔

(۱۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْعَاطِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْنٍ حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو تَمَسَّ بِمَرْتِدِ النَّعْمِ وَصَلَّى وَهُوَ عَلَى فَلَاقَةِ أَسْبَلٍ مِنَ الْمَدِينَةِ ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِينَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يَجِدْ .
رَوَاهُ ابْنُ عُبَيْدٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ وَرَوَاهُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ وَمَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ .

[حسن۔ أخرج الشافعي ۱۱۵]

(۱۱۰۳) نافع سے روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مرد الغم جگہ پر تیمم کیا اور نماز پڑھی اور وہ جگہ مدینہ سے تین میل کے فاصلے پر ہے، پھر مدینہ میں داخل ہوئے اور سورج بلند تھا انہوں نے نماز نہیں لوٹائی۔

(۱۱۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ قِيلَ لِأَبِي عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ: خَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْمَاءُ جَالِبٌ عَنِ الطَّرِيقِ، أَيَجِبُ عَلَيَّ أَنْ أَعُولَ إِلَيْهِ؟ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَسَّارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: إِنَّهُ كَانَ يَكُونُ فِي السَّفَرِ لَمَّا خَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَالْمَاءُ مِنْهُ عَلَى عُلُوِّهِ أَوْ غُلُوِّهِ وَنَحْوَ ذَلِكَ، ثُمَّ لَا يَعُولُ إِلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۱۰۳) ابن مسلم فرماتے ہیں کہ ابو عمرو وازاعی سے کہا گیا کہ نماز کا وقت ہو گیا اور پانی راستے سے دور تھا، کیا مجھ پر واجب ہے کہ میں اس کا انتظار کروں؟ انہوں نے کہا: مجھ کو موسیٰ بن یسار نے نافع سے اور نافع نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ وہ سفر میں تھے اور نماز کا وقت ہو گیا اور پانی ان سے ایک یا دو میل کے فاصلے پر تھا، پھر وہ اس کی طرف مائل نہیں ہوئے۔

(۱۱۰۵) قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ رَزِيْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنْ رَاعٍ فِي غَنَمٍ أَوْ رَاعٍ تُصَيِّبُهُ جَنَابَةٌ وَيَبِيْنُ الْمَاءِ مِيْلَانِ أَوْ ثَلَاثَةَ قَالَ: يَتِيمٌ صَعِيدًا طَيِّبًا. [حسن]

(۱۱۰۵) حکیم بن رزقی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے بکریوں کے چرواہے کے متعلق یا ایسے چرواہے کے متعلق پوچھا، جو جنبی ہو جاتا ہے اور اس کے اور پانی کے درمیان دو یا تین میل کی مسافت ہوتی ہے تو وہ کیا کرے؟ ابن مسیب فرماتے ہیں: ایسا شخص پاک مٹی سے تیمم کرے گا۔

(۱۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْخَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اطَّلَبِ الْمَاءَ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ الْوَقْتِ، فَإِنْ لَمْ تَجِدْ مَاءً تَيَمَّمْ ثُمَّ صَلِّ.

وَقَدْ لَمْ يَصِحَّ عَنْ عَلِيٍّ. وَبِالْقَائِمِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو نَقُولُ وَمَعَهُ ظَاهِرُ الْقُرْآنِ. [ضعيف]

(۱۱۰۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں: پانی کو آخری وقت تک تلاش کیا کرو، اگر تم پانی نہ پاؤ تو تیمم کر کے نماز پڑھو۔

(۲۳۶) بَابُ الْجَنَبِ أَوْ الْمُحْدِثِ يَجِدُ مَاءً لِعُسْلِيهِ وَهُوَ يَخَافُ الْعَطَشَ فَيَتِيمَمُ

جنبی یا بے وضو شخص اگر چہ پانی پر قادر ہو، لیکن پیاس کی وجہ سے اسے جان کا خطرہ ہے تو وہ تیمم کر سکتا ہے

(۱۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَادَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا أَجْتَبَ الرَّجُلُ لِي أَرْضَ قَلَاةٍ وَمَعَهُ مَاءٌ يَسِيرٌ فَلْيُؤَيِّرْ نَفْسَهُ بِالْمَاءِ وَلْيَتِمِّمْ بِالضَّعِيدِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۱۱۸]

(۱۱۰۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص وسیع میدان میں چٹبی ہو جائے اور اس کے پاس پانی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے کو ترجیح دے (یعنی پینے کے لیے رکھ لے) اور مٹی سے تيمم کرے۔

(۱۱۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَكْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَادَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا أَصَابَتْكَ جَنَابَةٌ فَأَرَدْتَ أَنْ تَقْرَظَ - أَوْ قَالَ تَغْتَسِلَ - وَكَيْسَ مَعَكَ مِنَ الْمَاءِ إِلَّا مَا تَشْرَبُ وَأَنْتَ تَخَافُ لِقَيْمَمٍ. [صحيح]

(۱۱۰۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تو چٹبی ہو جائے اور وضو یا غسل کرنے کا ارادہ ہو، لیکن تیرے پاس پانی نہ ہو سو اسے پینے والے کے پانی کے اور تجھے جان جانے کا ڈر ہو تو تيمم کر لے۔

(۱۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّرِيبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا كُنْتَ مُسَافِرًا وَأَنْتَ جُنْبٌ، أَوْ أَنْتَ عَلَى غَيْرِ وَضُوءٍ فَوَحِشْتَ أَنْ تَوْضَأَ أَنْ تَمُوتَ مِنَ الْعَطَشِ، فَلَا تَوْضَأْهُ وَأَحْبِسْ لِنَفْسِكَ.

وَرُوِيَتْهُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءِ وَمُجَاهِدٍ وَطَاوُسٍ وَغَيْرِهِمْ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۱۲۰]

(۱۱۰۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب تو مسافر ہو اور چٹبی ہو جائے یا تو بغیر وضو کے ہو اور تجھے ڈر ہو کہ اگر تو نے پانی سے وضو کیا تو پیاس سے مر جائے گا تو وضو نہ کر بلکہ اپنی جان بچا۔

(۲۳۷) بَابُ الْمُتَمِّمِ يَوْمَ الْمُتَوَضِّئِينَ

تيمم والا وضو والوں کی امامت کروا سکتا ہے

(۱۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَبْرِيدُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - فِيهِمْ عَمَّارٌ فَصَلَّى بِهِمْ وَهُوَ مُتَمِّمٌ.

وَرُوِيَتْهُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَعَطَاءِ وَالزُّهْرِيِّ وَحَدِيثُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَدْ مَضَى فِي هَذَا الْبَابِ.

(۱۱۱۰) سعیدؒ سے روایت ہے کہ ابن عباسؓ سفر میں تھے اور ان کے ساتھ چند صحابہ کرامؓ تھے، ان میں عمارؓ بھی تھے انھوں نے ان کو نماز پڑھائی حالانکہ وہ متمم تھے۔

(۲۳۸) باب كَرَاهِيَةِ مَنْ كَرِهَهُ ذَلِكُ

متمم کا متوضیٰ کو امامت کروانا مکروہ ہے

(۱۱۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَفْصُ بْنُ عِيَّانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَالِيٍّ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَوْمَ الْمُتَمِّمِ الْمُتَوَضِّئِينَ. وَهَذَا إِسْنَادٌ لَا تَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ. [ضعيف]

(۱۱۱۱) سیدنا علیؑ سے منقول ہے کہ وہ ناپسند سمجھتے تھے کہ متمم والا وضو والوں کی امامت کروائے۔

اس سند سے دلیل نہیں لی جاتی۔

(۱۱۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: أَصَابَ ابْنَ عَمْرٍو جَنَابَةً فِي سَفَرٍ فَمَتِّمَ، فَأَمْرِي فَصَلَّيْتُ بِهِ وَكُنْتُ مُتَوَضِّئًا.

وَقَدْ أَمَحُومٌ عَلَى الْإِسْتِخْبَابِ.

وَرَوَى فِيهِ حَبِيبٌ ضَعِيفٌ. [حسن]

(۱۱۱۲) نافعؒ فرماتے ہیں: ایک سفر میں ابن عمرؓ جیسی ہو گئے تو انھوں نے متمم کیا اور مجھے حکم دیا تو میں نے ان کو نماز پڑھائی، اس لیے کہ میں وضو لایا تھا۔

(۱۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ رَمِيْسٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ قَتَادَةَ الْحَمِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْكُوْفِيُّ: أَسَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ بَيَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا يَوْمَ الْمُتَمِّمِ الْمُتَوَضِّئِينَ)). قَالَ عَلِيُّ: إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. موضوع أسرحه الدرر قطنی (۱/ ۱۸۵)

(۱۱۱۳) سیدنا جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: متمم والا آدمی وضو والوں کی امامت نہ کروائے۔ علیؑ فرماتے ہیں: اس کی سند ضعیف ہے۔

جماع أبواب ما یفسد الباء

پانی کو فاسد کرنے والی چیزوں کے ابواب کا مجموعہ

(۲۳۹) باب الماء الدائم تقع فيه نجاسة وهو أقل من قلتين

کھڑے پانی میں نجاست گر جائے اور وہ دو مشکوں سے کم ہو

(۱۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَبِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْفُطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا يَبَالُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يُغَسَّلُ مِنْهُ)) . قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعُ يَدَهُ فِي الْوَضوءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)) . وَرَاهِمَا مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ .

قَالَ الزُّعْفَرَانِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَبْرِ فَإِنْ عَجَنَ بِهِ يَغِيبُ بِالْمَاءِ النَّجِسِ عَجِينًا لَمْ يُوَكَّلْ وَأُطْعِمَهُ الدَّوَابَّ .

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ : وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُ يُطْعِمُهُ الدَّجَاجَ [صحیح۔ آخره سنہ ۱۲۸۲]

(۱۱۱۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کیا جائے، یعنی وہ پانی جو جاری نہ ہو کہ پھر اس سے غسل کرے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس کو دھو نہ لے اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

(ب) زعفرانی کہتے ہیں کہ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے قدیم کتاب میں لکھا ہے کہ اگر نجس پانی کے ساتھ آٹا مل جائے تو وہ نہیں کھایا جاسکتا بلکہ وہ جانوروں کو کھلا دیا جائے۔

(ج) امام احمد فرماتے ہیں: عطاء اور مجاہد سے منقول ہے وہ ایسا آٹا مرغیوں کو کھلا دیتے تھے۔

(۱۱۱۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى : إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ وَهَارُونُ بْنُ مُوسَى الْقُرَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ

عِيَاضُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ النَّاسَ تَرَكُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْحِجْرَ
أَرْضَ تَمُودَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بَيَارِهَا وَعَجَنُوا بِهَا ، فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَهْرِيقُوا مَا اسْتَقَوْا وَيَطْعَمُوا
الْإِبِلَ الْعَجِينِ ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنَ الْبَيْتِ الَّتِي كَانَتْ تَرُدُّهَا النَّاقَةُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِمَاضٍ .

وَهَذَا الْمَاءُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَجَسًا فَوَجِبَ شَاكِنَ مَمْنُوعًا مِنْ اسْتِعْمَالِهِ أَمْرٌ بِإِرَاقِيَّتِهِ وَأَمْرٌ بِإِطْعَامِ مَا عَجِنَ بِهِ الْإِبِلَ
فَكَذَلِكَ مَا يَكُونُ مَمْنُوعًا مِنْهُ لِنَجَاسَتِهِ . [صحيح - أخرجه البخاري ۳۱۹]

(۱۱۱۵) (الف) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انھیں خبر دی کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مقام حجر اترے،
یہ غمرو کی زمین تھی۔ صحابہ نے ان کے کنوؤں سے پانی لیا اور آگ کو نہا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حاصل کردہ پانی پینے کا حکم دیا
اور آٹا اونٹوں کو کھلانے کا حکم دیا اور ساتھ ہی فرمایا: وہ اس پانی کو استعمال کریں جہاں وہ اونٹنی آتی تھی۔

(ب) انس بن عیاض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ پانی اگر چہ نجس نہ تھا لیکن اس کا استعمال ممنوع تھا، اس لیے آپ ﷺ

نے پینے کا حکم دیا اور آٹا اونٹوں کو کھلانے کا حکم دیا۔ یہ نجاست کی وجہ سے ممنوع نہ تھا۔ (بلکہ نبی ﷺ کا حکم تھا)

(۱۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ -

سُئِلَ عَنْ عَجِينٍ وَقَعَ فِيهِ قَطْرَاتٌ مِنْ دَمٍ ، فَتَهَيَّأَ النَّبِيُّ - ﷺ - عَنْ أَكْلِهَا .

قَالَ الْوَلِيدُ : لِأَنَّ النَّارَ لَا تُسْتَفُّ الدَّمُ . قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَكَذَا حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ :

وَأِنَّمَا يَرَوِي هَذَا سُؤَيْدٌ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْرَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ .

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْجَيْنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُتَّبِعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ

عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ لُوحِ بْنِ ذَكْرَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ : أَنَّ جَارِيَةَ لَهُمْ عَجَجَتْ لَهُمْ عَجِينًا فِي جَفْنَةٍ

فَأَصَابَتْ يَدَهَا حَدِيدَةٌ فِي الْعَجِينِ فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ : ((لَا تَأْكُلُوهُ))

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : وَسُؤَيْدُ الْبَدِيُّ خَلَطَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ قَمُوءَ رَوَاهُ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْرَانَ عَنِ الْحَسَنِ وَرَمَرَةَ عَنْ

حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ .

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : وَعَامَّةُ حَدِيثِهِ مِمَّا لَا يَتَابِعُهُ الثَّقَاتُ عَلَيْهِ ، وَهُوَ ضَعِيفٌ كَمَا وَصَفُوهُ يَعْنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا مِنَ الْأَيْمَةِ ضَعَّفُوا سُؤَيْدًا . [ضعيف - أخرجه الطبرانی الاوسط ۸۲۲/۱]

(۱۱۱۶) (الف) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے آنے کے متعلق سوال کیا گیا جس میں خون کے قطرے گر

پڑے تھے تو نبی ﷺ نے اسے کھانے سے منع فرمایا۔

(ب) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اونٹنی نے کسی برتن میں آنا گوندھا تو اس کے ہاتھ کو زخم لگا، جس کی وجہ سے آنے میں شرن کے قطرے گرے، اس نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے نہ کھاؤ۔

(۲۵۰) باب طهارة الماء المستعمل

مستعمل پانی پاک ہوتا ہے

(۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جَحِيْقَةَ قَالَ: حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالْهَاجِرَةِ فَصَلَّى بِالطُّحَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ، وَنَصَبَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةً وَتَوَضَّأَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَسَحَّرُونَ بِوَضُوئِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسْلِمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخِرٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۷۳]

(۱۱۷) سیدنا ابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو پہر کو نکلے، آپ ﷺ نے علماء نامی جگہ پر ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں ادا کیں اور اپنے آگے نیزہ گاڑا اور وضو کیا اور لوگ آپ ﷺ کے وضو کے پیچے ہوئے پانی کو لٹے گئے۔

(۱۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقُفَيْطِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى وَاللَّفْظُ لِلْقُفَيْطِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُوْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكْدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَتَوَضَّأُ وَيَتَوَضَّأُ وَأَنَا مَرِيضٌ لَا أَقُولُ قَوْلًا وَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنِ الْمِرَاثُ إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلَالَةٌ ، فَزَكَّتُ آتَةَ الْفَرَاغِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخِرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۹۶]

(۱۱۸) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں مریض تھا تو رسول اللہ ﷺ میری بیمار داری کیا کرتے تھے، اس وقت مجھے ہوش نہیں تھا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر ڈالا تو مجھے ہوش آ گیا، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میری وراثت کس کے لیے ہے، میرا وارث کلا لہ ہے؟ تو قرآن کی آیت نازل ہوئی۔

(۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْطِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مِمُونَةَ

فَدَكَرْتُ غُسْلَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: فَلَمَّا قَرَعْتُ نَعْيَ فَغَسَلْتُ رِجْلَيْهِ، فَأَعْطَيْتُهُ مِلْحَةً فَأَبَى فَبَجَلْتُ يَنْفُضُ الْمَاءَ بِيَدِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۱۱۹) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کا تذکرہ فرماتی ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو الگ ہوئے اور اپنے پاؤں کو دھویا۔ میں نے آپ کو کپڑا دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے پانی صاف کر رہے تھے۔

(۱۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ النَّقَوِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيُّ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ النُّعْمِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُمَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَسَمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ رِجْلَيْهِ بِطَرَفِ يَدَيْهِ.

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ يَقُولُ سَأَلَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَكَتَبَهُ. قَالَ الشَّيْخُ: وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيٍّ.

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ: رَبَّمَا لَمْ يَجِدْ مُحَمَّدٌ بْنُ سِيرِينَ الْيُنْدَلِيَّ قِيمَ مَسْحِ رِجْلَيْهِ بِغَيْرِهِ.

[ضعيف - أخرجه الترمذی ۵۰۴]

(۱۱۲۰) (الف) سیدہ معاذہ بن جبل رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ وضو کرتے تو اپنے چہرے کو کپڑے کے ایک کنارے سے صاف فرماتے۔

(ب) ابوالعباس فرماتے ہیں کہ میں نے ابو رجاء سے سنا کہ مجھ سے امام احمد بن حنبل نے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کو لکھ دیا۔ شیخ کہتے ہیں: اس کی سند قوی نہیں۔

(ج) یونس بن سعید سے روایت ہے کہ بسا اوقات محمد بن سیرین بھی اپنے چہرے کو صاف کرنے کے لیے تولیہ استعمال نہیں کرتے تھے۔

(۱۱۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِنْ قَالَ لِأَنْتَ لَوْ أَنَّكَ لَمْ يَكُنْ نَجِسًا؟ قِيلَ مِنْ قِبَلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَوَضَّأَ وَلَا شَكَّ أَنْ مِنَ الْوَضُوءِ مَا يُغَيِّبُ رِجْلَيْهِ وَلَمْ يُعَلِّمْ غَسْلَ رِجْلَيْهِ مِنْهُ وَلَا أَبَدَلَهَا وَلَا عَلَّمَتْهُ فَعَلَّ ذَلِكَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَسَكَانٌ مَقْفُولًا إِذْ لَمْ تَمَسَّ الْمَاءَ نَجَسًا أَنَّهُ لَا يَنْجَسُ. [صحيح]

(۱۱۲۱) امام شافعی فرماتے ہیں: اگر کہنے والا کہے کہ کہاں سے وہ نجس نہیں ہوا؟ تو اسے کہا جائے گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور کچھ شک نہیں کہ وضو اس (پانی) سے جو کپڑے کو لگا اور اس سے کپڑا دھونے کا علم نہیں اور نہ اس نے اس کو خیر کیا۔ مجھے معلوم

نہیں کہ مسلمانوں میں سے کسی نے بھی اس کو استعمال کیا ہو۔ یہ بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ جب پانی کو نجاست نہ لگے تو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَمَّامِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ فِي الْإِنَاءِ فَيَتَضَعُ مِنْ أَلْدَى يَصُبُّ عَلَيْهِ فِي الْإِنَاءِ قَالَ : إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ وَلَا يَطْهَرُ . [بخیرہ۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۵۶]

(۱۱۴۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو برتن میں غسل کرتا ہے اور اسے اس پانی سے جو برتن میں ڈالا تھا چھینے پڑ جاتے ہیں وہ پانی پاک ہے لیکن وہ پاک نہیں کر سکتا۔

(۲۵۱) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَأْخُذُ لِكُلِّ عَضْوٍ مَاءً جَدِيدًا وَلَا يَتَطَهَّرُ بِالْمَاءِ الْمُسْتَعْمَلِ

ہر عضو کے لیے نیا پانی لیا جائے گا اور مستعمل پانی سے طہارت درست نہیں

(۱۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ فَعَرَفَ عَرَفَةَ ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَشَقَّ مِنْهَا ، ثُمَّ عَرَفَ عَرَفَةَ فَفَسَلَ وَجْهَهُ ، ثُمَّ عَرَفَ عَرَفَةَ فَفَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ عَرَفَ عَرَفَةَ فَفَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ، ثُمَّ أَخَذَ قِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَقَالَ يَا لَوْ سَطَعَتِ مِنْ أَصَابِعِي فِي بَاطِنِ أُذُنِي وَإِِبْهَامِي مِنْ وَرَاءِ أُذُنِي ، ثُمَّ عَرَفَ عَرَفَةَ فَفَسَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى ، ثُمَّ عَرَفَ عَرَفَةَ فَفَسَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى .

[صحیح بخیرہ۔ أخرجه النسائي ۱۰۲]

(۱۱۴۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا، آپ ﷺ نے چلو بھرا اور گلی کی اور تانک میں پانی چڑھایا، پھر چلو بھرا اور اپنا چہرہ دھویا، پھر چلو بھرا اور دایاں ہاتھ دھویا، پھر چلو بھرا اور اپنا بائیں ہاتھ دھویا، پھر کچھ پانی لیا اور سر کا مسح کیا، اپنی درمیان والی انگلیوں سے کانوں کے اندرونی حصہ کا مسح کیا اور انگوٹھوں سے کانوں کے بیرونی حصہ کا بھی، پھر چلو بھرا اور اپنا دایاں پاؤں دھویا، پھر چلو بھرا اور اپنا بائیں قدم دھویا۔

(۱۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ . وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْمَسْرُوحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْمَرْثِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ حَبَّانَ بْنَ وَاسِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِلِيَّ يَذْكُرُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ لِمَضْمَضٍ ثُمَّ اسْتَنْشَرَ ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَبَدَنَهُ الْيَمْنَى ثَلَاثًا ، وَالْأُخْرَى ثَلَاثًا ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ بِمَاءٍ غَيْرِ قُضْبٍ يَدِيهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْفَاهُمَا .

رواه مسلم في الصحيح عن هارون بن سويد وأحمد بن عمرو بن السرح وهارون بن معروف. [صحيح] (۱۱۲۳) حبان بن واسح کے باپ نے عبد اللہ بن زید بن عام مازنی سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے گلی کی، پھر ناک جھاڑا، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا اور تین مرتبہ دایاں ہاتھ اور تین مرتبہ بائیں، پھر نئے پانی سے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کو دھو کر صاف کیا۔

(۱۱۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَنْطَارِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعُوذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ : آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِمِضْأَةٍ تَسْعُ مَدًّا أَوْ مَدًّا وَثَلَاثًا فَقَالَ : اسْكُبِي . قَالَتْ : فَسَكَبْتُ عَلَيْهِ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ بِمِزْقِيهِ ، وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَقْدَمَهُ وَمَوْخَرَهُ ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا .

مَعَكَدًا رَوَاهُ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ مَوْالِيٌّ لِلرَّوَاثَةِ الصَّحِيحَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ .

وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ مَا يُشْبِهُ خِلَافَهُ وَيُشْبِهُ مَوَاقِفَهُ . [ضعيف - أخرجه أبو داود ۱۱۲۶]

(۱۱۲۵) سیدنا ربیع بنت معوذہ بن عفرہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پانی والا برتن لے کر آئی، جس میں ایک مد یا ایک مد اور تہائی پانی آتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ڈال، میں نے آپ ﷺ پر پانی بہایا۔ آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور بازوؤں کو کہنوں تک دھویا اور نیا پانی لیا۔ پھر اپنے سر کے اگلے اور پچھلے حصے کا مسح کیا اور تین مرتبہ اپنے پاؤں کو دھویا۔

(۱۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَسَحَ بِرَأْسِهِ مِنْ قُضْبٍ مَاءٍ كَانَ فِي يَدِهِ . مَعَكَدًا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ وَغَيْرِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بِكَلِّ يَدَيْهِ . وَكَانَهُ أَرَادَ أَخَذَ مَاءً جَدِيدًا فَصَبَّ بَعْضَهُ وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِكَلِّ يَدَيْهِ .

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ لَمْ يَكُنْ بِالْحَافِظِ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مُخْتَلِفُونَ فِي جَوَازِ الْأَحْجَاكِجِ بِرِوَايَتِهِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ النَّوْرِيُّ لَمَّا سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَوْهَبٍ يَقُولُ: ابْنُ عَقِيلٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ.

وَقَالَ أَبُو عِيْسَى: سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ فَقَالَ: رَأَيْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَإِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ وَالْحَمِيدِيَّ يَحْتَجُّونَ بِحَدِيثِهِ وَهُوَ مُقَابِرُ الْحَدِيثِ.

وَقَدْ رَوَى فِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ

وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَالسَّيِّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْغُسْلِ شَيْءٌ فِي مَعْنَاهُ ، وَلَا يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ لِعَضْفِ أَسَانِيدِهِ وَقَدْ بَيَّنَّتهُ فِي الْإِحْلَافِيَّاتِ

وَأَصَحُّ شَيْءٌ فِيهِ مَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَّاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ اغْتَسَلَ قَرَأَى لَمْعَةً عَلَى مَتْنِهِ لَمْ يَبْسُطْهَا الْمَاءُ ، فَأَخَذَ حَصَلَةً مِنْ شَعْرٍ رَأَيْتُهُ قَعَصَرَهَا عَلَى مَتْنِهِ ، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى ذَلِكَ الْمَكَانِ . وَهَذَا مُنْقَطِعٌ

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱۱۳۰]

(۱۱۳۶) (الف) ریح سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ میں بچے ہوئے پانی سے اپنے سر کا مسح کیا۔

(ب) عبد اللہ بن داؤد وغیرہ ثوری سے نقل کرتے ہیں کہ بعض نے کہا: آپ اپنے ہاتھوں کی تری سے مسح کرتے تھے۔ یعنی جب آپ کسی دوسرے عضو کو دھونے کے لیے پانی لیتے تو اسے اس پر بہاتے اور پھر پانی مانہ ہاتھوں کی تری سے مسح کرتے۔ عبد اللہ بن محمد بن عقیل حافظ حدیث نہیں تھے۔ محدثین ان کو روایات کو قابل حجت کے جواز کو سمجھنے میں مختلف یہ ہیں۔ (ج) یحییٰ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ ابن عقیل کی احادیث قابل حجت نہیں۔ (د) امام ترمذی نے امام بخاری رحمہ اللہ نے ابن عقیل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے احمد بن حنبل، اسحاق بن ابراہیم اور حمیدی کو دیکھا، وہ اس کی احادیث کو قابل حجت سمجھتے تھے۔ (ر) ابودرداء عن النبی ﷺ والی روایت کی سند ضعیف ہے۔ (س) سیدنا علی، ابن عباس، ابن مسعود، عائشہ اور انس بن مالک نبی ﷺ سے غسل کے متعلق اس کے ہم معنی روایت کرتے ہیں لیکن ان کی اسانید ضعیف ہیں۔ خلافت میں اس کی مکمل وضاحت ہے۔ (ط) امام ابوداؤد مراسیل میں علامہ بن زیاد کے واسطے نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ نے غسل کیا اور کندھے پر تھوڑی سی خشک جگہ تھی جہاں پانی نہیں پہنچا تھا، آپ ﷺ نے اپنے سر کے بالوں سے پانی لے کر وہاں کندھے پر نچوڑ دیا، پھر ہاتھ کے ساتھ اس کو مل دیا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(۱۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ)) . فَقَالَ : كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ : يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَابْنِ الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ كَذَا رَوَى بِهِذَا الْإِسْنَادِ .

وَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى مَاءٍ دَائِمٍ يَكُونُ أَقَلُّ مِنْ قَلْتَيْنِ ، فَإِذَا اغْتَسَلَ فِيهِ صَارَ مُسْتَعْمَلًا ، فَلَا يُمْكِنُ غَيْرُهُ أَنْ يَتَطَهَّرَ بِهِ ، فَأَمْرٌ بِأَنْ يَتَنَاوَلَهُ تَنَاوُلًا لِئَلَّا يَبْصُرَ مَا يَبْقَى فِيهِ مُسْتَعْمَلًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ . وَهَكَذَا مَعْنَى مَا

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۸۳]

(۱۱۲۷) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص کھڑے پانی میں غسل جنابت نہ کرے، لوگوں نے کہا: اے ابو ہریرہ! کیسے کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پانی کو الگ کسی برتن میں لے لے۔

(۱۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَسَدُ بْنُ حَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هُوَيْرَةَ سَعِيدُ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :

((لَا يَتَوَلَّى أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَلَا يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ)) . هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ هَكَذَا اللَّفْظُ . [صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۷۰]

(۱۱۲۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے اور نہ اس میں غسل جنابت کرے۔

(۱۱۲۹) وَرَوَى عَنْهُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ، وَأَنْ يَغْتَسَلَ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَمِيدُ بْنُ شَرِيكَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ لَمْ تَكْرَهُ . وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَلَى لَفْظٍ آخَرَ .

[صحیح لغیرہ]

(۱۱۲۹) سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا کہ کچھ اس میں جنابت کا غسل کیا جائے۔

(۱۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَجَلَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ، ثُمَّ

يَغْتَسِلُ مِنْهُ لِلْجَنَابَةِ.

هَذَا اللَّفْظُ هُوَ الَّذِي أُخْرِجَ فِي الصَّوْحِحَيْنِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ : ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يُخْرَجْ فِيهِ لِلْجَنَابَةِ. [صحيح لغيره]

(الف) (۱۱۳۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کرتے سے منع فرمایا کہ پھر اس سے غسل جنابت کیا جائے۔

(۱۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ النَّقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : لَا يُولُونَ أَحَدَكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . [صحيح - أخرجه البخاري ۲۳۶]

(۱۱۳۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی بھی کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے اور اس سے غسل کرے۔

(۱۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بَيْهَقِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَعَهُ قَالَ : ((لَا يُولُونَ أَحَدَكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ)). وَكَذَلِكَ كَتَبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ .

[صحيح]

(۱۱۳۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مرفوعاً بیان کیا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا يُولُونَ أَحَدَكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ أَوْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ . لَمْ يَشْكُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۱۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو یا غسل کرے۔

(۱۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((لَا يُولَنَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَّكِرُ مِنْهُ)).

وَخَالَفَهُمَا أَبُو السَّحْبَانِيُّ كَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدٍ مَوْفُوعًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۱۳۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرے۔

(۱۱۳۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ((لَا يُولَنَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَّكِلُ مِنْهُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ مَوْفُوعًا.

وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ مُنْبِهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. [صحيح- أخرجه ابن أبي شيبة ۱/۱۵۰]

(۱۱۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے، پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنْبِهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((لَا يُولَنُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الْوَلْدَى لَا يَجْرِي ثُمَّ يَتَّكِلُ مِنْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. (ت) وَكَذَلِكَ كَتَبَتْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنْبِهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح- أخرجه احمد ۲/۴۹۴]

(۱۱۳۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کیا جائے جو چلتا نہ ہو کہ پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۱۳۷) وَرَوَاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((لَا يُولَنُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ أَوْ يَشْرَبُ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ لَصْرٍ قَالَ قُرِئَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَيْمَنَةَ قَدْ تَكَرَّرَ.

[حسن۔ أخرجه ابن عزيمة ۶۶]

(۱۱۳۷) سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرے یا نہ۔

(۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ تَمَارِيَةِ رَهْطٍ اغْتَسَلُوا مِنْ حَوْضٍ وَاحِدٍ ، أَحَدُهُمْ جُنِبَ لِقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجِسُهُ هِيَءٌ .

وَهَذَا إِنْ كَانُوا يَتَنَاوَلُوهُ تَنَاوُلًا فَجَائِزًا ، وَإِنْ كَانُوا انْفَمَسُوا فِيهِ وَالْمَاءُ قَلْتَانِ فَصَاعِدًا فَجَائِزٌ أَيْضًا ، وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ فَبِالْغَمَّاسِ جُنِبَ فِيهِ يَجِيزٌ مُتَعَمِّلًا فَلَا تَرِيدُ عَلَيَّ أَنَّهُ لَا يَجِيزُ نَجِسًا ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحيح]

(۱۱۳۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آٹھ آدمیوں کے متعلق سوال کیا گیا جو ایک حوض میں غسل کرتے ہیں اور ان میں سے ایک جنبی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانی پاک ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ مَرْبِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :

كَانَ أَحَدُنَا يَأْتِي الْغُلَيْبِ وَهُوَ جُنِبَ فَيَتَّيَسَلُ لِي لِأَجِبْتُهُ . [ضعيف۔ أخرجه ابن عدى فى الكامل ۱۲۵/۶]

(۱۱۳۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص کنویں پر آتا اور وہ جنبی ہوتا تو وہ اس کے ایک طرف سے غسل لیتا تھا۔

(۲۵۲) باب الدليل على أن سؤر الكلب نجس

کتے کا جھوٹا ناپاک ہے

(۱۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو النَّضْرِ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِينٍ وَأَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِيَّاهِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرْ لَهْ . ثُمَّ لِيغِيْلَهُ سَبْعَ مِرَّاتٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ . [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۷۹]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ مُسْنَدًا وَفِيهَا ذَكَرْنَا كَقِيَّتَهُ. وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ فِي غَسْلِ الْإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِ الْكَلْبِ سَبْعًا مِنْ قَوْلِهِمْ. [صحيح- أخرجه مسلم ۲۷۹]

(الف) (۱۱۳۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کے برتن میں جب کتا منہ ڈال جائے تو وہ سات مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا۔ (ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کتے کے برتن کو چاٹ جانے پر سات مرتبہ دھونے کا لزوی ہے۔

(۲۵۳) بَابُ إِدْحَالِ الشَّرَابِ فِي إِحْدَى غَسَلَاتِهِ

دھونے میں ایک مرتبہ مٹی شامل کرنا

(۱۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الرَّاهِدِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : ((طَهِّرُوا إِنَاءَ أَحَدِكُمْ إِذَا وُلِعَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ لَاهُنَ بِالشَّرَابِ)).

[صحيح- أخرجه مسلم ۲۷۹]

(۱۱۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے برتن میں جب کتا منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھو اور ہر ایک مرتبہ مٹی سے۔

(۱۱۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَّةَ. [صحيح]

(۱۱۳۴) ابن سیرین نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

(۱۱۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا الشَّاهِبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عِيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: ((إِذَا وُلِعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ لَاهُنَ أَوْ أَخْرَاهُنَ بِشَرَابٍ)). [صحيح- أخرجه الترمذی ۹۱]

(۱۱۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کتا منہ کسی کے برتن میں منڈال جائے تو اس

کوسات مرتبہ دھوؤ اور پہلی یا آخری مرتبہ مٹی سے۔

(۱۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَبْرِينَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا وَلَّغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَأَغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ السَّابِعَةَ بِالتُّرَابِ)).

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ: الْأُولَى بِالتُّرَابِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۷۲]

(۱۱۶۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کتابرتن میں منڈال جائے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے اور ساتویں مرتبہ مٹی سے۔

(۱۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِوَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ لَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الْأُولَى بِالتُّرَابِ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الدارقطني ۶۴/۱]

(۱۱۶۷) قنادہ نے اسی سند سے اسی طرح بیان کیا ہے مگر وہ کہتے ہیں: پہلی مرتبہ مٹی سے دھویا جائے۔

(۱۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِوَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَنَانَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((إِذَا وَلَّغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَأَغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، أَوْ لَاهُنَّ بِالتُّرَابِ)).

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنْ كَانَ حِفْظُهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ فَهُوَ حَسَنٌ لِأَنَّ التُّرَابَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ كَمَا بَرَّرَهُ يَزِيدُ بْنُ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْمَا رَوَاهُ غَيْرُ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ.

وَلَقَدْ كَتَبْتُ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ذِكْرُ التُّرَابِ كَمَا. [صحیح۔ أخرجه النسائي ۱۳۲۸]

(۱۱۶۸) (الف) سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کتابرتن میں منڈال جائے تو اس کوسات مرتبہ دھوؤ اور پہلی مرتبہ مٹی سے (دھویا جائے)۔

(ب) عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مٹی کا ذکر کرتے ہیں۔

(۱۱۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الصَّيْحِ عَنْ مُعَاذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِفِطْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ: ((مَا بَالِي وَلِلْكِالِبِ)). وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الرِّعَاءِ وَكَلْبِ الصَّيْدِ، وَقَالَ: ((إِذَا وَلَّغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَأَغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، وَالتَّائِمَةَ عَفْرُوهَ بِالتُّرَابِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ.

وَأَبُو هُرَيْرَةَ أَحْفَظُ عَنْ رَوَى الْحَدِيثَ فِي ذَهْرِهِ فِرَوَانَتَهُ أَوْلَىٰ.

وَقَدْ رَوَى حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَتَوَاهُ بِالسُّبْحِ كَمَا رَوَاهُ وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَىٰ عَمَلِكُمْ بِرِوَايَةِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الثَّلَاثِ.

وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ مَا يُخَالِفُ فِيهِ الثَّقَاتِ وَبِاللَّهِ التَّوَلُّوْهُ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۸۰]

(۱۱۳۹) عبد اللہ بن مغلل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا، پھر فرمایا: میں کتوں کی پروا نہیں کرتا اور آپ ﷺ نے شکاری کتے اور بکریوں کی حفاظت والے کتے کی رخصت دے دی اور فرمایا: جب کتابرتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دعوؤں اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے صاف کرو۔

(۲۵۵) بَابُ دِحَاسَةِ مَا مَسَّهُ الْكَلْبُ بِسَائِرِ بَدَنِهِ إِذَا كَانَ أَحَدُهُمَا رَطْبًا

جس چیز کو کتے نے اپنے سارے بدن سے چھوا ہو وہ نجس ہے جب ان میں سے کوئی ایک تر ہو

(۱۱۵۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ رَأَيْتُنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَوِيَّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا

حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ

قَالَ خَلَّتْنِي مَيْمُونَةُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا، فَالْتَمَسْتُ مَيْمُونَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ

اسْتَحْمَرْتُ مَيْمَنَتِكَ مِنْذُ الْيَوْمِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعَدَّتَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ

يَلْقَانِي، أَمَا وَاللَّهِ مَا أَخْلَفَنِي)). قَالَ: فَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَهُ ذَلِكَ عَلَيَّ ذَلِكَ لَمْ وَقَعَ فِي نَفْسِي

جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ فُسْطَاطِ لَنَا، فَأَمَرَنِي بِه فَأَخْرَجَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي مَاءً فَطَوَّحَ مَكَانَهُ، فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ: ((لَقَدْ كُنْتُ وَعَدَّتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ)). قَالَ: أَجْعَلُ وَلَكِنَّا لَا نَدْعُكَ إِلَّا بِمَا يُوَدِّعُ كَلْبٌ

وَلَا صُورَةٌ. فَاصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّىٰ إِنَّهُ بِمَارٍ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَافِظِ

الصَّهْبِيِّ، وَبِتَرْكِ كَلْبِ الْحَافِظِ الْكَبِيرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى هَكَذَا. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۱/۵]

(۱۱۵۰) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھ کو ميمونہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن عسکین حالت

میں صبح کی۔ ميمونہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے آج آپ کو نجی حالت میں پایا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جبریل نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ آج رات آپ کو طوں کا، اللہ کی قسم! وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ

عسکین تھے، پھر آپ ﷺ کے دل میں کتے کے بچے کا خیال آیا جو ہمارے خیمہ کے نیچے تھا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس کو نکالا

گیا، پھر اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اس جگہ پر چھینے مارے۔ مسج کو جبریل آپ ﷺ کو ملے۔ آپ نے فرمایا: آپ نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ کل آپ مجھے لوگے! انھوں نے کہا: جی ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتابیا تصویر ہو۔ اس دن رسول اللہ ﷺ نے مسج ہی کتوں کو مارنے کا حکم دے دیا، حتیٰ کہ آپ نے چھوٹے باغ کے کتے کو بھی مارنے کا حکم دیا اور بڑے باغ کے کتے کو چھوڑا۔

(۱۱۵۱) وَهَكَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بِحَدِيثِ بَحْرِ بْنِ نَضْرٍ مَقْرُونًا بِحَدِيثِ حَرْمَلَةَ. وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي لَوَائِدِ الشَّيْخِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ فِي مُسْنَدِ أَبِي وَهْبٍ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَضْرٍ بْنُ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ فِي جُمَادَى الْأُولَى سَنَةِ سِتٍّ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَصْبَحَ يَوْمًا وَجَمًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَتَضَخَ مَكَاتَهُ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ نَيْبُ بْنُ سَوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسَلِيمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِمَعْنَاهُ.

وَرَوَى عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ. [صحيح]

(۱۱۵۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما زہر رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن غسل کرتے تھے... اس میں ہے کہ پھر آپ نے پانی لیا اور اس جگہ پر چھینے مارے۔

(۱۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ الْقَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزِ الْأَيْلِيِّ حَدَّثَنَا سَلَامَةُ عَنْ عُقَيْلِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ((وَعَدَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَقَالِي)). قَالَتْ مَيْمُونَةُ: وَكَانَ فِي بَيْتِي جَرُورٌ كَلْبٌ فَأَخْرَجَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ تَضَخَ مَكَاتَهُ بِالْمَاءِ.

وَفِي هَذَا وَفِي الْوَلَدِيِّ قَبْلَهُ مِنْ أَخْبَارِ التُّوَلُوجِ دَلَالَةٌ عَلَى نَسْخِ مَا. [صحيح]

(۱۱۵۲) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو میمونہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جبریل نے میرے ساتھ ملنے کا وعدہ کیا تھا، فرماتی ہیں: گھر میں کتے کا پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو نکال دیا، پھر اس جگہ پر پانی کے چھینے مارے۔

(۱۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ الصَّائِغِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَسِبٍ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ حَدَّثَنِي حَمْرَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ أَيْتُ فِي الْمَسْجِدِ لِي عَهْدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكُنْتُ لَفِي شَابًا أَعْرَبَ، وَكَانَتِ الْكِلَابُ تَبُولُ وَتَقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمْ يَكُونُوا يُرْشُونَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَسِبٍ فَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا، وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: تَبُولُ. وَكَذَلِكَ أَجْمَعَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى نَجَاسَةِ بَوْلِهَا، وَوُجُوبِ الرَّشِّ عَلَى بَوْلِ الْأَدْمِيِّ فَكَيْفَ الْكَلْبُ فَكَانَ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ أَمْرِهِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَعَسَلِ الْإِنَاءِ مِنْ وَلُوعِهِ، أَوْ كَانَ عِلْمٌ مَكَانِ بَوْلِهَا يَخْفَى عَلَيْهِمْ لَمَنْ عَلِمَهُ وَجَبَ عَلَيْهِ غَسْلُهُ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۷۲]

(۱۱۵۳) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے زمانہ میں رات مسجد میں رہتا تھا اور میں کنوارا نوجوان تھا، اس زمانے میں کتے پیشاب کرتے تھے اور مسجد میں آتے جاتے تھے لیکن لوگ اس جگہ پر چھینٹے نہیں مارتے تھے۔

(۲۵۶) باب الدلیل علی أن الخنزیر أسوأ حالا من الکلب

خنزیر کتے سے بھی بدتر ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ لِأَنَّ اللَّهَ سَبَّحَانَهُ وَتَعَالَى نَفْسَهُ فَسَمَاءَهُ نَجَسًا.

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کا نام نجس رکھا ہے۔

(۱۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَسِبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالََا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُوحِ أَنَّ سَمْعَ بْنَ هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكُنَّ أَنْ يَنْزِلَ ابْنُ مَرْثَمَ حَكَمًا مُقْسَطًا، لِيُخْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ، وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَقْبِضَ الْمَالَ حَتَّى لَا يَبْقَى أَحَدٌ)).

لَقَطَ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ الْجِزْيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۱۰۹]

(۱۱۵۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ہے اس ذات کی جس کے بقدر قدرت میں میری جان ہے! قریب ہے ابن مریم انصاف کرنے والے حاکم بن کر اتریں، وہ صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور

جزیہ کو محاف کریں گے اور مال بہہ پڑے گا یہاں تک کہ اس کو قبول کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔

(۲۵۷) بَابُ السَّنَةِ فِي الْغَسْلِ مِنْ سَائِرِ النَّجَاسَاتِ

تمام نجاستوں کو دھونا سنت ہے

(۱۱۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي إِيَّاهِ - أَوْ قَالَ فِي وَضُوئِهِ - حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيُّنَ بَأَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح- أخرجه مسلم ۲۷۸]

(۱۱۵۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بیدار ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے یا فرمایا: پانی میں نہ ڈالے، جب تک اس کو تین مرتبہ نہ دھولے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

(۱۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَيَّبِ: عَبْدُ الْقَلْبُوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُغْرَعَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيُّنَ بَأَتْ يَدُهُ)).

وَسَدَّدَكَ قَالَهُ ابْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح- أخرجه الترمذی ۲۴]

(۱۱۵۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی رات کو اٹھے تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، جب تک اس پر دو یا تین مرتبہ پانی نہ ڈال لے، کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

(۲۵۸) بَابُ غَسْلِهَا وَاحِدَةً يَأْتِي عَلَيْهَا

ایک مرتبہ دھونے کا بیان

(۱۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي هَرَبِ بْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ وَهِيَ امْرَأَتُهُ عَنْ أَسْمَاءَ

جَدَّتْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سَأَلَتْ امْرَأَةً عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يَصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ: ((حَتَّى تَمَّ الْقُرْبِيُّ بِالْمَاءِ ثُمَّ رَتَّبْتَهُ ثُمَّ صَلَّى بِهِ)). صحيح أخرجه الترمذی [۱۲۸]

(۱۱۵۷) سیدنا اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک عورت نے حیض کے خون کے متعلق سوال کیا جو کپڑے کو لگ جاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کمرچ، پھر پانی سے مل، پھر چھینٹے مارو اور اس میں نماز پڑھ لے۔

(۱۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَدَامَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ الصَّلَاةُ خَمْسِينَ وَالْفَسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مِرَارٍ، وَغَسَلَ الثَّوْبَ مِنَ الْبَوْلِ سَبْعَ مِرَارٍ، فَلَمَّ يَزُلُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِسَأَلٍ حَتَّى جُمِلَتْ الصَّلَاةُ خَمْسًا، وَالْفَسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مَرَّةً، وَغَسَلَ الثَّوْبَ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً. [ضعيف]

(۱۱۵۸) سیدنا عبد اللہ بن مرثدہ فرماتے ہیں کہ نمازیں پچاس تھیں اور جنابت کا غسل سات مرتبہ تھا اور پیشاب کو کپڑوں سے دھونا سات مرتبہ تھا، رسول اللہ ﷺ ہر ایک کا سوال کرتے رہے حتیٰ کہ نمازیں پانچ مقرر کی گئی اور جنابت کا غسل ایک مرتبہ اور پیشاب کا کپڑے سے دھونا بھی ایک مرتبہ کیا۔

(۲۵۹) بَابُ سُورِ الْهَرَّةِ

بلی کے جھوٹے کا بیان

(۱۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُبِرَ عَلِيُّ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ.

قَالَ رَحَدْنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَّابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حَمِيدَةَ بِنْتِ عَبْدِ بْنِ رِقَاعَةَ عَنْ كَثِيئَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَتْ تَحْتُ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَكَّتْ لَهُ وَضُوءًا، فَجَاءَتْ هَرَّةٌ تَشْرَبُ مِنْهُ فَأُصِفِي لَهَا أَبُو قَتَادَةَ الْإِنَاءَ حَتَّى شَرِبَتْ - قَالَتْ كَثِيئَةُ - لَوَأْنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ: أَلَتَعْجِبِينَ يَا ابْنَةَ أُخِي؟ قَالَتْ فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لِهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، إِنَّهَا مِنَ الطَّوَالِينِ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَالِقَاتِ)).

هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْمَوْعِزِ، وَقَدْ قَصَرَ بَعْضُ الرُّوَاةِ بِرِوَايَتِهِ فَلَمْ يَكُنْ إِسْنَادُهُ. قَالَ أَبُو عِيْسَى: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا بَعْضَ ابْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: جَوَدَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَرِوَايَتُهُ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ غَيْرِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ حَسَنُ الْمُعَلَّمِ بِقَرِيبٍ مِنْ رِوَايَةِ مَالِكٍ. [حسن لغیرہ۔ آخر جہ ابو داؤد ۱۷۵]

(۱۱۵۹) کبہ بنت کعب بن مالک جو ابوقادہ کی بیوی تھیں، ابوقادہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے تو انھوں نے وضو کا پانی منگوا یا، اتنے میں بلی آئی اور اس سے پینے لگی۔ ابوقادہ نے برتن کو جھکا دیا یہاں تک کہ اس نے خوب پیا۔ کبہ کہتی ہیں: قنادہ نے مجھے دیکھا تو میں ان کی طرف تعجب سے دیکھ رہی تھی۔ انھوں نے کہا: اے سچی! کیا تم تعجب کرتی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں ابوقادہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ (بلی) نجس نہیں ہے، وہ تمہارے پاس پھر لگاتی رہتی ہے۔

(۱۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْمُعَلَّمُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ يَحْيَىٰ عَنْ خَالَتِهَا بِنْتِ كَعْبٍ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو قَتَادَةَ لَقَرْنَا إِلَيْهِ وَضَوْنَا، فَدَنَا الْهَرَّةُ فَأَضَعَىٰ إِلَيْهِ الْإِنَاءَ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ بِضَلْوَانِهِ فَتَلَوْتُ إِلَيْهِ فَالْتَمَسْتُ إِلَيْهِ لَقَالَ: كَأَنَّكَ تَعَجِبِينَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَيْسَ بِنَجِسٍ - أَوْ كَلِمَةٌ أُخْرَى - إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَاهِينِ أَوْ الطَّوَاهِينَ عَلَيْكُمْ)).

أُمُّ يَحْيَىٰ هِيَ حَمِيدَةُ وَابْنَةُ كَعْبٍ هِيَ كَبْشَةُ بِنْتُ كَعْبٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ إِسْحَاقَ. [حسن لغیرہ]

(۱۱۶۰) ام یحییٰ اپنی خالہ بنت کعب سے نقل فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس ابوقادہ آئے، ہم نے ان کے قریب پانی رکھا، اتنے میں ایک بلی آئی تو انھوں نے برتن جھکا دیا، بلی نے اس سے پیا، پھر وہ اس کے پیچھے ہوئے پانی سے وضو کرنے لگے، میں نے آپ کی طرف تعجب سے دیکھا، انھوں نے میری طرف جھانکا تو کہنے لگے: تم تعجب کر رہی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں، انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ (بلی) نجس نہیں ہے یا کوئی دوسرا لفظ کہا، وہ تم پر پھر لگاتی رہتی ہے۔

(۱۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَوْصِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَىٰ

قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ يَحْيَىٰ - قَالَ حَجَّاجٌ هِيَ رِوَايَةُ بَعْضِ امْرَأَةٍ - عَنْ خَالَتِهَا وَكَانَتْ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو قَتَادَةَ فَسَأَلَ الْوَضوءَ، فَصَرَّتْ بِهِ الْهَرَّةُ فَأَضَعَىٰ الْإِنَاءَ إِلَيْهَا، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ كَأَنِّي أَنْكِرُ مَا يَصْنَعُ لَقَالَ يَا بِنْتُ أُمِّحِي إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لَنَا: ((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجِسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَاهِينِ وَالطَّوَاهِينَ)).

وَلِي حَدِيثُ الْحَوْصِيِّ: إِنَّ خَالَتَهَا حَدَّثَهَا: إِنَّهَا كَانَتْ تَحْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، فَدَخَلَ أَبُو قَتَادَةَ

عَلَيْهَا ، لَفَدَا بِوَضُوءٍ فَمَرَّتْ بِهِنَّ الْهَرَّةُ ، فَأَصْفَى الْإِنَاءَ إِلَيْهَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ كَأَنَّهَا تَنْكُرُ مَا يَصْنَعُ . ثُمَّ الْبَاقِي مِثْلُهُ .

وَقَدْ رَوَى عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَحْصِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ . [حسن لغیره]

(۱۱۶۱) (الف) ایک عورت اپنی خالہ سے نقل فرماتی ہے، وہ عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں کہ میرے پاس ابو قتادہ رضی اللہ عنہ آئے اور انھوں نے پانی مانگا، اتنے میں ان کے پاس سے ملی گزری تو آپ نے برتن جھکا دیا، میں نے انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھا گویا میں اس کا انکار کر رہی تھی تو انھوں نے فرمایا: اے نبی! رسول اللہ ﷺ نے میں فرمایا: وہ شخص نہیں ہے وہ تو تم پر چکر لگاتی رہتی ہے۔

(ب) حوضی کی حدیث میں ہے کہ اس کی خالہ نے اس حدیث کو بیان کیا اور وہ عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی ان

کے پاس ابو قتادہ رضی اللہ عنہ آئے اور پانی مانگوایا، اتنے میں ایک ملی گزری۔ انھوں نے اس کے لیے برتن جھکا دیا، قتادہ کی بیوی ان کی طرف دیکھنا شروع ہوئی گویا جو وہ کر رہے تھے اس کا انکار کرتی تھی باقی حدیث اس طرح ہے۔

(۱۱۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عَلْقَمَانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ فَمَرَّتْ بِهِنَّ الْهَرَّةُ فَأَصْفَى إِلَيْهَا وَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((لَيْسَتْ بِنَجِسٍ)) .

وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ الثَّقَفِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ .

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ . [حسن لغیره]

(۱۱۶۳) سیدنا عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ وضو کر رہے تھے، ایک ملی گزری تو انھوں نے اس کی

طرف برتن جھکا دیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص نہیں ہے۔

(۱۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ : كَانَ أَبُو قَتَادَةَ يَصْطَبِي الْإِنَاءَ لِلْهَرَّةِ فَيَشْرَبُ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِهِ فَيَقِيلُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ : مَا صَنَعْتَ إِلَّا مَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ . [حسن لغیره]

(۱۱۶۵) عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی بیوی نے کہا ہے یہ میں نے رسول

اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ أَخْبَرَنَا

یَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ أبا قَتَادَةَ يَقْرُبُ طَهْرَهُ إِلَى الْهَيْرَةِ فَتَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِسُورِهَا.

وَكُلُّ ذَلِكَ شَاهِدٌ لِصِحَّةِ رِوَايَةِ مَالِكٍ. وَمِنْ شَوَاهِدِهِ مَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن المعتمد ۲۷۵۶]

(۱۱۶۳) عکرم کہتے ہیں کہ میں نے ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ وضو کا پانی ٹی کے قریب کرتے، وہ اس سے پیتی اور پھر اس کے جمولے سے وضو کرتے۔

(۱۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْقَاضِي بُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَسْعَدٍ بْنُ شَيْبَةَ الْحَجَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَتَّوْرَ ابْنَ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لِي الْهَيْرَةُ: ((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، هِيَ تَبْعُضُ أَهْلِ الْبَيْتِ)). [حسن لغيره۔ أخرجه ابن عزيمة ۱۷۲]

(۱۱۶۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹی کے متعلق فرمایا: وہ نجس نہیں ہے، وہ بھی گھروالوں کی طرح ہے۔

(۱۱۶۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ صَالِحِ التَّمَارِ عَنْ أُمِّهِ: أَنَّ مَوْلَاةَ لَهَا أَهَدَتْ إِلَى عَائِشَةَ صَحْفَةَ هَرَبِيَّةٍ، فَجَاءَتْ بِهَا وَعَائِشَةُ قَائِمَةٌ تُصَلِّي، فَأَشَارَتْ إِلَيْهَا عَائِشَةُ أَنْ صَعِبَهَا فَوَضَعَهَا وَعِنْدَ عَائِشَةَ نِسْوَةٌ، فَجَاءَتْ الْهَيْرَةَ فَكَلَّتْ مِنْهَا أَكْلَةً - أَوْ قَالَ لُقْمَةً - فَكَلَّتْهَا النَّصْرَفَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ لِلنِّسْوَةِ: كَلْنِ. فَجَعَلْنَ يَقْنِنُ مَوْضِعَ لِمِ الْهَيْرَةِ. فَأَخْبَرْتَهَا عَائِشَةُ فَأَدَارَتْهَا ثُمَّ أَكَلَتْهَا وَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّهَا مِنَ الطَّوَائِفِ وَالطَّوَائِفِ عَلَيْكُمْ)). وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَتَوَضَّأُ بِقَطْرِهَا. وَرَوَى مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عَائِشَةَ فِي مَعْنَاهُ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كَقَائِمَةٍ. [حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۷۶]

(۱۱۶۶) داؤد بن صالح تمارانی والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کی لوشری نے عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف حلوے کا پیالہ بطور ہدیہ بھیجا، وہ لے آئی۔ جبکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی تراز پڑھ رہی تھیں، عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی طرف اشارہ کیا کہ اسے رکھ دے، اس نے رکھ دیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس عورتیں تھیں، ملی آئی اور اس میں سے ایک بار کھایا یا ایک لقمہ کھایا۔ جب ملی چلی گئی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کو کہا: تم ملی کے منہ کی جگہ سے پیتی ہو۔ پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو پکڑا کر گھمایا پھر کھایا اور کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ نجس نہیں ہے، وہ تو تم پر پھر لگاتی رہتی ہے، نیز میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ اس کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرتے تھے۔

(۱۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبُرَيْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا

سُقْبَانُ أَخْبَرَنَا الرَّكَّيْنِيُّ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَمْرِو بْنِ لَهْ يَقَالُ لَهَا صَغِيَةٌ بِنْتُ عَجَلَةَ: أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ سُوِّدَ عَنْ سُورِ الْهَرَّةِ فَلَمْ يَرِدْ بِأَسَا. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق 3۵۷]

(۱۱۶۷) سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے علی کے جھوٹے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے اس میں کوئی حرج بیان نہیں فرمایا۔
(۱۱۶۸) وَأَمَّا الْإِدْيِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ كَثِيْبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّسَةَ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((طُهورُ الإِنَاءِ إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يُغْسَلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ الْأُولَى بِالتُّرَابِ، وَالْهَرَّةُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ))، قُرَّةُ يُشْكُّ، وَيَمْنَعُنَاهُ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَزِيْمَةَ عَنْ بَكَّارِ بْنِ كَثِيْبَةَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَالْهَرَّةُ مِثْلُ ذَلِكَ. وَأَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ نَفَقَ إِلَّا أَنَّهُ أَخْطَأَ فِي إِذْرَاجِ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْهَرَّةِ فِي التَّحْلِيْثِ الْمَرْفُوعِ فِي الْكَلْبِ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ الْجَهْدِيُّ عَنْ قُرَّةَ فَيَنْبَغُ تَبَايُهَا. [صحیح - أخرجه الدارقطني 6۴/۱]

(۱۱۶۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برتن کی پاکی جب کتا اس میں منڈال جائے یہ ہے کہ اسے سات مرتبہ دھوئے، پہلی مرتبہ مٹی سے اور علی سے ایک مرتبہ یاد مرتبہ دھوؤ۔

(۱۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ: الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ((طُهورُ إِيْنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يُغْسَلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ لَا هُنَّ بِالتُّرَابِ))، ثُمَّ ذَكَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْهَرَّةَ لَا أُذْرِي قَالَتْ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ.

قَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ: وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ أَبِي فِي مَوْجِعِ آخَرَ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ يَسْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْكَلْبِ مُنْتَدًا، رَوَى الْهَرَّةَ مَوْفُوقًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ قُرَّةَ مَوْفُوقًا فِي الْهَرَّةِ. [صحیح - أخرجه الحاكم 3۶۵/۱]

(۱۱۶۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کتا کسی برتن میں منڈال جائے تو اس کی پاکی اس طرح ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور پہلی مرتبہ مٹی سے، پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے علی کے متعلق ذکر کیا، میں نہیں جانتا کہ ایک مرتبہ یاد مرتبہ کہا ہے۔

(۱۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى الْبَرْمِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا لُقْمَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْيَوْمِ بَلَغَ فِي الْإِنَاءِ قَالَ يُغَسَّلُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ.

وَرَوَاهُ أَبُو أَيُّوبَ السَّخِيخِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ كَمَا لَيْكَ مَوْقُوفًا. [صحيح - أخرجه الحاكم ۳/۱ ۳۶۵]

(۱۱۷۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے متعلق بیان فرماتے ہیں، جو برتن میں منڈال جائے کہ ایک یا دو مرتبہ دھویا جائے۔

(۱۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَلَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِذَا وَلَعَ الْيَوْمُ غَسِلَ مَرَّةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَمَّرٌ عَنْ أَيُّوبَ.

وَعَلَيْهِ فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْقُصْبِيُّ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ.

[صحيح - أخرجه ابو داؤد ۷۲]

(۱۱۷۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب بلی منڈال جائے تو اس کو ایک مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۱۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ طَلْحَةَ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْعَسْفَرِ بِمَقَادَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو

الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدْمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَرَ

الْقُصْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى

-: ((إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ لَاهُنَّ أَوْ أَخْرَاهُنَّ بِالتَّرَابِ وَالتَّنُورِ مَرَّةً))

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَقِصُ بْنُ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عَرُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ وَرَوَاهُ

الْجَمَاعَةُ أَوْلَى. وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي سُورِ التَّنُورِ مَوْقُوفًا وَغَسَلَ الْإِنَاءَ

مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ. [صحيح]

(۱۱۷۲) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کتا کسی کے برتن میں منڈال جائے تو

اس کو سات مرتبہ دھوؤ۔ پہلی یا آخری مرتبہ مٹی سے اور بلی سے ایک مرتبہ۔

(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے جھوٹے کے متعلق کہتے ہیں کہ بہایا جائے گا اور برتن ایک یا دو مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۱۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النِّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَى لَيْثُ بْنُ أَبِي مُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذَا وَلَّغَ السَّنُورُ فِي الْإِنَاءِ غَسِلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ. وَإِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عَطَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحيح۔ أخرجه الطحاوی ۲۰/۱]

(۱۱۷۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ملی برتن میں منڈال جائے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۱۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكْمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا بَحْثِيُّ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: يَغْسَلُ الْإِنَاءَ مِنْ وَلُوغِ الْهَرِّ كَمَا يَغْسَلُ مِنَ الْكَلْبِ.

كَهَذَا رَوَاهُ ابْنُ عَفِيرٍ مَوْثُوقًا.

وَرَوَى عَنْ رُوْحِ بْنِ الْفَرَجِ عَنْ ابْنِ عَفِيرٍ مَوْثُوقًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ بَحْثِيِّ بْنِ أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي خَيْرٌ بْنُ نَعِيمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْثُوقًا. [ضعيف۔ الطحاوی فی شرح المعانی ۲۰/۱]

(۱۱۷۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ملی کے منڈالنے سے برتن دھویا جائے گا، جس طرح کتے کے منڈالنے سے دھویا جاتا ہے۔

(۱۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَلَانُ بْنُ الْمُهَيَّبِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ يَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَا هُوَ حُجَّةٌ عَلَيْهِ فِي قِيَابَةِ فِي الْهَرِّ إِنْ صَحَّ ذَلِكَ وَإِلَّا فَهُوَ مَحْجُوزٌ بِمَا تَقَلَّمَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَعَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [ضعيف۔ أخرجه الطحاوی ۲۰/۱]

(۱۱۷۵) یحییٰ بن ایوب نے اس کو بیان کیا ہے۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے جو بیان کیا وہ ملی کے متعلق حجت نہیں ہے بلکہ صحیح وہ ہے جو پہلے ابوقتادہ اور عائشہ رضی اللہ عنہما کی حدیث میں گزر چکا ہے کہ وہ تم پر چکر لگاتی رہتی ہے۔

(۱۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْمَسْبُوبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، زَدُوهُمْ دَارَ يَعْنِي لَا يَأْتِيهَا، فَشَقَّ ذَلِكَ

عَلَيْهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي دَارَ فُلَانٍ وَلَا تَأْتِي دَارِنَا. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((إِنَّ لِي دَارَكُمْ كَلْبًا)).
 قَالَ: فَإِنَّ لِي دَارِهِمْ سِنُورًا. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((السُّنُورُ سَعٌ)). [ضعيف - أخرجه احمد ۲/۳۲۷]

(۱۱۷۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے گھروں میں آئے اور ان کے علاوہ بھی گھر تھے ان میں نہیں آئے ان پر یہ گراں گزرا، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ فلاں فلاں کے گھروں میں جاتے ہیں اور ہمارے گھروں میں نہیں آتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے گھروں میں کتے ہیں۔ راوی کہتا ہے کہ ان کے گھروں میں بلی تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلی بھی درندہ ہے۔

(۱۱۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْحَكَمُ - يَعْنِي ابْنَ أَبَانَ - عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((الهُرُّ مِنْ مَنَاعِ الْهَيْبَةِ)). [حسن لغیرہ - أخرجه ابن ماجه ۳۶۹]

(۱۱۷۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلی گھر کے سامان کی طرح ہے۔

(۲۶۰) بَابُ سُؤْرِ سَائِرِ الْحَيَوَانَاتِ سِوَى الْكَلْبِ وَالْخَنَازِيرِ

خنزیر اور کتے کے علاوہ تمام حیوانات کے چھوٹے کا حکم

(۱۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّوَضَأُ بِمَا أَفْضَلْتَ الْحُمْرُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ وَبِمَا أَفْضَلْتَ السَّبَّاحُ كُلُّهَا)).
 وَفِي غَيْرِ رَوَايَاتٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنَبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ بِوَجْهِهِ.

[ضعيف - أخرجه الشافعي ۱۰]

(۱۱۷۸) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ سے عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم گدھوں کے بچے ہوئے پانی سے وضو کر لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں تمام درندوں کے بچے ہوئے سے۔

(۱۱۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْمُخْتَارِ الْمُؤَصِّلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سئل اتَّوَضَأُ بِمَا أَفْضَلْتَ الْحُمْرُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ وَبِمَا أَفْضَلْتَ السَّبَّاحُ)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ.

وَابْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ مُخْتَلَفٌ فِي تَقْوِهِ ضَعْفُهُ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَطَعَنُوا فِيهِ وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يُبْعِدُهُ عَنِ الْكُذِبِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الشَّرَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى قَدْرِيًّا. قُلْتُ لِلرَّبِيعِ: لِمَا حَمَلَ الشَّافِعِيَّ عَلَى أَنْ رَوَى عَنْهُ؟ قَالَ: كَانَ يَقُولُ لِأَنَّ يَحْيَى إِبْرَاهِيمُ مِنْ بَعْدِ أَحَبِّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُكْتَدَبَ وَكَانَ يَقَعُ فِي الْحَدِيثِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ نَظَرْتُ أَنَا فِي أَحَادِيثِهِ فَلَيْسَ فِيهَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ، وَإِنَّمَا يَرَوِي الْمُنْكَرَ إِذَا كَانَ الْمُهْتَدَى مِنْ قَبْلِ الرَّأْيِ عَنْهُ أَوْ مِنْ قَبْلِ مَنْ يَرَوِي إِبْرَاهِيمَ عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ تَابَعْتُهُ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ الْأَشْجَلِيِّ وَقَدْ ذَكَرْتَاهُ فِي كِتَابِ الْمَعْرِفَةِ. [ضعيف]

(۱۱۷۹) (الف) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا ہم گدھوں کے بچے ہوئے پانی سے وضو کر لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں اور درندوں کے بچے ہوئے سے بھی۔

(ب) ابراہیم بن ابویحییٰ اسلمی کے ثقہ ہونے میں روایات مختلف ہیں۔ اکثر محدثین نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے اور اس پر جرح بھی کی ہے۔ (ج) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابراہیم بن ابویحییٰ قدری تھا، میں نے ربیع سے کہا: پھر کس بات نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو اس سے نقل کرنے پر ابھارا؟ انہوں نے فرمایا: ابراہیم بعد میں جھوٹ کو موت سے بھی زیادہ ناپسند کرتا تھا اور وہ حدیث میں با اعتماد تھا۔ (د) ابو احمد کہتے ہیں کہ میں نے اس کی احادیث دیکھیں ہیں، ان میں کوئی حدیث منکر نہیں۔

(۱۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَوَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَوْضَأُ بِمَا أَفْضَلُ الْحُمْرُ؟ فَقَالَ: ((وَبِمَا أَفْضَلَتِ السَّبَاعُ)). [ضعيف]

(۱۱۸۰) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم گدھوں کے بچے ہوئے پانی سے وضو کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درندوں کے بچے ہوئے سے بھی کر لو۔

(۱۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نَجِيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُبَيْرٍ اللَّيْثِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ النَّجَافِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ فِي رَكْبٍ فِيهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ حَتَّى وَرَدُوا حَوْضًا فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لِصَاحِبِ الْحَوْضِ: يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ هَلْ تَرُدُّ حَوْضَكَ السَّبَاعَ؟ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ لَا تُخْبِرْنَا فَإِنَّا

نَزِدُ عَلَى السَّبَّاحِ وَتَرُدُّ عَلَيْنَا. [ضعیف۔ أخرجه مالك ۴۳]

(۱۱۸۱) یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما ایک قافلے میں نکلے، اس میں عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ جب وہ حوض کے پاس آئے تو عمرو بن عامر نے حوض والے کو کہا: اے حوض والے! کیا تیرے حوض پر درندے آتے ہیں؟ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے کہا: اے حوض والے! ہمیں اس کی خبر نہ دے! کیوں کہ درندے ہمارے پاس اور ہم ان کے پاس آتے جاتے رہتے ہیں۔

(۱۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ يَعْنَى ابْنُ مَنْصُورٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِسُورِ الْجَحْمَارِ وَالْبُهْلِ نَاسًا. [صحیح]

(۱۱۸۲) حسن سے روایت ہے کہ وہ گدھے اور بچر کے جمونے میں کوئی حرج خیال نہیں کرتے تھے۔

(۲۶۱) بَابُ ذِكْرِ الْأَخْبَارِ الَّتِي يَتَفَرَّقُ بِهَا الْكَلْبُ عَنْ غَيْرِهِ عَلَى طَرِيقِ الْإِخْتِصَارِ

کتے کے دیگر جانوروں سے الگ حکم رکھنے والی احادیث کا مختصر بیان

(۱۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ الرَّمَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: (مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زُرْعٍ انْقَصَرَ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيرَاطًا).

قال الزُّهْرِيُّ: لَقَدْ بَكَرَ لَنَا مِنْ عُمَرَ قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ: بَرَحِمَ اللَّهُ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ صَاحِبَ زُرْعٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: قِيرَاطَانِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۶۱۷]

(۱۱۸۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سوائے جانوروں کی رکھوالی، شکار یا کھیتی کے علاوہ کتہا رکھا تو ہردن اس کے اجر سے ایک تیرا (ثواب) کم ہوگا۔ (ب) زہری کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول ذکر کیا گیا تو انھوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے وہ کھیتی باڑی کرتے تھے۔ (ج) سیدنا سعید بن مسیب سے انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی ہے اس میں ہے کہ دو تیرا (ثواب) کم ہوگا۔

(۱۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَكْرِيئًا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْحُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنِ اتَّقَى كَلْبًا كَيْسَ بِكَلْبٍ صَيْدٍ وَلَا مَا شَيْدٍ وَلَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ فَيَرَاكُنَ كُلُّ يَوْمٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ وَهَبٍ وَكَذَا قَالَهُ ابْنُ عَمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - ((فَيَرَاكُنَ)). إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يُحَفِظْ فِيهِ كَلْبُ الْأَرْضِ فِي أَكْثَرِ الرُّوَايَاتِ عَنْهُ وَقَدْ حَفِظَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَسُقْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّامِيُّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِلَّا أَنَّ سُقْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ لَمْ يُحَفِظِ الصَّيْدَ وَقَالَ: فَيَرَاكُنَ. [صحیح]

(۱۱۸۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شکار، رکھوالی اور بھتیق کے علاوہ کتا رکھا تو اس کے اجر سے ہردن دو قیراط کم ہوں گے۔ (ب) اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں (دو قیراط)، مگر انھوں نے اکثر روایات میں گمرانی والے کتے کا ذکر نہیں کیا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور سفیان بن ابوزہیرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں مگر سفیان نے شکار کے کتے کا ذکر نہیں کیا اور کہا: ایک قیراط۔

(۱۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُعْرِفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ: ((مَا لَهُمْ وَكَلَّهَا؟)). فَرَعَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ النَّعِيمِ وَقَالَ: ((إِذَا وَكَّعَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاعْمَلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، وَعَقَرُوهُ الثَّمَانِينَ بِالتَّرَابِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَالِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۱۸۵) حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا، پھر فرمایا: مجھے ان سے کیا سروکار، پھر آپ ﷺ نے شکاری کتے اور بکریوں کے کتے کی رخصت دے دی اور فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھو اور آٹھویں مرتبہ شی سے مانجھو۔

(۱۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَرْسِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ تَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَيْهِيِّ وَحُلُوقِ الْكَاغِيهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۱۸۶) سیدنا ابو سعید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی کمانی اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا۔

(۱۱۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تَدْعُلُوا الْمَلَاحِكَةَ يَبْعًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صَوْرَةٌ)).
 وَرَأَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۳/۵۳]

(۱۱۸۷) سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔"

(۱۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَقَوْلُهُمْ دَارٌ لَا يَأْتِيهَا، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي دَارَ فُلَانٍ وَلَا تَأْتِي دَارَنَا. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((إِنَّ فِي دَارِكُمْ كَلْبًا)). قَالَ: فَإِنَّ فِي دَارِهِمْ سَوْرًا. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((السَّوْرُ سَع)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ: عَيْسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ صَالِحٌ فِيمَا يَرَوْنَهُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْمِيُّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ: عَيْسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ صَالِحٌ الْحَدِيثِ.

[ضعیف]

(۱۱۸۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ انصار کے گھروں میں آتے تھے اور ان کے علاوہ بھی گھر تھے لیکن ان میں نہیں آتے تھے، ان پر یہ گراں گزرا تو انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ فلاں کے گھروں میں جاتے ہیں اور ہمارے گھر نہیں آتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "تمہارے گھر میں کتا ہے۔ انہوں نے کہا: ہمارے گھروں میں تو بلی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "بلی بھی درندہ ہے۔" (ب) ابو احمد بن عدی کہتے ہیں کہ روایت بیان کرنے میں عیسیٰ بن مسیب صالح ہے۔ (ج) حافظ علی بن عمر کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن مسیب صالح الحدیث ہے۔

(۲۶۲) بَابُ ذِكْرِ الْخَبِيرِ الَّذِي وَرَدَ فِي سُورَةِ مَا يُؤْكَلُ لِحَمَّهِ

حلال جانوروں کے بچے ہونے کا حکم

(۱۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَا أُكْرِلَ لَحْمَةٌ فَلَا بَأْسَ بِسُورِهِ)).

كَذَا يُسَمِّيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ: مُصْعَبُ بْنُ سَوَّارٍ فَقَلَّبَ اسْمَهُ وَإِنَّمَا هُوَ سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ.

وَسَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ مَتْرُوكٌ أُخْبِرْنَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ الْقُفَيْهِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْمَدَائِنِيِّ الْحَافِظِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَمَعَ ضَعْفِ سَوَّارِ بْنِ مُصْعَبٍ اخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي مَتْنِهِ قُرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْهُ هَكَذَا وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْهُ بِإِسْنَادِهِ: لَا بَأْسَ بِهَوْلِ مَا أُكْرِلَ لَحْمَةٌ.

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ مُتَّارِ بْنِ دِيكْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا فِي الْهَوْلِ.

وَعَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ وَيَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ ضَعِيفَانِ وَلَا يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ.

[ضعیف حدیث۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۲۷]

(۱۱۸۹) سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس جانور کا گوشت کھایا جائے اس کے جموں میں کوئی حرج

نہیں۔ (ب) عبد اللہ بن رجاء نے اس کا نام مصعب بن سوار بیان کیا ہے جب کہ یہ قلب ہوا اور اس کا نام سوار بن مصعب

ہے۔ (ج) ابوبکر بن حارث فقیر نے امام دارقطنی سے نقل کیا ہے کہ وہ متروک الحدیث ہے۔ (د) شیخ کہتے ہیں کہ سوار بن

مصعب کے ضعیف ہونے کی وجہ سے اس کے متن میں اختلاف ہے۔ عبد اللہ بن رجاء نے اسی طرح بیان کیا ہے۔ یحییٰ بن

ابوبکر نے اپنی اسناد سے بیان کیا ہے، ان کے الفاظ یہ ہیں: "لَا بَأْسَ بِهَوْلِ مَا أُكْرِلَ لَحْمَةٌ" ان جانوروں کے پیشاب لگ

جانے میں کوئی حرج نہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ (س) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے پیشاب کے متعلق مرفوعاً منقول ہے۔

(ط) عمرو بن حصین اور یحییٰ بن علاء ضعیف ہیں، اس میں کچھ ٹھیک نہیں۔

(۲۶۳) بَابُ مَا لَا نَفْسَ لَهُ سَائِلَةٌ إِذَا مَاتَ فِي الْمَاءِ الْقَلِيلِ

خون نہ بہنے والے حشرات کے پانی میں گر جانے کا حکم

(۱۱۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ عُبَيْدَ

بْنَ حَسَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا سَقَطَ الذَّبَابُ فِي شَرَابٍ

أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَنْزِعْهُ ، فَإِنَّ فِي أَحَدٍ جَنَاحَهُ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ)).

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۳۱۴۲]

(۱۱۹۰) عید بن حسین رضی اللہ عنہما نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کسی کے پینے (کے برتن) میں کھسی گر جائے تو اس ساری کو ڈبو دو، پھر اس کو نکال لو، اس لیے اس کے دو پروں میں سے ایک میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے۔“
 (۱۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحَسَنِ بْنِ الْقُضَيْبِ الْقَطَّانُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا وَقَعَ الذَّنَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَإِنَّ فِي الْآخَرِ شِفَاءٌ وَإِنَّهُ يَنْقِي بِالْجَنَاحِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ، وَلْيَغْسِئْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَنْزِعْهُ))

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا نَحْوِهِ. [صحیح]

(۱۱۹۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کسی کے برتن میں کھسی گر جائے تو اس کے دو پروں میں سے ایک میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہوتی ہے اور وہ اس کے ذریعے سے پختی ہے جس میں بیماری ہوتی ہے، لہذا ساری کو ڈبو کر نکال دو۔“

(۱۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَبِيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذئبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ الْقَارِظِيِّ قَالَ: آتَيْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِمِئَةِ فِقْدَمٍ إِلَى زَيْدٍ وَكُلْتُهُ، فَوَقَعَ ذَّنَابٌ فِي الزَّيْدِ فَجَعَلَ يَمْقُلُهُ بِمَنْصُورِهِ فَقُلْتُ: يَا خَالَ مَا تَصْنَعُ؟ فَقَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا وَقَعَ الذَّنَابُ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ سُمًّا وَإِنَّ فِي الْآخَرِ شِفَاءً، وَإِنَّهُ يُؤَخِّرُ الشِّفَاءَ وَيَقْدِمُ السُّمَّ)). [صحیح]

(۱۱۹۲) سعید بن خالد قاری فرماتے ہیں کہ میں مٹی میں ابوسلمہ بن عبدالرحمن کے پاس آیا، انہوں نے مجھے کھن اور نیچریش کیا، کھسی کھن میں گر گئی تو وہ چھوٹی انگلی سے اس کو ڈبو رہے تھے۔ میں نے کہا: خالو جان! آپ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: مجھے سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کسی کے کھانے میں کھسی گر جائے تو اس کو ڈبو لے، اس لیے اس کے دو پروں میں سے ایک میں زہر ہے اور دوسرے میں شفا اور وہ شفا والے پر کوا پر رکھتی ہے اور زہر والے پر پہلے ڈالتی ہے۔“

(۱۱۹۳) وَرَوَى بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ بَشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((ذَا سَلَّمَ كُلُّ طَعَامٍ وَشَرَابٍ وَقَعَتْ فِيهِ ذَنْبَةٌ لَيْسَ لَهَا دَمٌ فَمَاتَتْ فَهِيَ الْحَالِلُ أَكَلُهُ وَشُرْبُهُ وَوَضُؤُهُ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْعَاطِلِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا

بَيِّنَةٌ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: الْأَحَادِيثُ الَّتِي يَرُويهَا سَعِيدُ الزُّبَيْدِيُّ عَامَّتُهَا لَيْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ: لَمْ يَرَوْهُ غَيْرَ بَيِّنَةٍ عَنْ سَعِيدِ

الزُّبَيْدِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعیف حداد۔ اسرحہ الدار فطنی ۱/۳۷]

(۱۱۹۳) سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! ہر کھانا اور پانی استعمال کرو، جس میں ایسا جانور رکڑ کر

مر جائے جس میں خون نہ ہو تو اس کا کھانا پینا اور وضو حلال ہے۔ (ب) بقیہ نے مچھلی روایت کی طرح بیان کیا ہے۔

(ج) ابواحمد کہتے ہیں: وہ تمام احادیث جن میں سعید زبیدی بیان کرتا ہے عموماً غیر محفوظ ہیں۔ (د) الحافظ علی بن عمر کہتے ہیں کہ سعید

زبیدی سے صرف بقیہ نقل کرتا ہے حالانکہ وہ ضعیف ہے۔

(۱۱۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُهَيَّبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كُلُّ نَفْسٍ

سَائِلَةٌ لَا يَتَوَضَّأُ مِنْهَا، وَلَكِنْ رَخِصَ لِي الْخُنْفَسَاءُ وَالْمَقْرَبُ وَالْجَرَادُ وَالْجُدُجُ إِذَا وَقَعْنَ فِي الرَّثَاءِ فَلَا

بَأْسَ بِهِ.

قَالَ شُعْبَةُ: أَظَنَّهُ قَدْ ذَكَرَ الْوَرَاغَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَيْنَا مَعْنَاهُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ. [صحیح۔ اسرحہ الدار فطنی ۱/۲۳]

(۱۱۹۳) ابراہیم کہتے ہیں: ہر بہنے والے خون (والے جانور کے گرنے) سے وضو نہیں کیا جائے گا لیکن گھریلا، بچھو، کڑی اور

گرگت جب برتن میں گرجائیں تو (اس کے استعمال میں) کوئی حرج نہیں۔

(۲۶۳) بَابُ الْحَوْتِ يَمُوتُ فِي الْمَاءِ أَوْ الْجِرَاحَةِ

مچھلی یا نڈی کے پانی میں مرجانے کا حکم

(۱۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَرَانُ

بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَنَةَ سِتِّ عَشْرَةَ وَمِائَتَيْنِ وَقُلْتُ لَهُ: كَمْ

سَلَكْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَ: أَرْبَعٌ وَعِشْرِينَ أَوْ عِشْرِينَ وَخَمْسِينَ.

قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزَّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ مِقْسَمٍ يَعْنِي عُمَيْدَ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ: ((هُوَ الطَّهْرُ مَاؤُهُ الرَّجُلُ مِثْتَهُ)). [صحیح]

(۱۱۹۵) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سمندر کے پانی کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے

فرمایا: ”اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار طہال ہے۔“

(۱۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّيِّدِيُّ أَخْبَرَنَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسَلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ: أَجَلْتُ لَنَا مَيْتَانِ وَدَمَانِ: الْجَرَادُ وَالْحَيَّانَ وَالْكَبَدُ وَالطَّحَالُ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَهَوَيْبِيُّ مَعْنَى الْمُسْنَدِ. وَقَدْ رَفَعَهُ أَوْلَادُ زَيْدٍ عَنْ آبِهِمْ. [صحیح]

(۱۱۹۶) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”ہمارے لیے دو خون اور دو مردار طہال کیے گئے ہیں: مکڑی اور مچھلی، جگر اور تلی۔“

(ب) یہ حدیث صحیح ہے اور مرفوع کے حکم میں ہے۔ زید کے بیٹوں نے اپنے والد سے مرفوع بیان کیا ہے۔

(۱۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَابِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنِ قَادَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصَّبِيئِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ السُّرِّيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَسَامَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسَلَمَ عَنْ آبِهِمْ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((أَجَلْتُ لَنَا مَيْتَانِ وَدَمَانِ، قَاتِمَا الْمَيْتَانِ: قَالِ الْجَرَادُ وَالْحَيَّانُ، وَالْحَيَّانُ وَالطَّحَالُ وَالْكَبَدُ)).

أَوْلَادُ زَيْدِ هَؤُلَاءِ كُلُّهُمْ ضِعْفَاءُ جَرَحَهُمْ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ يُونُقَانِ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، لِأَنَّ الصَّحِيحَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ هُوَ الْأَوَّلُ.

[منکر مرفوع۔ صحیح موقوف۔ آخر جہ احمد ۲/۹۷]

(۱۱۹۷) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہمارے لیے دو خون اور دو مردار طہال کیے گئے ہیں: مردار مکڑی اور مچھلی ہیں اور خون تلی اور جگر ہیں۔“ (ب) زید کے تمام بیٹے حدیث بیان کرنے میں ضعیف ہیں۔ یحییٰ بن معین نے ان پر جرح کی ہے۔ امام احمد بن حنبل اور علی بن مدینی نے عبد اللہ بن زید کو ثقہ قرار دیا ہے۔ لیکن اس سے پہلی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

زیادہ صحیح ہے۔

(۲۶۵) بَابُ طَهَارَةِ عَرَقِ الْإِنْسَانِ مِنْ أَيِّ مَوْضِعٍ كَانَ

آدی کا پسینہ پاک ہے خواہ جس جگہ کا بھی ہو

(۱۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو يَكُوفٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ

بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمِّ سَلِيمٍ وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَيَكْتَسُ ثُمَّ قَالَ

فَلَيْتَ يَوْمًا لَقِيْتَلَهَا : هُوَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى فِرَاشِكِ . فَانْتَهتَ إِلَيْهِ وَقَدْ عَرِقَ عَرَقًا شَدِيدًا ، وَذَلِكَ فِي الْحَرِّ ، فَأَعْدَتْ قَارُورَةً ، فَجَعَلَتْ تَأْخُذُ مِنْ ذَلِكَ الْعَرِقِ ، فَجَعَلَهُ فِي الْقَارُورَةِ ، فَاسْتَيْقَطَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ : ((مَا تَصْنَعِينَ ؟)) . فَكَأَلَتْ : بَرَكَتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَجَعَلُهُ فِي طَبِينَا . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَصَبْتُ)) . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَالِعٍ عَنْ حُجَيْنِ بْنِ الْمُنْكَسِرِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونَ بِمَعْنَاهُ .

رَوَاهُ قَابِتُ الْبَنْدَانِيِّ وَأَسْبُ بْنُ سَيُورِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ أَبُو فَلَانَةَ عَنْ أَنَسِ عَنْ أُمِّ سَلِيمٍ .

[صحیح۔ أخرجه مسلم (۲۲۳۱)]

(۱۱۹۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر آتے تھے اور ان کے بستر پر سوتے تھے اور وہ نہیں..... پھر فرمایا: ایک دن انہیں یاد کر کہا گیا: یہ رسول اللہ ﷺ آپ کے بستر پر ہیں۔ وہ آپ ﷺ کے پاس پہنچی اور آپ کو بہت زیادہ پسینہ آیا ہوا تھا اور یہ گرمی کے موسم میں تھا۔ انہوں نے چھوٹی شیشی لی تو وہ پیسے سے لینا شروع ہوئیں اور اس کو شیشی میں بھر رہی تھی۔ رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: "آپ اس کا کیا کر دی؟" انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کی برکت ہے اس کو ہم اپنی خوشبو میں رکھیں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تو نے درست کیا۔"

(۱۱۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِئَ عَلَيَّ ابْنِ وَهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَحْدُثُ عَنْ زَالِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو : كَانَ يَتَرَضَّأُ فِي الْحَرِّ لَمَّا يَدِيهِ عَلَى إِبْطِهِ وَلَا يَنْقُضُ ذَلِكَ رُضُوءَهُ . [صحیح]

(۱۱۹۹) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گرمی میں وضو کرتے تو اپنے ہاتھ بظلوں پر پھیرتے اور یہ چیز ان کے وضو کو نہیں توڑتی تھی۔

(۲۶۲) بَابُ بَصَاقِ الْإِنْسَانِ وَمَخَاطِهِ

آدی کی تھوک اور بلغم کا حکم

(۱۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ الْحَكَمِ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرَمَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ : بَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي نَوْبِهِ يَعْنِي وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ .

لَفْظُ حَدِيثِ الْفَرَمَابِيِّ ، وَفِي حَدِيثِ قَبِيصَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَرَّقَ فِي نَوْبِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۳۹۸]

(۱۳۰۰) (الف) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کی حالت میں اپنے کپڑے میں تھوکا۔

(ب) تھیمہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے کپڑے میں تھوکا۔

(۱۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِي أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّرِيفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى لُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ ، وَرَأَى فِي وَجْهِهِ شِدَّةٌ فَلَمَّ عَلَيْهِ وَقَالَ: ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى لَأَلْمَا يَتَّجِسُ رَبَّهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، فَإِذَا بَصَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْصُقْ عَنْ بَاسِرِهِ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ أَوْ بِفَعْلٍ هَكَذَا)) . كُمْ تَزِقُ لِي نَوْبَهُ وَكَذَلِكَ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ قَالَ يَزِيدُ وَأَرَأَيْتُمْ حُمَيْدٌ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۳۹۷]

(۱۳۰۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کی جانب تھوک دیکھی تو اس کو اپنے ہاتھ سے کھرج دیا اور آپ ﷺ نے غصے میں فرمایا: ”جب بندہ کھرا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو وہ اپنے اور قبلہ کے درمیان اپنے رب سے سرکشی کرتا ہے، جب تم میں سے کوئی تھوکے تو وہ اپنی بائیں جانب یا اپنے قدموں کے نیچے تھوکه یا اس طرح کرے، پھر آپ ﷺ نے اپنے کپڑے میں تھوکا اور اسے سل دیا۔ یزید رادی کہتے ہیں کہ حمید نے ہمیں کر کے دکھایا۔

(۱۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كُنَّا فِي مَسْرَعٍ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ... فَذَكَرَ الْخَلِيفَةُ فِي مَزَادَتِي الْمَشْرِكَ قَالَ: قَدْ هَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِنَاءٍ فَافْتَرَعُ فِيهِ مِنَ الْقَوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوْ السُّطِيحَتَيْنِ ، فَتَضَمَّنَ فِي الْمَاءِ وَأَعَادَهُ فِي الْقَوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوْ السُّطِيحَتَيْنِ ، ثُمَّ أَوْكَا الْقَوَاهِمَا ، وَأَطْلَقَ الْعَزَالِي ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: ((اشْرَبُوا وَاسْتَقُوا)). مَخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۳۳۷]

(۱۳۰۲) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں تھے۔ پھر مشرکہ عورت کے منکوں والی ایسی حدیث بیان کی۔ رسول اللہ ﷺ نے برتن منکویا، آپ نے منکوں کے منہ سے پانی ڈالا، پانی میں کلی کی، پھر اس (پانی) کو منکوں کے منہ میں ڈال دیا، پھر ان کے منہ بند کر دیے۔ پھر ان منکیزوں کو چھوڑ دیا، پھر لوگوں سے کہا: ”خود بھی پیو اور (جانوروں کو بھی) بلاؤ۔

(۱۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ جَرِيرٍ: أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِتَوَضُّؤِنَ بِفَضْلِ سِوَاكِهِ.

[حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۸۱۷]

(۱۳۰۳) حضرت جریر سے روایت ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کو حکم دیتے تھے کہ سواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرو۔

(۲۶۷) باب طَهَارَةُ عَرَقِ الذَّوَابِّ وَلَعَابِهَا

چوپایوں کا پسینہ اور لعاب پاک ہے

(۱۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِمْسَى الْهَلَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَلِيٍّ بْنِ يَعْقُوبَ الْإِبَادِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ السَّالِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَجَّاسِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي جَنَازَةِ أَبِي الدُّحْدَاحِ ، فَلَمَّا رَجَعَ أَتَى بِفَرَسٍ مَعْرُوزِي فَرَسِيَّةٍ وَمَشِينَا مَعَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ غَيْرِهِ عَنْ وَرْكَعٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۹۶۵]

(۱۳۰۴) سیدنا جابر بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابو دحاح کے جنازے میں گئے، جب آپ ﷺ واپس آئے تو آپ کے پاس معروری گھوڑا لایا گیا، آپ ﷺ اس پر سوار ہوئے اور ہم آپ کے ساتھ پیدل چلے۔

(۱۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍو فِي قِصَّةِ ذَكَرَهَا فِي الْحَجِّ قَالَ: وَرَأَيْتُ كُنْتُ وَحَدَّثَ نَائِقَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِمَسِينِي لَعَابُهَا أَسْمَعُهُ بِلِسِي بِالْحَجِّ.

[صحيح - أخرجه الطبرانی في مسند الشاميين ۲۷۴]

(۱۳۰۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قصہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کے (مدہ کے) نیچے تھا۔ اس کا لعاب مجھے لگ رہا تھا، میں نے آپ ﷺ کو حج کا تبیر کہتے ہوئے سنا۔

(۱۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْسَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ حَارِجَةَ قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِرِمَامِ نَائِقَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهِيَ تَقْضَعُ بِحَرَّتِهَا ، وَلَعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَفَيْتِي ، وَذَكَرَ الْعَدِيَّةُ. [صحيح لغيره - أخرجه الترمذی ۲۱۲۱]

(۱۳۰۶) سیدنا عمرو بن حارجہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑے ہوئے تھا اور وہ مکے سے پانی کے گھونٹ بھر رہی تھی، اس کا لعاب میرے کندھوں کے درمیان گر رہا تھا۔ پھر لمبی حدیث بیان کی۔

جماع أبواب الماء الذي ينجس والذي لا ينجس

ان ابواب کا مجموعہ جن میں پانی کے نجس اور غیر نجس ہونے کا بیان ہے

(۲۶۸) باب الماء القليل ينجس بالنجاسة تحدث فيه

تھوڑا پانی نجاست کرنے سے ناپاک ہو جاتا ہے

(۱۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنَا

أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -

إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ نَائِمًا لَمْ يَسْتَقِظْ وَأَرَادَ الْوُضُوءَ ،

فَلَا يَضَعُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَضْبَعَ عَلَى يَدِهِ ، فَإِنَّهُ لَا يَنْدِرِي أَيَّنَ بَاتَتْ يَدُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِعٍ . [صحيح]

(۱۲۰۷) ۱۳ بیت نے عبد الرحمن بن زید کو خبر دی کہ اس نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں

سے کوئی سویا ہوا ہو، پھر بیدار ہو اور وضو کا ارادہ کرے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک اپنے ہاتھ پر پانی ڈال کر دھونے

اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔“

(۱۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِئَ عَلَى ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ

أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: (إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدُكُمْ

فَلْيُسَلِّطْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ) . مَخْرُوجٌ فِي الصَّوَحِّحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى .

وَقَالَ ابْنُ عِيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ: وَرَفَعَهُ . مَكَانَ: شَرِبَ . [صحيح]

(۱۲۰۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کے برتن میں کتا منڈال جائے تو وہ اس کو سات مرتبہ دھوئے۔ (ب) ابن عیینہ نے ابو زناد سے روایت کیا ہے، اس میں شرب کی جگہ وکغ کے الفاظ ہیں۔

(۱۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّظْرِ الْقُفَيْهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَبِيعٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ لِي إِتَاءَ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحیح]

(۱۲۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کتا کسی کے برتن میں منڈال جائے تو اس کو اٹھل دے پھر سات مرتبہ دھو دے۔"

(۱۲۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ : ((لَا يَبُوءَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ)). [صحیح]

(۱۲۱۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروفا بیان فرماتے ہیں کہ کوئی بھی کڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَبِيبَانَ بْنِ مَلَّابٍ قَالَ لَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السُّهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَعْنَاهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحیح]

(۱۲۱۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کچھلی روایت کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں۔

(۱۲۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْأَعْمَلَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((عَطُوا الْإِنَاءَ ، وَأَوْكُوا السَّقَاءَ ، وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ ، وَأَطْفَعُوا السَّرَاحَ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحِلُّ بِسِقَاءٍ وَلَا بِكُشْفِ إِفَاءٍ وَلَا يَفْتَحُ بَابًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ مسرجمہ مسلم ۲۰۱۲]

(۱۲۱۲) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "برتن کو ڈھانپو، مگھلوں کا منہ بند کرو، دروازے بند رکھو اور چراغ بجھا دو؛ بے شک شیطان مگھ کو نہیں کھول سکتا، نہ برتن کو ہٹا سکتا ہے اور نہ دروازے کو کھول سکتا ہے۔"

(۱۲۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَاطِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِغُطَّةِ الْوُضُوءِ وَالِجَاءِ السَّقَاءِ وَإِكْفَاءِ الْإِنَاءِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن ماجه ۳۴۱۱]

(۱۲۱۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کے پانی کو ڈھانچے کا حکم دیا اور سٹکوں کا منہ بند کرنے اور برتن کو ڈھانچے کا حکم دیا ہے۔

(۲۶۹) بَابُ الْمَاءِ الْكَثِيرِ لَا يَنْجِسُ بِدَجَائِسِهِ تَحْدِثُ فِيهِ مَا لَمْ تَغَيِّرْهُ

زیادہ پانی نجاست کرنے سے ناپاک نہیں ہوتا جب تک تبدیل نہ ہو جائے

(۱۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَلْتَنَةَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقَرَطِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ انْتِظِرْ مِنْ بَنِي بَضَاعَةَ؟ قَالَ: وَهِيَ بَنِي بُلْقَيْ لِيهَا الشَّنُّ وَالْحِجَّتُ وَالْوَحْضُ وَالْجِلَابُ. فَقَالَ: ((الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ)). [صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۶۶]

(۱۲۱۵) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم بنیامہ کے کنوئیں سے وضو کر لیں اور وہ ایسا کنواں ہے جس میں بدبودار، مردار اور حیض کے کپڑے اور (مردہ) کتے چھیکے جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پانی پاک ہوتا ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔“

(۱۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَلِيطِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يُقَالُ لَهُ: إِنَّهُ يُسْتَقَى لَكَ مِنْ بَنِي بَضَاعَةَ، وَهِيَ تَلْقَى لِيهَا لُحُومُ الْجِلَابِ وَالْمَعَابِضُ وَعَدْرُ النَّاسِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ)).

كَذَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ.

وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ لِي هَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ الْأَنْصَارِيِّ، وَقَالَ يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعِ كَمَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ

بْنِ سَعْدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ وَيُونُسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَلِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ ، وَكِلَيْهِمَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ ، وَقِيلَ عَنْ سَلِيبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ . [صحيح لغيره]

(۱۲۱۵) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جاتا تھا کہ آپ کو بضعہ کے کنویں سے پانی پلایا جاتا ہے اور اس میں کتوں کا گوشت، جیض کے کپڑے اور لوگوں کی گندگی چھلکی جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پانی پاک ہوتا ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔"

(۱۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَعْرُوفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي نُوَيْبٍ عَنْ سَلِيبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بَضَاعَةٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَتَوَضَّأُ مِنْهَا، وَيَلْقَى فِيهَا مَا يَلْقَى فِيهَا مِنَ النَّتَنِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - ((إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ عَنْ يَسْرِ بْنِ الْيَسْرِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمِ الْقَسْبَلِيِّ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ عَمَّنْ لَا يَتَّبِعُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحيح لغيره]

(۱۲۱۶) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ بضعہ کے کنویں سے وضو کر رہے تھے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ اس سے وضو کر رہے ہیں، اس میں بدبودار چیزیں چھلکی جاتی ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پانی پاک ہوتا ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔"

(۱۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ عَمَّنْ لَا يَتَّبِعُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ الْخُدْرِيِّ - وَقَالَ مُحَمَّدٌ: عُبَيْدُ اللَّهِ - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: -

إِنَّكَ تَتَوَضَّأُ مِنْ بَرِّ بَضَاعَةٍ، وَهِيَ يُطْرَحُ فِيهَا مَا يَنْجَسِي النَّاسَ وَالْحَوَامِ وَالْكِلَابَ وَالْمَوْجِضُ.

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - ((إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ)).

وَكَذَلِكَ رَوَيْتُ هَذِهِ اللَّفْظَةَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَرْفُوعًا. [صحيح لغيره]

(۱۲۱۷) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: آپ بضعہ کے کنویں سے وضو کرتے ہیں اور

اس میں ایسی چیزیں سمیٹکی جاتی ہیں جس سے لوگ بچتے ہیں یعنی کتوں کا گوشت اور حیض والے کپڑے وغیرہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پانی پاک ہوتا ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔“

(۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ يَعْنِي ابْنَ الرَّبِيعِ عَنْ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَتَيْنَا عَلَى عَبْدِ يَدِي فِيهِ جِيفَةٌ فَتَوَضَّأَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضُ الْقَوْمِ حَتَّى يَجِيءَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَجَاءَ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي أَخْرِيَاتِ النَّاسِ فَقَالَ: ((تَوَضَّأُوا وَأَشْرَبُوا فَإِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ)).

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الطيالسي ۱۳۱۷]

(۱۳۱۸) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم کنویں پر آئے، اس میں مردارتھا، بعض لوگوں نے وضو کر لیا اور بعض لوگ رک گئے، وہ نبی ﷺ کے پاس آئے۔ نبی ﷺ لوگوں کے آخر میں آئے اور آپ نے فرمایا: ”وضو کرو اور پیر پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔“

(۱۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَلِيلِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوَلَابِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَدْ كَرِهَ مَعْنَاهُ وَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ. قَالَ: فَاسْتَقْبْنَا وَاسْتَقْبْنَا.

قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ الدُّوَلَابِيُّ: طَرِيفٌ هُوَ أَبُو سُفْيَانَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيٍّ إِلَّا أَنِّي أَخْرَجْتُهُ شَاهِدًا لِمَا تَقَدَّمَ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ شَرِيكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ جَابِرٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ جَابِرٍ أَوْ أَبِي سَعِيدٍ بِاللُّسْكَ وَأَبُو سَعِيدٍ كَانَهُ أَصَحُّ.

وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قِصَّةً أُخْرَى فِي مَعْنَاهُ إِنَّ كَانَ رَأَى بِهَا حَفِظَهَا. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۱۹) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اس حدیث کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں اور نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی، راوی کہتا ہے: ہمیں پانی کی طلب ہوئی تو ہم نے پانی پیا۔ (ب) ابو جعفر دولابی کہتے ہیں: طریف ابوسفیان ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ یہ روایت تو می نہیں، لیکن اس کا شاہد پہلے میں لے بیان کر دیا ہے۔ (د) ایک قول یہ ہے کہ اس سند کے ساتھ شریک نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے یا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے، یعنی شک ہے اور سیدنا ابوسعید سے روایت کا مقول ہونا زیادہ صحیح ہے۔

(۱۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصُّيَمِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سِيلَ عَنِ

الْجِيَاضِ الرَّبِيِّ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَقَالُوا: تَرِدُهَا السَّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحَوِيرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: -
(مَا فِي بَطُونِهَا لَهَا وَمَا يَحْيَى فَهَوَ لَنَا طَهُورٌ).

مَعْنَى: وَأَمَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.
وَرَوَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.
وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ ضَعِيفٌ لَا يَحْتَجُّ بِمَثَلِهِ.

وَلَمْ يَرَوْا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِمَشْهُورٍ. [ضعیف حدیث۔ أخرجه ابن ماجه ۵۱۹]

(۱۳۲۰) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حوض کے (پانی کے) متعلق سوال کیا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان تھا۔ انہوں نے کہا: اس پر دروغے کئے اور گدھے آئے ہوتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو ان کے بچوں میں ہے وہ ان کے لیے ہے اور جو پانی بیچ گیا وہ ہمارے لیے پاک ہے۔“ (ب) عبدالرحمن بن زید ضعیف ہے، اس کی احادیث قابل حجت نہیں۔ (ج) ایک اور سند سے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً نقل کیا گیا ہے اور یہ مشہور نہیں ہے۔

(۱۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ بْنُ بَرِّمِ الْقَعْقَانِ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: دَخَلْتُ حَلِيَّ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ فِي يَسُوقٍ فَقَالَ: لَوْ أَنِّي أَسْبَحُكُمْ مِنْ بُضَاعَةِ لَكْرِهِمْ ذَلِكَ، وَلَمْ يَكُنْ سَقَبَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِبَيْدِي وَبِهَا.

وَهَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُوَصَّلٌ. [حسن۔ أخرجه ابو يعلى ۷۵۱۹]

(۱۳۲۱) محمد بن یحییٰ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں کل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، وہ عورتوں میں بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: اگر میں تم کو بضانہ سے بلاؤں تو تم اس کو ناپسند سمجھو گے حالانکہ اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (اس کنویں سے) اپنے ہاتھ سے پانی پلایا ہے۔

(۱۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبُرَيْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ حَمْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَدَّ حَوْضَ مَجْنَةَ لَقَيْلٍ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ الْبِغَاءُ. فَقَالَ: إِنَّمَا وَلَغَ الْكَلْبُ بِسَائِرِهِ. فَشَرِبَ وَتَوَضَّأَ.

وَرَوَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ: لَمْ ذَعَبَتْ بِنَا وَكَلَّتْ. يَحْيَى الْكِلَابُ فِي بَطُونِهَا.
وَهَذِهِ قِصَّةٌ مَشْهُورَةٌ عَنْ عَمْرٍو وَإِنْ كَانَتْ مَرْسَلَةً، وَلَمْ يَرَوْنَا فِي مَعْنَاهَا عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَابِطٍ عَنْ عَمْرٍو. [ضعیف۔ أخرجه عبد الرزاق ۷۴۹]

(۱۳۲۲) سیدنا عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ محمد کے حوض کے پاس آئے۔ عرض کیا گیا: اے امیر المؤمنین! ابھی

ابھی کہتے تھے اس میں منہ ڈالا ہے تو انہوں نے کہا: کتابی زبان سے بچا ہے۔ پھر انہوں نے (پانی) پیا اور وضو کیا۔
(ب) سیدنا عمرؓ سے یہی قصہ منقول ہے۔ اس میں ہے کہ وہ چلا گیا جس میں اس نے منہ ڈالا۔ یعنی کتے وہ پانی اپنے
چٹوں میں لے گئے۔

(۱۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْإِسْفَرَيْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَعْرٍ حَدَّثَنَا بَشَرٌ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ
حَدَّثَنَا مَبُودٌ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: كُنَّا نَسَاهِرُ مَعَ مَمُونَةَ فَحَمَرُ بِالْقُدِيرِ لِيَهِيَ الْبَعْرُ وَالْجَمَلَانُ، فَتَشْرَبُ مِنْهُ أَوْ
تَوْحًا بِهِ. قَالَ سُفْيَانٌ: وَهَذَا لَيْسَ بِشَيْءٍ، إِنَّمَا أَرَادَتْ تَشْرَبُ إِنْ أَرَادَتْ أَوْ تَوْحًا إِنْ أَرَادَتْ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن ابی شیبہ ۱۵۱۰]

(۱۲۳۳) منہ ڈاپنے والہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم مہوڑ کے ساتھ سز کر رہے تھے۔ وہ کنویں کے پاس سے گزریں، اس میں
اونٹ کا گوبر اور کیزے تھے تو انہوں نے اس سے پیا اور وضو کیا۔ سفیان کہتے ہیں: اس میں شک نہیں ہے انہوں نے پینے کا ارادہ کیا
تو پیا اور جب وضو کا ارادہ کیا تو وضو کیا۔

(۱۲۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزْزِيُّ
حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ: إِنْ
الْمَاءُ طَهُورٌ كُلُّهُ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.

وَرَوَاهُ أَبُو عَلِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدٍ: سَأَلْنَاهُ عَنِ الْبِحَاضِ تَلَعُ فِيهَا الْكِلَابُ قَالَ: أَنْزَلَ الْمَاءَ طَهُورًا لَا
يَنْجَسُهُ شَيْءٌ. [صحیح۔ أخرجه الدارقطني ۲۹/۱]

(۱۲۳۵) (الف) داؤد بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے سنا کہ تمام پانی پاک ہے، اس کو کوئی چیز ناپاک
نہیں کرتی۔

(ب) سعید بن مسیب ہی سے منقول ہے کہ ہم نے ان سے ان حضوں کے متعلق پوچھا جن میں کتے پانی پیتے ہیں۔
انہوں نے کہا: پانی پاک اتارا گیا ہے اور اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ
حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ: فِي الْقُدَيْرِ نَقَعَ لِيَهِيَ الدَّابَّةُ فَتَمَوَّتْ
قَالَ: الْمَاءُ طَهُورٌ مَا لَمْ يَمَسَّ قَلْبًا فَتَنْجَسُ الْمَيْتَةُ طَعْمَهُ أَوْ رِيحَهُ. [حسن]

(۱۲۳۵) امام زہری اس کنویں کے حلق بیان کرتے ہیں، جس میں چوپائے گر جانے کے بعد مرنے جاتے ہیں کہ پانی پاک ہے
جب تک کہ نہ ہو، پھر مردار اس کے ذائقے اور بو کو ناپاک کر دیتا ہے۔

(۲۷۰) باب نَجَاسَةِ الْمَاءِ الْكَثِيرِ إِذَا غَيَّرْتَهُ النَّجَاسَةَ

زیادہ پانی ناپاک ہے اگر نجاست اسے تبدیل کر دے

(۱۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةَ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: «الْمَاءُ لَا يَنْجُسُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَيْهِ طَعْمُهُ أَوْ رِيحُهُ» [ضعيف - أخرجه ابن ماجه ۵۲۱]

(۱۳۳۲) سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی مگر جب اس کے ذائقے اور بو پر غالب آجائے۔“

(۱۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَوَيْهِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: «إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ لَمْ يَنْجُسْهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَهُ رِيحُهُ أَوْ طَعْمُهُ» كَذَا وَجَدْتُهُ وَلَفْظُ الْقَلْتَيْنِ فِيهِ غَرِيبٌ. [ضعيف]

(۱۳۳۷) ابوازہر نے اپنی سند سے کچھلی حدیث کی طرح نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب پانی دو ٹکے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی مگر جو اس کے ذائقے اور بو پر غالب آجائے۔“

(۱۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا عَوِيَّةُ بْنُ بَيْتَةَ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: «إِنَّ الْمَاءَ طَاهِرٌ إِلَّا أَنْ تَغَيِّرَ رِيحَهُ أَوْ طَعْمَهُ أَوْ لَوْنَهُ بِنَجَاسَةٍ تَحْدُثُ فِيهِ» [ضعيف]

(۱۳۳۸) سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پانی پاک ہے جب تک اس کی بو، ذائقہ یا رنگ نجاست کرنے سے تبدیل نہ ہو جائے۔“

(۱۳۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ اللَّمَشَقِيُّ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا أَبُو أَمِيَّةٍ يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: «الْمَاءُ لَا يَنْجُسُ إِلَّا مَا غَيَّرَ رِيحَهُ أَوْ طَعْمَهُ».

وَرَوَاهُ عِمْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَحْوَصِيِّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا. وَرَوَاهُ أَبُو أَسَامَةَ عَنِ الْأَحْوَصِيِّ عَنِ أَبِي عَوْنٍ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ مِنْ قَوْلِهِمَا: وَالْحَدِيثُ غَيْرُ قَرِينٍ.

إِلَّا أَنَّا لَا نَعْلَمُ فِي نَجَاسَةِ الْمَاءِ إِذَا تَغَيَّرَ بِالنَّجَاسَةِ خِلَافًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۲۹) سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانی ناپاک نہیں ہوتا جب تک اس کی بو اور ذائقہ تبدیل نہ ہو۔“
(۱۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: وَمَا قُلْتُ مِنْ أَنَّهُ إِذَا تَغَيَّرَ طَعْمُ الْمَاءِ وَرِيحُهُ وَلَوْنُهُ كَانَ نَجَسًا يُرَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِنْ وَجْهِ لَا يَثْبُتُ أَهْلُ الْحَدِيثِ مِثْلَهُ، وَهُوَ قَوْلُ الْعَامَّةِ لَا أَعْلَمُ بَيْنَهُمْ فِيهِ خِلَافًا.

(۱۲۳۰) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب پانی کا ذائقہ، بو اور رنگ تبدیل ہو جائے تو وہ ناپاک ہوگا والی روایت ایسی سند سے منقول ہے جو محدثین کے ہاں ثابت نہیں۔ یہی جمہور کا قول ہے۔ مجھے ان کے اختلاف کا علم نہیں۔

(۱۲۳۱) بَابُ الْفُرْقِ بَيْنَ الْقَلِيلِ الَّذِي يَنْجَسُ وَالْكَثِيرِ الَّذِي لَا يَنْجَسُ مَا لَهُ يَتَّعَدُّ

کم پانی کے درمیان فرق جو ناپاک ہوتا ہے اور زیادہ کے درمیان جو ناپاک نہیں ہوتا

جب تک وہ تبدیل نہ ہو

(۱۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بَعِيٍّ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سَعَى الْمَاءِ وَمَا يَنْبُتُ مِنَ السَّبَّاحِ وَالذُّوَابِ فَقَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ النَّجَسَ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ الخرجہ ابو داؤد ۱۶۳۵]

(۱۲۳۱) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس پانی کے متعلق سوال کیا گیا جس پر درے اور چوپائے آتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب پانی دو ٹکے ہو تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔“

(۱۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَعْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّادِ بْنِ جَعْفَرِ الْمَعْرُومِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ نَجَسًا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِقُطِيُّ الْحَافِظُ فِي هَاتَيْنِ الرَّوَاتِبَيْنِ:

فَلَمَّا اخْتَلَفَ عَلَى أَبِي أُسَامَةَ فِي إِسْنَادِهِ أَحْبَبْنَا أَنْ نَعْلَمَ مِنْ أَبِي الصَّوَابِ، فَفَتَرْنَا فِي ذَلِكَ لِيَدَا شُعَيْبُ بْنُ
 أَيُّوبَ قَدْ رَوَاهُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَلَى التَّوَجُّهِ جَمِيعًا، فَصَحَّ الْقَوْلَانِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ،
 وَصَحَّ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ كَثِيرٍ رَوَاهُ عَنْهُمَا جَمِيعًا، فَكَانَ أَبُو أُسَامَةَ مَرَّةً يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ
 مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمَرَّةً يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۲۳۲) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب پانی دو مکے ہو تو وہ
 گندگی نہیں اٹھاتا (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔

(ب) امام دارقطنی ابن دونوں روایات کے متعلق کہتے ہیں کہ جب سند میں علی بن اسامہ پر اختلاف ہے تو ہمیں
 خواہش ہوئی کہ یہ جانیں کہ درست کیا ہے؟ غور کرنے سے معلوم ہوا کہ شعیب بن ایوب نے دونوں سندوں میں ابو اسامہ ولید
 بن کثیر سے روایت کیا ہے تو ابو اسامہ سے دونوں قول صحیح ثابت ہیں۔ ولید بن کثیر بھی دونوں سے نقل کرتا ہے۔ ابو اسامہ بھی
 ولید بن کثیر بن محمد بن جعفر بن زبیر بیان کرتا ہے اور کئی ولید بن محمد بن عباد بن جعفر بیان کرتا ہے۔ واللہ اعلم

(۱۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُرَيْبِيُّ قَالََا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا
 أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدَانَ الصَّبَّانِيُّ بِوَأَسِطِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ
 الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَمِعَ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنْبُتُ مِنَ السَّبَّاحِ وَالذَّوَابِّ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا
 كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ كَمْ يَحْمِلُ الْعَبْسَ)). [صحیح]

(۱۲۳۳) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پانی کے متعلق سوال کیا گیا جس
 پر رونے اور چوپائے آتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جب پانی دو مکے ہو تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔"

(۱۲۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالََا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا
 أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ
 النَّبِيِّ ﷺ - مَعْتَلَةً. [صحیح]

(۱۲۳۴) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے اس طرح نقل فرماتے ہیں۔

(۱۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَيْنِيُّ مِنْ أَهْلِ كِتَابِهِ وَأَنَا سَأَلْتُهُ
 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِسْرٍ الْوَأَسِطِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ
 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ:
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمَاءِ قَدْ كَثُرَ بِمِثْلِهِ.

وَلَقَدْ رَوَىٰ لِي إِحْدَى الرَّوَّائِحِينَ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ كَمَا رَوَاهُ الْعَامِرِيُّ ، وَلِي الْأُخْرَى كَمَا رَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ ، وَلِي إِحْدَى الرَّوَّائِحِينَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ كَمَا رَوَاهُ الْعَامِرِيُّ وَلِي الْأُخْرَى كَمَا رَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ وَلِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى صِحَّةِ الرَّوَّائِحِينَ جَمِيعًا .
أَمَّا الرَّوَّايَةُ الْأُولَى عَنْ عَثْمَانَ . [صحيح]

(۱۲۳۵) عید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پانی کے متعلق سوال کیا گیا... انہوں نے اس (بجھلی حدیث) کی طرح بیان کیا ہے۔

(۱۲۳۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ وَعَثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَدْ كَرِهَ .
وَأَمَّا الرَّوَّايَةُ الْأُخْرَى عَنْهُ . [صحيح]

(۱۲۳۶) محمد بن جعفر بن زبیر..... نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۱۲۳۷) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ .
وَأَمَّا الرَّوَّايَةُ الْأُولَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ . [صحيح - أخرجه أبو داود ۶۳]

(۱۲۳۷) پہلی روایت احمد بن عبد الحمید سے ہے۔

(۱۲۳۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَدْ كَرِهَ .
وَأَمَّا الرَّوَّايَةُ الْأُخْرَى . [صحيح]

(۱۲۳۸) محمد بن جعفر بن زبیر..... نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۱۲۳۹) فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرِ قَدْ كَرِهَ .
[صحيح - أخرجه الدارقطني ۱۸/۱]

(۱۲۳۹) محمد بن عباد بن جعفر..... نے بیان کیا ہے۔

(۱۲۴۰) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّجِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ . [صحيح لغيره]

(۱۲۴۰) اور روایہ محمد بن اسحاق بن یسار سے ہے۔

حَمَادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -
- قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْبَيْنِ فَإِنَّهُ لَا يَنْجِسُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَيَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ وَالْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْمَكِّيُّ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَأَبُو
ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح۔ أخرجه أبو داود ۶۵]

(۱۲۳۳) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”جب پانی دو ملے ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔“

(۱۲۴۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الثَّقِيفِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ
بْنُ سَفِيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَهَدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ بْنُ سَلَمَةَ.

عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُثَنَّى بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بُسْتَانًا فِيهِ مَقْرُؤٌ مَاءٍ فِيهِ
جِلْدٌ يَبْعِرُ مَيْتًا، فَتَرَضَّأُ مِنْهُ فَقُلْتُ: ائْتَرَضَّأُ مِنْهُ وَفِيهِ جِلْدٌ يَبْعِرُ مَيْتًا؟ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -
قَالَ: إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قَلْبَيْنِ أَوْ قَلْبٍ لَمْ يَنْجَسْهُ شَيْءٌ كَذَا قَالَ أَوْ قَلْبَيْنِ.

وَكَذَلِكَ قَالَه بَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَكَامِلُ بْنُ عَلْحَةَ، وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ الَّذِينَ لَمْ يَنْكُحُوا أَوْلِيَّيَ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۲۷]

(۱۲۳۳) عاصم بن منذر بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بارغ میں داخل ہوا، اس میں پانی کا
ٹکڑا تھا، جو مردہ اونٹ کے چمڑے کا بنا ہوا تھا۔ انھوں نے اس سے وضو کیا، میں نے کہا: کیا آپ اس سے وضو کرو گے اس میں
مردہ اونٹ کا چمڑا ہے؟ انھوں نے اپنے والد سے مجھ کو حدیث بیان کی کہ ان کے والد نے نبی ﷺ سے روایت بیان کی کہ جب
پانی دو باتین ٹکڑوں کی مقدار کے برابر ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الثَّقِيفِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
الْقَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْأَمْصِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ
مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْبَيْنِ فَلَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ)).

قَالَ عَلِيُّ: رَفَعَهُ هَذَا الشَّيْخُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ زَائِدَةَ. وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَائِدَةَ مَوْفُوفًا وَهُوَ
الصَّوَابُ. [صحيح لغويہ]

(۱۲۳۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پانی دو ملے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(ب) یہ روایت زائدہ سے موقوفاً منقول ہے اور یہی درست ہے۔

(۱۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَهُ الْفَارِسِيُّ الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ

حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَطَلْحَةَ مَوْقُوفًا. [ضعیف]

(۱۲۳۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی مثل متوقف روایت بیان کی ہے۔

(۱۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الرَّازِيَّ الْحَافِظَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ النَّسَائِبَرِيَّ حَدَّثَنِي أَبُو حَمِيدٍ الْمُضَيْبِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي لُوطٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ فَصَاعِدًا لَمْ يَنْجِسْهُ شَيْءٌ.

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَذَلِكَ مَوْقُوفًا. [ضعیف]

(۱۲۳۷) مجاہد سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جب پانی دو ٹکڑے یا اس سے زیادہ ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۲۳۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقَى حَدَّثَنَا سُؤَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قَلَّةً لَا يَحُولُ النَّجَسَ)).

فَهَذَا حَدِيثٌ تَقَرَّرَ بِهِ الْقَاسِمُ الْعَمَرِيُّ هَكَذَا وَقَدْ غَلَطَ فِيهِ. (ج) وَكَانَ ضَوْعِفًا فِي الْحَدِيثِ بَرَحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَنَحْوَهُ بِنُ مَعِينٍ وَابْنِ خَالَوَيْهِ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الْحَفَاطِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قَلَّةً. غَطَا وَالصَّحِيحُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَوْلُهُ: وَيَمَعْنُهُ فَإِنَّهُ لِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْمَدَائِنِيِّ الْحَافِظِ قَالَ: رَوَاهُ فِيهِ الْقَاسِمُ وَكَانَ ضَوْعِفًا كَثِيرَ الْخَطَا. [باطل۔ آخره الدار قطنی ۲۶۷/۱]

(۱۲۳۸) (الف) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب پانی چالیس ٹکڑوں تک پہنچ جائے تو وہ کدھی نہیں اٹھاتا۔“

(ب) جابر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پانی چالیس ٹکڑوں تک پہنچ جائے۔ لیکن یہ روایت درست نہیں ہے۔ امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ اس روایت میں قاسم کو وہم ہوا ہے۔ یہ سخت ضعیف اور کثیر الخطا راوی ہے۔

(۱۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِي قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قَلَّةً لَمْ يَنْجِسْهُ شَيْءٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَرَوَاهُ أَبُو السَّخَيْبِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ مِنْ قَوْلِهِ لَمْ

بِجَاوِزِهِ.

وَرَوَى ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ أَرْبَعِينَ قَلَّةً لَمْ يُحْمَلْ حَيْثَا. وَخَالَفَهُ غَيْرٌ وَاحِدٌ فَرَوَوْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالُوا: أَرْبَعِينَ غَرَبًا وَرَنَّهُمْ مَنْ قَالَ: أَرْبَعِينَ ذَلُومًا.

قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيِّ الْحَافِظِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدُّهْلِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَرْبَعُونَ ذَلُومًا مِنْ مَاءٍ لَا يَسْجُسُهُ، وَإِنْ اغْتَسَلَ فِيهِ الْجُنُبُ وَاتَّبَعَهُ آخَرُ. وَهَذَا أَوْلَى.

وَإِنَّ لَهَيْعَةَ غَيْرُ مُتَّحِجٍ بِهِ.

وَقَوْلُ مَنْ يُؤَافِقُ قَوْلَهُ مِنَ الصَّحَابَةِ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَلَى الْقَلْبَيْنِ أَوْلَى أَنْ يَسْبَحَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ أخرجه الدار قطنی ۲۷/۱]

(الف) (۱۳۳۹) عبد اللہ بن عمرو بن ماسی فرماتے ہیں: جب پانی چالیس مکھ ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(ب) عبد الرحمن بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پانی چالیس مکھ ہو تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا۔ دوسروں نے اس کی مخالفت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ چالیس بڑے ڈول۔ بعض کہتے ہیں دو۔

(ج) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ پانی کے چالیس ڈول ہوں تو ان کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی، اگرچہ اس میں چلبی غسل کرے اور دوسری روایت اس کی متابعت ہے اور یہ اولیٰ ہے۔ ابن سعید قابل حجت نہیں۔

(د) قلعین والی حدیث میں جس صحابی کا قول رسول اللہ ﷺ کے قول کے موافق ہے اس کی اتباع اولیٰ ہے۔

(۲۷۲) بَابُ قَدْرِ الْعَلْتَمِينَ

دو مشکوں کی مقدار

(۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّرَفِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِإِسْنَادٍ لَا يَحْضُرُنِي ذِكْرُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ لَمْ يُحْمَلْ حَيْثَا)).

وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: بِقِلَالٍ هَجَرَ.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَقَدْ رَأَيْتُ قِلَالَ هَجَرَ، فَالْقَلَّةُ تَسَعُ قَرَبَيْنِ أَوْ قَرَبَيْنِ وَشَيْئًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: كَانَ مُسْلِمٌ يَذْهَبُ إِلَى أَنْ ذَلِكَ أَقْلٌ مِنْ نِصْفِ الْقِرْبَةِ أَوْ نِصْفِ الْقِرْبَةِ فَيَقُولُ: خُمْسُ قِرْبٍ هُوَ أَكْثَرُ مَا تَسَعُ لَكَيْنِ، وَقَدْ تَكُونُ الْقَلْتَانِ أَقْلٌ مِنْ خُمْسِ قِرْبٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِنْ خِيطَ أَنْ تَكُونَ الْقَلَّةُ قِرْبَتَيْنِ وَنِصْفًا، فَإِذَا كَانَ الْمَاءُ خُمْسَ قِرْبٍ لَمْ يَحْمَلْ نَجَسًا لِي سِوَاكَ أَوْ غَيْرِهِ إِلَّا أَنْ يَظْهَرَ لِي الْمَاءُ مِنْهُ رِيحٌ أَوْ طَعْمٌ أَوْ لَوْ كَانَ قَالٌ وَقِرْبٌ الْحِجَازِ كَبَارٌ فَلَا يَكُونُ الْمَاءُ الَّذِي لَا يَحْمَلُ النِّجَاسَةَ إِلَّا يَقْرُبُ كِبَارٌ. [ضعيف أخرجه الشافعي ۷۹۹]

(۱۲۵۰) ابن جریج ایک سند سے نقل فرماتے ہیں: اس کا ذکر مجھے یاد نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب پانی دو ٹکے ہو تو وہ گندگی کو نہیں اٹھاتا“ (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔

(۱۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ. (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ النَّيْسَابُورِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمِيدٍ الْمُصْبِغِيُّ أَخْبَرَنَا حَسَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ أَنَّ يَحْيَى بْنَ عَقِيلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ لَمْ يَحْمَلْ نَجَسًا وَلَا بَأْسًا)). قَالَ لَقُلْتُ لِيَحْيَى بْنُ عَقِيلٍ: قِلَالٌ هَجْرًا؟ قَالَ قِلَالٌ هَجْرًا قَالَ: فَاطْنٌ أَنْ كُلَّ قَلَّةٍ تَأْخُذُ قَرْنَيْنِ. زَادَ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ فِي رِوَايَتِهِ: وَالْفَرْقُ مِئَةَ عَشْرٍ رَطَلًا. [ضعيف أخرجه المنار قطني ۲۴/۱]

(۱۲۵۱) یحییٰ بن عمر کوخردی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب پانی دو ٹکے ہو تو وہ گندگی کو نہیں اٹھاتا اور اس میں کوئی حرج نہیں۔“ راوی کہتا ہے: میں نے یحییٰ بن عقیل سے پوچھا: ہجر شہر کے ٹکے؟ انھوں نے کہا: جی ہاں ہجر شہر کے ٹکے۔ راوی کہتا ہے: میرا گمان ہے کہ ہر ٹکے میں دو فرق پانی آتا ہے۔ احمد بن علی نے اپنی روایت میں زیادتی نقل کی ہے کہ فرق سولہ رطل کا ہوتا ہے۔

(۱۲۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَزْهَرِ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ يَعْنِي أَبَا حُمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ يَعْنِي مُوسَى بْنَ طَارِقٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ لَدَ كَرَةَ.

قَالَ مُحَمَّدٌ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنُ عَقِيلٍ: أَيُّ قِلَالٍ؟ قَالَ: قِلَالٌ هَجْرًا. قَالَ مُحَمَّدٌ: فَرَأَيْتَ قِلَالًا هَجْرًا فَاطْنٌ كُلُّ قَلَّةٍ تَأْخُذُ قِرْبَتَيْنِ.

كَذَلِكَ فِي كِتَابِ شَيْخِي قُرَيْبِيِّ وَهَذَا أَقْرَبُ مِمَّا قَالَ مُسْلِمٌ مِنْ خَالِدٍ، وَالْإِسْنَادُ الْأَوَّلُ أَحْفَظُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ: مُحَمَّدٌ هَذَا الَّذِي حَدَّثَتْ عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَيَحْيَى بْنُ عَقِيلٍ. [ضعيف]

(۱۲۵۲) ابن جریج کہتے ہیں: مجھ کو محمد نے خبر دی ہے کہ میں نے یحییٰ بن عقیل سے پوچھا: کون سے ٹکے؟ انھوں نے کہا: ہجر شہر

کے مکے۔ محمد راوی کہتا ہے کہ میں نے حجر شہر کے مکے دیکھے ہیں میرے گمان کے مطابق ہر مکہ دو مکینوں کے برابر تھا۔

(۱۲۵۲) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الفُتُوحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو القَاسِمِ البَغَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيِّدِيِّ عَنِ مُجَاهِدٍ قَالَ: إِذَا كَانَ المَاءُ قَلْتَيْنِ لَمْ يَنْجِسْهُ شَيْءٌ. قَالَ قُلْتُ: مَا القَلْتَيْنِ؟ قَالَ: الجَرَّتَيْنِ. [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبة ۱۵۳۱]

(۱۲۵۳) مجاہد کہتے ہیں: جب پانی دو مکے ہوں تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ راوی کہتا ہے: میں نے کہا: قلتین کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: دو مکے۔

(۱۲۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو العَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الحُسَيْنِ المَاسَرِجِيِّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ إِبرَاهِيمَ الحَنْظَلِيَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ العَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ عَاصِمِ بْنِ المُنْذِرِ قَالَ: القَلَالُ الحَوَابِي العِظَامُ. [صحیح]

(۱۲۵۳) عاصم بن منذر کہتے ہیں: القلال بڑے بڑے مکے ہوتے ہیں۔

(۱۲۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو القَاسِمِ البَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ سَلْمَانَ: سَأَلْنَا ابْنَ إِسْحَاقَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنَ بَسَّارٍ عَنِ القَلْتَيْنِ فَقَالَ: هَذِهِ الجِرَارُ الَّتِي يُسْتَقَى فِيهَا المَاءُ وَالدُّوَارِيُّ. [صحیح]

(۱۲۵۵) ابن سلیمان فرماتے ہیں: ہم نے محمد بن اسحاق بن یسار سے قلتین کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: یہ وہی مکہ ہے جس میں پانی اور ستوپا یا جاتا ہے۔

(۱۲۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ العَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الوُرَيْكِيُّ حَدَّثَنَا الحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ هُشَيْمًا يَقُولُ: القَلْتَيْنِ يَعْنِي الجَرَّتَيْنِ الرِّكْبَارِ. [صحیح - أخرجه الدار فطنی ۱۹/۱]

(۱۲۵۶) حسن بن عرفہ کہتے ہیں کہ میں نے ہشیم کو کہتے ہوئے سنا: قلتین سے مراد دو بڑے بڑے مکے ہیں۔

(۱۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو القَاسِمِ البَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الحَسَلِيُّ قَالَ قَالَ رَكِيعٌ: يَعْنِي بالقَلَّةِ الجِرَّةُ. [صحیح]

(۱۲۵۷) رکیع کہتے ہیں: قلۃ سے مراد مکہ ہے۔

(۱۲۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدمَ: القَلَّةُ الجِرَّةُ. [صحیح]

(۱۲۵۸) یحییٰ بن آدم کہتے ہیں: قلۃ سے مراد مکہ ہے۔

(۱۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو العَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَدْ كَرَّ حَدِيثُ الْمَوْجِاجِ وَهِيَ: ثُمَّ رَفَعَتْ إِلَيَّ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى . فَحَدَّثَتْ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - : أَنَّ وَرَقَهَا مِثْلُ آذَانِ الْفَيْكَلَةِ وَأَنَّ نَفْثَهَا مِثْلُ قَلَالٍ هَجَرَ .

مُعْرَجٌ فِي الصَّوْحِيحِينَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ . [صحيح - أخرجه البخاري ۳۶۷۴]

(۱۲۵۹) مالک بن صعصعہ نے نبی ﷺ کی معراج والی حدیث بیان کی، اس میں ہے کہ آپ ﷺ کو سدرۃ المنتہیٰ کی طرف اٹھایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح تھے اور اس کے پیر بجر شہر کے منکوں کی طرح تھے۔

(۲۷۳) بَابُ صِفَةِ بِنْرِ بُضَاعَةَ

بضاعة کنویں کی حالت

(۱۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : أَمَا حَدِيثُ بِنْرِ بُضَاعَةَ فَإِنَّ بِنْرَ بُضَاعَةَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ وَابْسَعَةُ كَانَ يُطْرَحُ فِيهَا مِنَ الْأَنْجَاسِ مَا لَا يُغَيِّرُ لَهَا لَوْنًا وَلَا طَعْمًا وَلَا يُظْهِرُ لَهَا رِيحًا ، فَقَالَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - : بَوْحًا مِنْ بِنْرِ بُضَاعَةَ زَهِيَ يُطْرَحُ فِيهَا تَمْلًا وَتَمْلًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : مُجِيبًا : الْمَاءُ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ . وَبَيْنَ أَنَّهُ لِي الْمَاءُ مَقْلًا إِذْ كَانَ مُجِيبًا عَلَيْهَا . [صحيح]

(۱۳۶۰) امام شافعی فرماتے ہیں: بضاعة کنویں والی حدیث جس میں ہے کہ بضاعة کنویں میں بہت زیادہ گہرا پانی ہوتا تھا اور اس میں گندگیاں بھگی جاتیں تھیں جو اس کے رنگ اور ذائقے کو تبدیل نہیں کرتی تھیں اور نہ ہی اس میں بدبو خا ہر ہوتی تھی۔ نبی ﷺ سے کہا گیا: آپ بضاعة کنویں سے وضو کرتے ہیں حالانکہ اس میں اس طرح کی چیزیں بھگی جاتی ہیں؟ نبی ﷺ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: ”پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ اس سے واضح ہو گیا کہ وہ پانی میں اسی طرح تھا جس طرح آپ ﷺ نے اس کے متعلق جواب دیا۔“

(۱۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ قَالَ قَتِيبَةُ بْنُ سَعِيدٍ : سَأَلْتُ قَتِيبَ بْنَ بَضَاعَةَ عَنْ عُمُقِيهَا فَقَالَ : أَكْثَرُ مَا يَكُونُ فِيهَا الْمَاءُ إِلَى الْعَائِنَةِ . قُلْتُ : لِإِذَا نَقَصَ قَالَ قُرُونُ الْعُورَةِ .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : قَدَّرْتُ بِنْرَ بُضَاعَةَ بِرِدَائِي ، مَدَدْتُهُ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَرَعْتُهُ ، لِإِذَا عَرَضَهَا سِنَّةً أَدْرُجَ ، وَسَأَلْتُ الْكَلْبِيَّ فَفَتَحَ لِي بَابَ الْبُسْتَانِ فَأَذْخَلَنِي إِلَيْهِ : هَلْ غَيَّرَ بِدَاوُهَا عَمَّا كَانَتْ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ : لَا . وَرَأَيْتُ فِيهَا مَاءً مُغَيَّرَ اللَّوْنِ . [صحيح]

(۱۳۶۱) تھیہ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے قم سے بضاعہ کنویں کی گہرائی کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: زیادہ سے زیادہ پانی ناف تک تھا۔ میں نے کہا: کم سے کم؟ انہوں نے کہا: شرمگاہ سے اوپر۔ امام ابو داؤد کہتے ہیں کہ بضاعہ کنویں کا میں نے اپنی چادر سے اندازہ لگایا، میں نے اس کو اس پر پھیلایا پھر اس کی پیمائش کی تو اس کا عرض چھ ہاتھ تھا۔ جس شخص نے میرے لیے دروازہ کھولا تھا میں نے اس سے سوال کیا تو وہ مجھے اس کنویں پر لے کر گیا میں نے پوچھا: کیا اس کی بنیادیں تبدیل کر دی گئی ہیں جس پر وہ پہلے تھا؟ اس نے کہا: نہیں۔ میں نے اس میں پانی دیکھا جس کا رنگ تبدیل ہو چکا تھا۔

(۲۷۴) باب مَا جَاءَ فِي تَزْوِجِ زَمْرَمَ

زمزم کو کھینچنے کا بیان

(۱۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَالِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْبَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ زَنْجِيًّا وَقَعَ فِي زَمْرَمَ يَمْنَى فَمَاتَ ، فَأَمَرَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأُخْرِجَ ، وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تَنْزَحَ قَالَ لَقَلْبَتَهُمْ عَيْنٌ جَاءَتْ لَهُمْ مِنَ الرُّكْنِ ، فَأَمَرَ بِهَا لِفُسْطٍ وَالْمَطَارِفِ حَتَّى لَزَحَوْهَا ، لَمَّا لَزَحَوْهَا انْفَجَرَتْ عَلَيْهِمْ . وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ زَنْجِيًّا وَقَعَ فِي زَمْرَمَ ، فَأَمَرَهُمُ ابْنُ عَبَّاسٍ بِنَزْوِهِ ، وَهَذَا بَلَاغٌ بَلَفْهَمًا . (ج) فَإِنَّهُمَا لَمْ يَلْقِيَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَسْمَعَا مِنْهُ .

وَرَوَاهُ جَابِرُ الْجُعْفِيُّ مَرَّةً عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَرَّةً عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ نَفْسِهِ: أَنَّ غُلَامًا وَقَعَ فِي زَمْرَمَ فَتَنَزَحَتْ . (ج) وَجَابِرُ الْجُعْفِيُّ لَا يُحْتَجُّ بِهِ .

وَرَوَاهُ ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ . (ج) وَإِنَّ لَهَيْعَةَ لَا يُحْتَجُّ بِهِ .

قَالَ الزُّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ: لَا نَعْرِفُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَمْرَمَ عِنْدَنَا مَا سَمِعْنَا بِهِذَا .

[ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۱/۳۳]

(۱۳۶۲) ابن سیرین سے روایت ہے کہ ایک حبشی زمزم میں گر کر مر گیا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کو نکالنے کا حکم دیا اور فرمایا: کنویں کا سارا پانی نکالا جائے۔ کہتے ہیں: وہ چشمہ ان پر غالب آ گیا جو رکن کی جانب سے پھوٹ رہا تھا۔ ابن عباس کے حکم پر اس چشمے کو نخل لکڑیوں کے ساتھ بند کر دیا گیا۔ جب لوگوں نے اس کو کھینچا خالی کر لیا اور لکڑیوں کو کھینچا تو وہ پھوٹ کر بہنے لگا۔

(ب) ابو عروہ نے قنادہ سے نقل کیا ہے کہ ایک حبشی زمزم میں گر گیا تو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے کھینچ کر نکالنے کا حکم دیا۔ یہ خبر ان دونوں کو ملی۔ (ج) ان دونوں کی سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات اور سماع ثابت ہیں۔ (د) جابر جعفی کبھی ابو طفیل عن ابن عباس سے اور کبھی ابو طفیل خود ہی روایت کرتا ہے کہ ایک غلام زمزم میں گر گیا تو اس کو کھینچ کر نکالا گیا۔ جابر جعفی

قابل حجت نہیں (ر) ابن لہیعہ نے عمرو بن دینار سے روایت کیا ہے اور ابن لہیعہ قابل حجت نہیں۔ (س) زعفرانی امام شافعی رحمہ اللہ کا قول ذکر کرتے ہیں کہ اس روایت کو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کرنا معلوم نہیں۔ زوم ہمارے پاس ہے اس کے متعلق کوئی ایسا واقعہ نہیں سنا گیا۔

(۱۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سِيرِيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قُدَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ : أَنَا بِمَكَّةَ مِنْذُ سِتِّينَ سَنَةً لَمْ أَرِ أَحَدًا صَلَّيْهَا وَلَا كَبَّرَهَا بِغَيْرِ حَدِيثِ الرَّزَّاقِيِّ الَّذِي قَالُوا إِنَّهُ وَقَعَ لِي زَمْزَمٌ ، مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَقُولُ نُوْحَ زَمْزَمٌ . قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَكَذَلِكَ لَا يَنْبَغِي لِأَنَّ الْإِتِّخَارَ قَدْ جَاءَتْ لِي نَعْيَهَا أَنهَا لَا تَنْزُحُ وَلَا تَلْدُمُ . لِأَنَّ أَدْرِي أَبُو قُدَامَةَ حَكَاهُ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَوْ أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ .

قَالَ الرَّاعْفَرِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ لِمَخْلُوفِهِ قَدْ رَوَيْتُمْ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - (الْمَاءُ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ) . أَقْتَرِي أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرَوِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - خَيْرًا وَيَتَرَكُهُ إِنْ كَانَتْ عَلَيْهِ رِوَايَتُهُ وَتَرَوُونَ عَنْهُ : أَنَّهُ تَوَضَّأَ مِنْ عَيْدِيْرِ يَدْلُغُ حَيْفَةً ، وَتَرَوُونَ عَنْهُ : الْمَاءُ لَا يَنْجُسُ ، فَإِنْ كَانَ شَيْءٌ مِنْ هَذَا صَوِّحَ فَهُوَ يَدْلُغُ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَنْزُحْ زَمْزَمٌ لِلتَّجَاسُئِ وَلَكِنْ لِلتَّنْظِيفِ إِنْ كَانَ قَلْعًا ، وَزَمْزَمٌ لِلشَّرْبِ وَقَدْ يَكُونُ الدَّمُّ ظَهَرَ عَلَى الْمَاءِ حَتَّى رُبِّيَ بِهِ . [صحيح]

(۱۳۶۳) ابن عیینہ کہتے ہیں: میں ستر سال سے کہ میں تمہا میں نے چھوئے اور بڑے کسی کو نہیں دیکھا جو زنجی کی حدیث کو جانتا ہو اور وہ (حدیث) جو انہوں نے بیان کی کہ کوئی زوم میں گر گیا تھا۔ میں نے کسی سے نہیں سنا جو کہتا ہو کہ زوم کو خالی کیا گیا۔ ابو عبید کہتے ہیں کہ زوم کے بارے میں تو آثار ہیں کہ اسکا پانی نہیں نکالا جائے گا اور نہ اس کی بے حرمتی ہوگی۔ مجھے معلوم نہیں کہ ابو قدامہ نے اس کو ابو عبید بن ابی ولید فقیر سے بیان کیا ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کی مخالفت میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی مرفوع حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ آپ کی کیا رائے ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ روایت نبی ﷺ سے ثابت ہے تو پھر اس کے مقابل اس روایت کی کیا حیثیت ہے جو تم بیان کرتے ہو کہ انہوں نے (کنور) سے وضو کیا۔ پھر یہ بھی کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ اگر یہ جیسی والی حدیث صحیح ہو تو مستی یہ ہے کہ پانی نجاست کی وجہ سے صرف صفائی کے لیے نکالا۔ زوم پانی کے بارے میں ہے کہ کبھی کبھار اس پر خون کے آثار دیکھے جاتے تھے۔

(۱۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بَهْدَادٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّعَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - تَوَضَّأَ بِمَاءٍ ، فَقِيلَ لَهُ اسْتَحَمْتَ بِوِ فُلَانَةَ الْآنَ يَا بَعْثِي امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ قَالَ : ((إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ)) . [صحيح للغير - أخرجه عبد الرزاق ۳۹۶]

(۱۲۶۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پانی سے وضو کیا، آپ ﷺ سے کہا گیا، یعنی آپ کی بیویوں میں سے کسی نے بتایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔“

(۱۳۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا مَسَدُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا بِسْمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اعْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي حَفْنِيَّةٍ، فَجَاءَ النَّبِيُّ - ﷺ - لِيَتَوَضَّأَ أَوْ لِيَتَغَسَّلَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُنْبًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّ الْمَاءَ لَا يَجُنِّبُ)). [ضعيف]

(۱۲۶۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی کسی بیوی نے شپ میں غسل کیا، نبی ﷺ آئے تاکہ اس سے وضو کریں یا غسل کریں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جلی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک پانی ناپاک نہیں ہوتا۔“

(۱۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَرَيْحٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَاءِ الْحَمَامِ فَقَالَ: الْمَاءُ لَا يَجُنِّبُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۱۵۰]

(۱۲۶۲) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حمام کے پانی سے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْإِسْفَرَيْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبُرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرْبَعٌ لَا يَجُنِّبُ: الْإِنْسَانُ وَالْمَاءُ وَالْتُّرْبُ وَالْأَرْضُ. [ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۱۱۳/۱]

(۱۲۶۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ چار چیزیں ناپاک نہیں ہوتیں: آدمی، پانی، کپڑا اور زمین۔

(۱۳۶۸) وَقَالَ أَبُو يَحْيَى الْحِمَاطِيُّ عَنْ زَكَرِيَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَرْبَعٌ لَا يَجُنِّبُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَارِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الطَّوَابِقِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَاطِيُّ..... فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۲۶۸) ابو یحییٰ حاتم نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرُّشَكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: لَيْسَتْ عَلَى الْمَاءِ جَنَابَةٌ. قَالَ الرَّغَزَرِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَتَعْنُ نَرُوي عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَوْلَنَا وَنَرُوي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: إِنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا يَتَغَسَّلُ فِي بَيْتِهِ مِنْ جَنَابَةٍ وَيُرُوي عَنْ عَمْرٍو قَرِيبًا مِنْهُ.

وَأَمَّا الْأَثَرُ الَّذِي. [صحیح]

(۱۲۶۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پانی پر ناپاکی نہیں آتی۔ (ب) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارا موقف وہ ہے جو ہم زید بن ثابت اور اسام بن محمد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو کنویں میں غسل جنابت کرنے کا حکم دیا اور سیدنا عمر سے اس کے ہم معنی روایت منقول ہے۔

(۱۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ خَالِدِ الْوَأَسِطِيِّ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ السَّرَائِبِ عَنْ أَبِي الْبَحْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ فِي الْفَارَةِ تَقَعُ فِي الْبُيْرِ لَمَمُوتٌ قَالَ: تَنْزُحُ حَتَّى تَغْلِبَهُمْ.

فَهَذَا غَيْرُ لَوْيٍ. لِأَنَّ أَبَا الْبَحْتَرِيَّ لَمْ يَسْمَعْ عَلِيًّا لَهَوَ مُنْقَطِعٌ.

قَالَ الرَّعْفَرِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ رَوَى ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِي الْبُيْرِ لَمَمَاتٌ فِيهَا نُرُوحٌ مِنْهَا دَلُورٌ أَوْ دَلُورَانٌ يَعْنِي فَإِنْ تَفَسَّخَتْ نُرُوحٌ مِنْهَا خُمْسَةٌ أَوْ سَبْعَةٌ وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۷۱۱]

(۱۲۷۰) (الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اس چوہا کے متعلق فرمایا جو کنویں میں گر کر مر گئی تھی کہ اسے نکالا جائے تو یہ لوگوں پر غالب آ گیا تھا۔ یہ روایت مضبوط نہیں؛ کیوں کہ ابو بختری نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(ب) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب چوہا کنویں میں گر کر مر جائے تو اس سے ایک یا دو ڈول کھینچے جائیں گے اور اگر پھٹ جائے تو پانچ یا سات ڈول کھینچے جائیں گے اور یہ روایت بھی منقطع ہے۔

(۱۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ فِي احْتِجَاجٍ مَنِ احْتِجَّ بِالْأَثَرِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ قُلْتُ: فَيُخَالَفُ مَا جَاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى قَوْلِ خَيْرِهِ. قَالَ: لَا. قُلْتُ: فَذُفَعَلْتُ، وَخَالَفْتُ مَعَ ذَلِكَ عَلِيًّا وَابْنَ عَبَّاسٍ، وَزَعَمْتُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ: إِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِي الْبُيْرِ نُرُوحٌ مِنْهَا سَبْعَةٌ أَوْ خُمْسَةٌ أَذْلَاجٍ، وَزَعَمْتُ أَنَّهَا لَا تَطْهَرُ إِلَّا بِعَشْرِينَ أَوْ ثَلَاثِينَ وَزَعَمْتُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ نَزَحَ زَمْرَمٌ مِنْ زَنْجِيٍّ وَقَعَ فِيهَا، وَأَنْتَ تَقُولُ: يَكْفِي مِنْ ذَلِكَ أَرْبَعُونَ أَوْ سِتُونَ دَلُورًا، وَهَذَا عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ غَيْرُ قَائِمٍ. [صحیح]

(۱۲۷۱) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے اس کے متعلق منقول ہے جو علی رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اثر کی مخالفت کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے علاوہ روایت کی مخالفت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا: نہیں؛ میں نے کہا: آپ نے اس کے باوجود علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی مخالفت کی ہے؟ آپ نے گمان کیا کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جب کنویں میں چوہا گر جائے تو اس سے سات یا پانچ ڈول کھینچے جائیں گے اور آپ نے دعویٰ کیا کہ وہ پاک نہیں ہوگا مگر میں بائیس (ڈول کھینچنے) سے اور آپ نے گمان کیا کہ ابن

عہد میں کر گیا تھا زمر کا پانی نکالا اور آپ کہہ رہے ہیں کہ چالیس یا ساٹھ ڈول کافی ہیں۔ یہ علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ثابت نہیں ہے۔

(۲۷۵) بَاب طَهَارَةِ الْمَاءِ بِنْتِنِ بِلَا حَرَامٍ خَالِطَهُ

بدبو والی چیز سے پانی ناپاک نہیں ہوتا اگر حرام نہ ہو

(۱۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ فِي قِصَّةِ أُحُدٍ وَمَا أَصَابَ النَّبِيَّ ﷺ فِي وَجْهِهِ قَالَ: وَسَعَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلِبٍ إِلَى الْيَهُودِ، فَأَتَى بِمَاءٍ لَهَا بِحَبَّةٌ، فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ، فَوَجَدَ لَهُ رِيحًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((هَذَا مَاءٌ آجِنٌ)). فَتَمَضَّضَ مِنْهُ وَغَسَلَتْ فَاظْمَأَتْ عَنْ أَبِيهَا الدَّمَ. [ضعيف]

(۱۳۷۲) سیدنا عروہ احد کے قصہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو نبی ﷺ کے چہرے میں تکلیف پہنچی تھی۔ انہوں نے کہا: علی رضی اللہ عنہ اس (کنویں) کی طرف گئے اور ایک برتن میں پانی لایا گیا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے پانی پینے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے بدبو محسوس کی اور فرمایا: ”یہ بدبو دار پانی ہے۔“ پھر آپ ﷺ نے اس سے کھلی کی اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد ﷺ کے خون کو دھویا۔

(۱۳۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ لَا اتَّهَمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَلَمَّا انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى لَمِ الشَّعْبِ خَرَجَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلِبٍ حَتَّى مَلَأَ ذِرْقَتَهُ مِنَ الْيَهُودِ، ثُمَّ جَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَشْرَبُ مِنْهُ فَوَجَدَ لَهُ رِيحًا فَعَافَهُ لَمْ يَشْرَبْ مِنْهُ، وَغَسَلَ عَنْ وَجْهِهِ الدَّمَ، وَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ وَهُوَ يَقُولُ: ((اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَيَّ مِنْ دُمِّي وَجَهَ نَبِيِّهِ ﷺ)). فَكَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ.

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ وَهَبِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ. وَهُوَ إِسْنَادٌ مُوَصَّلٌ. [حسن لغیرہ۔ اسرحہ ابن حبان ۶۷۷۹]

(۱۳۷۳) سیدنا عبید بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ گھائی کے منہ کے پاس پہنچے تو سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما نکلے اور اپنی چیزے کی ڈھال میں پتھر میں کھودے ہوئے چشمے سے پانی بھرا، پھر رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے تاکہ آپ پانی پی لیں۔ آپ ﷺ نے بدبو محسوس کی تو اس کو چھوڑ دیا، آپ نے اس سے نہیں پیا اور اپنے چہرے سے خون کو دھویا اور سر پر پانی ڈالا اور آپ کہہ رہے تھے: اللہ کا غضب ہوا اس شخص پر جس نے نبی کے چہرے کو خون آلود کیا۔

جماع أبواب المسح على الخفين

موزوں سے مسح کرنے کے ابواب کا مجموعہ

(۲۷۶) باب الرخصة في المسح على الخفين

موزوں پر مسح کرنے کی رخصت کا بیان

(۱۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْوَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَيْنِ. صحيح امرجه البخارى [۱۹۹]

(۱۷۷۳) سيدنا سعد بن ابی وقاص نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

(۱۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَهَارُونَ بْنُ مَعْرُوفٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُمَرُو فَلَدَّ كَرَهُ يَأْتَانِيهِ بِنَلَّةٍ وَزَادَ: وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ سَأَلَ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: نَعَمْ إِذَا حَدَّثَكَ سَعْدُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شَبَّانَا فَلَا تَسْأَلْ عُمَرَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَعِ بْنِ الْقُرَجِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۷۷۵) عبد اللہ بن وہب نے انھیں عمرو بن عبد اللہ سے حدیث بیان کی، انھوں نے اس کو اسی سند سے بیان کیا اور یہ اضافہ کیا کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے متعلق سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: ہاں جب تمھ کو سعد رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے کوئی چیز بیان کرے تو اس کے علاوہ (کسی دوسرے) سے سوال نہ کر۔

(۱۷۷۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ

بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدِيثًا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْوُضُوءِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِالْوُضُوءِ عَلَى الْخُفَّيْنِ. وَحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ بِذَلِكَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَنَّ عُمَرَ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ كَأَنَّهُ يَلُومُهُ حَدَّثَكَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ حَدِيثًا وَلَمْ تَأْخُذْ بِهِ إِذَا حَدَّثَكَ سَعْدُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَا تَبِعْ وَرَأَىٰ حَدِيثَهُ حَدِيثًا. ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ إِسْنَادَهُ. [صحيح - أخرجه احمد ۱/ ۱۶۷]

(۱۲۷۶) سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما موزوں پر مسح کے متعلق حدیث نبوی ﷺ تک مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ وضو میں موزوں پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہیں.. (ب) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما نے بیان کی کہ عمر رضی اللہ عنہما نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا، گویا وہ انہیں ڈانٹ رہے تھے: تجھے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما نے حدیث بیان کی اور تو نے اس پر عمل نہیں کیا۔ جب تجھے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما سے حدیث بیان کریں تو پھر اس کے سوا کوئی دوسری حدیث تلاش نہ کر۔

(۱۲۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ لِقَبِيلٍ: تَفَعَّلَ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ. قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ. وَرَأَىٰ مُسْلِمًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفَخَيْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - أخرجه البخارى ۳۸۰]

(۱۲۷۷) حمام کہتے ہیں کہ سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ عرض کیا گیا: آپ اس طرح کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ (ب) ابراہیم کہتے ہیں کہ انہیں یہ حدیث بہت اچھی لگتی تھی کیوں کہ سیدنا جریر رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنا سورہ مائدہ کے نزول کے بعد ہوا تھا۔

(۱۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَسَانَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ بَكْرِ بْنِ خَالِمٍ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ: أَنَّ جَرِيرًا بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَقَالَ: مَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَمْسَحَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَسَحَ. قَالُوا: إِنَّمَا كَانَ قَبْلَكَ قَبْلَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ. قَالَ: مَا أَسْلَمْتُ إِلَّا بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ. [حسن الخبره - أخرجه أبو داود ۱۰۴۵]

(۱۲۷۸) سیدنا ابو ذر محمد بن عمرو بن جریر سے روایت ہے کہ بے شک سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور کہا: مجھے مسح کرنے سے کوئی چیز مانع نہیں۔ تحقیق میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا: یہ تو سورہ مائدہ کے نزول ہونے سے پہلے کا (حکم) ہے۔ انہوں نے کہا: میں سورہ مائدہ کے نزول کے بعد مسلمان ہوا ہوں۔

(۱۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ بِهِمَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُدَيْقَةَ قَالَ: مَسَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى سَبَاطِ قَوْمٍ قَالَ قَالِمًا نَمَّ دَعَا بَعَاءَ فَبَعَاءَ بَعَاءَ ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خَفِيهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ . [صحیح] (۱۳۷۹) سیدنا حدیث سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قوم کے کوزا کرکٹ کے ڈبیر کی طرف چلے، آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، پھر پانی منگوا یا، میں پانی لے کر آیا تو آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ يَلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ قَالَ ابْنُ عُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُهِرَةَ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - : أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَّتَيْهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُهِرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ ، فَصَبَّ عَلَيْهِ حِينَ لَرَعَ مِنْ حَاجَّتَيْهِ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خَفِيهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْكَلْبِيِّ بْنِ سَعِيدٍ .

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۰۰]

(۱۳۸۰) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے والد نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ قضائے حاجت کے لیے نکلے، سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے پانی کا ایک ڈول لے کر گئے، آپ ﷺ نے اس پر ڈالاجس وقت آپ اپنی حاجت سے فارغ ہوئے، پھر آپ ﷺ نے وضو اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ (ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهِرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ .

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ الصَّافِعِ بِمَرِّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّبِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الصَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَسَحَ عَلَى عِمَامَتَيْهِ وَخَفِيهِ .

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ حَدِيثُ الْأَخْمَرِيِّ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَسَحَ عَلَى الْخَفِيَيْنِ وَالْعِمَامَةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَكذلك رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى الْخَطِّينِ. وَرَوَاهُ مُعَمَّرٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَيْرٍ. [صحيح. أخرجه البخاري ۲۰۲]

(۱۲۸۱) (الف) جعفر بن عمرو بن امیر ضمری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پگڑی اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

(ب) عبد اللہ بن مبارک کی حدیث کے الفاظ ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے موزوں اور

پگڑی پر مسح کیا۔ (ج) یحییٰ بن ابی کثیر سے موزوں پر مسح کے متعلق روایت ہے۔

(۱۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَمْسَحُ عَلَى خُفَيْهِ.

وَلَقَدْ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ هَذِهِ الرَّوَايَاتِ بِإِشَارَةِ [صحيح]

(۱۲۸۳) عمرو بن امیر ضمری فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے ان روایات کی طرف اشارہ کیا ہے۔

(۱۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كُثَيْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بِلَالٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْجُمَامِ.

لَفَطٌ حَدِيثِ عِيسَى وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ بِلَالٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعَمَامَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

وَكذلك رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُهْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَتَابِعَهُمْ عَلِيُّ ذَلِكَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَزْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضْلِ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ فَلَمْ يَذْكَرْ كَمَا فِي إِسْنَادِهِ.

وَكذلك رَوَاهُ شُعْبَةُ فِي آخِرِينَ عَنِ الْحَكَمِ مَرَّةً وَرَوَاهُ زَائِدَةُ وَعَمَّارُ بْنُ رَبِيعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ فَلَذَكَرَ فِيهِ

الْبِرَاءَ بِذَلِكَ كَتَبَ وَمَنْ أَلَامَ إِسَادَةَ نِقَاتٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ معراجہ مسلم ۲۷۵]

(۱۲۸۳) (الف) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ نے موزوں اور چادر پر مسح کیا۔

(ب) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا اور موزوں اور چوڑی پر مسح کیا۔ (و) اس روایت کو علی بن مسہر اور ابو معاذیہ نے اعمش سے روایت کیا ہے، اس کی متابعت عبد الواحد بن زیاد، اسحاق فرزار اور محمد بن فضیل نے کی ہے۔ ثوری نے اعمش سے بیان کیا ہے لیکن اپنی سند میں کعب کا ذکر نہیں کیا۔ اسی طرح شعبہ نے آخر میں حکم سے دو روایات مرسل بیان کی ہیں۔

(۱۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بَرَيْدَةَ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ بَرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَصَلَّى الصَّلَاةَ بِوُضُوئِهِ وَاحِدٍ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: صَنَعْتَ شَيْئًا مَا كُنْتُ تَصْنَعُهُ. فَقَالَ: ((عَمْدًا فَعَلْتَهُ يَا عُمَرُ)).

[صحیح۔ معراجہ مسلم ۲۷۷]

(۱۲۸۳) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور ایک وضو سے تمام نمازیں پڑھیں، آپ ﷺ سے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے یہ کام کیا ہے اس سے پہلے آپ ﷺ ایسا نہیں کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔"

(۱۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْفَتْحِ خُفَّسَ صَلَواتِهِ بِوُضُوئِهِ وَاحِدٍ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنِّي رَأَيْتُكَ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَصْنَعُهُ. قَالَ: عَمْدًا صَنَعْتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۲۸۵) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن ایک وضو سے پانچ نمازیں پڑھیں اور موزوں پر مسح کیا۔ آپ ﷺ سے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نے وہ کچھ کیا ہے جو پہلے نہیں کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

(۱۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْبَكِيُّ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَعْمٍ حَدَّثَنِي الْمُوْبِرَةُ

بْنِ شُعْبَةَ: اللَّهُ سَأَقْرَأُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَقَدْ خَلَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - - وَادِيًا، فَكَفَّضَ حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ
فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لَكَ تَخْلَعُ الْخُفَيْنِ.
قَالَ: ((كَلَّا بَلْ أَنْتَ نَسِيتَ بِهَذَا أَمْرَيْنِ رَضِيَ عَزَّ وَجَلَّ)).

وَرَوَيْنَا جَوَازَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثَهُ بَنُ الْيَمَانِ وَأَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ وَعَمَّارُ
بْنُ يَاسِرٍ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَالسُّبَيْحِيُّ بْنُ مَالِكٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ
وَالْمُهَاجِرَةُ بْنُ شُعْبَةَ وَالْبُرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَجَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ
بْنُ الْحَارِثِ بْنِ جَزْوَةَ وَأَبِي زُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ. [ضعیف۔ اسرحہ ابو داؤد ۱۵۶]

(۱۲۸۶) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وادی میں داخل ہوئے
اور اچھی ضرورت پوری کی، پھر نکلے وضو کیا اور مونروں پر مسح کیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں۔ آپ
نے مونروں پر مسح نہیں اتارے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں بلکہ تو بھول گیا ہے۔ اس طرح ہی میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے۔
(ب) ہم نے مسح کے جواز پر سیدنا عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، سعد بن ابی وقاص، عبد اللہ بن مسعود، عبد اللہ بن عباس،
حدیقہ بن یمان، ابویوب انصاری، ابوموسیٰ اشعری، عمار بن یاسر، جابر بن عبد اللہ، عمرو بن العاص، انس بن مالک، سہل بن
سعد، ابومسعود انصاری، مغیرہ بن شعبہ، براء بن عازب، ابوسعید خدری، جابر بن سمرہ، ابوامامہ باہلی، عبد اللہ بن حارث بن جزء
اور ابوزید انصاری رضی اللہ عنہم سے روایات نقل کر دی ہیں۔

(۱۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاقِلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَزَّاجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ شَاوِيهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ
السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زُهَيْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ: لَيْسَ فِي الْمَسْحِ عَلَى
الْخُفَيْنِ عِنْدَنَا جِلَافٌ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْأَلُنِي عَنِ الْمَسْحِ فَأَرْتَابُ بِهِ أَنْ يَكُونَ صَاحِبَ هَوَى.
بَلَّغْنِي عَنْ أَبِي بَكْرٍ: مُحَمَّدٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ أَنَّهُ قَالَ عَقِبَ هَلْوَةَ الْحِكَايَةِ، وَكَذَلِكَ إِنَّ كُلَّ مَنْ رَوَى
عَنْهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ كَرِهَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَيْنِ، فَقَدْ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ ذَلِكَ.
قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا بَلَّغْنَا كَرَاهِيَةَ ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ.
أَمَّا الرَّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ: سَبَقَ الْكِتَابَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَيْنِ. وَلَمْ يُوَرِّدْ ذَلِكَ عَنْهُ يَأْتَانِي مَوْصُولٌ
يَكْتُبُ مِثْلَهُ.

وَأَمَّا عَائِشَةُ فَإِنَّهَا كَرِهَتْ ذَلِكَ ثُمَّ لَبَّتْ عَنْهَا أَنَّهَا أَحَالَتْ يَعْلَمُ ذَلِكَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَعَلِيُّ أَخْبَرَ
عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِالرُّخْصَةِ فِيهِ. [ضعیف۔ اسرحہ ابو نعیم فی الحلیة]

(۱۲۸۷) (الف) علی باستانی نے مجھے خبر دی کہ عبد اللہ بن مبارک نے فرمایا: ہمارے نزدیک موزوں پر مسح کرنے پر اختلاف نہیں ہے اور جو مجھ سے مسح کے متعلق سوال کرتا ہے تو گویا اس نے شک کیا اور وہ خواہش پرست ہے۔

(ب) محمد بن ابراہیم اس واقعہ کے بعد لکھتے ہیں کہ تمام روایات اس مسئلہ میں جو اصحاب رسول سے منقول ہیں، ان میں موزوں پر مسح کی کراہت کا بیان ہے جبکہ روایات اس کے برعکس ہیں۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ یہ کراہت سیدنا علی، عائشہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے منقول ہے۔ (د) اس مسئلہ میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ کتاب اللہ میں موزوں پر مسح کے متعلق گزر چکا ہے۔ ان سے یہ روایت موصول اتنا دوسے منقول نہیں ہے۔ (ر) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس کو ناپسند کرتی تھیں، پھر انہوں نے یہ بات سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو بتلائی تو انہوں نے کہا کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مسئلہ میں رخصت ثابت ہے۔

(۱۲۸۸) أَخْبَرَنَا بِصْحَةِ ذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَالْقَاضِي أَبُو الْهَيْثَمِ: عُنَيْتُ بْنُ حَيْثَمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِ دِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُبَيْةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْمُورَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَتْ: أَنْتِ عَلِيًّا، فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي. فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِأَمْرِنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُؤْمِنُ يَوْمًا وَرَبْلَةً وَالْمَسَافِرُ فَلَا تَلَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَقَالَ زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُبَيْةَ فَلَذَكَرَ هَذَا الْإِسْنَادَ وَقَالَ لَقَالَتْ عَائِشَةُ: مَا لِي بِهِذَا عِلْمٌ، وَلَكِنْ أَنْتِ رَجُلًا فَسَلْتَهُ فَهَوَ أَعْلَمُ. قُلْتُ: وَمَنْ هُوَ؟ قَالَتْ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي حَالِبٍ أَبُوهُ فَسَلْتَهُ. ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۷۶]

(۱۲۸۸) شریح بن ہانی فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: علی کے پاس جاؤ وہ اس مسئلہ میں مجھ سے زیادہ جانتے والے ہیں۔ میں سیدنا علی کے پاس آیا اور مسح کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیا کرتے تھے کہ عقیقہ آدمی ایک دن اور ایک رات اور مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے۔ (ب) دوسری روایت میں ہے کہ سیدہ عائشہ نے کہا: مجھے اس مسئلہ کا زیادہ علم نہیں ہے۔ آپ ایک شخص کے پاس جائیں وہ اس مسئلہ کو زیادہ جانتے ہیں، میں نے پوچھا: وہ کون ہے؟ سیدہ عائشہ نے کہا: وہ علی بن ابی طالب ہیں، ان کے پاس جائیے اور مسئلہ پوچھیے۔

(۱۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَوَّابٍ بِوَأَسِطِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ عَرُونَ عَنْ شُرَيْكٍ عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ: أَنْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: كُنَّا إِذَا

سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِأَمْرِنَا بِالْمَسْحِ عَلَى خُفَّيْنَا.

وَأَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّمَا كَرِهَهُ حِينَ لَمْ يَثْبُتْ لَهُ مَسْحُ النَّبِيِّ - ﷺ - عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ فَلَمَّا ثَبَّتْ لَهُ رَجَعَ إِلَيْهِ. [صحيح لغيره]

(۱۲۸۹) مقدم بن شریح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے۔ میں ان کے پاس آیا اور پوچھا تو انہوں نے کہا: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتے تھے، آپ ﷺ ہم کو موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کو ناپسند کرتے تھے۔ جب تک نبی ﷺ کا موزوں پر مسح کرنا ان کے ہاں ثابت نہیں ہو گیا پھر جب سورۃ مائدہ نازل ہوئی تو انہوں نے رجوع کر لیا۔

(۱۲۹۰) أَخْبَرَنَا بِصْحَةِ ذَلِكَ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُورَيْجٍ أَخْبَرَنِي خُصِيفٌ أَنَّ وَقَسَمًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ: أَنَا عِنْدَ عُمَرَ حِينَ سَأَلَهُ سَعْدٌ وَابْنُ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَقَضَى لِسَعْدٍ قَالَ فَقُلْتُ لِسَعْدٍ: قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ ، وَلَكِنْ أَقْبَلَ الْمَائِدَةَ أَمْ بَعْدَهَا ، لَا يُخْبِرُكَ أَحَدٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَسَحَ بَعْدَ الْمَائِدَةِ لَسَكَّتْ عُمَرُ. [ضعيف - أخرجه احمد ۱/۳۶۶]

(۱۲۹۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا جس وقت سیدنا سعد رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کے لیے فیصلہ کیا۔ میں نے سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: بلاشبہ ہم جانتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ہے، لیکن سورۃ مائدہ کے نازل ہونے سے پہلے یا بعد اور کوئی نہیں بتلا سکے گا کہ رسول اللہ ﷺ نے مائدہ کے نزول کے سے پہلے مسح کیا یا بعد تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہما خاموش ہو گئے۔

(۱۲۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ حَلَوَاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَنَا عِنْدَ عُمَرَ حِينَ اخْتَصَمَ إِلَيْهِ سَعْدٌ وَابْنُ عُمَرَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَقَضَى لِسَعْدٍ ، فَقُلْتُ: لَوْ قُلْتُمْ بِهِذَا فِي السَّفَرِ النَّعِيدِ وَالْبَرْدِ الشَّدِيدِ. فَهَذَا تَجْوِيزٌ مِنْهُ لِلْمَسْحِ فِي السَّفَرِ النَّعِيدِ وَالْبَرْدِ الشَّدِيدِ بَعْدَ أَنْ كَانَ يُكْرَهُ عَلَى الْإِطْلَاقِ. وَقَدْ رَوَى عَنْهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ يَوْمَئِذٍ بِالْمَسْحِ جَمِيعًا.

(۱۲۹۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس وقت سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جھگڑا پیش کیا تو میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما موزوں پر مسح کے قائل تھے۔ انہوں نے سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کے لیے فیصلہ کیا تو میں نے کہا: اگر تم کہتے ہو کہ

دو دروازے اور سخت سردی میں مسح ہے تو یہ تجویز اس مسح کے متعلق ہے جو دو دروازے اور سخت سردی میں کیا جائے۔ وہ مطلقاً مسح کو ناپسند کرتے تھے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ انہوں نے تمیم اور مسافر دونوں کے لیے فتویٰ دیا۔

(۱۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَحْيَى الْحَسَنِيُّ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الْبُهَيْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَطْرِيفِ بِجَرَّجَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ: لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَكَأَلِيهِمْ وَالْمَطْمِيِّمْ يَوْمَ وَيَلْتَهُ. وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۱۱]

(۱۳۹۳) موسیٰ بن سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: مسافر تین دن اور تین راتیں اور تمیم ایک دن اور ایک رات (مسح کرے گا) اور یہ سند صحیح ہے۔

(۱۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنْ عَكْرِمَةُ كَانَتْ يَقُولُ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَبَقَ الْكِتَابُ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ. قَالَ: كَذَبَ عَكْرِمَةُ، كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَإِنْ خَرَجْتَ مِنَ الْخَلَاءِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَرِجْعٌ وَعَيْرُهُ عَنْ فِطْرِ.

وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَوَى عَنْهُ عَكْرِمَةُ، ثُمَّ لَمَّا جَاءَهُ الثَّبْتُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ مَسَحَ بَعْدَ نَزُولِ الْمَالِدَةِ قَالَ مَا قَالَ عَطَاءٌ. [صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۵۱]

(۱۳۹۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ موزوں پر مسح کرنے کے متعلق کتاب (قرآن مجید) سبقت لے گئی ہے۔ انہوں نے کہا: عکرمہ نے غلط کہا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ موزوں پر مسح کر، اگرچہ تو بیت الخلاء سے نکلے۔ اس بات کا احتمال ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا جو ان سے عکرمہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے۔ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے سورہ مائدہ کے نزول کے بعد مسح کیا ہے۔ یہ عطاء کا قول ہے۔

(۱۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَنَامِ بْنِ الْحَارِثِ: أَنَّ جَرِيرًا تَوَضَّأَ مِنْ مَطْهَرٍ وَوَسَّخَ عَلَى خُفَيْهِ فَأَلْوَا: تَمَسَّحَ عَلَى خُفَيْكَ. قَالَ: يَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَمَسُّحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ. وَكَانَ هَذَا الْحَدِيثُ يُعْجِبُ أَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ يُعْزِي ابْنَ مَسْعُودٍ وَيَقُولُونَ: إِنَّمَا كَانَ إِسْلَامُ جَرِيرٍ بَعْدَ نَزُولِ الْمَالِدَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح]

(۱۲۹۴) عام بن حارث سے روایت ہے کہ جریر رضی اللہ عنہ نے ایک برتن سے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا، لوگوں نے کہا: تو موزوں پر مسح کرتا ہے، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے اصحاب کو بہت پسند تھی اور وہ فرماتے تھے کہ جریر کا مسلمان ہونا سورہ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد ہے۔

(۱۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّاهِرِ الْقَوَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَفَّانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا يَكِيَّةُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَدَهَمَ حَدَّثَنِي مِقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَزَلَتْ بِشَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ فَحَوْشَبٌ وَمَسَّحَ عَلَى خُفَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ: تَمَسَّحَ عَلَى خُفَيْكَ؟ قَالَ: نَزَلَ بِهِ جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَّحَ عَلَى خُفَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ: تَمَسَّحَ عَلَى خُفَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ رَأَيْتَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَمَسَّحَ عَلَى خُفَيْهِ. قَالَ قُلْتُ: بَعْدَ نَزْوِلِ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ: مَا أَسْلَمْتُ إِلَّا بَعْدَ نَزْوِلِ الْمَائِدَةِ.

قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَدَهَمَ: مَا سَمِعْتُ فِي الْمَسَّحِ عَلَى الْخُفَيْنِ بِحَدِيثٍ أَحْسَنَ مِنْ هَذَا.

[حسن لغیرہ]

(۱۲۹۵) مقال بن حیان کہتے ہیں کہ میں شہر بن حوشب کے پاس آیا، انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے ان سے کہا: آپ موزوں پر مسح کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: میرے پاس جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ آئے۔ انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے ان سے کہا: آپ موزوں پر مسح کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے کہا: سورہ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد؟ انہوں نے کہا: میں سورہ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد مسلمان ہوا ہوں۔

ابو عہد کہتے ہیں کہ ابراہیم بن ادہم کہتے ہیں: موزوں پر مسح کرنے کے متعلق اس حدیث سے اچھی میں نے کوئی نہیں سنی۔

(۱۲۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ وَأَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَافِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّرْسُويسِيُّ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ حَدَّثَنَا يَكِيَّةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدَهَمَ عَنْ مِقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - تَمَسَّحَ عَلَى خُفَيْهِ. فَقَالُوا: بَعْدَ نَزْوِلِ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ جَرِيرٌ: إِنَّمَا أَسْلَمْتُ بَعْدَ نَزْوِلِ الْمَائِدَةِ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۹۶) جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے کہا: سورہ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد؟ جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں سورہ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد مسلمان ہوا ہوں۔

(۲۷۷) بَابُ مَسْحِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى الْخَفَيْنِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ جَمِيعًا

نبی ﷺ کا سفر اور حضر میں سوزوں پر مسح کرنا

قَالَ أَمَّا السَّفَرُ فَمِثْلَمَا

(۱۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّكْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُهَيَّبِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ تَخَلَّفَ، وَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ، فَتَبَرَّزْتُ لَمْ أَتْلُبْ لِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ فَوَضَّأَ، وَذَلِكَ عِنْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَلَمَّا غَسَلَ وَجْهَهُ وَأَرَادَ غَسْلَ ذِرَاعَيْهِ ضَاقَ كَمَا جُئِيهِ وَعَلَيْهِ جَبَّةٌ شَامِيَةٌ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجَبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى خَفَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُحَلَّبِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۲۷۴]

(۱۲۹۷) سیدنا سفیرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے، راستے میں آپ ﷺ پیچھے رہ گئے اور میں بھی ڈول لے کر آپ کے پیچھے رہا، آپ ﷺ تھکے حاجت کے لیے الگ ہوئے، پھر میرے پاس آئے۔ میں نے آپ ﷺ کے ہاتھوں پر پانی ڈالا، آپ نے وضو کیا اور صبح کی نماز کا وقت تھا۔ جب آپ ﷺ نے اپنا چہرہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو دھونے کا ارادہ کیا تو آپ کے سبب کی آستین تنگ ہو گئی، آپ ﷺ پر شامی جبت تھا، آپ نے سبب کے نیچے سے ہاتھ نکالے، پھر وضو کیا اور سوزوں پر مسح کیا۔

(۱۲۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جَسْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - لِيُحْيِيَ حَاجَتَهُ، فَكُنْتُ أَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْ إِدَاوَةٍ فِي غُرُورٍ تَبَوَّكُ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذَهَبَ لِيُغَسِلَ ذِرَاعَيْهِ، فَضَاقَ عَلَيْهِ كَمَا الْجَبَّةِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خَفَيْهِ. رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بَكْرِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَعْدِ.

[صحیح۔ أخرجه البيهقي ۲۷۶۶]

(۱۲۹۸) سفیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما نے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حاجت پوری کرنے کے لیے گئے، میں کھڑا ہوا میں

غزوہ تبوک میں ڈول سے آپ پر پانی ڈالتا تھا (یعنی آپ ﷺ کی خدمت پر مامور تھا)۔ آپ ﷺ نے اپنا چہرہ دھویا اور اپنے بازو دھونے شروع ہوئے تو آپ ﷺ کے جسے کی آستین ٹھک ہوگئی، آپ نے ان کو نیچے سے نکال کر دھویا اور موزوں پر مسح کیا۔ (حضرش بھی اسی طرح ہے)

(۱۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْمَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيبٍ عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَانْتَهَى إِلَى مَسَاطِةِ قَوْمٍ قَائِمًا . فَفَرَضًا وَمَسَحَ عَلَيَّ خُفَّيْهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ رُجْهِ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ . [صحيح]

(۱۲۹۹) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ لوگوں کے کوزے کرکٹ کے ڈھیر کے پاس پہنچے، پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مَعْنَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ : أتى النبي ﷺ - سَاطِئَةَ قَوْمٍ بِالْمَدِينَةِ قَبَالَ قَائِمًا ، ثُمَّ دَعَا بِطَهْرٍ فَفَرَضًا وَمَسَحَ عَلَيَّ خُفَّيْهِ . [صحيح]

(۱۳۰۰) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مدینہ میں قوم کی روڑی (کوزا کرکٹ کے ڈھیر) کے پاس آئے، آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، پھر پانی منگوا یا، وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقَلْبِيَّةُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا دَارُودُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْأَسْوَافَ فَذَهَبَ لِجَاحِجِيهِ ، ثُمَّ خَرَجَ - قَالَ أُسَامَةُ - فَسَأَلْتُ بِلَالًا مَا صَنَعَ؟ قَالَ بِلَالٌ : ذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ - لِجَاحِجِيهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَيَّ الْخُفَّيْنِ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى الْأَسْوَافَ : حَائِطٌ بِالْمَدِينَةِ . قَالَ الشَّافِعِيُّ وَرَفِي حَدِيثَ بِلَالٍ ذَلِيلٌ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَسَحَ عَلَيَّ الْخُفَّيْنِ فِي الْحَضَرِ لِأَنَّ بِلَالًا حَمَلَ لِي الْحَضَرِ .

قَالَ الشَّيْخُ : وَحَدِيثُ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ فِي التَّوَلُّبِ ذَلِيلٌ لِي جَوَازِ الْمَسْحِ عَلَيَّ الْخُفَّيْنِ فِي الْحَضَرِ .

[حسن۔ أخرجه الطبرانی في الاوسط ۸۸۲۶]

(۱۳۰۱) سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بارغ میں داخل ہوئے، آپ تھنائے حاجت کے لیے تشریف لے

گئے۔ اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: آپ نے کیا کیا؟ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی ﷺ حاجت کے لیے گئے پھر وضو کیا اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور اپنے سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(ب) شیخ زینب فرماتے ہیں کہ اسلاف میں اک دیوار تھی۔ (ج) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا بلال کی حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجر میں بھی مسح کیا؛ کیوں کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اسے حجر پر محمول کیا ہے۔ (د) شیخ فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ وغیرہ کی حدیث جو مدت کے متعلق ہے وہ حجر میں مسح کے جواز پر دلیل ہے۔

(۱۳۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ الْعُبَيْدِيِّ: أَنَّهُ رَأَى أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ لَمَّا دَارَ عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ ذَعَا بِمَاءٍ فَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ عَمْرٍو وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ عَمْرٍو وَغَيْرِ الْمَلَّةِ عَنْهُمْ. [صحیح]

(۱۳۰۲) ابی یعقوب عبیدی سے روایت ہے کہ انھوں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو عمرو بن حریث کے گھر میں دیکھا کہ انھوں نے پانی منگوا یا، وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۲۷۸) باب التَّوَقُّفِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفِيِّينَ

موزوں پر مسح کرنے کی حد

(۱۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّعْرَبِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسِ الْمَلَكِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَخِيْمَةَ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ هَانَ قَالَ: آتَيْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَسْأَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفِيِّينَ فَقَالَتْ: عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَبِي طَلَّابِ، فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: فَآتَيْتُ عَلَيْهَا فَسَأَلْتَهُ فَقَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نَمْسَحَ ثَلَاثًا إِذَا سَافَرْنَا، وَيَوْمًا وَوَلَيْلَةً إِذَا أَقَمْنَا. [صحیح]

(۱۳۰۳) شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس جا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے، راوی کہتا ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے ان سوال کیا تو انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ جب ہم مسافر ہوں تو تین دن مسح کریں اور جب مقیم ہوں تو ایک دن اور ایک رات۔

(۱۳۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِخَوْبِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَقَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَلِيلَهُنَّ لِلْمَسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَكَلِيلَةً لِلْمُؤَمِّمِينَ .
وَكَانَ مَسْفِيَانٍ إِذَا ذَكَرَ عَمْرًا أَنَّى عَلَيْهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيِّ . [صحيح]

(۱۳۰۳) عبدالرزاق نے ہم کو بخوبی روایت کی طرح ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن اور تین راتیں مسافر اور ایک دن اور ایک رات تمیم کے لیے مقرر کی ہے۔ (ب) مسفیان جب عمرو کا ذکر کرتے تو ان کی تعریف کرتے۔

(۱۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَجِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَرِيْبَةَ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّضَخَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو معاويةَ الطَّرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَخَيْرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ فَقَالَتْ : سَأَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلِبٍ ، فَإِنَّهُ كَانَ يَغْتَرُّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : كُنَّا نَمْسَحُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَلِيلَهُنَّ لِلْمَسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَكَلِيلَةً لِلْمُؤَمِّمِينَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي معاويةَ ، وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَتْ : أُنْتُ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمَ بِذَلِكَ مِنِّي . فَاتَيْتُ عَرِيْبَةَ فَذَكَرَهُ . وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ . [صحيح]

(۱۳۰۵) سیدنا شریح بن ہانیؒ سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہؓ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ علی بن ابی طالبؓ سے سوال کرو، وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرتے تھے، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں سفر میں تین دن اور تین راتیں اور اقامت کی حالت میں ایک دن اور ایک رات مسح کرتے تھے۔ (ب) ابو معاویہ کی حدیث میں ہے کہ سیدہ عائشہؓ نے کہا: تو علیؓ کے پاس جاؤ اس مسئلہ کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔

(۱۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الفتحِ هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الحَفَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمَّارِ القَطَّانِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَجْشَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عمرو عَنْ نَسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ العَوَّلَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَرُوفُ بْنُ مَالِكِ الْأَشْجَعِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ فِي عَزْوَةِ تَبُوكَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَلِيلَهُنَّ لِلْمَسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَكَلِيلَةً لِلْمُؤَمِّمِينَ . [حسن - أخرجه احمد ۶/ ۲۷۷]

(۱۳۰۶) سیدنا عروف بن مالک اشجعیؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں مسافر کو تین دن اور تین راتیں اور تمیم کو ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔

(۱۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ فَلَمْ تَكْرَهُ بِتَحْوِيلِهِ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ. [حسن] (۱۳۰۷) ہشیم بن بشیر نے اس کو اسی طرح بیان کیا ہے۔ (ب) امام ابویسٰی ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: یہ حدیث حسن ہے۔

(۱۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سئلَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفِّينِ فَقَالَ: «لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلِكَالِبِهِنَّ ، وَلِلْمُتَمِيمِ يَوْمٌ وَكَيْلَةٌ». وَكَانَ أَبِي يَنْزِعُ خُفَّهُ وَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن خزيمة ۱۹۲] (۱۳۰۸) سیدنا عبدالرحمن بن ابوبکر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مونوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”مسافر تین دن اور تین راتیں اور متیم ایک دن اور ایک رات مسح کرے گا اور میرے والد مونوں کا راکر اپنے پاؤں دھوتے تھے۔“

(۱۳۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَرَّرِيُّ بِعُنَاةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ فَلَمْ تَكْرَهُ بِمِثْلِهِ. وَهَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنِ الْمَهَاجِرِ أَبِي مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْهُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ فَإِنَّمَا أَنْ يَكُونَ عَطْفًا مِنْهُ أَوْ مِنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَإِنَّمَا أَنْ يَكُونَ عَبْدُ الْوَهَّابِ رَوَاهُ عَلَى الْوُجْهِينِ جَمِيعًا وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً. [ضعيف]

(۱۳۰۹) حسن بن علی بن عفان نے اسی طرح ہی بیان کیا ہے۔ اس حدیث کو ایک کثیر تعداد نے عبدالوہاب ثقفی عن مہاجر بن ابی محمد بیان کیا ہے۔ زید بن حباب نے خالد خذاء سے روایت کیا ہے۔ ان سے (روایت کرنا) غلط ہے یا حسن بن علی سے۔ ممکن ہے کہ عبدالوہاب نے دونوں سے اکٹھے روایت کیا ہو۔ جماعت کی روایت کا محفوظ ہونا اولیٰ ہے۔

(۱۳۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْنَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّحْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: أَتَيْتُ الْعِلْمَ. فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْمَعُ أَجْوَحَهَا لِنَكْلِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ. قُلْتُ: حَكَ فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفِّينِ بَعْدَ الْغَائِطِ

وَالْبَوْلِ وَكُنْتُ أَمْرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَتَيْتَكَ أَسْأَلُكَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَمْرِنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَاهِرِينَ أَنْ لَا نَسْرِعَ خِطْفًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَلَابِهَا إِلَّا مِنَ الْجَنَابَةِ، وَلَكِنْ مِنْ غَرَظٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ.

وَرَوَاهُ مُعَمَّرٌ عَنْ عَاصِمٍ وَزَادَ فِيهِ: مَسَّحَ الْمُقِيمِ. قَالَ أَبُو عَيْسَى التِّرْمِذِيُّ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا بَعْنَى النَّخَعِيِّ قُلْتُ: وَأَيُّ حَدِيثٍ عِنْدَكَ أَصَحُّ فِي التَّرْتِيبِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: حَدِيثُ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، وَحَدِيثُ أَبِي بَكْرَةَ حَسَنٍ. قَالَ الشَّيْخُ: حَدِيثُ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ أَصَحُّ مَا رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ عِنْدَ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن]

(۱۳۱۰) (الف) زر بن حبیش کہتے ہیں: میں صفوان بن عسال مرادی کے پاس آیا، انہوں نے کہا کہ آپ کس غرض سے آئے؟ میں نے کہا: میں علم کی تلاش میں آیا ہوں، انہوں نے کہا: فرشتے طالب علم کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں، اس کی رضا مندی کے لیے جو علم حاصل کرتا ہے۔ میں نے کہا: قطعاً حاجت اور پیشاب کرنے کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے متعلق میرے دل میں بات ٹھک رہی ہے اور آپ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، میں آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ سے سوال کروں کہ آپ نے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں رسول اللہ ﷺ ہم کو حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں یا فرمایا مسافر ہوں تو تین دن اور تین راتیں موزے نہ اتاریں۔ مگر جنابت کے وقت اتاریں اور قطعاً حاجت اور نیند سے نہ اتاریں۔

(ب) عاصم والی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ مقیم کے مسح کی مدت۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ سے پوچھا کہ آپ کے نزدیک موزوں پر مسح کی مدت کی تعیین کے متعلق کون سی روایت زیادہ صحیح ہے انہوں نے فرمایا: صفوان بن عسال کی حدیث۔ ابو بکرہ والی حدیث حسن ہے۔ شیخ کہتے ہیں: شرح ابن ہانی کی روایت جو سیدنا علی سے اس باب میں نقل کی گئی ہے وہ امام مسلم کے ہاں زیادہ صحیح ہے۔

(۱۳۱۱) أَحْمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي رَوْحٍ عَطِيَّةَ بْنِ الْعَدَابِثِ الْهَمْدَلِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْغَرِيفِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَرِيَّةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: ((وَلَمَسَّحْ أَحَدَكُمْ عَلَى خُفَيْهِ إِذَا كَانَ مُسَاهِرًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَلَابِهَا))، وَإِذَا كَانَ مُبِيمًا فَيَوْمٍ وَكَلَابَةٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۱۱) سیدنا صفوان بن عسال مرادی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ بھیجا... پھر یہی حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسافر ہو تو وہ موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کرے اور جب مقیم ہو تو ایک دن اور ایک رات (مسح کرے)۔

(۱۳۱۲) أَحْمَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ

الصَّحْبُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ عُرَيْبَةَ بْنِ قَابِطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الْمَسْحِ عَلَى الْحُقُوفِ : (لِلْمَسَاحِ ثَلَاثَةٌ أَيَّامٌ وَلِلْمُتَمِيمِ يَوْمٌ) . [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۵۷۲]

(۱۳۱۲) سیدنا خزیمہ بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کے متعلق فرمایا: "مسافر کے لیے تین دن اور تمیم کے لیے ایک دن ہے۔"

(۱۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نُبَاةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ: الْمَسْحُ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلِلْيَابِسِينَ. [صحيح لغروه - أخرجه عبد الرزاق ۷۹۹]

(۱۳۱۳) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں۔

(۱۳۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: يَمْسَحُ الرَّجُلُ عَلَى خُفَيْهِ إِلَى سَاعَتَيْهَا مِنْ يَوْمِهَا وَلَيْلَتَيْهَا. [صحيح]

(۱۳۱۴) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آدمی اپنے موزوں پر ایک دن اور ایک رات مسح کرے گا۔

(۱۳۱۵) رِيَاثُودِدُو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمَسَافِرِ وَيَوْمٌ لِلْمُتَمِيمِ.

قَالَ الْحَارِثُ: لَمَّا أَتَيْتُ خُفَى حَتَّى أَتَيْتُ فَرَاشِي. [صحيح - أخرجه ابن أبي شبة ۱۹۲۶]

(۱۳۱۵) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر کے لیے تین دن اور تمیم کے لیے ایک دن ہے۔ حارث کہتے ہیں: میں اپنے موزے نہیں اتاروں گا جب تک اپنے بستر پر نہ آ جاؤں۔

(۱۳۱۶) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنِ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَهْبَازٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَمْ يَنْزِعِ الْخُفَّ ثَلَاثًا يَمْسَحُ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۱۳۱۶) عمرو بن حارث بن مصطلق سے روایت ہے کہ میں مدینہ کی طرف عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انہوں نے تین دن موزے نہیں اتار سیکھا، ان پر مسح کرتے رہے۔

(۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَمِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَسَانَ: مَالِكُ بْنُ يَحْيَى السُّوَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ شُعْبَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَيْمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْصُورَةَ

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ: سَأَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. قَالَ: فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: يَوْمَ الْمَوْقِيمِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمَسَافِرِ. [صحيح]

(۱۳۱۷) شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے پوچھو، میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مقیم کے لیے ایک دن اور مسافر کے لیے تین دن ہیں۔

(۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلْفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلْفِ الْعُمِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهَدَلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَالْيَهْنِ لِلْمَسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَكَلِمَةٌ لِلْمَوْقِيمِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۱۸) موسیٰ بن سلمہ ہذلی کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے متعلق سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔

(۲۷۹) باب مَا وَدِدْتُ تَرَكَ التَّوَقُّفِ

ترک توقیت کے متعلق احادیث کا بیان

(۱۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانٍ: مَالِكُ بْنُ يَحْيَى السُّوسِيُّ حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي زَيْنَةُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يَقُولُ: كَتَابِي حُجْرَةَ إِبْرَاهِيمَ النَّعْمِيِّ وَمَعَنَا إِبْرَاهِيمُ النَّعْمِيُّ، فَذَكَرْنَا الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّعْمِيُّ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ حُرَيْمَةَ بِنِ ثَابِتٍ قَالَ: جَعَلَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ثَلَاثًا، وَكَوْا اسْتَزِدُّهُ لَزَادَنَا. يَعْنِي الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمَسَافِرِ. [صحيح]

(۱۳۱۹) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ نے تین مقرر کیے ہیں، اگر ہم زیادہ (مدت) طلب کرتے تو آپ ﷺ زیادہ کر دیتے یعنی مسافر کے لیے موزوں پر مسح کرنے کی۔

(۱۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكْرِيُّ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَنَّةُ الرَّزَّاقِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّعْمِيِّ عَنْ عَمْرُو بْنِ مَيْمُونٍ الْأُرْدِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ حُرَيْمَةَ بِنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ يَوْمًا وَكَلِمَةً إِذَا أَقْمْنَا وَثَلَاثًا إِذَا سَافَرْنَا، وَإِنَّهُمُ اللَّهُ لَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْأَلِهِ لَجَعَلَهَا حَمْسًا. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَكَوْا اسْتَزِدُّهُ لَزَادَنَا. وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّعْمِيِّ ذَوْنَ مَسْحِ الْمَوْقِيمِ. [صحيح]

(۱۳۲۰) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں علم دیا کہ جب ہم مقیم ہوں ہم ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کریں، جب مسافر ہوں تو اور تین دن اور تین راتیں اور اللہ کی قسم! اگر سائل مسلسل پوچھتا رہتا تو آپ ﷺ پانچ دن مقرر کر دیجئے۔ (ب) امام ثوری رضی اللہ عنہ والی روایت میں ہے کہ اگر میں زیادہ مدت طلب کرتا تو آپ کا طغری زیادہ کرتے۔

(۱۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَعَلِيُّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ قَابِثٍ أَنَّ أُمَّرَأَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْمُخَمَّيْنِ فَقَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَكِلَيْهِنَّ. قَالَ: فَرَأَيْنَا أَنَّهُ لَوْ اسْتَزَادَهُ لَزَادَهُ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّاحِدِ بْنُ زَيْنَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. وَرَوَاهُ سَلْمَةُ بْنُ كَهْبَلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ فَأَدَخَلَ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ وَبَيْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ الْحَارِثُ بْنُ سُوَيْدٍ وَكَرَّهَ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ وَبَيْنَ خُزَيْمَةَ بْنِ قَابِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَعَلِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ: وَلَوْ اسْتَزَادَهُ لَزَادَنَا. [صحيح]

(۱۳۲۱) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے موزوں پر مسح کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تین دن اور تین راتیں۔ صحابہ کہتے ہیں: ہم نے سوچا کہ اگر وہ زیادہ (مدت) طلب کرتا تو آپ ﷺ زیادہ کر دیجئے۔

(۱۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْقَصْبِ الْمُخْرَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْمَخْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيَّ يَحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ قَابِثِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَسْحُ الْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ)).

قَالَ شُعْبَةُ أَحْسَبُهُ قَالَ: وَكِلَيْهِنَّ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلْمَةَ لِحَاوَلَتْ شُعْبَةَ لِيُاسْتَدِرَّهُ. [صحيح]

(۱۳۲۲) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسافر تین دن مسح کرے گا۔ شعبہ کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اور ان کی راتیں۔“

(۱۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَصْبِ الْمَخْرَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: يَمْسَحُ الْمَسَافِرُ ثَلَاثًا. قَالَ وَقَالَ الْحَارِثُ: مَا أَخْلَعُ عَقْلِي حَتَّى آتِيَنِي بِرَأْيِي. وَرَوَاهُ بَرَيْدُ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ لِحَاوَلْتَهُمْ جَمِيعًا. [صحيح]

(۱۳۲۳) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسافر تین دن صبح کرے گا۔ حارث کہتے ہیں: میں اپنے موزے میں اتاروں گا جب تک بستر پر نہ آ جاؤں۔

(۱۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَهَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَضَائِبِ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيبِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ: يَمْسَحُ الْمَسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثًا.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيِّ ثَوْنِ الزُّبَيْدَةِ أَيْ رَوَاهَا مَنْصُورًا وَسَوِيْدٌ بِنُ مَسْرُوقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ. [ضعیف]

(۱۳۲۳) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسافر موزوں پر تین دن صبح کرے گا۔

(۱۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُرَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ لِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بِالْمُؤَيَّمِ يَوْمَ وَبِلَيْلَةٍ وَلِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَلَيْهِنَّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ الْجَعْفَرِيُّ وَأَبُو مُعَيْشٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ.

قَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: لَا يَصِحُّ عِنْدِي حَدِيثُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِأَنَّهُ لَا يُعْرَفُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيِّ سَمَاعٌ مِنْ خُزَيْمَةَ، وَكَانَ شُعْبَةُ يَقُولُ: لَمْ يَسْمَعْ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ مِنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيِّ حَدِيثَ الْمَسْحِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرِفْصَةُ زَالِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ تَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ مَا قَالَ شُعْبَةُ وَكَذَلِكَ مَضَتْ فِي أَوَّلِ الْبَابِ.

وَرَوَاهُ دَوَّادُ بْنُ هَلْبَةَ الْحَارِثِيُّ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيِّ

عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((يَمْسَحُ الْمَسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ)). وَكَوْ اسْتَرْذَنَاهُ لَزَادًا. [صحیح]

(۱۳۲۵) (الف) سیدنا خزیمہ بن ثابت انصاری سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے موزوں پر مسھے متعلق فرمایا: مہم ایک دن اور ایک رات اور مسافر تین دن اور تین راتیں صبح کرے گا۔

(ب) امام ترمذی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: میرے نزدیک خزیمہ بن ثابت کی روایت جو موزوں کے متعلق ہے صحیح نہیں ہے؛ کیوں کہ ابو عبداللہ جدلی کا سیدنا خزیمہ کا طغری سے سماع ثابت نہیں ہے اور شعبہ کہتے ہیں کہ ابراہیم نخعی کا ابو عبداللہ جدلی سے حدیث مسح کا سماع ثابت نہیں۔ (ج) شیخ کہتے ہیں: زائدہ کا قصہ جو منصور سے منقول ہے وہ شعبہ کی روایت کے صحیح ہونے پر دلیل ہے۔ یہ شروع باب میں گزر چکا ہے۔ (د)

اس روایت کو ذوالدین علی بن علیہ حارثی نے بیان کیا ہے اور وہ ضعیف ہے۔ وہمطرفن شخصی عن ابی عبد اللہ جدلی بیان کرتے ہیں۔

(ب) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن صبح کرے گا۔ فرماتے ہیں: اگر ہم

زیادہ طلب کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ کر دیتے۔

(۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى
ابْنِ الْمُنْكَدِمِ حَدَّثَنَا شَهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا ذَوَادُ بْنُ عُبَيْدَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانِ بِخُدَّادِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ
ذَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
زُرَيْعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ كَطْنٍ عَنْ عُبَادَةَ عَنْ أَبِي بِنِ عِمَارَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
- صَلَّى فِي بَيْتِهِ قَالَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنْسِحُ عَلَى الْمُعْتَمِرِينَ؟ قَالَ فَقَالَ: ((نَعَمْ)). قُلْتُ: يَوْمًا؟
قَالَ: ((وَيَوْمَيْنِ)). قُلْتُ: وَيَوْمَيْنِ؟ قَالَ: ((وَوَلَاثَةٍ)). قُلْتُ: وَوَلَاثَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ مَا بَدَأَ لَكَ)).

قَالَ يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ عَنْ عِمَارَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَيُقَالُ ابْنُ عِمَارَةَ بِكُسْرِ الْعَيْنِ.
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ هَارِثٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ دُونَ ذِكْرِ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ فِي إِسْنَائِهِ
وَقَالَ فِي التَّحْقِيقِ قَالَ: ((نَعَمْ وَمَا شُكَّتْ)). [ضعیف۔ مضطرب أخرجه ابو داؤد ۱۵۸]

(۱۳۳۷) (الف) سیدنا ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر نماز پڑھی۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں بھی موزوں پر صبح کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہاں۔“ میں نے پوچھا: ایک دن؟ آپ نے فرمایا: ”دو دن۔“ میں نے کہا: دو دن؟ آپ نے فرمایا: ”تین دن۔“ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول تین دن؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں جو تیرے لیے آسان ہو۔

(ب) یحییٰ بن ایوب عبادہ بن نسی کا ذکر کیے بغیر اسی سند سے بیان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہاں اور جو تو چاہے۔“

(۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا
عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ فَذَكَرَهُ وَرَوَاهُ لَهُ قَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ: وَكَانَ لَقَدْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ - صَلَّى فِي بَيْتِهِ - الْقِبْلَتَيْنِ.
وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَمْرُو دُونَ ذِكْرِ أَيُّوبَ فِي إِسْنَائِهِ. وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ كَمَا

[ضعیف۔ أخرجه أبو داؤد ۱۵۸]

(۱۳۳۷) یحییٰ بن ایوب کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو قبلوں کی طرف نماز پڑھی ہے۔

(۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرُو الْأَحْمَسِيُّ بِالْمَكُوْفَةِ أَخْبَرَنَا

الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ الرَّبِيعِ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ مَوْلَى خُرَاعَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ أَبِي بِنِي عِمَارَةَ - كَذَا قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ بِالْكَسْرِ - قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي نَيْبِ عِمَارَةَ الْهَيْلَتَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْسَحْ عَلَيَّ الْخُفَيْنِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: يَوْمًا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: وَيَوْمَيْنِ؟ قَالَ: ((وَيَوْمَيْنِ)). قَالَ: وَثَلَاثًا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). حَتَّى عَدَّ سَبْعًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((نَعَمْ مَا بَدَأَ لَكَ)).

هَكَذَا فِي رِوَايَتِنَا. وَقِيلَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَفَقَدْ قِيلَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرُ هَذَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّزْدَهَارِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ لِي ااخْتَلَفَ فِي إِسْنَادِهِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْمُحَافِظُ قَالَ هَذَا إِسْنَادٌ لَا يَجُتُّ وَقَدْ ااخْتَلَفَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ ااخْتِلَافًا كَثِيرًا.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَأَيُّوبُ بْنُ قَطَنِ مَجْهُوْلُونَ كُلُّهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۲۸) (الف) سیدنا ابو بن عمارہ سے روایت ہے۔ ابو عبید نے کسرہ کے ساتھ نقل کیا ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلیں کی عمارت والے گھر میں نماز پڑھی، انھوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں سوزوں پر سح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ انھوں نے پوچھا ایک دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ انھوں نے پوچھا دو دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”دو دن۔“ انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! تین دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ یہاں تک کہ سات شمار کیے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں جو تیرے لیے ظاہر ہو۔

(ب) امام ابو داؤد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اس کی اسناد میں اختلاف ہے اور یہ حدیث قوی نہیں۔ (ج) علی بن عمر کہتے ہیں کہ یہ سند ثابت نہیں، اس میں راوی یحییٰ بن ایوب پر شدید اختلاف ہے۔ (د) عبدالرحمن، محمد بن یزید اور ایوب بن قطن یہ سارے راوی مجہول ہیں۔

(۱۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُهْرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ تَلَيْدِ الرَّعِنِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَابِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَنَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ وَلَيْسَ حَفِيَّهُ فَلْيُصَلِّ فِيهِمَا وَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا، ثُمَّ

لَا يَخْلَعُهُمَا إِلَّا شَاءَ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ)). [صحیح۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۹۰]

(۱۳۲۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی وضو کرے اور اس نے موزے پہنے ہوں تو وہ ان پر مسح کرے، پھر اگر چاہے تو ان دونوں کو نثار یا گرنا پاک ہو تو اتار دے۔

(۱۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْأَعْرَابِ الْقَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا الرَّابِعُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ الصَّلْبِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ وَلَيْسَ عَقَبِيَّةٌ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا وَلْيَصِلْ لِيَهُمَا ، وَلَا يَخْلَعُهُمَا إِلَّا شَاءَ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ. [صحیح۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۲۰۲]

(۱۳۳۰) زبیر بن حلت کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ جب کوئی شخص وضو کرے اور اس نے موزے پہنے ہوئے ہوں تو وہ ان پر مسح کرے اور ان میں نماز پڑھے اور اگر چاہے تو اس کو نثارے مگر جنابت کی حالت میں (اتار دے)۔

(۱۳۳۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَاتِبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ رضی اللہ عنہما - مِثْلَهُ. قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ: وَمَا عَلِمْتُ أَحَدًا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى.

قَالَ الشَّيْخُ رَقْدٌ تَابَعَهُ فِي الْحَدِيثِ الْمُسْنَدِ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَمَرِيُّ وَكَيْسَ عِنْدَ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ حَمَّادٍ وَكَيْسٍ بِمَشْهُورٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

فَأَمَّا عَمْرٌو بْنُ النَّخَعَاتِيِّ فَالرُّوَايَةُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ مَشْهُورَةٌ وَذَلِكَ فِيهِمَا. [صحیح]

(۱۳۳۱) (الف) سیدنا انس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔ (ب) ابن ساعد کہتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق اس حدیث کو اسد بن موسیٰ نے بیان کیا ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں: اس کی متابعت عبد الغفار بن داؤد حرانی نے کی ہے اور اہل بصرہ کے ہاں حماد سے۔ لیکن وہ مشہور نہیں۔

(۱۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ النَّوَلَائِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَيْنِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ مِنَ الشَّامِ إِلَى الْمَدِينَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَدَخَلْتُ عَلَى عَمْرٍو بْنِ النَّخَعَاتِيِّ فَقَالَ لِي: مَنْتَى أَوْلَيْتَ خَلْفَتَكَ فِي رَجَائِكَ؟ قُلْتُ: يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

قَالَ: لَهْلَلْ لَوَعْتَهُمَا؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: أَصَبْتَ السَّنَةَ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۸۹]

(۱۳۳۲) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن شام سے مدینہ کی طرف چلا اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچا انھوں نے مجھ سے فرمایا: تو نے اپنے پاؤں میں موزے پہنے ہیں؟ میں نے کہا: جمعہ کے دن۔ انھوں نے کہا: کیا تو نے ان کو اتارا ہے؟ میں نے کہا: نہیں تو انھوں نے کہا: تو نے سنت پر عمل کیا۔

(۱۳۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ لَمَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ لَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهَيْعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَلَوِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رِبَاحِ اللَّخْمِيِّ يُخْبِرُ أَنَّ عُبَيْدَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْجُهَيْنِيِّ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَفْتَحُ مِنَ الشَّامِ وَعَلَى خَفَّانِ لِي جُرْمَقَارِيانَ غَرِيظَانِ، فَتَنظَرُ إِلَيْهِمَا عُمَرُ فَقَالَ: كُمْ لَكَ مِنْذُ لَمْ تَنْزِعْهُمَا؟ قَالَ قُلْتُ: لَيْسَتْهُمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْيَوْمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَمَّانِ. قَالَ: أَصَبْتَ. وَرَوَاهُ مُقَضَّلُ بْنُ فَصَّالَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَقَالَ فِيهِ: أَصَبْتَ السَّنَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن ماجه ۵۵۸]

(الف) (۱۳۲۳) عقبہ بن عامر جی فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس شام کے فتح کی خبر لے کر آیا تو میں نے سوزے اور سونے جو موق پتے ہوئے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف دیکھا اور پوچھا کتنی مدت سے تو نے انہیں نہیں اتارا؟ میں نے کہا: میں نے جس کے دن سے پہنے ہوئے ہیں اور جو کا دن آنھوں دن ہے۔ انھوں نے کہا: تو نے (سنت کو) پایا ہے۔

(ب) یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے اور اس روایت میں ہے "تو نے سنت کو پایا ہے۔"

(۱۳۲۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُقَضَّلُ بْنُ فَصَّالَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَلَوِيُّ عَنْ عَلِيَّ بْنِ رِبَاحِ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجُهَيْنِيِّ قَالَ: أَصَبْتَ السَّنَةَ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ التَّوْقِيفَ، وَإِنَّمَا أَنْ يَكُونَ رَجَعَ إِلَيْهِ حِينَ جَاءَهُ النَّبِيُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي التَّوْقِيفِ، وَإِنَّمَا أَنْ يَكُونَ قَوْلُهُ أَلَيْدِي يَوْمَئِذٍ السَّنَةَ الْمَشْهُورَةَ أَوْلَى. وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يُوقَّتُ فِيهِ وَقْتًا. [صحیح لغیرہ]

(الف) (۱۳۲۴) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں: تو نے سنت کو پایا ہے۔

(ب) ہم نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فتح کی مدت بیان کی ہے۔ ان کا متوقف وہی ہے جو سنت سے ثابت ہے اور ان کا قول سنت مشہورہ سے موافق ہونا اولیٰ ہے۔ (ج) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا گیا ہے کہ وہ مدت مقرر نہیں کرتے تھے۔

(۱۳۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ لَا يُوقَّتُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى الْحَقِيقِينَ وَقْتًا.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ التَّوْبَتِ ، وَقَوْلُهُمْ يَوْمَئِذٍ السَّنَةُ إِلَيَّ هِيَ أَشْهُرٌ وَأَكْثَرُ .

وَالْأَصْلُ وَجُوبُ غُسْلِ الرَّجُلَيْنِ فَالْمَصِيرُ إِلَيْهِ أَوْلَىٰ وَاللَّهُ التَّوْبَتِ .

قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّعْفَرَانِيُّ: رَجَعَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ إِلَى التَّوْبَتِ فِي الْمَسْحِ عِنْدَنَا بِتَفْذَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُخْرَجَ مِنْهَا. [صحيح- أخرجه الدارقطني ۱/۱۹۶]

(۱۳۳۵) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ موزوں پر مسح کی مدت مقرر نہیں کرتے تھے۔ (ب) سیدنا عمر علی، عبد اللہ بن عباس اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کا فطری سے ہم نے روایت کیا ہے کہ ان سے مسح کی مدت ثابت ہے اور ان کا قول سنت۔ مشہورہ کے موافق ہے جو کثرت سے مروی ہے۔ (ج) اصلاً تو پاؤں کا دھونا واجب ہے اور یہی اولیٰ ہے۔ واللہ اعلم۔ (د) ابو علی زعفرانی کہتے ہیں کہ ہمارے ہاں بعد ازیں امام شافعی رضی اللہ عنہ نے مسح کی مدت مقررہ کی طرف رجوع کر لیا ہے۔

(۲۸۰) بَابُ رُخْصَةِ الْمَسْحِ لِمَنْ لَيْسَ الْخَفِيُّ عَلَى الطَّهَارَةِ

مسح کی رخصت اس شخص کے لیے جس نے با وضو موزے پہنے ہوں

(۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

أَبِي عَيْسَى الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُهَيَّبَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ:

كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فِي سَفَرٍ فَقَالَ: مَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَتَزَلَّ عَنْ رِجْلَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي

فِي سَرَادِ اللَّيْلِ، ثُمَّ جَاءَ فَأَقْرَعَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ فَسَلَّ يَدَيْهِ وَوَجَّهَهُ وَعَلَيْهِ جَنَّةٌ مِنْ صُوفٍ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ

أَنْ يُخْرَجَ ذِرَاعِيهِ مِنْهَا حَتَّى أَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْحَبَّةِ، فَسَلَّ ذِرَاعِيهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ

خَفِيَهُ فَقَالَ: ((دَعْنِيمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ)). فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نَعِيمٍ وَرَأَى الْبَخَارِيُّ

فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَرَأَى مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَكْرِيَّا.

وَكَلَيْكَ وَرَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّرِّ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ مُخْتَصَرًا. [صحيح- أخرجه البعاری ۲۰۳]

(۱۳۳۶) سیدنا مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا:

”تیرے پاس پانی ہے؟“ میں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ اپنی سواری سے اترے، پھر آپ ﷺ چلے اور رات کی سیاہی

میں مجھ سے چھپ گئے، پھر تشریف لائے تو میں نے برتن سے آپ ﷺ پر پانی ڈالا، آپ نے ہاتھ اور چہرہ دھویا، آپ پر ادنیٰ

جب تھا آپ ﷺ اپنے بازوؤں کو اس سے نہ لگا سکے پھر ان کو اپنے ہبے کے نیچے سے نکالا۔ اور انہیں دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا، پھر میں جھکا تاکہ آپ کے موزے اتاروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”انہیں چھوڑو میں نے با وضو پہنے تھے، پھر آپ ﷺ نے ان پر مسح کیا۔“

(۱۳۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مَحْمُودٍ الْقَسْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَمِيْنٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الْمُغْبِرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَدْ كَرَّمْتَاهُ ، إِلَى أَنْ قَالَ لَقُلْتُ : أَلَا لَبِئْسَ خُفَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : ((إِنِّي قَدْ أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ لَمْ أُجِيبْ بَعْدَهُ)) . [صحیح]

(۱۳۲۷) عروہ بن مغیرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں۔ اس میں ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں آپ ﷺ کے موزے اتاروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے با وضو پہنے تھے، اس کے بعد میں نہیں نہیں ہوا۔

(۱۳۲۸) رَحَلْنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يُوْسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَسْرَةَ بِنِ الْمُغْبِرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي سَفَرٍ ، فَقَالَ : ((تَخَلَّفَ يَا مُغْبِرَةَ وَأَمْضُوا أَيُّهَا النَّاسُ)) . فَتَخَلَّفَتْ وَمَعِيَ مَاءٌ ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَاجَتَهُ ، ثُمَّ رَجَعَ فَصَبَّ عَلَى مَاءٍ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ فَضَاقَ كُفْمَهَا ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خَفَيْهِ .

قَالَ سُفْيَانُ وَرَأَى فِيهِ حُصَيْنَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الْمُغْبِرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ ، أَلَمْ تَسْجَعْ عَلَى خَفَيْكَ ؟ قَالَ : ((إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ)) . [صحیح۔ أخرجه السامی ۱۲۵]

(۱۳۲۸) (الف) حمزہ بن مغیرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے مغیرہ! تو پیچھے رہ، اور لوگوں سے تم چلے رہو، میرے پاس پانی تھا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے فارغ ہو کر لوٹنے تو میں نے آپ ﷺ پر پانی ڈالا، آپ نے اپنا چہرہ دھویا، پھر اپنے ہاتھ دھونا شروع ہوئے، آپ ﷺ پر روئی جب تھا اور اس کی آستین تنگ تھی، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ نیچے سے نکالے، انہیں دھویا اور سر پر مسح کیا اور موزوں پر بھی مسح کیا۔“

(ب) عروہ بن مغیرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اپنے موزوں پر مسح

کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے یہ با وضو پہنے تھے۔“

(۱۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيٍّ الْمُقْبِرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَابِيَّةِ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمُجِيدِ الْقَلْبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمَسَافِرِ لِيَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَلِالْيَهُودِ ، وَلِلْمُؤَمِّمِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا تَطَهَّرَ وَلَيْسَ خَفِيُّهُ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا . [صحيح لمير]

(۱۳۳۹) سیدنا عبدالرحمن بن ابوبکرہ لہجہ الد سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مسافر کو تین دن اور تین راتیں رخصت دی اور تم کو ایک دن اور ایک رات، جب با وضو موزے پہنے ہوں تاکہ ان پر مسح کریں۔

(۱۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ وَبَشْرُ بْنُ مَعَادٍ الْعَقَدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلِالْيَهُودِ وَالْمُؤَمِّمِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا تَطَهَّرَ فَلَيْسَ خَفِيُّهُ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا .

وَهَكَذَا رَوَاهُ مُسَدَّدٌ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَأَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَالنَّبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا أَنَّ الرَّبِيعَ شَكَّ فِي قَوْلِهِ : إِذَا تَطَهَّرَ فَلَيْسَ خَفِيُّهُ . فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ وَهُوَ فِي الْحَدِيثِ . [صحيح لمير]

(۱۳۴۰) سیدنا عبدالرحمن بن ابوبکرہ لہجہ الد سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مسافر کو تین دن اور تین راتیں رخصت دی اور تم کو ایک دن اور ایک رات، جب با وضو موزے پہنے ہوں تاکہ ان پر مسح کریں۔ (ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ نے عبدالوہاب سے نقل کیا ہے، لیکن ربیع نے اس قول میں شک کیا ہے، یعنی جب با وضو موزے پہنے ہوں۔ جب کہ امام شافعی کا قول حدیث کے الفاظ ہی ہیں۔

(۱۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ : جِئْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالِ الْمَوْرَدِيِّ فَقَالَ : مَا جَاءَ بِكَ ؟ فَقُلْتُ : جِئْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ . قَالَ : فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : ((مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ لِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْرَ بَيْتِهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ)) . قَالَ : جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْمُخَفِّينَ . قَالَ : نَعَمْ كُنْتُ فِي الْجَيْشِ الَّذِي بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرْنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْمُخَفِّينَ إِذَا نَحْنُ أَدْخَلْنَاهُمَا عَلَى طَهْرٍ فَلَا إِذَا سَافَرْنَا ، وَلَيْلَةً إِذَا أَقَمْنَا ، وَلَا نَخْلَعُهُمَا مِنْ بَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلَا تَوَمٍّ وَلَا نَخْلَعُهُمَا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ . قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : ((إِنْ بِالْمَغْرِبِ بَابًا مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ مَسِيرَتُهُ سَبْعُونَ سَنَةً لَا يُفْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ)) . حسن

(۱۳۴۱) ذر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں سیدنا صفوان بن عسال مرادی کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا: تجھے کون سی چیز لے کر آئی ہے؟ میں نے کہا: علم کی تلاش میں آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: بے شک فرشتہ طالب علم کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں تاکہ طالب علم کی رضامندی حاصل کریں۔ میں نے کہا: قضائے حاجت اور پیشاب کرنے کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے متعلق میرے دل میں بات کھٹک رہی ہے اور آپ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، میں آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ سے سوال کروں کہ کیا آپ نے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! رسول اللہ ﷺ ہم کو حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں یا فرمایا مسافر ہوں تو تین دن اور تین راتیں موزے نہ اتاریں، مگر جنابت سے (اتاریں) اور قضائے حاجت، پیشاب اور نیند سے نہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مغرب میں توبہ کا ایک دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی مسافت ستر سال ہے وہ بند نہیں ہوگا جب تک سورج اس طرف سے طلوع نہ ہو۔

(۱۳۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَوِيُّ حَدَّثَنَا الشَّامِيُّ يَحْيَى جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى وَحُوَيْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَوْوَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَرِيفِ.
عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالِ الْمُرَادِيِّ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي سَرِيحٍ وَقَالَ: ((لَيَمْسَحَ أَحَدُكُمْ إِذَا كَانَ مُسَافِرًا عَلَى حُفْوِهِ إِذَا ادْخَلَهَا طَاهِرَتَيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْلَتَيْنِ، وَلَيَمْسَحَ الْمُؤْمِمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً)).

[حسن لغیرہ]

(۱۳۴۳) سیدنا صفوان بن عسال مرادی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک سریرہ میں بھیجا اور فرمایا: تم موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کرو اگر مسافر ہو اور با وضو پہنے ہوں اور تمہیں ایک دن اور ایک رات مسح کرے۔

(۱۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَدَّابِ الْمُقْرِئِ بِوَسْطِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَقِيقِيُّ عَنْ زَيْنَبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَخِيْرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانَ قَالَ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْمُخَفِيِّ فَقَالَتْ: أَيْتِ عَرِيًّا، فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: إِنَّا نَكُونُ فِي أَرْضٍ نَارِدَةٌ وَقُلُوجٌ كَثِيرَةٌ لَمَّا تَرَى فِي الْمُخَفِيِّ؟ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيْلَتَيْنِ، وَلِلْمُؤْمِمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، يَمْسَحُ عَلَى حُفْوِهِ إِذَا ادْخَلَهَا وَقَلَمَاهُ طَاهِرَتَيْنِ)).

تَفَرَّدَ بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى. [صحيح]

(۱۳۴۵) شرح ابن ہانی سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس موزوں پر مسح سے متعلق سوال کرنے آیا تو انہوں نے کہ فرمایا: تو علی رضی اللہ عنہ کے پاس جا، وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتے رہتے تھے۔ میں ان کے پاس آیا کہا: ہم ٹھنڈی اور بہت زیادہ اولوں والی زمین میں ہوتے ہیں، آپ کا موزوں پر مسح کے متعلق کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو

فرماتے ہوئے سنا کہ مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور تمیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے یہ اس وقت موزوں پر سح کریں گے جب انھیں با وضو پینا ہو۔

(۱۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ يَشْرَانَ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَيَوْضًا أَحَدُنَا وَرِجْلَاهُ فِي الْخُفِّينِ؟ قَالَ: نَعَمْ إِذَا أَذْخَلْتَهُمَا وَهَمَّا طَاهِرَتَانِ. [صحيح]

(۱۳۳۳) عبد اللہ بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا: وہ کہتے تھے کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جب ہم میں سے کوئی وضو کرے اور اس کے پاؤں موزوں میں ہوں (تو کیا وضو سح کرے گا)؟ انھوں نے فرمایا: ہاں جب وہ دونوں موزے با وضو پہنے ہوں۔

(۲۸۱) بَابُ الْخُفِّ الَّذِي مَسَحَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

وہ موزے جس پر رسول اللہ نے مسح کیا

(۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَكْرِ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمٍ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حُجْبِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَهْدَى النَّجَاشِيُّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - حُفَّيْنِ سَادَجَيْنِ أَسْوَدَيْنِ، فَلَبِسَهُمَا وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نَعْمٍ، وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَادَجَيْنِ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا. حسن لغیره أخرجه أبو داود [۱۵۵]

(۱۳۳۵) (الف) سیدنا عبد اللہ بن بریدہ ابو الدرداء سے نقل فرماتے ہیں کہ نجاشی نے نبی ﷺ کو دو سادہ سیاہ موزے پہرے دیے، آپ ﷺ نے انھیں پہنا اور ان پر سح کیا۔

(ب) عبد اللہ کی حدیث میں ہے نجاشی نے نبی ﷺ کو دو سیاہ موزے پہرے دیے آپ نے وضو کیا اور ان پر سح کیا۔

(۱۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ. قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ: يَا مُهَيَّبُ بْنُ شُعْبَةَ وَمَنْ أَيْنَ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - حُفَّانِ؟ قَالَ فَقَالَ الْمُهَيَّبُ: أَهَذَا هُمَا إِلَهُ النَّجَاشِيِّ

قَالَ الشَّيْخُ: وَالشَّيْخُ إِنَّمَا رَوَى حَدِيثَ الْمَسْحِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةَ عَنْ أَبِيهِ. وَهَذَا شَاهِدٌ لِحَدِيثِ ذَلِهِمْ
بْنِ صَالِحٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۳۶) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا، سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص تھا اس نے کہا: اے مغیرہ بن شعبہ انہی ﷺ کے موزے کہاں سے آئے تھے؟ مغیرہ رضی اللہ عنہما نے کہا: نجاشی نے آپ ﷺ کو خرید دیئے تھے۔ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ تمہاری مسح والی حدیث کو عروہ بن مغیرہ سے اور انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، یہ حدیث دہم بن صالح کی حدیث کے لیے شاہد ہے۔

(۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَأَلْتُ مَعْمَرًا عَنِ الْخُرْقِ يَكُونُ فِي الْخُفِّ لَقَالَ: إِذَا خَرَجَ مِنْ مَوَاضِعِ
الْوَضُوءِ شَيْءٌ فَلَا تَمَسَّحْ عَلَيْهِ وَاخْلَعْ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْقُرَيْشِيَّ يَقُولُ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا مَا تَعَلَّقَا بِالْقَدَمِ وَإِنْ تَخَرَّقَا. قَالَ:
وَكَذَلِكَ كَانَتْ خِصَافُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ مُخَرَّقَةً
قَوْلُ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ فِي ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيْنَا. [صحیح۔ آخرجہ عبد الرزاق ۷۵۴]

(۱۳۳۷) عبد الرزاق کہتے ہیں: میں نے معمر سے پھٹ جانے والے موزے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: جب وضو کی جگہ سے کوئی چیز نکل آئے اس پر مسح نہ کرو بلکہ انہیں اتار دو۔

انہوں نے کہا عبد الرزاق نے ہم کو بیان کیا کہتے ہیں میں نے ثوری سے سنا وہ کہتے تھے ان پر مسح کر جب تک قدم کے ساتھ چمے رہے، اگرچہ پھٹ بھی جائیں پھر انہوں نے کہا اسی طرح مہاجرین اور انصار کے موزے پھٹے ہوئے ہوتے تھے۔

(۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَأَلْتُ مَعْمَرًا عَنِ الْخُرْقِ يَكُونُ فِي الْخُفِّ لَقَالَ: إِذَا خَرَجَ مِنْ مَوَاضِعِ
الْوَضُوءِ شَيْءٌ فَلَا تَمَسَّحْ عَلَيْهِ وَاخْلَعْ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْقُرَيْشِيَّ يَقُولُ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا مَا تَعَلَّقَا بِالْقَدَمِ وَإِنْ تَخَرَّقَا. قَالَ:
وَكَذَلِكَ كَانَتْ خِصَافُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ مُخَرَّقَةً
قَوْلُ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ فِي ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيْنَا. [صحیح۔ آخرجہ عبد الرزاق ۷۵۴]

(۱۳۳۸) سالم کے والد محترم نبی ﷺ سے حرم کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ وہ موزے نہ پہننے مگر وہ شخص پہن سکتا ہے جو جوتے نہیں پاتا۔ لہذا ان کو کاٹ لے تاکہ ایزدھیوں کے نیچے تک ہو جائیں۔ (ب) فقیر ابوہدلد کہتے ہیں کہ اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ جب موزہ پورے پاؤں کو نہڑ جائے تو وہ موزے کے حکم میں نہیں ہے جس پر مسح جائز ہوتا ہے۔

(۲۸۴) باب مَا وَرَدَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرِيِّينَ وَالتَّعْلَمِينَ

جراہوں اور جوتیوں پر مسح کے متعلق احادیث

(۱۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِمْسَى الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُرَيْرِ بْنِ شُرْحَبِيلَ عَنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَسَحَ عَلَى جَوْرِيَّتِهِ وَتَعْلَمِهِ.

[حسن۔ أخرجه أبو داود ۱۵۹]

(۱۳۳۹) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جراہوں اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عُمَانُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ بْنُ مَحْفُوظِ الْفَيْهِيُّ الْجَنْزُرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

لَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: رَأَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ ضَعَفَ هَذَا الْخَبْرَ وَقَالَ أَبُو قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ وَهَرَيْرُ بْنُ شُرْحَبِيلَ لَا يَحْتَمِلَانِ هَذَا مَعَ مَخَالَفَتِهِمَا الْأَجَلَةَ الَّذِينَ رَوَوْا هَذَا الْخَبْرَ عَنِ الْمُهَيَّبِ فَقَالُوا: مَسَحَ عَلَى الْمُحَقِّقِينَ. وَقَالَ: لَا تَشْرِكْ ظَاهِرَ الْقُرْآنِ بِمَثَلِ أَبِي قَيْسٍ وَهَرَيْرِ.

فَذَكَرْتُ فِيهِ الْحِكَايَةَ عَنْ مُسْلِمِ لِأَبِي الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّغُولِيُّ لَسَمِعْتَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّانٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَدَامَةَ السَّرْحَسِيِّ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ: لَوْ حَدَّثَنِي بِحَدِيثِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُرَيْرِ مَا لَبِثْتُ مِنْكَ. فَقَالَ سُفْيَانُ: الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ أَوْ وَاهٍ أَوْ كَلِمَةٌ نَحْوَهَا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَوْسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ حَدَّثْتُ أَبِي بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ أَبِي: لَيْسَ يُرْوَى هَذَا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي قَيْسٍ. قَالَ أَبِي: أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنْ يُحَدِّثَ بِهِ يَقُولُ هُوَ مُنْكَرٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْفَرَايَئِيلَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبُرَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: حَدِيثُ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ فِي الْمَسْحِ رَوَاهُ عَنِ الْمُهَيَّبِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَأَهْلُ الْكُوْفَةِ وَأَهْلُ الْبَصْرَةِ، وَرَوَاهُ هُرَيْرُ بْنُ شُرْحَبِيلَ عَنِ الْمُهَيَّبِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِيِّينَ وَخَالَفَ النَّاسَ.

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الشَّالِمِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَّانَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زَكْرِيَّا يَعْنِي يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: النَّاسُ

كُلُّهُمْ بِرُورَتِهِ عَلَى الْخَفِيِّنَ عَمْرُ أَبِي قَيْسٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ لَا يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّ الْمَعْرُوفَ عَنِ الْمُعْبِرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَسَّحَ عَلَى الْخَفِيِّينَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى هَذَا أَيْضًا عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَيْسَ بِالْمُتَّصِلِ وَلَا بِالْقَرِيبِ. [حسن]

(۱۳۵۰) ابو عامر نے اس کو اسی طرح ہی بیان کیا ہے۔

(۱۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَوْبِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عِمْسَى بْنِ سِنَانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَمَسُّحُ عَلَى الْجَوْرِيِّينَ وَالنُّعْلَيْنِ. قَالَ: الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمْ يَبْتَغِي سَمَاعَهُ مِنْ أَبِي مُوسَى وَعِمْسَى بْنِ سِنَانٍ ضَعِيفٌ لَا يُخْتَجُّ بِهِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَوْهَبٍ يَقُولُ: عِمْسَى بْنُ سِنَانٍ ضَعِيفٌ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن ماجه ۵۶۰]

(۱۳۵۱) سیدنا ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جرابوں اور جوتیوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (ب) اس میں سنی بن سنان ضعیف ہے جو قائل حجت نہیں۔ (ج) امام یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن سنان ضعیف ہے۔

(۱۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي وَرْقَانَ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ يَقُولُ لَهْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ ثُمَّ مَسَّحَ عَلَى الْجَوْرِيِّينَ وَالنُّعْلَيْنِ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه عبد الرزاق ۷۷۲]

(۱۳۵۲) ابو ورقان نے اپنی قوم کے اشخاص سے سنا جس کو عبد اللہ بن کعب کہا جاتا تھا کہ میں نے سیدنا علیؑ کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا پھر انہوں نے جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۳۵۳) وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَسَّحَ عَلَى نَعْلَيْهِ وَجَوْرِيَّتَيْهِ.

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ فَلَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۵۳) کعب بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا علیؑ کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے وضو کیا پھر اپنی جوتیوں اور جرابوں پر مسح کیا۔

(۱۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ أبا سَعْدٍ الْاَنْصَارِيَّ يُسْحُ عَلَيَّ الْجَوْرِيَّ وَالنَّعْلَيْنِ، [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ۷۷۴]

(۱۳۵۳) منصور کہتے ہیں کہ میں نے خالد بن سعد کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ جرابوں اور جوتیوں پر مسح کرتے تھے۔

(۱۷۵۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ يَشْرَانَ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ الْمِرَّاءَ بْنَ عَارِبٍ يَأْتِي ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَصَحَّ عَلَيَّ الْجَوْرِيَّ وَالنَّعْلَيْنِ ثُمَّ صَلَّى، [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۸۱]

(۱۳۵۵) اسماعیل بن رجاء ابو الدرد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا، پھر نماز پڑھی۔

(۱۷۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعْرِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عِصَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْقُرَظِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ أَكْبَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ آتَى الْخَلَاءَ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَيَّ فَلَئْسَ بِتَضَاءٍ مَزْرُورَةٍ وَعَلَيَّ جَوْرِيَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ مَرَعَزَيْنِ.

وَرَفَعَهُ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ وَكَيْسَ بَشِيًّا.

وَرَوَى فِي الْمَسْحِ عَلَيَّ الْجَوْرِيَّيْنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ:

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنِ عَبَّاسٍ.

وَمَكَانَ الْأَسْتَاذِ أَبُو الْوَلِيدِ رَجَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَا أُولَِّ حَدِيثِ الْمَسْحِ عَلَيَّ الْجَوْرِيَّيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ عَلَيَّ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَيَّ جَوْرِيَّيْنِ مُتَعَلِّقَيْنِ لَا أَنَّهُ جَوْرُبٌ عَلَيَّ الْاِنْفِرَادِ وَنَعَلَ عَلَيَّ الْاِنْفِرَادِ.

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَنْهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ. وَقَدْ وَجَدْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ يَذُلُّ عَلَيَّ ذَلِكَ.

[ضعيف.. أخرجه عبد الرزاق ۷۷۹]

(۱۳۵۶) سعید بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ بیت الخلاء آئے، پھر وضو کیا اور اپنی سفید چڑی اور سیاہ باریک کپڑے کی جرابوں پر مسح کیا۔ (ب) بعض ضعفاء نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے اور اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ (ج) مسح کے متعلق ابوامامہ، سہل بن سعد اور عمرو بن حریث سے روایت کیا گیا ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما اور ابن عباس سے بھی روایت کیا گیا ہے۔ (د) استاد ابوالولید جرابوں اور جوتوں پر مسح کی حدیث میں

تاویل کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ مسح ان جرابوں پر ہے جو پڑے والی ہوں صرف اکیلی جراب یا جوتے پر نہیں۔

(۱۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ نَجِيحٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ دَخَلَ الْخَلَاءَ وَعَلَيْهِ جُورْبَانِ اسْفَلَهُمَا جُلُودٌ وَأَعْلَاهُمَا خَزٌّ، فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا.

[حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۳۶۳۵۷]

(۱۳۵۷) راشد بن نجیح فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما کو بیت الخلاء میں داخل ہوئے دیکھا اور وہ جرابیں پہنے ہوئے تھے، ان کا پچھلا حصہ پڑے کا تھا اور اوپر والا حصہ اون کا تھا انہوں نے اس پر مسح کیا۔

(۲۸۳) باب مَا وَرَدَ فِي الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ

جوتیوں پر مسح کرنے کا بیان

(۱۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ التَّحِيلِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ.

هَكَذَا رَوَاهُ رَوَّادُ بْنُ الْجُرَّاحِ. وَهُوَ يَنْفِرُ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِمَنَّا كَمِثْرٍ هَذَا أَحَدَهَا. وَالثَّقَاتُ رَوَوْهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ. وَرَوَى عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَبَابِ عَنِ الثَّوْرِيِّ هَكَذَا وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ۷۸۲]

(۱۳۵۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوُكَيْعِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ لَذَكْرَةَ يَأْسَانِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

وَالصَّحِيحُ رَوَايَةُ الْجَمَاعَةِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ اللَّكَّارِيُّ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَحَكَاهُ فِي الْحَدِيثِ رَتَا عَلَى الرَّجْلِ وَفِيهَا النَّعْلُ وَكَرَّكَ يُحْتَسَلُ أَنْ يَكُونَ حَسَلَهَا فِي النَّعْلِ. فَقَدْ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ وَوَرَقَاءُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَحَكَاهُ فِي الْحَدِيثِ غَسَلَهُ رِجْلَيْهِ وَالْحَدِيثُ حَدِيثٌ وَاحِدٌ. وَالْعُدُدُ الْكَثِيرُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْعُدُدِ الْبَاسِرِ مَعَ فَضْلِ حِفْظِ مَنْ حَفِظَ فِيهِ

الْفَسْلُ بَعْدَ الرَّؤْيِ عَلَيَّ مَنْ لَمْ يَحْفَظْهُ. [صحيح لغيره]

(۱۳۵۹) حیان نے ہم کو اسی سند سے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے جو تئیں پر سچ کیا۔ (ب) عبد العزیز در اوروی اور ہشام بن سعد نے زید بن اسلم سے جو تے سمجھاؤں پر چینیے مارنا بیان کیا ہے، لیکن یہ بھی احتمال ہے کہ انہوں نے جو توں سمیت پاؤں دھوا ہو۔ زید بن اسلم سے دوسرے راوی بیان کرتے ہیں کہ دونوں پاؤں دھوئے جائیں۔ حدیث ایک ہی ہے۔

(۱۳۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَوْسُ بْنُ أَبِي أَوْسٍ الشَّقْفِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيَّ نَعْلَيْهِ وَقَلَعْنِيهِ.

وَقَالَ مُسَدَّدٌ: اللَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - . [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۶۰]

(۱۳۶۰) سیدنا اوس بن ابی اوس ثقفی کا ظفری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے جو تئیں اور پاؤں پر سچ کیا۔

مسدود کہتے ہیں: انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔

(۱۳۶۱) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَوْسٍ الشَّقْفِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيَّ نَعْلَيْهِ. وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ

وَهَذَا الْإِسْنَادُ غَيْرُ قَوِيٍّ، وَهُوَ يَحْتَمِلُ مَا احْتَمَلَ الْحَدِيثُ الْأَوَّلُ. وَالَّذِي يُدُلُّ عَلَيَّ أَنَّ الْمُرَادَ بِهِ غَسْلُ

الرَّجُلَيْنِ فِي النَّعْلَيْنِ مَا. [أخرجه الطيالسي ۱۱۳]

(۱۳۶۱) اوس ثقفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنی جو تئیں پر سچ کیا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(ب) یہ سند قوی نہیں۔

(۱۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَعْقُبَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُمَرَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتَكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا؟ قَالَ: مَا هُنَّ؟ فَذَكَرَهُنَّ

وَقَالَ فِيهِنَّ: رَأَيْتَكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السُّجِّيَّةَ. قَالَ: أَمَا النِّعَالَ السُّجِّيَّةَ لِإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَلْبَسُ

النِّعَالَ الَّتِي تَلْبَسُ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَإِنَّا أُجِبُّ أَنَّ أَلْبَسَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقُبَ.

وَكَذَلِكَ زَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ. وَزَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ قَرَأَ فِيهِ وَيُمَسِّحُ عَلَيْهَا. [حسن۔ أخرجه البخارى ۴۷۷]

(۱۳۶۲) عید بن جریج نے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابوعبدالرحمن! میں نے دیکھا کہ آپ چار کام کرتے ہیں جو میں نے کسی صحابی کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ انہوں نے کہا: وہ کیا ہیں؟ اس نے وہ (چار) چیزیں بتلائی، یعنی میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ سستی (علاقے کی) جوتے پہنتے ہیں۔ انہوں نے کہا: سستی جوتے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے جوتے پہنتے ہوئے دیکھا لیکن پر بال نہیں تھے اور آپ ﷺ اس میں وضو کرتے تھے، میں بھی پسند کرتا ہوں کہ میں بھی پہنوں۔

(۱۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قِيلَ لِرَبِّهِ عُمَرُ: رَأَيْتَكَ تَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ نَرِ أَحَدًا يَفْعَلُهُ غَيْرُكَ. قَالَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: رَأَيْتَكَ تَلْبَسُ هَذِهِ النِّعَالَ السَّيِّئَةَ. قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَلْبَسُهَا وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا، وَيُمَسِّحُ عَلَيْهَا.

وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ إِنَّ كَانَتْ مَحْفُوظَةً فَلَا تَنَاقِي عَمَلَهُمَا، فَقَدْ يَفْعَلُهُمَا فِي النَّعْلِ وَيُمَسِّحُ عَلَيْهِمَا كَمَا مَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى عِمَاقِيهِ وَاللَّهُ أَحْكَمُ. [جديد۔ أخرجه ابن خزيمة ۱۹۹]

(۱۳۶۳) عید بن جریج فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا: ہم نے آپ کو کچھ ایسا کرتے ہوئے دیکھا لیکن آپ کے علاوہ ہم نے کسی کو ایسے کرتے ہوئے نہیں دیکھا انہوں نے کہا: وہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ سستی جوتیاں پہنتے ہو، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو پہنتے ہوئے دیکھا ہے اور آپ ﷺ ان میں وضو کرتے تھے اور ان پر مسح کرتے تھے۔

(۱۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ وَهُوَ قَائِمٌ لَمْ تَوَضَّأْ رَمَسَحَ عَلَيَّ النَّعْلَيْنِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۹۵]

(۱۳۶۴) زید بن وہب سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہونے کی حالت میں پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۳۶۵) وَيَأْتَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

عَنْ أَبِي طَلْحَانَ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ وَهُوَ قَائِمٌ لَمْ تَوَضَّأْ، رَمَسَحَ عَلَيَّ النَّعْلَيْنِ، لَمْ حَرَجَ كَلِّ الطُّهْرِ.

[صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۹۸]

(۱۳۶۵) ابوطحیمان کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور جوتیوں پر مسح کیا پھر (گھر سے) نکلے

اور ظہر کی نماز ادا کی۔

(۱۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي طَلْحَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَلْحَانَ بِالرَّحْبَةِ بَالَ قَائِمًا حَتَّى أَرَعَى، فَأَتَى بِكُرْزٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَاسْتَنْشَقَ وَكَسَمَطَصَّ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْحَدِرُ عَلَى لِحْيَتِهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ ثُمَّ أَقْبَمَتِ الصَّلَاةَ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَامَّ النَّاسَ.

قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ أَبَا طَلْحَانَ فَأَخْبِرْنِي. فَرَأَيْتُ أَبَا طَلْحَانَ قَائِمًا فِي الْكُنَاسَةِ فَقُلْتُ: هَذَا أَبُو طَلْحَانَ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ.

وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ حِينَ رَصَفَ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ لَا يُخَالِفُ النَّبِيَّ - ﷺ - قَائِمًا مَسَحَهُ عَلَى النَّعْلَيْنِ فَهُوَ مَعْمُولٌ عَلَى غَسْلِ الرَّجُلَيْنِ فِي النَّعْلَيْنِ، وَالْمَسْحُ عَلَى النَّعْلَيْنِ لِأَنَّ الْمَسْحَ رُخْصَةٌ لِمَنْ نَفَعَتْ رِجْلَاهُ بِالْخُفَيْنِ فَلَا يُعْدَى بِهَا تَوَضُّعُهَا، وَالْأَصْلُ وَجُوبُ غَسْلِ الرَّجُلَيْنِ إِلَّا مَا عَصَمَهُ سُنَّةٌ ثَابِتَةٌ أَوْ إِجْمَاعٌ لَا يُخْتَلَفُ فِيهِ، وَكَيْسَ عَلَى الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ وَلَا عَلَى الْجُورَيْنِ وَاحِدٌ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۰۰۰]

(۱۳۶۶) ابو ظہیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی بن ابی طالب کو جب جگہ میں دیکھا، انہوں نے کڑے ہو کر پیشاب کیا، یہاں تک کہ وہ جھاگ بن گیا، پھر پانی کا ایک برتن لایا گیا تو آپ نے اپنے ہاتھوں کو دھویا اور ناک میں پانی چڑھایا اور گلی کی پھر اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا، پھر پانی کی ایک پتیلی لی اس کو اپنے سر پر رکھا یہاں تک کہ میں نے پانی کو دیکھا وہ آپ کی داڑھی پر گر رہا تھا، پھر جوتوں پر مسح کیا پھر نماز کی اقامت کہی گئی تو اپنی جوتیاں اتاریں، آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ (ب) اعمش کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم کو بتلایا تو انہوں نے کہا: جب تو اعمش کو دیکھے تو مجھے بتلا، میں نے اسے کنارہ میں دیکھا تو انہیں بتلایا، انہوں نے اس سے حدیث کے متعلق سوال کیا۔ (ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے جب رسول اللہ ﷺ کا وضو بیان کیا تو پاؤں دھوئے اور وہ نبی ﷺ کے طریقے کے مخالف نہیں کرتے تھے۔ ان کا جوتوں پر مسح کرنا اس پر محمول ہے کہ جب پاؤں دھو کر جوتے پہنے ہوں۔ جوتوں پر مسح کی رخصت اس شخص کے لیے جس نے اپنے پاؤں موزوں سے ڈھانپے ہوں۔ اصل پاؤں دھونا ہی واجب ہے۔ البتہ ان صورتوں میں نہیں جن میں کوئی سبب مشہورہ یا اجماع ہو۔ اور جوتوں اور جرابوں پر مسح جائز نہیں ہے۔

باب (۲۸۴) بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْمُوقِنِ

موزوں پر مسح کا بیان

وَالْمَوْقُ هُوَ الْخُفُّ إِلَّا أَنْ مَنْ أَجَارَ الْمَسْحَ عَلَى الْجُرْمُوقِينَ اخْتَجَّ بِهِ.

(۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدَلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَبِي تَيْمٍ مِنْ مَرَّةٍ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَسْأَلُ بِلَالًا عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: كَانَ يَخْرُجُ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَأَيُّوهُ بِالْمَاءِ فَيَتَوَضَّأُ، وَيَمْسَحُ عَلَى عِمَامَتِهِ وَمُوقِيهِ. وَقَالَ تَحِيْرَةُ: تَوَسُّمُ مِنْ مَرَّةٍ.

[صحیح لغویہ۔ المعرجہ ابو داؤد ۱۵۳]

(۱۳۶۷) سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے وضو کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ تھکے حاجت سے فارغ ہوتے تو میں پانی لے کر آتا، آپ ﷺ وضو کرتے اور اپنی پگڑی اور موزوں پر مسح کرتے۔

(۱۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نُصَيْرِ الصُّوَلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْهَابِ الْحَنَاطُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقِنِ وَالْحَمَارِ. [صحیح لغویہ]

(۱۳۶۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ موزوں اور اونٹنی (پگڑی) پر مسح کرتے تھے۔

باب (۲۸۵) بَابُ خَلْعِ الْخُفَّيْنِ وَغَسْلِ الرَّجُلَيْنِ فِي الْفُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت میں موزے اتار کر پاؤں دھونا فرض ہے

(۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ قُلْتُ لَهُ: إِنَّهُ قَدْ حَكَ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِيهِ شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَخْلَعُ خِيفَانَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْلِيْنِ مِنْ غَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَا نَوْمٍ إِلَّا مِنَ الْجَنَابَةِ. [حسن]

(۱۳۶۹) زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسالؓ کے پاس آیا، میں نے ان سے کہا: موزوں پر مسح کرنے کے متعلق میرے دل میں بات کھٹک رہی ہے، کیا آپ نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے؟ انھوں نے کہا: ہاں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ جب ہم سفر میں ہو یا فرمایا مسافر ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتاریں، نہ تقائے حاجت سے، نہ پیشاب سے اور نہ نیند سے مگر جنابت سے (۲۱)۔

(۲۸۶) بَابُ مَنْ خَلَعَ خُفَّيْهِ بَعْدَ مَا مَسَحَ عَلَيْهِمَا

مسح کرنے کے بعد موزوں کو اتار دینے کا حکم

(۱۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الشَّامِيُّ يَعْنِي جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ يَعْنِي أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ الذَّالِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ زُجَيْلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ يَلْبَسُهُمْ فَلْيَنْزِعْهُمَا قَالَ: يُغْسَلُ لَدَمُهُ. [ضعيف]

(۱۳۷۰) سیدنا سعید بن ابی مریم نبی ﷺ کے صحابہ میں سے اس شخص کے متعلق نقل فرماتے ہیں جو اپنے موزوں پر مسح کرتا ہے پھر اس کو خیال آتا ہے تو اتار دیتا، انھوں نے کہا: اپنے قدموں کو دھوئے گا۔

(۱۳۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَلَا تَعْرِفُ أَنْ يَحْسَى سَمْعَ مِنْ سَعِيدٍ أَمْ لَا، وَلَا سَعِيدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعيف]

(۱۳۷۱) عبد السلام نے اس کو اسی معنی میں بیان کیا ہے۔

(۱۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ اللَّدَقَائِيُّ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّهْمَنِ بْنُ الْفَقِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي فَصِيحَةِ الْمَسْحِ قَالَ: وَكَانَ أَبِي يُنْزِعُ خُفَّيْهِ وَيُغْسِلُ رِجْلَيْهِ.

وَيَذْكُرُ عَنْ عَطَاءٍ وَمِثْلَ ذَلِكَ. [صحیح لغوی]

(۱۳۷۲) سیدنا عبد الرحمن بن ابی بکر کے والد نبی ﷺ سے مسح کا قصہ بیان فرماتے ہیں کہ میرے والد موزوں کو اتار دیتے تھے اور انہیں پاؤں دھوتے تھے۔

(۱۳۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ خَلْدُونَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ عَلَى خَطِيئِهِ ثُمَّ يَخْلَعُهُمَا قَالَا: يُغْسِلُ رِجْلَيْهِ وَرَوَاهُ أَبُو حَنِيْفَةَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ نَفْسِهِ وَرَوَى عَنِ الْحَكَمِ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: يُصَلِّي وَلَا يُغْسِلُ قَدَمَيْهِ، وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ. وَرَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ نَفْسِهِ قَالَتْ: [حسن۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۲۰۵]

(۱۳۷۳) علقمہ اور اسود اس شخص کے متعلق بیان کرتے ہیں جو وضو کرتا ہے اور موزوں پر مسح کرتا ہے، پھر ان کو اتار دیتا ہے۔ دونوں حضرات کا کہنا ہے کہ اپنے پاؤں دھوئے گا۔ (ب) حکم وغیرہ ابراہیم سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز پڑھے گا اور پاؤں نہیں دھوئے گا۔

(۱۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُسْتَمَلِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مَرْزَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا مَسَحَ عَلَى خَطِيئِهِ ثُمَّ خَلَعَهُمَا خَلَعَ رُضْوَةً.

[ضعیف۔ أخرجه ابن عدی فی الکامل ۲/۳۹۶]

(۱۳۷۴) ابراہیم سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص موزوں پر مسح کرے پھر ان کو اتارے۔ تو گویا اس نے اپنا وضو بھی اتار دیا (یعنی اس کا وضو ٹوٹ گیا)۔

(۱۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ رَجُلٍ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ رِجْلَيْهِ الْخَطِيئِينَ طَاهِرَتَيْنِ، ثُمَّ أَحْدَثَ لَمْ يَمْسَحْ عَلَيْهِمَا ثُمَّ نَزَعَهُمَا أَبْغَسَهُمَا أَمْ يَسْتَأْنِفُ وَضُوئَهُ؟ قَالَ: بَلْ يَسْتَأْنِفُ وَضُوئَهُ. قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَى عَنْ مَكْحُولٍ مِثْلَ ذَلِكَ، وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي كِتَابِ أَبِي حَنِيْفَةَ وَأَبْنُ أَبِي لَيْلَى عَلَى تَفْرِيقِ الْوَضُوءِ، وَقَدْ مَضَتْ الْأَثَارُ لِيُدْرِي بَابِهِ، وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي رَجُلٍ دَخَلَ خُفَّهُ حَصَاةً، قَالَ يَتَوَضَّأُ.

وَأِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ يَنْزِعُ خُفَّهُ لِإِعْرَاجِ الْحَصَاةِ وَيَتَوَضَّأُ. [صحيح]

(۱۳۷۵) (الف) امام اوزاعی فرماتے ہیں میں نے زہری سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جس نے وضو کیا اور با وضو موزے پہنے پھر بے وضو ہو گیا اور ان پر مسح کیا، پھر ان کو اتار دیا، کیا وہ پاؤں دھوئے گا یا نیا وضو کرے گا؟ انہوں نے کہا: بلکہ نیا وضو کرے گا۔ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ مکحول سے اس کے معنی میں روایت منقول ہے۔ امام شافعی اور ابن ابی لیلی سے امام ابو حنیفہ کی کتاب میں الگ الگ وضو بیان کیا گیا ہے۔ یہ آثار پچھلے باب میں گزر چکے ہیں۔ (ج) امام شعبی سے اس شخص کے متعلق منقول ہے جس کے موزے میں ننگر داخل ہو جائے کہ وہ وضو کرے گا۔ ان کی مراد یہ ہے کہ وہ ننگر نکالنے کے لیے موزے

۱۳۶۱) سے گا تو حضور دوا پارہ کرے گا۔ (واللہ اعلم)

(۱۳۶۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ رُذَيْحٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرْنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَيْلَيْهَا لِلْمَسَاهِرِ، وَيَوْمًا وَكَيْلَيْهَا لِلْمُؤَيَّبِ مَا لَمْ يَخْلَعْ أَوْ يَخْلَعْ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُ بْنُ رُذَيْحٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعیف۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۰۰۵]

(۱۳۶۱) سیدنا مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے، آپ ﷺ نے ہمیں موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا، مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور معتمک کے لیے ایک دن اور ایک رات، جب تک وہ خود نہ اتارے یا اتاریں نہ جائیں۔

(۲۸۷) بَابُ كَيْفِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ

موزوں پر مسکر کرنے کا طریقہ

(۱۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قُورٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءَ بْنِ حَيَّوَةَ عَنْ كِتَابِ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ كَانَ يَمَسُّحُ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهُ.

[ضعیف۔ أخرجه أبو داود ۱۶۵]

(۱۳۷۷) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ موزے کے اوپر اور نیچے مسح کرتے تھے۔

(۱۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ قَالَا: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قُورٍ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ حَيَّوَةَ عَنْ كِتَابِ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: رَضَّاتُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَمَسَحَ عَلَى أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلِهِ.

كَذَا قَالَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ حَيَّوَةَ. [ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۱۹۰/۱]

(۱۳۷۸) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزہ تبوک میں میں نے نبی ﷺ کے (وضو کے) لیے پانی رکھا،

آپ ﷺ نے موزے کے اوپر اور نیچے مسح کیا۔

(۱۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ

الْحَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ عَنْ رَجَاءٍ. [ضعف]

(۱۳۷۹) داؤد بن رشید نے اسی معنی میں حدیث ذکر کی ہے اور وہ ہمیں رجاء سے منقول ہے۔

(۱۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِئِيُّ

وَمَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ اللَّعَشْقِيُّ كَالأَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ عَنْ رَجَاءٍ بْنِ حَبِوَةَ:

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: يَرْوَى أَنْ قُرْرًا لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَجَاءٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ قُورٍ وَقَالَ حَدَّثْتُ

عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَبِوَةَ عَنْ كِتَابِ الْمُصْبِرَةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا لَيْسَ فِيهِ الْمُصْبِرَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَكَذَا ذَكَرَهُ أَبُو عِيْسَى عَنِ الْبُخَارِيِّ وَأَبِي ذُرْعَةَ الْوَائِزِيِّ. [ضعف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۶۵]

(۱۳۸۰) (الف) ولید نے اسی معنی میں روایت بیان کی ہے کہتے ہیں کہ یہ رجاء بن حیوہ سے منقول ہے۔ (ب) امام ابو داؤد

فرماتے ہیں کہ ایک قول ہے کہ ثور نے یہ حدیث رجاء سے نہیں سنی۔ (ج) ثور کہتے ہیں کہ مجھے رجاء بن حیوہ نے کتاب المغیرہ

سے نبی ﷺ سے مرسل روایت بیان کی ہے۔ اس میں سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں۔

(۱۳۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مَكْنِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَمْسُحُ عَلَى ظَهْرِ

الْخُفِّ وَبِأَيْدِيهِ. [حسن لغیره]

(۱۳۸۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ موزے کے اوپر اور مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۳۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَمَّارُ حَدَّثَنَا زَيْدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعَمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ. [حسن لغیره]

(۱۳۸۲) نافع سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔

(۱۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَالأَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَضَعُ الْوَلَدُ يَمْسُحُ عَلَى

الْخُفِّينِ يَدًا مِنْ فَوْقِ الْخُفِّ وَيَدًا مِنْ تَحْتِ الْخُفِّ ثُمَّ يَمْسُحُ.

قَالَ مَالِكُ: وَذَلِكَ أَحَبُّ مَا سَمِعْتُ إِلَى أَبِي مَسْحِ الْخُفِّينِ. [صحیح۔ عبد الرزاق ۸۵۴]

(۱۳۸۳) ابن صحاب سے روایت ہے کہ جو شخص مسح کرے وہ اپنا ہاتھ موزے کے اوپر رکھے اور ایک ہاتھ موزے کے نیچے،

پھر مسح کرے۔

(ب) امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ موزوں کے مسح کے متعلق جو میں نے سنا ہے وہ مجھے زیادہ درست لگتا ہے۔

(۲۸۸) باب الإِخْتِصَارِ بِالْمَسْحِ عَلَى ظَاهِرِ الْخُفَيْنِ

موزے کے صرف اوپر والے حصے پر مسح کرنا

(۱۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَسَحَ ظَاهِرَ خُفَيْهِ.

كَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره - أخرجه الطيالسي ۶۹۶]

(۱۳۸۳) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے ظاہری حصے پر مسح کیا۔

(۱۳۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَنَسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: لَمَّا جَاءَ حَتَّى تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ وَرَضَعَ يَدَهُ الْبُحْنَى عَلَى خُفَيْهِ الْأَيْمَنِ ، وَيَدَهُ الْبُسْرَى عَلَى خُفَيْهِ الْأَيْسَرِ ، لَمْ يَمَسَّ أَحَدَهُمَا مَسْحَةً وَاحِدَةً حَتَّى تَكُنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَلَى الْخُفَيْنِ.

[ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۵۷]

(۱۳۸۵) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر آکر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور دایاں ہاتھ دائیں موزے پر اور بائیں ہاتھ بائیں موزے پر رکھا، پھر دونوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا، گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انگلیوں کو موزوں پر دیکھ رہا ہوں۔

(۱۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَوْ كَانَ النَّبِيُّ بِالرَّأْيِ لَكَانَ أَسْفَلَ الْخُفِّ أَوْلَى بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلَاهُ ، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَمَسُّحُ عَلَى ظَاهِرِ خُفَيْهِ.

[صحيح - أخرجه أبو داود ۱۶۶۲]

(۱۳۸۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر دین رائے سے ہوتا تو مسح موزے کے اوپر کی بجائے نیچے زیادہ مناسب ہوتا، جب کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۳۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرِ السَّقَطِيِّ حَدَّثَنَا

زیادہ مستحق ہے۔ (ب) سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے وضو کے طریقہ کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کو
تین تین مرتبہ دھویا۔

(۱۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَأْمُرُنَا بِالْمَسْحِ عَلَى ظَهْرِ الْخُفَّيْنِ إِذَا لَبَسَهُمَا وَهَمَّا طَاهِرَتَانِ.
خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَلَيْسَ مَضَى كِفَايَةً. ضعیف أخرجه أبو يعلى [۱۷۱]

(۱۳۹۲) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سیدنا سعد بن ابی وقاص نے موزوں پر
مسح کے متعلق سوال کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ ہم کو موزوں کے اوپر والے حصے
پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے جب فرمایا: ہا وضو پہننے ہوں۔

(ب) خالد بن ابی بکر قوی نہیں۔ کچھلی روایت میں کفایت کر جائے گا۔

(۱۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَحْرَبَانَ الْأَنْصَارِيُّ: أَنَّ رَأْيَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِقِيَاءِ مَسْحِ ظَاهِرِ خُفَيْهِ بِخُفَيْهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً.

[حسن۔ أخرجه البخاري في تاريخه ۲/۳۵۸]

(۱۳۹۴) حمید بن عمرق انصاری نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو قبا مقام میں دیکھا کہ انہوں نے ایک ہی پتھلی سے اپنے
موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا۔

(۱۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عِرَاقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ: أَنَّ بَالَ فَحْرًا وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ ظَهْرَ الْقَدَمَيْنِ. [صحیح]

(۱۳۹۶) قیس بن سعد بن عبادہ سے منقول ہے کہ انہوں نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنی پاؤں کے ظاہری حصے میں موزوں
پر مسح کیا۔

(۱۳۹۷) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ قَالَ رَأَيْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بَالَ ثُمَّ اتَى دَجَلَةَ وَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى ظَهْرِ خُفَيْهِ مَسْحَةً وَرَأَيْتُ أُمَّ أَسَابِيحَ عَلَى خُفَيْهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْقَبَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُسْنَى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ لَمَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كَذَلِكَ.

[صحیح۔ اسرحہ ابن ابی شیبہ ۱۹/۷]

(۱۳۹۳) علماء کہتے ہیں: میں نے سیدنا قیس بن سعد بن عبادہ کو دیکھا، انہوں نے پیشاب کیا، پھر جملہ آئے اور وضو کیا اور اپنے موزوں کے اوپر والے حصے میں اس طرح مسح کیا، میں نے ان کی انگلیوں کے نشان موزے پر دیکھے۔

(۱۳۹۵) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَرَوَى مَعْنَى هَذَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي أَحَادِيثِ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ يَرَارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ قَالَ فَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى سَعْفِهِ ظُهُورَ الْقَدَمَيْنِ.

(۱۳۹۵) سیدنا قیس بن سعد بن عبادہ سے منقول ہے کہ انہوں نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور پاؤں کے اوپر والے حصے میں موزوں پر مسح کیا۔

(۲۸۹) بَابُ جَوَازِ نَزْعِ الْخُفِّ وَغَسْلِ الرَّجْلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ رَغَبَةٌ عَنِ السَّنَةِ

موزے اتار کر پاؤں دھونا جائز ہے اگر سنت سے اعراض مقصود نہ ہو

(۱۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: بَحْثَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَحْثَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَرْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَادَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَلْفَجِ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ: أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَكَانَ يَغْسِلُ هُوَ فَكُنِيَ لِقَبْلِ لَهْ فِي ذَلِكَ: كَيْفَ تَأْمُرُ بِالْمَسْحِ وَأَنْتَ تَغْسِلُ؟ فَقَالَ: بَشَسَ مَا لِي، إِنْ كَانَ مَهْنَةً لَكُمْ وَمَالَمَةً عَلَيَّ، قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَمْسَحُ وَيَغْسِلُ، وَلَكِنِّي أَمَرْتُ حَبَبَ إِلَى الْوَضُوءِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. [ضعیف۔ اسرحہ ابن ابی شیبہ ۱۸۵۴]

(۱۳۹۶) آپ ابویوب سے منقول ہے کہ وہ موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا کرتے تھے اور خود پاؤں کو دھوتے تھے، ان سے اس بارے میں پوچھا گیا: آپ مسح کا حکم دیتے ہو اور خود پاؤں دھوتے ہو؟ انہوں نے کہا: میرے لیے برا ہے اگر تمہارے لیے مشقت ہوگی تو گناہ مجھ پر ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ اس طرح کرتے تھے اور اس کا حکم دیتے تھے، لیکن میں وضو کو مجبور سمجھتا ہوں۔

جماع أبواب الغسل للجمعة والأعياد وغير ذلك

جمعہ وعیدین کے لیے غسل سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۲۹۰) باب الغسل للجمعة

جمعہ المبارک کا غسل

(۱۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّزُغِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ ابْنُ زُهَبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكٌ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَرْسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۷۷]

(۱۳۹۷) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔"

(۱۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الْخَفَّارِ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)). صحيح

(۱۳۹۸) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسجد میں جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

(۱۳۹۹) قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْيَمِينِ: ((مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)). [صحيح]

(۱۳۹۹) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر کھڑے ہوئے فرمایا: "جو کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔"

(۱۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ عَنْهُمَا جَمِيعًا مُتْرَجِمًا عَلَى اللَّفْظِ الْأَوَّلِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح]

(۱۶۰۰) عبدالرزاق نے اس کو ان تمام سے پہلے الفاظ کے مطابق درج نقل کیا ہے۔

(۱۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ لَرَأَى عَلِيَّ ابْنَ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُوهُ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ حَدَّثَهُمْ. صحيح

(۱۶۰۱) مالک بن انس اور دیگر نے خبر دی کہ صفوان بن سلم نے ان کو حدیث بیان کی۔

(۱۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ سَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((غَسُلْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ وَهَبٍ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكِ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۸۳۹]

(۱۶۰۲) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جمعة غسل ہر بالغ پر واجب ہے۔“

(۲۹۱) باب الدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْغُسْلَ لِلْجُمُعَةِ سُنَّةٌ اخْتِيَارًا

جمعة کے دن غسل کرنا سنت ہے

(۱۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَالِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَرْسَفٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ بِمَكَّةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ سَهَابٍ عَنْ سَالِمِ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعَمْرٌو

النَّخَابِ يَخْطُبُ فَقَالَ عَمْرٌو: آيَةٌ سَاعَةَ هَذِهِ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النَّدَاءَ،

فَمَا وَدِدْتُ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتَ وَأَبْلَغْتَ. فَقَالَ عُمَرُ: الْوُضُوءُ أَيْضًا، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَأْمُرُ بِالْعَسَلِ. [أخرجه البخاری ۸۴۲]

(۳۱۰۳) سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صحابی جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہما خطبہ دے رہے تھے، آپ ﷺ نے کہا: یہ کونسا وقت ہے؟ اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں بازار سے لوٹا، میں نے اذان سنی، وضو کیا اور میں آ گیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: صرف وضو؟ حالانکہ تو جانتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۱۱۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَالُوَيْهَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ قَائِمٌ لِلْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ لَمَّا دَاهُ عُمَرُ: أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ الْيَوْمَ لَكُمْ أَتَقُولُ إِلَى أَهْلِ حَتَّى سَمِعْتُ النَّاذِينَ، فَلَمْ أَرِدْ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتَ. قَالَ عُمَرُ: الْوُضُوءُ أَيْضًا؟ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَأْمُرُ بِالْعَسَلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، وَهَذَا حَدِيثٌ أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْمَوْطَأِ لَكُمْ بِدُكْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي إِسْنَادِهِ، وَوَصَلَهُ خَارِجَ الْمَوْطَأِ وَالْمَوْصُولُ صَحِيحٌ فَقَدْ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ وَمَعْمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَوْصُولًا. وَكَتَبْتُ ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۱۰۴) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کھڑے ہو کر جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے، اچانک آنکھیں اولین مہاجرین میں سے آیا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو آواز دی کہ یہ کونسا وقت ہے؟ اس نے کہا: آج میں مصروف رہا۔ میں اپنے گھر نہیں گیا، میں نے اذان سنی تو میں وضو کرنے سے زیادہ نہیں کر سکا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: صرف وضو؟ حالانکہ تو جانتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔ (ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن اسماء سے یہ روایت بیان کی ہے۔ امام مالک رضی اللہ عنہ نے موطا میں مرسل نقل کی ہے اور سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا سند میں ذکر نہیں کیا۔ موطا کے علاوہ میں موصولاً بیان کی گئی ہے اور یہ صحیح ہے۔ امام زہری سے بھی یہ موصولاً منقول ہے۔

(۱۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ

حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخُطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ عُمَانُ بْنُ

عَفَّانَ الْمَسْجِدَ ، فَكَرَضَ لَهُ عُمَرُ فَقَالَ : مَا بَالُ رَجَالٍ يَتَأَخَّرُونَ بَعْدَ النِّدَاءِ . فَقَالَ عُمَانُ يَعْنِي ابْنَ عَفَّانَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا زِدْتُ حِينَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ أَنْ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ أَقْبَلْتُ . فَقَالَ عُمَرُ : الْوَضُوءُ أَيْضًا أَوْلَمْ تَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةُ فَلْيَغْتَسِلْ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ .

فَالِ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : فَلَمَّا كُنْتُمْ تَتْرَكُونَ عُمَانَ الصَّلَاةَ لِلغُسْلِ وَلَمْ يَأْمُرْهُ عُمَرُ بِالخُرُوجِ لِلغُسْلِ ذَلِكَ ذَلِكَ عَلَى أَنَّهُمَا قَدْ عَلِمَا أَنَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِالغُسْلِ عَلَى الْإِخْتِيَارِ . [صحيح]

(۱۳۰۵) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما مسجد میں داخل ہوئے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں متوجہ کرتے ہوئے کہا: ان آدمیوں کا کیا حال ہے جو اذان کے بعد آتے ہیں؟ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہما نے کہا: اے امیر المؤمنین! جب میں نے اذان سنی تو صرف وضو کیا اور مسجد میں آ گیا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: صرف وضو؟ کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جب کوئی جمعہ کو آئے تو وہ غسل کرے۔ (ب) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہما نے غسل کے لیے نماز نہیں چھوڑی اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں غسل کے لیے باہر جانے کا حکم نہیں دیا، یہ اس بات پر دلچسپی کہ دونوں کے علم میں تھا کہ رسول اللہ ﷺ کا حکم اختیاری ہے۔

(۱۴۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَاصِمِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَصْبَغٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمُطَّارُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَتْ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَتْ : كَانَ النَّاسُ عَمَّالًا أَقْرَبِهِمْ فَكَانُوا يَرُوحُونَ بِهَيْبَتِهِمْ ، فَقِيلَ لَهُمْ : لَوْ اغْتَسَلْتُمْ .

مُخْرَجٌ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَلِيبِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ . [صحيح - أخرجه البخاری ۸۶۱]

(۱۳۰۶) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں: میں نے جمعہ کے دن غسل سے متعلق سیدنا عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے جمعہ کے دن غسل کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: لوگ خود کام کاج کرنے والے تھے اور شام کو ایسی حالت میں واپس آتے تھے ان سے کہا گیا: اگر تم غسل کر لو (تو بہت بہتر ہے)۔

(۱۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ الْأَسَاءِ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ جَاءُوا فَقَالُوا : يَا ابْنَ عَبَّاسِ أَتَرَى الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبًا؟ قَالَ : لَا وَلَكِنَّهُ أَظْهَرُ وَخَيْرٌ لِمَنْ اغْتَسَلَ ، وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ ، وَسَأَخْبِرُكُمْ كَيْفَ بَدَأَ الْغُسْلُ؟ كَانَ النَّاسُ مَجْهُودِينَ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ وَ

يَعْلُونَ عَلَى ظُهُورِهِمْ، وَكَانَ مَسْجِدُهُمْ طَيْبًا مَقَارِبَ السَّقْفِ، إِنَّمَا هُوَ عَرِيشٌ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي يَوْمٍ حَارًّا، وَعَرِيقَ النَّاسِ فِي ذَلِكِ الصَّوْفِ حَتَّى تَارَتْ مِنْهُمْ رِيَاحٌ آذَى بِذَلِكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - تِلْكَ الرِّيحُ قَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمَ فَاعْتَمِلُوا، وَكَيْمَسَ أَحَدُكُمْ أَفْضَلَ مَا يَجِدُ مِنْ ذَهَبٍ وَطَيْبٍ)). قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: ثُمَّ جَاءَ اللَّهُ بِالْحَبِيرِ وَكَبَسُوا غَيْرَ الصَّوْفِ وَكَفَرُوا الْمُعَمَّلَ وَوَسَّعَ مَسْجِدَهُمْ، وَكَهَبَ بَعْضُ الرِّيحِ كَانَ يُرْدِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا مِنَ الْعَرِيقِ. [صحيح - أخرجه أحمد (۶۸۱)]

(۱۳۰۷) سیدنا عمرؓ سے روایت ہے کہ عراق کے کچھ لوگ آئے اور کہنے لگے: اے ابن عباس! آپ کا کیا خیال ہے، کیا جمعہ کے دن غسل واجب ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، لیکن بہتر ہے اس شخص کے لیے جس نے غسل کیا اور جس نے غسل نہ کیا اس پر واجب نہیں ہے۔ میں عنقریب آپ کو بتاؤں گا کہ غسل کی ابتدا کیسے ہوئی؟ لوگ کام کرتے تھے اور اون کے کپڑے پہنتے تھے اور اپنی کروں پر کام کرتے تھے، سہرنگ چھتوں والی ہوتی تھی، وہ صرف (بھوروں وغیرہ کے) بچے ہوتے تھے، رسول اللہ ﷺ گرم دن میں نکلے، اور لوگوں کو اون کے کپڑوں میں پسینہ آیا ہوا تھا ان سے (مسجد میں) بدبو پھیلی جس سے بعض لوگوں کو تکلیف ہوئی، جب رسول اللہ ﷺ نے بدبو کو محسوس کیا تو آپ نے فرمایا: اے لوگو! جب جمعہ کا دن ہو تو غسل کرو اور تم سے کسی کے پاس تیل اور خوشبو ہو تو اس کو لگانے۔ سیدنا ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ وسعت عطا کی تو انہوں نے اون کے کپڑے پہننا چھوڑ دئے اور کام کرنے سے رک گئے اور ان کی مسجدیں وسیع ہو گئیں اور پرینوں کی وجہ سے جو تکلیف ہوتی تھی وہ دور ہوں گئی۔

(۱۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقِنَادُ حَدَّثَنَا سَبَّاطُ بْنُ نَصْرِ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ تَوَضَّأَ فِيهَا وَنَعِمَتْ وَيُجِزُّ مِنَ الْفَرِيضَةِ، وَمَنْ اغْتَسَلَ فَالْفَضْلُ أَفْضَلُ)). وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِنَّمَا يَعْرِفُ مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ وَغَيْرِهِ.

[صحيح - أخرجه أحمد (۶۸۱)]

(۱۳۰۸) سیدنا ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے وضو کیا اس نے اچھا کیا اور فریضہ سے کفایت کر جائے گا اور جس سے کفایت تو غسل افضل ہے۔“

(۱۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِدِّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهَا وَنَعِمَتْ، وَمَنْ اغْتَسَلَ فَهِيَ أَفْضَلُ)).

وَهَكَذَا رَوَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ قَتَادَةَ. [ضعيف ابوداود]

(۱۳۰۹) سیدنا سمرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، اس نے اچھا کیا اور جس نے

غسل کیا وہ افضل ہے۔“

(۱۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادُ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْعَمَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهَا وَنِعَمَتْ ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْفُضْلُ أَفْضَلُ)) . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ سَفْيَانَ الْجَمْدَانِيُّ عَنْ شُعْبَةَ . وَخَالَفَهُمَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ فَرَوَاهُ مُرْسَلًا . [ضعیف]

(۱۳۱۰) سیدنا سرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔“ (ب) سید بن ابی عمیر نے اس کو مرسل نقل کیا ہے۔

(۱۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ قَتَادَةَ . وَرَوَاهُ أَبُو حُرَّةَ الرَّقَّاشِيُّ عَنِ الْحَسَنِ كَمَا . [ضعیف]

(۱۳۱۱) حسن نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل بیان کیا ہے۔

(۱۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنْ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : ((مَنْ تَوَضَّأَ فِيهَا وَنِعَمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْفُضْلُ أَفْضَلُ)) . [ضعیف]

(۱۳۱۲) سیدنا عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا ہے کہ ”جس نے وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔“

(۱۶۱۳) وَرَوَاهُ بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ يَأْتِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَلَمْ يَشْكُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخَّوِيهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْدَةَ الْأَصْفَهَائِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ فَذَكَرَهُ .

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَوَلَّى إِسْنَادِهِ نَظْرًا . [ضعیف]

(۱۳۱۳) ابی حُرہ رضی اللہ عنہ نے اسی سند سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا... اور اس میں شک نہیں ہے۔

(ب) ایک دوسری سند سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا گیا ہے لیکن وہ کل نظر ہے۔

(۱۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى الْهَمْدَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَّاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْفَسْلُ الْفَضْلُ ، وَالْفَسْلُ مِنَ السَّنَةِ)). لَمْ يَذْكُرْ أَبُو دَاوُدَ: وَالْفَسْلُ مِنَ السَّنَةِ. [ضعيف - اخرجہ ابن ماجہ ۱۱۰۹۱]

(۱۳۱۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے اور غسل سنت ہے۔“ امام ابوداؤد رحمہ اللہ نے یہ الفاظ ذکر نہیں کیے ”وَالْفَسْلُ مِنَ السَّنَةِ“

(۱۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفِ الطَّلَبِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ زَيْدِ الرَّقَّاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)). فَلَمَّا جَاءَ الشَّتَاءُ فَاشْتَدَّ عَلَيْنَا فَهَشَرْنَا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْفَسْلُ الْفَضْلُ)). وَرَوَى أَيْضًا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [ضعيف]

(۱۳۱۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے، جب سردی آگئی تو ہم پر مشکل ہو گیا، ہم نے اسکی شکایت نبی ﷺ سے کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔“

(۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَزَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي زَيْدُ الْجَمَّالُ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ حَدَّثَنَا عَوْفُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْفَسْلُ الْفَضْلُ)).

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْحَفَرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [ضعيف]

(۱۳۱۶) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔“

(۲۹۲) بَابُ الْفَسْلِ لِلْجُمُعَةِ عِنْدَ الرَّوَاحِ إِلَيْهَا

جمعہ کو آتے ہوئے غسل کرنا

(۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْوَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لِمَ تَحْتَسِبُونَ إِلَى هَذِهِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ:

مَا هُوَ إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ النَّدَاءَ فَوَضَّأْتُ. فَقَالَ عُمَرُ: وَالْوَضوءُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَغْتَسِلْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ: ((إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)). وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ)). وَقَالَ مَعَارِبَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى: ((إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ)). [صحيح]

(۱۳۱۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، اچانک شخص آیا آپ نے پوچھا: اس وقت تک کیوں رکے رہے؟ اس شخص نے کہا: میں نے اذان سنتی وضو کیا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: صرف وضو؟ کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جب کوئی مسجد کی طرف جائے تو وہ غسل کرے۔ (ب) یحییٰ بن کثیر کی روایت میں یہ الفاظ ہیں ((إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)). اور اسی نے یحییٰ سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ)). معاویہ بن سلام نے یحییٰ سے یہ الفاظ بیان کیے ہیں۔ ((إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ)).

(۲۹۳) بَابُ جَوَازِ الْغُسْلِ لَهَا إِذَا كَانَ غُسْلُهُ قَبْلَهَا فِي يَوْمِهَا

جمعہ کے لیے دوبارہ غسل جائز ہے اگر چہ اس دن پہلے غسل کر چکا ہو

(۱۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشْقِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ طَاوُسٌ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

ﷺ - قَالَ: ((اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاغْسِلُوا رُؤُوسَكُمْ، وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا جُنُبًا، وَأَصْبِرُوا مِنَ

الطَّيْبِ)). فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمَا الْغُسْلُ فَنَعَمْ، وَأَمَا الطَّيْبُ فَلَا أَذْرَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

وَرَوَاهُ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((الغسل يوم الجمعة واجب على كل محتلم)). وَقَالَ

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غَسَلَ الْجَنَابَةَ لَمْ يَرَّاحَ)). فَذَكَرَ رَوَّاحَهُ بَعْدَ

الغسل في السَّاعَةِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ وَالثَّلَاثَةِ وَالرَّابِعَةَ وَالْخَامِسَةَ. [صحيح - إسناده البخاري ۱۸۴۴]

(۱۳۱۸) (۱) زہری کہتے ہیں: طاؤس نے کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: ”جمعہ کے دن غسل کرو اور اپنے سروں کو دھوؤ، اگر تم جنسی نہ ہو اور خوشبو لگاؤ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: غسل اچھا ہے اور

خوشبو کے متعلق میں نہیں جانتا۔“

(ب) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن بالغ آدمی پر غسل کرنا واجب ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی نقل فرماتے ہیں: جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کیا، پھر چلا گیا پھر انھوں نے غسل کے بعد پہلی، دوسری، تیسری، چوتھی اور پانچویں مرتبہ تک جانے کا ذکر کیا۔“

(۲۹۴) بَابُ الْغُسْلِ عَلَىٰ مَنْ أَرَادَ الْجُمُعَةَ دُونَ مَنْ لَمْ يَرُدَّهَا

جو جمعہ کا ارادہ کرے وہ غسل کرے اور جس کا ارادہ نہ ہو وہ غسل نہ کرے

(۱۲۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخَّوْبِيهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: (إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ يَحْيَىٰ.

وَيُذَكَّرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا الْغُسْلُ عَلَىٰ مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ.

وَعَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَا يَغْتَسِلُ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

وَقَدْ اسْتَعَبَّ غَيْرُهُ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ أُسْبُوعٍ مَرَّةً تَنْظِيفًا. وَاسْتَحْتَجَّ بِمَا. [صحيح]

(۱۲۱۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب کوئی جمعہ کو آنے کا ارادہ کرے تو وہ غسل کرے۔

(ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: غسل اس پر ہے جس پر جمعہ واجب ہے۔ انہی سے منقول ہے کہ وہ سفر میں جمعہ کے دن غسل نہیں کرتے تھے۔ (ج) ان کے علاوہ بعض کا خیال ہے کہ ہر بیٹھے ایک بار صفائی کی غرض سے غسل کرنا چاہیے۔

(۱۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا

أَبُو الْأَحْوَسِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ بَزِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي

هَلَالٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدِ أَبِي النَّجَّاجِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -:

(عَلَىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ حَتَّىٰ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا).

قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَرَوَاهُ أَبَانَ بْنُ صَالِحٍ قَدْ ذَكَرَهُ.

وَهَذَا بَشِيرٌ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِهِ أَيْضًا غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. [صحيح - أخرجه ابن حبان ۱۲۲۲]

(۱۲۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر حق ہے کہ وہ ہر سات دن میں (کم از کم) ایک دن غسل کرے۔

(۱۶۳۱) لَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((نَحْنُ الْأَجْرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، بَيْنَ كُلِّ أُمَّةٍ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا ، وَأَوْتِينَا مِنْ بَعْدِهِمْ ، فَهَذَا الْيَوْمَ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ لَهُ ، فَهَذَا لِلْيَهُودِ ، وَبَعْدَ ذَلِكَ لِلنَّصَارَى)) . فَسَكَتَ وَقَالَ: ((حَقٌّ عَلَيَّ كُلُّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ)) . وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ مُخْتَصَرًا . [صحيح. أخرجه البخاري ۲۲۹۸]

(۱۳۲۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم سب امتوں کے آخر میں آئے ہیں اور قیامت کے دن سبقت لے جائیں گے باوجود اس کے کہ ہم سے پہلے ہر ایک کو کتاب دی گئی اور ہم کو ان کے بعد دی گئی، یہی وہ دن ہے جس نے انہوں میں اختلاف کیا اور اللہ نے ہم کو ہدایت دی۔ یہود کے لیے کل (ہفت) تھا اور نصاریٰ کے لیے پرسوں (اتوار) تھا۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے اور فرمایا: ہر سات دن میں ایک دفعہ ہر مسلمان پر غسل کرنا فرض ہے کہ وہ اپنے سر اور جسم کو دھوئے۔

(۲۹۵) بَابُ الْإِغْتِسَالِ لِلْجَنَابَةِ وَالْجُمُعَةِ جَمِيعًا إِذَا تَوَاحَمَا مَعًا لِقَوْلِهِ ﷺ ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ، وَكُلُّ أَمْرٍ مَا نَوَى))

حدیث انما ال اعمال بالنیات کے مطابق جمعہ اور جنابت کا غسل ایک ہی مرتبہ کرنا جائز ہے جب کہ

نیت بھی کی ہو

(۱۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكْمِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ ، وَإِنَّمَا لِأَمْرِءٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِيَ حِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُوسِبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِيَ حِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسْمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ . [صحيح]

(۱۳۲۲) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے

آدمی کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی، جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے لیے ہوئی کہ اس کو حاصل کرنے کا یا عورت کے لیے ہے کہ اس کو اپنانے کا تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

(۱۶۲۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَحْيَى ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِلْجَنَابَةِ وَالْجُمُعَةِ غُسْلًا وَاحِدًا.

[ضعیف۔ اخرجہ عبدالرزاق / ۳۱۷]

(۱۶۲۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ جنابت اور جمعہ کا غسل اکٹھے کر لیتے تھے۔

(۲۹۶) بَابُ هَلْ يَكْتَفَى بِغَسْلِ الْجَنَابَةِ عَنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ إِذَا لَمْ يَنْوِهَا مَعَ الْجَنَابَةِ

کیا جنابت کا غسل جمعہ کے غسل سے کفایت کر جائے گا جب اس نے غسل جمعہ کی نیت نہ کی ہو

(۱۶۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْهَافِظُ وَأَبُو سَعْدٍ الشَّعْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَبَالِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ مُسْلِمِ الْعَمَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَادَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي وَأَنَا اغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: غَسَلْتُكَ مِنْ جَنَابَةٍ أَوْ لَلْجُمُعَةِ؟ قَالَ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَةٍ. قَالَ: أَعِدْ غُسْلًا آخَرَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ لِي طَهَارَةٌ إِلَى الْجُمُعَةِ الْآخِرَى)). لَفْظُ خَلِيفَتِ أَبِي حَازِمٍ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن حبان / ۱۲۲۶]

(۱۶۲۴) سیدنا عبداللہ بن ابی قادیان فرماتے ہیں کہ میرے پاس میرے والد محترم تشریف لائے اور میں جمعہ کے دن غسل کر رہا تھا انہوں نے پوچھا: جنابت کا یا جمعہ کا؟ میں نے کہا: جنابت کا غسل، انہوں نے کہا: دوسرا غسل دوبارہ کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جس نے جمعہ کے دن غسل کیا تو وہ دوسرے جمعہ تک طہارت و پاکیزگی میں ہوگا۔

(۱۶۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْهَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْهَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ التَّقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ مِنَ الْجَنَابَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْرَاهُ مِنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. [صحیح۔ اخرجہ الشیبانی فی موطئہ / ۱۶۷۲]

(۱۶۲۵) مجاہد سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص جنابت کا غسل جمعہ کے دن طلوع فجر کے بعد کرے تو اس کو وہ جمعہ کے دن کے غسل سے کفایت کر جائے گا۔

(۱۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ زَادَانَ قَالَ: اسْتَبَّ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ أَحَدُهُمَا: أَنَا إِذَا كَمَمْتُ الْيَدَى لَا يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

[صحیح۔ اخرجہ المؤلف فی الشعب ۳۰۲۳]

(۱۳۲۶) زاذان سے روایت ہے کہ دو صحابی مجھڑ پڑے، ان میں سے ایک نے کہا: میں اس وقت اس شخص کی طرح ہو جاؤں جو جمعہ کے دن غسل نہیں کرتا۔

(۲۹۷) بَابُ الْإِغْتِسَالِ لِلْأَعْيَادِ

عیدین کے غسل کا بیان

(۱۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا خَارُوذُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْيَهَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ: يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ يَأْسُكُنْدَرِيَّةَ قَالَ فَرَّءَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمُعِ: ((كَا مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ إِنْ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى لَكُمْ عِيدًا، فَاعْتَسِلُوا وَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَالِكِ)). هَكَذَا رَوَاهُ هَذَا الشَّيْخُ عَنْ مَالِكٍ.

رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ السَّبَّاحِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا.

[صحیح۔ اخرجہ مالک ۱۴۴]

(۱۳۲۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی جمعہ میں فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت اے شک اللہ نے اس دن کو تمہارے لیے عید بنایا ہے، پس غسل کرو اور سواک کو لازم پکڑو۔

(۱۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي الْوَعِيدَيْنِ اغْتِسَالَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ.

وَرَوَى عَنْ غَيْرِهِ أَيْضًا، وَكَذَلِكَ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الْوَعِيدَيْنِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد ۱۳۴۸]

(۱۳۲۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ عیدین کے لیے جنابت جیسا غسل کیا کرتے تھے۔

(۲۹۸) باب الْغُسْلِ مِنَ غُسْلِ الْمَيْتِ

میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا

(۱۶۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرِيهِيُّ يَمْرُؤُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْبُوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((يُغْتَسَلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمِنْ غُسْلِ الْمَيْتِ، وَالْحِجَامَةِ)). [ضعيف - أخرجه أبو داود ۲۴۸]

(۱۶۲۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”چار چیزوں سے غسل کیا جائے گا: جنابت سے، جمعہ کے دن، میت کو غسل دینے سے اور سبگی لگوانے سے۔“

(۱۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ فَلَمَّا كَرِهَ يَأْتِيهِ مَعْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: كَانَ يُغْتَسَلُ مِنْ أَرْبَعٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ. [ضعيف]

(۱۶۳۰) مصعب بن شیب نے اس کو اسی سند سے نقل کیا ہے مگر یہ کہتے ہیں کہ چار چیزوں سے غسل کیا جائے گا۔

(۱۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: [أَبُو إِهَيْمٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمِ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ الْمَرْزُوقِيُّ بَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الغسل من خمسة: من الجنابة، والحجامة، وغسل يوم الجمعة، وغسل الميت، والغسل من ماء الحمام)). أَخْرَجَ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ حَدِيثَ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ. وَتَرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ لَمَّا يُخْرِجُهُ وَلَا أَرَاهُ تَرْكُهُ إِلَّا لِطَعْنِ بَعْضِ الْحَافِظِ فِيهِ.

وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْغُسْلَ مِنَ غُسْلِ الْمَيْتِ. [ضعيف]

(۱۶۳۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غسل پانچ چیزوں سے ہے: جنابت سے، سبگی لگوانے سے، جمعہ کے دن، میت کو غسل دینے سے اور حمام کے پانی سے۔ (ب) صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں... انہوں نے اس کچھلی حدیث کو بیان نہیں کیا، میرا خیال ہے کہ اس میں بعض حفاظ کی جرح کی وجہ سے چھوڑا ہے۔ اس کا شاہد سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے، لیکن انہوں نے میت کو غسل دینے کے بعد غسل

کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: كُنَّا نَغْتَسِلُ مِنْ حَمْسٍ مِنَ الْحَجَامَةِ وَالْحَمَامِ وَنَتَّيْبُ الْإِبْطِ وَالْجَنَابَةَ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ. قَالَ الْأَعْمَشُ قَدْ كُرِّتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: مَا كَانُوا يَرُونَ غُسْلًا وَاجِبًا إِلَّا مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَإِنْ كَانُوا لَيَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [ضعيف]

(۱۳۳۲) عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پانچ چیزوں سے غسل کرتے تھے، یعنی گوانے سے، حمام سے، بغلوں کے بال اکھڑنے سے، جنابت سے اور جمعہ کے دن سے۔

اعمش کہتے ہیں: میں نے ابراہیم سے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے کہا: وہ جنابت کے غسل کے علاوہ اس کو واجب خیال نہیں کرتے تھے اور جمعہ کے دن غسل کو مستحب سمجھتے تھے۔

(۱۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَمْرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: الْغُسْلُ مِنَ الْحَمَامِ وَالْجُمُعَةِ وَالْجَنَابَةِ ، وَالْحَجَامَةِ وَالْمَوْسَى. [صحیح]

(۱۳۳۳) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حمام، جمعہ، خباث، یعنی اور اسرا استعمال کرنے پر غسل کیا۔

(۱۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ غَسَلَ مِثْيَا لِيَغْتَسِلَ ، وَمَنْ حَمَلَهُ فَلَئِنْ وَضَّأَهُ)).

[صحیح۔ اخراجہ ابن ماجہ ۱۴۶۲]

(۱۳۳۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔“

(۱۴۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمِيْرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ أَطْفَهُ ابْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ غَسَلَهُ الْغُسْلُ ، وَمَنْ حَمَلَهُ الْوُضُوءَ)). يَعْنِي الْعَيْتَ.

وَمِثْلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جَرِيْرٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَهْلٍ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح]

(۱۳۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس (میت) کو غسل دینے پر غسل کرنا ہے اور اس

کے اٹھانے سے وضو ہے۔“

(۱۵۳۶) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَدْ كَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُثَيْبٍ عَنْ سُهَيْلٍ مَرَّةً مَرْفُوعًا وَمَرَّةً مَوْقُوفًا.

وَرَوَاهُ وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ سُهَيْلٍ كَمَا. [صحیح]

(۱۵۳۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کے ہم معنی روایت نقل فرماتے ہیں۔ (ب) ابن علیہ سہیل سے مرفوع اور موقوف دونوں طرح نقل فرماتے ہیں۔

(۱۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي بَعَثَنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مِهْرَانَ الضَّرِيرُ الثَّقَةُ الْمَأْمُونُ وَكَانَ مِنْ أَحْفَظِ النَّاسِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ غَسَلَهُ الْغُسْلُ، وَمِنْ حَمَلِهِ الْوُضُوءُ)). يَعْنِي فِي الْمَيْتَةِ وَالْجَنَازَةِ. كَذَا رَوَاهُ وَلَا أَرَاهُ حَفِظَهُ. [ضعیف]

(۱۵۳۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کو غسل دینے سے غسل ہے اور اس کو اٹھانے سے وضو ہے“ یعنی میت اور جنازے کو۔

(۱۵۳۸) وَقِيلَ عَنْ وَهَيْبِ حَدَّثَنَا أَبُو وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ ثَوْبَانَ وَإِسْحَاقَ مَوْلَى زَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ غَسَلَهُ الْغُسْلُ وَمِنْ حَمَلِهِ الْوُضُوءُ)).

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَدْ كَرَهُ. وَزَادَ قَالَ: لَقَدْ كَوَّرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ نَجِسَ لَمْ أَمْسَهُ. وَقِيلَ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقِيلَ غَيْرَ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۵۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دینے سے غسل ہے اور اس کے اٹھانے سے وضو ہے۔ (ب) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ اگر مجھے علم ہوتا کہ وہ ناپاک ہے تو میں کبھی بھی اس کو ہاتھ نہ لگاتا۔ (یعنی ان کے نزدیک میت ناپاک نہیں ہے)

(۱۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَحْرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمُهْرَبِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَيْنَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بِمِثْلِهِ وَمَعْنَاهُ: ((مَنْ غَسَلَ مَيْتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ

حَمَلَهُ فَلَبَسَ صَاحِبًا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أَنَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلَهُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا الْأَوْبَيْسِيُّ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَهَذَا أَشْبَهُ. قَالَ وَقَالَ ابْنُ حَبَلٍ وَعَلِيُّ: لَا يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۱۳۳۹) سیدنا ابوسعید ہی صحیح روایت کی طرح نقل فرماتے ہیں کہ جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔

(۱۴۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَسَمِعَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْغُسْلِ مِنَ غَسَلِ الْمَيِّتِ فَقَالَ: يُجْزِئُهُ الْوُضُوءُ. أَدْخَلَ أَبُو صَالِحٍ بَيْتَهُ وَبَيْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا يَعْنِي إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ. قَالَ: وَحَدِيثٌ مُضَعَّفٌ ضَعِيفٌ، لِيُوَ خِصَالٌ لَيْسَ عَلَيْهِ الْعَمَلُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ أَبُو عِيْسَى: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: إِنَّ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا: لَا يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ. قَالَ مُحَمَّدٌ: وَحَدِيثٌ عَالِيَةٌ فِي هَذَا الْبَابِ لَيْسَ بِذَلِكَ. [صحیح۔ آخره ابو داؤد ۳۱۶۲]

(۱۳۴۰) (الف) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے سنا جب ان سے میت کو غسل دینے سے غسل کرنے کے متعلق سوال کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: اس کو وضو کفایت کر جائے گا۔ (ب) یہ حدیث مضعف ضعیف ہے، اس میں بعض ایسی چیزیں ہیں جن پر عمل نہیں ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ امام ترمذی رحمہ اللہ نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا کہ امام احمد بن حنبل اور علی بن عبدالمطلب فرماتے ہیں: اس باب میں کوئی چیز بھی درست نہیں۔ امام محمد فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ قائل جنت نہیں۔

(۱۴۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَإِنَّمَا مَنَعَنِي مِنْ إِجَابَةِ الْغُسْلِ مِنَ غَسَلِ الْمَيِّتِ أَنْ لِي فِي إِسْنَادِهِ رَجُلًا لَمْ أَقْعُ مِنْ مَعْرِفَةِ نَبَتِ حَدِيثِهِ إِلَى يَوْمِي هَذَا عَلَيَّ مَا يُقْبَلُ عَنِّي ، فَإِنْ وَجَدْتُ مَنْ يَقْبَلُ عَنِّي أَوْجِبْتُهُ ، وَأَوْجِبْتُ الْوُضُوءَ مِنْ مَسِّ الْمَيِّتِ مُغْتَضِبًا إِلَيْهِ ، فَإِنَّهُمَا فِي حَدِيثٍ وَاحِدٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْمَطْرُزِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ لَا أَعْلَمُ فِيمَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَلَيْتُ نَسِلَ حَدِيثًا نَابِتًا وَلَوْ كُنْتُ لَرَمْنَا اسْتِعْمَالَهُ.
قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ: وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مَرُوعًا.

[صحیح۔ اعرجه المول فی المعرفة ۳۵۷/۱]

(الف) (۱۳۳۱) امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ مجھے میت کو غسل دینے کے بعد غسل کے واجب ہونے والی حدیث پر عمل کو اس بات نے روکا جو اس کی سند میں راوی ہے جس کی آج تک معرفت حاصل نہیں ہو سکی مجھے یقین دلاتی۔ اگر مجھے قابل اعتماد کوئی حدیث مل جاتی تو میں اس کو فرض قرار دے دوں اور جو میت کو چھوٹا اس پر وضو قرار دیتا۔

(ب) ابو بکر مطرز کہتے ہیں: میں نے عمر بن یحییٰ سے سنا کہ میں نہیں جانتا اس حدیث کے متعلق جو میت کو غسل دے کر غسل کرنے کے متعلق ہے اور اگر ثابت ہو جائے تو اس پر لازم قرار دیں گے۔ (ج) امام احمد فرماتے ہیں: ایک ضعیف سند میں سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت منقول ہے۔

(۱۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الرَّمْلِيُّ بِسَنَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الرَّبِيعِ التَّمِيمِيُّ بِمِصْرَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ حَنِينِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَلَيْتُ نَسِلَ)).

هَذَا لَفْظُ الْقَاضِي وَفِي رِوَايَةِ الْحَافِظِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((مَنْ غَسَلَ الْمَيِّتَ الْغُسْلَ ، وَبِنَ حَمَلِهِ الرُّضْعَاءَ)).

ابن لہیعہ وحنین بن ابی حکیم لا یتحجج بہما، والمحموظ من حدیث ابی سلمة ما أشار إلیہ البخاری مؤثوقہ من قول ابی ہریرة. [ضعیف]

(۱۳۳۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ”جو شخص میت کو غسل دے تو وہ غسل کرے اور حافظ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میت کو غسل دینے سے غسل ہے اور اس کو اٹھانے سے وضو ہے۔“ (ب) ابن لہیعہ اور حنین بن ابی حکیم قابل حجت نہیں۔ حدیث ابوسلمہ محفوظ ہے۔ اس سے متعلق امام بخاری رحمہ نے اشارہ کیا ہے کہ یہ سیدنا ابو ہریرہ کے قول سے موقوف ہے۔

(۱۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَمْرٍاءِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا

فَلْيَغْتَسِلْ ، وَمَنْ حَمَلَ مِيثًا فَلْيَتَوَضَّأْ ، وَمَنْ مَسَى مَعَهَا فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يَقْضَى ذَنْبَهَا .
 قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مُتَوَقِّفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ كَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ . وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُرْفُوعًا . [ضعف]

(الف) (۱۳۴۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص میت کو غسل دے تو وہ غسل کرے اور جو میت کو اٹھائے تو وہ وضو کرے اور جو اس کے ساتھ چلے وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک اس کو دفن نہ کر دیا جائے۔ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ یہ روایت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے متوقفاً صحیح ثابت ہے جیسا کہ اس بات کی طرف امام بخاری رضی اللہ عنہ نے بھی اشارہ کیا ہے۔ یہی روایت ایک دوسری سند سے مرفوعاً بھی نقل کی گئی ہے۔

(۱۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ
 بِإِسْنَادٍ إِسْلَامًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بَعْضُ الْهَرَوِيِّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ
 حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ غَسَلَ مِيثًا فَلْيَغْتَسِلْ ،
 وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)) .

زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ : رَوَى عَنْهُ أَهْلُ الشَّامِ أَحَادِيثَ مَنَاجِيرَ .
 وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ : زُهَيْرٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ . وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُرْفُوعًا . [ضعف]
 (۱۳۴۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔“ (ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زبیر بن محمد سے اللہ شام نے منکر روایات بیان کی۔ امام نسائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زبیر قوی نہیں۔ ایک اور سند سے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کیا گیا ہے۔

(۱۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
 أَبِي لُدَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَنَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 - ﷺ - قَالَ : ((مَنْ غَسَلَ الْمَيْتَ فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)) .

هَذَا عَمْرُو بْنُ عُمَيْرٍ إِنَّمَا يَعْرِفُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ بِالْمَشْهُورِ . [ضعف]
 (۱۳۴۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص میت کو غسل دے تو وہ غسل کرے اور جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔“ (ب) عمرو بن نمیر ای حدیث میں ہے لیکن وہ مشہور نہیں ہے۔

(۱۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ
 حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى الثَّوَامِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ غَسَلَ
 مِيثًا فَلْيَغْتَسِلْ ، وَمَنْ حَمَلَ جَنَازَةً فَلْيَتَوَضَّأْ)) .

هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ. وَصَالِحُ مَوْلَى التَّوَامَةِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

[صحیح۔ اخرجہ الطہالہ ۲۳۱۴]

(۱۳۳۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔“ (ب) حدیث ابو ذؤب مشہور ہے لیکن اس میں صالح رضی اللہ عنہ قولی قوی نہیں ہے۔

(۱۵۱۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ يَحْيَى ابْنُ حَاصِمِ الدَّمَشْقِيِّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قُلْتُ لِلْكَتِّبِ بْنِ سَعْدٍ: إِنَّ ابْنَ أَبِي ذُنْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ يَحْيَى: ((وَمَنْ حَمَلَهُ فَلَيْتَوَضَّ)). قَالَ الْكُتِّبُ بَلَّغْنَا أَنَّ هَذَا مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ، ذَكَرَ لِقَيْدِ اللَّوِيِّ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ لَا يَشْهَدَ الْجَنَازَةَ إِلَّا مَوَضًى.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى هَذَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَضْمُونًا إِلَّا أَنَّ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ. [صحیح]

(۱۳۳۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔“ (ب) لیکھ کہتے ہیں: ہمیں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث پہنچی تو سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے سامنے بیان کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی مراد یہ ہے کہ جنازہ میں صرف با وضو شخص حاضر ہو۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ یہ روایت ایک دوسری سند سے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی گئی ہے مگر وہ سند ضعیف ہے۔

(۱۵۱۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاصِمِ الدَّمَشْقِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ أَرَادَ أَنْ يَحْمِلَ مَيْتًا فَلْيَتَوَضَّ)).

قَالَ الشَّيْخُ: الرُّوَايَاتُ الْمَرْفُوعَةُ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرُ قَوِيَّةٍ لِجَهَالَةِ بَعْضِ رَوَاتِهَا وَضَعْفِ بَعْضِهِمْ، وَالصَّحِيحُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ قَوْلِهِ مَوْفُوقًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ. [ضعیف]

(۱۳۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو میت کو اٹھانے کا ارادہ کرے وہ وضو کرے۔“ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ اس باب میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تمام مرفوع روایات بعض راویوں کی جہالت اور بعض کے ضعف کی وجہ سے قوی نہیں ہیں اور موقوف صحیح ہیں۔

(۱۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ غَسَلَ الْمَيْتَ فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ أَدْخَلَهُ لَبْرَةً فَلْيَتَوَضَّ.

وَقَدْ قِيلَ عَنِ ابْنِ الْمَسْبُوبِ قَوْلُهُ. [حسن]

(۱۳۳۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اس کو قبر میں اتارے وہ وضو کرے اور ابن مسیب سے اسی کے ہم معنی قول نقل کیا گیا ہے۔

(۱۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ الْمَسْبُوبِ: أَنَّ مِنَ الشُّنَّةِ أَنْ يَغْتَسِلَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا، وَيَتَوَضَّأُ مِنْ تَوَلَّى فِي حُفْرَتِهِ حِينَ يُدْفَنُ، وَلَا وَضُوءَ عَلَى أَحَدٍ يَلِي غَيْرَ ذَلِكَ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَلَا مِنْ حَمَلٍ جَنَازَتَهُ، وَلَا مِنْ مَشَى مَعَهَا. وَقَدْ مَضَى عَنِ ابْنِ الْمَسْبُوبِ أَنَّهُ قَالَ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ نَجِسٌ لَمْ أَمْسَهُ.

وَرَوَى ابْنُ أَبِي بَرْزَلَةَ عَنْ حَدِيثِهِ ابْنُ الْيَمَانِ مَرْفُوعًا. [صحیح]

(۱۳۵۰) سید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میت کو غسل دے کر غسل کرنا سنت ہے اور قبر میں اتارتے ہوئے با وضو ہونا بھی سنت ہے یہاں تک کہ دفن کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ کسی پر بھی وضو نہیں ہے جو اس کی نماز جنازہ پڑھے اور نہ اس پر جو اس کے جنازے کو اٹھائے اور نہ اس پر جو اس کے ساتھ چلے۔ ابن مسیب کا قول گزر چکا ہے کہ اگر مجھے معلوم ہو یہ نجس ہے میں اس کو کبھی نہ چھوؤں (یعنی ان کے نزدیک میت ناپاک نہیں ہے)۔

(۱۴۵۱) حَدَّثَنَا الْفَقِيهَةُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْأَرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنِهَالٍ حَدَّثَنَا بَرْهَدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ عَسَلَ مَيِّتًا فَلَيْسَ بِغَسَّالٍ)).

وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَقَالَ أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَةُ: خَبَرْتُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِيثِهِ سَافِطًا. قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ: لَا يَكْتَبُ فِيهِ حَدِيثٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَالْمَشْهُورُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بِنْتِ كَثْبِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۳۵۱) حدیفہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے۔ (ب) امام علی بن مدینی کہتے ہیں کہ اس باب میں کوئی حدیث ثابت نہیں ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مشہور روایت منقول ہے۔

(۱۴۵۲) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَحْمَدَ

بْنِ شُوَيْبٍ الْمَقْرِيءِ بِرَأْسِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَنْظَلَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا تَوَلَّى أَبُو طَالِبٍ أُمَّتَ النَّبِيِّ ﷺ - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَمَّكَ الصَّالُّ لَقَدْ هَلَكَ. قَالَ: فَمَا تَطْلُقُ فَوَارِهِ. فَقُلْتُ: مَا أَنَا بِمُؤَارِيهِ. قَالَ: ((لَمَنْ يُؤَارِيهِ؟ انْطَلِقُ فَوَارِهِ، وَلَا تُعِدِّنَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَلْتَمِسِي)). فَانْطَلَقْتُ فَوَارَيْتُهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِلَ لَمْ دَعَا لِي بِدَعْوَاتٍ وَمَا يَسُرُّنِي بِهَا مَا عَلَيَّ الْأَرْضُ مِنْ شَيْءٍ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَشَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ وَنَاجِيَةَ بْنِ كَعْبِ الْأَسَدِيِّ لَمْ تَبْتُ عَدْلًا عَنْهُ عِنْدَ صَاحِبِي الصَّحِيحِ وَكَانَ فِيهِ: أَنَّهُ عَسَلَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْهَرَاءِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدِيثٌ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمْرَةٌ أَنْ يُؤَارِيَ أَبَا طَالِبٍ. لَمْ نَجِدْهُ إِلَّا عِنْدَ أَهْلِ الْكُوفَةِ. وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمَعْنَى الشَّيْءِ، وَرَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ، وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى عَنْ نَاجِيَةَ غَيْرَ أَبِي إِسْحَاقَ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ: وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ عَلِيٍّ هَكَذَا. [ضعیف۔ اعرجه ابو داؤد ۱۳۲۱۴]

(۱۳۵۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابوطالب فوت ہو گئے تو میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا گمراہ بچا فوت ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جا اس کو کسی گڑھے چھپا دے، میں نے کہا: میں اس کو نہیں چھپاؤں گا، آپ نے فرمایا: کون اس کو چھپائے گا؟ جا اس کو چھپا دے کسی کو کچھ نہ بتانا پھر میرے پاس آ جانا۔ میں چلا میں نے ان کی میت کو چھپا دیا، آپ ﷺ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں غسل کروں، پھر آپ ﷺ نے میرے لیے دعا کی اور اس دعا سے میں اتنا خوش ہوا کہ زمین پر کسی چیز سے خوش نہیں ہوا۔ (ب) ناجیہ بن کعب اسدی کی عدالت امام بخاری و مسلم کے ہاں ثابت نہیں اور نہ ہی یہ الفاظ انہ عَسَلَهُ۔ (ج) امام علی بن عیسیٰ کہتے ہیں کہ حدیث علی رضی اللہ عنہ جس میں ہے کہ آپ ﷺ نے انہیں ابوطالب کو چھپانے کا حکم دیا، ہمیں صرف اہل کوفہ سے ملی اور اس کی سند میں قابل گرفت چیزیں ہیں۔ ناجیہ سے ابواسحاق نے روایت کیا ہے اور ہم نہیں جانتے کہ ابواسحاق کے علاوہ کسی دوسرے نے ناجیہ سے روایت کیا ہو۔ (د) امام احمد فرماتے ہیں: سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ایک ضعیف سند سے یہی روایت اسی طرح بیان کی گئی ہے۔

(۱۳۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّبِيلِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ الصَّائِعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ السُّدِّيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا تَوَلَّى أَبُو طَالِبٍ أُمَّتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ النَّبِيُّ لَقَدْ هَلَكَ، فَقَالَ لِي: ((إِذَا هَبَّ

قَوَاهُ ، ثُمَّ لَا تُحَدِّثُ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي)) فَأَعْتَسَلْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ ، فَدَعَا لِي بِدَعْوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي بِهَا حُمْرُ النَّعِيمِ . [حسن]

(۱۲۵۳) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابوطالب فوت ہو گئے تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا بوزھا بچا فوت ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: جا اس کو چھپا دے اور کسی کو کچھ نہ بتا، پھر میرے پاس آ جا۔ میں نے غسل کیا، پھر آپ کے پاس آیا، آپ نے میرے لیے دعا کی جو مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب تھی۔

(۱۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْعَمَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ لَدَاكَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ زَادَ: حُمْرُ النَّعِيمِ وَسُوْدُهَا. وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ إِذَا غَسَلَ مَبْنَا غَتَسَلَ. تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْأَصَمُّ بِإِسْنَادِهِ هَذَا. [حسن]

(۱۲۵۴) سعید نے اسی سند سے اسی طرح بیان کیا ہے اور یہ اضافہ کیا ہے کہ سرخ اونٹیاں اور ان کی سیاہی۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ جب میت کو غسل دیتے تو غسل کرتے تھے۔

(۱۷۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ قَالَ: الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ ، وَحَدِيثُهُ عَنِ الشَّاذِيِّ لَيْسَ بِالْمَحْفُوظِ ، وَمَدَارُ هَذَا الْحَدِيثِ الْمَشْهُورِ عَلَى أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ .

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ اللَّهْبِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ بِمَوْتِ أَبِي طَالِبٍ ، فَقَالَ: ((فَاذْهَبْ فَاغْتَسِلْهُ ، وَلَا تُحَدِّثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي)). فَغَسَلْتُهُ وَوَارَيْتُهُ لَمَّا أَتَيْتُهُ فَقَالَ: ((أَذْهَبْ فَاغْتَسِلْ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقَائِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْفَهَانِيُّ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ لَدَاكَ ، وَهَذَا مُكْرَهُ لَا أَصْلَ لَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ .

وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ اللَّهْبِيُّ ضَعِيفٌ جَرَّحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ ، وَجَرَّحَهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ ، وَيُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ هَكَذَا وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ . وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ مِنْ قَوْلِهِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ . ضعیف جداً

(۱۲۵۵) شیخ کہتے ہیں: سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں حاضر ہوئے اور ابوطالب کی موت کی خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا اسے غسل دے اور کسی کو کچھ نہ بتانا میرے پاس آ جانا۔ میں نے اسے غسل دیا اور اس کو چھپایا، پھر میں آپ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جا غسل کر۔ (ب) یہ روایت منکر ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔ (ج) علی بن ابی طالب ضعیف ہے اس پر امام احمد رحمہ اللہ، یحییٰ بن معین رحمہ اللہ، امام بخاری رحمہ اللہ، اور امام نسائی رحمہ اللہ نے جرح کی ہے۔ سیدنا علی رحمہ اللہ سے ایک دوسری سند سے منقول ہے، اس کی سند ضعیف ہے۔

(۱۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ آتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ الشَّيْخُ الضَّالُّ. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - ((أَذْهَبْ فَأَغْسِلْهُ وَكَفِّنْهُ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا؟ فَقَالَ: وَمَنْ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكَ؟ أَذْهَبْ فَأَغْسِلْهُ وَكَفِّنْهُ وَجَنِّئْهُ، وَلَا تُحَدِّثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَلْقَى)). فَانطَلَقْتُ لَفَعَلْتُ - قَالَ - لَمَّا أُوتِيَهُ قَالَ: ((أَذْهَبْ فَأَغْسِلْ عَسَلُ الْجَنَابَةِ)). هَذَا عَلِيُّ وَالْمَشْهُورُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ عَنْ عَلِيٍّ كَمَا تَقَدَّمَ. وَصَالِحُ بْنُ مَقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ يَرَوِي الْمَنَاصِبَ.

وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ قَوْلِهِ. [منكر]

(۱۳۵۶) سیدنا علی بن ابی طالب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جب ابوطالب فوت ہوئے تو میں رسول اللہ کے پاس آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر لہ بوڑھا فوت ہو گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جا اس کو غسل دے اور کفن دے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں؟ آپ نے فرمایا: تجھ سے زیادہ کون حق دار ہے؟ جا اس کو غسل دے اور کفن دے کر دفن دے اور کسی سے کچھ بات نہ کرنا جب تک میرے پاس نہ آ جاؤ، میں چلا اور میں نے یہ کام کیا۔ سیدنا علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: جا جنابت والا غسل کر۔

(۱۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ عَسَلَ مَيِّتًا فَلْيَغْسِلْ. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعيف]

(۱۳۵۷) سیدنا علی رحمہ اللہ سے روایت ہے، یہ کہ وہ کہتے ہیں جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے۔

(۱۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ عَسَلَ مَيِّتًا فَلْيَغْسِلْ.

كَذَا رَوَى عَنْهُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَالصَّوْبِحُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ خِلَافَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۳۵۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے۔

(۱۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَلْ عَلَى مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا غُسْلٌ؟ فَقَالَ: الْجَسْتُمْ صَاحِبَكُمْ، يَكْفِي مِنْهُ الْوَضُوءُ. [صحيح]

(۱۳۵۹) عطاء سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا: کیا اس شخص پر غسل ہے جو میت کو غسل دے؟ انہوں نے کہا: کیا تمہارے ساتھی نے تم کو ناپاک کر دیا ہے، اس سے وضو ہی کافی ہے۔

(۱۳۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اللَّهُ سَبَّلَ عَنِ الْفَسْلِ مَنْ غَسَلَ الْمَيِّتَ فَقَالَ: أَنْجَسَ هُمْ فَتَغْتَسِلُونَ مِنْهُمْ؟ بَعْضُ الْفَسْلِ مِنَ غَسْلِ الْمَيِّتِ. [صحيح]

(۱۳۶۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان سے میت کو غسل دینے کے بعد غسل کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: کیا وہ ناپاک ہے کہ تم اس سے غسل کرو؟

(۱۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى وَغُنْصُورُ بْنُ مَلَمَةَ قَالَمَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْكُمْ فِي غَسْلِ مَيِّتِكُمْ غُسْلٌ إِذَا غَسَلْتُمُوهُ، إِنْ مَيِّتِكُمْ لَمْ يُؤْمَرْ بِطَاهِرٍ، وَلَيْسَ بِنَجِسٍ فَحَسْبُكُمْ أَنْ تَغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ. وَرَوَى هَذَا مَرْفُوعًا وَلَا يَصِحُّ رَفْعُهُ. حسن

(۱۳۶۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میت کو غسل دینے سے تم پر غسل واجب نہیں ہے، جب تم ان کو غسل دیجو۔ تمہاری میت مؤمن پاک ہیں ناپاک نہیں، تم کو کافی ہے کہ تم اپنے ہاتھوں کو دھوؤ۔

(۱۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَيْسَ عَلَيْكُمْ فِي غَسْلِ مَيِّتِكُمْ غُسْلٌ إِذَا غَسَلْتُمُوهُ، إِنَّهُ مُسْلِمٌ مُؤْمِنٌ طَاهِرٌ، وَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِنَجِسٍ، فَحَسْبُكُمْ أَنْ تَغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ)). هَذَا ضَعِيفٌ.

وَالْحَمَلُ فِيهِ عَلَى أَبِي شَيْبَةَ كَمَا أَعْلَنَ، وَرَوَى بَعْضُهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا.

[منكر - اخرجہ الحاکم ۵۴۳/۱]

(۱۳۶۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میت کو غسل دینے سے تم پر غسل واجب نہیں ہے،

جب تم ان کو غسل دو، وہ مسلمان مؤمن پاک ہے اور مسلمان ناپاک نہیں ہوتا، تم کو کافی ہے کہ اپنے ہاتھوں کو دھوؤ۔

(۱۶۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: الْمَسْبُوبُ بْنُ زُهَيْرٍ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعَفْمَانُ ابْنَا أَبِي قَيْسَةَ قَالََا حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا تَجَسَّسُوا مَوْتَانَكُمْ، فَإِنَّ الْمَسْلُومَ لَيْسَ يَنْجِسُ حَيًّا وَلَا مَيِّتًا))

وَهَكَذَا رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ غَرِيبٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَالْمَعْرُوفُ مَوْقُوفٌ. [منکر۔ العرجہ الحاکم ۱/۵۴۲]

(۱۶۶۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے مردوں کو ناپاک نہ کہو، بے شک مسلمان زندہ یا مردہ ناپاک نہیں ہوتا۔ (ب) ایک دوسری غریب سند سے ابن عیینہ سے منقول ہے اور اس کا موقوف ہونا معروف ہے۔

(۱۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْجَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَفْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَمْرٍو: أَبْتَغِيهِ مِنَ الْغَسْلِ مِنَ الْمَيِّتِ؟ فَقَالَ: مَا الْمَيِّتُ؟ فَقُلْتُ: أَرَجُو أَنْ يَكُونَ مُؤْمِنًا قَالَ فَنَمَسَّحُ بِالْمُؤْمِنِ مَا اسْتَطَعْتُ. [حسن]

(۱۶۶۳) سیدنا سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا میت کو غسل دینے سے غسل کیا جائے گا؟ انھوں نے فرمایا: کیا میت ہے؟ میں نے کہا: میں امید کرتا ہوں کہ وہ مؤمن ہوگا۔ انھوں نے کہا: تو مؤمن کو چھو، جتنی طاقت رکھتا ہے (یعنی میت کو چھو سکتا ہے، غسل دے سکتا ہے)۔

(۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهْمَنِ بْنُ عَطَاءِ أَخْبَرَنَا الْعَمْرِيُّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَقُولُ: مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَأَصَابَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فَلْيَغْتَسِلْ وَإِلَّا فَلْيَمُوتْ حَيًّا. [ضعيف]

(۱۶۶۵) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو میت کو غسل دے اور اگر اس کو کوئی چیز لگ جائے تو وہ غسل، اور مردہ وضو۔

(۱۶۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ: الْمُؤَبَّرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: كُنَّا نَغْسِلُ الْمَيِّتَ قِيَمًا مِّنْ يَغْتَسِلُ وَمِنَّا مَنْ لَا يَغْتَسِلُ.

[صحیح۔ العرجہ المدارقطنی ۱/۷۲۲]

(۱۶۶۶) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم میت کو غسل دیتے تھے بعض ہم میں سے غسل کر لیتے اور بعض نہ کرتے۔

(۱۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ: كُنَّا نَغْتَسِلُ الْمَيْتَ فَيَتَوَضَّأُ بَعْضُنَا وَيَغْتَسِلُ بَعْضٌ، ثُمَّ نَعُوذُ فَنُكْفِيهِ ثُمَّ نَحْتَطُهُ وَنُصَلِّي عَلَيْهِ وَلَا نُعِيدُ الْوُضُوءَ. [صحیح]

(۱۷۶۷) نافعؓ فرماتے ہیں کہ ہم میت کو غسل دیتے تھے، ہمارے بعض ساتھی وضو کرتے اور بعض غسل، پھر ہم واپس آتے اور اس کو کفن دیتے پھر اس کو خوشبو لگاتے اور اس کی نماز جنازہ پڑھتے اور دوبارہ وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۷۶۸) وَيَسْنَدُهُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ قَدْ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَتَّكَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ وَحَمَلَةَ لَيْمَنْ حَمَلَهُ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق ۶۱۱۵]

(۱۷۶۸) نافعؓ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا عبداللہ بن عمرؓ کو دیکھا، انہوں نے سعید بن زیدؓ کو غسل دیا اور اس کو اٹھانے والوں میں وہ بھی شامل تھے۔ پھر مسجد میں داخل ہوئے اور نماز جنازہ پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۱۷۶۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الْغَفَّارِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ: غَسَلْتُ سَعْدَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ وَحَطَّكَ ثُمَّ أَتَى الْمَيْتَ فَانْتَحَسَلَ ثُمَّ قَالَ لَنَا: إِنِّي لَمْ أَغْتَسِلْ مِنْ غَسْلِي إِيَّاهُ، وَلَكِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْعَرَّةِ. [صحیح۔ اخرجہ الحاكم ۴/۴۹۷]

(۱۷۶۹) عائشہ بنت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ سعدؓ نے سعید بن زیدؓ کو غسل دیا اور اس کو خوشبو لگائی پھر گھر آئے، غسل کیا اور ہم سے کہا: میں نے اس کو غسل دینے کی وجہ سے غسل نہیں کیا بلکہ گرمی کی وجہ سے غسل کیا ہے۔

(۱۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُطَفَّرِيُّ مِنْ كِتَابِ عَتِيبِ حَدَّثَنَا أَبُو فَرُوةَ: يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبِي يَزِيدَ بْنِ سِنَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنْ كَانَ صَاحِبُكُمْ نَجِسًا فَأَغْتَسِلُوا وَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا فَلَيْمَ نَغْتَسِلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ، إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيٍّ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۱۱۳۸]

(۱۷۷۰) سیدنا ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ اگر تمہارا ساتھی ناپاک ہے تو تم غسل کرو اور اگر مؤمن ہے تو ہم مؤمن سے غسل کیوں کریں۔ اس کی سند قوی نہیں ہے۔

(۱۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ كَرَسْتَوِيهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: قُمْتُ إِلَى أَنَسِ بْنِ هَدَّادٍ الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْوُضُوءِ مِنَ الْجَنَائِزِ فَقَالَ: إِنَّمَا كُنَّا فِي صَلَاةٍ وَرَجَعْنَا إِلَى صَلَاةٍ فَلَا وَضُوءَ. [صحیح]

(۱۷۷۱) ماکھول سے روایت ہے کہ میں اس مسجد میں آنسؓ کی ایک جانب کھڑا ہوا، اس نے جنازے سے وضو کے متعلق

سوال کیا تو انہوں نے کہا۔ پہلے ہم نماز میں تھے اور اب ہم نماز (چٹاڑہ) کی طرف ہی لوٹے (ہیں لہذا) کوئی وضو نہیں۔

(۱۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَبَّحَانَ اللَّهِ أُمُومَاتُ الْمُؤْمِنِينَ النَّجَاسُ، وَهَلْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ أَخَذَ عُودًا فَحَمَلَهُ. [صحيح]

(۱۷۷۲) محمد بن ابراہیم سے روایت ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سبحان اللہ! کیا مومنوں کی معتمیں ناپاک ہیں! یہ تو ایسے ہے جیسے ایک آدمی نے لکڑی پکڑی اس کو اٹھا لیا (یعنی مردے ناپاک نہیں ہیں)۔



کتاب الحيض

(۱۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابُوَسَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ: مَا تَقُولِينَ لِي الْبِرَّاءِ؟ قَالَتْ: الْحَيْضُ تَعْنُونَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَتْ: سَمُوهُ كَمَا سَمَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف - أخرجه احمد ۲۱۹۱۶]

(۱۷۷۳) یزید بن بابوس فرماتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ "براء" کے متعلق کیا فرماتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: تم حیض مراد لیتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں، انہوں نے کہا: اس کو وہی نام دو جو اللہ نے دیا ہے۔

(۱) باب الْحَائِضِ لَا تُصَلِّي وَلَا تَصُومُ

حائضہ نماز پڑھے گی اور نہ روزے رکھے گی

(۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْفُقَيْهِيَّةِ بِخَارِي أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ جَزْرَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَبُو حَاتِمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَمُوَيْهِ أَبُو سِنَانَ الْبَلْخِيُّ النَّقِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكِيمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الْأَضْحَى أَوْ الْفِطْرِ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَلَّى ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَعظَ النَّاسَ ، وَأَمَرَهُمْ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ تَصَلُّوا . ثُمَّ انْصَرَفَ فَمَرَّ عَلَى النَّسَاءِ فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ النَّسَاءِ تَصَدَّقْنَ ، فَإِنِّي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ . فَقُلْنَ : وَلِمَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : تَكْثِرُونَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرُونَ الْعَشِيرَ ، مَا رَأَيْتُ مِنْ نَافِصَاتٍ عَقَلٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِبَلِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْكُمْ يَا مَعْشَرَ النَّسَاءِ . فَقُلْنَ لَهُ : وَمَا نَقْصَانُ عَقْلِنَا وَدِينِنَا؟ قَالَ :

أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ نَيْبِ الرَّجُلِ؟ - فُلَانٌ بَيْتِي. قَالَ: فَلَيْتَكَ مِنْ نَقْصَانِ عَقْلِيهَا، أَلَيْسَ إِذَا حَاطَتِ الْمَرْأَةُ لَمْ تَصِلْ وَلَمْ تَصُمْ. فُلَانٌ بَيْتِي. قَالَ: فَلَيْتَكَ مِنْ نَقْصَانِ دِينِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْعَلَوِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۳۹۳]

(۱۳۷۳) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ یا عید الفطر کو عید گاہ کی طرف نکلے، پھر نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کو نصیحت کی اور ان کو صدقے کا حکم دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے لوگو! صدق کرو“ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس عورتوں کی طرف تشریف لے گئے اور فرمایا: ”اے عورتوں کی جماعت! صدق کرو۔ میں نے تمہاری اکثریت کو آگ میں دیکھا ہے“ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! کیوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم اکثر ظن ظن کرتی رہتی ہو اور خاندانوں کی ناشکری کرتی رہتی ہو میں نے نہیں دیکھا کہ تم عقل اور کم دین والی مخلوق آدمی کی عقل کو لے جاتیں ہو مگر تمہیں اے عورتوں کی جماعت۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: ہماری عقل اور دین کا کیا نقصان ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا عورت کی گواہی مرد کی گواہی کا نصف نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمہاری عقل کا نقصان ہے اور کیا ایسا نہیں کہ جب عورت حائضہ ہوتی ہے تو نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزے رکھتی ہیں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ تمہارے دین کا نقصان ہے۔“

(۲) بَابُ الْحَائِضِ تَلْغِيهِ الصَّوْمَ وَلَا تَلْغِيهِ الصَّلَاةَ

حائضہ روزہ کرے گی لیکن نماز قضا نہیں کرے گی

(۱۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَيْسِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرَشَمِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مَعَاذَةَ الْعَدَوِيِّ: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ: مَا بَالُ الْحَائِضِ تَلْغِيهِ الصَّوْمَ وَلَا تَلْغِيهِ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَتْ لَهَا: أَخْرُوبِيَةِ أَلَيْسَ؟ فَقَالَتْ: لَسْتُ بِمُخْرُوبِيَةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ. فَقَالَتْ: كَانَ يُؤَيِّنُنَا ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَتُؤَمَّرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ، وَلَا تُؤَمَّرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ.

قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنِ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۵۱]

(۱۳۷۵) معاذہ عدویہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا حائضہ روزے کی قضا کرے گی اور نماز کی قضا نہیں کرے گی؟ انہوں نے فرمایا: کیا تو حروریہ ہے؟ اس نے کہا میں حروریہ نہیں ہوں، لیکن میں نے آپ سے سوال کیا ہے۔

انہوں نے کہا: نبی ﷺ کے زمانہ میں ہم کو (حیض) پہنچتا تھا تو ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا جاتا تھا لیکن نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

(۳) باب الْحَائِضِ لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ

حائضہ بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی

(۱۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدِ الْبَصْرِيِّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى إِذَا تَنَاوَسْنَا بَسْرَةَ أَوْ قَرِيبَ مَنَافِقِهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ: ((مَا لَكَ؟ أَلَيْسَتْ؟)). قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: ((إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ بَنَاتِ آدَمَ، فَأَقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ إِلَّا الطَّوْفَ بِالْبَيْتِ)). قَالَتْ: وَذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَوْ قَالَتْ صَاحِبِي بِالْبَقَرِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ. [صحيح - إخراج البخاري ۲۹۰]

(۱۷۷۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، یہاں تک کہ ہم ”سرف“ جگہ یا اس کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آگیا، میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور میں رو رہی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ کیا تو حیض والی ہو گئی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک ایسا حکم ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بناتِ آدم پر لکھ دیا ہے جو حاجی کرتے ہیں وہی اگر گریبت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ذبح کیا یا گائے ذبح کی۔

(۴) باب الْحَائِضِ لَا تَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَلَا تَعْتَكِفُ فِيهِ

حائضہ مسجد میں داخل نہیں ہوگی اور نہ اعتکاف کرے گی

(۱۷۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَبَسٍ بْنِ مَهْجَرٍ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ، فَأَغْشِيهِ وَأَنَا حَائِضٌ.

رواہ مسلم فی الصحیح عن ہارون بن سعید الأیللی وخرجه البخاری من وجہ آخر عن عروۃ. وہی حدیث ام عیوبۃ عن النبی - ﷺ - : انہ امر العیض ان یتعزبن مصلی المسلمین. وذلك یروى ان شاء الله تعالى فی کتاب العیضین. [صحيح]

(۱۳۷۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے میری طرف اپنا سر نکالتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اشکاف کی حالت میں ہوتے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک دعوتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔ (ب) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حائضہ عورتوں کو حکم دیا کہ مسلمانوں کی نماز سے علیحدہ رہیں۔ یہ حدیث کتاب العیدین میں آئے گی۔

(۵) باب الْحَائِضُ لَا تَمَسُّ الْمُصْحَفَ وَلَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ

حائضہ نہ قرآن کو چھوئے گی اور نہ پڑھے گی

(۱۷۷۸) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِيثِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالذِّيَابُ ، وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ فَلَمَّا كَرَّ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ : ((وَلَا يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرٌ)) . أُرْسِلَتْ غَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

وَيَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَتَبَهُ لِلْحَائِضِ مَسَّ الْمُصْحَفِ . [صحيح لغيره]

(۱۳۷۸) ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن والوں کی طرف ایک خط لکھا، جس میں فرائض، سنن اور ذیبات کا ذکر تھا اور عمرو بن حزم کو ان احکامات کے ساتھ بھیجا... اس میں ہے کہ قرآن کو صرف پاک شخص ہی چھوئے۔ اس کے علاوہ دوسروں نے اس کو مرسل بیان کیا ہے۔ اللہ اعلم

(۱۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكْرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ)) . لَيْسَ هَذَا بِالْقَوِيِّ . [مسك]

(۱۳۷۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حائضہ اور جنسی قرآن میں سے کچھ نہیں پڑھیں گے (یہ روایت قوی نہیں)۔

(۱۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو هُوَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْجُنُبِ وَالنِّسَاءِ وَالْحَائِضِ فَقَالَ: لَمْ يَرْتَحِصْ لَهُمْ أَنْ يَقْرَأُوا مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا . (ت) وَرَوَيْنَاهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الْعَالِيَةِ وَالنَّعْبِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْحَائِضِ: لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ . [حسن]

(۱۳۸۰) بمرکوز امامی نے بیان کیا کہ زہری سے جنسی، نفاس والی اور حائضہ کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ان کو رخصت

نہیں دی گئی کہ وہ قرآن مجید سے کچھ پڑھیں۔ ایک روایت میں حائضہ کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ وہ قرآن نہیں پڑھے گی۔

(۶) باب الْحَائِضُ لَا تَوَضُّأُ حَتَّى تَطْهَرَ وَتَغْتَسِلَ

حائضہ وضو نہیں کرے گی جب تک پاک نہ ہو جائے اور غسل نہ کر لے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُؤُهُ ﴿وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهَرْنَ فَلَمَّا تَطْهَرْنَ فَاتَّوَهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ [البقرة: ۲۲۲]
وَقَالَ الشَّافِعِيُّ قَبِيلَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ ﴿يَطْهَرْنَ﴾ مِنَ الْمَجْبِضِ ﴿فَلَمَّا تَطْهَرْنَ﴾ بِالْمَاءِ.

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ”تم ان کے قریب نہ جاؤ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں اور جب وہ خوب پاک صاف ہو جائیں تو ان کے پاس آؤ جہاں سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے۔“ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ﴿يَطْهَرْنَ﴾ کہا گیا یعنی بیض سے پاک ہو جائیں ﴿فَلَمَّا تَطْهَرْنَ﴾ یعنی جب پانی سے طہارت حاصل کر لیں۔ واللہ اعلم

(۱۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ سِمْطَانَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَوْدَةَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ مَعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿اعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَجْبِضِ﴾ يَقُولُ: اعْتَزِلُوا لِنِكَاحِ فُرُوجِهِنَّ ﴿وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهَرْنَ﴾ يَقُولُ: إِذَا تَطْهَرْنَ مِنَ الدَّمِ وَنَطْهَرْنَ بِالْمَاءِ ﴿فَاتَّوَهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ يَقُولُ فِي الْفَرْجِ وَلَا تَعْدُوا إِلَيَّ غَيْرِهِ ، لَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ اعْتَدَى. [ضعيف - أخرجه الطبري ۳۹۲/۲]

(۱۴۸۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے ارشاد ﴿اعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَجْبِضِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کی شرمگاہوں میں جماع کرنے سے الگ رہو ﴿وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهَرْنَ﴾ فرماتے ہیں: جب وہ خون سے پاک ہو جائیں اور پانی سے خوب طہارت حاصل کر لیں۔ ﴿فَاتَّوَهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ کہتے ہیں: شرمگاہ میں اور اس کے علاوہ کی طرف تجاوز نہ کرو جس نے (اس کے علاوہ) کچھ کیا اس نے حد سے تجاوز کیا۔

(۱۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهَرْنَ﴾ حَتَّى يَنْقَطِعَ الدَّمُ ﴿فَلَمَّا تَطْهَرْنَ﴾ قَالَ يَقُولُ: إِذَا اغْتَسَلْنَ. [صحیح]

(۱۴۸۲) مجاہد اللہ کے ارشاد ﴿وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهَرْنَ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: جب تک خون ختم نہ ہو جائے ﴿فَلَمَّا تَطْهَرْنَ﴾ کہتے ہیں کہ جب غسل کر لیں۔

(۱۴۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الْحَائِضِ إِذَا طَهَّرَتْ مِنَ الدَّمِ قَالَ: لَا يَلْبَسُهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ.

(۱۳۸۳) حسن حیض کے متعلق فرماتے ہیں جب وہ خون سے پاک ہو جائیں۔ اور اس کا خاندان اس کے پاس نہ آئے جب تک وہ غسل نہ کرے۔

(۱۶۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهٖ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ: مَوْسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ: لَا بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَكَيْسَ بِعَضْرِيهِ مَاءٌ إِذَا طَهَّرَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا هِيَ سَفَرًا إِذَا تَبَهَّمَتْ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه الدارمی ۱۱۷۶]

(۱۳۸۳) سالم نے حسن سے سنا کہ کوئی حرج نہیں ہے جب خاندان اپنی بیوی کو ڈھانپ لے (یعنی جماع کرے) اور پانی موجود نہ ہو اور وہ سفر میں ہوں اور گورت حیض سے پاک ہو جائے جب کہ اس نے صرف تیمم کیا ہو۔

(۱۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَهْرِيُّ جَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ سَالِمٍ وَسَلِيمَانَ بْنِ بَسَّارٍ: أَنَّهُمَا سَمِعَا عَنِ الْحَارِثِ أَبِيصْبَهٗمَا زَوْجَهَا إِذَا رَأَتْ الطَّهْرَ قَلَّ أَنْ تَغْتَسِلَ لِقَالَا: لَا حَتَّى تَغْتَسِلَ. [صحيح۔ أخرجه مالك ۱۱۲۷]

(۱۵۸۶) سالم اور سلیمان بن یسار سے منقول ہے کہ ان دونوں سے حائضہ کے متعلق سوال کیا گیا: کیا اس کا خاندان جماع کر سکتا ہے جب پاکی کو دیکھے غسل کرنے سے پہلے؟ انہوں نے کہا: نہیں جب تک غسل نہ کرے۔

(۱۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَيْي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَعَادُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ فِي الرَّمْلِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ ، فَكُونُ لِمَنَا الْفِسَاءُ وَالْحَائِضُ وَالْجَنُبُ فَمَا تَرَى؟ قَالَ: ((عَلَيْكُمْ بِالصُّعُودِ)). [ضميف]

(۱۳۸۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! ہم ریتلے علاقے میں چار ماہ یا پانچ ماہ ہوتے ہیں اور ہمارے اندر نفاس والی، حائضہ اور جنسی بھی ہوتے ہیں، آپ ان کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "مٹی کو لازم پکڑو (یعنی تیمم کرو)۔"

(۷) باب مِبَاشَرَةِ الْحَائِضِ فِيمَا فَوْقَ الْإِزَارِ وَمَا يَحِلُّ مِنْهَا وَمَا يَحْرُمُ

چادر کے اوپر سے حائضہ کے ساتھ مباشرت کا حکم اور حلال و حرام کی حدود

(۱۶۸۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَوَيْرٌ عَنْ مَنصُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ

أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ تَنْزِرَ بِإِزَارٍ تَمَّ يَكُشُرُهَا.

زَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْقُرَيْبِيِّ عَنِ مَنُصُورٍ.

[صحيح - أخرجه البخارى ۲۹۷]

(۱۳۸۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اس کو لنگوٹ باندھنے کا حکم دیتے، پھر اس کے ساتھ مباشرت کرتے۔

(۱۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَلَاءِ جُرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ تَنْزِرَ فِي فَوْرٍ حِطَّتْهَا تَمَّ يَكُشُرُهَا، وَأَيْتُكُمْ بِمِلْكٍ إِذْهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَمْلِكُ إِذْهُ.

زَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْعَوَّلِيِّ عَنِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَزَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - أخرجه البخارى ۲۹۶]

(۱۳۸۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو نبی ﷺ حیض کی ابتدا میں اس کو لنگوٹ باندھنے کا حکم دیتے، پھر اس سے مباشرت کرتے اور تم میں سے کون اپنے نفس و قابو کرنے والا ہے جس طرح نبی ﷺ اپنے نفس کو قابو کرنے والے تھے۔

(۱۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّيْهِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوَيْبِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبَا سَاطِئِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَيْشِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَمَاشِرُ نِسَاءَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهِنَّ حَائِضٌ.

زَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۹۴]

(۱۳۸۹) سیدہ ميمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ چادر کے اوپر سے اپنی بیویوں کے ساتھ مباشرت کرتے تھے اور وہ حائضہ ہوتیں تھیں۔

(۱۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَفْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاحِدِ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ بْنِ الْهَادِ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ

النَّبِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي التَّعْمَانِ عَنْ عَبْدِ الْوَّاحِدِ. [صحيح - أخرجه البعاري ۲۹۷]

(۱۳۹۰) سیدہ سمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی بیویوں سے مباشرت کا ارادہ کرتے اور وہ حائضہ ہوتی تھیں تو انہیں لگوت ہاندھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۱۵۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ مَهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ مِيمُونََةَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَضْطَجِعُ مَعِيَ وَأَنَا حَائِضٌ وَبَنِي وَبَيْنَهُ قَوْبٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الْأَيْلِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۹۵]

(۱۳۹۱) کریم سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام فرماتے ہیں: میں نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ لیٹتے اور میں حائضہ ہوتی تھی، میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کپڑا ہوتا تھا۔

(۱۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَيْدٍ اللَّهُ.

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحَوْزِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ الْأَسَدِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مُضْطَجِعَةٌ فِي الْخَيْمَةِ إِذْ حِضْتُ فَاسْتَلَمْتُ ، فَكَلِمْتُ رَبَّابَ حَيْضَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : ((أَنْفِسِي)). قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَيْمَةِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ. [أخرجه البعاري ۲۹۴]

(۱۳۹۲) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چادر میں لیٹ رہی ہوئی تھی کہ اچانک مجھے حیض آ گیا، میں وہاں سے کھٹک گئی، میں نے اپنے حیض والے کپڑے پہنے، مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو حائضہ ہو گئی ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چادر میں لیٹ گئی۔

(۱۵۹۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَمْرِمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فِي رِحَابٍ ، فَاصَابَهَا الْحَيْضُ فَقَالَ لَهَا : ((هُؤَيْسَ فَانْزِرِي لَمْ عَوْدِي)). [صحيح لغيره - أخرجه احمد ۳۲۳/۶]

لَمْ عَوْدِي)). [صحيح لغيره - أخرجه احمد ۳۲۳/۶]

(۱۳۹۳) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حلاف میں لٹی ہوئیں تھی، انھیں حیض آ گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑی ہو لگوث باندھ، پھر واپس لوٹ۔

(۱۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ فَأَسْأَلْتُ لَقَالَ: ((عَا شَأْنُكِ؟)) . فَقُلْتُ: حِضَّتْ . لَقَالَ: ((لُدِّي عَلَيْكَ إِذَا رَكَتُمْ أَذْخِلِي)) وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ رِبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَرَّةً .

وَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ وَقَعَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ جَمِيعًا . [صحيح لغيره - أخرجه احمد ۶/ ۱۸۴]

(۱۳۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک حلاف میں تھی، میں کھسک گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے کہا: میں حیض والی ہو گئی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنا لگوث باندھ، پھر میرے پاس آ جا۔“ (ب) امام مالک نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرسل روایت نقل کی ہے۔

(ج) اس بات کا بھی احتمال ہے کہ سیدہ عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما دونوں کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہو۔

(۱۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى ابْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَأْتِيهِ وَأَنْتِ حَائِضٌ؟ قَالَتْ: وَأَنَا عَارِكٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَقُولُ: ((الزَّوْرِيُّ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ)) . ثُمَّ يَأْتِيَنِي لَيْلًا كَوَيْلًا . قُلْتُ: أَكَانَ يَأْكُلُ مَعَكَ وَأَنْتِ حَائِضٌ؟ قَالَتْ: إِنْ كَانَ لَيَأْتِيَنِي الْكُرُوقُ فَأَعْضُ مِنْهُ ، ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَعْضُ مَكَانَ الْيَدِي عَضُّطٌ مِنْهُ . قُلْتُ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَشْرَبُ مِنْ شَرَابِكِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَتَارِلُنِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبُ ، ثُمَّ يَأْخُذُهُ لِيَضَعُ لَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فِيهِ فَيَشْرَبُ .

[صحيح - أخرجه النسائي ۲۷۹]

(۱۳۹۵) مقدام بن شریح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے مباشرت کرتے تھے جب آپ حائضہ ہوتی تھیں؟ انھوں نے کہا: میں حائضہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ”ابو بکر کی بیٹی آپ کے لگوث باندھ لے، پھر لمبی رات مجھ سے مباشرت کرتے رہتے۔ میں نے کہا: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ساتھ کھاتے تھے جب آپ حائضہ ہوتی تھیں؟ انھوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ہڈی دیتے، میں اس سے چوستی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پکڑتے تو آپ اس جگہ پر چوستے تھے جہاں سے میں نے چوسا ہوتا تھا۔ میں نے کہا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پیے ہوئے سے پیتے تھے؟ انھوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو برتن دیتے، میں پیتی، پھر آپ اس کو پکڑ لیتے اور اس جگہ پر منہ رکھتے تھے جہاں میں نے منہ رکھا ہوتا تھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیتے۔

(۱۳۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ سُرَيْحِ بْنِ عَيَّانٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لِأَشْرَبُ مِنَ الْقَدَحِ وَأَنَا حَائِضٌ، فَيَضَعُ النَّبِيُّ ﷺ - فَاهُ عَلَى الْمَكَانِ الَّتِي شَرِبْتُ مِنْهُ، وَأَأْخُذُ الْعُرْقُوقَ فَأَنْهَشُ مِنْهُ، فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَكَانِ الَّتِي نَهَشْتُ مِنْهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمُسْعَرٍ عَنِ الْمُقَدَّمِ. [صحيح أخرجه مسلم ۳۰۰]

(۱۳۹۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں پیالے سے پانی پیتی تھی اور میں حائضہ ہوتی تھی، پھر نبی ﷺ اس جگہ پر منہ رکھتے تھے جس جگہ سے میں نے پیا ہوتا تھا اور میں ہڈی کو پکارتی، میں اسے توہمتی، آپ ﷺ اس جگہ پر اپنا منہ رکھتے تھے یہ جہاں سے میں نے لوجا ہوتا تھا۔

(۱۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ النَّفِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَسْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصُّحْمِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صُهَيْبَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَتَكَلَّمُ لِي حَجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَبَقَرْتُ الْقُرْآنَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح- أخرجه البخاری ۲۹۲]

(۱۳۹۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میری گود میں لگاتے اور میں حائضہ ہوتی تھی اور آپ ﷺ قرآن پڑھتے تھے۔

(۱۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُوزَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابُوَسَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَتَوَشَّحُنِي، وَيَتَأَلُّ مِنْ رَأْسِي وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَى الْإِزَارِ. [ضعيف]

(۱۳۹۸) یزید بن بابوس سے روایت ہے کہ ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، پھر لمبی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ مجھے ڈھانپ لیتے اور میرے سر کو چھوتے تھے حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی اور مجھ پر چادر ہوتا تھا۔

(۱۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ يَحْيَى ابْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَا يَجْعَلُ لِي مِنْ أَمْرَاتِي وَهِيَ حَائِضٌ؟ قَالَ: لَكَ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ. قَالَ: وَذَكَرَ مَوَاكِلَةَ الْحَائِضِ أَيْضًا وَمَسَاقَ الْحَدِيثِ عَمَّةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ الْأَنْصَارِيِّ وَقِيلَ حَرَامٌ بِنِ مَعَاوِيَةَ عَنْ

عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ. [حسن- أخرجه أبو داود ۱۲۱۲]

(۱۳۹۹) حرام بن حکیم اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میرے لیے میری بیوی سے کیا حلال ہے جب وہ حائضہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرے لیے ازار سے اوپر تک۔" اس نے کہا: اسی طرح حائضہ کے ساتھ

کھانے کا ذکر بھی فرمایا۔ اس کے چچا عبداللہ بن سعد انصاری نے اپنی حدیث بیان کی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حرام بن محادیہ اپنے چچا عبداللہ بن سعد سے روایت کرتے ہیں۔

(۱۵۰۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ الْمَيْسَرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى عُمَرَ قَالَ: جَاءَ نَعْرٌ مِنْ أَهْلِ الْوَعْرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ: أَيَا ذُنُجَيْتُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: لَمَّا جَاءَ بِكُمْ؟ قَالُوا: جِئْنَا نَسْأَلُ عَنْ ثَلَاثٍ. قَالَ: وَمَا هُنَّ؟ قَالُوا: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ تَعْوَعًا مَا هِيَ، وَمَا يَصْلُحُ لِلرَّجُلِ مِنْ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ، وَعَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْحَنَابَةِ. فَقَالَ عُمَرُ: أَسْحَرَةٌ أَنْتُمْ؟ قَالُوا: لَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا نَحْنُ بِسَحَرَةٍ. قَالَ: لَقَدْ سَأَلْتُمُونِي عَنْ ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ مَا سَأَلَنِي عَنْهُنَّ أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْهُنَّ قَبْلُكُمْ، أَمَّا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ نَوْرٌ، فَتَوَرَّ بَيْتَكَ مَا اسْتَطَعْتَ، وَأَمَّا الْحَائِضُ فَمَا لَوْ قَرَّبَ الْإِزَارَ وَكَيْسَ لَهُ مَا تَحْتَهُ، وَأَمَّا الْغُسْلُ مِنَ الْحَنَابَةِ فَتَفْرِغْ بِمِيْمَتِكَ عَلَى بَسَارِكَ، ثُمَّ تَدْحُلْ يَدَكَ فِي الْإِنَاءِ فَتَغْسِلُ قَرْنَكَ وَمَا أَصَابَكَ، ثُمَّ تَوَضَّأُ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ تَفْرِغُ عَلَيَّ رَأْسِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، تُذَلِّقُ رَأْسَكَ كُلَّ مَرَّةٍ، ثُمَّ تَغْسِلُ صَانِئَ جَسَدِكَ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۱۹۸۷]

(۱۵۰۰) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے غلام عمیر سے روایت ہے کہ ایک گروہ اہل عراق میں سے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم اجازت سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ عمر رضی اللہ عنہ کہا: تم کو کوئی چیز لے کر آئی ہے؟ انہوں نے کہا: ہم آپ سے تین سوال کرنے آئے ہیں، آپ نے پوچھا: وہ کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: آدی کا گھر میں نفل نماز پڑھنا کیسا ہے؟ اور اس کے لیے اپنی بیوی سے کیا حلال ہے جب وہ حائضہ ہو اور جنابت کے غسل کے متعلق پوچھا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم جا دو گے ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں، اے امیر المؤمنین! ہم جا دو گے نہیں ہیں انہوں نے کہا تم نے تین چیزوں کے متعلق سوال کیا، جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا ہے، مجھ سے کسی نے بھی ان کے متعلق سوال نہیں کیا، آدی کا گھر میں نماز پڑھنا روشنی ہے، اپنے گھر کو روشن کر جتنی تو طاقت رکھتا ہے اور حائضہ سے چادر کے اوپر تک، تیرے لیے اس سے نیچے حلال نہیں ہے اور جنابت کا غسل اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کر، اپنی شرمگاہ کو دھواور جو چیز اس کو لگی ہے (اسے دور کر) پھر نماز جیسا وضو کر، پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال، ہر مرتبہ اپنے سر کو مل، پھر اپنے سارے جسم کو دھولے۔

(۸) بَابُ الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنَ الْحَائِضِ مَا دُونَ الْجَمَاعِ

مرد کے لیے حائضہ بیوی سے جماع کے علاوہ جو درست ہے

(۱۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ.

رَأَخْبَرَنَا أَبُو عِيْلَى الرَّوْدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ الْيَهُودَ كَانَتْ إِذَا حَاضَتْ مِنْهُمُ الْمَرْأَةُ أَخْرَجُوهَا مِنَ الْبَيْتِ ، وَلَمْ يُوَاكِلُوهَا وَلَمْ يَشَارِبُوهَا ، وَلَمْ يَجَامِعُوهَا فِي الْبَيْتِ ، فَسَلِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَسَأَلُونَكَ عَنِ الْمَيْحِضِ قُلْ هُوَ أَذَى فَأَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَيْحِضِ﴾ [البقرة: ۲۲۲] إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((جَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ ، وَاصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ غَيْرِ النَّكَاحِ)) . فَقَالَتِ الْيَهُودُ: مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدْعَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ . فَجَاءَ أَسِيدُ بْنُ حَضِرٍ وَعَبَادُ بْنُ بَشْرِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا ، أَفَلَا نَنكِحُهُنَّ فِي الْمَيْحِضِ؟ فَتَسَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى طَنَّ أَنْ لَقَدْ رَجَدَ عَلَيْهِمَا فَحَرَجَا ، فَاسْتَقْبَلْتُهُمَا هَدِيَّةً مِنْ لَبَنٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمَا لَسْقَاهُمَا ، فَظَنَّا أَنَّهُ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا .

لَقِطْتُ حَدِيثَ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ الطَّلَبِيُّ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُوَاكِلُوهُنَّ وَأَنْ يَشَارِبُوهُنَّ وَأَنْ يَجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَيَفْعَلُوا مَا شَاءُوا إِلَّا الْجِمَاعَ . وَذَكَرَ الْبَاقِي بِمَعْنَاهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَادٍ .

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۰۶]

(۱۵۰۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یہودیوں کی عورت جب حائضہ ہوتی تو اس کو گھر سے نکال دیتے، نہ اس کے ساتھ مل کر کھاتے اور نہ پیتے تھے اور نہ گھر میں اس کے ساتھ رہتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ سے اس (حائضہ) کے متعلق سوال کیا گیا تو اللہ نے ﴿وَسَأَلُونَكَ عَنِ الْمَيْحِضِ قُلْ هُوَ أَذَى فَأَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَيْحِضِ﴾ [البقرة: ۲۲۲] آخر تک نازل کی۔ رسول اللہ کا ظہری نے فرمایا: "ان کے ساتھ گھروں میں رہو اور جماع کے علاوہ ہر کام کرو۔ یہود نے کہا: یہ شخص ہمارے کسی معاملے کو نہیں چھوڑتا، اس میں ہماری مخالفت کرتا ہے۔ سیدنا اسید بن حذیر اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہودی ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں، کیا حیض کے دنوں میں ہم ان سے جماع نہ کر لیں؟ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ سفیر ہو گیا، جہاں تک ہم نے گمان کیا کہ آپ ﷺ نے ان دنوں پر غصہ کیا ہے، وہ دنوں نکل گئے پھر انہوں نے نبی ﷺ کی طرف دودھ کا ہڈیہ بھیجا، آپ نے ان کے پیچھے کسی کو بھیجا اور انہیں دودھ پلایا تب ہمیں یقین ہوا کہ آپ ﷺ ان پر ناراض نہیں ہیں۔

(ب) ابی داؤد طیالسی کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ ان کے ساتھ کھائیں اور پیئیں اور گھروں

میں رہیں اور جماع کے علاوہ جو مرضی کریں، باقی حدیث اسی کے ہم معنی بیان کی ہے۔

(۱۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْمُضَلِّ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بَكْرِ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَابْنُ زُمَيْجٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ

شِهَابٌ عَنْ حَبِيبِ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ نُدْبَةَ مَوْلَاةٍ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَأْتِي الْمَرْأَةَ مِنْ بَنَاتِهِ ، وَهِيَ خَالِصٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ النِّصَافَ الْفَيْحَلِيَّ أَوْ الْمُكْتَبِينَ مُتَّحِزَةً بِهِ . [ضعيف - أخرجه أبو داود ۲۶۷]

(۱۵۰۲) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی بیویوں سے مباشرت کرتے تھے اور وہ حائضہ ہوتی تھی، ان پر ازار ہوتا تھا جو نصف ران یا گھٹنوں تک ہوتا تھا وہ اس سے لپی ہوتی تھیں۔

(۱۵۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ مَوْلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ نُدْبَةَ مَوْلَاةً مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَخْبَرَتْهُ : أَنَّهَا أَرْسَلَتْهَا مَيْمُونَةَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي رِسَالَةٍ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ ، فَإِذَا فِرَاشُهُ مَعْرُورٌ عَنْ فِرَاشِ امْرَأَتِهِ ، فَوَجَعَتْ إِلَى مَيْمُونَةَ فَكَلَّمَهَا رَسَالَتَهَا ، ثُمَّ ذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ لَهَا مَيْمُونَةُ : أَرْجِعِي إِلَى امْرَأَتِهِ فَسَلِّبِيهَا عَنْ ذَلِكَ . فَوَجَعَتْ إِلَيْهَا فَسَأَلَتْهَا فَأَخْبَرَتْهَا : أَنَّهَا إِذَا طَلَعَتْ عَزَلَ عَبْدُ اللَّهِ فِرَاشَهُ عَنْهَا ، فَأَرْسَلْتُ مَيْمُونَةَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَتَعَيَّنَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ : أَسْرَعُ عَنْ سَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَوْلًا لِي إِذْ كَانَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ أَزْوَاجِهِ لَتَأْتِرُ بِالْقُوبِ مَا يَبْلُغُ النِّصَافَ فَيَخْلُدُهَا ، ثُمَّ يَأْتِيهَا بِسَائِرِ جَسَدِهِ . [ضعيف - أخرجه أحمد ۳۳۲/۶]

(۱۵۰۳) زہری سے روایت ہے کہ مجھ کو حبیب نے جو عروہ بن زبیر کا غلام تھا خبر دی کہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے اپنی لونڈی ندبہ کو سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف ایک خط دے کر بھیجا، وہ ان کے پاس پہنچی، ان کا بستر بیوی سے الگ تھا، وہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی طرف واپس لوٹی، اس نے ان کا خط پھینچا دیا، پھر انھیں سارا قصہ بیان کیا، اس سے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس کی بیوی کے پاس جاؤ اور اس معاملے کے متعلق اس سے سوال کرو، وہ اس کی طرف لوٹی اس نے اس سے سوال کیا تو اس نے بتلایا جب وہ حائضہ ہوتی ہے تو عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان سے بستر الگ کر لیتے ہیں، میمونہ رضی اللہ عنہا نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف پیغام بھیجا اور وہ ان پر غصے ہوئیں اور کہا: کیا تو رسول اللہ ﷺ کی سنت سے اعراض کرتا ہے، اللہ کی قسم! بے شک نبی ﷺ کی بیوی کپڑے سے لگوت یا نہ حتی جو نصف رانوں تک ہوتی تھی پھر آپ ﷺ (اس کے علاوہ باقی) سارے جسم سے مباشرت کرتے۔

(۱۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُدَّةٌ حَدَّثَنَا بَحْسَى عَنْ جَابِرِ بْنِ صَبِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ جَلَسًا الْهَجْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ : كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - نَيْبٌ لِي الشَّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا حَائِضٌ طَامِتٌ ، فَإِنْ أَصَابَهُ مَنِيٌّ سِوَهُ غَسَلَ مَكَانَهُ لَمْ يَغْدَهُ . وَإِنْ أَصَابَ بَعْضُ ثَوْبِهِ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَغْدَهُ وَصَلَّى فِيهِ .

(۱۵۰۳) خلاص جہری کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چادر میں رات گزارتے تھے، اور میں بہت زیادہ حائضہ ہوتی تھی، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ سے کوئی چیز لگ جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ کو دھویتے، اس سے آگے تجاوز نہیں کرتے تھے اور اس (کپڑے کی) میں نماز پڑھتے تھے۔

(۱۵۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قَاسِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ زَيْنَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غُرَابٍ أَنَّ عَمَةً لَهُ حَدَّثَتْهُ: أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِحْدَانَا تَحِيضُ وَنَيْسَ لَهَا وَوَلَدُهَا لِأَبِيهَا وَوَاحِدًا. قَالَتْ: أَخْبَرْتُكَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - دَخَلَ فَمَضَى إِلَى مَسْجِدِهِ - قَالَ أَبُو دَاوُدَ تَعْنِي مَسْجِدَ بَيْتِهِ - فَلَمْ يَنْصَرِفْ حَتَّى غَلَبَتْنِي عَيْبِي وَأَوْجَعَهُ الْبُرْدُ فَقَالَ: ((الَّذِي مَنِي)). فَقُلْتُ: إِنِّي حَائِضٌ. قَالَ: ((وَأَيْنَ، أَتَحِيضِينَ عَنِّي فَوَجَدْتُكَ. فَكَشَفْتُ لِيَحْدَيْكَ فَوَضَعَ حَتْفَهُ وَصَدْرَهُ عَلَيَّ لِيَحْدَيْتَنِي))، وَحَتَيْتُ عَلَيْهِ حَتْفِي ذَفِيءً وَنَامَ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۲۷۰]

(۱۵۰۵) عمارہ بن غراب کی بھوپھی نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: جب ہم میں سے کوئی حیض والی ہوتی تھی تو اس کا اور اس کے خاندان کا ایک ہی بستر ہوتا تھا۔ انھوں نے فرمایا: میں تجھے بتاتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے، پھر مسجد کی طرف چلے گئے۔ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔ یعنی اچھے گھر کی مسجد میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھرے نہیں، یہاں تک کہ میرے آنکھیں غالب آگئیں (یعنی مجھے نیند آگئی) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سردی محسوس ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میرے قریب ہو جاؤا میں نے کہا: میں حائضہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنی رانوں کو ڈھانپ لو، میں نے اپنی رانوں کو ڈھانپ لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا رخسار اور سینہ میرے ران پر رکھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھکی، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرمی حاصل کی اور سو گئے۔“

(۱۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : أَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - كَانَ إِذَا أَرَادَ مِنَ الْحَائِضِ شَيْئًا أَمَرَهَا فَأَلْفَتْ عَلَى فَرْجِهَا تُوْبًا، ثُمَّ صَنَعَ مَا أَرَادَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَكُلُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَتَقَات. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۲۷۲]

(۱۵۰۷) سیدنا عکرمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب حائضہ سے کسی چیز کا ارادہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اپنی شرمگاہ پر کپڑا ڈالنے کا حکم دیتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے جو آپ چاہتے۔ ابو بکر کہتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام بیویاں تھیں۔

(۱۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مُسْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَأْتِيَنِي فِي شِعَارٍ وَاحِدٍ وَأَنَا حَائِضٌ، وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكُكُمْ لِزَيْبٍ أَوْ يَمْلِكُ إِدْبَةَ. كَذَا رَوَاهُ زُهَيْرٌ بِنُ مَعَاوِيَةَ. (ت) وَتَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ قَبْلَ أَنْ ذَلِكَ كَانَ بَعْدَ الْاِتِّزَارِ.

(۱۵۰۷) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ ایک چادر میں لیٹ کر مباشرت کرتے تھے، اور وہ تمہاری نسبت اپنے نپس کے زیادہ مالک تھے۔ (ب) شعبہ بیان کرتے ہیں کہ یہ لنگوٹ باندھنے کے بعد تھا۔

(۱۵۰۸) (الف) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَتَوِّرُ وَأَنَا حَائِضٌ وَأَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي رِجَالِهِ.

وَالْأَحَادِيثُ الَّتِي مَضَتْ فِي الْبَابِ قَبْلَ هَذَا أَصَحُّ وَأَبِينُ ، وَيُمْحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِمَا عَمِيَ أَنْ يَصِحَّ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ مَا هُوَ مَبِينٌ فِي تِلْكَ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ أخرجه الدارمی ۱۰۴۸]

(۱۵۰۸) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں لنگوٹ باندھتی تھی اور میں عائشہ ہوتی تھی، میں ایک لحاف میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ داخل ہوتی تھی۔ (ب) اس باب میں جتنی احادیث گزری ہیں وہ سب صحیح اور صریح ہیں۔ واللہ اعلم۔

(۱۵۰۹) (الف) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ شُعْبَةُ بْنُ النَّبَيْتِ أَخْبَرَكَ أَبُوكَ عَنْ بَكْبَرٍ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عِقَالٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يَحْرُمُ عَلَيَّ مِنْ أُمُورِي وَأَنَا صَائِمٌ؟ قَالَتْ: فَرَجُّهَا. قَالَ فَقُلْتُ: مَا يَحْرُمُ عَلَيَّ مِنْ أُمُورِي إِذَا حَاطَتْ؟ قَالَتْ: فَرَجُّهَا. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الطحاوی ۹۵/۶]

(۱۵۰۹) حکیم بن عقال کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: مجھ پر میری عورت سے کیا حرام ہے جب میں روزہ دار ہوں؟ انہوں نے کہا: اس کی شرمگاہ۔ میں نے کہا: مجھ پر میری بیوی سے کیا حرام ہے جب وہ حائضہ ہو؟ انہوں نے کہا: اس کی شرمگاہ۔

(۱۵۱۰) (الف) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اتَّقِ مِنَ الْحَائِضِ مِثْلَ مَوْضِعِ النَّعْلِ. [ضعیف]

(۱۵۱۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کہ حائضہ سے جوتی جیسی جگہ سے بچ۔

(۹) يَابَ مَا رَوَى فِي كُفَّارَةِ مَنْ آتَى امْرَأَتَهُ حَائِضًا

حائضہ سے وطی کرنے پر کفارہ کا حکم

(۱۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْمُحَوَّبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْإِدْيِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِبُضْفِ دِينَارٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَطَّابُ عَنْ شُعْبَةَ.

وَرَوَاهُ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَرَوِيُّ وَحِجَّاجُ بْنُ يَمِينٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ مَوْقُوفًا

عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ. وَقَدْ بَيَّنَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ رَفْعِهِ بَعْدَ مَا كَانَ يَرْتَفِعُهُ.

[صحيح - أخرجه ابو داؤد ۲۶۶۴]

(۱۵۱۱) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی بیوی کے پاس حیض کی حالت میں آتا ہے (وہ

کیا کرے)؟ انہوں نے کہا: ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔ (ب) مختلف اسناد سے شجر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موقوفاً بیان کرتے ہیں۔

(۱۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّابُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَالْكُوتِيِّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ

يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لِي الْيَدِي بِلَيْئِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا.

قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَبِيلَ لَشُعْبَةَ: إِنَّكَ كُنْتَ تَرْتَفِعُهُ. قَالَ: إِنِّي كُنْتُ مَجْبُورًا فَصَحَّحْتُ. فَقَدْ رَجَعَ شُعْبَةُ عَنْ

رَفْعِ الْحَدِيثِ وَجَمَلَهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح موقوف]

(۱۵۱۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے متعلق روایت کرتے ہیں جو اپنی بیوی کے پاس حیض کی حالت میں آتا ہے، انہوں

نے اس کو موقوف بیان کیا ہے۔

(۱۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

الْحَسَنِ الْهَيْلَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي مَطَرُ الرَّزَّاقِ عَنِ

الْحَكَمِ بْنِ عَنبِيَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَمْنُ وَوَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ

حَائِضٌ: إِنَّهُ يَنْصَدُقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَنبِيَةَ عَنْ مِقْسَمٍ.

وَفِي رِوَايَةٍ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْحَكَمَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ مِقْسَمٍ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مِقْسَمٍ. [صحيح لغيره]

(۱۵۱۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی پر واقع ہو جائے کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۱۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمْرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. فَفَسَّرَهُ قَتَادَةُ قَالَ: إِنْ كَانَ رَاجِدًا قَدِينَارًا، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ قِصْفٌ دِينَارًا. لَمْ يَسْمَعْهُ قَتَادَةَ مِنْ مِقْسَمٍ. [صحيح لغيره]

(۱۵۱۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ وہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کریں۔ قنادہ نے تفسیر بیان کی ہے کہ اگر ایک دینار پائے تو ایک کر دے اور اگر زیادہ نہ پائے تو آدھا دینار تو کر ہی دے۔

(۱۵۱۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا غَشِيَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَيْضًا مِنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ. [صحيح لغيره]

(۱۵۱۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے تو آپ ﷺ نے اس کو ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ عبد الحمید سے اس کا سماع ثابت نہیں ہے۔

(۱۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَتِيْبَةَ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّ مِقْسَمًا حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَوَعَمَّ أَنَّهُ أَتَى يَعْزِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَأَمَرَهُ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قِصْفٌ دِينَارٍ.

كَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ مَرْفُوعًا. وَهِيَ رِوَايَةٌ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ دَلَالَةٌ عَلَيَّ أَنَّ ذَلِكَ مَوْثُوقٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقْرِيُّ مَوْثُوقًا إِلَّا أَنَّهُ اسْقَطَ عَبْدَ الْحَمِيدِ مِنْ إِسْنَادِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۵۱۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ وہ اپنی بیوی کے پاس حیض کی حالت میں آیا ہے۔ نبی ﷺ نے اس کو ایک دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا، اگر وہ نہ پائے تو آدھا دینار (صدقہ کرے)۔

(ب) قنادہ نے حکم سے مرفوعاً نقل کیا ہے۔ شعبہ حکم سے موقوفاً بیان کرتا ہے، اسی طرح ابو عبد اللہ شقری نے موقوفاً بیان کیا ہے، صرف اس کی سند میں عبد الحمید راوی ساقط ہے۔

(۱۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقْرِيُّ رَوَاهُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لِي الْعَائِضِ

إِذَا وَقَعَ عَلَيْهَا الْحَدِيثُ، [صحيح لغيره].

(۱۵۱۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حاضہ کے متعلق منقول ہے کہ جب اس کا خاوند اس پر واقع ہو جائے....

(۱۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ رَزَى الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي مَلِكٍ عَنْ عَبْدِ الْعَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَظَنَّهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((أَمْرَةٌ أَنْ يَتَّصِدَّقَ بِخُمُسِي دِينَارٍ)).

وَهَذَا اخْتِلَافٌ ثَلَاثٌ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ.

رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ تَكْرَهُ الرِّجَالَ، فَكَانَ كُلَّمَا أَرَادَهَا أَنْ تَعْتَلَّ لَهُ بِالْحَبِطَةِ، فَطَنَّ أَنَّهَا كَاتِبَةٌ فَتَنَاهَا فَوَجَدَهَا صَادِقَةً، فَاتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَأَمْرَةٌ أَنْ يَتَّصِدَّقَ بِخُمُسِي دِينَارٍ.

وَكَلِمَتُكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَمِيدِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ فَذَكَرَتْ، وَهُوَ مُنْقَطِعٌ بَيْنَ عَبْدِ الْعَمِيدِ وَعُمَرَ. [منكر]

(۱۵۱۸) (الف) سیدنا عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کو دس دینار صدقہ کرنے کا حکم کرو۔" اس کی سند اور متن میں اختلاف ہے۔

(ب) اوزاعی اسی سند کے ساتھ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص کی بیوی مردوں کے پاس آنا ناپسند کرتی تھی۔ ایک دفعہ اس نے عورت کے پاس آنا چاہا تو اس نے حیض کی شکایت کی، اس نے سمجھا وہ جھوٹی ہے۔ وہ اس کے پاس آیا تو اس نے سچا پایا، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے دس دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

(۱۵۱۹) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِأَهْلِيهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيَتَّصِدَّقْ بِخُمُسِي دِينَارٍ)).

قَالَ الشَّيْخُ: رَوَاهُ شَرِيكٌ مَرَّةً فَشَكَ فِي رَفْعِهِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَدِيْمَةَ وَخُصَيْفٍ فَأَرْسَلَهُ

[صحيح لغيره. أخرجه أبو داود ۱۲۶۶]

(۱۵۱۹) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا: جب کوئی شخص حیض کی حالت میں اپنی بیوی پر واقع ہو جائے تو وہ نصف دینار صدقہ کرے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ شریک نے اس کو روایت کیا ہے اور اس کے مرفوع ہونے میں شک کیا ہے۔ امام ثوری نے علی بن بذیر اور خیف سے مرسل نقل کیا ہے۔

(۱۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى

عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ بَدِيْمَةَ وَخُصَيْفٌ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْيَدِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَالِضٌ الْعَدِيْبَتِ. خُصَيْفٌ الْجَزْرِيُّ عَيْرٌ مُتَحَجِّجٌ بِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۵۲۰) مقسم نبی ﷺ سے اس شخص کے متعلق نقل فرماتے ہیں جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آجاتا ہے....

(۱۵۲۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْبَصْرِيِّ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا تَمَّ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ فِي الدَّمِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، وَإِذَا وَجَلَّتْهَا وَقَدْ رَأَتْ الطُّهْرَ وَلَمْ تَغْتَسِلْ فَلْيَتَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِينَارٍ)).

كَذَا فِي رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ فَجَعَلَ التَّفْسِيرَ مِنْ قَوْلِ مِقْسَمٍ. [سکر]

(۱۵۲۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے پاس حاجتِ حیض میں آئی تو وہ ایک دینار صدقہ کرے اور اگر اس نے پاکی میں جماع کیا لیکن عورت نے غسل نہیں کیا تھا تو وہ نصف دینار صدقہ کرے۔“

(۱۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. وَفَسَّرَ ذَلِكَ مِقْسَمٌ فَقَالَ: إِنْ غَشِيَهَا فِي الدَّمِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، وَإِنْ غَشِيَهَا بَعْدَ انْقِطَاعِ الدَّمِ فَلْيَنْتِزِعْ نِصْفَ دِينَارٍ.

وَلَيْلٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [سکر]

(۱۵۲۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اس کو ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ مقسم نے اس کی تفسیر بیان کی ہے کہ اگر اس نے خون جاری ہونے کی حالت میں جماع کیا ہے تو ایک دینار اور اگر خون ختم ہونے کے بعد غسل کرنے سے پہلے کیا تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۱۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُصَنِّعُ إِهَافِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ فِي الْيَدِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَالِضٌ: يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَيُنْصِفْ دِينَارٍ. فَسَّرَهُ مِقْسَمٌ فَقَالَ: إِذَا كَانَ فِي إِقْبَالِ الدَّمِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، وَإِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعِ الدَّمِ فَيُنْصِفْ دِينَارٍ، وَإِذَا لَمْ تَغْتَسِلْ فَيُنْصِفْ دِينَارٍ. [سکر]

(۱۵۲۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آتا ہے کہ وہ ایک دینار صدقہ کرے گا اور اگر وہ (خون) نہ پائے تو آدھا دینار۔ مقسم نے اس کی تفسیر بیان کی ہے کہ

اگر خون آتے وقت اس نے جماع کیا ہے تو ایک دینار اور اگر خون کے ختم ہوتے وقت کیا ہے تو آدھا دینار اور اگر اس عورت نے غسل نہیں کیا تھا تو آدھا دینار ہے۔

(۱۵۲۷) رَوَاهُ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ: إِنْ كَانَ الدَّمُ غَبِيظًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، وَإِنْ كَانَ فِي الصُّفْرَةِ فَيَنْصَفُ دِينَارٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْبَاغَنِيُّ وَالنَّوَيْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَدْ كَرَهُ. وَرَوَاهُ هِشَامُ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ لَوْ قَفَهُ. [منكر]

(۱۵۲۷) میں ابو جعفر رازی نے بیان کیا ہے۔

(۱۵۲۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. هَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ. (ج) وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ أَبُو أُمَيَّةَ غَيْرَ مُتَّحَجٍّ بِهِ. وَرَوَى عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْجَزْرِيُّ عَنْ مِقْسَمٍ مَوْلُوفاً عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يُؤَلِّقُ تَفْسِيرَ مِقْسَمٍ. [صحيح لغيره]

(۱۵۲۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما شخص کے متعلق روایت کرتے ہیں جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی کو آتا ہے کہ وہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے گا یہ درنگل کے زیادہ قریب ہے۔

(۱۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكِيمِ الْبَنْدِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْجَزْرِيِّ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا أَصَابَهَا فِي الدَّمِ قَدِينَارٌ، وَإِذَا أَصَابَهَا فِي النِّقْطَاعِ الدَّمِ فَيَنْصَفُ دِينَارٍ. [صحيح لغيره]

(۱۵۲۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب وہ خون جاری ہونے کی حالت میں (جماع) کرے تو ایک دینار اور جب خون کے ختم ہونے کے بعد کرے تو آدھا دینار ہے۔

(۱۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْمُقْسَرِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ الرَّزَّازِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الَّذِي يَفْعُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. (ج) وَيَعْقُوبُ بْنُ

عَطَاءٌ لَا يُحْتَجُّ بِكَوْنِهِ. [صحیح بخاری]

(۱۵۲۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی پر واقع ہو جاتا ہے کہ وہ "ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے گا۔"

(۱۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ الْعَطَّارُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْوَدْيِ بَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ: ((تَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِصَفِ دِينَارٍ)).

عَطَاءٌ هُوَ ابْنُ عَجَلَانَ ضَعِيفٌ مُتْرُكٌ. وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ عَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ بَشِيئًا. وَرَوَى عَنْ عَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ أَنَّهُمَا قَالَا: لَا شَيْءَ عَلَيْهِ يَسْتَفِيرُ اللَّهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوَيْهِ: جُمْلَةُ هَذِهِ الْأَخْبَارِ مَرْفُوعَةٌ وَمَوْكُوفَةٌ يَرْجِعُ إِلَى عَطَاءِ الْعَطَّارِ وَعَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ وَفِيهِمْ نَظَرٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ قِيلَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْكُوفًا فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا فَهُوَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَصِحُّ. [باطل]

(۱۵۲۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے متعلق روایت کرتے ہیں جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آتا ہے کہ وہ ایک دینار صدقہ کرے گا۔ اگر وہ (خون) نہ پائے تو آدھا دینار۔ (ب) عطاء بن عجلان ضعیف ہے۔ (ج) عطاء اور عکرمہ سے روایت ہے کہ اس پر کوئی چیز نہیں، وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے گا۔ (د) ان تمام مرفوع اور وہ موقوف روایات کا منبع عطاء العطار، عبد الحمید اور عبد الکریم بن امیہ ہیں، یہ عمل نظر میں (ان پر جرح کی گئی ہے) (ر) شیخ کہتے ہیں: کہا گیا ہے کہ ابن جریج عن عطاء عن ابن عباس رضی اللہ عنہما موقوف ہے اگرچہ محفوظ ہے لیکن یہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہونا صحیح ہے۔

(۱۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ: إِنْ آتَاهَا فِي اللَّيْلِ تَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، وَإِنْ آتَاهَا فِي غَيْرِ اللَّيْلِ تَصَدَّقْ بِصَفِ دِينَارٍ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَرَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَسْتَفِيرَ اللَّهُ تَعَالَى.

وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا تَقَدَّمَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۲۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے متعلق روایت کرتے ہیں جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آتا ہے انھوں نے کہا اگر خون میں آئے تو ایک دینار صدقہ کرے اور اگر خون کے علاوہ آئے تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۱۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يُعْنَى لِي بِكِتَابِ أَحْكَامِ الْقُرْآنِ لِيَمُنَّ آتَى امْرَأَتَهُ حَاطِضًا أَوْ بَعْدَ تَوَلُّيهِ اللَّحْمَ وَكَمْ تَغْتَسِلُ: يَسْتَهْفِرُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا يَعُودُ حَتَّى نَطْهُرَ، وَتَحِلُّ لَهَا الصَّلَاةُ، وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ شَيْءٌ لَوْ كَانَ ثَابِتًا أَخَذْنَا بِهِ وَلَكِنَّهُ لَا يَنْبَغُ مِثْلَهُ. [صحيح]

(۱۵۳۰) شافعی رحمہ اللہ احکام القرآن کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص حیض کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آئے یا خون ختم ہونے کے بعد آئے اور اس عورت نے ابھی غسل نہ کیا ہو تو وہ اللہ سے استغفار کرے اور دوبارہ نہ کرے جب تک عورت پاک نہ ہو جائے اور نماز اس کے لیے حلال ہو جائے۔ اگرچہ اس باب میں کچھ اور روایات نقل کی گئی ہیں، اگر یہ ثابت ہو جائیں تو ہم ان کو لے لیں گے (یعنی ان پر عمل کریں گے) لیکن اس کی مثل (یعنی احادیث ہیں وہ) ثابت نہیں۔

(۱۰) باب السنّ الّتی وُجِدَتِ الْمَرْأَةُ حَاطِضَةً فِيهَا

عورت کے حائضہ ہونے کی عمر

فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْأَصَمِّ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: أَعْجَلُ مَنْ سَمِعْتُ بِهِ مِنَ النِّسَاءِ يَحِضُنَّ نِسَاءَ بَنِي هَامَةَ يَحِضُنَّ بِسَعِ سِتِّينَ. (۱۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فَرَاثَةَ عَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْدُزُبَائِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ بْنُ حَرَمَلَةَ حَدَّثَنِي جَدِّي حَدَّثَنِي الشَّافِعِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ بِصَنْعَاءَ جَلْدَةَ بِنْتُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ سَنَةً، حَاطِضَتْ ابْنَةَ بَسِيعٍ وَوَلَدَتْ ابْنَةَ عَشْرِ، وَحَاطِضَتْ ابْنَةَ بَسِيعٍ وَوَلَدَتْ ابْنَةَ عَشْرِ.

وَبَدَأَ كُرَّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ أَنَّهُ قَالَ: أَدْرَكْتُ بَجَارَةَ لَنَا صَارَتْ جَلْدَةَ بِنْتُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ سَنَةً. وَعَنْ مُصْبِرَةَ الصَّبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: أَحْتَلِمْتُ وَأَنَا ابْنُ الثَّمَنِ عَشْرَةَ سَنَةً. وَرَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: إِذَا بَلَغَتِ الْجَارِيَةُ بَسِيعَ سِتِّينَ فَهِيَ امْرَأَةٌ. تَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ فَحَاطِضَتْ فِيهَا امْرَأَةٌ. [موضوع]

(۱۵۳۱) (الف) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے صنعاء مقام پر اکیس سال کی تالی دیکھی۔ نو سال کی عمر میں وہ حائضہ ہوئی اور دس سال کی عمر میں اس نے بچہ جنا اور اس کی بیٹی نو سال کی عمر میں حائضہ ہوئی اور دس سال کی عمر میں اس نے بچے کو جنم دیا۔

(ب) حسن بن صالح کہتے ہیں میں نے اپنی بہن کو پایا جو اکیس سال کی عمر میں راوی بن گئی۔

(ج) مضیرہ رضی کہتے ہیں کہ جب مجھے احتلام ہوا اس وقت میری عمر بارہ سال تھی۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب بیٹی نو سال کو پہنچ جائے تو وہ عورت ہے یعنی وہ حائضہ ہو جائے گی تو وہ

(۱۱) باب اقل الحیض

حیض کی کم مدت کا بیان

(۱۵۲۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَذْنَى وَقْتُ الْحَيْضِ يَوْمٌ.

[صحیح لیبیرو۔ آخر جہ الدارمی ۱۸۴۵]

(۱۵۳۲) عطاء سے روایت ہے کہ حیض کی کم مدت ایک دن ہے۔

(۱۵۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَافٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ: عِنْدَنَا هَاهُنَا امْرَأَةٌ تَحِيضُ غُدْوَةً وَتَطَهَّرُ عَشِيَّةً. [حسن أخرجه الدارقطني ۳۰۹/۱]

(۱۵۳۴) اور امی کہتے ہیں: ہمارے ہاں ایک عورت صبح کو طہارت ہوتی ہے اور شام کو پاک۔

(۱۵۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ إِسْحَاقُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ: كَانَتْ امْرَأَةٌ يَقَالُ لَهَا أُمُّ الْعَلَاءِ قَالَتْ: حَيْضَتِي مِنْذُ أَيَّامِ الدَّهْرِ يَوْمَانِ. قَالَ وَقَالَ إِسْحَاقُ: وَصَحَّ لَنَا فِي زَمَانِنَا عَنْ غَيْرٍ وَاحِدَةٍ أَنَّهَا قَالَتْ حَيْضَتِي يَوْمَانِ. وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ: عِنْدِي امْرَأَةٌ تَحِيضُ يَوْمَيْنِ.

وَمَا أَجَارَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَوَيْتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ امْرَأَةً أَتَيْتُ لِي أَنَّهَا لَمْ تَزَلْ تَحِيضُ يَوْمًا وَلَا تَزِيدُ عَلَيْهِ، وَأَتَيْتُ لِي عَنْ نِسَاءِ أَهْلِهَا لَمْ يَزَلْنَ يَحِيضْنَ أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ، وَعَنْ نِسَاءِ أَهْلِهَا لَمْ يَزَلْنَ يَحِيضْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ. وَعَنْ امْرَأَةٍ أَوْ أَكْثَرَ أَنَّهَا لَمْ تَزَلْ تَحِيضُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَكَيْفَ رَحِمَتْ اللَّهُ لَا يَكُونُ مَا عَلِمْنَا أَنَّهُ يَكُونُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ وَشُرَيْحٍ: أَنَّهُمَا جُورًا ثَلَاثَ حِيضٍ فِي شَهْرٍ وَخَمْسٍ لَيَالٍ وَذَلِكَ يَرُدُّ فِي كِتَابِ الْبُحْتِ إِذَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَمْ نَقُولْ بِمَا رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِأَنَّهُ مُوَافِقٌ لِمَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ لَمْ يَجْعَلْ لِلْحَيْضِ وَقْتًا.

وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ النَّبِيِّ - ﷺ - ((إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ فَاتْرِكِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا ذَهَبَتْ فَلَدِّئِيهَا فَاغْسِلِي لَدْنَمَ عُنُقِكَ وَصَلِّي)). [صحیح]

(۱۵۳۳) (الف) عبد الرحمن بن مہدی کہتے ہیں کہ ایک عورت جس کو ام علاء کہا جاتا تھا کہتی ہیں کہ میرے حیض کی ساری مدت دو دن ہیں۔ (ب) صحیح ثابت ہے کہ ہمارے زمانے میں ایک عورت تھی وہ کہتی تھی کہ اسے دو دن حیض آتا ہے۔ (ج) یزید بن ہارون کہتے ہیں کہ میری پاس عورت ایک ہے اس کو دو دن حیض آتا ہے۔ (د) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک عورت دیکھی جسے ایک دن سے زیادہ حیض نہیں آتا اور اس کی یہ عادت ہمیشہ رہی۔ اور کئی ایسی عورتیں جنہیں تین دن سے بھی کم حیض آتا۔ بعض عورتیں پندرہ دن۔ ایک عورت تھی جسے تیرہ دن حیض آتا تھا۔ (ر) شیخ کہتے ہیں کہ سیدنا علی اور شریح سے منقول ہے کہ ان دونوں نے مہینے میں تین اور پانچ دن کو جائز قرار دیا۔ اس کی بحث کتاب الحدیث میں آئے گی۔ (س) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی روایت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کے موافق سمجھیں گے کہ انہوں نے حیض کی تعیین نہیں کی۔ ان کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے: جب تیرے حیض کے دن آجائیں تو نماز چھوڑ دے۔ جب ان کی میعاد پوری ہو جائے جائے تو اپنے جسم سے خون کو دھو ڈال اور نماز پڑھ۔

(۱۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَتْ قَائِمَةٌ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَطْهَرُ أَفَادِعُ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : ((إِنَّمَا ذَلِكَ عَرْفِي وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ فَاتْرِكِي الصَّلَاةَ ، فَإِذَا ذَمَّتْ فَاتْرِكِيهَا فَاعْبُدِي اللَّهَ عَنكَ وَصَلِّي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۰۰]

(۱۵۳۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قاطر بنت ابی حبیش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ ایک رگ سے ہے حیض نہیں ہے، جب حیض آئے نماز چھوڑ دے جب اس کی میعاد پوری ہو جائے تو اپنے جسم سے خون کو دھو اور نماز پڑھ۔“

(۱۲) باب أَكْثَرِ الْحَيْضِ

حیض کی اکثریت کا بیان

(۱۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حَمَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْهَابِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مَقْصِلِ بْنِ مَهْلَهَلٍ عَنْ سَفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَكْثَرُ الْحَيْضِ عَشْرَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

[صحيح - أخرجه الدارمی ۸۲۲]

(۱۵۳۶) عطاء کہتے ہیں: حیض اکثر کی مدت پندرہ دن ہے۔

(۱۵۲۷) وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ مُقْصِلٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَكْثَرَ الْعِيْضِ خَمْسَةَ عَشَرَ. وَإِلَيْهِ كَانَ يَذْهَبُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ فَذَكَرَهُ. [صحيح - أخرجه المدارقنى ۱/ ۲۰۸]

(۱۵۲۷) عطاء کہتے ہیں: حیض کی مدت اکثر پندرہ دن ہے اور امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا بھی یہی مسلک ہے۔

(۱۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَرَجِحٌ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: تَجْلِسُ خَمْسَةَ عَشَرَ. [ضعيف - أخرجه الدارمى ۸۲۲]

(۱۵۲۸) حسن سے روایت ہے کہ پندرہ دن (حیض میں) بیٹھتی۔

(۱۵۲۹) وَيَأْتِيَانِيهِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: الْعِيْضُ خَمْسَةَ عَشَرَ. [صحيح لغيره]

(۱۵۲۹) عطاء کہتے ہیں حیض پندرہ دن ہے۔

(۱۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: الْعِيْضُ خَمْسَ عَشْرَةَ، فَإِنْ زَادَتْ فِيهِ مُسْتَحَاضَةٌ. قَالَ وَرَأَيْتُ ابْنَ مَهْدِيٍّ يَذْهَبُ فِي الْعِيْضِ إِلَى قَوْلِ عَطَاءٍ.

قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ: كَانَتْ عِنْدَنَا امْرَأَةٌ حَيْضَتُهَا خَمْسَ عَشْرَةَ. [صحيح لغيره]

(۱۵۳۰) عطاء کہتے ہیں: حیض پندرہ دن ہے، اگر زیادہ ہو تو وہ مستحاضہ ہے، انہوں نے کہا: میں نے ابن مہدی کو دیکھا جو حیض کے متعلق عطاء کے قول کی طرف رجوع کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ ہمارے ہاں عورت ہے اس کا حیض پندرہ دن کا ہوتا ہے۔

(۱۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَطْرُوفٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أُجَيْبٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ الْهَمِّ قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ الْحَائِضِ: إِنْ أَكْثَرَ مَا تَكْفَتْ عَنِ الصَّلَاةِ خَمْسَ عَشْرَةَ لَمْ تَغْتَسِلْ وَتُصَلِّي. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَأَذْرَحَتْ النَّاسَ وَهُمْ يَقُولُونَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۵۳۱) عبد اللہ بن عمر اپنے بھائی سے یہی بن سعید سے اور ربیعہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حائضہ عورت کے متعلق کہا: زیادہ سے زیادہ پندرہ دن نماز سے رکے گی، پھر غسل کرے گی اور نماز پڑھے گی۔ عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے اکثر لوگوں کو پایا وہ یہی کہتے تھے۔

(۱۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَسَاطُ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّقَائِعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ.

قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ قَالَ: بَعَثْنَا امْرَأَةً تَحِيضُ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ حَيْضًا مُسْتَقِيمًا صَحِيحًا.

قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَاطُ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ وَحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ قَالَا: أَكْثَرُ الْحَيْضِ خَمْسَ عَشْرَةَ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [صحيح - أخرجه الدارقطنی ۲۰۹/۱]

(۱۵۳۲) (الف) شریک کہتے ہیں: ہمارے ہاں ایک عورت ہے جس میں پندرہ دن مسلسل حیض آتا ہے۔
(ب) شریک اور حسن بن صالح کہتے ہیں: حیض کی اکثر مدت پندرہ دن ہیں۔

(۱۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلْبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَلْدِيِّ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَسْتَبْرِئُ ثَلَاثًا خَمْسًا سَبْعًا عَشْرًا لَا تَجَاوِزُ. [ضعيف جدا - أخرجه الدارقي ۸۳۹]

(۱۵۳۳) میدنا انس سے روایت ہے کہ مستحاضہ تین پانچ، سات، نو اور دس دن تک انتظار کرے گی، اس سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(۱۵۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ كَرَسَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَلْدُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قُرَّةُ الْخَالِصِ خَمْسٌ يَوْمٌ سَبْعٌ لِمَنْ تَقْتَسِلُ وَتَصُومُ وَتَصَلِّي. لِهَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِالْجَلْدِيِّ بْنِ أَيُّوبَ وَقَدْ أَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ. [ضعيف جدا]

(۱۵۳۴) میدنا انس بن مالک سے روایت ہے کہ خالصہ کا حیض پانچ، چھ، سات، آٹھ، دس دن ہے، پھر وہ غسل کرے گی، روزے رکھے گی اور نماز پڑھے گی۔

(۱۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِ الْجَلْدِيِّ بْنِ أَيُّوبَ قَدْ أَخْبَرَنِي عَنْ عَلِيَّةَ عَنِ الْجَلْدِيِّ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: قُرَّةُ الْمَرْأَةِ - أَوْ قَالَ حَيْضُ الْمَرْأَةِ - ثَلَاثٌ أَرْبَعٌ حَتَّى التَّهَيُّ إِلَى عَشْرَةٍ. وَقَالَ لِي ابْنُ عَلِيَّةَ: الْجَلْدِيُّ بْنُ أَيُّوبَ أَعْرَابِيٌّ لَا يُعْرَفُ الْحَدِيثَ.

وَقَالَ لِي: قَدْ اسْتَحْيَضَتْ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ أَنَسِ لَسَيْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَهَا، فَأَلْتِي فِيهَا وَأَنَسَ حَتَّى، فَكَيْفَ يَكُونُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا قُلْتَ مِنْ عِلْمِ الْحَيْضِ وَيَحْتَاجُونَ إِلَيَّ مَسْأَلَةَ غَيْرِهِ، فِيمَا عِنْدَهُ لِيهِ عِلْمٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَنَحْنُ وَأَنْتَ لَا نَبِيَّ حَدِيثٍ مِثْلَ الْجَلْدِيِّ وَسَتَدُلُّ عَلَيَّ غَلِطٌ مَنْ هُوَ أَحْفَظُ مِنْهُ بِالْقَلِّ مِنْ هَذَا. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ كَانَ حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ يَضَعُفُ الْجَلْدِيُّ وَيَقُولُ: لَمْ يَكُنْ يُقْبَلُ الْحَدِيثَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ وَأَمَّا عَمْرُو أَنَسٍ فَإِنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: دَهَبَتْ أَنَا وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ إِلَى الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ الْحَارِثِ، لَقَدْ هَبْنَا نَوْفَهُ فَإِذَا هُوَ لَا يَقْضِلُ بَيْنَ الْحَائِضِ وَالْمُسْتَحَاضَةِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ سُوَيْدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا عَاصِمٍ عَنِ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ فَضَعَّفَ أَمْرَهُ جِدًّا وَقَالَ: كَانَ شَيْخًا مِنْ مَشَائِخِ الْعَرَبِ تَسَاهَلَ أَصْحَابُنَا فِي الرَّوَايَةِ عَنْهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَيْلِ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُبَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَهْلُ الْبَصْرَةِ يَنْكُرُونَ حَدِيثَ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ وَيَقُولُونَ: شَيْخٌ مِنْ شُيُوخِ الْعَرَبِ لَيْسَ بِصَاحِبِ حَدِيثٍ.

قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ: وَأَهْلُ بَصْرَةَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْ غَيْرِهِمْ قَالَ يَعْقُوبُ وَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ وَصَدَقَةَ بْنَ الْقُضَيْلِ وَإِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ وَبَلْغَيْسَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّهُمْ يَضَعُفُونَ الْجَلْدَ بْنَ أَيُّوبَ وَلَا يَرُونَهُ فِي مَوْضِعِ الْحَبَابَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلَيْكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: أَهْلُ الْبَصْرَةِ يَضَعُفُونَ حَدِيثَ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ الْبَصْرِيِّ. قَالَ وَحَدَّثَنِي صَدَقَةُ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَسِينَةَ يَقُولُ: جَلْدٌ وَمَنْ جَلَدٌ وَمَنْ كَانَ جَلْدٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الصَّرْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَمَادٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَمَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي ذَكَرَ الْجَلْدَ بْنَ أَيُّوبَ فَقَالَ: لَيْسَ يَسْرِي حَدِيثَهُ شَيْئًا ضَعِيفٌ الْحَدِيثُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى فِي أَقْلِ الْحَيْضِ وَأَكْثَرِهِ أَحَادِيثُ ضَعَّافٌ قَدْ بَيَّنْتُ ضَعْفَهَا فِي الْإِسْلَامِيَّاتِ.

[ضعيف جدًا]

(۱۵۳۵) (الف) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عورت کا قرعہ عورت کا بیض تین چار سے دس دن تک ہوتا ہے۔

(ب) ابن علیہ کہتے ہیں: جلد بن ایوب دیکھائی حدیث میں قابل معرفت نہیں۔

(ج) مجھ سے ابن علیہ نے کہا: آل انس کی ایک عورت مستحاضہ ہو گئی تو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا، انہوں نے فتویٰ

دیا۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ حیات تھے۔ (د) امام شافعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم اور آپ جلد بن ایوب کی حدیث کو ثابت نہیں سمجھتے اور اس

سے کم کا استدلال اس سے غلط ہے جو زیادہ محفوظ ہے۔

(ر) حماد بن زید کہتے ہیں کہ میں اور جریر بن حازم جلد بن ایوب کے پاس گئے تو اس نے معاویہ بن قرہ کی حدیث جو حاکمہ کے متعلق سیدنا انس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے بیان کی۔ ہم ان کی موافقت کرتے ہیں کہ وہ حاکمہ اور مستحاضہ میں فرق نہیں کرتے۔
 (س) احمد بن سعید دہری نے ابو عاصم سے جلد بن ایوب کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کے متعلق سخت ضعیف کا حکم لگایا۔
 (ص) عبد اللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ اہل بصرہ حدیث جلد بن ایوب کا انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ وہ شیوخ عرب میں سے ہے محدث نہیں ہے۔

(ط) ابن مبارک کہتے ہیں کہ اہل معدوموں کی نسبت اس کے متعلق زیادہ جانتے ہیں۔ اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ مجھے امام احمد حنبل سے معلوم ہوا ہے کہ وہ (اہل مصر) جلد بن ایوب کو ضعیف قرار دیتے تھے اور اس کی روایات کو قابل حجت نہیں سمجھتے تھے۔

(ع) ابن مبارک سے روایت ہے کہ اہل بصرہ جلد بن ایوب کی حدیث کو ضعیف قرار دیتے تھے۔ ابن عیینہ کہا کرتے تھے۔ جلد کون ہے اور کہاں سے ہے؟

(ف) امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے جلد بن ایوب کے متعلق سنا کہ اس کی حدیث کی کوئی حیثیت نہیں، وہ حدیث نقل کرنے میں ضعیف ہے۔

(ق) شیخ کہتے ہیں کہ حیض کی اقل اور اکثر مدت کی احادیث بیان کی گئی ہیں اور میں نے ان کا ضعف بھی بیان کر دیا ہے۔

(۱۳) بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا كَانَتْ مُمَيَّزَةً

مستحاضہ جب وہ تمیز کر سکتی ہو

(۱۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: إِنِّي امْرَأَةٌ اسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادُّعُ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: ((لَا، إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْمُحِضَةِ، فَإِذَا أَقْبَلْتَ الْمُحِضَةَ فَدَعِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَذْبَرْتِ فَاطْسِلِي عَنْكَ اللَّحْمَ وَصَلِّي)). [صحیح]

(۱۵۷۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا: میں استحاضہ والی عورت ہوں، میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ یہ رنگ سے ہے حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو اپنے آپ سے خون دھواور نماز پڑھ۔

(۱۵۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مِقْوَابَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ بِمِثْلِهِ.
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.
 وَهَكَذَا رَوَاهُ فِي إِبْقَالِ الْحَيْضِ وَإِدْبَارِهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ الصَّرِيرُ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَجَمَاعَةٌ كَثِيرَةٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَنَّ حَمَّادًا زَادَ فِيهِ الرَّضْوَةَ ، وَأَبْنُ عُيَيْنَةَ زَادَ فِيهِ الْأَغْيَسَالَ بِالنَّكْثِ.
 وَرَوَاهُ مَرْيَمُ بْنُ أَنَسٍ الْإِمَامُ عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِذَا ذَهَبَ قَلْبُهَا فَاعْتَمِلِي عَلَيْكَ الدَّمَ وَصَلِّي.

[صحیح]

(الف) (۱۵۴۷) ہشام سے بحفل روایت کی طرح منقول ہے۔ (ب) ایک بہت بڑی جماعت نے ہشام بن مردہ سے نقل کیا ہے سوائے حمار کے۔ اس میں وضو کے الفاظ زائد ہیں۔ ابن عیینہ کہتے ہیں کہ اس میں انہوں نے شک کے ساتھ غسل کا اضافہ کیا ہے۔ (ج) ہشام سے روایت ہے کہ جب اس کی معیار پوری ہو جائے تو اپنے آپ سے خون کو دھواور نماز پڑھ۔

(۱۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَرْيَمُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَمَّا لَأَتْ: قَالَتْ لَأَطِئَمَةَ بِنْتُ أَبِي حَبِشٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَطْهَرُ أَفَأَذِغُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَكَسَّ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَهْلَكَ الْحَيْضَةَ فَاتْرِكِي الصَّلَاةَ ، وَإِذَا ذَهَبَ قَلْبُهَا فَاعْتَمِلِي عَلَيْكَ الدَّمَ وَصَلِّي)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَرْيَمَ.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ لَمَّا خَلَقَهُمْ فِي مَعْنَاهُ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ: لَا ، إِنَّ ذَلِكَ عِرْقٌ ، وَلَكِنْ ذَمِي الصَّلَاةَ قَدْرَ الْأَيَّامِ الَّتِي كَسَبَ تَوَحُّيَّيْنِ فِيهَا ، ثُمَّ اغْتَمِلِي وَصَلِّي .
 وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ مَا ذَكَرَ عَلَيَّ أَنَّهُ شَكَ فِيهِ . [صحیح]

(الف) (۱۵۴۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قالمہ بنت ابی حش رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی عرض کیا: میں استحاضہ والی عورت ہوں، میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں، یہ رنگ سے ہے، حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑو رے اور جب چلا جائے تو اپنے آپ سے خون دھواور نماز پڑھ۔“

(ب) اس روایت کے متن میں اختلاف ہے: آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں یہ تو رنگ ہے لیکن تو نماز اتنے دن چھوڑ دے جتنے دن اپنے حیض کے ایام میں چھوڑتی تھی پھر غسل کر اور نماز پڑھ۔ (ج) ابواسامہ والی روایت میں شک ہے۔

(۱۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَابِشَةَ حَدَّثَنِي

مُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَعِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ

(ح) قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثَامَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ قَاطِعَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَتْ: إِنِّي اسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ، وَلَكِنْ دَعِيَ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ الَّتِي كُنْتِ تَحْبِسِينَ فِيهَا، ثُمَّ اغْتَسَلِي وَصَلِّي)). أَوْ كَمَا قَالَ. وَأَنَا أَظُنُّ أَنَّ الْحَدِيثَ عَلَى لَفْظِ أَبِي أُسَامَةَ فَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ غَيْرِهِ عَلَى الَّلَفْظِ الَّذِي رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ هِشَامٍ.

وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَلَى الَّلَفْظِ الَّذِي رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ فِي إِقْبَالِ الْعَيْضِ وَإِدْبَارِهِ. [صحيح]

(۱۵۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قاطعہ بنت ابی حبیش نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: میں استحاضہ والی ہوں میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ رنگ سے ہے، حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرو اور نماز پڑھو اور کما قال

(ب) ابواسامہ سے ان الفاظ میں روایت کیا گیا ہے، اسے ایک جماعت نے روایت کیا ہے، یعنی اپنے حیض کے

آنے اور جانے کے دنوں میں۔

(۱۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَاطِطُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

ابن كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَدْ كَرِهَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: أَفَادَعُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: نَيْسَ ذَلِكَ بِالْعَيْضِ، إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ قَدَعِيَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَذْبَرَتْ فَاعْتَسَلِي وَصَلِّي.

وَهَذَا أَوَّلِي أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا لِمَوْلَانِي رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَاهْتَسَلِي

وَقَدْ قَالَهُ أَيْضًا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِالسُّكِّ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۵۰) (الف) ہشام بن عروہ کی روایت میں ہے: کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے یہ رنگ سے ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو غسل کرو اور نماز پڑھو۔

(ب) اس کا محفوظ ہونا اور جماعت کی روایت کے موافق ہونا زیادہ اولیٰ ہے مگر آپ ﷺ نے فرمایا: تو غسل کرو۔

(ج) ابن عیینہ نے شک کے ساتھ بیان کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۱۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عَلْقَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ: أَنَّ قَاطِعَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ دَمَ الْحَيْضَةِ

أَسْوَدٌ يَغْرِثُ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَامْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ، وَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي، فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ)).

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: كَانَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا بِهِ عَنْ هَالِشَةَ لَمْ تَرَ كَهْ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۲۸۶]

(۱۵۵۱) عروہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت نبیش رضی اللہ عنہا استحاضہ والی تھیں، ان سے نبی ﷺ نے فرمایا: "حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے جو پینچنا جاتا ہے، جب یہ ہوتو نماز سے رک جا اور جب دوسرا ہوتو وضو کر اور نماز پڑھو وہ رک سے ہے۔"

(۱۵۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حَبِيشٍ: أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ - ﷺ -: ((إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضَةِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدٌ يَعْرِفُ ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ ، فَإِذَا كَانَ الْآخِرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي ، فَإِنَّمَا هُوَ عَرَقٌ)).

قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ مِنْ كِتَابِهِ هَكَذَا لَمْ حَدَّثَنَا بَعْدُ حِفْظًا قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۵۲) عروہ بن زبیر فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا سے پہلے فرماتے ہیں کہ وہ استحاضہ والی تھی، نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: "حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے جو پینچنا جاتا ہے، جب یہ ہوتو نماز سے رک جا اور جب دوسرا ہوتو وضو کر اور نماز پڑھو وہ رک سے ہے۔"

(۱۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ مَكْحُولٌ: النِّسَاءُ لَا يَخْفَى عَلَيْهِنَّ الْحَيْضَةُ ، إِنَّ دَمَهَا أَسْوَدٌ غَلِيظٌ إِذَا ذَهَبَ ذَلِكَ وَصَارَتْ صَفْرَةً رَيْبَةً فَإِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ ، فَانْتَفَسِلْ وَتَصَلِّي.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ رَوَى مَعْنَى مَا قَالَ مَكْحُولٌ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ مَرْفُوعًا بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ.

(۱۵۵۳) (الف) مکحول فرماتے ہیں: عورتوں پر حیض پوشیدہ نہیں ہوتا، اس کا خون گاڑھا اور سخت سیاہ ہوتا ہے جب یہ چلا جائے اور رد پتلا ہو جائے تو وہ استحاضہ ہے، لہذا وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(ب) شیخ رحمہ فرماتے ہیں کہ مکحول کے قول کی وضاحت ابوامامہ کی مرفوع روایت میں ہے، لیکن اس کی سند ضعیف ہے۔

(۱۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا الْبَاقِعَدِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنِ الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ مَكْحُولًا يَقُولُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَدَمُ الْحَيْضِ أَسْوَدٌ خَالِثٌ تَلَوُهُ حُمْرَةٌ ، وَدَمُ الْمُسْتَحَاضَةِ أَصْفَرٌ رَجِيحٌ ، فَإِنْ غَلَبَهَا فَتَحْشَشْ كُرْسَفًا ، فَإِنْ غَلَبَهَا فَتَعَلَّمْهَا بِالْخُرَى ، فَإِنْ غَلَبَهَا فِي الصَّلَاةِ فَلَا تَقْطَعْ الصَّلَاةَ وَإِنْ قَطَرَ ، وَيَأْتِيهَا زَوْجُهَا وَتَصُومُ وَتَصَلِّي)).

عَبْدُ الْمَلِكِ هَذَا مَجْهُولٌ ، وَالْعَلَاءُ هُوَ ابْنُ كَبِيْرٍ ضَعِيفٌ الْحَدِيثُ ، وَمَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي أُمَامَةَ شَيْئًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

أَخْبَرَنَا بِلَالُكَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِ قَطْنِيِّ الْحَارِظِ.

[باطل۔ أخرجه الدار قطنی ۲۱۸/۱]

(۱۵۵۳) سیدنا ابونامہ ہالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ... حیض کا خون سیاہ اور گاڑھا ہوتا ہے اس پر سرخی آ جاتی ہے اور استحاضہ کا خون زرد پتلا ہوتا ہے، اگر وہ اس پر غالب آ جائے تو اس پر روئی رکھ لے اور اگر وہ اس پر بھی غالب آ جائے تو دوسری نئی روئی رکھ لے۔ اگر نماز میں غالب آ جائے تو وہ نماز نہ توڑے اگرچہ خون گرنے لگے اور اس کا خاند اس کے پاس آئے (یعنی جماع کرے) اور وہ عورت روزے رکھے اور نماز پڑھے۔

(۱۳) بَابُ غُسْلِ الْمُسْتَحَاضَةِ الْمُمَيَّزَةِ عِنْدَ إِدْبَارِ حَيْضِهَا

حیض کے بعد فرق جاننے والی مستحاضہ کا غسل کرنا

(۱۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا هَارُونَ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَبِيشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضِرُ ، فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَكَسَيْتُ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَذَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَذْبَرَتْ فَاعْتَسِلِي وَصَلِّي . وَرَوَاهُ النَّعَّارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ فَهَكَذَا . وَكَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَشْكُ فِي ذِكْرِ الْغُسْلِ فِيهِ . [صحيح]

(۱۵۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: میں استحاضہ والی عورت ہوں، میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں، یہ رنگ سے ہے حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو خون دھوا اور نماز پڑھ۔“

(۱۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ : وَإِذَا أَذْبَرَتْ فَاعْتَسِلِي وَصَلِّي . أَوْ قَالَ : اغْتَسِلِي غَسْلَكَ اللَّحْمِ وَصَلِّي .

وَلَقَدْ رَوَى فِيهِ زِيَادَةَ الْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ ، وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ وَذَكَرَ فِيهِ الْإِغْتِسَالَ إِلَّا أَنَّهُ خَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي بَيِّنَاتِهِ ، وَفِي الْحَجَرِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَشْكُ فِيهِ . [صحيح]

(۱۵۵۶) (الف) ہشام بن عروہ نے اسی سند سے ہم صحیحی روایت بیان کی ہے کہ جب خون چلا جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ، یا فرمایا: اپنے آپ سے خون دھوا اور نماز پڑھ۔“

(ب) اس میں یہ بھی ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو کر، لیکن یہ غیر محفوظ ہے۔ ابواسامہ نے ہشام سے روایت کی ہے، اس

میں غسل کا ذکر ہے مگر محدثین کی جماعت نے اس کے سیاق کی مخالفت کی بنا پر ہے۔

(۱۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ

أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: اسْتَوِجِطْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ بَيِّنٍ ، وَاسْتَوِجِطْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، إِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ فَذَرِي الصَّلَاةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَأَغْسِلِي نَمَّ صَلَّيْ)). قَالَتْ عَائِشَةُ: وَكَانَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ تَقْعُدُ لِي مِرْمَكِنَ لِأُخْتَيْهَا زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ حَتَّى إِذَا حُمِرَ الدَّمُ لَتَعْلُو الْمَاءَ. ذَكَرُ الْفَسْلِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ صَحِيحٌ ، وَقَوْلُهُ: فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ .

تَفَرَّدَ بِهِ الْأَوْزَاعِيُّ مِنْ بَيْنِ ثِقَاتِ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ ، وَالصَّوْحِيحُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ كَانَتْ مُعْتَادَةً وَإِنَّ هَذِهِ اللَّفْظَةَ إِنَّمَا ذَكَرَهَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قِصَّةِ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ . وَقَدْ رَوَاهُ بَشِيرُ بْنُ بَكْرِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ كَمَا رَوَاهُ عُرْوَةُ مِنَ الثَّقَاتِ . [صحيح - أخرجه النسائي ۲۰۰۴]

(۱۵۵۷) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی، ان کو سات سال تک استحاضہ کا خون آتا رہا۔ انھوں نے اس کی شکایت نبی ﷺ سے کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ حیض نہیں ہے بلکہ رگ سے ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو غسل کرو اور نماز پڑھو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ٹپ میں بیٹھتی تھی جو اس کی بہن زینب بنت جحش کا تھا تو خون کی سرخی پانی کے اوپر آ جاتی۔ اس حدیث میں غسل کا ذکر صحیح ہے اور آپ ﷺ کا فرمان "فإذا أقبلت الحيضة وإذا أدبرت" بھی صحیح ہے۔

(ب) امام زہری کے ثقات شاگردوں میں سے زہری کا تفرد ہے۔ صحیح بات ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا عادت والی تھیں۔ یہ لفظ فاطمہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کے قصہ میں ہشام بن عروہ نے عن ابیہ عن عائشہ نقل کیے ہیں۔

(۱۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَرَ التَّوْحِيْدِيُّ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ وَعَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ. أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: اسْتَوِجِطْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ بَيِّنٍ ، فَأَشْعِجْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ ، فَأَغْسِلِي نَمَّ صَلَّيْ)). قَالَتْ عَائِشَةُ: وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ نَمَّ صَلَّيْ ، وَكَانَتْ تَقْعُدُ لِي مِرْمَكِنَ لِأُخْتَيْهَا زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ حَتَّى إِذَا حُمِرَ الدَّمُ لَتَعْلُو الْمَاءَ. [صحيح]

(۱۵۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کا طہری عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی، ان کو

سات سال تک استحاضہ آتا رہا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یرگ ہے، غسل کرو اور نماز پڑھو عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر وہ نماز کے لیے غسل کرتی اور نماز پڑھتی اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹپ میں بیٹھتی تھی اور خون کی سرٹی پانی کے اوپر آ جاتی۔

(۱۵) بَابُ صَلَاةِ الْمُسْتَحَاضَةِ وَأَعْتِكَافِهَا فِي حَالِ اسْتِحَاضَتِهَا وَالْإِبَاحَةَ لِزَوْجِهَا أَنْ يَأْتِيَهَا

باب: مستحاضہ کے لیے حالتِ مستحاضہ میں نماز، اور خاندان سے وہی بھی جائز ہے

(۱۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّهْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - امْرَأَةً مِنْ أَزْوَاجِهِ مُسْتَحَاضَةً ، وَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ ، قُرْبَمَا وَضَعْنَا الطُّسْتَ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ . [صحيح - أخرجه البخاری ۳۰۱۰۴]

(۱۵۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی کسی بیوی نے آپ ﷺ کے ساتھ اعتکاف کیا، اور وہ مستحاضہ تھی، وہ سرخی اور زردی رکھتی، بعض اوقات ہم پیٹ اس کے نیچے رکھ دیتیں اور وہ نماز پڑھتی تھی۔

(۱۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَّانَةَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ .

قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَخَالِدِيُّ ابْنُ عَبْدِ الْكُرَيْمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ يَعْنِي الْحَدَّاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اعْتَكَفَتْ مَعَهُ بَعْضُ نِسَائِهِ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَرَى الدَّمَ ، قُرْبَمَا وَضَعَتِ الطُّسْتَ تَحْتَهَا مِنَ الدَّمِ .

وَزَعَمَ أَنَّ عَائِشَةَ رَأَتْ مَاءَ الْعُصْفَرِ فَقَالَتْ: كَانَ هَذَا شَيْءٌ كَانَتْ فَلَانَةٌ نَجِدُهُ . لَفْظُ وَهْبٍ وَخَالِدِ إِسْحَاقَ مِثْلَهُ سَوَاءً ، رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ . [صحيح]

(۱۵۶۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اعتکاف کیا اور آپ کی ایک زوجہ محترمہ نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ اعتکاف کیا اور وہ مستحاضہ تھی، خون کر دیکھتی، بعض اوقات اپنے نیچے خون کے لیے بڑی پیٹ رکھ دیتی۔ (ب) راوی کا گمان ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے زرد پانی دیکھا تو انہوں نے کہا: تو اس طرح ہے جیسے فلاں کو آتا تھا۔

(۱۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَتْ: كَانَتْ أُمُّ بَيْبَةَ تُسْتَحَاضُ وَكَانَ زَوْجُهَا يَغْتَسِلُهَا . [صحيح - أخرجه أبو داود ۳۰۰۹]

[صحيح - أخرجه أبو داود ۳۰۰۹]

(۱۵۶۱) نکرمة سے روایت ہے کہ ہیں ام حبیبہ رضی اللہ عنہا استخاضہ والی تھی اور ان کا خاوند ان سے جماع کرتا تھا۔

(۱۵۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجْمَمِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَعْفَرٍ: أَنَّهَا كَانَتْ مُسْتَحَاضَةً وَكَانَ زَوْجُهَا يُحَامِلُهَا.

وَيَذَكِّرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَبَاحَ وَطَافًا، وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمَسْبُوبِ وَالْحَسَنِ وَعَطَاءٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَغَيْرِهِمْ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود: ۴۱۰]

(۱۵۶۳) سیدہ حسنتہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ مستخاضہ تھی اور ان کا خاوند ان سے جماع کرتا تھا۔

(۱۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبِي عَنْ وَطْءِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ غِيْلَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَيْمِرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: الْمُسْتَحَاضَةُ لَا يَغْشَاهَا زَوْجُهَا. قَالَ أَبِي: وَرَأَيْتُ فِي كِتَابِ الْأَشَجِيِّيِّ كَمَا رَوَاهُ وَكَيْعٌ.

وَرَوَاهُ عُثْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الْمُسْتَحَاضَةُ لَا يَغْشَاهَا زَوْجُهَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ لِفَصْلِ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ.

[حسن۔ أخرجه الدارمی: ۸۳۰]

(۱۵۶۴) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ استخاضہ والی عورت کا خاوند جماع نہیں کرے گا۔

(ب) شبیبی سے روایت ہے کہ مستخاضہ والی عورت کا خاوند جماع نہیں کرے گا۔

(ج) معاذ بن سنان نے شعبہ سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول سے مختلف قول نقل کیا ہے۔

(۱۵۶۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ الْفَرَجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَيْمِرٍ أَمْرَأَةَ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضَتِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ. قَالَ وَقَالَ الشَّعْبِيُّ: لَا تَصُومُ وَلَا يَغْشَاهَا زَوْجُهَا.

فَعَادَ الْكَلَامَ فِي غَشْيَانِهَا إِلَى قَوْلِ الشَّعْبِيِّ كَمَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ.

وَكَرِهْنَا بِمَا مَضَى مِنَ الدَّلَالَةِ عَلَى إِبَاحَةِ وَطْئِهَا إِذَا تَوَلَّى حَيْضَهَا وَاعْتَسَلَتْ.

[حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة: ۱۶۶۶۰]

(۱۵۶۴) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مستخاضہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے گی، پھر غسل کرے گی اور

بر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

(ب) شمی کہتے ہیں: روزہ نہیں رکھے گی، لیکن اس کا خاندان جماع کرے گا۔

(ج) ہم نے وہی کے جواز پر پیچھے دلائل ذکر کیے ہیں، جب اس کا حیض ختم ہو جائے اور وہ غسل کر لے۔

(۱۶) باب فی الاستطہار

طہر کے احکام

(۱۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُومِيَّةَ بِبَلَدَاذَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَإِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَبِيشٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَكْبَلْتَ فَاتْرِكِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا ذَهَبَ فَدَرِّهَا فَاغْسِلِي عَنْكَ الدَّمَ وَصَلِّي)). وَاللَّفْظُ لِإِسْمَاعِيلَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْصِحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۵۶۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ رگ ہے حیض نہیں ہے، جب آئے تو نماز چھوڑ دے اور اس (حیض) کی مقدار چلا جائے تو اپنے سے خون دھوا اور نماز پڑھ۔“

(۱۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُومِيَّةَ الشَّيرَازِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَبِيشٍ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَكْبَلْتَ فَادْعِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَذْبَرَتْ فَاغْسِلِي الدَّمَ عَنْكَ ثُمَّ صَلِّي)).

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَدِيثِ مُحَاضِرٍ بَعْدَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْصِحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۵۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں استحاضہ والی ہوں، میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ ایک رگ ہے، حیض نہیں ہے۔ جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو اپنے سے خون دھو دے، پھر نماز پڑھ۔“

(۱۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُيسَةَ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَزْرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَلْهَا قَالَتْ: إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ التَّمِّ لَقَالَتْ عَائِشَةُ: رَأَيْتُ بَرَكْنَهَا يَلِدُ دَمًا ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَمْكُئِي قَلْبًا مَا كَانَتْ تَحْبِسُكَ حَبِطُكَ ، ثُمَّ اغْتَسِلِي)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بِنِ سَعِيدٍ فَجَعَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِيهِمَا جَمِيعًا: إِذَا أَذْبَرْتَ حَبِطُهَا أَوْ مَضَى قَلْبًا مَا كَانَتْ حَبِطُهَا تَحْبِسُهَا فِي حُكْمِ الطَّاهِرَاتِ وَكَمْ يَأْمُرُ بِالِاسْتِطْهَارِ . وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثٍ ضَعِيفٍ مَا يُرْوَاهُمْ أَنْ يَكُونَ فِيهِ . [صحيح- أخرجه أبو داود ۶۵]

(۱۵۶۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے خون کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس کا پخ خون سے بھرا ہوا دیکھا، انھیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جتنی دیر تجھ کو تیرا حیض روکے رکھے اتنی دیر رک جا، پھر غسل کر۔“ (ب) صحیح مسلم حید بن سعید سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تیرا حیض گزر جائے یا تاخر عرصہ گزر جائے جتنے تیرے حیض کے دن ہوتے تھے۔ پھر تو اپنے آپ کو پاک عورتوں میں شمار کر لیکن طہارت حاصل کرنے کا حکم نہیں دیا۔

(۱۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يُعْنِي مُحَمَّدًا حَدَّثَنَا الْفَرِّبَايُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَمَّاشٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُمَانَ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ ابْنَةَ مَرْثَدٍ الْأَنْصَارِيَّةَ آتَتْ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَتْ: تَنَكَّرْتُ حَبِطِي قَال: كَيْفَ؟ قَالَتْ: تَأْخِذُنِي فَإِذَا تَطَهَّرْتُ مِنْهَا غَاوَرْتَنِي. قَالَ: إِذَا رَأَيْتِ ذَلِكَ فَامْكُئِي قَلْبًا.

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ يُعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ: الْخَبَرُ وَاهِي وَيَحْتَمَلُ أَنَّهُ قَالَ لِأَنَّ الطَّهْرَ كَثِيرًا يَقَعُ فِي وَسْطِ الْحَيْضِ فَيَكُونُ حَبِطًا بَعْدَ ذَلِكَ. قَالَ الشَّيْخُ: حَرَامُ بْنُ عُمَانَ ضَعِيفٌ لَا تَقُومُ بِمَثَلِهِ الْحُجَّةُ. [ضعيف حدثا]

(۱۵۶۸) ابن جابر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مرثد انصاریہ کی بیٹی نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: میں نے اپنے حیض کو عجیب محسوس کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیسے؟ اس نے کہا: مجھے آتا ہے جب میں پاک ہو جاتی ہوں تو دوبارہ پھر آ جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تو یہ دیکھے تو تین (دن) رک جا۔“ (ب) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ یہ روایت ضعیف ہے۔ (ج) اس بات کا بھی احتمال ہے کہ اکثر دوران حیض طہر آ جاتا ہے پھر اس کے بعد حیض شروع ہو جاتا ہے۔ (د) شیخ کہتے ہیں: حرام بن عثمان ضعیف ہے قابل حجت نہیں۔

(۱۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يُعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يُعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ الْقَعْقَاعَ بْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَبِّبِ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ: يَا ابْنَ أُخِي مَا أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنِّي ، إِذَا أَقْبَلَتْ الْحَبِطَةُ فَلْتَدْعِ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا أَذْبَرَتْ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لَتُصَلِّي.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح - أخرجه الدارمی ۷۸۷]

(۱۵۶۹) تھارح بن حکیم نے سعید بن سائب سے متقاضیہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: اے مجھے ابھی سے زیادہ اس کو کوئی بھی جاننے والا نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب (حیض) چلا جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ۔

(۱۷) باب الْمُعْتَادَةِ لَا تَمَيِّزُ بَيْنَ الدَّمِ

عادت والی کا حکم جو دو جو قسم کے خون میں فرق نہ کر سکے

(۱۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَيْفِيَّةُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّهَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشِ الْهَمَلِيَّ كَانَتْ تَحْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَكَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الدَّمَ فَقَالَ لَهَا: ((مُكِبِّي قَدَرًا مَا كَانَتْ تَحْبِسُكَ حَضْرَتِكَ لَمْ اغْتَسِلِي)). وَكَانَتْ تُغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ قُرَيْشٍ النَّوْمِيَّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ بَكْرِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۳۴]

(۱۵۷۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا جو عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے خون کی شکایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جتنی دیر تجھ کو تیرا حیض روکے رکھے، اتنی دیر رک جا، پھر غسل کر اور وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔“

(۱۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَبِيَّةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الدَّمِ - قَالَتْ عَائِشَةُ: لَقَدْ رَأَيْتُ مِرْكَبَهَا مَمْلُوءًا دَمًا - فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مُكِبِّي قَدَرًا مَا كَانَتْ تَحْبِسُكَ حَضْرَتِكَ لَمْ اغْتَسِلِي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيَّةَ عَنِ اللَّيْثِ. وَرَوَاهُ الزُّهَيْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ مُخْتَصَرًا. [صحيح]

(۱۵۷۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے خون کے متعلق سوال کیا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس کاٹھ خون سے بھرا ہوا دیکھا، انہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جتنی دیر تجھ کو تیرا حیض روکے رکھے اتنی

دی رک جا، پھر غسل کر۔

(۱۵۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَالِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: اسْتَفْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: إِنِّي اسْتَحَاضُ. فَقَالَ: ((إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ، فَأَغْسِلِي نَفْسَ صَلَى)) فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ، وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ فَخَالَفَهُمْ فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا. [صحیح]

(۱۵۷۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے مسئلہ پوچھا کہ میں استحاضہ والی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ ایک رگ ہے لہذا تو غسل کر، پھر نماز پڑھ۔“ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔

(۱۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ أَنْ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا الْأَسْقَاطِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ: أَنَّهَا أَمَرَتْ أَسْمَاءَ أَوْ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي أَنَّهَا أَمَرَتْهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ أَنْ تَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرَهَا أَنْ تَقْعُدَ الْأَيَّامَ الَّتِي كَانَتْ تَقْعُدُ ثُمَّ تَغْتَسِلُ. هَكَذَا رَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ فِي شَأْنِ فَاطِمَةَ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ

فَذَكَرَ فِصَّةً فِي كَيْفِيَّةِ غُسْلِهَا إِذَا رَأَتْ الصَّقَّارَةَ لَوْرَقِ الْمَاءِ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَلْقَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ فِي شَأْنِ فَاطِمَةَ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ - ﷺ - يَأْتِيهَا بِالْإِنْسَائِكِ عَنِ الصَّلَاةِ إِذَا رَأَتْ الدَّمَ الْأَسْوَدَ.

وَفِيهِ رِوَايَةٌ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ دَلَالَةً عَلَى أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ كَانَتْ تُمَيِّزُ بَيْنَ الدَّمَيْنِ، وَرِوَايَةٌ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي حَبِيشٍ فِيهَا نَظَرٌ، وَفِي إِسْنَادِ حَدِيثِهِ ثُمَّ فِي الرِّوَايَةِ التَّائِيَةِ عَنْهُ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَحْفَظْهَا

كَمَا يَنْبَغِي. [حسن۔ أخرجه أبو داؤد ۲۸۱]

(۱۵۷۳) (الف) سیدنا عمرو بن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرماتے ہیں کہ مجھے وفاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نے بتلایا کہ انہوں نے اسماء کو حکم دیا، یا اسماء نے ہی مجھے بتلایا کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے انہیں حکم دیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کرے۔

آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا: ان دنوں بیٹھی رہے جن دنوں بیٹھا کرتی تھی (یعنی اپنے حیض کے ایام میں) پھر غسل کرے۔

(ب) زھری عن عروہ عن اسماء رضی اللہ عنہا سے فاطمہ بنت ابی حمش کے بارے میں منقول ہے۔ انھوں نے ان کی غسل کی کیفیت کا واقعہ بیان کیا، اس میں ہے کہ جب وہ پانی پر زردی دیکھے۔

(ج) عروہ سے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے منقول ہے، انہوں نے ان کے استحاضہ کا ذکر کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں نماز سے رکنے کا حکم دیا جب وہ سیاہ خون دیکھے۔

(د) ہشام بن عروہ عن ابیہ عن عائشہ والی روایت اس بات پر دال ہے کہ فاطمہ بنت حمش روخونوں کے درمیان تمیز کرنے والی تھیں۔ سہیل کی روایت محل نظر ہے۔

(۱۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُغْبِرَةِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَتْهُ: أَنَّهَا آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَسُكَّتَ إِلَيْهِ اللَّحْمُ ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : ((إِنَّمَا ذَلِكَ عَرْفَى ، فَانظُرِي إِذَا تَمَّكَ قُرُوكَ لَكَ تَصَلِّي ، فَإِذَا مَرَّ الْقُرْءُ فَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ)).

وہی ہذا ما ذل علی انه لم یحفظه وهو سماع عروہ من فاطمہ بنت ابی حبیب فقد بین ہشام بن عروہ ان اباءہ انما سمع فیضا فاطمہ بنت ابی حبیب من عائشہ ، وروایتہ فی الإسناد والمعن جمعاً أصح من روایتہ المغبرہ.

قال أبو داود: ورواه قتادة عن عروہ بن الزبیر عن زینب بنت أم سلمة: أن أم حبیبة بنت جحش استحيضت فامرها النبي - صلی اللہ علیہ وسلم - أن تدع الصلاة أيام أقرانها ثم تغسل وتصلی. قال أبو داود وقاتدة لم یسمع من عروہ شیئاً.

قال الشيخ: وروایتہ عراقی بن مالک عن عروہ عن عائشہ فی شأن أم حبیبة أصح من ہذیہ الروایتہ. أما روایتہ حبیب بن ابی ثابت عن عروہ عن عائشہ فی شأن فاطمہ لانیہا ضعیفہ وسیرد بیان ضعیفہا إن شاء اللہ تعالیٰ. وكذلك حدیث عثمان بن سعید الکاتب عن ابن ابی مہزب عن فاطمہ ضعیف.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه أبو داود ۳۴۸۲]

(۱۵۷۴) (الف) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حمش رضی اللہ عنہا نے ان سے بیان کیا، وہ رسول اللہ کا ظفری کے پاس آئی اور خون کی شکایت کی۔ ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ ایک رگ ہے تو انتظار کر، جب تیرا حیض آئے تو نماز نہ پڑھ، جب حیض گزر جائے تو پاک ہو جا، پھر ظہر سے طہر تک نماز ادا کر۔“

(ب) اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ اس نے یاد نہیں رکھا، حالانکہ عروہ کا سماع سیدہ فاطمہ بنت ابی

حیض سے ہے۔ ہشام بن عروہ نے وضاحت کی ہے کہ ان کے والد نے فاطمہ بنت ابی حنیسہ رضی اللہ عنہا کا قصہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، ان (کے والد) کی روایت متن اور سند کے اعتبار سے منذر بن مغیرہ کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

(ج) امام ابوداؤد فرماتے ہیں: زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا استحاضہ والی تھیں، انھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر غسل کر اور نماز پڑھ۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ قنادہ کا عروہ سے سماع ثابت نہیں۔

(ر) شیخ کہتے ہیں: عراق بن مالک کی روایت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے واقعہ کے متعلق جو عروہ عن عائشہ کی سند سے ہے، اس روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ حبیب بن ابی ثابت کی روایت جو عروہ عن عائشہ فاطمہ بنت ابی حنیسہ رضی اللہ عنہا کے متعلق ہے وہ ضعیف ہے، اس کا ضعف جلد آگے آ رہا ہے۔ اس طرح عثمان بن سعد بن کاتب کی حدیث جو ابن ابی ملیکہ عن فاطمہ سے ہے، وہ بھی ضعیف ہے۔

(۱۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الدُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ أَبُو عَقِيلٍ عَنْ بَهِيَّةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ عَائِشَةَ بِعَنِي عَنْ سَبَبِ حَيْضِهَا لَا تَدْرِي كَيْفَ تُصَلِّي فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - لِمَا رَأَتْ فَسَدَ حَيْضُهَا وَأَهْرَيْقَتْ دَمًا وَلَا تَدْرِي كَيْفَ تُصَلِّي فَقَالَتْ: فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَنْ أَمْرَهَا فَلتَنْظُرَ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحِضُّ فِي كُلِّ شَهْرٍ وَحَيْضُهَا مُسْتَوْبِحٌ فَلتَعُدَّ - زَيْلِي حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ: فَلتَعُدَّ وَتَقْدُرُ - ذَلِكَ مِنَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي ، ثُمَّ لَتَعُدَّ الصَّلَاةَ لِيَهْنَ بِقَدْرِهِنَّ ، ثُمَّ لَتَغْتَسِلَ وَتُحْسِنَ طَهْرَهَا ، ثُمَّ لَتَسْتَلْبِثَ بِرُفُوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي ، فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يَكُونَ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَأَنْ يَنْدُبَهَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَتْ فَأَمَرْتَهَا فَلتَعُدَّ فَادَّبَهَا اللَّهُ عَنْهَا ، فَأَمَرِي صَاحِبَتِكَ بِذَلِكَ . لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ .

[منکر۔ أخرجه أبو داود ۲۸۱]

(۱۵۷۵) سیدہ بھیمہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک عورت سے سنا جو عائشہ رضی اللہ عنہا سے حیض کے متعلق سوال کر رہی تھی، وہ نہیں جانتی تھی کہ کس طرح نماز پڑھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عورت کے متعلق سوال کیا اس کا حیض خراب ہو گیا اور وہ خون بہائے جا رہی ہے اور وہ نہیں جانتی تھی کہسے نماز پڑھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کو یوں کہو وہ انتظار کرے اتنا جتنا وہ ہر ماہ میں حیض گزارتی تھی اور اس کا صحیح حیض یہی ہے، پھر وہ یہی عادت بنا لے۔

اسامیل کی حدیث میں ہے کہ وہ بیٹھے اور اپنے دنوں اور راتوں کا اندازہ لگا لے اور نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرے اور اچھی طرح طہارت حاصل کر لے کرے، پھر کپڑے سے لگوٹ باندھ لے، پھر نماز پڑھے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے اور ان شاء اللہ! اللہ تھ سے لے جائے گا۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو حکم دیا، اس نے ایسے کیا تو اللہ تعالیٰ نے

اس کی بیماری دور کر دی لہذا تو بھی اپنی سہیلیوں کو اس کا حکم دے۔

(۱۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِيمَانًا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ

النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَهْرَاقُ اللَّحْمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ

اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : ((لَنْ تَنْظُرَ عِدَّةَ اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِضُّهُنَّ مِنْ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصَيِّهَا إِلَيْهِ

أَصَابَهَا ، فَتُتْرِكَ الصَّلَاةُ فَتُرَى ذَلِكَ مِنَ الشَّهْرِ ، فَإِذَا حَلَقْتَ ذَلِكَ فَتَغْتَسِلِ وَتَسْتَفْرِ بِتَوْبٍ ثُمَّ تَصَلِّي .

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ هَذَا حَدِيثٌ مَشْهُورٌ أَوْدَعَهُ مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ الْمُوَطَّأُ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السِّنَنِ .

إِلَّا أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ . [صحيح - أخرجه أبو داود ۲۷۵]

(۱۵۷۲) (الف) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے زمانہ میں خون بہاتی جاتی تھی، اس کے لیے ام

سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”دنوں اور راتوں کی گنتی کو دیکھے جو مہینے پہلے میں اسے حیض آتا

تھا اور مہینے کی اتنی مقدار وہ نماز چھوڑ دے، جب (وہ مقدار) گزر جائے تو غسل کرے اور کپڑے سے لگوت باندھے، پھر نماز

پڑھے۔ (ب) یہ امام شافعی رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ ہیں۔ یہی حدیث امام مالک بن انس نے موطا میں اور امام ابو داؤد نے

اپنی سنن میں ذکر کی ہے۔

(۱۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ

يَلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْبَرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

زَوْجِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَهْرَاقُ اللَّحْمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ

رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : ((لَنْ تَنْظُرَ عِدَّةَ اللَّيْلِ وَاللَّيْلِ الَّتِي كَانَتْ تَحِضُّهُنَّ قَبْلَ

أَنْ يَكُونَ بِهَا إِلَيْهِ كَانَ وَقَدَرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ فَتُتْرِكَ الصَّلَاةُ لِذَلِكَ ، فَإِذَا حَلَقْتَ ذَلِكَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ

فَتَغْتَسِلِ ، وَتَسْتَفْرِ بِتَوْبٍ وَتَصَلِّي .)) تَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَفْبَةَ وَصَخْرُ بْنُ

جُوَيْرِيَةَ وَجُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ . [صحيح]

(۱۵۷۴) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے زمانہ میں خون بہاتی جاتی تھی، سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے

اس کے منطلق پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنوں اور راتوں کی گنتی کو دیکھے جو مہینے میں اس کو پہلے حیض آتا تھا اس کی وجہ

سے نماز چھوڑ دے اور جب وہ چلا جائے تو نماز کے وقت غسل کرے اور کپڑے سے لگوت باندھے اور نماز پڑھے۔

(۱۵۷۸) وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَهْرَاقُ الدَّمَ ، فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ وَقَالَ : فَإِذَا خَلَفْتَهُنَّ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْتَغْتَسِلْ . وَسَأَقِ مَعْنَاهُ . [صحيح]

(۱۵۷۸) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہما ایک انصاری سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت مسلسل خون بہاتی تھی، انہوں نے لیث کے ہم معنی حدیث بیان کی اور فرماتے ہیں: جب وہ مقدار گزر جائے اور نماز کا وقت ہو تو وہ غسل کرے، باقی اسی طرح ہے۔

(۱۵۷۹) وَأَمَّا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَادٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَهْرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ: سَلِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ : ((لَنْظُرَ عَدَدَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كَانَتْ تَحْبِضُهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ بِهَا الْإِدْيَ كَانَ وَقَدَرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ، فَتُتْرِكُ الصَّلَاةَ لَدُنَّ ذَلِكَ وَلْتَغْتَسِلْ ، ثُمَّ تَسْتَوْبِئُ فِي قَوْبِهَا ثُمَّ تَصَلِّيْ)). [صحيح]

(۱۵۷۹) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے زمانہ میں مسلسل خون بہاتی تھی، اسے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لے، آپ ﷺ نے فرمایا: دنوں اور راتوں کی گنتی کو دیکھے جو مہینے میں پہلے اس کو حیض آتا تھا اتنے دن نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرو اور کپڑے سے لگوت باندھ کر نماز پڑھو۔

(۱۵۸۰) وَأَمَّا حَدِيثُ صَخْرٍ فَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ : ((فَلْتُتْرِكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْتَغْتَسِلْ ، وَلْتَسْتَوْبِئْ بِقَوْبٍ ثُمَّ تَصَلِّيْ)). [صحيح]

(۱۵۸۰) نافع لیث کی سند کے ساتھ ہم معنی نقل فرماتے ہیں کہ اتنی مدت نماز چھوڑ دے، پھر جب نماز کا وقت ہو تو غسل کرے اور کپڑے سے لگوت باندھ کر نماز پڑھے۔

(۱۵۸۱) وَأَمَّا حَدِيثُ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْهَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَهْرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ : ((لَنْظُرَ عَدَدَةَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحْبِضُهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ بِهَا الْإِدْيَ كَانَ وَقَدَرَهُنَّ مِنَ الْأَشْهُرِ ، فَتُتْرِكُ الصَّلَاةَ

قَدَرَ ذَلِكَ ، فَإِذَا حَافَتْ ذَلِكَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ فَلْتَغَسِلْ ، وَتَسْتَدْفِرُ بِغُوبٍ ثُمَّ تُصَلِّي) .

وَرَوَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَارٍ عَنْ مَرْجَانَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ . [صحيح]

(۱۵۸۱) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خون بہاتی تھی، سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنے دنوں اور راتوں کی گنتی کو دیکھے جو سینے میں اس کو پہلے بیض آتا تھا اس کی وجہ سے نماز چھوڑ دے اور جب وہ چلا جائے اور نماز کا وقت ہو تو غسل کرے اور کپڑے سے لگوت بائد کر نماز پڑھے۔“

(۱۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَعْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزَارِ الْأَيْلِيُّ وَكَانَ ثِقَةً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ وَهُوَ كَتَبَ فِي الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ مِنَ الثَّقَاتِ وَكَانَ مَالِكُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَارٍ عَنْ مَرْجَانَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ : أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَهْرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ وَأَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((لِنَنْظُرُ عِدَّةَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ عَنْهَا قَبْلَ أَنْ يَكُونَ لَهَا الْبَدَى كَانَ ، وَقَدَرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ، فَلْتَسْرِكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ ، فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَلْتَغَسِلْ وَتَسْتَدْفِرُ بِغُوبٍهَا وَتُصَلِّي) .

وَرَوَاهُ أَبُو ثَوَابٍ السُّخَيْبِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا أَنَّهُ سَمَى الْمُسْتَحَاضَةَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ . [صحيح]

(۱۵۸۳) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خون بہاتی جاتی تھی، سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنے دنوں اور راتوں کی گنتی کو دیکھے جو سینے میں اس کو پہلے بیض آتا تھا اس کی وجہ سے نماز چھوڑ دے اور جب وہ چلا جائے اور نماز کا وقت ہو تو وہ غسل کرے اور کپڑے سے لگوت بائد کر نماز پڑھے۔“

(۱۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْمُقَرَّبِيُّ بَعْدَنَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ : أَنَّ فَاطِمَةَ اسْتَحِيضَتْ لَكَانَتْ تَغْسِلُ مِنْ مِرْكَنٍ لَهَا ، فَخَرَجَ رِجْلُهَا عَالِيَةَ الصُّفْرَةِ ، فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمَّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ : ((لِنَنْظُرُ أَيَّامَ قُرْبِهَا وَأَيَّامَ حَيْضِهَا ، فَتَدْعُ فِيهَا الصَّلَاةَ وَتَغْتَسِلُ لِيَمَّا سَرَى ذَلِكَ ، وَتَسْتَدْفِرُ بِغُوبٍ وَتُصَلِّي) .

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ . وَحَدِيثُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَالِشَةَ فِي شَأْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَصَحُّ مِنْ هَذَا .

وَقِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي اسْتَفْتَتْ لَهَا أُمَّ سَلَمَةَ غَيْرَهَا وَيُحْتَمَلُ إِنْ كَانَتْ تَسْوِيئُهَا صَوِيحَةً فِي

حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ كَانَتْ لَهَا خَالَتَانِ فِي مَدَنَةِ أُسْتَحَاضَتِهَا حَالَةً تُمَيِّزُ فِيهَا بَيْنَ الدَّمِئِ لِقَاتِهَا بِعَرِكَ الصَّلَاةِ عِنْدَ الْبَالِ الْخَبِيضِ ، وَبِالصَّلَاةِ عِنْدَ إِدْبَارِهِ ، وَحَالَةً لَا تُمَيِّزُ فِيهَا بَيْنَ السَّمِينِ فَأَمَرَهَا بِالرُّجُوعِ إِلَى الْعَادَةِ ، وَيُحْتَمَلُ غَيْرُ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . وَرَوَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ذَوْنَ النَّسَبِيَّةِ . [صحيح]

(۱۵۸۳) (الف) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا استحاضہ والی ہوئی تو وہ اپنے شپ سے غسل کیا کرتی تھی وہ باہر آتی تو زردی اوپر آئی ہوتی تھی، اس کے لیے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنے طہر کے دن بھی دیکھے اور اپنے حیض کے دن بھی، ان دنوں میں نماز چھوڑ دے اور اس کے علاوہ دنوں میں غسل کرے اور کپڑے سے لگوت باندھے اور نماز پڑھے۔“ (ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا والی حدیث جو سیدہ فاطمہ بنت ابی حیثمہ کے متعلق ہے وہ اس مذکور روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ (ج) اس حدیث میں دلالت ہے کہ جس عورت کے لیے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا وہ ان (فاطمہ رضی اللہ عنہا) کے علاوہ کوئی اور عورت تھی۔ اگر حدیث ام سلمہ رضی اللہ عنہا میں اس کا نام صحیح ہے تو اس بات کا احتمال ہے کہ اس کی دو کیفیات تھیں۔ اس کی استحاضہ کی مدت دونوں فحوتوں (استحاضہ اور حیض) کے درمیان واضح ہو جاتی تھی۔ آپ نے اسے حیض کے آنے کے وقت ترک نماز کا اور حیض جانے کے بعد نماز پڑھنے کا حکم دیا۔ دوسری وہ کیفیت جو واضح نہیں ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے عادت کی طرف لوٹنے کا حکم دیا۔ اس کے علاوہ اور احتمال بھی ہو سکتا ہے۔ واللہ اعلم۔ ابوسلمہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بغیر نام کے نقل کرتے ہیں۔

(۱۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: ((نَظُرُ عَدَّةَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ ثُمَّ نَغْتَسِلُ وَنُصَلِّي)). [صحيح لغيره]

(۱۵۸۳) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ کے متعلق فرمایا: ”اپنے دنوں اور راتوں کی گنتی دیکھے جن دنوں میں اسے حیض آتا تھا، پھر غسل کرے اور نماز پڑھے۔“

(۱۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهْبَانُ بْنُ يَاقَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ: ((تَقْعُدُ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طَهْرٍ ثُمَّ تَحْتَشِي ثُمَّ تُصَلِّي)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ فَهَكَذَا عَنْ نُسَيْرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ سَأَلَتْ . وَلَا يَعْرِفُ إِلَّا مِنْ جِهَةِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ . وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [ضعيف - أخرجه الطبراني في الأوسط ۲۹۶۰]

(۱۵۸۵) سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستحاضہ عورت کے متعلق سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنے حیض کے دنوں کو شمار کر کے بیٹھی رہے گی، پھر ہر طہر کے وقت غسل کرے گی، پھر لگوت باندھے گی اور نماز پڑھے گی۔“

(۱۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيْبِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: أَنَّ سَوْدَةَ اسْتَحْبَصَتْ، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا مَضَتْ أَيَّامَهَا اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَهَذَا لِيَمَّا رَوَاهُ ابْنُ حُرَيْمَةَ عَنِ الْعَطَّارِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْعَلَاءِ أَمَّ مِنْ ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ: الْمُسْتَحَابَّةُ تَغْتَسِلُ أَيَّامَ قُرْبَانِهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّعْبِيُّ عَنْ قَيْمِرِ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ. وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَعَطَّاءٍ وَتَكْحُولٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ: أَنَّ الْمُسْتَحَابَّةَ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا. [ضعیف حدیث]

(۱۵۸۶) (الف) سیدنا ابو جعفر سے روایت ہے کہ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا استحاضہ والی تھیں۔ انہیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ جب اس کے دن حیض والے گزر جائیں تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔ (ب) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس باب میں عطاری عن حفص بن غیاث عن علاء روایت ہے جسے ابن حزم نے روایت کیا ہے وہ اس سے زیادہ مکمل ہے۔ (ج) امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر نے علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ مستحاضہ اپنے حیض کے ایام میں بیٹھے گی۔ اسی طرح فضی رضی اللہ عنہا نے مسروق کے واسطے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَمُجَالِدٍ وَبَيَّانٍ قَالَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ أَنَّهُمْ سَمِعُوا الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ قَيْمِرِ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: الْمُسْتَحَابَّةُ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَضُوءًا. [حسن]

(۱۵۸۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ استحاضہ والی اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے گی، پھر غسل کرے گی اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

(۱۵۸۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ يَعْنِي التَّمِيمِيُّ عَنْ عَلْقَمِ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ قَالَ: كَتَبَتْ امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الدَّمِ مِنْهُ مَسْتَبِينَ، فَكَبَّتْ إِلَيْهِ تَعْظِيمَ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ إِلَّا أَنَاغَا بِهِ فَقَالَ: تَغْتَسِلُ وَتَدْعُ الصَّلَاةَ وَتُصَلِّي، لَمَّا آتَى عَلَيْهَا شَهْرَانِ سَتَى طَهَّرَتْ. [حسن]

(۱۵۸۸) حضرت طلق بن حبیب سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت ابن عباس کو اپنے دو سال سے جاری خون کے عارضہ سے متعلق استفتاء بھیجا اور لکھا کہ وہ اس پر گراں گزرتا ہے اگر آپ کے پاس علم ہے تو مجھے اس بارے میں ضرور آگاہ

فرمائیں۔ انہوں نے فرمایا: وہ اپنے حیض کے ایام میں بیٹھی رہے گی پھر غسل کر کے نازاوا کرے گی۔ اس پر دو ماہ نہیں گزرے تھے کہ وہ تندرست ہوئی۔

(۱۸) باب الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ فِي أَيَّامِ الْحَيْضِ حَيْضٌ

حیض کے دنوں میں زرد اور نیالہ رنگ حیض شمار ہوگا

(۱۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَنِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدَلِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْزِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ مَوْلَاةٍ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النِّسَاءُ يَتَعَنَّ إِلَى عَائِشَةَ بِالْتَّرَجِيَةِ فِيهَا الْكُرْسُفُ فِيهِ الصُّفْرَةُ مِنْ دَمِ الْحَيْضِ ، فَقَوْلٌ: لَا تَعَجَّلْنَ حَتَّى تَرَيْنِ الْقِصَّةَ الْبَيْضَاءَ.

تُرِيدُ بِذَلِكَ أَيْ الظُّهُرَ مِنَ الْحَيْضَةِ. (غ) قَالَ ابْنُ بَكْرٍ: الْكُرْسُفُ الْقَطْنُ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه مالك ۱۱۶۹]

(۱۵۸۹) علقمہ بن ابی علقمہ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں، وہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ باندی ہیں، فرماتی ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عورتیں میری طرف صندوقی بھیجتی تھیں، اس میں روئی ہوتی تھی، جس میں حیض کے خون کی زردی ہوتی تھی تو میں کہتی کہ تم جلدی نہ کرو جب تک واضح سفیدی نہ دیکھ لو۔

(۱۵۹۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ عَنِ ابْنَةِ زَيْدِ بْنِ لَابِتٍ: أَنَّهُ بَلَغَهَا أَنَّ نِسَاءً كُنَّ يَدْعُونَ بِالْمَصَابِيحِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ لِيَنْظُرْنَ إِلَى الظُّهُرِ بِهِ ، فَكَانَتْ تَعِيبُ ذَلِكَ عَلَيْهِنَّ وَتَقُولُ: مَا كَانَ النِّسَاءُ يَصْنَعْنَ هَذَا . وَقَدْ رَوَى هَذَا عَلِيُّ وَجُوهُ آخَرُونَ . [صحيح۔ أخرجه مالك ۱۱۶۹]

(۱۵۹۰) زید بن ثابت کی بیٹی سے روایت ہے کہ عورتیں آدھی رات کو چراغ منگواتی، تاکہ وہ اپنے طہر کی طرف دیکھیں اور وہ ان پر عیب لگاتی تھی اور کہتی تھی: عورتیں یہ کیا کرتی ہیں (یعنی عورتوں کے اس کام کو اچھا نہ سمجھتی تھیں)۔

(۱۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْدِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيحَانَ بْنِ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَنْهَى النِّسَاءَ أَنْ يَنْظُرْنَ إِلَى الْفُئْسِهِنَّ لَيْلًا فِي الْحَيْضِ وَتَقُولُ: إِنَّهَا لَقَدْ تَكُونُ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ.

وَقَدْ رَوَى عَلِيُّ وَجُوهُ قَائِلَتٍ. [حسن]

(۱۵۹۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ وہ عورتوں کو منع کرتی تھی کہ وہ رات کو اپنا حیض دیکھیں اور فرماتی تھیں کہ کبھی زردی ہوتی ہے اور کبھی نیالے رنگ کا پالی۔

(۱۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ صَاحِبَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ

مُحَمَّدٌ وَكَانَتْ فِي جِجْرٍ عُمْرَةَ قَالَتْ: أُرْسَلْتُ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى عُمْرَةَ كُرْسُفَةَ لَعَنَ فِيهَا أَظْنَهُ أَرَادَ الصُّفْرَةَ، تَسْأَلُهَا هَلْ تَرَى إِذَا لَمْ تَرَ الْمَرْأَةَ مِنَ الْحُضَّةِ إِلَّا هَذَا كَهَرْتِ؟ قَالَتْ: لَا سَمِي تَرَى الْبَيْضَ خَالِصًا. وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ.

[ضعيف۔ أخرجه الدارمی ۱۸۶۰]

(۱۵۹۲) فاطمہ بنت محمد جو عمرہ کی پرورش میں تھیں، فرماتی ہیں کہ قریش کی ایک عورت نے عمرہ کی طرف روئی مگنا بیجا میرا گمان ہے اس نے زردی کا ارادہ کیا اور وہ ان سے پوچھ رہی تھی کہ جب عورت حیض میں صرف یہ زردی دیکھے تو کیا وہ پاک ہو گی؟ اس نے کہا: نہیں جب تک خالص سفیدی دیکھ لے۔

(۱۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَزْبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ: كُنَّا فِي جِجْرٍهَا مَعَ بَنَاتِ أُخَيْبَةَ، فَكَانَتْ إِخْدَانًا تَطْهَرُ ثُمَّ تُصَلِّي، ثُمَّ تَتَكَبَّرُ بِالصُّفْرَةِ الْمَسْبُورَةِ فَسَأَلَهَا لَقَوْلٍ: اعْتَزَلْنَا الصَّلَاةَ مَا رَأَيْنَا ذَلِكَ حَتَّى تَرَيْنَا الْبَيْضَ خَالِصًا.

[صحیح۔ أخرجه الدارمی ۱۸۶۱]

(۱۵۹۳) ۲۱- سے روایت ہے کہ ہم اس کی گود میں ان کے بچپن کے ساتھ تھیں، ہم میں کوئی پاک ہوتی، پھر نماز پڑھتی، پھر دوبارہ زرد خون بہانے لگتی، انہوں نے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: نماز سے الگ رہو جب تم یہ (زردی) دیکھو جب تک خالص سفیدی نہ دیکھ لو۔

(۱۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: إِذَا رَأَيْتِ الْمَرْأَةَ التَّرِيئَةَ لِأَنَّهَا تَمْسِكُ عَنِ الصَّلَاةِ لِأَنَّهَا حَيْضٌ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتِ الْمَرْأَةَ التَّرِيئَةَ فَلْتَنْظُرِ الْأَيَّامَ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فِيهَا، وَلَا تُصَلِّي فِيهَا. الصَّوَابُ التَّرِيئَةُ وَهِيَ الشَّيْءُ الْخَفِيُّ الْمَسْبُورُ. [صحیح]

(۱۵۹۴) (الف) حسن سے روایت ہے کہ جب عورت ہلکی سی چیز دیکھے تو وہ نماز سے رک جائے گی کیوں کہ وہ حیض ہے۔

(ب) سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عورت ہلکی سی چیز دیکھے تو وہ ان دنوں کا انتظار کرے جن میں وہ حیض گذارتی تھی اور صرف ان دنوں میں نماز نہ پڑھے۔

(۱۹) باب الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ تَرَاهُمَا بَعْدَ الطَّهْرِ

زرد اور میٹا لہ رنگ طہر کے بعد دیکھنے کا حکم

(۱۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ شَيْئًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عَلِيَّةَ. [صحیح۔ أخرجه البعاری ۳۲۰]

(۱۵۹۵) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم زرد اور میٹا لہ رنگ کو کوئی چیز (حیض) شمار نہیں کرتی تھیں۔

(۱۵۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطَّهْرِ شَيْئًا. [صحیح]

(۱۵۹۶) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم طہر کے بعد زرد اور میٹا لہ رنگ کو کوئی چیز (حیض) شمار نہیں کرتی تھیں۔

(۱۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أُمِّ الْهَدَيْلِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَكَانَتْ بَابِعَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَتْ: كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطَّهْرِ شَيْئًا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أُمُّ الْهَدَيْلِ هِيَ حَفْصَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ لَا يَسْوَى ذِكْرَهُ. [صحیح]

(۱۵۹۷) (الف) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے بیعت کی، فرماتی ہیں کہ ہم طہر کے بعد زرد اور میٹا لہ رنگ کو کوئی چیز (حیض) شمار نہیں کرتی تھیں۔ (ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ام ہدیل سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ اس کو حجاج بن مضال وغیرہ نے حماد بن سلمہ سے اور سعید بن ابوعروہ نے قنادہ سے نقل کیا ہے۔

(۱۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْحَسَّاطُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَشْرَمَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ بَحْرِ السَّقَاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا كُنَّا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ شَيْئًا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

رَوَى مَعْنَاهُ عَنْ عَائِشَةَ بِإِسْنَادٍ أَمْثَلٍ مِنْ ذَلِكَ. [باطل]

(۱۵۹۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم زرد اور میٹا لہ رنگ کو کوئی چیز (حیض) شمار نہیں کرتی تھی اور ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتی تھیں۔

(۱۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ الدَّمَ فَلْتَمْسِكْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَرَاهُ أَيْضًا كَالْقَصْبَةِ ، فَإِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فَلْتَحْتَسِلْ وَتَلْصُقْ ، فَإِذَا رَأَتْ بَعْدَ ذَلِكَ صُفْرَةً أَوْ كُدْرَةً فَلْتَوَضَّأْ وَتَلْصُقْ . فَإِذَا رَأَتْ دَمًا أَحْمَرَ فَلْتَحْتَسِلْ وَتَلْصُقْ . [حسن]

(۱۵۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب عورت خون دیکھے تو وہ نماز سے رک جائے جب تک اس کو چونے کی طرح سفید نہ دیکھے جب وہ یہ دیکھے تو غسل کرے اور نماز پڑھے اور جب اس کے بعد زرد یا سیاہ رنگ دیکھے تو وہ وضو کرے اور نماز پڑھے اور جب اس کے بعد زرد یا سیاہ رنگ دیکھے تو وضو کرے اور نماز پڑھے اور جب سرخ خون دیکھے تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَّيْنِ بْنُ الْقَطَنِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لِي الْمَرْأَةُ تَرَى مَا يَرِيهَا بَعْدَ الطَّهْرِ قَالَ: ((إِنَّمَا هِيَ عَرُوقٌ أَوْ إِنَّمَا هِيَ عَرُوقٌ)). [ضعيف - أخرجه احمد ۷۱/۲]

(۱۶۰۰) سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام ابی بکر نے انھیں حدیث بیان کی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انھیں خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا جو طہر کے بعد رنگ کرتی ہیں کہ وہ ایک رنگ ہے یا فرمایا: وہ رنگیں ہیں۔

(۱۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمَّ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((الْمَرْأَةُ تَرَى الشَّيْءَ مِنَ الدَّمِ تَرَاهَا بَعْدَ الطَّهْرِ . قَالَ: إِنَّمَا هِيَ عَرُوقٌ أَوْ عَرُوقٌ)). وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ الصُّفْرَةُ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ إِذَا جَاوَزَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۰۱) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عورت خون نما کسی چیز کو طہر کے بعد دیکھے تو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ رنگ ہے یا فرمایا: رنگیں ہیں۔" (ب) اس بات کا احتمال ہے کہ اس سے مراد زرد رنگ ہو یا وہ خون جو پندرہ دن سے تجاوز کر جائے۔

(۲۰) بَابُ مَا رَوِيَ فِي الصُّفْرَةِ إِذَا رُبِمَتْ فِي غَيْرِ أَيَّامِ الْعَادَةِ

مخصوص ایام کے علاوہ زرد رنگ دیکھنے کا حکم

(۱۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو كَثِيرٍ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مِسْقَرٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمَارَةَ بْنِ رُوَيْمَةَ عَنْ أُخْتِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أُمَّ

زیادہ خون بہاتی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں آپ کو دو کاموں کا حکم دوں گا، ان میں سے جو کر لے گی وہ تجھ کو دوسرے سے کافی رہے گا، اگر تو ان پر قدرت رکھے، تو اسے زیادہ جاننے والی ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شیطان کی ایک چوک ہے، تو چھ یا سات دن اللہ کے علم کے مطابق حیض گزار، پھر غسل کر اور جب تو دیکھے کہ اچھی طرح پاک ہو گئی ہے تو تیس یا چوبیس دن، رات نماز پڑھ، بے شک یہ تجھ کو کفایت کر جائے گا اور اسی طرح ہر ماہ کر جس طرح حیض والی عورتیں کرتیں ہیں اور جس طرح وہ اپنے طہر اور حیض کے اوقات میں پاک ہوتیں ہیں اور اگر تو قدرت رکھے کہ تو ظہر کو مؤخر کر دے اور عصر کو جلدی پڑھے تو غسل کر اور ظہر اور عصر دونوں نمازوں کو جمع کر لے اور مغرب کو مؤخر کر دے اور عشاء کو جلدی ادا کرے، پھر غسل کر اور دو نمازوں کو جمع کر لے پھر ایسے کر اور روزے رکھ، اگر تو اس پر قدرت رکھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں کاموں میں سے مجھے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۶۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَدْ كَرِهَ يَسَاقِدُهُ وَمِثْلُهُ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ عِنْدَ قَوْلِهِ: ((أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي)). وَزَادَ أَيْضًا: ((وَوَعْتَسِيلِينَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِي، وَصُومِي إِنْ قَدَرْتِ عَلَى ذَلِكَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ عَمْرٍو بْنُ نَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ قَالَ قَالَتْ حَمْنَةُ لَقُلْتُ: هَذَا أَغْجَبُ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ لَمْ يَجْعَلَهُ كَلَامَ النَّبِيِّ ﷺ - وَجَعَلَهُ كَلَامَ حَمْنَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَعَمْرٍو بْنُ نَابِتٍ هَذَا غَيْرُ مُتَّحَجٍّ بِهِ. وَبَلَّغَنِي عَنْ أَبِي عَيْسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ: حَدِيثُ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ إِلَّا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ هُوَ قَدِيمٌ لَا أَدْرِي سَمِعَ مِنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَمْ لَا، وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يَقُولُ: هُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَأَمَّا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقَدْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: هِيَ أُمُّ حَبِيبَةَ كَانَتْ تَكْنِي بِأُمِّ حَبِيبَةَ وَهِيَ حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ.

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عَلْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُهُ.

وَخَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَوْلَهُمْ أَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ لَيْسَتْ بِحَمْنَةَ.

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكْرِيُّ بِقَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَزْهَرِيِّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ قَدْ كَرِهَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَحَدِيثُ ابْنِ عَقِيلٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا خَيْرٌ أَمْ حَبِيبَةٌ، وَكَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ رُوِيَ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ حَبِيبَةٌ بِنْتُ جَعْفَرٍ وَهُوَ خَطَأٌ إِنَّمَا هِيَ أَمْ حَبِيبَةٌ كَذَلِكَ لِأَنَّ أَصْحَابَ الزُّهْرِيِّ سَوَاءٌ. وَحَدِيثُ ابْنِ عَقِيلٍ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ فِي الْمُعْتَادَةِ إِلَّا أَنَّهَا شَكَّتْ لِأَمْرِهَا إِنْ كَانَ سَنًا أَنْ يَتْرُكَهَا سَنًا وَإِنْ كَانَ سَنًا أَنْ يَتْرُكَهَا سَنًا.

وَالْمُبْتَدَأَةُ تَرْجِعُ إِلَى أَقْلِ الْحَيْضِ وَبِحْتَمَلٍ أَنْ يَكُونَ فِي الْمُبْتَدَأَةِ تَرْجِعُ إِلَى الْأَغْلَبِ مِنَ حَيْضِ النِّسَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَيُذَكَّرُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْبِكْرِ يَسْتَوِرُ بِهَا الدَّمُ: تَقَعْدُ كَمَا تَقَعْدُ نِسَاءُهَا. [ضعیف۔ أخرجه أبو داود ۲۸۷]

(۱۶۰۳) (الف) عبد الملک بن عمرو نے اس کو اسی سند سے بیان کیا ہے مگر یہ الفاظ زائد ہیں "یا چوبیس دن اور ان کی راتیں اور روزے رکھ۔"

(ب) اور یہ الفاظ بھی زائد ہیں: تو فجر کے ساتھ غسل کر، ایسا کر اور روزے رکھ اگر تم اس پر قدرت رکھتی ہو۔

(ج) امام ابو داؤد فرماتے ہیں: ابن عقیل کہتے ہیں کہ حنہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تو میں نے عرض کیا: یہ دونوں کاموں میں مجھے زیادہ پسند ہے۔ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات نہیں بلکہ سیدہ حنہ رضی اللہ عنہا کا کلام ہے۔ (د) شیخ کہتے ہیں: عمرو بن ثابت کامل حجت نہیں۔ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مستحاضہ کے متعلق سیدہ حنہ بنت جحش کی روایت حسن ہے۔ چونکہ مجھے معلوم نہیں کہ ابراہیم بن محمد بن طلحہ کا عبد اللہ بن عمر بن عقیل سے سماع ہے یا نہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ (ز) شیخ کہتے ہیں: حنہ بنت جحش کے متعلق علی بن مدینی کہتے ہیں کہ وہ حبیبہ کی ماں ہیں اور ان کی کنیت ام حبیبہ ہے اور ان کا نام حنہ بنت جحش ہے۔ (س) یہ قول سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ (ط) یحییٰ بن یحییٰ نے ان کی مخالفت کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش مستحاضہ عبدالرحمن بن عوف ہوئی تھیں۔

(۲۲) بَابُ الْمَرْأَةِ تَحِيضُ يَوْمًا وَتَطْهَرُ يَوْمًا

عورت کو ایک دن حیض آتا ہے اور ایک دن طہر (اس کا کیا حکم ہے)

(۱۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ: اسْتَوْحِشَتِ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَأَمْرُوْنِي فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتِ الدَّمَ الْبُحْرَانِيَّ فَلَا تُصَلِّي، وَإِذَا رَأَيْتِ الطَّهْرَ وَلَوْ سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ فَلْتُغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ. وَقَرَأْتُهُ فِي كِتَابِ ابْنِ حُرَيْمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَّةَ عَنْ عَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَمَّرَ أَنَّهُ قَالَ: أَمَا مَا رَأَيْتِ الدَّمَ الْبُحْرَانِيَّ فَلَا تُصَلِّي. [صحیح]

(۱۶۰۵) (الف) انس بن سیرین کہتے ہیں کہ انس بن مالک کے اہل میں سے ایک عورت مستحاضہ تھی، انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں نے اس کے متعلق سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کروں، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب خون بہتا ہوئے دیکھے تو نماز نہ پڑھے اور جب طہر دیکھے اگرچہ دن کی ایک گھڑی میں ہی ہو تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔ (ب) میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی کتاب میں پڑھا ہے (جس کی سند اس طرح ہے) زیاد بن ایوب عن اسماعیل بن علی عن خالد فداء عن انس بن سیرین: اگر وہ خون بہتا ہوئے دیکھے تو نماز نہ پڑھے۔

(۲۳) باب النفاس

نفاس کا بیان

(۱۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ مَسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتْ النِّفَاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - تَقَعُدُ بَعْدَ نِفَاسِهَا أَرْبَعِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَكُنَّا نَطْلُبُ وَجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلْبِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَارِبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى وَهُوَ أَبُو الْحَسَنِ الْأَحْوَلُ الْكُوفِيُّ. وَقَالَ أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَكَانَ بِمَحْضٍ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو بَدْرٍ شُجَاعٌ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى. [حسن لغیرہ۔ أخرجه أبو داود ۳۱۱]

(۱۶۰۶) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نفاس والی عورتیں نبی ﷺ کے زمانہ میں اپنے نفاس کے بعد چالیس راتیں یا چالیس دن بیٹھتی تھیں اور ہم کلب کے لیے درس بوئی اپنے چہروں پر لیتی تھیں۔

(۱۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكْرِيُّ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ الْكِنْدِيُّ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مَسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتْ النِّفَاسُ تَجْلِسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَكُنَّا نَطْلُبُ وَجُوهَنَا بِالْوَرْسِ وَالزَّرْعَفَرَانِ. (حج) بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِمْرَانَ التَّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبَخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَقَّةٌ رَوَى قَدْ شَعِبُهُ، وَأَبُو سَهْلٍ: كَثِيرٌ بِنُ زِيَادٍ ثَقَّةٌ وَلَا أَعْرِفُ لِمَسَّةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ نَالِعٍ عَنْ أَبِي سَهْلٍ كَثِيرٌ بِنُ زِيَادٍ كَمَا. [حسن لغیرہ]

(۱۶۰۷) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں نفاس والی عورتیں چالیس دن بیٹھتی تھیں اور ہم درس اور زعفران اپنے چہروں پر لگاتے تھیں۔

(ب) امام بیہقی ہلالتے فرماتے ہیں کہ مجھے امام ترمذی سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ انھوں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: علی بن عبد اللہ اعلیٰ اللہ ہے۔ اس سے شعبہ اور ابو یوسف نے روایت کیا ہے۔ کثیر بن زیاد کہتے ہیں کہ اس حدیث کے علاوہ اس نام کو میں نہیں جانتا۔

(۱۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّبِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَسَّةُ الْأَزْدِيَّةُ قَالَتْ: حَجَّجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ سَمْرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَأْمُرُ النِّسَاءَ بِقِصَصِ صَلَاةِ الْخِيصِ. فَقَالَتْ: لَا يَفْضِيَنَّ، كَانَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - تَقَعُدُ فِي النَّفَاسِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا يَأْمُرُهَا النَّبِيُّ ﷺ - بِقِصَصِ صَلَاةِ النَّفَاسِ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۰۸) مسہ از دیہ کہتی ہیں کہ میں حج کرنے کے بعد سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی، میں نے کہا: اے ام المؤمنین! سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہا عورتوں کو حکم دیتے ہیں کہ حیض کی نمازیں قضا کرویں۔ انھوں نے کہا وہ قضا نہیں کریں گی۔ نبی ﷺ کی بیویوں میں سے کوئی بیوی نفاس میں چالیس راتیں بیٹھتی تھی اور نبی ﷺ نفاس کی نمازوں کو قضا کرنے کا حکم نہیں دیتے تھے۔

(۱۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَوِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: النَّفْسَاءُ تَنْتَظِرُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ نَحْوَهُ. [صحیح۔ أخرجه الدرر السنية ۹۰۷]

(۱۶۰۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نفاس والی عورتیں چالیس دن یا انتظار کریں گی یا اس کی مثل فرمایا۔

(۱۶۱۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَنْتَظِرُ يَعْنِي النَّفْسَاءُ سَبْعًا، فَإِنْ طَهَّرَتْ وَإِلَّا فَارْبَعَةَ عَشَرَ فَإِنْ طَهَّرَتْ وَإِلَّا فَوَاحِدَةً وَعِشْرِينَ، فَإِنْ طَهَّرَتْ وَإِلَّا فَأَرْبَعِينَ ثُمَّ تَصَلَّى.

وَقَدْ رَوَى فِيهَا عَنْ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نفاس والیاں سات (دن) انتظار کریں گی، اگر پاک ہو جائیں تو ٹھیک ورنہ چودہ (دن)، اگر پاک ہو جائے تو ٹھیک ورنہ کیس (دن) اگر وہ پاک ہو جائے تو ٹھیک ورنہ چالیس (دن) انتظار کرے گی) پھر نماز پڑھے گی۔

(۱۶۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي النَّعَّاسِ الْقَشْفِيِّ قَالَ: تَنْتَظِرُ النَّفْسَاءُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ تَخْشَلُ. وَقَدْ رَوَى فِيهَا أَحَادِيثٌ مَرْفُوعَةٌ كُلُّهَا سِوَى مَا ذَكَرْنَا صَحِيحَةً، وَقَدْ

ذَهَبَ إِلَى مَا رَوَيْنَا بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ. [ضعیف۔ أخرجه ابن عدی ۱۸۷/۷]

(۱۶۱۱) سیدنا عثمان بن ابی العاص ثقفی فرماتے ہیں کہ نفاس والیاں چالیس دن انتظار کریں گی، پھر غسل کریں گی۔

(۱۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقَوْبِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

قَالَ: سَمِعَ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَأَنَا نَسَمِعُ عَنِ النَّفْسَاءِ كَمْ تَقْعُدُ إِذَا رَأَتْ الدَّمَ؟ قَالَ: أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ تَغْتَسِلُ.

وَذَهَبَ بَعْضُهُمْ إِلَى حَمَلِي مَا رَوَيْنَا فِيهَا عَلَى عَادَتِهِنَّ، وَأَنَّ عَمْرَهُنَّ إِنْ رَأَيْنَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ مَكَّنَّ مَا لَمْ

يُجَاوِزُ سِتِينَ يَوْمًا اِعْتِبَارًا بِالْوُجُودِ. [صحیح۔ أخرجه الدارقطني ۲۲۲/۱]

(۱۶۱۳) عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے نفاس والیوں کے متعلق سوال کیا گیا، میں (یہ

گفتگو) سن رہا تھا کہ وہ کتنی دیر بیٹھیں گی، جب وہ خون دیکھے گی؟ انہوں نے کہا: چالیس دن، پھر غسل کریں گی۔

(۱۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَوْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَالثَّعْبِيِّ كَانَا يَقُولَانِ: إِذَا طَالَ بِهَا الدَّمُ تَرَبَّصْتُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ

سِتِينَ ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي. [ضعیف]

(۱۶۱۵) عطاء اور شعبی کہتے تھے کہ جب خون (کا دورانیہ) لمبا ہو جائے تو وہ ساٹھ (دن) تک انتظار کریں گی، پھر غسل کریں

گی اور نماز پڑھیں گی۔

(۱۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الشَّامِيُّ يَحْيَى جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ

حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: تَجْلِسُ النَّفْسَاءُ سِتِينَ يَوْمًا.

[ضعیف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۷۴۵۲]

(۱۶۱۷) شعبی کہتے ہیں: نفاس والیاں ساٹھ دن بیٹھیں گی۔

(۱۶۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ

أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا رَأَتْ النَّفْسَاءُ أَقَامَتْ عَمْسِينَ لَيْلَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ.

وَفِي ذَلِكَ قَوْلٌ عَلَى أَنَّهُ كَانَ تَأْوَلُ مَا رَوَاهُ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فِي الْأَرْبَعِينَ عَلَى أَنَّ عُمَانَ بْنَ أَبِي

الْعَاصِ كَانَ يَذْهَبُ فِيمَا دُونَ الْأَرْبَعِينَ إِلَى أَنَّهَا وَإِنْ طَهَّرَتْ لَمْ يَغْسِلْهَا رَوْحَهَا حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ.

وَلَقَدْ رَوَيْنَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَذْهَبُ إِلَى خِلَافِهِ فِيمَا دُونَ الْأَرْبَعِينَ. [صحیح]

(۱۶۱۹) (الف) حسن سے روایت ہے کہ جب نفاس والیاں (اپنا خون) دیکھیں تو پچاس راتیں رک جائیں۔

(ب) اس میں اس کے خلاف دلیل ہے جس نے عثمان بن ابی العاص کی روایت کی تاویل کی ہے کہ عثمان بن ابی العاص

کا مذہب یہ ہے کہ وہ چالیس دن سے پہلے پاک ہو جائے تو اس کا خاندان اس سے جماع نہیں کرے گا جب تک چالیس دن پورے نہ ہو جائیں۔

(۱۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْلُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَانِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَعْقَى الْفَقِيهِ عَنْ عَرْفَجَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَجُزُّ لِلنِّسَاءِ إِذَا رَأَتْ الطَّهْرَ إِلَّا أَنْ تَصَلِّيَ. [ضعيف - أخرجه الدارقطني ۱/۲۲۳]

(۱۶۱۶) سیدنا علیؑ سے روایت ہے کہ نفاس والی کے لیے (ولی وغیرہ) طلال نہیں ہے جب وہ طہر دیکھے، صرف نماز پڑھے گی۔

(۱۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّاسِيُّ وَقَبَّهُ سَلِيمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا مَضَى لِلنِّسَاءِ سَبْعٌ ثُمَّ رَأَتْ الطَّهْرَ فَلْتَعْتِمْ وَلْتَصَلِّ)).

هَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَهْلِ. [منكر - أخرجه الحاكم ۱/۲۸۴]

(۱۶۱۷) سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب نفاس والی کے سات دن گزر جائیں، پھر وہ طہر دیکھے تو عیض کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۶۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ فَلَمْ كُفِّرْ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ وَفِي آخِرِهِ قَالَ سَلِمٌ فَلَقِيْتُ عَلِيَّ بْنَ عَلِيٍّ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - هَذَا أَصَحُّ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيٍّ. [منكر - أخرجه الدارقطني ۱/۲۲۱]

(۱۶۱۸) سیدنا معاذ بن جبلؓ سے نقل فرماتے ہیں... یہ صحیح ہے لیکن اس کی سند قوی نہیں ہے۔

(۱۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((وَقَتُّ النِّسَاءِ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً إِلَّا أَنْ تَرَى الطَّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَلَامٌ الطَّوِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ ، وَرَوَاهُ الْعُرْزَمِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِأَسْبَابِهِ لَهُ عَنْ مُتَّةٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، وَرَوَاهُ الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي الثَّرَدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -

وَزَيْدُ الْعَمِيِّ وَسَلَامٌ بْنُ سَلَمٍ الْمَدَائِنِيُّ وَالْعُرْزَمِيُّ وَالْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ الدَّمَشْقِيُّ كُلُّهُمْ ضَعْفَاءٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۱۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نفاس والیوں کا وقت چالیس راتیں ہیں ان میں سے پہلے طہر دیکھ لے۔“

(۱۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلَى نَبِيِّ سَلَّمَ أَنَّ مَوْلَانَهُ أُمَّ يَوْسُفَ رَكَدَتْ بِمَكَّةَ فَلَمَّ كَرَدَمًا ، فَكَلِمَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: أَنْتِ امْرَأَةٌ طَهَّرَكَ اللَّهُ ، فَلَمَّا تَقَرَّرَتْ رَأَتْ . قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَهُ لَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ .

[ضعیف۔ أخرجه البخاری فی تاریخه الكبير ۱۹۴/۴]

(۱۶۲۰) سلیم کہتے ہیں: ام یوسف کی لڑھی نے مکہ میں بچہ جنا، اس نے خون نہیں دیکھا، وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملی تو انہوں نے فرمایا: تو ایسی عورت ہے کہ اللہ نے تجھ کو پاک کیا ہے، جب وہ چلی گئی تو اس نے (خون) دیکھا۔

(۲۳) بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْسِلُ عَنْهَا أَلْرَّ الدَّمَّ وَتَغْتَسِلُ وَتَسْتَشْفِرُ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّي
ثُمَّ تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

مستحاضہ خون کے نشان کو دھو کر غسل کرے گی اور کپڑے سے لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے گی
اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی

(۱۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ بَهِيَّةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ عَائِشَةَ يَعْنِي عَنْ حَيْضِهَا أَطْنَهُ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ امْرَأَةٍ نَسَدَ حَيْضُهَا وَأَهْرَيْتْ دَمًا ، فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ امْرَأَهَا فَلْيَنْظُرْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَوَحِيضُ فِي كُلِّ شَهْرٍ وَحَيْضُهَا مُنْقِيمٌ وَقَالَ: ((فَلْيَنْقُدْ بِقَدْرِ ذَلِكَ مِنَ الْيَوْمِ ، ثُمَّ لَتَدْعِ الصَّلَاةَ فِيهِمْ وَيَقْلُرِيَهُمْ ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَسْتَشْفِرُ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِيُصَلِّ)).

[متکرم۔ أخرجه أبو داود ۱۶۲۸۴]

(۱۶۲۱) بھیتہ کہتی ہیں کہ میں نے ایک عورت سے سنا، وہ (شاید) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے حیض کے متعلق سوال کر رہی تھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے حقائق سوال کیا جس کا حیض خراب ہو گیا اور وہ خون بہا رہی تھی تو مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں اسے حکم دوں کہ وہ اتنا انتظار کرے جتنا ہر ماہ میں حیض گزرتی تھی اور ان دنوں کی مقدار بیٹھی رہے اور نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرے اور کپڑے سے لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے۔

(۱۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَعْدِ الْمَرْتَدِيُّ حَدَّثَنَا

خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ
 بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ
 أَبِي حُبَيْشٍ اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَتْ: إِنِّي اسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ إِلَّا دَخُ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: ((ذَلِكَ عِرْقِي
 وَكَيْسْتُ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ فَدَعِيَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَذْهَبَتْ فَاعْسَلِي عَنْكَ أَمْرَ اللَّحْمِ وَتَوَضَّئِي
 وَصَلِّي، فَإِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقِي وَكَيْسْتُ بِالْحَيْضَةِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ وَفِي حَدِيثِ خَلْفٍ: أَنَّ فَاطِمَةَ
 بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ: ((فَاعْسَلِي عَنْكَ اللَّحْمَ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي)). وَالْبَاهِيُّ
 بِمَعْنَاهُ، رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ دُونَ قَوْلِهِ: وَتَوَضَّئِي. وَكَانَهُ ضَعْفَهُ لِمُخَالَفَتِهِ مِثْلَ
 الرَّوَاةِ عَنْ هِشَامٍ. وَرَوَاهُ أَبُو حَمْرَةَ السُّكْرِيُّ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَنَّهُ أَوْسَلَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَائِشَةَ. [صحیح]

(۱۶۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میں استحاضہ والی ہوں، میں پاک
 نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے، حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور
 جب چلا جائے تو اپنے جسم سے خون دھو، وضو کر اور نماز پڑھ، یہ ایک رگ سے ہے، حیض نہیں ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نے نبی ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے آپ سے خون
 دھو، وضو کر اور نماز پڑھ۔“

(۱۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
 الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا
 يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ. الْحَدِيثُ وَقَالَ
 فِيهِ: ((فَاعْسَلِي عِنْدَ طَهْرِكَ وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ)).
 قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ عَنْ دَاوُدَ الْعَطَّارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ
 عُرْوَةَ وَرَوَى الْحَسَنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ((وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ
 صَلَاةٍ)).

قَالَ الشَّيْخُ: وَالصَّوَحِّحُ أَنَّ هَذِهِ الْكَلِمَةَ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ. [صحیح۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۶۸۰]

(۱۶۲۳) (الف) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بے شک فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں
 استحاضہ والی ہوں، میں پاک نہیں ہوتی، اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے طہر کے وقت غسل کر اور نماز کے لیے وضو کر۔“
 ایک روایت میں ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو کر۔ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ عروہ بن زبیر کا قول ہے۔

(۱۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوَيْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةَ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ اسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: ((لَا، إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضِ، فَإِذَا أَفْبَلْتُ حَيْضَتِكَ فَذَعِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَذْبَرْتُ فَأَغْسِلِي عَنْكَ اللَّحْمَ ثُمَّ صَلِّي)). قَالَ قَالَ أَبِي: ثُمَّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ حَتَّى يَجِيءَ ذَلِكَ الْوَقْتُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ذُونَ قَوْلِ عُرْوَةَ وَقَوْلِ عُرْوَةَ فِيهِ صَوِّحٌ.

وَرَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۱۲۲۶]

(۱۶۲۳) سیدو عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں استحاضہ والی عورت ہوں، میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں یہ ایک رگ ہے، حیض نہیں ہے، جب تیرا حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو اپنے جسم سے خون دھو، پھر نماز پڑھ۔ راوی کہتے ہیں: میرے باپ نے کہا: پھر ہر نماز کے لیے وضو کر یہاں تک کہ (دوسری نماز کا) وقت آجائے۔

(۱۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُفْفَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِوَةَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَلِيُّ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةَ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ اسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: ((لَا، إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضِ، اجْتَنِبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَوْحِيضِكَ، ثُمَّ اغْسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَإِنْ فَعَلَرِ اللَّحْمَ عَلَى الْحَيْضِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ فِي الْحَارِثِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ وَقُرَّةُ بْنُ عَيْسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنِ الْأَعْمَشِ وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَلِيُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَأَبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ فَوَقَّفُوهُ عَلَى عَائِشَةَ وَاخْتَصَرُوهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِوَةَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ التَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيِّ إِلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْقَطَّانِ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ؟ قُلْنَا: مِنْ عِنْدِ ابْنِ دَاوُدَ؟ فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمُ؟ قُلْنَا حَدَّثَنَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ الْحَدِيثِ.

فَقَالَ يَحْيَى: إِنَّمَا ابْنُ سُهَيْبَانَ الْخُرَيْبِيُّ كَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ بِهَذَا، وَزَعَمَ أَنَّ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ

بْنِ الرَّبِيعِ شَيْئًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى السَّمَرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيَّ يَقُولُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي قَابِسٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الرَّبِيعِ شَيْئًا. قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرَّبِيعِ لَا شَيْءَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَوَيْيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ: حَبِيبٌ كَيْتٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّمَا رَوَى حَدِيثَيْنِ قَالَ أَكْثَرُ يَحْيَى يُرِيدُ مُتَكْرِمِينَ حَدِيثَ تَصَلَّى الْعَائِضُ وَإِنْ فَطَرَ اللَّحْمَ عَلَى الْحَصِيرِ، وَحَدِيثَ الْقَبْلَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ: حَدِيثُ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ ضَعِيفٌ.

وَدَلَّ عَلَيَّ ضَعْفُ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ هَذَا أَنَّ حَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ وَقَفَهُ عَلَى عَائِشَةَ، وَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ حَدِيثُ حَبِيبٍ مَرْفُوعًا وَقَفَهُ أَيْضًا أَهْبَابُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَرَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ عَنِ الْأَعْمَشِ مَرْفُوعًا أَوْلَاهُ وَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الرُّضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَدَلَّ عَلَيَّ ضَعْفُ حَدِيثِ حَبِيبٍ هَذَا أَنَّ رِوَايَةَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فِي حَدِيثِ الْمُسْتَحَاطَةِ. [صحيح لغيره]

(۱۷۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی نبش رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں۔ اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں استحاضہ والی عورت ہوں، میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے، جیسے نہیں ہے، اپنے جیس کے دنوں میں نماز نہ پڑھ، پھر غسل کر اور ہر نماز کے لیے وضو کر، اگرچہ خون چٹائی پر گرتا ہے۔

(ب) حفص بن غیاث، ابواسامہ اور اسباط بن محمد نے اعمش سے نقل کیا ہے اور انھوں نے اسے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر

موقوف قرار دیا ہے۔

(ج) عبدالرحمن بن بشر بن حکم کہتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن داؤد خرمی کے پاس سے لُحی بن سعید قطان کے پاس آئے تو

انھوں نے پوچھا: تم کہاں سے آئے ہو؟ ہم نے کہا: ابن داؤد کے پاس سے۔ انھوں نے پوچھا تم سے کیا بیان کیا؟ ہم نے کہا: اعمش عن حبیب بن ابی ثابت عن مردہ عن عائشہ... صحیحی نے کہا: سفیان ثوری اس (سند) کو لوگوں سے زیادہ جانتے ہیں۔ ان کا گمان ہے کہ حبیب بن ابی ثابت کا مردہ بن زبیر سے سماع ثابت نہیں ہے۔

(د) شیخ علی بن مدینی کہتے ہیں کہ حبیب بن ابی ثابت کا مردہ بن زبیر سے سماع ثابت نہیں ہے۔ امام یحییٰ (بن سعید)

کہتے ہیں: حبیب کے مردہ سے روایت کرنے میں کوئی حیثیت نہیں۔ (ر) عباس بن محمد دوری کہتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن یحییٰ سے پوچھا کہ حبیب کی روایات ثابت ہیں؟ انھوں نے فرمایا: ہاں۔ پھر انھوں نے دو روایات بیان کی ہیں۔ عباس کا گمان ہے کہ ان کی مراد وہ متکرر روایات۔ (۱) حائضہ نماز پڑھے گی اگرچہ خون چٹائی پر گرے اور دوسری حدیث قبلہ۔ (س) امام ابوداؤد

فرماتے ہیں کہ اعمش کی جو حدیث حبیب سے ہو وہ ضعیف ہے۔ (ش) اعمش کی حبیب سے حدیث کے ضعیف ہونے کی دلیل حفص بن غیاث کا مسوق ظہرانا ہے۔ انہوں نے حبیب کی حدیث کے مرفوع ہونے سے انکار کیا ہے۔ اسی طرح اس نے بھی اعمش سے نقل بیان کی ہے۔ ابن داؤد نے اعمش سے مرفوع نقل کی ہے اور اس بات کا انکار کیا ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو ہو۔ حبیب کی حدیث کے ضعیف ہونے پر دلیل زہری کی روایت ہے جو عروہ عن عائشہ ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وہ ہر نماز کے لیے وضو کرتی تھیں۔ یہ مستحضرہ والی حدیث میں ہے۔

(۱۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَلَاءِ يَعْنِي أَيُّوبَ بْنَ أَبِي مَسْكِينَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَوْطَاءَةَ عَنْ أُمِّ كَلْبُومَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: ((تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ مَرَّةً ثُمَّ تَتَوَضَّأُ إِلَيَّ بِمِثْلِ أَيَّامِ أَقْرَانِهَا ، فَإِنْ رَأَتْ صُفْرَةً انْطَضَحَتْ وَكَوَسَّاتُ وَصَلَّتْ)). [صحيح لغيره]

(۱۶۲۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے مستحاضہ کے متعلق فرمایا: ”اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر ایک مرتبہ غسل کرے، پھر اپنے طہر کے دنوں کی طرح وضو کرے۔ اگر زردی دیکھے تو چھینے مارے اور وضو کر کے نماز پڑھے۔“

(۱۶۲۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ شُبْرَةَ عَنِ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ. [صحيح لغيره]

(۱۶۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے اسی کچھلی روایت کی طرح نقل فرماتی ہیں۔

(۱۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ فَذَكَرَهُمَا بِالْإِسْنَادَيْنِ إِلَّا أَنَّهُ جَعَلَ الْأَوَّلَ مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدِيثُ أَيُّوبَ بْنِ الْعَلَاءِ ضَعِيفٌ لَا يَصِحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَرَوَى عَنْ أَبِي يُونُسَ مَرْفُوعًا. [صحيح لغيره۔ احرجه ابو داؤد ۲۹۹]

(۱۶۲۸) (الف) یزید نے دونوں سندوں سے بیان کیا ہے مگر اس نے پہلے کو عائشہ کا قول قرار دیا ہے۔ (ب) امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ ایوب کی حدیث ضعیف ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ ابو یوسف سے مرفوعاً نقل کی گئی ہے۔

(۱۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيدِ بْنِ أَبِي عِدَّاشٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ: يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَبِيْرٍ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ آتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَإِنْ ظَهَرَ أَيَّامَ أَقْرَانِكَ ،

فَإِذَا جَاوَزْتَ فَأَغْتَسِلِي وَأَسْتَفِرِّي ، ثُمَّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۲۱۰] (۱۶۲۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں، انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول امیں استحاضہ والی عورت ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا: ”یہ ایک رگ ہے، اپنے حیض کے دنوں کا انتظار کر، جب وہ گزر جائیں تو غسل کر اور نگوٹ باندھ کر نماز کے لیے وضو کر۔“

(۱۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ قَدْ كَرَهُ بِنَحْوِهِ. قَالَ عَلِيُّ: تَفَرَّدَ بِهِ عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ أَبِي يُوسُفَ وَالَّذِي عِنْدَ النَّاسِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مَوْقُوفًا: الْمُسْتَحَاضَةُ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَابِهَا ، وَتَغْتَسِلُ وَتَوَضُّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۲۱۰]

(۱۶۳۰) اسماعیل اس سند سے موقوف روایت نقل کرتے ہیں کہ استحاضہ والی اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بَيَانَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ قَوْمٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِهَا ، وَتَغْتَسِلُ وَتَسْتَذِيرُ وَتَوَضُّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ. [صحیح۔ أخرجه الدارمی ۷۹۰] (۱۶۳۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ استحاضہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے اور غسل کر کے نگوٹ باندھے اور ہر نماز کے وقت وضو کرے۔

(۱۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا بَيَانَ عَنْ عَامِرٍ قَدْ كَرَهُ وَقَالَ: ثُمَّ تَوَضُّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ. هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْعَلِيِّ بْنُ مَيْسَرَةَ وَبَيَانَ وَمُهَيَّبَةُ وَوَلْرَاسِ وَمُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَوْمٍ عَنْ عَائِشَةَ: تَوَضُّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

وَرَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ وَعَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَوْمٍ عَنْ عَائِشَةَ: تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً. وَكَذَلِكَ فِي رَوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدِ الْكَائِبِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فِي قِصَّةِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. (ج) وَعُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرَوَى عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [صحیح]

(۱۶۳۲) (الف) عامر نے نقل کیا ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو کرے۔ (ب) قمر نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ وہ ہر

نماز کے لیے وضو کرے گی۔ (ج) لمر عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ روزانہ ایک مرتبہ غسل کرے گی، اسی طرح عثمان بن سعد کا تب کی روایت ابن ابی ملیکہ سے ہے جو سیدنا طاہرہ بنت ابی موسیٰ کا قصہ نبی ﷺ سے منقول ہے۔ (د) عثمان بن سعد قوی نہیں (ر) حجاج بن ارطاة ابن ابی ملیکہ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ قوی نہیں

(۱۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى شَرِيكِ عَنْ أَبِي الْيَقْطَانِ عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((الْمُسْتَحَاةُ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَبْصَتِهَا ، وَتَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي)). [صحيح لغيره - أخرجه أبو داود ۲۹۷۷]

(۱۶۳۳) ثابت اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "مستحاضہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے گی، پھر غسل کرے گی اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی، روزے رکھے گی اور نماز پڑھے گی۔"

(۱۶۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى شَرِيكِ عَنْ أَبِي الْيَقْطَانِ عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ بِمِثْلِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْمَوْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ يَحْيَى وَجَدَّهُ اسْمُهُ دِينَارٌ.

قَالَ أَبُو الْفَضْلِ فَرَدَّدْتُهُ أَنَا عَلَى يَحْيَى فَقَالَ هُوَ هَكَذَا اسْمُهُ دِينَارٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدِيثُ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ هَذَا ضَعِيفٌ لَا يَصِحُّ ، وَرَوَاهُ أَبُو الْيَقْطَانِ عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ - [صحيح لغيره]

(۱۶۳۴) ثابت کے والد سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔ (ب) عدی بن ثابت اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں۔ یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ان کے دادا کا نام دینار ہے۔ (ج) ابو فضل کہتے ہیں کہ میں نے یحییٰ پر رد کیا تو انہوں نے کہا: اس کا نام دینار ہے۔ (د) امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ عدی بن ثابت کی حدیث ضعیف ہے۔

(۱۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ أَبُو يَحْيَى قَرَأَ عَلِيٌّ بِشَرِّ بْنِ الْوَلِيدِ أَخْبَرَكَ أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ الْمُسْتَحَاةَ أَنْ تَوَضَّأَ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ وَابُو يُونُسَ ثِقَةٌ إِذَا كَانَ يَرْوِي عَنْ ثِقَةٍ.

وَرِيماً أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ رَوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّ اللَّهَ قَبِلَ لَنَا أَنَا
رَوَيْنَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَمَرَ الْمُسْتَحَاضَةَ تَوَضُّأً لِكُلِّ صَلَاةٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ قُلْتُ: نَعَمْ، فَدُرِّبْتُمْ ذَلِكَ،
وَبِهِ نَقُولُ قِيَاسًا عَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْوُضُوءِ مِمَّا خَرَجَ مِنْ دُبُرٍ أَوْ ذَكَرَ أَوْ لَمَسَ. قَالَ: وَلَوْ
كَانَ هَذَا مَحْفُوظًا عِنْدَنَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنَ الْقِيَاسِ. [صحيح لغيره۔ اعرجه الطبرانی فی الاوسط ۱۵۹۷]

(الف) (۱۶۳۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے استحاضہ والی کو حکم دیا کہ ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(ب) ابو یوسف عبد اللہ بن علی ابویوب افریقی سے نقل کرنے میں متروک ہے۔

(ج) ابو یوسف ثقہ ہے جب ثقہ سے نقل کرے۔

(د) امام شافعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا گیا: ہم نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مستحاضہ کو ہر نماز
کے لیے وضو کا حکم دیا۔ میں نے کہا: میں کہتا ہوں: ہاں یہ تم روایت کر سکتے ہو۔ اسی طرح ہم اس کو نبی کی سنت جو وضو کے متعلق
ہے کہ دبر، ذکر یا فرج سے کوئی چیز خارج ہو تو وضو ہے، ہم اس کو اس پر قیاس کریں گے۔ امام صاحب فرماتے ہیں کہ اگر یہ
روایت محفوظ ہو تو ہمیں قیاس سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ
الْبَحْسِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيْةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ
الْخَلَاءِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ، فَعَرَّضُوا عَلَيْهِ الْوُضُوءَ فَقَالَ: إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ.
قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَ النَّبِيَّ - ﷺ - أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَهُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ لَا دُخُولَ وَوَقْتُ أَوْ
خُرُوجَهُ. [صحيح۔ اعرجه أبو داود ۳۷۶۰]

(۱۶۳۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے نکلے، کھانا آپ ﷺ کے قریب لایا گیا،
صحابہ نے آپ کو پانی پیش کیا، آپ نے فرمایا: ”مجھے وضو کا حکم تب دیا گیا ہے جب میں نماز کے لیے کھڑا ہوں۔ ابو بکر کہتے ہیں
کہ نبی ﷺ نے خبر دی کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے انھیں وضو کا حکم دیا جب نماز کے لیے کھڑے ہوں نہ کہ (نماز کے) دخول کے
وقت اور نہ خروج کے وقت۔“

(۲۵) بَابُ غُسْلِ الْمُسْتَحَاضَةِ

مستحاضہ کے غسل کا بیان

(۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ قَالَ وَخَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قَبِيَةَ خَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّهَيْرِ وَعُمَرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تَحْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَاللَّهَا اسْتَوَحِشَتْ سَبْعَ بَيْنِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، وَلَكِنَّهَا عِرْقٌ فَاعْتَمِلِي)).

لَفِظُ حَدِيثِ الرَّبِيعِ وَفِي حَدِيثِ حَرْمَلَةَ: أَنَّهَا اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَاعْتَمِلِي وَصَلِّي)). قَالَتْ عَائِشَةُ: وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فِي يَوْمِئِذٍ فِي حُجْرَةٍ أُخْبَرَهَا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ حَتَّى تَغْتَلُو حُمْرَةَ اللَّحْمِ الْمَاءَ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَخَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَقَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ هَذَا، لَوْ كَانَتْ سَمِعَتْ بِهِدِهِ الْفَتَا، وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ تَسْكِي لَأَنَّهَا كَانَتْ لَا تُصَلِّي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ بِطَوِيلِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذُنَبٍ عَنِ الزُّهَيْرِيِّ دُونَ لِقْصَةِ هُنْدٍ وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْهُمَا جَمِيعًا. [صحيح]

(۱۶۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا جو عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں، وہ سات سال تک استحاضہ والی رہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ ایک رگ ہے لہذا غسل کر۔ اور حدیث کی حدیث میں ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ ایک رگ ہے لہذا غسل کر اور نماز پڑھ۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وہ اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے کمرے میں ٹپ میں ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں یہاں تک کہ خون کی سرخی پانی کے اوپر آ جاتی۔

(۱۶۳۸) وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ خَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُهْرِيُّ خَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوُرْكَالِيُّ خَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ فَلَمْ تَكْرَهُ بِمَعْنَاهُ دُونَ لِقْصَةِ هُنْدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْوُرْكَالِيِّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرُ وَيُونُسُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ وَرَبَّمَا قَالَ مَعْمَرُ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ أُمَّ حَبِيبَةَ وَرَوَاهُ الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ عَنْهُمَا جَمِيعًا. [صحيح]

(۱۶۳۸) ابراہیم بن سعد نے اس کو اسی معنی میں نقل کیا ہے، لیکن ہند کا قصہ ذکر نہیں کیا۔

(۱۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّقَّارُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بَعْنَىٰ ابْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: اسْتَفْتَتْ أُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: إِنِّي اسْتَحَضْتُ. فَقَالَ: ((إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَأَغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي. لَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ)). قَالَ اللَّيْثُ: فَلَمْ يَذْكُرْ ابْنَ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ أُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ أَنْ تَغْتَسِلَ بَعْنَى عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَكِنَّهُ شَىْءٌ لَعَلَّتَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيْبَةَ وَمُعَمَّدِ بْنِ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ وَذَكَرَ كَلَامَ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. (ت) وَبِمَعْنَاهُ قَالَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَيْضًا.

وَفِيهَا أَحْزَابُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ، وَلَيْسَ فِيهِ أَنَّهُ أَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَلَا أَشْكُ أَنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَىٰ أَنْ غُسِّلَهَا كَانَ تَطَوُّعًا غَيْرَ مَا أَمَرَتْ بِهِ وَذَلِكَ وَاسِعٌ لَهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ رَوَىٰ غَيْرُ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ. وَلَكِنْ رَوَاهُ عَنْ عَمْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَالسِّيَاقِ وَالزُّهْرِيُّ أَحْفَظُ مِنْهُ وَقَدْ رَوَىٰ فِيهِ شَيْئًا يُدُلُّ عَلَيَّ أَنَّ الْحَدِيثَ غَلَطَ قَالَ: تَبْرُكُ الصَّلَاةُ قَدْرَ أَقْرَابِهَا. وَعَائِشَةُ تَقُولُ: الْأَقْرَاءُ: الْأَطْفَارُ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [صحیح۔ ہو بہنا اللفظ فی مسلم ۳۲۴]

(الف) (۱۶۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میں استحاضہ والی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ ایک رگ ہے جسے غسل کر اور نماز پڑھ۔ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھی۔ ایسا کہتے ہیں کہ ابن شہاب نے یہ ذکر نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ ہر نماز کے لیے غسل کرے، لیکن وہ ایک کام مزید بھی کرے۔“

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔ اس میں یہ نہیں کہ آپ ﷺ نے انھیں ہر نماز کے لیے غسل کا حکم دیا۔ ان شاء اللہ مجھے شک نہیں ہے کہ انھیں غسل کا حکم استنباطی تھا، ان پر فرض نہیں کہا گیا تھا۔

(ج) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زہری کے علاوہ دوسرے ائمہ نے یہ حدیث بیان کی ہے، نبی ﷺ نے انھیں ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم دیا۔ لیکن ائمہ نے عمرہ سے اسے سند اور سیاق سے روایت کیا ہے، امام زہری کی روایت اس سے زیادہ محفوظ ہے، اس میں ایک ایسی چیز بیان ہوئی ہے جو حدیث کے غلط ہونے پر دلالت ہے کہ وہ اپنے حیض کی مقدار نماز چھوڑے گی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اقرار سے مراد طہر ہے۔

(۱۶۷۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِحْثَى بْنُ عُمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُعَمَّرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَبِيهِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ اسْتَحْبَبَتْ قَدْ كَرِهْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ - ذَلِكَ لِقَالَ: ((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِحَبِيبَةٍ، وَلَكِنَّهَا رَكُوعَةٌ مِنَ الرَّجْمِ، فَلْتَنْظُرْ لِمَا أَقْرَبَهَا الَّتِي كَانَتْ تَحْبِسُ فَتَرْكُ الصَّلَاةَ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّيُ))

قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ بَعْضُ مَشَاهِيرِنَا خَيْرُ ابْنِ الْهَادِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ.
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحیح۔ أخرجه النسائي ۲۰۹]

(۱۶۳۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا مستحانہ ہو گئیں، انہوں نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ حبش نہیں ہے، لیکن رحم میں ایک چوکا ہے تو اپنے حبش کی مقدار انتظار کرنے، جتنی مقدار تو حبش گزارتی تھی اور نماز کو چھوڑ دے، پھر ہر نماز کے لیے غسل کر اور نماز پڑھ۔ (ب) ابوبکر کہتے ہیں کہ ہمارے بعض مشائخ کا، بن حاد کی حدیث محفوظ نہیں۔ (ج) شیخ کہتے ہیں: اس حدیث کو محمد بن اسحاق بن یسار نے زہری سے وہ عروہ سے وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں۔

(۱۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَعْفَرٍ اسْتَحْبَبَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَهَا بِالغُسْلِ لِكُلِّ صَلَاةٍ. قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَبِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: اسْتَحْبَبَتْ رَبَّنَا بِنْتُ جَعْفَرٍ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ - اِغْتَسِلِي لِكُلِّ صَلَاةٍ. وَسَاقَ الْحَدِيثَ.
قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ يَهُنَى ابْنُ عَبْدِ الرَّارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: تَوَضَّعِي لِكُلِّ صَلَاةٍ. وَهَذَا وَهَمٌّ مِنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَالْقَوْلُ قَوْلُ أَبِي الْوَلِيدِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرِوَايَةُ أَبِي الْوَلِيدِ أَيْضًا غَيْرُ مَحْفُوظَةٍ. فَقَدْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ كَمَا رَوَاهُ سَائِرُ النَّاسِ عَنِ الزُّهْرِيِّ [صحیح لعمرو]

(۱۶۳۱) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مستحاضہ ہو گئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم دیا۔

(ب) امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا مستحاضہ ہو گئیں تو انھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نماز کے لیے غسل کر۔ (ج) امام ابو داؤد سے روایت ہے کہ سلیمان بن کثیر کہتے ہیں: وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے۔ یہ عبد الصمد کا وہیم ہے۔ (د) شیخ کہتے ہیں: ابو ولید کی روایت محفوظ نہیں۔

(۱۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْقِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتَوْحِشْتُ أُحْتُ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ سَبْعَ بَيْنِينَ فَكَانَتْ تَمْلَأُ مِرْكَنًا لَهَا مَاءً ، ثُمَّ تَدْخُلُهُ حَتَّى تَعْلُوَ الْمَاءُ حُمْرَةَ الدَّمِ ، فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ لَهَا: ((إِنَّهُ لَيْسَ بِحَيْضَةٍ وَلَكِنَّهُ عَجْرٌ ، فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي)). لَيْسَ فِيهِ الْأَمْرُ بِالْفُغْلِ بِكُلِّ صَلَاةٍ وَهَذَا أَوْلَى لِمَا وَقَّعِيهِ سَائِرُ الرُّوَايَاتِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَرِوَايَةُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَلَطَ لِمَخَالَفَتِهَا سَائِرَ الرُّوَايَاتِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَمَخَالَفَتِهَا الرُّوَايَةَ الصَّحِيحَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح لغيره]

(۱۶۳۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی بہن سات سال مستحاضہ رہیں، وہ اپنا پانی سے بھر لیتی تھیں پھر (نہانے کے لیے) داخل ہوتیں تو خون کی سرخی پانی کے اوپر آ جاتی، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض نہیں بلکہ یہ ایک رگ ہے، غسل کرو اور نماز پڑھو۔ (ب) اس روایت میں ہر نماز کے لیے غسل کا حکم نہیں، یہ امام زہری کی تمام روایات کے موافق ہے۔

(۱۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مَعْمَرٍ وَالتَّضَرُّ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالُوا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ أُمَّ جَبِيَّةَ بِنْتُ جَحْشِ أَبِيي كَانَتْ تَحْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَكَبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - النَّمَّ فَقَالَ لَهَا: ((امْكُئِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْسَبُكَ حَيْضًا لَمْ اغْتَسِلِي)). قَالَ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهَا.

فَقِي هَذِهِ الرُّوَايَاتِ الصَّحِيحَاتِ بَيَانٌ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمْ يَأْمُرْهَا بِالغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ ، وَإِنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ ذَلِكَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهَا ، فَكَيْفَ يَكُونُ الْأَمْرُ بِالغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَائِمًا مِنْ حَدِيثِ عُرْوَةَ. [صحيح]

(۱۶۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا جو عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی، انہوں نے رسول

اللہ ﷻ سے خون کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اتی دیر پھر رہ جی دیر تجھ کو تیرا حیض رو کے رکھے، پھر غسل کر۔" راوی کہتا ہے: وہ اپنی طرف سے ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھی۔ (ب) ان دونوں صحیح روایات میں نبی ﷺ نے ہر نماز کے لیے غسل کا حکم نہیں دیا۔ وہ یہ کام اپنی جانب سے کرتیں۔ تو غسل کا حکم عروہ کی حدیث سے کیسے ثابت ہوگا؟

(۱۶۵۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَحَاضَةِ إِلَّا أَنْ تَغْتَسِلَ غُسْلًا وَاحِدًا، ثُمَّ تَوْضَأَ بَعْدَ ذَلِكَ لِلصَّلَاةِ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۲۹]

(۱۶۳۳) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مستحاضہ پر صرف ایک ہی غسل ہے، پھر اس کے بعد ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

(۱۶۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ تَوْضَأَ بَعْدَ ذَلِكَ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ بِمَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۶۳۵) مالک نے اس کی مثل بیان کیا ہے مگر وہ کہتے ہیں: پھر اس کے بعد ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

(۱۶۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ كَهْبَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَرَى عَلَى الْمُسْتَحَاضَةِ إِلَّا غُسْلًا وَاحِدًا.

وَرَوَيْنَا لِيَمَّا تَقَدَّمَ عَنْ قَوْمِ امْرَأَةٍ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ مَا يُدُلُّ عَلَى هَذَا. [صحيح لغيره - أخرجه الدارمي ۸۱۴]

(۱۶۳۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ وہ مستحاضہ پر ایک ہی غسل خیال کرتی تھی۔

(۱۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ لَصْرَوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرْتَنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَهْرَاقُ اللَّحْمَ وَكَانَتْ تَحْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّيَ.

كَذَا رَوَاهُ حُسَيْنُ الْمَعْلَمُ. وَخَالَفَهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ فَأَرَسَلَهُ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۲۷۵]

(۱۶۳۷) سیدنا ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھ کو زینب بنت ابی سلمہ نے خبر دی کہ وہ ایسی عورت تھی جو مسلسل خون بہاتی

تھی اور وہ عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی، رسول اللہ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے اور نماز پڑھے۔
 (۱۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشِ سَأَلَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَتْ: إِنِّي أَهْرَاقُ الدَّمَ فَاَمْرًا أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّيَ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى لَفَعَلَ الْمُسْتَحَاضَةُ زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ. [ضعيف]

(۱۶۴۸) سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میں مسلسل خون بہاتی ہوں، رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے اور نماز پڑھے۔ (ب) اور اسی نے یحییٰ سے جو روایت نقل کی ہے اس میں مستحاضہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہے۔

(۱۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشُّوسِيُّ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَعِكرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ كَانَتْ تَعْتَكِفُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهِيَ تُهْرِيقُ الدَّمَ ، فَاَمْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عِكرِمَةَ بِخِلَافِ هَذَا. [صحيح]

(۱۶۴۹) سیدنا ابوسلمہ اور عکرمہ نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کا طغری کے ساتھ اعکاف کرتی تھیں اور وہ مسلسل خون بہاتی تھیں، انہیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے۔

(۱۶۵۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عِكرِمَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشِ اسْتُحِضَّتْ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - فَاَمْرَهَا أَنْ تَنْتَوِظَ أَيَّامَ الرَّائِبَاتِ ثُمَّ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ ، فَإِذَا رَأَتْ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا تَوَضَّأَتْ وَاسْتَضَفَّرَتْ ، وَاحْتَشَّتْ وَصَلَّتْ.

وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ أَقْرَبُ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ فِي نَابِ الْفَسْلِ وَحَدِيثِ عَائِشَةَ مِنَ الرَّجْهِ الْقَابِتِ عَنْهَا أَوْلَى أَنْ يَكُونَ صَحيحًا. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهَا تَغْتَسِلُ غُسْلًا وَاحِدًا ثُمَّ تَتَوَضَّأُ وَهِيَ لَا يَخَالِفُ النَّبِيَّ - ﷺ - فِيمَا يَرَوِيهِ عَنْهُ. [صحيح لغيره]

(۱۶۵۰) سیدنا عکرمہ سے روایت ہے کہ سیدہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا مستحاضہ ہو گئیں، انہوں نے نبی ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ اپنے حیض کے دنوں میں انتظار کرے، پھر غسل کرے اور نماز پڑھے، اگر اس کے بعد کوئی چیز

دیکھے تو وضو کرے اور انگوٹ باندھے، تنہائی اختیار کرے اور نماز پڑھے۔ (ب) یہ روایت منقطع ہے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کے قریب ہے جو باب الغسل میں ہے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سند سے ثابت ہے۔ اولیٰ ہے کہ وہ صحیح ہو۔ ابوسلمہ بن عبد الرحمن کی روایت میں ہے کہ وہ ایک غسل کرتی تھیں، پھر وضو کرتیں اور یہ نبی ﷺ کی روایت کے مخالف نہیں ہے۔

(۱۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَغْتَسِلُ غُسْلًا وَاحِدًا لَمْ تَمُوتَا.

وَرَوَى لِي ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ. [حسن]

(۱۶۵۱) ابوسلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک ہی غسل کرے گی پھر وضو کرے گی۔

(۱۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا الْمُجَوِّزُ يَعْنِي

الْحَسَنَ بْنَ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ امْرَأَةً

اسْتَوْحِشَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ تُوَخَّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجَّلَ العَصْرَ

وَتَغْتَسِلَ لَهَا غُسْلًا، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ تُعَجَّلُ هَذِهِ وَتُوَخَّرُ هَذِهِ وَتَغْتَسِلَ لَهَا غُسْلًا.

وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوْبِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ غَلَطَ مِنْ جِهَةِ الْحَسَنِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه النسائي ۲۱۳]

(۱۶۵۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے زمانہ میں مستحاضہ ہو گئی، اسے نبی ﷺ نے حکم دیا کہ ظہر کو

مؤخر کرے اور عصر جلدی پڑھ اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کر لے اور مغرب کو مؤخر کر اور عشاء کو جلدی پڑھ اور ان دونوں

کے لیے ایک غسل کر لے۔

(۱۶۵۳) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ

بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ امْرَأَةً اسْتَوْحِشَتْ عَلَى عَهْدِ

رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرَتْ أَنْ تُوَخَّرَ الظُّهْرَ، وَتُعَجَّلَ العَصْرَ، وَتَغْتَسِلَ لَهَا غُسْلًا، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

تُوَخَّرُ هَذِهِ وَتُعَجَّلُ هَذِهِ وَتَغْتَسِلَ لَهَا غُسْلًا وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ غُسْلًا.

وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ وَذَكَرَ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ امْتِنَاعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ مِنْ رَفْعِ الْحَدِيثِ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۶۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے زمانہ میں مستحاضہ ہو گئی، اس کو حکم دیا گیا کہ ظہر کو مؤخر کر

اور عصر کو جلدی کر اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کر لے اور مغرب کو مؤخر کر اور عشاء جلدی پڑھ اور ان دونوں کے لیے ایک

غسل کر لے اور صبح کے لیے ایک غسل کر۔

(۱۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتَحْيَضَتْ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمْرَتْ. قُلْتُ: مَنْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ - ﷺ -؟ قَالَتْ: لَسْتُ أَخَذْتُكَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - شَيْئًا. قَالَتْ: فَأَمْرَتْ أَنْ تُوَخَّرَ الظُّهْرَ وَتَعَجَّلَ العَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهْمَا غُسْلًا وَاحِدًا، وَتُوَخَّرَ المَغْرِبَ وَتَعَجَّلَ العِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهْمَا غُسْلًا وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ غُسْلًا. وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَفِيهِ قَالَ لَقُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -؟ فَقَالَ: لَا أَخَذْتُكَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - شَيْئًا. وَكَذَلِكَ قَالَهُ النَّظَرُ بْنُ شَمِيلٍ عَنْ شُعْبَةَ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمَّا خَالَفَ شُعْبَةَ فِي رَفْعِهِ وَسَمَى المُسْتَحَاضَةَ. [صحيح] (۱۶۵۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت مستحاضہ ہوئی، اس کو حکم دیا گیا۔ میں نے پوچھا: کیا اس کو نبی ﷺ نے حکم دیا؟ انھوں نے کہا: میں تجھ کو نبی ﷺ سے کچھ بھی بیان نہیں کروں گی۔ پھر فرمایا: اسے حکم دیا گیا کہ عصر کو موخر کر دے اور عصر کو جلدی ادا کرے اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کر لے اور مغرب کو موخر کر دے اور عشاء کو جلدی ادا کر لے اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کر لے اور صبح کے لیے ایک غسل کرے۔

(۱۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا العَبَّاسُ بْنُ الفَضْلِ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ المُنِيرِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سَهْلٍ اسْتَحْيَضَتْ فَأَتَتْ النَّبِيَّ - ﷺ - فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، فَلَمَّا جَهَلَتْ ذَلِكَ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالعَصْرِ يَغْتَسِلُ وَالعِشَاءَ وَالعِشَاءَ يَغْتَسِلُ وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَلِيٍّ.

وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّمَا هِيَ سَهْلَةُ بِنْتُ سَهْلٍ. أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَأْمُرُهَا بِالغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، فَلَمَّا سَقَى عَلَيْهَا أَمْرَهَا أَخْبَرْتِ.

قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ بَعْضُ مَشَابِيحِنَا: لَمْ يُسَنَّ هَذَا الخَيْرَ غَيْرَ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَشُعْبَةَ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ - ﷺ - وَانْكَرَ أَنْ يَكُونَ الخَيْرُ مَرْفُوعًا وَخَطَاةً أَيْضًا فِي تَسْمِيَةِ المُسْتَحَاضَةِ.

قَالَ أَبُو بَكْرِ: وَقَدْ اخْتَلَفَ الرُّوَاةُ فِي إِسْنَادِ هَذَا الخَيْرِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: فَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ كَمَا مَضَى.

وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَأَرْسَلَهُ إِلَّا اللَّهَ وَالْفَقُّ مُحَمَّدًا لِي رَفَعُوهُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود ۲۹۰]

(الف) (۱۶۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سہلہ بنت سہل مستحاضہ ہو گئیں، وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں، آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے، جب انہوں نے اس کی کوشش کی، آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ ایک غسل سے ظہر اور عصر ادا کر لے اور مغرب اور عشاء ایک غسل سے اور صبح کے لیے الگ غسل کرے۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سہلہ بنت سہل رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز کے لیے غسل کا حکم دیا تھا جب ان پر یہ مشکل ہو گیا تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا....

(ج) ابوبکر بن اسحاق کہتے ہیں کہ ہمارے بعض مشائخ کا کہنا ہے: محمد بن اسحاق کے علاوہ اس حدیث کو کوئی نہیں بیان کرتا، امام شعبہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو نقل نہیں کیا اور اس کے مرفوع ہونے کا انکار کیا ہے اور مستحاضہ کے نام کو بھی غلط قرار دیا ہے۔

(د) امام ابوبکر کہتے ہیں کہ اس حدیث کی سند کے راویوں میں اختلاف ہے۔

(ر) شیخ رحمہ فرماتے ہیں: اس کو شعبہ اور محمد بن اسحاق نے نقل کیا ہے جیسے پیچھے گزر چکا ہے۔

(۱۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ اسْتُحِضَتْ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - الْحَدِيثُ. [صحيح لغيره]

(۱۶۵۶) عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مسلمان عورت مستحاضہ ہو گئی، اس نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا....

(۱۶۵۷) وَرَوَى عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَبِّبِ بِنْتِ جَحْشٍ.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِّبِ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لِحَمَّةٍ فَقُلْتُ: إِنَّهَا مُسْتَحِضَةٌ. فَقَالَ: لَتَجْلِسُ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ، وَتُوَخَّرُ الظُّهْرَ وَتَعْجَلُ العَصْرَ فَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، وَتُوَخَّرُ المَغْرِبَ وَتَعْجَلُ العِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيهِمَا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ.

وَرَوَى عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ هَمِيمٍ مِنْ وَجْهِ آخَرَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الطبرانی ۱۱۴۵]

(۱۶۵۷) سیدہ ربیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حمہ رضی اللہ عنہا کے متعلق سوال کیا کہ وہ مستحاضہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے حیض کے دنوں میں بیٹھی رہے، پھر غسل کرے اور ظہر کو مؤخر کر دے اور عصر کو جلدی ادا کرے۔

لے اور مغرب کو سو خڑ کر دے اور عشاء کو جلدی ادا کر لے اور غسل کرے اور نماز پڑھے اور فجر کے لیے ایک غسل کرے۔

(۱۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ يَفِيَةَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ بَيَانَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَهْبِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَبِئْسَ حَدِيثٌ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَمِيْسٍ وَبِئْسَ حَدِيثٌ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ.

وَرِوَايَةُ أَبِي عَلِيٍّ أَصَحُّ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَيْشٍ اسْتَحْبَضَتْ مِنْذُ كَلَّمَا وَكَذَلِكَ فَلَمْ تَصَلِّ. فَقَالَ: ((سُبْحَانَ اللَّهِ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ، يَتَجَلَّسُ فِي مِرْتَكِنٍ))، فَبَجَلَسَتْ فِيهِ حَتَّى رَأَيْنَا الصَّفَاةَ فَوَقَى الْمَاءِ. فَقَالَ: ((تَغْتَسِلُ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَاحِدًا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا وَاحِدًا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَاحِدًا، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ،

وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَلِيٍّ: ((تَتَجَلَّسُ فِي مِرْتَكِنٍ فَإِذَا رَأَتْ صَفَاةَ فَوَقَى الْمَاءِ فَلَتَغْتَسِلَ)). وَذَكَرَهُ. هَكَذَا زَوَّاهُ سَهْبِيلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ، وَاسْتَحْلَفَ فِيهِ عَلَيْهِ وَالْمَشْهُورُ رِوَايَةُ الْجُمْهُورِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِي شَأْنِ أُمِّ حَبِيَّةَ بِنْتِ جَحْشٍ كَمَا مَضَى. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ. [اصحیح لغیرہ۔ معراجہ ابو داؤد ۲۹۶]

(۱۶۵۸) میرے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت زیادہ صحیح ہے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! فاطمہ بنت ابی حیش رضی اللہ عنہا تنے عمر سے سے ستونہ ہے اور اس نے نماز نہیں پڑھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "سبحان اللہ! یہ شیطان کی طرف سے ہے، اسے کہو جب میں بیٹھے، وہ بیٹھی یہاں تک کہ ہم نے زردی پانی کے اوپر دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ظہر اور عصر کے لیے ایک غسل کرے، پھر مغرب اور عشاء کے لیے ایک غسل کرے، پھر فجر کے لیے ایک غسل کرے اور اس کے درمیان وضو کرے۔" اور میرے والد علی کی حدیث میں ہے کہ جب میں بیٹھے جب پانی کے اوپر زردی دیکھے تو غسل کرے۔

(۱۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَيْمِيزِ الْقَنْطَرِيُّ بِعَدَاةِ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ الرَّقَائِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعْدِ الْقُرَيْشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ قَالَ: جَاءَتْ خَاتِمَةَ فَاطِمَةَ بِنْتُ أَبِي حَيْشٍ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَقَعَ فِي النَّارِ، إِنِّي أَدْعُ الصَّلَاةَ السَّنَةَ وَالسَّنِينَ لَا أَصَلِّي. فَقَالَتْ: اسْتَطْرِي حَتَّى يَجِيءَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَبَجَاءَتْ عَائِشَةَ: هَذِهِ فَاطِمَةُ تَقُولُ كَذِبًا وَكَذَلِكَ. فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ - ﷺ -: ((قُولِي لَهَا فَلْتَدْعِ الصَّلَاةَ فِي كُلِّ شَهْرٍ أَيَّامَ قُرْبَانِهَا، ثُمَّ لَتَغْتَسِلِ فِي كُلِّ يَوْمٍ غُسْلًا وَاحِدًا، ثُمَّ الظُّهْرِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَتَتَطَهَّرَ وَلَتَحْتَشِي فَإِنَّمَا هُوَ دَاءٌ عَرَضٌ أَوْ رَكْنَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ أَوْ عَرُوقٌ انْقَطَعَ)).

وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ كَذَلِكَ وَقَالَ: ((ثُمَّ الطَّهْرُ بِعِنْدِ كُلِّ صَلَاةٍ))، وَخَالَفَهُ غَيْرُهُ عَنْ عَفْمَانَ بْنِ سَعْدٍ - [صحيح لغيره - أخرجه الحاكم ۱/۲۸۳]

(۱۶۵۹) (الف) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میری خالہ فاطمہ بنت ابی حوش (رضی اللہ عنہا) سیدہ عائشہ (رضی اللہ عنہا) کے پاس آئیں اور کہا: میں ڈرتی ہوں کہ کہیں جہنم میں نہ چلی جاؤں۔ میں نے سال، دو سال سے نماز چھوڑ رکھی ہیں میں نہیں پڑھ سکی۔ انھوں نے کہا: تو انتظار کر یہاں تک کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تشریف لائیں، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) تشریف لائے تو عائشہ (رضی اللہ عنہا) نے کہا: یہ فاطمہ ہے، اس طرح کہہ رہی ہے، نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے انہیں فرمایا: اسے کہہ دو کہ ہر مہینے اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر ہر روز غسل کرے پھر وضو کرے، ہر نماز کے وقت صفائی کرے اور تہائی اختیار کرے اسے وہ بیماری ہے جو شیطان کی طرف سے چوکا ہے یا رگ کٹ گئی ہے۔ (ب) ابوعاصم سے اسی طرح منقول ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: پھر اس کے بعد ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عَفْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ خَالِيهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حَبِيشٍ: أَنَّهَا اسْتَحَاضَتْ فَأَتَتْ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهَا، فَدَخَلَ النَّبِيُّ - (صلی اللہ علیہ وسلم) - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاطِمَةُ ذَكَرَتْ أَنَّهَا اسْتَحَاضَتْ. فَقَالَ النَّبِيُّ - (صلی اللہ علیہ وسلم) - ((قُولِي لِفَاطِمَةَ تَمْسِكُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي كُلِّ شَهْرٍ عِدَّةَ أَقْرَانِهَا قَبْلَ أَنْ يَعْضُضَ لَهَا هَذَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ غَسَلَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ الطَّهْرُ بِعِنْدِ كُلِّ صَلَاةٍ))، [صحيح لغيره]

(۱۶۶۰) ابن ابی ملیکہ اپنی خالہ فاطمہ بنت ابی حوش (رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتے ہیں کہ وہ استحاضہ ہوئی اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ (رضی اللہ عنہا) کے پاس آئیں اور اپنی بیماری کا تذکرہ کیا نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تشریف لائے تو آپ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! فاطمہ نے (اس اس طرح) ذکر کیا ہے وہ استحاضہ والی ہے۔ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: فاطمہ سے کہو: اور اپنی حیض کی گزشتہ عادت کے مطابق نماز پڑھے، پھر ایک دفعہ غسل کرے، پھر ہر نماز کے لیے وضو۔

(۱۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ أَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَبِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ. قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَابِيُّ حَدَّثَنَا عَفْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَلَابِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حَبِيشٍ.

وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْأَشْعَبِ أَنَّ خَالَتَهُ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حَبِيشٍ اسْتَحِضَتْ فَلَبِثَتْ زَمَانًا لَا تُصَلِّي، فَأَتَتْ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ - (صلی اللہ علیہ وسلم) - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَاطِمَةُ ذَكَرَتْ أَنَّهَا اسْتَحَاضَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ - (صلی اللہ علیہ وسلم) - ((قُولِي لِفَاطِمَةَ تَمْسِكُ فِي كُلِّ شَهْرٍ عِدَّةَ أَقْرَانِهَا قَبْلَ أَنْ يَعْضُضَ لَهَا هَذَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ غَسَلَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ الطَّهْرُ بِعِنْدِ كُلِّ صَلَاةٍ))، [صحيح لغيره]

(۱۶۶۱) ابی الأشعث کی حدیث میں ہے کہ ان کی خالہ فاطمہ بنت ابی حمزہ رضی اللہ عنہا مستحاضہ ہو گئیں اور ایک عرصہ ٹھہری رہیں، وہ نماز نہیں پڑھتی تھیں، وہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور ان سے ذکر کیا۔ نبی ﷺ تشریف لائے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! فاطمہ نے ذکر کیا ہے کہ وہ مستحاضہ ہو گئی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: فاطمہ کو کہو: ہر ماہ میں اپنے حیض کی گنتی میں نماز سے رکی رہے استحاضہ آنے پر ایک دفعہ غسل کرے پھر ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ: أَحْمَدُ بْنُ الْيُقْدَامِ. قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّاسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدِ الْكَاتِبِ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتُ أَبِي حَبِيشَ وَوَلِيَّ حَبِيشَ أَبِي الْأَشْعَثِ أَنَّ خَالَتَهُ فَاطِمَةَ بِنْتُ أَبِي حَبِيشَ اسْتَوْحِيشَتْ فَلَبِثَتْ زَمَانًا لَا تُصَلِّي. فَاتَتْ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهَا وَذَكَرَتْ قِصَّةَ قَالَتْ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((قُولِي لِفَاطِمَةَ تَمْسُكُ لِي كُلَّ شَهْرٍ عَنِ الصَّلَاةِ عِدَّةَ قُرْبَانِهَا فَإِذَا مَضَتْ تِلْكَ الْأَيَّامُ فَلْتُغْتَسِلْ غَسْلَةً وَاحِدَةً، تَسُدَّ جِلَّ وَتَنْظِفُ وَتَسْتَنْفِرُ لِمِ الطُّهُورِ عِنْدَهُ كُلَّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي، فَإِنَّ الْيَدَى أَصَابَهَا رُكُوعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ أَوْ عَرُوقٍ انْقَطَعَ أَوْ ذَاءٍ عَرَضَ لَهَا)).

فَالْ عُثْمَانُ بْنُ سَعْدِ لَسَأَلَتْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرَنِي بِتَحْوِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَرَوَى عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَعْنَى الرُّوَايَةِ النَّبَوِيَّةِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدِ. (ج) وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ غَيْرُ مُتَّحِجٍّ بِهِ، وَعُثْمَانُ بْنُ سَعْدِ الْكَاتِبِ لَيْسَ بِالْقُرَوِيِّ، كَانَ بَخْتِي بِنْتُ سَوِيدٍ وَبَخْتِي بِنْتُ مَعِينٍ بَضْعَانِ أُمْرَةٍ. وَرَوَى لِي ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۶۶۳) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حمزہ رضی اللہ عنہا اور ابی الأشعث کی حدیث میں ہے کہ ان کی خالہ فاطمہ بنت ابی حمزہ رضی اللہ عنہا مستحاضہ ہو گئیں، وہ ایک لمبا عرصہ ٹھہری رہیں اور نماز نہیں پڑھتی تھیں، وہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور ان سے سارا قصہ بیان کیا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمادیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ سے کہو: اپنے حیض کی گنتی میں ہر ماہ نماز پڑھنے سے رکی رہے، جب یہ دن گذر جائیں تو وہ ایک دفعہ غسل کرے اور صفائی کرے اور لگوت بائدھے، پھر ہر نماز کے لیے وضو کرے اور نماز پڑھے۔ اس کو شیطان کی طرف سے جو کا پتہ چاہے یا رگ کٹ گئی ہے یا بیماری پیش آگئی ہے۔

(۱۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نَسْرِ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتُ قَيْسٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: عَنِ الْمَرْأَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ كَيْفَ تَصْعَقُ؟ قَالَ:

((تَقَعُدُ أَيَّامَ أَلْرَائِيهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ عِنْدَ كُلِّ طَهْوَرٍ وَتَصَلِّي)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ عَنْ جَعْفَرٍ . وَقَالَ وَهْبَانُ بْنُ بَقِيَّةٍ : تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طَهْوَرٍ

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۲۶۹]

(۱۲۶۳) سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستحاضہ عورت کے متعلق سوال کیا کہ وہ کیسے کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے حیض کے دنوں میں بیٹھی رہے، پھر ہر دن ہر وضو کے وقت غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهْبَانُ بْنُ بَقِيَّةٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَلِيمَانَ كَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ لَقَالَ : ((تَقَعُدُ أَيَّامَ أَلْرَائِيهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طَهْوَرٍ لَمْ تَحْتَسِي ثُمَّ تَصَلِّي)).

قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ : جَعْفَرُ بْنُ سَلِيمَانَ فِيهِ نَقَرٌ ، وَلَا يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّهُ جَرِيحٌ وَلَا لِأَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ رَجُلٍ غَيْرِ هَذَا وَيُؤْتَلُوهُ لَا تَقُومُ حُجَّةٌ وَاسْتَلْفَتْ عَلَيْهِ لِيهِ .

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ : إِنَّهَا تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ وَفِي رِوَايَةٍ لِكُلِّ صَلَاةٍ .

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ .

وَفِي رِوَايَةٍ : لَمَّا اسْتَدَّ عَلَيْهَا الْغُسْلُ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ ،

وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ وَآئِسِ بْنِ مَالِكٍ : تَغْتَسِلُ مِنْ طَهْوَرٍ إِلَى طَهْوَرٍ . وَفِي إِحْدَى الرِّوَايَاتِ عَنْ عَائِشَةَ كَذَلِكَ ، وَفِي الرِّوَايَةِ الثَّانِيَةِ كُلُّ يَوْمٍ غُسْلًا .

وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ : الْوُضُوءُ لِكُلِّ صَلَاةٍ .

وَلَيْمًا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ : وَفِي حَدِيثٍ حَمَنَةٌ أَنَّ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ لَهَا : ((إِنَّ قَوْلِي قَدْ جَمَعِيَ بَيْنَ الطَّهْوَرِ وَالْعَصْرِ بِغُسْلِ ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلِ وَصَلَّى الصُّبْحِ بِغُسْلِ)). وَأَعْلَمَهَا أَنَّهُ أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيْهَا وَأَنَّهَا يُجْزئُهَا الْأَمْرُ الْأَوَّلُ أَنَّ

تَغْتَسِلَ عِنْدَ الطَّهْوَرِ مِنَ الْحَيْضِ ، ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْهَا بِغُسْلِ بَعْدَهُ . قَالَ : وَإِنَّ رِوَايَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ حَدِيثٌ (مُطْلَقٌ) فَحَدِيثٌ حَمَنَةٌ بَيْنَ أَنَّهُ اخْتِيَارٌ وَأَنَّ غَيْرَهُ يُجْزئُ مِنْهُ . [صحیح لغیرہ]

(۱۲۶۴) (الف) سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستحاضہ کے متعلق سوال کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے حیض کے دنوں میں بیٹھی رہے گی، پھر ہر طہر کے لیے غسل کر، چھانی اختیار کرے اور نماز پڑھے۔

(ب) ابو بکر بن اسحاق کہتے ہیں کہ جعفر بن سلیمان محل نظر ہے۔ ابن جریر اور ابو زبیر کی اس سند کے علاوہ کوئی دوسری

حدیث نہیں اور اس جیسی روایات قابل حجت نہیں۔ اس میں اختلاف ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ہر دن غسل کرے گی۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ ہر نماز کے لیے غسل کرے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہر نماز کے وقت (غسل کرے گی)

(ر) ایک روایت میں ہے کہ جب ان پر غسل کرنا مشکل ہو گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے انھیں دو نمازیں جمع کرنے کا حکم دیا۔

(س) سیدنا ابن عمر اور انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: ایک طہرے سے دوسرے طہرے تک غسل کرے گی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی بھی ایک روایت اسی طرح ہے، دوسری روایت میں ہے کہ ہر روز غسل کرے گی۔ (ش) ایک دوسری روایت میں ہے جو سیدنا علی رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔ (ص) امام شافعی رضی اللہ عنہ سے سیدہ حنتہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں منقول ہے کہ نبی کریم رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اگر تو طاقت رکھے تو ایک غسل کے ساتھ طہرے اور عصر کو جمع کرے، پھر ایک غسل کے ساتھ مغرب اور عشاء کو جمع کر لے اور صبح کی نماز ایک غسل کے ساتھ پڑھ لے۔ انھوں نے بتلایا کہ انھیں دونوں کاموں میں یہ زیادہ پسندیدہ تھا، اگرچہ انھیں پہلا حکم بھرا کافی تھا کہ وہ جنس سے طہرے کے لیے غسل کرے۔ پھر اس کے بعد غسل کا حکم نہیں تھا۔ مستفاضہ دالی روایت مطلق ہے۔ حدیث حنتہ میں اختیار ہے۔

(۲۶) باب الرَّجُلِ يَتَلَي بِالْمُدَىٰ أَوْ الْبَوْلِ

مندی یا پیشاب میں مبتلا شخص کے احکام

(۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهَةَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي عَصِيْبٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَدَّاءً وَكَانَ عِنْدِي ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ ، فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَهُ لَقَالَ: ((إِذَا وَجَدْتَ ذَلِكَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. صحيح

(۱۶۶۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بہت زیادہ مندی والا تھا اور میری زوجہ نبی کریم رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھی، (اس لیے) میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے (اس کے حلق) پوچھنے سے شرم محسوس کی، میں نے ایک شخص کو حکم دیا تو اس نے آپ سے (مندی کے متعلق) سوال کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو یہ پائے تو اپنی شرم گاہ کو دھوا اور وضو کر۔

(۱۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَجُلًا مَدَّاءً ، لَكَانَ يَأْخُذُ الْفَيْئَلَةَ

فَيَذُرُهَا فِي إِحْلِيلِهِ. [صحيح]

(۱۶۶۶) عطاء سے روایت ہے کہ سیدنا علیؑ بن ابی طالب بہت زیادہ مدی والے آدمی تھے، وہ اپنی پیشاب والی جگہ میں بیٹھ جاتا تھا۔

(۱۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ جَعْفَرِ الْمَرْثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: إِنِّي لَأَجِدُهُ يَنْحَدِرُ مِنِّي بِمِثْلِ الْخُرْبُوزَةِ ، فَإِذَا وَجَدَ أَحَدَكُمْ ذَلِكَ فَلْيُعِيسْ ذِكْرَهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ بِعَيْنِ الْمَدْيِ. [صحیح۔ أخرجه مالك ۸۵]

(۱۶۶۷) سیدنا عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ مجھ سے گھونگے کی طرح کوئی چیز نکل رہی ہے (مدی) نکل رہی ہے، جب تم میں سے کوئی یہ پائے تو وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز جیسا وضو کرے۔

(۱۶۶۸) وَيَأْسَدُوهُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جُنْدَبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الْمَدْيِ فَقَالَ: إِذَا وَجَدْتَهُ فَاعْبِيسْ ذِكْرَكَ وَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ. [صحیح۔ أخرجه مالك ۸۶]

(۱۶۶۸) جب جو عبد اللہ بن میاش بن ابی ربیعہ مخزومی کے غلام تھے، فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبد اللہ بن عمرؓ سے مدی کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: جب تو یہ پائے تو اپنی شرمگاہ کو دھو اور نماز جیسا وضو کر۔

(۱۶۶۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عُلَيْهِ الْمَوْزُونُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التُّرَيْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ زَيْدُ بْنُ قَابِطٍ قَدْ سَلِسَ مِنْهُ الْبَوْلُ ، فَكَانَ يَكَاوِرُ مِنْهُ مَا غَلِبَ ، فَلَمَّا غَلِبَهُ أُرْسِلُهُ قَالَ وَكَانَ يُصَلِّي وَهُوَ يَخْرُجُ مِنْهُ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق ۵۸۲]

(۱۶۶۹) خارجہ بن زید سے روایت ہے کہ زید بن ثابتؓ کو لگا تار جیسا پیشاب آتا رہتا تھا وہ اس کا علاج کرتے رہے، لیکن طاقت نہ ہو جب وہ غالب آگیا تو (علاج) چھوڑ دیا۔ راوی کہتا ہے کہ وہ نماز پڑھتے تھے تو (بعض دفعہ) (پیشاب) نکل رہا ہوتا تھا۔

(۱۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْمُصْطَلِيَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ قَابِطٍ قَالَ: كَبُرَ زَيْدٌ حَتَّى سَلِسَ مِنْهُ الْبَوْلُ فَكَانَ يُدَارِيهِ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِذَا غَلِبَهُ تَوَضَّأَ وَصَلَّى. وَقَدْ رَوَى فِي مَعْنَاهُ حَدِيثٌ يَأْسَدُ فِيهِ ضَعْفٌ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق ۵۸۲]

(۱۶۷۰) خارجہ بن زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ سیدنا زیدؓ کی عمر زیادہ ہو گئی تو ان کو لگا تار جیسا پیشاب آتا تھا، وہ اس کی دوا کرتے تھے جتنی طاقت رکھتے تھے، جب ان پر غالب آگیا تو انہوں نے وضو کیا اور نماز پڑھی۔

(۱۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَائِظِيُّ بِغَدَاةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِي نَاصُورًا، وَكُلَّمَا تَوَضَّأْتُ سَأَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِذَا تَوَضَّأْتَ فَسَأَلَ مِنْ قُرْبِكَ إِلَى قَدَمِكَ فَلَا وَضُوءَ عَلَيْكَ)).

[منکر۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۵۸۲]

(۱۶۷۱) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے بوا سیر ہے جب میں وضو کرتا ہوں وہ بہہ پڑتی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب تو وضو کر لے تو وہ تیری شرمگاہ سے بہ کر تیرے پاؤں تک چلی جائے تب بھی تجھ پر وضو نہیں ہے۔“

(۱۶۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا سُؤدَدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: ((إِنَّ بِي النَّاصُورَ وَإِنِّي أَتَوَضَّأُ قَيْسِيًّا)). ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْرُوفٍ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَذَا مُنْكَرٌ لَا أَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مِهْرَانَ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: وَهُوَ مَجْهُولٌ لَمْ يَسَلْ بِالْمَعْرُوفِ. [منکر۔ أخرجه ابن عدى في الكامل ۳۰۷/۵]

(۱۶۷۲) (الف) عبد الملک نے اسی سند سے بیان کیا ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: مجھے بوا سیر ہے اور جب بھی میں وضو کرتا ہوں تو (خون) بہہ پڑتا ہے۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔ (ب) ابواحمہ کہتے ہیں: یہ روایت منکر ہے، مجھے معلوم نہیں کہ عبد الملک بن مہران کے علاوہ کسی اور نے عمرو بن دینار سے یہ روایت نقل کی ہو۔ (ج) ابواحمہ کہتے ہیں: یہ مجہول راوی ہے۔

(۲۷) باب مَا يَفْعَلُهُ مَنْ غَلَبَهُ الدَّمْرُ مِنْ رُعَافٍ أَوْ جَرِيحٍ

جس شخص کے خون میں سے نکسیر اور زخم غالب آجائے تو وہ کیا کرے

(۱۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّكِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْيَسُورَ بْنَ مَعْرَمَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ أَنْ صَلَّى الصُّبْحَ مِنَ اللَّيْلَةِ الَّتِي طَعِنَ فِيهَا عُمَرُ فَأَوْقَفَ عُمَرُ قَبِيلَ لَهُ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ الصُّبْحَ. فَقَالَ عُمَرُ: نَعَمْ وَلَا حَظَّ فِي الْإِسْلَامِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ.

فَصَلَّى عُمَرُ وَجَرَّحَهُ بِعَقَبِ دُمَا. [صحيح۔ أخرجه مالك ۸۲]

(۱۶۷۳) سورہ بن عمر مد سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس اس واقعہ کے بعد تشریف لائے جب رات میں عمر رضی اللہ عنہ کو بچھرا گیا تھا، انہوں نے صبح کی نماز پڑھائی، عمر رضی اللہ عنہ کو بیدار کیا گیا اور ان سے کہا گیا کہ صبح کی نماز! سیدنا عمر رضی اللہ عنہ حیرا ہوا، ہاں جس نے نماز کو چھوڑ دیا اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے نماز پڑھنے اور ان کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔

(۱۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْأَعْرَابِ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ لَيْ الرَّاغِبِ لَا يَرَأَى: يَسُدُّ أَلْفَهُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي.

قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَوْبَةَ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ ابْنَ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ. آخِرُ كِتَابِ الطَّهَارَةِ وَالْحَيْضِ. [حسن]

(۱۶۷۳) سیدنا عمر مد سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس کمیر کے متعلق بیان فرماتے ہیں جو رکتی نہیں کہ وہ اپنی ناک کو بند کر لے، پھر وضو کرے اور نماز پڑھے۔





مکتبہ خانگیری

قرآن و احادیث کی ساری کتابیں
042-7224228-7355743
فون: 042-7221395

